[illegible]

مصنف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الامام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

جلد نہم

حدیث نمبر ۳۳۶۴۲ تا حدیث نمبر ۳۸۱۵۱

مترجم

مولانا محمد اویس سرور صاحب

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)
اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى ○ سورہ نجم 4،3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۴

حدیث نمبر ۱۲۲۷۲ تا حدیث نمبر ۱۶۱۵۱

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسیّ الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 37355743-37224228-042

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب ÷ مُصنف ابن ابی شیبہ مترجم

(جلد نمبر ۳)

مترجم ÷ مولانا محمد اویس سرور ظلہ

ناشر ÷ مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع ÷ خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

اجمالی فہرست

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۱ ابتدا تا حدیث نمبر ۴۰۳۶ باب: إذا نسي أن يقرأ حتى ركع، ثم ذكر وهو راكع

جلد نمبر ۲

حدیث نمبر ۴۰۳۷ باب: في كنس المساجد تا حدیث نمبر ۸۱۹۶ باب: في الكلام في الصلاة

جلد نمبر ۳

حدیث نمبر ۸۱۹۷ باب: في مسيرة كم تقصر الصلاة

تا

حدیث نمبر ۱۲۲۷۱ باب: من كره أن يستقى من الآبار التي بين القبور

جلد نمبر ۴

حدیث نمبر ۱۲۲۷۲ كتاب الأيمان والنذور

تا

حدیث نمبر ۱۶۱۵۱ كتاب المناسك، باب: في المحرم يجلس على الفراش المصبوغ

جلد نمبر ۵

حدیث نمبر ۱۶۱۵۲ كتاب النكاح تا حدیث نمبر ۱۹۶۴۸ كتاب الطلاق باب: ما قالوا في الحيض؟

جلد نمبر ۶

حدیث نمبر ۱۹۶۴۹ كتاب الجهاد

تا

حدیث نمبر ۲۳۸۷۹ كتاب البيوع باب: الرجل يقول لغلامه ما أنت إلا حر

جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ كِتَابُ الطِّبِّ

تا

حدیث نمبر ۲۷۲۶۰ كِتَابُ الأَدَبِ باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعِرَافَةِ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ كِتَابُ الدِّيَاتِ

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۴ كِتَابُ الْفَضَائِلِ وَالْقُرْآنِ باب: فِي نَقْطِ الْمَصَاحِفِ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ كِتَابُ الْإِيمَانِ وَالرُّؤْيَا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ كتابُ السِّيَرِ باب: مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَسْتَشْهِدُ يغسل أم لا؟

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ يُغَسَّلُ الشَّهِيدُ

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ كِتَابُ الزُّهْدِ باب: مَا قَالُوا فِي الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ كِتَابُ الْأَوَائِلِ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ كِتَابُ الْجَمَلِ

فہرست مضامین

كِتَابُ الْأَيْمَانِ وَالنُّذُورِ وَالْكَفَّارَاتِ

- معصیت کی اور جس چیز کا مالک نہ ہو اس کی نذر نہیں ہے ۳۳
- نذر کے کفارے کا بیان ۳۶
- نذر کا اگر نام نہ لے تو کیا اس پر کفارہ ہے؟ ۳۸
- ایک شخص کے ذمہ نذر تھی اس نے ایک دن کا روزہ رکھا اس دن یوم الفطر یا یوم الاضحیٰ آجائے اس کا بیان ۴۰
- بعض حضرات فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ نصف صاع ہے ۴۱
- بعض حضرات فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ کھانے کا ایک مد ہے ۴۳
- بعض حضرات فرماتے ہیں کہ مسکینوں کو ایک بار کھانا کھلانا کافی ہے ۴۴
- بعض حضرات فرماتے ہیں کہ مسکینوں کو صبح وشام کھانا کھلائیں گے ۴۵
- کوئی شخص بیوی کو یوں کہہ دے تو میرے لئے فلاں کی بیوی کی پشت کی مانند ہے ۴۵
- کوئی یوں کہہ دے کہ تو میرے لیے میری ماں کے پیٹ کی طرح ہے ۴۵
- کوئی عورت قتل خطاء کے کفارہ کے روزے رکھ رہی ہو تو روزے مکمل کرنے سے پہلے ہی اس کو حیض آجائے تو کیا وہ انہی روزوں کو مکمل کرے گی یا نئے سرے سے روزے رکھے گی ۴۶
- قسم کے کفارہ میں تین روزے رکھے پھر اس کو حیض آجائے ۴۷
- کوئی شخص قرآن کی قسم کھائے اس پر کیا ہے؟ ۴۷

لنگڑا، مجنون اور کانا غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟ ۴۸
ولد الزنی غلام ادا کرنا کافی ہو جائے گا کہ نہیں؟ ۴۹
کیا کافر غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟ ۵۰
کفارات میں مدبر غلام آزاد کرنا ۵۱
کفارہ میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی ہو جائے گا کہ نہیں؟ ۵۲
مکاتبہ لونڈی یا اس کا بچہ آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟ ۵۳
جس شخص کی وجہ سے جنین گرے اس پر غلام آزاد کرنا اور تاوان دینا ہے ۵۳
کفارہ ظہار میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے گا یا اس کو بار بار کھلایا جا سکتا ہے؟ ۵۴
کوئی شخص غیر اللہ کی یا اپنے والد کی قسم کھائے ۵۴
کوئی شخص لعمری کہہ کر قسم اٹھائے اس پر کچھ ہے؟ ۵۷
کوئی شخص حلفت کہے لیکن حلف نہ اٹھائے ۵۸
بعض حضرات فرماتے ہیں کہ حانث ہونے کے بعد کفارہ ادا کیا جائے گا ۵۹
بعض حضرات نے حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا کرنے کی اجازت دی ہے ۶۱
وہ قسمیں جن پر کفارہ نہیں ہے اور اس میں اختلاف ۶۲
قسم یمین ہے اس پر کفارہ ادا کیا جائے گا ۶۳
بعض حضرات فرماتے ہیں قسم تب تک یمین نہیں بنتی جب تک ساتھ اللہ کی قسم نہ کہے (باللہ نہ کہے) ۶۴
کوئی شخص کہے مجھے قسم دی گئی ہے، میں قسم اٹھاتا ہوں اللہ کے نام کی یا مجھ پر نذر ہے تو یہ سب کلمات برابر ہیں ۶۵
کوئی شخص ایک ہی چیز پر بار بار قسم دہرائے ۶۷
کوئی شخص گھر یا غلام کا ھدیہ کرے ۶۷
کوئی چیز بیت اللہ کے لیے ھدیہ کی جائے تو اس کا کیا کیا جائے گا؟ ۷۰
بعض حضرات بیت اللہ کے لیے ھدیہ کو ناپسند کرتے ہیں اور اس کی جگہ صدقہ کو اختیار کیا ہے ۷۰
قسم کے کفارے کے تین روزے لگاتار رکھیں جائیں گے یا ان کے درمیان وقفہ کیا جائے گا؟ ۷۱
کوئی شخص حالت حیض میں عورت سے ہمبستری کرے تو؟ ۷۲
کوئی شخص حلف اٹھائے کہ صلہ رحمی نہیں کروں گا اس کو کیا حکم دیں گے؟ ۷۵
کوئی عورت رمضان کے روزے قضا کر رہی ہو اور مرد اس سے اس حال میں شرعی ملاقات کرے ۷۶

کسی شخص کو بادشاہ قسم دیدے کہ مجھے فلاں شخص کے مال کی خبر دے ۷۶
کوئی شخص قسم اٹھائے کہ وہ اپنے غلام کو ضرور مارے گا، تو کتنا مارنا کافی ہو جائے گا؟ ۷۶
کوئی شخص ظہار کے روزوں کے دوران بیوی سے شرعی ملاقات کرے ۷۷
کوئی شخص احرام کے ساتھ قسم اٹھائے تو اس کا کیا کفارہ ہوگا؟ ۷۷
کوئی شخص یوں قسم اٹھائے اللہ کی قسم میں عنقریب تیرے پاس آؤں گا اللہ جہاں بھی ہو ۷۸
کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنی ناک میں نکیل ڈالے گا، (نکیل کی طرح سوراخ کرے گا) تو اس کا کیا کفارہ ہے؟ ۷۹
مرد اور عورت پیدل چلنے کی قسم اٹھائے لیکن اس کی طاقت نہ رکھیں ۸۰
کوئی شخص یوں کہے کہ مجھ پر بیت اللہ کی طرف چلنا ہے اور یوں نہ کہے کہ مجھ پر نذر ہے بیت اللہ کی طرف یا کعبہ کی طرف پیدل چلنا، تو کیا اس پر کچھ لازم ہوگا؟ ۸۳
کوئی مشرک نذر مانے اور پھر مسلمان ہو جائے تو اس کے متعلق کیا کہا گیا ہے؟ ۸۴
بعض حضرات نے نذر ماننے سے روکا ہے اور اس کو ناپسند کیا ہے ۸۵
مسلمان غلطی سے کسی ذمی کو قتل کر دے ۸۵
عورت غلطی سے کسی کو قتل کر دے اور اس کا کوئی ولی بھی نہ ہو جو کفارہ ادا کرے اس کی طرف سے ۸۶
کوئی شخص کسی کو غلطی سے قتل کر دے پھر وہ روزے رکھے کیا اس کی طرف سے غلام آزاد کرنے سے کافی ہو جائے گا؟ .. ۸۶
کوئی شخص نذر مانے کہ کسی خاص جگہ قربانی کرنے کی یا نماز پڑھنے یا اس کی طرف پیدل چل کر آنے کی ۸۷
کوئی مرد یا عورت گائے قربان کرنے کی نذر مانے تو اس کی کھال کو فروخت کر سکتے ہیں؟ ۸۸
کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اونٹ یا گائے ذبح کرے گا ۸۹
حالت اعتکاف میں کوئی شخص بیوی سے شرعی ملاقات کرلے تو اس پر کیا ہے؟ ۸۹
جو قرآن پاک میں لفظ اَوْ آیا ہے تو اس کو اس میں اختیار ہے اور جو یہ آیا ہے وہ نہ پائے تو پہلے پہلا، پھر اس کے بعد والا ... ۹۱
دو آدمی مل کر اگر کسی ایک شخص کو قتل کر دیں ۹۲
کوئی شخص یوں کہے کہ میں ولد اسماعیل میں سے غلام آزاد کروں گا ۹۳
کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ کسی شخص سے ایک وقت تک بات نہیں کروں گا تو اس سے کتنا وقت مراد ہے؟ ۹۳
آپ ﷺ اور صحابہ کرام ؓ کیسے قسم اٹھاتے تھے ۹۵
کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرلے اور اس کے قریب نہ آجائے ۹۷
بعض حضرات کہتے ہیں اس کا (لوٹنا) پورا کرنا ہی کفارہ ہے اس پر اور کچھ نہیں ہے ۹۸

- کوئی شخص نذر مانے کہ اس پر ایک مہینے کے روزے ہیں ۹۸
- کسی شخص پر قسم کا کفارہ واجب ہو تو کیا وہ ایک ہی مسکین کو بار بار (دس مسکینوں کی جگہ) کھانا کھلا سکتا ہے؟ ۹۹
- کھانا کھلانے کے لیے اگر مسکین نہ ملیں تو یہود و نصاریٰ کو کھلا سکتا ہے ۱۰۰
- کوئی شخص قسم اٹھائے اور پھر حانث ہو جائے اور اس کے پاس معمولی شے ہو ۱۰۰
- کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ گوشت نہیں کھائے گا تو کیا وہ چربی کھا سکتا ہے؟ ۱۰۱
- کوئی شخص قسم اٹھائے کہ وہ گوشت نہیں کھائے گا تو کیا وہ مچھلی کھا سکتا ہے؟ ۱۰۱
- کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا ۱۰۲
- اگر کوئی شخص دوسرے شخص سے کہے، میں تجھے اپنا بیٹا ھدیہ دے دوں گا ۱۰۳
- اگر ظہار کرنے والا کفارہ ادا کرنے میں سستی کرے ۱۰۴
- اگر کوئی عورت نذر مانے کہ وہ پچاس مسجدوں میں نماز ادا کرے گی ۱۰۵
- بعض حضرات نے ولد الزنی آزاد کرنے کی اجازت دی ہے ۱۰۶
- بعض حضرات نے ولد الزنی آزاد کرنے کو ناپسند کیا ہے ۱۰۷
- یہودی اور نصرانی غلام کا آزاد کرنا ۱۰۸
- جب تو کھانا پائے تو روزہ نہیں رکھے گا ۱۰۹
- کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ اعتکاف باقی رہ گیا ہو ۱۰۹
- کوئی شخص قربانی کے گوشت میں سے مساکین کو کھلائے ۱۱۰
- کوئی کہے کہ وہ اپنی آنکھوں کی پلکیں ھدیہ کرے گا ۱۱۰
- عورت نے قسم کھائی کہ وہ تمام چیزیں ھدیہ کرے گی جو اس کی خادمہ تیار کرے ۱۱۱
- کوئی شخص رمضان کے چند دنوں میں روزہ نہ رکھے ۱۱۱
- کوئی شخص رمضان کا کوئی روزہ توڑ دے ۱۱۱
- کوئی شخص کہے کہ میرے اوپر ھدی بھیجنا ہے ۱۱۴
- کوئی نذر مانے کہ وہ مسجد میں اعتکاف بیٹھے گی پھر اس کو روک دیا جائے ۱۱۵
- کسی شخص سے قسم اٹھوائی جائے اور وہ اس میں کسی چیز کی نیت کرلے ۱۱۶
- جب کوئی شخص کہے میں قسم نہیں کھاؤں گا ۱۱۷
- کوئی شخص کہے کہ میں یہ کام نہیں کروں گا پھر اس کو مجبور کیا جائے ۱۱۷

کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس پر نذر ہو ۱۱۷
کوئی شخص کسی شخص کے مال پر قسم اٹھائے ۱۱۹
جس شخص کی محلوف علیہ پر قسم کا اعتبار نہیں کیا جائے گا ۱۲۰
جو شخص باندی سے ظہار کرے تو کیا اس کو آزاد کر سکتا ہے؟ ۱۲۰
کوئی شخص غصہ میں کوئی چیز حرام کر دے ۱۲۱
کوئی شخص اپنے خادم کو طمانچہ مارے ۱۲۱
قسم کھانے کی ممانعت ۱۲۲
کوئی شخص یوں کہے مجھ پر اللہ کا غضب ہو ۱۲۲
کوئی شخص کہے اللہ میری پیٹھ کاٹ دے ۱۲۲
کوئی شخص رمضان میں بیوی پر داخل ہو اور افطار کر لے ۱۲۳
ظہار کرنے والا اگر بری ہو جائے تو کیا وہ کفارہ ادا کرے گا؟ ۱۲۳
کوئی شخص کھانے پر قسم کھالے ۱۲۳
عورت نذر مان لے کہ وہ چار پر طواف کرے گی ۱۲۴
کوئی عورت اپنی باندی کو آزاد کرنے کی قسم اٹھالے اگر وہ اپنی پڑوسن سے کلام نہ کرے، پھر پڑوسن فوت ہو جائے ۱۲۵
کوئی شخص کہے مجھے اللہ تعالیٰ آگ میں ڈالے ۱۲۵
کوئی شخص کھانا نہ کھانے کی قسم کھالے تو کیا وہ اس کا ثمن کھا سکتا ہے؟ ۱۲۵
غلام آزاد کرنے کا اجر ۱۲۶
الگ الگ دنوں میں اعتکاف بیٹھنا ۱۲۷
کوئی شخص نذر مانے کہ اس پر اونٹ ہے ۱۲۷

كِتَابُ الْمَنَاسِكِ

حج کے ثواب سے متعلق جو وارد ہوا ہے اس کا بیان ۱۲۸
بیت اللہ کے طواف پر اجر ۱۳۳
احرام جلدی باندھنا اور بعض حضرات نے دور مقام سے احرام باندھنے کی اجازت دی ہے ۱۳۵

- جن حضرات نے جلدی احرام باندھنے کو ناپسند کیا ہے ۱۳۸
- جو احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو وہ جانور کو قلادہ ڈالے گا اور اس کا اشعار کرے گا ۱۳۹
- کوئی شخص ھدی بھیج دے لیکن وہ خود مقیم ہو تو کیا وہ احرام باندھے گا؟ ۱۴۲
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ھدی بھیجنے والا ان چیزوں سے اجتناب کرے گا جن سے محرم اجتناب کرتا ہے ۱۴۳
- بعض حضرات فرماتے ہیں کہ ہر مہینے میں عمرہ ہے اور بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جب چاہے عمرہ کر سکتا ہے؟ ۱۴۴
- کوئی شخص اپنی بیوی سے ہمکلام ہو اور اس کی مذی خارج ہو جائے ۱۴۵
- کوئی مرد یا عورت حج کرنے کی نذر مانے لیکن اس نے پہلے نہ حج کیا ہوا ہو ۱۴۶
- جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ نماز کے بعد احرام باندھا جائے ۱۴۷
- محرم حالت احرام میں ناخن کتر سکتا ہے اور زخم کو چیرا دے سکتا ہے ۱۴۹
- محرم کا مسواک کرنا ۱۵۰
- محرم کا داڑھ (دانت) نکلوانا ۱۵۱
- مَاسْتَیْسَرَ مِنَ الْھَدْیِ کی مراد میں مختلف اقوال ۱۵۲
- جن حضرات کے نزدیک حج تمتع کرنے والے اگر دم میں شرکت کرلیں تو کافی ہو جائے اور جن حضرات نے اس کو ناپسند کیا ہے اس کا بیان ۱۵۴
- کوئی شخص حج قران کی نیت سے نکلے پھر وہ محصور کر دیا جائے، تو اس پر آئندہ سال کیا ہے؟ ۱۵۵
- جب حج اور عمرے کا اکٹھا احرام باندھے اور پھر وہ محصور ہو جائے تو اس پر کتنی ہدیاں بھیجنا لازم ہے؟ ۱۵۶
- کوئی شخص ایام تشریق کے دوسرے دن شام تک منیٰ میں رہے تو کیا وہ منیٰ سے نکلے گا کہ نہیں؟ ۱۵۶
- دوران طواف جن حضرات نے بات چیت کرنے کو ناپسند کیا ہے ۱۵۷
- جن حضرات نے دوران طواف بات چیت کرنے کی اجازت دی ہے ۱۵۸
- محرم کا اپنی بیوی کو بوسہ دینا ۱۵۹
- محرم بیوی کو آنکھ مار دے، چھو لے یا اس سے شرعی ملاقات کرلے ۱۶۱
- محرم کے لیے شیشے کی طرف دیکھنے میں جن حضرات نے رخصت دی ہے ۱۶۲
- جن حضرات نے محرم کے لیے شیشہ دیکھنے کو ناپسند کیا ہے ۱۶۳
- محرم کا نہانا اور اپنا سر دھونا ۱۶۳
- محرم کا لال رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہننا ۱۶۵

جنہوں نے محرم کے لیے رنگا ہوا لباس پہننے کو ناپسند کیا ہے ۱۶۶
جن حضرات نے محرم کے لیے زرد رنگ کے کپڑے کی رخصت دی ہے ۱۶۷
جن حضرات نے محرم عورت کے لیے زرد رنگ کی اجازت دی ہے ۱۶۸
محرم کا لال مٹی میں رنگا ہوا کپڑا استعمال کرنا ۱۶۹
حج کرنے والا حج کی ابتداء مکہ سے کرے یا مدینہ سے کرے ۱۷۰
بکری کو ھدی بھیجتے وقت قلادہ ڈالنا ۱۷۱
محرم غسل جنابت کرے تو سر پر پانی ڈالتے وقت اس کو ہاتھ سے نہ ملے ۱۷۲
محرمہ اپنے کتنے بال کاٹے گی ۱۷۳
محرم کا زخم پر دوا لگانا ۱۷۴
کوئی شخص مکہ میں ہو اور وہ عمرہ کرنا چاہے تو کہاں سے عمرہ کرے ۱۷۷
محرمہ عورت رمل کرے کہ نہ کرے ۱۸۰
جنہوں نے حالت احرام میں نکاح کی اجازت دی ہے ۱۸۰
جو حضرات حالت احرام میں نکاح کرنے کو ناپسند کرتے ہیں ۱۸۲
حج تمتع کرنے والا روزہ رکھنا چاہے تو کب رکھے گا؟ ۱۸۴
جس شخص کو اندیشہ ہو کہ وہ مکہ میں روزہ نہ رکھ سکے گا ۱۸۴
تمتع کرنے والا اگر روزے نہ رکھ پائے ۱۸۵
جن حضرات نے روزے میں رخصت دی ہے اور ھدی کو لازم نہیں قرار دیتے ۱۸۶
سات روزے لگاتار رکھے گا یا الگ الگ دن بھی رکھ سکتا ہے؟ ۱۸۷
جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ واپس گھر جا کر روزے رکھے گا ۱۸۷
کوئی شخص اشہر حج میں عمرہ کرے پھر واپس آ جائے اور پھر دوبارہ حج کرے ۱۸۸
جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر چہ وہ عمرہ کر کے واپس آ جائے پھر بھی وہ حج تمتع کرنے والا ہے ۱۸۹
ایام حج کے بعد عمرہ کرنا ۱۹۰
جن حضرات نے حج کے بعد عمرہ کرنے کو ناپسند کیا ہے ۱۹۲
رمضان میں عمرہ کرنے کے متعلق جو وارد ہوا ہے ۱۹۲
حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا ۱۹۴

- جن حضرات نے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کی اجازت دی ہے ۱۹۵
- جو شخص یوم النحر میں بیت اللہ کی زیارت کرے ۱۹۶
- جو حضرات طواف میں تاخیر کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ۱۹۷
- کوئی شخص حج کا احرام باندھے پھر وہ روک لیا جائے تو اس پر کیا ہے؟ ۱۹۹
- کوئی شخص عمرہ کا احرام باندھے اور وہ پھر محصور ہو جائے ۲۰۲
- کوئی شخص حالت احرام میں بیوی سے شرعی ملاقات کرلے ۲۰۳
- ان پر کتنی قربانیاں ہیں، ایک یا دو؟ ۲۰۵
- بیوی سے جب حالت احرام میں شرعی ملاقات کرے ۲۰۶
- زعفران ملی خشک روٹی کا محرم کا استعمال کرنا ۲۰۷
- جو حضرات زرد زعفران ملی ہوئی روٹی محرم کے لیے استعمال کرنے کو ناپسند کرتے ہیں ۲۰۹
- محرم کا زرد نمک استعمال کرنا ۲۰۹
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ورس (ایک پودا جس سے رنگا جاتا ہے) اور زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے کو دھو کر اس میں احرام باندھنے میں کوئی حرج نہیں ۲۱۰
- چچڑی (کیڑا) یا جوں محرم پر رینگنے لگے ۲۱۱
- جن حضرات نے سواری پر سوار ہو کر طواف کرنے کی اجازت دی ہے ۲۱۲
- صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا بیان ۲۱۴
- جب دوران طواف حجر اسود کے برابر ہو تو اس کی طرف دیکھے اور تکبیر کہے ۲۱۵
- حجر اسود پر اژدحام ہو جائے تو دھکا نہ دے ۲۱۷
- جن حضرات نے بیت اللہ میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے ۲۱۸
- عورت کو حج کے لیے نکلنے سے پہلے حیض آ جائے ۲۱۹
- صدقہ، آزادی اور حج کا بیان ۲۲۱
- نفلی قربانی کو خود کھا سکتا ہے کہ نہیں؟ ۲۲۳
- کفارہ کی قربانی اور شکار کی جزا کا حکم ۲۲۴
- ھدی کا اشعار کرنا واجب ہے کہ نہیں؟ ۲۲۵
- کوئی شخص مکہ کے پرندوں میں سے کبوتر کو مار ڈالے ۲۲۶

اللہ تعالیٰ کے ارشاد فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ کی تفسیر میں کیا کہا گیا ہے ۲۲۹

فجر اور عصر کے بعد طواف کرنا اور جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ اسی وقت دو رکعت نماز ادا کرے گا ۲۳۲

جو حضرات اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ عصر اور فجر کے بعد اگر طواف کیا جائے تو جب تک سورج غروب یا طلوع نہ ہو جائے دو رکعتیں نہ ادا کی جائیں ۲۳۴

محرم شخص چیونٹی کو مارے یا نہ مارے؟ ۲۳۵

حالت احرام میں مچھر مارنا ۲۳۶

حالت احرام میں ایلوے کا عرق آنکھ میں ڈالنا ۲۳۷

حالت احرام میں سر پر پٹی باندھنا ۲۳۹

محرم پر جو کفارہ واجب ہو وہ کہاں پر اس کو ادا کرے؟ ۲۳۹

محرم حالت احرام میں بیوی کو شرعی ملاقات پر مجبور کرے تو اس پر کیا ہے؟ ۲۴۰

مکہ میں قیام کرنا ۲۴۱

محرم شخص کا حلال آدمی کی مونچھیں یا دوسرے بال کاٹنا ۲۴۳

سقایہ کی نبیذ پینے کا بیان ۲۴۴

آب زم زم پینے کا بیان ۲۴۵

جو حضرات ماہ رجب میں عمرہ کرنے کو پسند کرتے ہیں ۲۴۶

حاجی کا مکان محصب میں کچھ وقت گذارنا ۲۴۷

جو حضرات مقام ابطح میں قیام نہیں کرتے ۲۴۹

جو شخص طواف کرے تو وہ کس دروازے سے صفا کی طرف نکلے؟ ۲۵۰

کسی شخص کو طواف یا رمی کرتے وقت شک ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ ۲۵۰

اللہ پاک کا ارشاد ﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ کی تفسیر کے متعلق جو وارد ہوا ہے ۲۵۱

سفر حج میں تجارت کرنا ۲۵۳

کسی شخص نے خود پہلے حج نہ کیا ہو لیکن وہ دوسرے شخص کی طرف سے حج ادا کرے ۲۵۴

حج قران کرنے والا اگر بیوی سے شرعی ملاقات کرلے تو اس پر کیا لازم ہے؟ ۲۵۵

محرم یکے بعد دیگرے بیوی سے شرعی ملاقات کر بیٹھے تو اس پر کیا لازم ہے؟ ۲۵۶

عرفہ کے دن مکہ میں روزہ رکھنے کا بیان ۲۵۶

جو حضرات منیٰ جانے سے قبل عرفہ میں روزہ افطار کر لیتے ہیں ۲۵۹

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب امام عرفہ سے چلا جائے تو رش کے ختم ہو جانے تک عرفہ میں ہی قیام کرے اس میں کوئی حرج نہیں ۲۵۹

جمرہ عقبہ کے پاس ٹھہرنا ۲۶۰

نکلتے وقت جمار کے پاس کچھ دیر قیام کرنا ۲۶۱

جمرہ عقبہ کی رمی کہاں سے کی جائے؟ ۲۶۱

جن حضرات نے اوپر کی طرف سے رمی کرنے کی اجازت دی ہے ۲۶۲

جمرہ کی رمی کہاں سے کی جائے ۲۶۳

عورت کو طواف کے تین چکر لگانے کے بعد اگر حیض آجائے ۲۶۴

محرم اگر اپنے بغلوں کے بال اور ناخن کاٹے تو اس پر کیا ہے؟ ۲۶۵

اگر کسی شخص کے گھر والے میقات کے اندر رہتے ہوں تو کہاں سے احرام باندھے؟ ۲۶۵

کوئی شخص اگر ایک دو جمروں کی رمی بھول جائے یا پھر ایک دو کنکریاں مارنا بھول جائے ۲۶۶

کوئی شخص چھ یا پانچ کنکریاں مارے ۲۶۷

اگر کوئی شخص اسی کنکری سے دوبارہ کرے جس سے پہلے کوئی شخص رمی کر چکا ہے ۲۶۸

رمی کے لیے کنکریاں مزدلفہ سے لینا ۲۶۸

تلبیہ کے الفاظ کیا ہوں؟ ۲۷۰

جن حضرات نے احرام باندھتے وقت خوشبو لگانے کی اجازت دی ہے ۲۷۳

کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ حج ادا کرے تو کافی ہو جائے گا اس کے لیے اس شخص کا نفقہ ۲۷۷

جن حضرات نے احرام باندھتے وقت خوشبو لگانے کو ناپسند کیا ہے ۲۷۷

جس شخص کو غلاف کعبہ کی خوشبو لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ ۲۷۹

جو حضرات بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہونے کو ناپسند سمجھتے ہیں ۲۸۰

جن حضرات نے بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے ۲۸۱

کوئی شخص طواف کے سات چکر مکمل کرے تو کیا وہ دو رکعات سے زیادہ نماز ادا کر سکتا ہے؟ ۲۸۲

آدمی کا اپنی بیوی کو حج کروانا لازم ہے کہ نہیں؟ ۲۸۲

صفا و مروہ میں کس جگہ کھڑا ہو ۲۸۳

- کوئی شخص واپس جا رہا ہو تو وہ بیت اللہ کی طرف دیکھے، کن حضرات نے اس فعل کو ناپسند کیا ہے؟ ۲۸۴
- اونٹ کا اشعار کہاں سے کرے ۲۸۴
- کوئی شخص یوں کہے کہ وہ حج کے احرام کے ساتھ محرم ہے تو اس پر کب حج واجب ہے؟ ۲۸۵
- کوئی شخص اگر کسی دوسرے کی طرف سے حج کر رہا ہو تو کیا وہ تلبیہ کہتے وقت اس کا نام لے گا؟ ۲۸۶
- اگر وہ شخص اس کا نام لینا بھول جائے ۲۸۶
- عمرہ میں رمل کیا جائے گا کہ نہیں؟ ۲۸۷
- مکہ کا رہنے والا شخص سفر حج میں نمازیں قصر ادا کرے گا؟ ۲۸۷
- حج میں کیا احصار شمار ہوگا؟ ۲۸۸
- جانور (اونٹ) باندھا کس طرح جائے گا؟ ۲۸۸
- جو حضرات یہ پسند کرتے تھے کہ جب تک وہ حجر اسود کا استلام نہ کرے مسجد حرام سے باہر نہ نکلے اگرچہ طواف نہ بھی کر رہا ہو ۲۸۹
- جو حضرات اجازت دیتے ہیں کہ طواف کیا جائے لیکن حجر اسود کا استلام نہ کیا جائے ۲۹۰
- کوئی شخص نذر مانے کہ وہ پیدل بیت اللہ جائے گا، پھر وہ کچھ سفر طے کر کے عاجز آ جائے ۲۹۰
- کوئی شخص عرفات سے منیٰ کے راستہ کے علاوہ کسی اور راستہ سے نکلے ۲۹۳
- محرم اگر اپنے تین بال اکھیڑ دے تو اس پر کیا لازم ہے؟ ۲۹۳
- جب اونٹ کو نحر کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی جھول اتارے کہ نہیں؟ ۲۹۴
- قصاب کو اسی جانور میں سے کچھ دیا جائے گا کہ نہیں؟ ۲۹۴
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حاجی کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہونا چاہیے ۲۹۵
- حج یا عمرہ کرنے والے کے لیے قصر کرنا کافی ہو جائے گا؟ ۲۹۶
- جن حضرات نے عمرہ میں حلق کروایا ۲۹۷
- حلق کروانے کے فضائل ۲۹۸
- کوئی شخص عمرہ کرے حج کے بعد تو جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنے سر پر استرا چلائے ۳۰۰
- اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ سے کون سے مہینے مراد ہیں؟ ۳۰۱
- اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ﴾ کی تفسیر کا بیان ۳۰۲
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا نفلی عبادت ہے ۳۰۴

جو حضرات عمرہ کو فرض سمجھتے ہیں ۳۰۵
جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنا عمرہ سے کافی ہو جائے گا ۳۰۶
جو شخص طلوع فجر سے پہلے عرفہ پہنچ گیا اس نے وقوف عرفہ کو پالیا ۳۰۷
کسی شخص کا اگر حج فوت ہو جائے تو اس پر کیا ہے؟ ۳۰۹
حج کے سفر میں جلدی کرنا ۳۱۱
جن حضرات نے عمرہ کا حج کے ساتھ اتصال کیا اور اس کی اجازت دی ۳۱۲
جو حضرات حج سے قبل عمرہ کرنے کو ناپسند کرتے ہیں ۳۱۴
عمرہ میں کتنا قیام کرے ۳۱۵
جو حضرات اونٹ کو مارتے اور نکیل ڈالتے تھے ۳۱۷
جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب جمرات کی رمی کرے تو وہ پیدل چلے ۳۱۷
جو حضرات سوار ہو کر رمی کرنے کی اجازت دیتے ہیں ۳۱۸
وقوف عرفہ سے روانگی کب ہو؟ ۳۲۰
اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ﴾ کی تفسیر ۳۲۲
ملتزم بیت اللہ میں کہاں ہے؟ ۳۲۴
جو حضرات کعبہ کی پچھلی جانب چمٹتے تھے ۳۲۴
اس شخص کے بارے میں جو حج تمتع میں (قربانی نہ کرنے کے سبب) روزے رکھ رہا ہو اور اپنے بیٹے کو اس کے ساتھ لگا رہے ہیں ۳۲۶
کوئی شخص جوتے وغیرہ پہن کر طواف کرے ۳۲۷
جب حج کرنے والا رمی کرے تو اس پر کیا چیز حلال ہو جاتی ہے؟ ۳۲۸
کوئی شخص عام اونٹ یا خراسانی اونٹ ھدی بھیجے ۳۳۰
کوئی شخص کسی مہینے میں عمرہ کا احرام باندھے پھر دوسرے مہینے میں داخل ہو جائے ۳۳۲
اگر کوئی شخص حج میں بیمار ہو جائے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے؟ ۳۳۳
بچے کی طرف سے رمی کی جائے گی ۳۳۴
بعض حضرات جانور کی دائیں جانب اشعار کرتے ہیں اور بعض حضرات بائیں طرف اشعار کرتے ہیں ۳۳۴
مکہ جاتے وقت زادِ راہ ساتھ لینا ۳۳۵

- بکری حج قران کرنے والے کی طرف سے کافی ہو جائے گی ۳۳۶
- محصر کے بارے میں جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب اس کی ھدی ذبح ہو جائے تو وہ احرام کھول دے ۳۳۷
- جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ امام کے ساتھ عرفہ میں دو نمازوں میں حاضر ہو جائے ۳۳۹
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ عرفہ تمام کا تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے سوائے بطن عرنہ کے ۳۳۹
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مزدلفہ تمام کا تمام موقف ہے سوائے بطن محسّر کے ۳۴۱
- یوم النحر میں منیٰ کے علاوہ دوسری جگہ سر کے بال مونڈوانا ۳۴۲
- جو حضرات ایک اونٹ کی قربانی کرتے ہیں اور جو اس سے زیادہ کی کرتے ہیں ۳۴۲
- جس کنکری سے رمی کی جائے اس کا سائز کیا ہو؟ ۳۴۳
- طواف مکمل کرنے کے فوراً بعد اگر فرض نماز کھڑی ہو جائے ۳۴۵
- بیت اللہ کو لگی ہوئی زعفرانی خوشبو کا محرم کا لینا اور خود کو لگانا ۳۴۶
- کوئی شخص حالت احرام میں داڑھی کو ہاتھ لگائے جس کی وجہ سے اس کی داڑھی کے چند بال گر جائیں ۳۴۶
- ایام تشریق کی تکبیرات کا بیان ۳۴۷
- طواف اور سعی میں تفریق کرنا ۳۴۸
- کوئی شخص طواف سے پہلے ہی صفا و مروہ کی سعی شروع کر دے ۳۴۸
- کیا محرم یمنی (دھاری دار) ریشمی چادر پہن سکتا ہے؟ ۳۴۹
- جو حضرات بطن مسیل میں سعی کرتے تھے ۳۴۹
- کوئی شخص طواف کر رہا ہو اور طواف میں حطیم میں داخل ہو جائے ۳۵۰
- منیٰ کے متعلق کیا کہا گیا ہے کہ وہاں پر جمعہ ہوگا کہ نہیں؟ ۳۵۱
- ایام نحر کے چوتھے دن جمعہ کے بیان میں ۳۵۱
- محرم اگر حرم کے درخت کاٹ لے ۳۵۲
- محرم کے اونٹ کو تیز چلانے کے لیے حدی وغیرہ پڑھنا ۳۵۲
- حجر اسود کا استلام کس طرح ہو؟ ۳۵۴
- محرم اگر بجو کو قتل کر دے ۳۵۴
- جس جمرہ کی رمی تھی اگر اس سے پہلے دوسرے جمرے کی رمی کرے تو ۳۵۵
- حرم کے جن پودوں اور درختوں کے کاٹنے کی اجازت دی گئی ہے ۳۵۶

- حضور اقدس ﷺ نے کس دن خطبہ ارشاد فرمایا؟ ۳۵۶
- منیٰ میں کتنی رکعات ادا کی جائیں گی، دو یا چار؟ ۳۵۷
- محرم تلبیہ کہنا کب بند کرے گا؟ ۳۶۰
- عمرہ کرنے والا کب تلبیہ کہنا بند کرے؟ ۳۶۳
- جب شیطان کو کنکر مارے تو کون سی دعا پڑھے ۳۶۵
- نماز مغرب مزدلفہ سے پہلے ادا کر لینا ۳۶۶
- کوئی شخص عرفہ میں اپنے کجاوے میں ہی نماز ادا کرلے امام کے ساتھ جماعت میں شریک نہ ہو ۳۶۸
- جو حضرات دونوں نمازیں مزدلفہ میں ادا کرتے ہیں ۳۶۹
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ صرف اذان دینا دونوں نمازوں کے لیے کافی نہ ہوگا، یا صرف اذان یا صرف اقامت بھی ۳۷۱
- کوئی شخص سفر حج میں محصور ہو جائے پھر وہ ھدی بھیج دے لیکن اس کی قربانی سے پہلے ہی وہ احرام کھول دے ۳۷۳
- حج کے لیے میقات ۳۷۳
- کوئی شخص مکہ مکرمہ سے نکلے تو وہ یوں نہ کہے کہ میں حج کرنے والا ہوں (حاجی ہوں) اور وہ کیا کہے ۳۷۶
- بغیر احرام باندھے شخص تلبیہ پڑھ سکتا ہے ۳۷۷
- بیت اللہ کی حرمت اور اس کی تعظیم کا بیان ۳۷۸
- خانہ کعبہ کو کون سا شخص گرائے گا؟ ۳۸۰
- جن حضرات نے بیت اللہ کے گرانے کو ناپسند سمجھا ۳۸۲
- چرواہے کس طرح رمی کریں؟ ۳۸۳
- پیدل چلنے والا سوار ہو جائے ۳۸۴
- جمرات کی رمی کرتے وقت رفع یدین کرنا ۳۸۵
- کوئی شخص فوت ہو جائے اور ابھی اس کے ذمے کچھ مناسک باقی ہوں ۳۸۶
- بکہ کون سی جگہ ہے اور مکہ کونسی جگہ ہے؟ ۳۸۶
- عرفہ نام کیوں رکھا گیا ہے؟ ۳۸۷
- آب زم زم کی فضیلت ۳۸۸
- کوئی شخص حج کے احرام باندھنے کا ارادہ کرے پھر وہ عمرہ کا احرام باندھ لے ۳۸۹

کوئی شخص جو عمرہ کرنے والا ہے یوم عرفہ میں آئے اور حلال ہو جائے تو کیا وہ بیوی کے قریب آ سکتا ہے؟ ۳۹۰

حجر اسود کہاں سے آیا ہے؟ ۳۹۰

اللہ کے ارشاد ﴿وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ﴾ کی تفسیر میں جو وارد ہوا ہے اس کا بیان ۳۹۲

جب مکہ مکرمہ آئے تو کس مقام پر پہلے اترے؟ ۳۹۳

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب ھدی حرم میں داخل ہو جائے تو اس کی ادائیگی (تکمیل) ہو گئی ۳۹۳

جو یہ فرماتے ہیں کہ حج قران اور تمتع کرنے والا برابر ہے ۳۹۴

جن حضرات نے رمل (اکڑ اکڑ کر چلنا) کے ترک کرنے کی اجازت دی ہے ۳۹۴

محصر کے متعلق جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ قربانی کے بغیر احرام نہیں کھول سکتا؟ ۳۹۵

وقوف عرفہ کی شام اونچی آواز سے قرائت کرنا ۳۹۵

کوئی شخص اپنے غلاموں کو بغیر احرام کے مکہ میں داخل کرے ۳۹۶

کوئی شخص دو دن پہلے پہنچ کر شکار کرلے ۳۹۷

کوئی شخص اگر بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہو جائے تو کیا کرے ۳۹۷

جن حضرات نے حاجی کو رخصت دی ہے کہ وہ قربانی نہ کرے ۳۹۹

کوئی شخص صفا و مروہ کی سعی ترک کردے تو اس پر کیا لازم ہے؟ ۴۰۰

اگر صفا و مروہ کی سعی بھول جائے ۴۰۱

احرام والی عورت کا زیور یا زیب و زینت اختیار کرنا ۴۰۱

جن حضرات نے حالت احرام والی عورت کے لیے زیور اور زیب و زینت کو ناپسند کیا ہے ۴۰۳

محرم شخص کا انگوٹھی پہننا ۴۰۳

محرمہ عورت کا دستانے استعمال کرنا ۴۰۴

محرم شخص کا اپنا چہرہ ڈھانپنا ۴۰۶

حالت احرام میں کسی چیز کا سایہ حاصل کرنا ۴۰۸

جن حضرات نے محرم کے لیے سایہ حاصل کرنے کی اجازت دی ہے ۴۰۹

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ میں ذکر و اذکار اور دعا وغیرہ صرف مقام عرفہ میں ہی ہوگی ۴۱۰

جو حضرات ایام تشریق میں بیت اللہ کی زیارت کو ناپسند کرتے ہیں ۴۱۲

جن حضرات نے ہر روز دن رات میں بیت اللہ کی زیارت کی اجازت دی ہے ۴۱۳

- جن حضرات نے حج وعمرہ میں قران کیا ۴۱۳
- جو حضرات حج افراد کرتے تھے اور قران نہیں کرتے تھے ۴۱۶
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا دو طواف کرے گا ۴۱۸
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ قارن اگر ایک بھی طواف کرلے تو کافی ہو جائے گا ۴۱۹
- محرمہ خاتون کا نقاب کرنا ۴۲۰
- جمرات کے پاس کتنا قیام کرے ۴۲۱
- حرم کی مٹی حرم سے باہر لانا ۴۲۳
- جو حضرات بے وضو طواف کرنے کو ناپسند سمجھتے ہیں ۴۲۳
- کوئی شخص احرام باندھے اور اس پر قمیص ہو تو وہ اس کا کیا کرے؟ ۴۲۴
- حائضہ خاتون کون سے مناسک ادا کرے گی ۴۲۵
- عورت کو اگر طواف کے بعد حیض آجائے ۴۲۷
- جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ طواف یوم النحر میں کیا جائے ۴۲۸
- جو حضرات عرفات میں ظہر وعصر کی نماز اکٹھی پڑھتے ہیں ۴۲۹
- جو یہ فرماتے ہیں کہ عرفات میں ظہر کی نماز کو وقت سے مؤخر کر کے ادا کیا جائے گا ۴۳۰
- جو حضرات ایام منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ گزارنے کو ناپسند کرتے ہیں ۴۳۰
- جو حضرات منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ گزارنے کی اجازت دیتے ہیں ۴۳۲
- محرم کون سا ہتھیار ساتھ رکھ سکتا ہے ۴۳۲
- اگر محرم شکار کرلے تو وہ بکری کی قربانی کرے ۴۳۴
- محرم اگر شترمرغ کا شکار کرے ۴۳۵
- جنگلی گائے اگر شکار کرے ۴۳۵
- اگر محرم جنگلی گدھے کا شکار کرے ۴۳۶
- محرم کا اگر انتقال ہو جائے تو کیا اس کے سر کو ڈھانپا جائے گا؟ ۴۳۶
- کوئی شخص اونٹ خریدے اور گم ہو جائے تو وہ اس کی جگہ دوسرا اونٹ خریدے گا ۴۳۸
- کوئی شخص صاحب استطاعت ہونے کے باوجود حج کیے بغیر دنیا سے رخصت ہو جائے ۴۴۰
- طواف میں تیز چلنا ۴۴۱

محرم اگر حلال شخص کا شکار کیا ہوا جانور کھالے ۴۴۲

جن حضرات نے شکار کا گوشت محرم کے کھانے کو ناپسند کیا ہے ۴۴۴

محرم شخص اگر اپنی اہلیہ کو اٹھالے ۴۴۶

محرم شخص شکار کرلے اور اس کی مثل کوئی جانور نہ پائے ۴۴۷

محرم کا فحش کلام کرنا ۴۴۸

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ صفا ومروہ پر کوئی مخصوص دعا نہیں ہے ۴۴۹

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے یا مینڈھیاں بنائے تو اس پر ان کا حلق کروانا ہے ۴۵۱

محرم کو اگر چادر یا قمیص کی ضرورت پڑجائے ۴۵۲

عرفات میں ظہر وعصر کی نمازوں کے درمیان نفل نماز پڑھنا ۴۵۲

محرم ذبح (خود) کرسکتا ہے ۴۵۳

مستحاضہ عورت بیت اللہ کا طواف کرے گی ۴۵۴

لوگ منیٰ کس وقت آئیں گے؟ ۴۵۶

منیٰ سے عرفہ کب جائے گا؟ ۴۵۸

جو حضرات حجر اسود کے استلام کے بعد اپنے ہاتھوں کو چومتے ہیں ۴۵۹

جو حضرات رکن یمانی کے استلام کے بعد ہاتھوں کو چومتے ہیں ۴۶۰

کوئی شخص طواف کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا اگر بھول جائے ۴۶۰

سر کا حلق کہاں سے ہو؟ ۴۶۱

حلق میں کس جانب سے ابتدا کرے؟ ۴۶۲

رمی کس وقت کی جائے؟ ۴۶۳

جمرہ عقبہ کی رمی کا بیان ۴۶۴

جو حضرات طلوع شمس سے قبل رمی کرنے کی اجازت دیتے ہیں ۴۶۵

حالت احرام میں پچھنے لگوانا، اور جن حضرات نے اس کی اجازت دی ہے؟ ۴۶۶

جو حضرات حالت احرام میں پچھنے لگوانے کو ناپسند کرتے ہیں ۴۶۷

محرم ریحان کی خوشبو سونگھ سکتا ہے ۴۶۷

جو حضرات ریحان کی خوشبو سونگھنے کو ناپسند کرتے ہیں ۴۶۸

ریحان سونگھ لے تو اس پر کیا لازم ہے ۴۶۹
محرم کا مہندی لگانا یا اس کو بطور دوا استعمال کرنا ۴۶۹
جو حضرات حج کے مہینے کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھنے کو ناپسند کرتے ہیں ۴۷۰
طواف کے دوران کوئی چیز پینا ۴۷۱
محرم شخص اگر بغیر احرام والے شخص کو شکار کی طرف اشارہ کرے ۴۷۲
جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ آخری عمل حج کے دوران بیت اللہ کا طواف ہو ۴۷۳
محرم اگر موزے پہننے پر مجبور کر دیا جائے ۴۷۳
عورت کا عدت میں حج کرنا ۴۷۴
جو حضرات عدت میں حج کرنے کو ناپسند کرتے ہیں ۴۷۵
کوئی بچہ مکہ مکرمہ کے کبوتروں سے کھیلتے ہوئے انہیں مار دے ۴۷۵
البُدن صرف اونٹ میں سے ہو ۴۷۶
جو حضرات طواف کے چکروں کو گنتے تھے ۴۷۷
عورت کا تلبیہ میں اپنی آواز کو بلند کرنا ۴۷۸
محرم کا بٹن والا چوغہ یا چادر استعمال کرنا ۴۷۹
جو حضرات مکہ مکرمہ کے گھروں کو بطور کرایہ دینے کو ناپسند کرتے ہیں اور اس کے متعلق جو وارد ہوا ہے اس کا بیان ۴۸۱
جن حضرات نے کرایہ پر دینے کی اجازت دی ہے ۴۸۲
مکہ مکرمہ کے گھر فروخت کرنا ۴۸۲
جو حضرات مناسک حج سیکھنے کا حکم فرماتے ہیں ۴۸۳
محرم کا حشیش (گھاس) کاٹنا (اکٹھی کرنا) ۴۹۸
محرم کو شکار مردار پہ مجبور کیا جائے ۴۹۸
جو حضرات فرماتے ہیں کہ گونگے کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا ۴۹۸
خاتون عمرہ کرنے کی نیت سے آئے لیکن اس کو حیض آ جائے ۴۹۸
کوئی شخص تلبیہ پڑھنے کے ارادے سے تکبیر پڑھ لے ۴۹۹
عورت اگر خاوند کی اجازت کے بغیر حج کا احرام باندھ لے ۴۹۹
بیت اللہ کو گلے لگانا ۵۰۰

- کیا خاوند بیت اللہ کے طواف کے بعد بیوی سے صحبت کرسکتا ہے؟ ۵۰۱
- حج یا عمرہ کرنے والا اگر بیوی سے صحبت کرے ۵۰۱
- فوت شدہ کی طرف سے حج کرنا ۵۰۱
- حج میں کوئی شرط لگانا ۵۰۴
- عرفہ کی رات کو اگر غلام کو آزاد کردیا جائے ۵۰۶
- ایک آدمی دوسرے کی طرف سے حج کرے اور اس کے ساتھ دوسرے لوگ بھی شریک ہو جائیں ۵۰۶
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کو بوسہ دے تو اس پر سجدہ بھی کرے ۵۰۶
- مشعر الحرام کس جگہ ہے؟ ۵۰۸
- کعبہ کو دیکھنے کی فضیلت ۵۰۸
- آدمی کا جوتے یا موزے پہن کر بیت اللہ میں داخل ہونا ۵۰۹
- محرم اگر فاختہ کا شکار کرے تو اس پر کیا لازم ہے؟ ۵۰۹
- جو شخص حج کرنے کا ارادہ کرے اس کے لیے بال کاٹنا ناپسندیدہ ہے ۵۱۰
- محرم کا کپڑے بدلنا ۵۱۲
- محرم کا حمام میں داخل ہونا ۵۱۳
- طواف کے سات چکر ملا کر (لگاتار) کرنا، اور کن حضرات نے اس میں اجازت دی ہے؟ ۵۱۴
- کوئی شخص حدود حرم کے باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں لے جا کر پھر ذبح کرے تو اس کا بیان ۵۱۶
- ھدی کا جانور اگر تھک جائے تو اس کو فروخت کر کے اس کے ثمن سے (دوسرا خریدنے میں) مدد حاصل کرنا ۵۱۷
- کوئی شخص عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد بیوی سے صحبت کرے ۵۱۷
- زیتون کی دھونی لینا ۵۱۸
- محرم کون سے جانور مار سکتا ہے؟ ۵۱۹
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ: جب حج کا ارادہ کرو تو (احرام باندھتے وقت) کسی چیز کا نام نہ لو ۵۲۲
- محرم کا اپنے کپڑے دھونا ۵۲۳
- محرم شخص اور محرمہ خاتون کا سرمہ استعمال کرنا ۵۲۴
- کوئی شخص میقات تک پہنچ جائے لیکن اس پر بے ہوشی طاری ہو تو......؟ ۵۲۵
- کوئی شخص اس حال میں احرام باندھنے کا ارادہ کرے کہ اس کے پاس شکار ہو ۵۲۵

- بچہ، غلام اور اعرابی حج کرے تو.....؟ ۵۲۶
- بچہ بھی انہی چیزوں سے اجتناب کرے گا جن چیزوں سے بڑا اجتناب کرتا ہے ۵۲۹
- جو حضرات طواف میں حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کرتے ہیں ۵۳۰
- کوئی شخص بغیر طواف کے واپس چلا جائے ۵۳۲
- کوئی شخص حلق کروانے سے قبل اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھولے ۵۳۲
- محرم کا اونٹ پر سوار ہونا ۵۳۳
- طواف سے قبل اگر کوئی شخص بیوی سے صحبت کرے ۵۳۶
- محرم کا سر میں کھجلی (خارش) کرنا ۵۳۹
- کوئی شخص ذبح سے پہلے حلق کروادے ۵۴۰
- دوران طواف کچھ دیر استراحت (آرام) کرنا ۵۴۳
- ھدی کے جانور کو وقوف عرفہ کرانا یعنی مقام عرفات میں لے کر جانا ۵۴۴
- جو شخص حج کا احرام باندھے پھر عمرہ کو بھی اس کے ساتھ ملانے کا ارادہ کرلے ۵۴۵
- کن ارکان کا استلام کیا جائے گا ۵۴۶
- جو حضرات رکن کا استلام کرتے ہیں پھر طواف کرتے ہیں ۵۴۸
- کوئی مرد یا عورت کا انتقال اس حال میں ہو جائے کہ ان پر حج لازم ہو ۵۴۹
- جو شخص مکہ مکرمہ میں مقیم ہو وہ حج کے لیے احرام کب سے باندھے گا؟ ۵۵۰
- جو شخص طواف کرے، کن حضرات نے اس کو اجازت دی ہے کہ وہ دو رکعتیں کعبہ میں پڑھ لے ۵۵۲
- منیٰ سے جاتے وقت نماز ظہر کہاں پر ادا کی جائے گی؟ ۵۵۳
- جب طواف مکمل کرلو تو مقام ابراہیم علیہ السلام پر دو رکعتیں ادا کرو ۵۵۴
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ طواف کی دو رکعتیں طواف کرنے والوں سے ایک طرف ہو کر ادا کی جائیں گی ۵۵۵
- مسافروں کے لیے طواف کرنا افضل ہے یا نماز پڑھنا؟ ۵۵۶
- جو حضرات تلبیہ میں آواز بلند کرتے ہیں ۵۵۷
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ تلبیہ پڑھنا حج کی زینت ہے ۵۵۹
- جو حضرات فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر رمل نہیں ہے ۵۶۰
- کوئی شخص یوم النحر میں اگر طواف کریں تو کیا وہ رمل کرے گا؟ ۵۶۰

- عرفہ کے دن تکبیر پڑھنا افضل ہے یا تلبیہ پڑھنا؟ ۵۶۱
- جو حضرات مسجد حرام میں نماز پڑھتے تھے اور حج کے لیے تلبیہ پڑھتے تھے ۵۶۳
- مکہ کا رہائشی طواف کو منی سے لوٹ کر آنے تک مؤخر کرے ۵۶۳
- جب جمرات کی رمی کرے تو ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھے ۵۶۴
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حجر اسود سے طواف کی ابتدا اور اسی پر طواف کو ختم کیا جائے گا ۵۶۵
- جو حضرات طواف صدر کے بعد مکہ میں رات گزارنے کو ناپسند فرماتے ہیں ۵۶۶
- جو حضرات کعبہ کے ارد گرد عمارت (بلند عمارت) بنانے کو ناپسند کرتے ہیں ۵۶۷
- حج اکبر کا دن ۵۶۷
- کوئی شخص بغیر حج کے فوت ہو جائے تو کیا اس کی طرف سے حج کیا جائے گا؟ ۵۶۹
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بھی دوسرے شخص کی طرف سے حج نہیں کرے گا ۵۷۰
- حج اور عمرہ دونوں کو جمع کرنا (اکٹھا احرام باندھنا) ۵۷۱
- عرفہ کی شام کیا کہا جائے گا اور کون سی دعائیں مستحب ہیں ۵۷۲
- کیا مزدور کے لیے اس کا حج کافی ہو جائے گا؟ ۵۷۴
- اللہ تعالیٰ کے قول ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر ۵۷۶
- مریض کی طرف سے جمرات کی رمی کی جائے گی ۵۷۸
- عورت اپنے محرم کے ساتھ حج کے لیے جائے گی ۵۷۹
- جب کوئی شخص دو حجوں کے لیے احرام باندھ لے ۵۸۱
- عرفات سے نکلنے کا وقت ۵۸۱
- جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ جو شخص مکہ مکرمہ میں داخل ہو وہ قرآن پاک ختم کیے بغیر وہاں سے نہ نکلے ۵۸۳
- طواف کے دوران قرآن کی تلاوت کرنا ۵۸۳
- جمع بین الصلاتین کرتے وقت درمیان میں نفل نماز پڑھنا ۵۸۴
- کعبہ کے اندر کہاں نماز ادا کرے؟ ۵۸۵
- محرم اگر شتر مرغ کا انڈہ توڑ دے ۵۸۶
- اونٹ کا بدل ۵۸۸
- اگر کوئی شخص امام سے پہلے عرفہ میں چلا جائے ۵۸۹

اگر کوئی شخص رکے بغیر مزدلفہ سے چلا جائے تو اس پر قربانی لازم ہے ۵۹۰
کچھ محرم اشخاص مل کر اگر کوئی شکار کریں ۵۹۰
جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ہر شکار کے بارے میں دو آدمیوں کا فیصلہ معتبر ہے ۵۹۲
جو حضرات عید الاضحیٰ کی دو رکعتیں ادا کیے بغیر منیٰ میں قربانی کرتے ہیں ۵۹۲
ایام تشریق کھانے، پینے کے دن ہیں ۵۹۳
محرم اگر اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کر دے تو کیا اس پر کچھ لازم آئے گا؟ ۵۹۶
حالت احرام میں اگر چچڑی وغیرہ کو مار دے ۵۹۸
جان بوجھ کر شکار کرنے والا اور غلطی سے کرنے والا دونوں برابر ہیں ۵۹۸
منیٰ کی طرف جلدی جانا ۶۰۰
جمرات کی کنکریوں کو دھونا ۶۰۰
جمرات کی رمی کرنا بھول جائے تو اس کی قضاء کرے گا یا قربانی (دم) لازم آئے گی؟ ۶۰۱
جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب سواری پر سوار ہو کر چلے تو تلبیہ پڑھے ۶۰۱
جو حضرات رات میں جمرات کی رمی کرنے کو ناپسند کرتے ہیں؟ ۶۰۳
جو حضرات رات میں رمی کی اجازت دیتے ہیں ۶۰۳
مزدلفہ سے جانے کا وقت ۶۰۴
دوران طواف ذکر کرنا ۶۰۶
جمرات کی رمی کے متعلق جو وارد ہوا ہے؟ ۶۰۶
جو واجب ھدی کو ہانکے پھر وہ ھدی تھک جائے تو کیا اس کو ذبح کر کے کھا سکتا ہے؟ ۶۰۶
جو حضرات نفلی ھدی کے گوشت کے کھانے کی اجازت دیتے ہیں ۶۰۸
کوئی شخص نفلی طواف کرنا شروع کرے ۶۰۹
جب آدمی عرفات کی شام آئے تو وہ عرفات چلا جائے ۶۱۰
جب قران کرے تو ھدی چلائے اور جو حضرات قران میں اجازت دیتے ہیں ۶۱۱
جو حضرات بے وضو جمرات کی رمی کو ناپسند سمجھتے ہیں ۶۱۳
کوئی شخص صفا و مروہ کی سعی میں چودہ چکر لگا لے ۶۱۳
جو حضرات رکن یمانی کا استلام کرتے وقت اپنا رخسار اس پر رکھ دیتے ہیں ۶۱۴

جو حضرات عرفات میں قبلہ کی طرف رخ کرتے ہیں ۶۱۴
جو حضرات قبلہ رخ ہو کر رمی فرماتے ہیں ۶۱۵
جو حضرات منیٰ سے اپنا سامان پہلے منتقل کرنے کو ناپسند سمجھتے ہیں ۶۱۶
مکی شخص حج تمتع کرے تو کیا اس پر بھی ھدی لازم ہے؟ ۶۱۶
جو حضرات فرماتے ہیں کہ جس پر اونٹ کی قربانی لازم ہو وہ اس کی قربانی مکہ مکرمہ میں کرے ۶۱۷
کوئی شخص یا عورت عمرہ کے لئے احرام باندھے پھر خدشہ لاحق ہو جائے ۶۱۹
جو حضرات محرم کے مہینے میں عمرہ کرنے کو مستحب خیال کرتے ہیں ۶۲۰
جو حضرات طاق طواف کر کے لوٹنے کو پسند فرماتے ہیں ۶۲۱
کوئی شخص رمل کرنا بھول جائے ۶۲۲
کوئی شخص کعبہ کی طرف پشت کر کے ٹیک لگائے ۶۲۲
اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ کی تفسیر ۶۲۲
جو حضرات فرماتے ہیں کہ اونٹ کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کو کاٹا جائے گا ۶۲۳
جو حضرات فرماتے ہیں کہ نہیں کاٹے جائیں گے ۶۲۳
محرم کا پیٹ پر کپڑے کو گرہ لگانا ۶۲۳
محرم کا نقدی اور نفقہ رکھنے کے لیے پیٹ پر تھیلی باندھنا ۶۲۵
جو حضرات فرماتے ہیں کہ میقات سے بغیر احرام باندھے آگے نہ جائے ۶۲۷
جو حضرات حرم سے مسواک وغیرہ توڑنے کی اجازت دیتے ہیں ۶۲۷
جو حضرات محرم کے لیے حرم سے باہر نکلنے کو ناپسند سمجھتے ہیں ۶۲۸
متمتع نہ روزے رکھے اور نہ ہی قربانی کرے یہاں تک کہ دن گزر جائیں ۶۲۸
حج کے مہینوں کے علاوہ عمرہ کرنا ۶۲۹
جس کو روک دیا جائے وہ حلق کروانے سے پہلے قربانی کرے گا ۶۲۹
محرم کا بھیڑیے کو مارنا ۶۳۰
عجمی شخص حج کرنے اور کسی چیز کا نام نہ لے (یعنی حج و عمرہ میں سے کسی کی تعیین نہ کرے) ۶۳۱
گائے کو قلادہ ڈالا جائے گا کہ نہیں؟ ۶۳۱
جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ نہیں ہے عمرہ سوائے اس عمرے کے جس کو اپنے اھل کے پاس سے شروع کیا ہو ۶۳۲

- جو حضرات قربانی کے گوشت کو زادِ راہ بناتے ہیں ۶۳۲
- کسی شخص کا دوسرے آدمی کی جگہ حج کرنا جس نے کبھی حج نہ کیا ہو ۶۳۳
- حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کس مقام پر اترتے تھے؟ ۶۳۴
- منیٰ میں کس مقام پر اترا جائے گا؟ ۶۳۴
- اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کی تفسیر ۶۳۵
- کوئی شخص صفا و مروہ کی سعی سے قبل دو، تین بار لگاتار کعبہ کا طواف کرلے ۶۳۶
- جو حضرات اونٹ خریدتے ساتھ ہی اس کو قلادہ ڈال دیتے ہیں ۶۳۶
- جو حضرات مقام ابراہیم کے چھونے کو ناپسند کرتے ہیں؟ ۶۳۷
- جو حضرات بیت اللہ میں داخل ہوئے لیکن اندر نماز ادا نہیں فرمائی ۶۳۷
- جو حضرات فرماتے ہیں کہ شکار کی طرف اشارہ کرنے والے پر بھی جزاء ہے ۶۳۸
- اونٹ کو کہاں پر ذبح کیا جائے گا؟ ۶۳۹
- مرد یا عورت اگر قصر کروانا بھول جائیں ۶۴۱
- کن مساجد کی طرف (نیکی کی نیت سے) سفر کیا جائے گا ۶۴۲
- اونٹ کو کس چیز کے ساتھ قلادہ باندھیں گے ۶۴۳
- عرفات والے دن غسل کرنا ۶۴۴
- دوران سعی کون سی دعائیں پڑھی جائیں گی ۶۴۵
- جو حضرات رات کو مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی اجازت دیتے ہیں اور جو حضرات فرماتے ہیں کہ دن کو داخل ہوا جائے ۶۴۶
- اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ﴾ کی تفسیر ۶۴۸
- کوئی شخص حرم میں ہو اور وہ شکار کو مارے ۶۴۹
- احرام باندھتے وقت غسل کرنا ۶۵۰
- مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے قبل غسل کرنا ۶۵۱
- جو حضرات جمرات کی رمی کرکے واپس اپنے سامان کے پاس منیٰ آجاتے ہیں ۶۵۲
- محرم اگر گوہ کا شکار کرلے ۶۵۳
- محرم اگر جو کو ماردے ۶۵۳

- محرم اگر ٹڈی کو مار دے ۶۵۴
- محرم جُوں کو اگر مار دے ۶۵۶
- اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿سَوَآءَ ۨالْعَاکِفُ فِیْهِ وَ الْبَادِ﴾ کی تفسیر ۶۵۶
- وادی محسّر میں اونٹ (سواری) کو تیز چلانا ۶۵۷
- جو حضرات فرماتے ہیں کہ اونٹ کو کھڑا کر کے نحر کریں گے، اور جو فرماتے ہیں کہ بٹھا کر کریں گے ۶۵۹
- اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ﴾ کی تفسیر کا بیان ۶۶۱
- جو حضرات فرماتے ہیں کہ حج صرف ایک مرتبہ فرض ہے ۶۶۲
- مناسک حج سے متعلق سب سے زیادہ جاننے والے کون تھے ۶۶۲
- صفا میں کس جگہ کھڑا ہوا جائے گا ۶۶۳
- جب منیٰ کی طرف جائے اس وقت حج کا احرام باندھے ۶۶۴
- مکہ کا رہائشی اگر عمرہ کرنا چاہے تو کہاں سے عمرہ کرے؟ ۶۶۴
- جو حضرات فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر عمرہ نہیں ہے۔ ۶۶۵
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے۔ ۶۶۶
- آدمی پر کب حج فرض ہوتا ہے؟ ۶۶۷
- کوئی شخص عرفات والے دن مکہ عمرہ کرنے کے لیے آئے ۶۶۹
- محرم خاتون کا شلوار اور موزے پہننا ۶۶۹
- طواف مکمل کرنے کے بعد جب واپس جانے کا ارادہ کرے ۶۷۰
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کبوتری سے چھوٹی کوئی چیز اگر محرم شکار کرے تو اس کی قیمت ادا کرنا ہوگی ۶۷۱
- محرم کا قمیص اوڑھنا ۶۷۱
- جو حضرات ایام تشریق کے روزے رکھنے کی اجازت دیتے ہیں ۶۷۱
- محرم کا کوے کو مارنا ۶۷۲
- بیت اللہ کو دیکھتے وقت رفع یدین کیا جائے گا یا نہیں؟ ۶۷۳
- جب کوئی شخص مسجد حرام میں داخل ہو تو کیا کہے؟ ۶۷۵
- جو حضرات پیدل چل کر حج کرنے کو پسند فرماتے ہیں ۶۷۶
- محرم پہلی بار شکار کرے تو اس پر فیصلہ (حکم) لگایا جائے گا ۶۷۷

- جو شخص حج وعمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھے تو وہ کس سے ابتدا کرے؟ ۶۷۷
- محرم کا ناک میں دوائی ڈالنا ۶۷۸
- محرم اگر ازار نہ پائے ۶۷۸
- حج کو فسخ کرنا، کیا حضور اقدس ﷺ نے ایسا فرمایا ہے؟ ۶۸۰
- حرم کے کبوتروں کو شکار کرنا ۶۸۲
- کوئی شخص طواف میں آٹھ چکر لگالے ۶۸۲
- کھجور میں اگر مکھی ہو ۶۸۳
- محرم کا کپڑے کو بائیں مونڈھے پر ڈال کر اس کا سرا دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں سروں کو سینہ پر لا کر باندھنا ۶۸۳
- محرم اگر طواف کے چھ چکر لگالے ۶۸۴
- حجر اسود کا استیلام کرے تو کیا کہے ۶۸۴
- حج کے سفر میں اونٹ پر کجاوار کھنا پالکی سے افضل ہے ۶۸۵
- حاجی طواف وداع کرلے تو کیا اس کے بعد کوئی دوسرا عمل کرسکتا ہے؟ ۶۸۶
- جب کوئی عمرہ کر کے آئے تو اس کو کیا کہا جائے ۶۸۷
- جب کوئی حج کر کے آئے تو اس کو کیا کہا جائے ۶۸۷
- رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان کون سی دعا مانگے ۶۸۸
- بیت اللہ کا غلاف کیا چیز ہوتی تھی؟ ۶۸۸
- آدمی کو کس چیز کا حکم دیا جائے گا جب وہ حج نہ کرسکے ۶۸۹
- طواف کی دو رکعتوں میں کون سی سورت تلاوت کی جائے گی ۶۹۰
- محرم اگر بندر کا شکار کرلے ۶۹۰
- مکہ مکرمہ میں کس جگہ سے داخل ہوا جائے گا؟ ۶۹۰
- خانہ کعبہ کی عظمت کا بیان ۶۹۱
- ایام تشریق کا نام ایام تشریق کیوں رکھا گیا؟ ۶۹۲
- طواف کرنا افضل ہے یا عمرہ کرنا؟ ۶۹۲
- تمتع کا نام تمتع کیوں رکھا گیا؟ ۶۹۳

- جو حضرات ایام تشریق میں غسل کرنے کو پسند کرتے ہیں ۶۹۳
- مسلمان حج کرنے کے بعد مرتد ہو جائے پھر دوبارہ توبہ کرلے ۶۹۴
- جھول کس رنگ کا ہو؟ ۶۹۴
- محرم کا چھپکلی کو مارنا ۶۹۵
- جو حضرات مکہ مکرمہ میں قید خانہ بنانے کو ناپسند کرتے ہیں ۶۹۵
- سندھی مرغی کا بیان ۶۹۶
- غلام اگر حج تمتع کرے ۶۹۶
- مقام ابراہیم کے اردگرد طواف کرنا ۶۹۶
- ڈوانا، دور کرنا ۶۹۶
- شکار کو حرم میں لا کر ذبح کرنا ۶۹۷
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حاجیوں کے نام لیلۃ القدر میں لکھ لیے جاتے ہیں ۶۹۷
- محرم کا جنبی ہونے کی حالت میں تلبیہ پڑھنا ۶۹۷
- قربانی والی اونٹنی کا اگر دودھ نکلے تو اس کو ہدیہ کیا جائے گا ۶۹۸
- محرم شکار کرنے کے بعد اس کے گوشت کو بھی کھالے ۶۹۸
- کوئی قرضہ مانگ کر حج کرے ۶۹۸
- محرم کے جسم میں زخم ہو (اور وہ اس پر خوشبو والی دوا لگالے) ۶۹۹
- محرم کا قباء پہننا ۶۹۹
- جو حضرات مکہ مکرمہ آنے کے بعد اس جگہ نہیں اترتے جس جگہ سے ہجرت کی تھی ۷۰۰
- عرفات میں کس جگہ اترا جائے گا؟ ۷۰۰
- منبر رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو چھونا ۷۰۱
- جو حضرات منبر رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر چڑھتے وقت جوتے اتار دیتے تھے ۷۰۱
- مناسک حج کیوں فرض کیے گئے؟ ۷۰۲
- پیدل چلنے والا کیسے چلے گا؟ ۷۰۲
- محرم اگر بدبودار ہوا محسوس کرے ۷۰۲
- آدمی رمی کرنے کے بعد خود حلق کروانے سے پہلے دوسرے لوگوں کا حلق کرسکتا ہے؟ ۷۰۲

محرم کا حلق کرنے کے بعد بالوں کا فروخت کرنا ۷۰۳
ہر جگالی کرنے والے جانوروں میں بکری لازم ہے ۷۰۳
طواف کے دوران چادر کو دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا ۷۰۳
اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ حُرِّمَ عَلَیْکُمْ صَیْدُ الْبَرِّ﴾ کی تفسیر ۷۰۴
محرم کا رنگے ہوئے گدے پر بیٹھنا ۷۰۴

كِتَابُ الْأَيْمَانِ وَالنُّذُورِ وَالْكَفَّارَاتِ

(۱) مَنْ قَالَ لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ

معصیت کی اور جس چیز کا مالک نہ ہو اس کی نذر نہیں ہے

حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(۱۲۲۷۲) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ ، وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ الْعَبْدُ.

(ابو داؤد ۳۳۰۰۔ احمد ۴/ ۴۳۳)

(۱۲۲۷۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نذر معصیت کی نہیں ہے، اور اس چیز میں جس کا انسان مالک نہ ہو۔

(۱۲۲۷۳) عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ ، فَلاَ يَعْصِهِ. (بخاری ۶۶۹۶۔ ابو داؤد ۳۲۸۲)

(۱۲۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کی اطاعت کی نذر مانے اس کو چاہئے کہ اللہ کی اطاعت کرے اور جو اللہ کی نافرمانی کی نذر مانے اس کو چاہئے کہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے۔

(۱۲۲۷۴) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِنَّ النَّذْرَ لاَ يُقَدِّمُ شَيْئًا ، وَلاَ يُؤَخِّرُهُ ، وَلَكِنَّ اللَّهَ يَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ ، فَلاَ وَفَاءَ بِالنَّذْرِ فِي مَعْصِيَةٍ.

(۱۲۲۷۴) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: نذر کسی چیز کو آگے پیچھے نہیں کرتی، لیکن اللہ پاک اس کے ذریعہ سے بخیل سے نکالتا ہے، پس گناہ اور نافرمانی کی نذر کو پورا نہیں کیا جائے گا۔

(۱۲۲۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ. (عبدالرزاق ۱۵۸۲۳۔ احمد ۲۹۷)

(۱۲۲۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معصیت اور نافرمانی کی نذر کو پورا کرنا نہیں ہے۔

(۱۲۲۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ خَالَتِهِ مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، قَالَتْ : سَأَلْتُهُ عَنِ النَّذْرِ ، فَقَالَ : مَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ هُوَ فِي شَيْءٍ مِنْ طَاعَةِ اللهِ فَأَمْضُوهُ ، وَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي شَيْءٍ مِنْ طَاعَةِ الشَّيْطَانِ فَلاَ تُجِيزُوهُ.

(۱۲۲۷۶) حضرت نعمان بن قیس اپنی خالہ حضرت ملیکہ رحمہا اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے نذر کے متعلق سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر کوئی نذر اللہ کی اطاعت کی ہو تو اس کو پورا کر دو، اور جو نذر شیطان کی اطاعت کی ہو اس کو نہیں پورا کیا جائے گا۔

(۱۲۲۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : النَّذْرُ نَذْرَانِ ، فَنَذْرُ اللهِ وَنَذْرُ الشَّيْطَانِ ، فَمَا كَانَ لِلَّهِ فَفِيهِ الْوَفَاءُ وَالْكَفَّارَةُ ، وَمَا كَانَ لِلشَّيْطَانِ فَلاَ وَفَاءَ فِيهِ ، وَلاَ كَفَّارَةَ.

(۱۲۲۷۷) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نذر دو طرح کی ہے، ایک نذر اللہ کے لیے ہے اور دوسری نذر شیطان کے لیے ہے، پس جو نذر اللہ کے لیے ہو اس کو پورا کرنا بھی ہے اور اس میں کفارہ بھی ہے، اور جو نذر شیطان کے لیے ہے اس کو پورا کرنا نہیں ہے اور اس میں کفارہ بھی نہیں ہے۔

(۱۲۲۷۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَا كَانَ لِلَّهِ فَفِ بِهِ ، وَمَا كَانَ فِي مَعْصِيَةٍ ، فَلاَ تَفِ به ، وَعَلَيْكَ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۲۷۸) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نذر دو طرح کی ہیں، پس جو نذر اللہ کے لیے ہو اس کو پورا کرو، اور جو نذر شیطان کے لیے ہو اس کو پورا مت کرو، اور تیرے ذمہ اس کا کفارہ ہے۔

(۱۲۲۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عِمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ ، كَفِّرْ يَمِينَكَ.

(۱۲۲۷۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معصیت کی نذر نہیں ہے، اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَقُومَ عَلَى قُعَيْقِعَانَ عُرْيَانًا إِلَى اللَّيْلِ ، فَقَالَ : أَرَادَ الشَّيْطَانُ أَنْ يُبْدِيَ عَوْرَتَكَ ، وَأَنْ يُضْحِكَ النَّاسَ بِكَ ، الْبَسْ ثِيَابَكَ وَصَلِّ عِنْدَ الْحِجْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۲۲۸۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور پوچھا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ میں قعیقعان میں رات تک برہنہ کھڑا رہوں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا شیطان چاہتا ہے تیرا ستر ظاہر کر دے اور لوگ تجھ پر ہنسیں، اپنے کپڑے پہن اور حجر اسود کے پاس جا کر دو رکعت نماز ادا کر۔

(۱۲۲۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الأَنْصَارِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ.

(بخاری ۶۰۴۷۔ مسلم ۱۷۶)

(۱۲۲۸۱) حضرت ثابت بن الضحاک انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی پر اس چیز کی نذر نہیں ہے جس کا وہ مالک نہیں ہے۔

(۱۲۲۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَذْرِ الْمَعْصِيَةِ فِيهِ وَفَاءٌ ؟ قَالَ :لاَ.

(۱۲۲۸۲) حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے معصیت کی نذر سے متعلق دریافت فرمایا کہ اس کو پورا کیا جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔

(۱۲۲۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ :دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ أَحْمَسَ مُصْمِتَةٍ فِي خبائها ، فَجَعَلَتْ تُشِيرُ إِلَيْهِ ، وَلاَ تُكَلِّمُهُ ، فَقَالَ :مَا لَهَا لاَ تَتَكَلَّمُ ؟ فَقَالُوا :أَنَّهَا نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مُصْمِتَةً ، فَقَالَ :تَكَلَّمِي فَإِنَّ هَذَا لاَ يَحِلُّ لَكِ إِنَّمَا هَذَا مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ.

(۱۲۲۸۳) حضرت قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ احمس کی ایک خاتون کے پاس گئے جو اپنے خیمہ میں خاموش بیٹھی تھی، وہ آپ رضی اللہ عنہ کی طرف اشارے کر رہی تھی لیکن بات نہیں کر رہی تھی، آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا اس کو کیا ہوا یہ بات نہیں کر رہی؟ لوگوں نے بتایا کہ اس نے نذر مانی ہے کہ وہ خاموش رہ کر حج کرے گی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بات کر، یہ تیرے لیے جائز نہیں ہے، یہ جاہلیت کے کاموں میں سے ہے۔

(۱۲۲۸٤) شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الحويرثة ، أَوْ عَنِ ابي الْحُوَيْرِيَةِ ، الشَّكُّ مِنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ بَدْرٍ يَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ.

(۱۲۲۸۴) حضرت عبد اللہ بن بدر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معصیت کی نذر نہیں ہے۔

(۱۲۲۸٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ.

(۱۲۲۸۵) حضرت ابو ثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معصیت کی نذر کو پورا کرنا نہیں ہے۔

(۲) اَلنَّذْرُ مَا كَفَّارَتُهُ وَمَا قَالُوا فِيهِ ؟

نذر کے کفارے کا بیان

(۱۲۲۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي اللَّهُ عَنْهُما : فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالنَّذْرِ وَالْحَرَامِ ، قَالَ : لَمْ يَأْلُ أَنْ يُغَلِّظَ عَلَى نَفْسِهِ ، يَعْتِقُ رَقَبَةً ، أَوْ يَصُومُ شَهْرَيْنِ ، أَوْ يُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ، قَالَ : فَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ وَمُجَاهِدًا ، فَقَالا : إِنْ لَمْ يَجِدْ أَطْعَمَ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ.

(۱۲۲۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کوئی شخص قسم کھائے یا کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کرنے کی نذر مان لے تو غلام آزاد کرے یا دو مہینے روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ اور حضرت مجاہد ؒ سے دریافت فرمایا تو دونوں حضرات نے فرمایا: اگر وہ نہ پائے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلادے۔

(۱۲۲۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : أَوْفُوا بِالنُّذُورِ.

(۱۲۲۸۷) حضرت عمرو ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے سنا آپ فرماتے تھے نذروں کو پورا کرو۔

(۱۲۲۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۲۸۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معصیت کی نذر کو پورا نہیں کیا جائے گا، اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۲۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كفاريه كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۲۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نذر کا کفارہ قسم والا کفارہ ہی ہے۔

(۱۲۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لاَ يَدْخُلَ عَلَى أُخْتِهِ أَوْ أَخِيهِ ، فَقَالَ : يَدْخُلُ وَيَتَصَدَّقُ عَلَى عَشَرَةِ مَسَاكِينَ.

(۱۲۲۹۰) حضرت عبدالملک ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ؒ سے ایک شخص نے دریافت فرمایا کہ میں اپنے بھائی اور بہن کے پاس (گھر میں) نہیں جاؤں گا؟ آپ ؒ نے فرمایا ان کے پاس جاؤ اور دس مسکینوں پر صدقہ کرو (کھانا کھلاؤ)۔

(۱۲۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى الْمُعَلِّمِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : النَّذْرُ يَمِينٌ.

(۱۲۲۹۱) حضرت جابر بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ نذر قسم ہی ہے۔

(۱۲۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : النَّذْرُ يَمِينٌ.

(۱۲۲۹۲) حضرت طاؤس ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۲۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنَّ قَوْمًا يَقُولُونَ : النَّذْرُ

يَمِينٌ مُغَلَّظَةٌ ، إِنَّمَا هِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا.

(۱۲۲۹۳) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں ایک قوم کہتی ہے کہ نذر سخت قسم ہے۔ بیشک یہ تو قسم ہے اس کا کفارہ ادا کیا جائے گا۔

(۱۲۲۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : النَّذْرُ يَمِينٌ.

(۱۲۲۹۴) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ نذر قسم ہی ہے۔

(۱۲۲۹٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدٍ الْحَنْظَلِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ وَفَاءَ لنذر فِي غَضَبٍ ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ. (طيالسی ۸۳۹)

(۱۲۲۹۵) حضرت عمران بن حصین ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: غصب کی نذر کا پورا کرنا نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔

(۱۲۲۹٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنُ الزبير الحنظلی ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ مِثْلَهُ.

(۱۲۲۹۶) حضرت عمران بن حصین ؓ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۲۹۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قُلْتُ لاِبْنِ الزُّبَيْرِ : حَدَّثَكَهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ عِمْرَانَ ، قَالَ : لاَ وَلَكِنْ حَدَّثَنِيهِ رَجُلٌ ، عَنْ عِمْرَانَ.

(۱۲۲۹۷) حضرت معتمر ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر ؓ سے دریافت کیا آپ سے بیان کیا ہے جس نے عمران سے سنا ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا ہے حضرت عمران ؓ سے۔

(۱۲۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ معقل ، قَالَ : النَّذْرُ الْيَمِينُ الْغَلْظَاءُ.

(۱۲۲۹۸) حضرت عبداللہ بن معقل ؓ فرماتے ہیں کہ نذر سخت قسم کی قسم ہے۔

(۱۲۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ عن سَوَّارٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَفَّارَةُ النَّذْرِ إِذَا كَانَ فِي مَعْصِيَةٍ ، إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ.

(۱۲۲۹۹) حضرت حسن ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر نذر معصیت کی ہو تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔

(۱۲۳۰۰) عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ حَلَفَ بِنَذْرٍ عَلَى يَمِينٍ فَحَنِثَ ، فَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ مُغَلَّظَةٌ.

(۱۲۳۰۰) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں جس شخص نے نذر مانی قسم پر پھر وہ حانث ہو گیا تو اس پر یمین مغلظ کا کفارہ ہے۔

(۱۲۳۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ : عَلَيَّ نَذْرٌ : فَلَمْ يَمْضِ بِالْيَمِينِ فَسَكَتَ ، فَعَلَيْهِ نَذْرٌ.

(۱۲۳۰۱) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا مجھ پر نذر ہے، پھر قسم کو بیان نہ کیا اور خاموش ہو گیا تو

اس پر نذر (کا پورا کرنا) ہے۔

(۱۲۳۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ :النَّذْرُ شَيْءٌ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ.

(۱۲۳۰۲) حضرت قیس ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ نذر ایسی چیز ہے جس کے ذریعہ بخیل سے کچھ نکالا جاتا ہے۔

(۱۲۳۰۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :النَّذْرُ يَمِينٌ مُغَلَّظَةٌ.

(۱۲۳۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نذر یمین مغلظہ ہے۔

(۲) النَّذْرُ إذَا لَمْ يُسَمَّ لَهُ كَفَّارَةٌ

نذر کا اگر نام نہ لے تو کیا اس پر کفارہ ہے؟

(۱۲۳۰۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :النَّذْرُ إذَا لَمْ يُسَمَّ أَغْلَظُ الْيَمِينِ ، وَعَلَيْهِ أَغْلَظُ الْكَفَّارَاتِ.

(۱۲۳۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نذر کا جب نام نہ لے تو وہ سخت قسم ہے، اور اس پر کفارات میں سے سب سے سخت (بڑا) کفارہ آئے گا۔

(۱۲۳۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْث ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ معقل ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :مَنْ جَعَلَ لِلَّهِ عَلَيْهِ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّ ، فَعَلَيْهِ نَسَمَةٌ.

(۱۲۳۰۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص یوں کہے مجھ پر اللہ کے لیے نذر ہے لیکن اس کا نام نہ لے تو اس کے ذمہ غلام آزاد کرنا ہے۔

(۱۲۳۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إذَا قَالَ :عَلَيَّ نَذْرٌ ، وَلَمْ يُسَمِّهِ ، فَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ التى تليه ثم التى تليه ثم التى تليه.

(۱۲۳۰۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے مجھ پر نذر ہے اور اس کو متعین نہ کر نام لے کر تو اس پر پیچھے آنے والا کفارہ ہے پھر وہ جو اس کے بعد ہے اور پھر وہ جو اس کے بعد ہے۔

(۱۲۳۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَفَّارَةُ النَّذْرِ غَيْرُ الْمُسَمَّى ، كَفَّارَةُ الْيَمِينِ.

(۱۲۳۰۷) حضرت ابراہیم ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ وہ نذر جس کا نام لے کر اس کو متعین نہ کیا ہو اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔

(۱۲۳۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إذَا قَالَ :عَلَيَّ نَذْرٌ فَعَلَيْهِ نَذْرٌ

(۱۲۳۰۸) حضرت ابن المسیب ولیٹھیلا فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے مجھ پر نذر ہے تو اس پر نذر (کا پورا کرنا) ہے۔

(۱۲۳۰۹) قَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ :إذَا قَالَ :عَلَيَّ نَذْرٌ ، فَإِنْ سَمَّى فَهُوَ مَا سَمَّى وَإِنْ نَوَى فهو مَا نَوَى ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

سَمَّی شَیْئًا صَامَ یَوْمًا ، أَوْ صَلَّی رَکْعَتَیْنِ.

(۱۲۳۰۹) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے مجھ پر نذر ہے، پھر اگر وہ نام لے کر متعین کر دے تو وہ ہے جس کو اس نے متعین کیا، اور اگر وہ کسی کی نیت کرلے تو وہی ہے جس کی اس نے نیت کی ہے اور اگر اس نے کسی کو متعین نہ کیا ہو تو ایک دن کا روزہ رکھ لے یا دو رکعت نماز پڑھ لے۔

(۱۲۳۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدَۃُ ، عَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ قَتَادَۃَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا قَالَ عَلَیَّ نَذْرٌ ، وَلَمْ یُسَمِّ ، فَہِیَ یَمِینٌ مُغَلَّظَۃٌ ، یُحَرِّرُ رَقَبَۃً ، أَوْ یَصُومُ شَہْرَیْنِ ، أَوْ یُطْعِمُ سِتِّینَ مِسْکِینًا ، قَالَ : وَقَالَ الْحَسَنُ : ہِیَ یَمِینٌ یُکَفِّرُہَا.

(۱۲۳۱۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب کوئی شخص کہے مجھ پر نذر ہے اور اس کو متعین نہ کرے تو وہ یمین مغلظہ ہے، وہ غلام آزاد کرے یا ساٹھ روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ قسم ہے اور اس پر کفارہ ادا کیا جائے گا۔

(۱۲۳۱۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ یَزِیدَ ، عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللَّہُ عَنْہُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : مَنْ نَذَرَ نَذْرًا فَلَمْ یُسَمِّہِ ، فَعَلَیْہِ کَفَّارَۃُ یَمِینٍ.

(مسلم ۱۳۔ ابوداؤد ۳۳۱۶)

(۱۲۳۱۱) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نذر مانی اور اس کا نام لے کر اس کو متعین نہ کیا تو اس پر قسم والا کفارہ ہے۔

(۱۲۳۱۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنِ الْحَکَمِ وَحَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُہُمَا عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَیْہِ نَذْرًا لَمْ یُسَمِّہِ ، فَقَالاَ : عَلَیْہِ الْکَفَّارَۃُ.

(۱۲۳۱۲) حضرت شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے پوچھا ایک شخص کے بارے میں کہ اس نے نذر مانی ہے لیکن اس کا نام لے کر متعین نہیں کیا؟ آپ دونوں نے فرمایا اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲۳۱۳) وَکِیعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ أَبِی ہِنْدٍ ، عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللہِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ کُرَیْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللَّہُ عَنْہُما ، قَالَ : النُّذُورُ أَرْبَعَۃٌ : مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ یُسَمِّہِ فَکَفَّارَتُہُ کَفَّارَۃُ یَمِینٍ ، وَمَنْ نَذَرَ فِی مَعْصِیَۃٍ ، فَکَفَّارَتُہُ کَفَّارَۃُ یَمِینٍ ، وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِیمَا لاَ یُطِیقُ ، فَکَفَّارَتُہُ کَفَّارَۃُ یَمِینٍ ، وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِیمَا یُطِیقُ ، فَلْیُوفِ بِنَذْرِہِ. (ابوداؤد ۳۳۱۵۔ دارقطنی ۲)

(۱۲۳۱۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ نذر کی چار قسمیں ہیں کسی شخص نے نذر مانی لیکن اس کو متعین نہ کیا تو اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے، اور کسی نے معصیت کی نذر مانی تو اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے، اور جس نے نذر مانی اس چیز کی جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا تو اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے، اور جس نے نذر مانی اس چیز کی جس کی وہ طاقت رکھتا ہے تو

اس کو چاہئے کہ اپنی نذر پوری کرے۔

(۱۲۳۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ فِي النَّذْرِ لاَ يُسَمَّى كَفَّارَةً ، قَالَ : يَمِينٌ مُغَلَّظَةٌ.

(۱۲۳۱۴) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں وہ نذر جس کو متعین نہ کیا ہو وہ یمین مغلظہ ہے۔

(٤) الرَّجُلُ يَجْعَلُ عَلَيْهِ نَذْرًا أَنْ يَصُومَ يَوْمًا فَيَأْتِي ذَلِكَ الْيَوْمُ عَلَى فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى

ایک شخص کے ذمہ نذر تھی اس نے ایک دن کا روزہ رکھا اس دن یوم الفطر یا یوم الاضحیٰ آجائے اس کا بیان

(۱۲۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ ، فَسَأَلَهُ ، عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا فَوَافَقَ يَوْمَ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : أَمَرَ اللَّهُ وَفَاءَ النَّذْرِ ، وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ.

(۱۲۳۱۵) حضرت زیاد بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ ایک دن کا روزہ رکھے گا، اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آجائے تو؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے نذر کے پورا کرنے کا حکم دیا ہے، اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۳۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ يوم الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ ، فَأَتَى عَلَى ذَلِكَ يَوْمُ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، قَالَ : يُفْطِرُ وَيَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۳۱۶) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھے گا، ان دنوں میں اگر عید الفطر اور عید الاضحیٰ آجائے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس دن روزہ نہیں رکھے گا اس کے بدلے دوسرے دنوں میں رکھ لے گا۔

(۱۲۳۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : يَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ ، وَيُكَفِّرُ يَمِينَهُ.

(۱۲۳۱۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس کے بدلہ دوسرے دن روزہ رکھے گا اور اس کا کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲۳۱۸) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ خَالَتِهِ ، أَنَّهَا جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَصُومَ كُلَّ جُمُعَةٍ فَوَافَقَ ذَلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، فَسَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، فَقَالَ : أَطْعِمِي مِسْكِينًا.

(۱۲۳۱۸) حضرت شعبہ رحمہ اللہ اپنی خالہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نذر مانی تھی کہ وہ ہر جمعہ کو روزہ رکھے گی، پھر اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آگئی، انہوں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے اس کے بارے میں دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: مسکین کو کھانا کھلا دو۔

(۱۲۳۱۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ، عَنِ امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ كُلَّ

جُمُعَةٍ فَوَافَقَ ذَلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، فَقَالاَ : تَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ وَتُكَفِّرُهُ.

(۱۲۳۱۹) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رضی اللہ عنہ اور حضرت حماد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ ایک عورت نے نذر مانی ہے کہ وہ ہر جمعہ کے دن روزہ رکھے گی، پھر اگر اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آ جائے؟ آپ دونوں نے فرمایا: اس کے بدلے دوسرے دن روزہ رکھے اور اس کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۳۲۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُد ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ صِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ، فَيُدْرِكُهُ أَضْحَى ، أَوْ فِطْرٌ ، فَقَالَ : يُفْطِرُ ، ثُمَّ يَبْنِي عَلَى صِيَامِهِ.

(۱۲۳۲۰) حضرت سلیمان بن ابی داؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک شخص لگاتار ساٹھ روزے رکھ رہا ہو اور درمیان میں عید الفطر یا عید الاضحیٰ آ جائے تو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس دن روزہ نہ رکھے پھر اپنے روزے پر بناء کرے۔

(۵) فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ مَنْ قَالَ نِصْفُ صَاعٍ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ نصف صاع ہے

(۱۲۳۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَفَّارَةُ الْيَمِينِ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ ، كُلُّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ.

(۱۲۳۲۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے، ہر مسکین کے لیے نصف صاع ہے۔

(۱۲۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ حَوْطٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : إِنَّا نُطْعِمُ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

(۱۲۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بیشک ہم کھلاتے تھے نصف صاع گندم یا ایک صاع کھجور قسم کے کفارہ میں۔

(۱۲۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ لِي عُمَرُ : إِنِّي أَحْلِفُ أَلاَّ أُعْطِي أَقْوَامًا شَيْئًا ، ثُمَّ يَبْدُو لِي فَأُعْطِيهِمْ ، فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَطْعِمْ عَنِّي عَشَرَةَ مَسَاكِينَ ، بَيْنَ كُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۲۳) حضرت یسار بن نمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: میں نے قسم کھائی تھی کہ کسی کو کچھ نہ دوں گا، پھر میرے پاس کچھ لوگ آئے تو میں نے کچھ ان کو دے دیا، جب میں نے اس طرح کیا تو تم میری طرف سے دس مسکینوں کو کھانا کھلا دو، دو مسکینوں کے درمیان ایک صاع گندم ہو، یا ایک صاع کھجور ہر مسکین کے لیے ہو۔

(۱۲۳۲۴) حَدَّثَنَا عبد الرحيم بن سليمان عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عن ابْنِ الْمُسَيَّبِ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، قَالَ :

مُدَّانِ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۲۴) حضرت سعید بن مسیب رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں ہر مسکین کے لیے دو مد (ایک پیمانہ ہے) ہیں۔

(١٢٣٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَالظِّهَارِ نِصْفُ صَاعٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۲۵) حضرت ابراہیم رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ قسم اور ظہار کے کفارہ میں ہر مسکین کو نصف صاع دیا جائے گا۔

(١٢٣٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كل كَفَّارَةٍ فِي ظِهَارٍ ، أَوْ غَيْرِهِ ، فَفِيهِ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ كَفَّارَتُهُ.

(۱۲۳۲۶) حضرت مجاہد رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ ہر کفارہ خواہ وہ ظہار کا ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور ہو اس میں گندم کا نصف صاع دیا جائے گا۔

(١٢٣٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَفَّارَةُ الْيَمِينِ :مدان ، أَوْ أَكْلَةٌ مَأْدُومَةٌ.

(۱۲۳۲۷) حضرت محمد رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں دو مد دیے جائیں گے، یا روٹی کے ساتھ سالن ملا کر کھلایا جائے گا۔

(١٢٣٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : قُلْتُ :أَجْمَعُهُمْ ؟ قَالَ :لاَ ، أَعْطِهِمْ مُدَّين مُدًّا لِطَعَامِهِمْ وَمُدًّا لإِدَامِهِمْ.

(۱۲۳۲۸) حضرت عبد الکریم رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رطیٹیلہ سے عرض کیا گیا میں ان کو جمع کرلوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، ان کو دو مد دے ایک مد روٹی کے لیے اور ایک مد سالن کے لیے۔

(١٢٣٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي إِطْعَامِ الْمَسَاكِينِ فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ قَالَ :لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدُّ حِنْطَةٍ وَمُدُّ تَمْرٍ.

(۱۲۳۲۹) حضرت ابو قلابہ رطیٹیلہ فرماتے ہیں ظہار کے کفارہ میں مسکینوں کو اس طرح کھانا کھلایا جائے گا کہ ہر مسکین کے لیے ایک مد گندم کا اور ایک مد کھجور ہو۔

(١٢٣٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ.

(۱۲۳۳۰) حضرت مجاہد رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لیے گندم کا ایک مد ہے۔

(١٢٣٣١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، قَالَ :إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ ، مَكُّوكٌ مَكُّوكٌ لِكُلِّ إِنْسَانٍ.

(۱۲۳۳۱) حضرت عثمان بن غیاث رطیٹیلہ فرماتے ہیں میں نے حضرت جابر بن زید سے قسم کے کفارہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا دس مسکینوں کو اس طرح کھانا کھلانا ہے کہ ہر مسکین کے لیے ڈیڑھ، ڈیڑھ صاع ہو۔

(۱۲۳۳۲) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ :مَكُّوكٌ طَعَامُهُ وَمَكُّوكٌ إدَامُهُ.

(۱۲۳۳۲) حضرت شعبی ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ ڈیڑھ صاع روٹی اور ڈیڑھ صاع سالن ہے۔

(۱۲۳۳۳) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ ، قَالَ: قَالَ: إِنِّي أَلِي مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِذَا رَأَيْتَنِي قَدْ حَلَفْتُ عَلَى يَمِينٍ لَمْ أُمْضِهَا ، فَأَطْعِمْ عَنِّي عَشَرَةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

(۱۲۳۳۳) حضرت یسار بن نمیر ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ فرمایا: میں مسلمانوں کا حاکم بنتا ہوں پس جب تم مجھے دیکھو کہ میں نے کوئی قسم کھائی ہے جسے پورا نہ کروں تو میری طرف سے دس مسکینوں کو کھانا کھلا دو، ہر مسکین کے لئے نصف صاع گندم یا ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور ہو۔

(٦) مَنْ قَالَ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ کھانے کا ایک مد ہے

(۱۲۳۳٤) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، وَابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ: مُدٌّ رِبْعُهُ إِدَامُهُ.

(۱۳۱۳۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ ایک مد ہے اس کو بڑھایا جائے گا سالن کے ساتھ۔

(۱۲۳۳٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ :مُدٌّ مِنْ حِنْطَةٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۳۵) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لئے ایک مد گندم کا ہو۔

(۱۲۳۳٦) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا حَنِثَ أَطْعَمَ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ ، لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ مِنْ حِنْطَةٍ بِالْمُدِّ الأَوَّلِ.

(۱۲۳۳۶) حضرت نافع ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حانث ہوتے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلاتے ہر مسکین کے لئے ایک مد ہوتا گندم کا، پہلے مد کے برابر۔

(۱۲۳۳۷) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :مُدٌّ.

(۱۲۳۳۷) حضرت عطاء ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ ایک مد ہے۔

(۱۲۳۳۸) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ مُدٌّ مِنْ بُرٍّ.

(۱۲۳۳۸) حضرت سلیمان بن یسار ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ گندم کا ایک مد ہے۔

(۱۲۲۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، قَالاَ : مُدٌّ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۳۹) حضرت قاسم ولیٹیلئے اور حضرت سالم ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ ہر مسکین کے لئے ایک مد ہے۔

(۱۲۲۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فِي إِطْعَامِ الْمَسَاكِينِ : مُدٌّ مِنْ قَمْحٍ.

(۱۲۳۴۰) حضرت ابوسلمہ ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ کھانا کھلایا جائے گا مساکین کو ایک مد گیہوں میں سے (ایک کے لئے ہو)۔

(۱۲۲٤۱) حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مُدٌّ.

(۱۲۳۴۱) حضرت عطاء ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ ایک مد ہے۔

(۷) مَنْ قَالَ يُجْزِيهِ أَنْ يُطْعِمَهُمْ مَرَّةً وَاحِدَةً

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ مسکینوں کو ایک بار کھانا کھلانا کافی ہے

(۱۲۲٤۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : وَجْبَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۱۲۳۴۲) حضرت حسن ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ کھلانا ضروری ہے۔

(۱۲۲٤۳) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي كَفَّارَةِ الْمَسَاكِينِ : يَجْمَعُهُمْ مَرَّةً فَيُشْبِعُهُمْ.

(۱۲۳۴۳) حضرت ابن سیرین ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ کفارہ میں مساکین کو ایک ہی بار جمع کرے اور ان کو پیٹ بھر کر کھانا کھلا دے۔

(۱۲۲٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، عَنْ إِطْعَامِ الْمِسْكِينِ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، فَقَالَ : أَكْلَةٌ ، قُلْتُ : إِنَّ الْحَسَنَ يَقُولُ : مَكُّوكٌ ، فَقُلْت : مَا تَرَى فِي مَكُّوكِ بُرٍّ ؟ فَقَالَ : إِنَّ مَكُّوكَ بُرٍّ لاَ يُجْزِءُ.

(۱۲۳۴۴) حضرت سعید بن یزید ابو مسلمہ ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ولیٹیلئے سے قسم کے کفارہ میں مسکینوں کو کھانا کھلانے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ولیٹیلئے نے فرمایا کھانا کھلانا ہے میں نے عرض کیا حضرت حسن ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لئے ڈیڑھ صاع ہے، کیا آپ کے نزدیک ڈیڑھ صاع گندم درست نہیں ہے؟ آپ ولیٹیلئے نے فرمایا ڈیڑھ صاع گندم کافی نہیں ہوتی۔

(۱۲۲٤۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ : يُطْعِمُ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى حَتَّى يُشْبِعَهُمْ.

(۱۲۳۴۵) حضرت مکحول ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں یہاں تک کہ ان کا پیٹ بھر دیا جائے۔

(١٢٢٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ حميد ؛ أَنَّ أَنَسًا مَرِضَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَصُومَ ، فَكَانَ يَجْمَعُ ثَلَاثِينَ مِسْكِينًا ، فَيُطْعِمُهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا أَكْلَةً وَاحِدَةً.

(۱۲۳۴۶) حضرت حمید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وفات سے قبل حضرت انس رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے، آپ رضی اللہ عنہ میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ تھی، آپ رضی اللہ عنہ نے تیس مسکینوں کو جمع کر کے ان کو ایک وقت کھانے میں روٹی اور گوشت کھلا دی۔

(١٢٢٤٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، فَقَالَ : يُطْعِمُ خُبْزًا وَلَحْمًا مَرَّةً وَاحِدَةً حَتَّى يُشْبِعَهُمْ.

(۱۲۳۴۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں ایک وقت کے کھانے میں روٹی اور گوشت کھلایا جائے گا یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے۔

(٨) مَنْ قَالَ يُغَدِّيهِمْ وَيُعَشِّيهِمْ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ مسکینوں کو صبح وشام کھانا کھلائیں گے

(١٢٢٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : يُغَدِّيهِمْ وَيُعَشِّيهِمْ.

(۱۲۳۴۸) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کو صبح وشام کھانا کھلائیں گے۔

(١٢٢٤٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : غَدَاءٌ وَعَشَاءٌ.

(۱۲۳۴۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صبح وشام کا کھانا کھلائیں گے۔

(٩) امْرَأَتُهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ امْرَأَةِ فُلَانٍ

کوئی شخص بیوی کو یوں کہہ دے تو میرے لئے فلاں کی بیوی کی پشت کی مانند ہے

(١٢٢٥٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لِامْرَأَةٍ أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ امْرَأَةِ فُلَانٍ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۲۳۵۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے: تو میرے لیے فلاں کی بیوی کی پشت کی طرح ہے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔

(١٠) يَقُولُ أَنْتِ عَلَيَّ كَبَطْنِ أُمِّي

کوئی یوں کہہ دے کہ تو میرے لیے میری ماں کے پیٹ کی طرح ہے

(١٢٢٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حبيب ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ لِامْرَأَتِهِ :

أَنْتِ عَلَيَّ كَبَطْنِ أُمِّي ، قَالَ : الْبَطْنُ وَالظَّهْرُ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فِي الظِّهَارِ.

(۱۲۳۵۱) حضرت عمرو بن حرم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو یوں کہہ دیا کہ تو میرے لئے میری ماں کے پیٹ کی طرح ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ظہار میں پیٹ اور پشت ایک ہی ہیں (اس پر کفارہ ہے)۔

(۱۱) فِي الْمَرْأَةِ تَصُومُ فِي كَفَّارَةِ قَتْلِ خَطَأٍ ثُمَّ تَحِيضُ قَبْلَ أَنْ تُتِمَّ صَوْمَهَا تُتِمُّ، أَوْ تَسْتَقْبِلُ

کوئی عورت قتل خطاء کے کفارہ کے روزے رکھ رہی ہو تو روزے مکمل کرنے سے پہلے ہی اس کو حیض آجائے تو کیا وہ انہی روزوں کو مکمل کرے گی یا نئے سرے سے روزے رکھے گی

(۱۲۳۵۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ ، عَنِ امْرَأَةٍ ثَقِيلَةِ الرَّأْسِ نَامَتْ وَمَعَهَا ابْنُهَا فَأَصْبَحَ مَيِّتًا ، قَالَ : أَطْيَبُ لِنَفْسِهَا أَنْ تُكَفِّرَ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ ، أَوْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قُلْتُ : فَإِنْ حَاضَتْ قَالَ : ذَلِكَ مَا لاَ بُدَّ لِلنِّسَاءِ مِنْهُ تَقْضِي أَيَّامَ حَيْضِهَا إِذَا فَرَغَتْ.

(۱۲۳۵۲) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا ایک بڑے سر والی عورت کے ساتھ اس کا بچہ سویا ہوا تھا، صبح وہ مردہ پایا گیا، (اس کا کیا حکم ہے؟) فرمایا اس کے نفس کی پاکی یہ ہے کہ وہ کفارہ ادا کرے ایک غلام آزاد کرے، یا لگاتار ساٹھ روزے رکھے، میں نے عرض کیا اگر روزوں کے درمیان اس کو حیض آجائے؟ فرمایا یہ تو عورتوں کے لئے لازمی چیز ہے، جب حیض بند ہو جائے تو ان دنوں کے روزوں کی قضاء کر لے، (دوبارہ سارے روزے نہ رکھے)۔

(۱۲۳۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا قَتَلَتِ الْمَرْأَةُ نَفْسًا خَطَأً فَصَامَتْ ، ثُمَّ حَاضَتْ فَصَتْ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۳۵۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت کسی کو خطاء قتل کردے پھر (کفارے میں) روزے رکھے اور اس کو حیض آجائے، تو ان ایام کی بعد میں قضاء کر لے۔

(۱۲۳۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِي ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَمَّا الْمَرْأَةُ فَتَصُومُ ، فَإِذَا حَاضَتْ تُتِمُّ مَا بَقِيَ.

(۱۲۳۵۴) حضرت ابن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت روزے رکھے، پھر جب اس کو حیض آجائے تو جو باقی روزے رہ گئے ہیں ان کو مکمل کرلے۔

(۱۲۳۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَعْتَكِفَ فَأَدْرَكَهَا الْحَيْضُ ، قَالَ : تَقْضِي مَا حَاضَتْ مِنْ عِدَّةِ أَيَّامٍ أُخَر.

(۱۲۳۵۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی عورت اعتکاف کی نذر مانے پھر اس کو ان دنوں میں حیض آجائے تو جن دنوں میں اس کو حیض آیا ہے ان دنوں کی بعد میں قضاء کرلے۔

(۱۲) تَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فِي كَفَّارَةِ يَمِينٍ ثُمَّ تَحِيضُ

قسم کے کفارہ میں تین روزے رکھے پھر اس کو حیض آجائے

(۱۲۳۵۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا صَامَتِ الْمَرْأَةُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، فَحَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تُتِمَّ صَوْمَهَا فَلْتَسْتَقْبِلْ صَوْمَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ.

(۱۲۳۵۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت قسم کے کفارے کے تین روزے رکھے اور روزہ مکمل ہونے سے قبل ہی اس کو حیض آجائے تو وہ نئے سرے سے تین دن کے روزے رکھے۔

(۱۳) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالْقُرْآنِ مَا عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ

کوئی شخص قرآن کی قسم کھائے اس پر کیا ہے؟

(۱۲۳۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِينُ صَبْرٍ ، فَمَنْ شَاءَ بَرَّ وَمَنْ شَاءَ فَجَرَ.

(۱۲۳۵۷) حضرت مجاہد ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قرآن پاک کی کسی سورت کی قسم اٹھائی تو اس پر ہر آیت کے بدلے قسم ہے، پس جو چاہے اس سے بری ہو جائے اور جو چاہے گناہ گار ہو جائے۔

(۱۲۳۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي كَنَفٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللهِ فِي سُوقِ الرقِيقِ فَسَمِعَ رَجُلاً يَحْلِفُ : كَلاَّ وَسُورَةِ الْبَقَرَةِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : أَمَا إِنَّ عَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِين.

(۱۲۳۵۸) حضرت ابو کنف ؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ کے ساتھ بازار رقیق سے گزر رہا تھا، آپ نے سنا ایک شخص قسم اٹھا رہا تھا ''ہرگز نہیں سورۃ البقرہ کی قسم'' حضرت عبد اللہ ؓ نے فرمایا: اس پر ہر آیت کے بدلے ایک قسم لازم ہوگئی ہے۔

(۱۲۳۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْظَلَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِين.

(۱۲۳۵۹) حضرت عبد اللہ ؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن پاک کی کسی سورت کی قسم اٹھائے اس پر ہر آیت کے بدلے ایک

قسم (یمین) ہے۔

(۱۲۳۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مِنْجَابٍ قَالَ : مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ لَقِيَ اللَّهَ بِعَدَدِ آيِهَا خَطَايَا.

(۱۲۳۶۰) حضرت سہل بن منجاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن پاک کی کسی سورت پر حلف اٹھائے وہ اللہ تعالیٰ سے اس سورت کی آیات کی تعداد کے برابر گناہوں کے ساتھ۔

(۱۲۳۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِينٌ ، وَمَنْ كَفَرَ بِآيَةٍ مِنْهُ كَفَرَ بِهِ كُلِّهِ.

(۱۲۳۶۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن پاک کی کسی سورت پر حلف اٹھائے تو اس پر ہر آیت کے بدلے یمین ہے، اور جو کسی ایک آیت کا کفارہ ادا کردے تو وہ اس کی طرف سے سب کا کفارہ ہو جائے گا۔

(۱۲۳۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ حَلَفَ بِالْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ يَمِينٌ.

(۱۲۳۶۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو قرآن پر حلف اٹھائے اس پر ہر آیت کے بدلے یمین ہے۔

(١٤) فِي الأَعْرَجِ وَالْمَجْنُونِ وَالأَعْوَرِ يُجْزِءُ فِي الرَّقَبَةِ

لنگڑا، مجنون اور کانا غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۲۳۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ كَانَتْ عَلَيْهِ رَقَبَةٌ ، فَاشْتَرَى نَسَمَةً ، قَالَ : إِذَا أَنْفَذَهَا مِنْ عَمَلٍ إِلَى عَمَلٍ أَجْزَأَهُ ، وَلاَ يُجْزِئُهُ مَنْ لاَ يَعْمَلُ فَأَمَّا الَّذِي يَعْمَلُ فَالأَعْوَرُ وَنَحْوُهُ ، وَأَمَّا الَّذِي لاَ يَعْمَلُ فَالأَعْمَى وَالْمُقْعَدُ.

(۱۲۳۶۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس کے ذمہ غلام آزاد کرنا ہو تو وہ ایک جان (غلام) خریدے، پھر جب اس کو نافذ کیا کسی عمل سے کسی عمل کی طرف، تو اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا، اور کافی نہیں ہوگا جو اس نے عمل نہیں کیا، پس جو شخص عمل کرے تو کانا اور اس کی مثل ہے، اور جو عمل نہ کرے تو اندھا اور لنگڑا کے مثل ہے۔

(۱۲۳۶۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الأَعْرَجَ وَالْمُخَبَّلَ فِي الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ.

(۱۲۳۶۴) حضرت حسن رحمہ اللہ لنگڑے غلام اور وہ غلام جس کے اعضاء میں خرابی ہو کو رقبہ واجبہ میں ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۲۳۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ أَيُجْزِءُ فِي عِتْقِ الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ الأَعْوَرُ ؟ فَقَالَ : رُبَّ أَعْوَرَ ثُمَّ ثم دَارَ فَقَالَ : يُجْزِءُ الأَعْرَجَ قَالَ : فَقَالَ : السَّاعَةَ تجيء بِالْمُقْعَدِ.

(۱۲۳۶۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ رقبہ واجبہ میں کانا غلام کافی ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: بہت سے کانے غلام کافی ہو جاتے ہیں، پھر وہ لوٹا اور عرض کیا کیا لنگڑا غلام کافی ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن وہ لنگڑے پن کے ساتھ آئے گا۔

(۱۲۳۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُجْزِءُ الأَعْوَرُ.

(۱۲۳۶۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کانا غلام کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۶۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :الْمَجْنُونُ لاَ يُجْزِءُ فِي الَّذِي عَلَيْهِ الرَّقَبَةُ.

(۱۲۳۶۷) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس پر غلام آزاد کرنا ہے اس کی طرف سے مجنون غلام کافی نہ ہوگا۔

(۱۲۳۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ :أَيَجُوزُ فِي قَتْلِ النَّفْسِ رَقَبَةٌ مُؤْمِنَةٌ غَيْرُ سَوِيَّةٍ وَهُوَ يَنْتَفِعُ بِهَا أَعْرَجُ ، أَوْ أَشَلُّ ؟ فَأَبَى وَاسْتَحَبَّ السَّوِيَّةَ.

(۱۲۳۶۸) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا، کیا قتل نفس میں مؤمن غلام کو آزاد کرنا جو کہ تندرست نہ ہو کافی ہو جائے گا اور وہ اس سے نفع حاصل کر رہا ہے، وہ غلام لنگڑا ہے یا اس کا عضو شل ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے اس کا انکار کیا اور تندرست غلام کو پسند کیا۔

(۱۲۳۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :يُجْزِءُ الأَعْمَى فِي الْكَفَّارَةِ.

(۱۲۳۶۹) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نابینا غلام کفارہ میں دینا جائز ہے۔

(۱۲۳۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :سَأَلْتُه عَنِ الأَعْمَى وَالْمُقْعَدِ ، فَقَالَ :لاَ يُجْزِءُ.

(۱۲۳۷۰) حضرت عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے نابینے اور معذور غلام کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کافی نہیں ہے۔

(۱۵) فِي وَلَدِ الزِّنَا يُجْزِءُ فِي الرَّقَبَةِ أَمْ لاَ ؟

ولد الزنی غلام ادا کرنا کافی ہو جائے گا کہ نہیں؟

(۱۲۳۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا قَالاَ :لاَ يُجْزِءُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْوَاجِبِ وَلَدُ الزِّنَا.

(۱۲۳۷۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جہاں پر غلام آزاد کرنا واجب ہو وہاں ولد الزنی ادا کرنا جائز نہیں ہے۔

(۱۲۳۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِي فَأَوْصَى بِنَسَمَةٍ ، فَوَجَدْت نَسَمَةً قَدْ تَزَوَّجَ أَبُوهُ أُمَّهُ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلاَهُ ، فَسَأَلْت عَطَاءً ، فَقَالَ :أَكْرَهُ ذَلِكَ.

(۱۲۳۷۲) حضرت عثمان بن الاسود ریشید فرماتے ہیں کہ میرے اھل میں سے ایک شخص فوت ہوا اور اس نے ایک غلام آزاد کرنے کی وصیت کی تھی، میں نے ایک غلام پایا جس کے ماں باپ نے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تھا، میں نے اس بارے میں حضرت عطاء ریشید سے دریافت کیا تو آپ ریشید نے فرمایا میں تو اس کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۱۲۳۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ فُلاَنِ بن عَمْرٍو قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، عَنْ عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، فَقَالَ: يُجْزِءُ.

(۱۲۳۷۳) حضرت فلان بن عمرو ریشید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ریشید سے کفارہ یمین میں ولد الزنی آزاد کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریشید نے فرمایا کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۷٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يُجْزِءُ فِي الْوَاجِبِ ، وَلاَ يَفْضُلُهُ الَّذِي لِرِشْدَةٍ إِلاَّ بِتَقْوًى.

(۱۲۳۷۴) حضرت یونس ریشید فرماتے ہیں کہ ولد الزنی غلام کافی ہو جائے گا اور صحیح النسب غلام آزاد کرنے والے کو کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔

(۱۲۳۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :يُجْزِءُ وَلَدُ الزِّنَا فِي الرَّقَبَةِ.

(۱۲۳۷۵) حضرت طاؤس ریشید فرماتے ہیں کہ غلام آزاد کرنے میں ولد الزنی آزاد کرنا کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يُجْزِءُ مِنَ الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ.

(۱۲۳۷٦) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ رقبہ واجبہ میں ولد الزنی دینا کافی نہیں ہے۔

(۱۲۳۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ :أَتَتِ امْرَأَةٌ أَبَا هُرَيْرَةَ ، فَسَأَلَتْهُ عَنِ ابْنِ جَارِيَةٍ لَهَا مِنْ غَيْرِ رِشْدَةٍ وَعَلَيْهَا رَقَبَةٌ ، أَيُجْزِئُهَا ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۲۳۷۷) حضرت سعید بن ابو سعید ریشید فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور دریافت کیا کہ میرے پاس ایک لونڈی کا بیٹا ہے جو صحیح النسب نہیں ہے اور میرے ذمہ غلام آزاد کرنا واجب ہے کیا وہ غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں

(١٦) الْكَافِرُ يُجْزِءُ مِنَ الْكَفَّارَةِ

کیا کافر غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۲۳۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى عِتْقَ الْكَافِرِ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَفَّارَاتِ.

(۱۲۳۷۸) حضرت یونس ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ریشید کفارات میں کافر غلام آزاد کرنے کو درست نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : يُجْزِءُ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

(۱۲۳۷۹) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ کفارہ یمین میں یہودی یا نصرانی غلام آزاد کرنا کافی ہے۔

(۱۲۳۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ عِتْقُ أَهْلِ الْكُفْرِ.

(۱۲۳۸۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کافر غلام کا آزاد کرنا کافی نہیں ہے (کفارہ ادا نہیں ہوگا)۔

(۱۲۳۸۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ فِي الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ.

(۱۲۳۸۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں یہودی اور نصرانی غلام کا آزاد کرنا کافی ہو جائے گا۔

(۱۷) فِي عِتْقِ الْمُدَبَّرِ فِي الْكَفَّارَاتِ

کفارات میں مدبر غلام آزاد کرنا

(۱۲۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَرَى عِتْقَ الْمُدَبَّرِ فِي الْكَفَّارَاتِ كُلِّهَا.

(۱۲۳۸۲) حضرت یونس ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؒ تمام کفارات میں مدبر غلام کو آزاد کرنا کافی اور صحیح سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ : قَالَ : يُجْزِءُ عِتْقُ الْمُدَبَّرِ فِي الْكَفَّارَةِ.

(۱۲۳۸۳) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ کفارہ میں مدبر غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تُجْزِءُ الْمُدَبَّرَةُ.

(۱۲۳۸۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ تیری طرف سے مدبر غلام کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ الْمُعْتَقُ عَنْ دُبُرٍ فِي الْكَفَّارَةِ.

(۱۲۳۸۵) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ کفارات میں مدبر غلام آزاد کرنا کافی نہیں ہے۔

(۱۲۳۸٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ شَمَّاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَمَّا الْمُدَبَّرَةُ فَلاَ تُجْزِءُ.

(۱۲۳۸۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں مدبرہ باندی کافی (جائز) نہیں ہے۔

(۱۲۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ الْمُدَبَّرُ.

(۱۲۳۸۷) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں مدبر غلام آزاد کرنا کافی نہیں ہے۔

(۱۲۳۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : أَمَّا الْمُدَبَّرُ فَلاَ يُجْزِءُ.

(۱۲۳۸۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ مدبر غلام آزاد کرنا کافی نہیں ہے۔

(۱۸) فِی أُمِّ الْوَلَدِ تُجْزِءُ فِی الْکَفَّارَةِ أَمْ لاَ ؟

کفارہ میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی ہو جائے گا کہ نہیں؟

(۱۲۳۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِی الظِّهَارِ.

(۱۲۳۸۹) حضرت طاؤس ریشید فرماتے ہیں کہ ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ شَمَّاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِی الظِّهَارِ.

(۱۲۳۹۰) حضرت ابراہیم ریشید بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۲۳۹۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ قَالَ : تُجْزِءُ فِی الظِّهَارِ.

(۱۲۳۹۱) حضرت ابراہیم ریشید سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۲۳۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ یُونُسَ ، عَنْ هِشَامٍ

(۱۲۳۹۲) حضرت ھشام ریشید سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۲۳۹۳) وابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وعَنْ اللَّیْثِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِی الظِّهَارِ.

(۱۲۳۹۳) حضرت طاؤس ریشید فرماتے ہیں کفارہ ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہیں ہوگا۔

(۱۲۳۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، قَالَ : لاَ تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِی الْکَفَّارَةِ.

(۱۲۳۹۴) حضرت امام زہری ریشید فرماتے ہیں کہ کفار ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہ ہوگا۔

(۱۲۳۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِی الظِّهَارِ.

(۱۲۳۹۵) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہیں۔

(۱۲۳۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : کَانَ لاَ یَرَی عِتْقَ أُمِّ الْوَلَدِ فِی شَیْءٍ مِنَ الْکَفَّارَاتِ.

(۱۲۳۹۶) حضرت یونس ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ریشید کفارات میں ام ولد کو آزاد کرنے کو درست نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ فِی أُمِّ الْوَلَدِ فِی کَفَّارَةِ الظِّهَارِ ، قَالَ : لاَ تُجْزِئُه ، وَقَالَ : الْحَکَمُ : غَیْرُهَا أَحَبُّ إِلَیَّ مِنهَا ، وَأَرْجُو.

(۱۲۳۹۷) حضرت حماد ریشید فرماتے ہیں کہ کفارہ ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہیں ہے، اور حضرت حکم ریشید فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک اس کے علاوہ کوئی اور غلام آزاد کرنا پسندیدہ ہے (اور میں امید کرتا ہوں)۔

(۱۲۳۹۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ وَالشَّعْبِیِّ ، قَالاَ : لاَ تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ مِنَ الرَّقَبَةِ.

(۱۲۳۹۸) حضرت ابراہیم ریشید اور حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ غلام آزاد کرنے میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہ ہوگا۔

(۱۲۳۹۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَلِیٍّ ، قَالَ : تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ مِنَ الرَّقَبَۃِ.

(۱۲۳۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۹) فِی الْمُکَاتَبَۃِ تُجْزِءُ ، أَوْ وَلَدُهَا ؟

مکاتبہ لونڈی یا اس کا بچہ آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۲۴۰۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَیُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَیْمُونٍ ، أَنَّ رَجُلاً کَانَ عَلَیْہِ نَسَمَۃٌ فَأَرَادَ أَنْ یُعْتِقَ وَلَدَ مُکَاتَبَۃٍ لَهُمْ ، فَقَالَ : لاَ أُعْتِقُ غَیْرَہُ.

(۱۲۴۰۰) حضرت جعفر بن برقان رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کے ذمہ غلام آزاد کرنا تھا اس نے اپنی مکاتبہ باندی کے بیٹے کو آزاد کرنا چاہا؟ حضرت میمون رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں اس کے علاوہ کوئی اور غلام آزاد کرو۔

(۱۲۴۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ ، عَنْ أَبِی حَنِیفَۃَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : لاَ یُجْزِءُ فِی الظِّهَارِ ، وَلاَ التَّحْرِیرِ ، وَلاَ الْقَتْلِ وَلَدُ مُکَاتَبَۃٍ.

(۱۲۴۰۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ظہار میں، غلام آزاد کرنے میں اور قتل کے کفارہ میں مکاتبہ کا بیٹا آزاد کرنا کافی نہ ہوگا۔

(۲۰) الَّذِی یُصِیبُ الْجَنِینَ مَنْ قَالَ عَلَیْہِ عِتْقُ رَقَبَۃٍ مَعَ الْغُرَّۃِ

جس شخص کی وجہ سے جنین گرے اس پر غلام آزاد کرنا اور تاوان دینا ہے

(۱۲۴۰۲) حَدَّثَنَا هُشَیْمُ بْنُ بَشِیرٍ ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُغِیرَۃَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُمْ قَالُوا : فِیمَنْ أَصَابَ جَنِیناً : إِنَّ عَلَیْہِ عِتْقَ رَقَبَۃٍ مَعَ الْغُرَّۃِ.

(۱۲۴۰۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ، حضرت حجاج رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس کی وجہ سے جنین گرے اس پر غلام آزاد کرنا اور تاوان دینا واجب ہے۔

(۱۲۴۰۳) غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنِ الْحَکَمِ ، قَالَ : سَمِعْتُہُ یَقُولُ : إِذَا ضُرِبَتِ الْمَرْأَۃُ وَأَلْقَتْ جَنِیناً ، قَالَ : صَاحِبُہُ یُعْتِقُ.

(۱۲۴۰۳) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ سے سنا کہ عورت کو مارا جائے جس کی وجہ سے وہ جنین (مرا ہوا بچہ) جنے تو جس نے مارا اس پر غلام آزاد کرنا ہے۔

(۱۲۴۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ ، وَوَکِیعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ رَجُلاً مَسَحَ بَطْنَ امْرَأَۃٍ ، فَأَلْقَتْ جَنِیناً ، فَأَمَرَہُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ یُعْتِقَ.

(۱۲۴۰۴) حضرت مجاہد رِحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت کے پیٹ کو چھوا تو اس کا مرا ہوا بچہ پیدا ہوا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا یہ غلام آزاد کرے۔

(۲۱) فِی کَفَّارَةِ الظِّهَارِ يُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا أو عَشَرَةً يُكَرِّرُ عَلَيْهِمُ الإِطْعَامَ

کفارہ ظہار میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے گا یا دس کو بار بار کھلایا جا سکتا ہے؟

(۱۲٤۰۵) عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ عَلَيْهِ إِطْعَامُ مَسَاكِينَ فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ فَأَطْعَمَ عَشَرَةً، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُعِيدَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ ، قَالَ : لاَ ، حَتَّى يُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا.

(۱۲۴۰۵) حضرت ہشام رِحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رِحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کے ذمہ کفارہ ظہار میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے وہ دس کو کھلاتا ہے پھر دوبارہ انہی دس کو کھلانے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ ساٹھ مکمل ہو جائیں (تو یہ ٹھیک ہے؟) آپ رِحمہ اللہ نے فرمایا: نہیں وہ ساٹھ مسکینوں کو ہی کھانا کھلائے۔

(۱۲٤۰٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ بِنَحْوِهِ.

(۱۲۴۰۶) حضرت شعبی رِحمہ اللہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۲۲) الرَّجُلُ يَحْلِفُ بِغَيْرِ اللهِ ، أَوْ بِأَبِيهِ

کوئی شخص غیر اللہ کی یا اپنے والد کی قسم کھائے

(۱۲٤۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وهو يَقُولُ : وَأَبِي وَأَبِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، فَقَالَ : عُمَرُ : وَاللَّهِ لاَ حَلَفْتُ بِهَا لاَ ذَاكِرًا ، وَلاَ آثِرًا. (بخاری ۶۶۴۷۔ مسلم ۲)

(۱۲۴۰۷) حضرت سالم رِحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد کی قسم کھا رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے آباؤ اجداد کی قسمیں کھانے سے روکا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں نے جان بوجھ کر اور نہ ہی بھول کر آباء واجداد کی قسم کھائی۔

(۱۲٤۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَدْرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَهُوَ يَقُولُ : وَأَبِي ، وَأَبِي ، فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، مَنْ حَلَفَ فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ ، أَوْ لِيَسْكُتْ. (ابو داؤد ۳۲۴۳۔ ترمذی ۱۵۳۴)

(۱۲۴۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پایا کہ وہ اپنے باپ کی

قسم کھارہے ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں آباء کی قسمیں اٹھانے سے منع فرمایا ہے، جس نے قسم اٹھانی ہے وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش ہو جائے۔

(۱۲٤۰۹) عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، وَلاَ بِالطَّوَاغِيتِ. (مسلم ۲۔ احمد ۵/ ۶۲)

(۱۲۴۰۹) حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے آباؤ اجداد اور شیطانوں کی قسم مت اٹھاؤ۔

(۱۲٤۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : حَدَّثْت قَوْمًا حَدِيثًا ، فَقُلْت : لاَ وَأَبِي ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي : لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، قَالَ : فَالْتَفَتُّ ، فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ حَلَفَ بِالْمَسِيحِ لَهَلَكَ ، وَالْمَسِيحُ خَيْرٌ مِنْ آبَائِكُمْ. (عبدالرزاق ۱۵۹۲۵)

(۱۲۴۱۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک قوم سے کوئی بات کی پھر میں نے کہا نہیں میرے باپ کی قسم، ایک شخص نے میرے پیچھے سے کہا: اپنے آباؤ اجداد کی قسم مت اٹھاؤ، جب میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو میں نے دیکھا وہ رسول اکرم ﷺ ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص حضرت مسیح علیہ السلام کی قسم اٹھائے تو وہ ھلاک ہو گیا حالانکہ حضرت مسیح علیہ السلام تمہارے آباء سے افضل اور بہتر تھے۔

(۱۲٤۱۱) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ ، عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ نَصْرٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : حَلَفْت بِأَبِي ، فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي يَقُولُ : لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۱۹)

(۱۲۴۱۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کی قسم اٹھائی میرے پیچھے سے ایک شخص نے کہا اپنے آباؤ اجداد کی قسم مت اٹھاؤ، جب میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو وہ حضور اکرم ﷺ تھے۔

(۱۲٤۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ ابن عُمَرَ فِي حَلْقَةٍ ، فَسَمِعَ رَجُلاً يَقُول : لاَ ، وَأَبِي ، فَرَمَاهُ بِالْحَصَى ، وَقَالَ : إِنَّهَا كَانَتْ يَمِين عمر ، فَنَهَاه النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا ، وَقَالَ : إِنَّهَا شِرْكٌ. (احمد ۲/ ۵۸۔ طحاوی ۸۲۵)

(۱۲۴۱۲) حضرت سعد بن عبیدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک حلقہ (مجلس) میں تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے سنا ایک شخص اپنے باپ کی قسم اٹھا رہا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کنکر مارا اور فرمایا یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قسم تھی آنحضرت ﷺ نے ان کو اس سے روکا اور فرمایا یہ شرک ہے۔

(۱۲٤۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الحسن بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :ليس منا مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللهِ ، أو قَالَ بِغَيْرِ الإسلام.

(۱۲۴۱۳) حضرت حسن بن محمد ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو غیر اللہ یا غیر اسلام کی قسم اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

(۱۲٤۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لأَنْ أَحْلِفَ بِاللَّهِ كَاذِبًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ بِغَيْرِهِ وَأَنَا صَادِقٌ.

(۱۲۴۱۴) حضرت عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ میں اللہ پر جھوٹی قسم اٹھاؤں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ اس بات سے کہ میں غیر اللہ کی قسم اٹھاؤں اور میں سچا ہوں۔

(۱۲٤۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَرَّ عُمَرُ بِالزُّبَيْرِ وَهُوَ يَقُولُ : لاَ وَالْكَعْبَةِ ، فَرَفَعَ عَلَيْهِ الدِّرَّةَ ، وَقَالَ : الْكَعْبَةُ لاَ أُمَّ لَكَ تُطْعِمُكَ وَتَسْقِيكَ؟.

(۱۲۴۱۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ حضرت زبیر ؓ کے پاس سے گزرے وہ کعبہ کی قسم اٹھا رہے تھے، حضرت عمر ؓ نے اپنا درہ ان پر بلند کیا اور فرمایا: کعبہ! تیری ماں نہ ہو، وہ تجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے؟۔

(۱۲٤۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ كَعْبٌ : إِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ ، قَالُوا : وَكَيْفَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ ؟ قَالَ : يَحْلِف الرَّجُلُ لاَ وَأَبِي ، لاَ وَأَبِيك ، لاَ لَعَمْرِي ، لاَ وَحَيَاتِكَ ، لاَ وَحُرْمَةِ الْمَسْجِدِ ، لاَ وَالإِسْلاَمِ ، وَأَشْبَاهِهِ مِنَ الْقَوْلِ.

(۱۲۴۱۶) حضرت کعب ؒ نے فرمایا بیشک تم لوگ شرک کرتے ہو، لوگوں نے عرض کیا اے ابو اسحاق ؒ! کیسے؟ آپ ؒ نے فرمایا: لوگ قسمیں اٹھاتے ہیں میرے باپ کی قسم، تیرے باپ کی قسم، میری زندگی اور عمر کی قسم، تیری زندگی کی قسم، مسجد کی حرمت کی قسم، اسلام کی قسم اور اس کے مشابہہ دوسری قسمیں (یہ سب شرک ہی تو ہے)۔

(۱۲٤۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَقَدْ أَدْرَكْتُ النَّاسَ ، وَلَوْ أَنَّ رَجُلاً رَكِبَ رَاحِلَتَهُ لأَنْضَاهَا قَبْلَ أَنْ يَسْمَعَ رَجُلاً يَحْلِفُ بِغَيْرِ اللهِ.

(۱۲۴۱۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا کہ اگر ان میں سے کوئی سواری پر سوار ہوتا تو وہ فوراً اس سے پہلے کہ کوئی غیر اللہ کی قسم کھائے اپنی سواری دوڑا دیتا تھا۔ (یعنی غیر اللہ کی قسم سے وہ لوگ اتنا ڈرتے تھے)۔

(۱۲٤۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الحسن ، قَالَ : لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، وَلاَ بِالطَّوَاغِيتِ.

(۱۲۴۱۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اپنے آباؤ اجداد اور طاغوت کی قسم مت اٹھاؤ۔

(۱۲٤۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ هِشَامٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، قَالَ : مَا أُبَالِي حَلَفْتُ بِحَيَاةِ رَجُلٍ ، أَوْ بِالصَّلِيبِ.

(۱۲۴۱۹) حضرت قاسم بن مخیمرہ رایٹیلا فرماتے ہیں کہ میں پروا نہیں کرتا کہ میں کسی شخص کی زندگی کی قسم اٹھاؤں یا صلیب کی قسم اٹھاؤں، (دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے)۔

(۱۲٤۲۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ : لاَ وَحَيَاتِكَ.

(۱۲۴۲۰) حضرت ابراہیم رایٹیلا اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص زندگی کی قسم اٹھائے۔

(۱۲٤۲۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُقْسِمُ بِمَا شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ ، وَلَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يُقْسِمَ إِلاَّ بِاللَّهِ ، وَمَنْ أَقْسَمَ بالله فَلاَ يَكْذِبُ.

(۱۲۴۲۱) حضرت میمون رایٹیلا فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں جو چاہا تقسیم کیا اور کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ غیر اللہ کی قسم اٹھائے، اور جو اللہ کی قسم اٹھائے وہ جھوٹی قسم نہ اٹھائے۔

(۱۲٤۲۲) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ أُمِّ بَكْرٍ بِنْتِ الْمِسْوَرِ ، أَنَّ الْمِسْوَرَ سَمِعَ ابْنًا لَهُ وَهُوَ يَقُولُ : أَشْرَكْتُ بِاللَّهِ ، أَوْ كَفَرْتُ بِاللَّهِ فَضَرَبَهُ ، ثُمَّ قَالَ : قُلْ : أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ آمَنْتُ بِاللَّهِ ، ثَلاَثًا.

(۱۲۴۲۲) حضرت ام بکر بنت مسور رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت مسور رایٹیلا نے اپنے بیٹے سے سنا وہ کہہ رہا تھا میں نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا یا میں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا، آپ رایٹیلا نے اس کو مارا اور فرمایا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہہ اور آمَنْتُ بِاللّٰہِ کہہ، تین بار یہی فرمایا۔

(۱۲٤۲۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ قَالَ : حَلَفْتُ بِاللاَّتِ وَالْعُزَّى ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ : إِنِّي حَلَفْتُ بِاللاَّتِ وَالْعُزَّى ، قَالَ : قُلْ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، ثَلاَثًا ، وَانْفُثْ عَنْ شِمَالِكَ ثَلاَثًا ، وَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ، ثُمَّ لاَ تَعُدْ.

(ابن ماجہ ۲۰۹۷۔ احمد ۱۸۶)

(۱۲۴۲۳) حضرت مصعب بن سعد رایٹیلا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے لات وعزیٰ کی قسم اٹھائی، میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا، میں نے لات وعزیٰ کی قسم اٹھائی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بار لا الہ الا اللہ کہہ، اور اپنی بائیں جانب تین بار تھوک دے اور اللہ سے شیطان کی پناہ مانگ پھر دوبارہ ایسا نہ کہنا۔

(۲۳) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لَعَمْرِي ، عَلَيْهِ شَيْءٌ؟

کوئی شخص لعمری کہہ کر قسم اٹھائے اس پر کچھ ہے؟

(۱۲٤۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَتْ يَمِينُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ : لَعَمْرِي.

(۱۲۴۲۴) حضرت عیینہ بن عبد الرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ لعمری (میری عمر

کی قسم) کہہ کر قسم اٹھاتے۔

(۱۲٤۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :نبئت أن أَبَا السَّوَّارِ الْعَدَوِيَّ ، قَالَ :إِذَا سَمِعْتُمُونِي أقول :لَاهَا اللهِ إِذًا ، أَوْ لَعَمْرِي ، فَذَكِّرُونِي.

(۱۲۴۲۵) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو السوار العدوی رحمہ اللہ نے ہمیں خبر دی کہ جب تم مجھ سے سنو کہ میں یوں کہہ رہا ہوں، نہیں اللہ کی قسم تب، یا میری عمر کی قسم تو تم مجھے یاد دلا دو۔

(۱۲٤۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ :لَعَمْرِي لاَ أَفْعَلُ كَذَا كَذَا ، إِنْ حَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۴۲۶) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھائے کہ میری عمر کی قسم میں یہ یہ نہیں کروں گا، پھر اگر وہ حانث ہو جائے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲٤۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَعَمْرِي لَغْوٌ.

(۱۲۴۲۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لعمری کہہ کر قسم اٹھانا لغو ہے۔

(۱۲٤۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ :لَعَمْرِي.

(۱۲۴۲۸) حضرت اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ لعمری کہہ کر قسم اٹھانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۲٤۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ كَعْبٌ :إِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ ، قَالُوا :وَكَيْفَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ ؟ قَالَ :يَقُولُ أَحَدُكُمْ :لاَ وَلَعَمْرِي ، لاَ وَحَيَاتِكَ.

(۱۲۴۲۹) حضرت کعب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیشک تم لوگ شرک کرتے ہو، لوگوں نے عرض کیا اے ابو اسحاق رحمہ اللہ! وہ کیسے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا تم کوئی سے کوئی شخص قسم اٹھاتا ہے یوں کہہ کر میری زندگی کی قسم، تیری زندگی کی قسم۔

(۲٤) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ حَلَفْتُ وَلَمْ يَحْلِفْ

کوئی شخص حلفت کہے لیکن حلف نہ اٹھائے

(۱۲٤۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قِيلَ لِلرَّجُلِ حَلَفْتَ أن لاَ تَفْعَلَ كَذَا وَكَذَا ؟ فَيَقُولُ :نَعَمْ ، وَلَمْ يَحْلِفْ ، قَالَ :عَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۴۳۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص کو کہا جائے کہ تو نے حلف اٹھایا ہے کہ تو ایسے ایسے نہیں کرے گا؟ وہ کہے ٹھیک ہے اور حلف نہ اٹھائے، فرمایا اس پر قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۲٤۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا قَالَ :عَلَيَّ يَمِينٌ ، ثُمَّ حَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۴۳۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے مجھے پر یمین ہے پھر حانث ہو جائے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲٤۳۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : قَدْ حَلَفْتُ ، وَلَمْ يَكُنْ حَلَفَ ، فَلَيْسَ عَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۴۳۲) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں نے حلف اٹھایا حالانکہ اس نے قسم نہیں اٹھائی تھی، تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(۱۲٤۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : الرَّجُلُ حَلَفْتُ ، وَلَمْ يَحْلِفْ فَقَدْ كَذَبَ وَحَلَفَ ، وَإِذَا قَالَ : قَدْ حَلَفْتُ وَكَذَبْتُ ، فَقَدْ كَذَبَ.

(۱۲۴۳۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں نے حلف اٹھایا، اور حالانکہ اس نے قسم نہیں کھائی تھی، تو تحقیق اس نے جھوٹ بولا اور وہ حالف بن گیا اور اگر کہے تحقیق میں نے حلف اٹھایا اور جھوٹ بولا تو تحقیق اس نے جھوٹ بولا۔

(۲۵) مَنْ قَالَ الْكَفَّارَةُ بَعْدَ الْحِنْثِ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ حانث ہونے کے بعد کفارہ ادا کیا جائے گا

(۱۲٤۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدَعْ يَمِينَهُ ، وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ ، وَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ. (مسلم ۱۲۷۲۔ احمد ۴/ ۲۵۶)

(۱۲۴۳۴) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی قسم اٹھائے پھر اس سے اچھی چیز دیکھے تو اپنی یمین کو چھوڑ دے اور آئے اس کے پاس جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے۔

(۱۲٤۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ ، فَرَأَيْتَ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ يَمِينَكَ. (بخاری ۶۶۲۲۔ ابوداؤد ۳۲۷۱)

(۱۲۴۳۵) حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو کوئی قسم اٹھائے، پھر اس سے بہتر کوئی چیز دیکھے تو بہتر کے پاس آ جاؤ اور یمین کا کفارہ ادا کر دو۔

(۱۲٤۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ. (طبرانی ۸۷۳۔ طیالسی ۱۳۷۰)

(۱۲۴۳۶) حضرت عبد الرحمن بن اذینہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو

کوئی قسم اٹھائے، پھر اس سے بہتر کوئی چیز دیکھے تو بہتر کے پاس آجاؤ اور یمین کا کفارہ ادا کر دو۔

(۱۲٤۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رضى اللَّهُ عَنهَا ، قَالَتْ : إِنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ لاَ يَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَيَحْنَثُ فِيهَا ، حَتَّى نَزَلَتْ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ ، قَالَ : لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَتَيْتُ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ ، وَكَفَّرْتُ يَمِينِى.

(۱۲۴۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ قسم کا کفارہ نازل ہونے سے پہلے کوئی قسم توڑتے نہ تھے۔ جب قسم کے کفارے کا حکم نازل ہوا تو آپ فرماتے تھے کہ میں جب کبھی قسم اٹھاتا ہوں تو وہی کرتا ہوں جس میں بہتری ہو، اگر قسم توڑنا بہتر ہو تو میں قسم توڑ کر کفارہ دے دیتا ہوں۔

(۱۲٤۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ رضى اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَلَفَ لَمْ يَحْنَثْ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ : ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمَ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِى أَيْمَانِكُمْ﴾ ، فَكَانَ إِذَا حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ، فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا أَتَى الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرَ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۲۴۳۸) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب قسم اٹھاتے تو حانث نہ ہوتے یہاں تک کہ قرآن پاک کی آیت نازل ہوئی، ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىْ أَيْمَانِكُمْ﴾ پھر جب آپ حلف اٹھاتے اور اس کے علاوہ میں خیر دیکھتے تو اس کو انجام دیتے اور اپنی یمین کا کفارہ ادا کر لیتے۔

(۱۲٤۳۹) حَدَّثَنَا أبو أسامة ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَلْيَدَعْ يَمِينَهُ وَلْيَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۲۴۳۹) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے تھے، جو شخص قسم اٹھائے اور اس کے غیر میں خیر دیکھے تو اپنی قسم کو چھوڑ کر اس خیر کو انجام دیدے اور اپنی یمین کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲٤٤۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ : حَلَفْتُ عَلَى أَمْرٍ غَيْرُهُ خَيْرٌ مِنْهُ أدعه وأُكَفِّرُ يَمِينِى ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۲۴۴۰) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے پوچھا میں کسی کام پر قسم اٹھاؤں پھر اس کے علاوہ میں خیر دیکھوں تو قسم کو چھوڑ کر اس کا کفارہ ادا کرلوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲٤٤۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِى حَصِينٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۲۴۴۱) حضرت قبیصہ بن جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص قسم اٹھائے پھر اس کے علاوہ میں خیر دیکھے تو اس کو انجام دیدے اور اپنی یمین کا کفارہ ادا کر دے۔

(۱۲۴۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ ، قَالَ :سَأَلْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ ، عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لاَ يَدْخُلَ عَلَى خَالَتِهِ ، قَالَ :يَدْخُلُ عَلَيْهَا وَيُكَفِّرُ يَمِينَهُ.

(۱۲۴۴۲) حضرت عاصم بن المنذر رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید بن عمیر سے دریافت کیا ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ اپنی خالہ کے گھر داخل نہیں ہوگا؟ آپ رطیٹیلا نے فرمایا: وہ داخل ہو جائے اور یمین کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۴۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ أُتِيَ عَبْدُ اللهِ بِضَرْعٍ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :ادْنُ ، فَقَالَ لَهُ :الرَّجُلُ :إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لاَ آكُلَ ضَرْعَ نَاقَةٍ ، فَقَالَ: ادْنُ فَكُلْ.

(۱۲۴۴۳) حضرت مسروق رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس اونٹ کا گوشت لایا گیا میں آپ کے پاس تھا، قوم میں سے ایک شخص الگ ہو گیا، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: قریب ہو جاؤ، اس شخص نے کہا میں نے قسم اٹھائی ہے کہ میں اونٹ کا گوشت (تھن کی طرف والا گوشت) نہیں کھاؤں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریب ہو جا اور کھا۔

(۱۲۴۴۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللَّهُ عنه ، أَنَّهُ كَانَ يُكَفِّرُ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ.

(۱۲۴۴۴) حضرت نافع رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا فرما دیا کرتے تھے۔

(۳۶) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُكَفِّرَ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ

بعض حضرات نے حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۲۴۴۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ان مَسْلَمَةَ بن مَخْلَد وَسَلْمَانَ كَانَا يَرَيَانِ أَنْ يُكَفِّرَ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ.

(۱۲۴۴۵) حضرت ابن عون رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت مسلمہ بن مخلد رطیٹیلا اور حضرت سلمان رطیٹیلا حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا کرنے کو جائز سمجھتے تھے۔

(۱۲۴۴۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ رضی اللَّهُ عنه دَعَا غُلاَمًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ ، ثُمَّ حَنِثَ فَصَنَعَ الَّذِي حَلَفَ عَلَيْهِ.

(۱۲۴۴۶) حضرت ابن سیرین رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے ایک غلام کو بلایا اور اس کو آزاد کر دیا، پھر بعد میں وہ حانث ہوئے تو اس غلام کو اس قسم کا کفارہ بنا دیا۔

(۱۲۴۴۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يُكَفِّرُ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ.

(۱۲۴۴۷) حضرت یونس رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رطیٹیلا حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا فرما دیا کرتے تھے۔

(۱۲٤٤٨) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يُكَفِّرُ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ.

(۱۲۴۴۸) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین حانث ہونے سے پہلے ہی کفارہ ادا فرمادیا کرتے تھے۔

(۱۲٤٤٩) حدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يُكَفِّرُ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : يَحْنَثُ ، ثُمَّ يُكَفِّرُ.

(۱۲۴۴۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا فرمایا کرتے تھے اور حضرت حسن حانث ہوتے پھر کفارہ ادا کرتے۔

(۱۲٤٥٠) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً سَأَلَ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، قَالَ : حلَفْت عَلَى يَمِينٍ غَيْرُهَا خَيْرٌ مِنْهَا ، قَالَ : كَفِّرْ يَمِينَكَ وَاعْمِدْ إلَى الَّذِي هُوَ خَيْرٌ.

(۱۲۴۵۰) حضرت عبداللہ بن کثیر فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا کہ ایک شخص نے حضرت جابر بن زید سے سوال کیا کہ میں نے قسم کھائی پھر اس کے علاوہ میں اس سے بہتری دیکھوں تو؟ آپ نے فرمایا اپنی قسم کا کفارہ ادا کر اور جو بہتر ہے اس کا ارادہ کر۔

(۲۷) فِي الأَيْمَانِ الَّتِي لاَ تُكَفَّرُ وَاخْتِلاَفُهُمْ فِي ذَلِكَ

وہ قسمیں جن پر کفارہ نہیں ہے اور اس میں اختلاف

(۱۲٤٥١) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : يَمِينٌ لاَ تُكَفَّرُ ، الرَّجُلُ يَحْلِفُ عَلَى الْكَذِبِ يَتَعَمَّدُهُ ، فَذَلِكَ إِلَى اللهِ ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ ، وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ.

(۱۲۴۵۱) حضرت ابو مالک فرماتے ہیں کہ وہ قسم جس پر کفارہ نہیں ہے، کوئی شخص دانستہ جھوٹ پر قسم اٹھائے تو وہ اللہ پر ہے اگر چاہے تو اس کو عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف کردے۔

(۱۲٤٥٢) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى الشَّيْءِ يَتَعَمَّدُهُ ، قَالَ حَمَّادٌ : لَيْسَ لِهَذَا كَفَّارَةٌ ، وَقَالَ : الْحَكَمُ : الْكَفَّارَةُ خَيْرٌ.

(۱۲۴۵۲) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر کسی چیز پر قسم اٹھائے تو حضرت حماد فرماتے ہیں اس پر کفارہ نہیں ہے اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ کفارہ ادا کرنا بہتر ہے۔

(۱۲٤٥٣) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى الشَّيْءِ عِنْدَهُ ، وَلاَ يَدْرِي ثم يدری أَنَّهُ عِنْدَهُ ، قَالَ : يُكَفِّرُ يَمِينَهُ ، قَالَ : وَقَالَ عَطَاءٌ وَالْحَكَمُ فِي التي لاَ تُكَفَّرُ : كَفِّرْ.

(۱۲۴۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کے بارے میں قسم اٹھائے کہ وہ اس کے پاس ہے اور اس کو

معلوم نہ ہو، پھر اس کو معلوم ہو جائے کہ وہ اس کے پاس ہے، فرماتے ہیں یمین کا کفارہ ادا کرے، اور حضرت عطاء اور حضرت حکم عِنْدِ اللہ فرماتے ہیں اس کے متعلق جس میں کفارہ ادا نہ کیا جاتا ہو، فرماتے ہیں کفارہ ادا کرے۔

(۱۲٤٥٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الأَيْمَانُ أَرْبَعَةٌ ، فَيَمِينَانِ يُكَفَّرَانِ وَيَمِينَانِ لاَ يُكَفَّرَانِ : وَاللَّهِ لاَ أَفْعَلُ وَاللَّهِ لأَفْعَلَنَّ ، قَالَ : فَهُمَا تُكَفَّرَانِ ، وَاللهِ مَا فَعَلْتُهُ وَاللهِ لَقَدْ فَعَلْتُ ، فَلاَ تُكَفَّرَانِ.

(۱۲۴۵۴) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ یمین کی چار قسمیں ہیں دو قسموں کا کفارہ ہے اور دو کا کفارہ نہیں ہے، اللہ کی قسم نہیں کروں گا یا اللہ کی قسم ضرور کروں گا ان دونوں میں کفارہ ہے، اور اللہ کی قسم میں نے نہیں کیا، اور اللہ کی قسم میں کر چکا ان میں کفارہ نہیں ہے۔

(۲۸) مَنْ قَالَ الْقَسَمُ يَمِينٌ يُكَفَّرُ

قسم یمین ہے اس پر کفارہ ادا کیا جائے گا

(۱۲٤٥٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے۔

(۱۲٤٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ﴾.

(۱۲۴۵۶) حضرت مجاہد ویشید فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ﴾.

(۱۲٤٥٧) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَقْسَمْتُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۵۷) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ اَقْسَمْتُ میں نے قسم اٹھائی یہ یمین ہے۔

(۱۲٤٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ : أَقْسَمَ رَجُلٌ أَنْ لاَ يَشْرَبَ مِنْ لَبَنِ شَاةِ امْرَأَتِهِ ، قَالَ عَبْدُ اللهِ : أَطْيَبُ لِنَفْسِهِ أَنْ يُكَفِّرَ يَمِينَهُ.

(۱۲۴۵۸) حضرت ابوالبختری ویشید فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے قسم اٹھائی کہ بیوی کی بکری کا دودھ نہیں پیوں گا، حضرت عبد اللہ ویشید نے فرمایا: اس کے نفس کے لیے پسندیدہ یہ ہے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲٤٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ أَقْسَمَ عَلَى رَجُلٍ فَأَحْنَثَهُ ، قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُكَفِّرَ يَمِينَهُ.

(۱۲۴۵۹) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی شخص سے قسم اٹھوائے اور پھر اس قسم توڑوا دے، تو فرمایا میں پسند کرتا

ہوں کہ اس کی قسم کا کفارہ ادا کردے۔

(۱۲٤٦٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، أَنَّ رَجُلاً أَقْسَمَ عَلَى رَجُلٍ فَأَحْنَثَهُ ، قَالَ أَبُو الْعَالِيَة : كَفِّر يَمِينك.

(۱۲۴۶۰) حضرت ابو المنہال فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اگر کسی کو قسم اٹھوائے اور پھر اس کو حانث کروائے، حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲٤٦١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى عَلَيه كَفَّارَةٌ إِذَا أَقْسَمَ عَلَى غَيره فَأَحْنَثَهُ قَالَ : إِلاَّ أَنْ يُقْسِمَ هُوَ ، فَإِذَا أَقْسَمَ هُوَ فَحَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۴۶۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص غیر پر قسم اٹھوائے اور پھر اس نے اس حالف کو حانث کر دیا تو اس پر کفارہ نہیں، مگر یہ کہ وہ خود قسم اٹھائے، پھر جب وہ قسم اٹھائے اور حانث ہو جائے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲٤٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۶۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے۔

(۱۲٤٦٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے۔

(۱۲٤٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : إِذَا أَقْسَمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ فَأَحْنَثَهُ فَالإِثْم عَلَى الَّذِي أَحْنَثَهُ ، لأَنَّهُ إِنَّمَا أَقْسَمَ عَلَيْهِ ثِقَةً بِهِ.

(۱۲۴۶۴) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی کو قسم دلوائے پھر اس کو حانث کروا دے تو گناہ اس کو ہوگا جس نے حانث کروایا، کیونکہ جب اس نے اس پر قسم دلوائی تو اس پر اعتماد کیا۔

(۱۲٤٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، وَعُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۶۵) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے۔

(۲۹) مَنْ قَالَ لاَ يَكُونُ الْقَسَمُ يَمِينًا حَتَّى يَقُولَ بِاللَّهِ

بعض حضرات فرماتے ہیں قسم تب تک یمین نہیں بنتی جب تک ساتھ اللہ کی قسم نہ کہے (باللہ نہ کہے)

(۱۲٤٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ : أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ ، فَإِذَا قَالَ : أُقْسِمُ عَلَيْكَ بِاللَّهِ ، فَهِيَ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۴۶۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں تجھے قسم دیتا ہوں تو اس پر کچھ نہیں ہے، اور جب وہ کہے تجھے اللہ کے نام کے ساتھ قسم دی گئی ہے تو یہ کفارہ یمین ہے۔

(۱۲٤٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : لاَ يَكُونُ الْقَسَمُ يَمِينًا حَتَّى يَقُولَ : أُقْسِمُ بِاللَّهِ.

(۱۲۴۶۷) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے سنا آپ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم تب تک یمین نہیں ہے جب تک یوں نہ کہے، میں قسم دیتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ۔

(۱۲٤٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ : أَقْسَمْتُ ، أَوْ اشهد ، وَلَمْ يَقُلْ : بِاللَّهِ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۲۴۶۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے میں قسم کھاتا ہوں یا میں گواہی دیتا ہوں اور اللہ کا نام نہ لے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۲٤٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : الرَّجُلُ أَقْسَمْتُ ، أَوْ أَشْهَدُ او أَحْلِفُ ، فَلَيْسَ بِيَمِينٍ حَتَّى يَقُولَ : بِاللَّهِ.

(۱۲۴۶۹) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے میں قسم کھاتا ہوں یا میں گواہی دیتا ہوں یا میں حلف اٹھاتا ہوں تو جب تک اللہ کے نام کے ساتھ نہ ہو وہ یمین نہیں ہے۔

(۱۲٤٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيل ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَعَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالاَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ : أَقْسَمْتُ فَلَيْسَ بِيَمِينٍ حَتَّى يَقُولَ : بِاللَّهِ.

(۱۲۴۷۰) حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں قسم اٹھاتا ہوں تو جب تک اللہ کے نام کے ساتھ نہ ہو وہ یمین نہیں ہے۔

(۳۰) مَنْ قَالَ أُقْسِمُ ، أَوْ أُقْسِمُ بِاللَّهِ وَلِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ سَوَاءٌ

کوئی شخص کہے مجھے قسم دی گئی ہے، میں قسم اٹھاتا ہوں اللہ کے نام کی یا مجھ پر نذر ہے تو یہ سب کلمات برابر ہیں

(۱۲٤٧١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ : لِلَّهِ عَلَيَّ ، أَوْ عَلَيه حَجَّةٌ فَسَوَاءٌ ، وَإِذَا قَالَ : لِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ ، أَوْ عَلَيه نَذْرٌ فَسَوَاءٌ ، وَإِذَا قَالَ : أَقْسَمْتُ بِاللَّهِ ، أَوْ أُقْسِمُ سَوَاءٌ.

(۱۲۴۷۱) حضرت ابراہیم التیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے اللہ کی قسم مجھ پر ہے یا مجھ پر حج لازم ہے یہ دونوں برابر ہیں، اور جب یوں کہے، اللہ کے لیے مجھ پر نذر ہے یا مجھ پر نذر ہے تو یہ دونوں برابر ہیں اور جب یوں کہے، میں نے اللہ کے نام کے ساتھ قسم کھائی یا میں اللہ کے نام کے ساتھ قسم اٹھاتا ہوں تو یہ برابر ہے۔

(۱۲٤۷۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :سَوَاءٌ عَلَى الرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ :أُقْسِمُ ، أَوْ أُقْسِمُ بِاللَّهِ عَلَيَّ حَجَّةٌ ، أَوْ عَلَيَّ حَجَّةٌ لِلَّهِ ، أَوْ عَلَيَّ نَذْرٌ ، أَوْ عَلَيَّ نَذْرٌ لِلَّهِ.

(۱۲۴۷۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ برابر ہے کوئی شخص یوں کہے کہ میں قسم کھاتا ہوں یا یوں کہے کہ میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ مجھ پر حج ہے اور مجھ پر اللہ کے لیے حج ہے یا مجھ پر نذر ہے یا مجھ پر اللہ کے لیے نذر ہے۔

(۱۲٤۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ :عَلَيَّ الْمَشْيُ إِلَى الْكَعْبَةِ ، قَالَ :هَذَا نَذْرٌ فَلْيَمْشِ.

(۱۲۴۷۳) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا مجھ پر کعبہ کی طرف پیدل چلنا ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ نذر ہے پس وہ پیدل چلے۔

(۱۲٤۷٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ محمد بْنِ هِلاَلٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ :مَنْ قَالَ عَلَيَّ الْمَشْيُ إِلَى الْكَعْبَةِ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ إِلاَّ أَنْ يَقُولَ :عَلَيَّ نَذْرُ مَشْيٍ.

(۱۲۴۷۴) حضرت محمد بن ھلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے سنا آپ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو یوں کہے کہ مجھ پر کعبہ کی طرف پیدل سفر لازم ہے تو اس پر کچھ نہیں ہے جب تک وہ یوں نہ کہے مجھ پر پیدل چلنے کی نذر ہے۔

(۱۲٤۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :جَعَلَ رَجُلٌ مِنَّا عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ فِي شَيْءٍ فَأَتَى الْقَاسِمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ :يَمْشِي إِلَى الْبَيْتِ.

(۱۲۴۷۵) حضرت ھشام بن عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص نے یوں کہا مجھ پر کعبہ کی طرف پیدل چلنا ہے کسی چیز میں، پھر وہ حضرت قاسم رحمہ اللہ کے پاس آیا اور آپ رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ چلے گا بیت اللہ کی طرف۔

(۱۲٤۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ :لِلَّهِ عَلَيَّ يَمِينٌ ، قَالَ :يُكَفِّرُهَا.

(۱۲۴۷۶) حضرت مالک بن مغول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا ایک شخص یوں کہتا ہے مجھ پر اللہ کے لیے یمین ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ اس کا کفارہ دے گا۔

(۳۱) فِي الرَّجُلِ يُرَدِّدُ الأَيْمَانَ فِي الشَّيْءِ الْوَاحِدِ

کوئی شخص ایک ہی چیز پر بار بار قسم دہرائے

(۱۲٤۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا حَلَفَ أَطْعَمَ مُدًّا وَإِنْ وَكَّدَ أَعْتَقَ ، قَالَ : فَقُلْتُ لِنَافِعٍ : مَا التَّوْكِيدُ ؟ قَالَ : يُرَدِّدُ الْيَمِينَ فِي الشَّيْءِ الْوَاحِدِ.

(۱۲۴۷۷) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حلف اٹھاتے تو ایک مد کھلا دیتے اور اگر اس کو پختہ کرتے تو غلام آزاد کرتے، حضرت ایوب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رحمہ اللہ سے پوچھا تاکید اور پختہ کرنا کیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا، ایک ہی چیز پر بار بار قسم اٹھانا۔

(۱۲٤۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِي ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَلَهُ عَلَيْهِ مَالٌ : إِنْ لَمْ تَقْضِنِي يَوْمَ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ عَلَيْكَ صَدَقَةٌ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ ، وَإِن قَالَ : وَإِنْ لَمْ تُعْطِنِي إِلَى يَوْمِ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ فِي الْمَسَاكِينِ صَدَقَةٌ ، فَهُوَ كَمَا قَالَ.

(۱۲۴۷۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص دوسرے سے کہے، اس کا اس شخص کے ذمہ مال ہے، اگر تو نے مجھے فلاں دن ادا نہ کیا تو وہ تجھ پر صدقہ ہے، تو وہ کچھ بھی نہیں ہے، اور اگر وہ یوں کہے کہ اگر تو نے مجھے فلاں دن عطا نہ کیا تو وہ مسکینوں کے لیے صدقہ ہے، تو وہ اسی طرح ہوگا جس طرح اس نے کہا۔

(۱۲٤۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ رضي اللَّهُ عَنْهَا مَا يُكَفِّرُ قَوْلَ الإِنْسَانِ : كُلُّ مَالِي فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَوْ فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ ، فَقَالَتْ : يُكَفِّرُهَا مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ.

(۱۲۴۷۹) حضرت منصور بن عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں میری والدہ رحمہا اللہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ انسان کے اس قول پر کیا کفارہ ہے کہ وہ یوں کہے میرا سارا مال اللہ کے راستے میں یا کعبہ کے دروازے کے لیے؟ امی عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ اس کا کفارہ ادا کرے گا جو قسم کا کفارہ ہے۔

(۳۲) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْدِي مَالَهُ ، أَوْ غُلاَمَهُ

کوئی شخص گھر یا غلام کا ھدیہ کرے

(۱۲٤۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ووَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ يُحَدِّثُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ مُنْذُ ثَلاَثِينَ سَنَةً ، قَالَ إِنَّ امْرَأَةً مِنَّا جَعَلَتْ دَارَهَا هَدِيَّةً فَأَمَرَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ تُهْدِي ثَمَنَهَا.

(۱۲۴۸۰) حضرت حکم بن عتیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں ایک عورت تھی جس نے اپنا گھر ھدیہ کیا، تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کو حکم دیا کہ اس کا ثمن ھدیہ کر دے۔

(١٢٤٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْدِي دَارَهُ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، قَالَ : يَبِيعُهَا وَيَبْعَثُ ثَمَنَهَا إِلَى مَكَّةَ ، أَوْ يَنْطَلِقُ يَتَصَدَّقُ بِهِ بِمَكَّةَ ، أَوْ يَشْتَرِي ذَبَائِحَ فَيَذْبَحُهَا بِمَكَّةَ ، وَيَتَصَدَّقُ بِهَا.

(۱۲۴۸۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے اپنا گھر بیت اللہ کے لیے ھدیہ کر دیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس گھر کو بیچ کر اس کے پیسے مکہ بھیج دے یا یہ خود اکر اس کی رقم مکہ مکرمہ میں صدقہ کر دے، یا اس سے جانور خرید کر ان کو مکہ میں ذبح کرے اور ان کا گوشت صدقہ کر دے۔

(١٢٤٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِمَمْلُوكِهِ : هُوَ هَدِيَّةٌ ، قَالَ : يُهْدِي قِيمَتَهُ.

(۱۲۴۸۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے غلام کو یوں کہے یہ ھدیہ ہے، فرمایا اس کی قیمت ھدیہ کی جائے گی۔

(١٢٤٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَتِيقٍ فِي رَجُلٍ أَهْدَى مَمْلُوكَهُ وَمَمْلُوكَتَهُ ، قَالَ الشَّعْبِيُّ : يُهْدِي قِيمَتَهُمَا وَقَالَ عَطَاءٌ : يُهْدِي كَبْشًا.

(۱۲۴۸۳) حضرت علی بن عتیق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنے غلام یا باندی کو ھدیہ کرے تو حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کی قیمت ھدیہ کی جائے گی اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بکری ھدیہ کی جائے گی۔

(١٢٤٨٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يَقُولُ : هُوَ يُهْدِي غُلاَمَهُ ، قَالَ : يُهْدِي كَبْشًا مَكَانَهُ.

(۱۲۴۸۴) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص کہتا ہے ھدیہ کیا گیا ہے اس کے غلام کو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کی جگہ بکری ھدیہ کی جائے گی۔

(١٢٤٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْدِي دَارَهُ ، قَالَ : كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۴۸۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنا گھر ھدیہ کرنے کی نذر مان لے تو اسے قسم کا کفارہ دینا ہوگا۔

(١٢٤٨٦) حَدَّثَنَا دَاوُد بْنُ كَثِيرٍ الْجُزَرِيُّ ، عَنْ طَارِقِ بن أَبِي مُرَّةَ ، قَالَ : حلفت لامْرَأَتِي فِي جَارِيَةٍ لَهَا إِنْ أَنَا وَطِئْتُهَا فَهِيَ هَدِيَّةٌ إِلَى بَيْتِ اللهِ فَوَطِئْتُهَا ، فَسَأَلْت سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ : اشْتَرِ بِثَمَنِهَا بُدْنًا ، ثُمَّ انْحَرْهَا.

(۱۲۴۸۶) حضرت طارق بن ابو مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قسم اٹھائی تھی کہ اگر میں نے اپنی بیوی کی باندی کے ساتھ وطی

کی تو لونڈی وہ بیت اللہ کے لیے هدیہ ہے پھر میں نے اس سے وطی کر لی، پھر میں نے حضرت سعید بن جبیر رطیٹیلا سے دریافت کیا؟ آپ رطیٹیلا نے فرمایا اس کے پیسوں سے اونٹ خرید کر پھر اس کو قربان کردو۔

(۱۲۴۸۷) حدَّثَنَا حمید بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْدِي الدَّارَ ، قَالَ : يُهْدِي قِيمَتَهَا.

(۱۲۴۸۷) حضرت حکم رطیٹیلا فرماتے ہیں کوئی شخص گھر کا ہدیہ کرے، آپ رطیٹیلا نے فرمایا اس کی قیمت هدیہ کی جائے گی۔

(۱۲۴۸۸) حدَّثَنَا كثير بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ فُرَات ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ إِذَا قَالَ لِشَيْءٍ :هُوَ عَلَيْهِ هَدْيٌ، فَكَفَّارَةُ يَمِينٍ هُوَ مِنْ خَطَرَاتِ الشَّيْطَانِ.

(۱۲۴۸۸) حضرت عکرمہ رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ جب کسی چیز کے متعلق کہا جائے یہ اس کے لیے صدقہ ہے تو کفارہ یمین ہے اور یہ شیطان کے راستوں میں چلنا ہے (اس کے نقش قدم پہ چلنا ہے)۔

(۱۲۴۸۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قَالَ :هُوَ يُهْدِي سَارِيَةً مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ ، يُهْدِي قِيمَتَهَا ، أَوْ ، ثَمَنَهَا ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَهْدَى مَا بَلَغَ مَالُهُ وَكَفَّرَ يَمِينَهُ.

(۱۲۴۸۹) حضرت ابراہیم رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ هدیہ کیا گیا ہے مسجد کی ستونوں کے لیے، تو اس کی قیمت یا ثمن هدیہ کی جائے گی اور اگر وہ نہ پائے تو جو مال اس کو پہنچے اس کو هدیہ کردے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۴۹۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ إِذَا أَهْدَى الرَّجُلُ الشَّيْءَ أَنْ يُمْضِيَهُ.

(۱۲۴۹۰) حضرت ابراہیم رطیٹیلا پسند فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کوئی چیز هدیہ کرے تو اس کو چلا دے (نافذ کردے)۔

(۱۲۴۹۱) حدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَا أَمْشِي بِرِدَائِي هَذَا حَتَّى أَسِيرَ بِهِ إِلَى الْكَعْبَةِ إِنْ كَلَّمت صَاحِبًا لِي ، قَالَ :فَنَدِمْتَ ؟ قُلْتُ نَعَمْ ، قَالَ :اذْهَبْ فَالْبَسْ ثَوْبَكَ ، فَمَا أَغْنَى الْكَعْبَةَ ، عَنْ ثَوْبِكَ وَعَنْكَ ، وَقُل :سَعِيد أَمَرَنِي فَأَتَيْت الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ سَعِيدٌ ، فَلَمَّا خَرَجْت مِنْ عِنْدِهِ أَدْرَكَنِي رَسُولُهُ فَقَالَ :عِنْدَكَ دِرْهَمٌ ؟ قُلْتُ :نَعَمْ ، قَالَ :تَصَدَّقْ بِهِ ، وَقُل : أَمَرَنِي بِهِ الْقَاسِمُ.

(۱۲۴۹۱) حضرت محمد بن قیس رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رطیٹیلا سے عرض کیا کہ میں نے قسم کھائی ہے کہ اگر میں نے اپنے اس ساتھی سے بات کی تو میں اپنی اس چادر کے ساتھ چل کر مکہ مکرمہ جاؤں گا۔ آپ رطیٹیلا نے فرمایا تو اس سے نادم ہوا؟ میں نے عرض کیا ہاں، آپ رطیٹیلا نے فرمایا جا اور اپنے کپڑے کو پہن لے کعبہ تیرے اور تیرے کپڑے سے غنی (بے نیاز) کر دیا گیا ہے، اور کہہ دے کہ سعید نے مجھے حکم دیا ہے پھر میں حضرت قاسم بن محمد رطیٹیلا کے پاس آیا اور جو بات حضرت سعید

نے کہی تھی وہی انہوں نے بھی کہی، پھر جب میں ان کے پاس سے نکلا تو ان کا قاصد میرے پاس آیا اور پوچھا تیرے پاس درھم ہے؟ میں نے کہا ہاں، اس نے کہا اس کو صدقہ کر دے اور کہہ دینا کہ مجھے قاسم رحمہ اللہ نے حکم دیا ہے۔

(١٢٤٩٢) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ حَمَّاد ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ ، قَالَ : هُوَ يُهْدِي الْفُرَاتَ وَمَا سَمَّى ، قَالَ : يُهْدِي مَا يَمْلِكُ.

(۱۲۴۹۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے میں نے سمندر یعنی بہت زیادہ مال ھدیہ کیا لیکن مقدار بیان نہیں کی، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جس کا وہ مالک ہے وہ ھدیہ کرے گا۔

(١٢٤٩٣) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۴۹۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ ہے

(٣٣) مَا يُهْدَى إلَى الْبَيْتِ مَا يُصْنَعُ بِهِ

کوئی چیز بیت اللہ کے لیے ھدیہ کی جائے تو اس کا کیا کیا جائے گا؟

(١٢٤٩٤) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْث ، عَنْ طَاوُوس ، وَعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : مَا كَانَ من هَدْيٍ إلَى الْبَيْتِ فَلْيُشْتَرِ بِهِ بُدْنًا فَيَتَصَدَّقُ بِهَا.

(۱۲۴۹۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ، حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو چیز بیت اللہ کے لیے ھدیہ کی جائے تو اس کو بیچ کر اونٹ خریدا جائے گا اور اس کو صدقہ کیا جائے گا۔

(١٢٤٩٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ سبعة دَرَاهِمَ بَعَثَتْ بِهَا امْرَأَتُهُ هَدِيَّةً إلَى الْبَيْتِ، قَالَ عَطَاءٌ: إنَّ بَيْتَكُمْ هَذَا غَنِيٌّ عَنْ دَرَاهِمِكُمْ، وَلَكِنْ أَعْطُوهَا فُقَرَاءَ كُمْ، إنَّمَا الْبُدْنُ هَدَايَا الْبَيْتِ.

(۱۲۴۹۵) حضرت علاء بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک عورت نے سات درھم بیت اللہ کے لیے ھدیہ بھیجے ہیں؟ حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمہارا گھر (بیت اللہ) تمہارے دراھم سے مستغنی ہے، لیکن یہ اس کے فقراء کو عطا کرو، بیشک اونٹ بیت اللہ کے ھدیہ ہیں۔

(٣٤) مَنْ كَرِهَ الْهَدِيَّةَ إلَى الْبَيْتِ وَاخْتَارَ الصَّدَقَةَ عَلَى ذَلِكَ

بعض حضرات بیت اللہ کے لیے ھدیہ کو ناپسند کرتے ہیں اور اس کی جگہ صدقہ کو اختیار کیا ہے

(١٢٤٩٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، أَنَّ امْرَأَةً ، قَالَتْ : كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَأَتَتْهَا

امْرَأَةٌ، بِحُلِيٍّ فَقَالَتْ : إِنِّي جِئْتُ بِهَذَا هَدِيَّةً إِلَى الْكَعْبَةِ ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : لَوْ أَعْطَيْتِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ ، إِنَّ هَذَا الْبَيْتَ يُعْطَى وَيُنْفَقُ عَلَيْهِ مِنْ مَالِ اللهِ.

(۱۲۴۹۶) حضرت قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کہتی ہے کہ میں ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی تو ایک عورت اپنا زیور لے کر آئی اور عرض کیا میں یہ بیت اللہ کے لیے ہدیہ لے کر آئی ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا: اگر تو اس کو اللہ کے راستے میں دے دیتی یتیموں اور مسکینوں کو، (تو یہ بہتر تھا) بیشک اس گھر کے لیے اللہ کے خزانوں سے عطا اور خرچ کیا جاتا ہے۔

(۱۲۴۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لأَنْ أَتَصَدَّقَ بِخَاتَمِي هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُهْدِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ أَلْفًا.

(۱۲۴۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنی یہ انگوٹھی صدقہ کردوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں کعبہ کے لیے ایک ہزار ہدیہ کروں۔

(۱۲۴۹۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لأَنْ أَتَصَدَّقَ بِدِرْهَمٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُهْدِيَ إِلَى الْبَيْتِ مِئَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ ، وَلَوْ سَالَ عَلَيَّ وَادِي مَالٍ مَا أَهْدَيْتُ إِلَى الْبَيْتِ مِنْهُ دِرْهَمًا.

(۱۲۴۹۸) حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ایک درھم اللہ کی راہ میں صدقہ کروں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں بیت اللہ کے لیے ایک لاکھ درھم ہدیہ کروں، اگر میری طرف پوری وادی مال کی بہے (مجھے ملے) تو میں اس میں سے ایک درھم بھی بیت اللہ کے لیے ہدیہ نہ کروں۔

(۱۲۴۹۹) حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ مَالِكِ بنِ حَبِيبٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ هَدِيَّةِ الْكَعْبَةِ ، فَقَالَ : إِنَّ الْكَعْبَةَ لَغَنِيَّةٌ عَنْ هَدِيَّتِكَ ، اُنْظُرْ إِنْسَانًا فَقِيرًا أَوْ مِسْكِينًا فَأَطْعِمْهُ كِسْرَةً.

(۱۲۴۹۹) حضرت سالم رحمہ اللہ سے ایک شخص نے کعبہ کو ہدیہ دینے سے متعلق سوال کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: کعبہ تمہارے ہدیوں سے بے نیاز ہے، فقیر اور مسکین انسان تلاش کر و اس کو روٹی کا ایک ٹکڑا کھلا دو (یہ اس سے بہتر ہے)۔

(۳۵) فِي الصِّيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ يُفَرَّقُ بَيْنَهَا أَمْ لاَ ؟

قسم کے کفارے کے تین روزے لگاتار رکھیں جائیں گے یا ان کے درمیان وقفہ کیا جائے گا؟

(۱۲۵۰۰) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يُفَرِّقُ صِيَامَ الْيَمِينِ الثَّلاَثَةِ أَيَّامٍ.

(۱۲۵۰۰) حضرت حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ قسم کے تین روزوں کے درمیان تفریق نہیں فرماتے تھے (لگاتار

رکھتے تھے)۔

(۱۲۵۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صِيَامِ الثَّلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، قَالَ فِي قِرَائَتِنَا : ﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾.

(۱۲۵۰۱) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے کفارہ یمین کے تین روزوں سے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہماری قراءت میں تو ﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾ کی قید موجود ہے۔

(۱۲۵۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُلُّ صِيَامٍ فِي الْقُرْآنِ مُتَتَابِعٌ إِلَّا قَضَاءَ رَمَضَانَ.

(۱۲۵۰۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں جتنے روزوں کا ذکر ہے سب لگاتار رکھے جائیں گے سوائے رمضان کی قضا کے۔

(۱۲۵۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : كَانَ أُبَيٌّ يَقْرَؤُهَا : ﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾.

(۱۲۵۰۳) حضرت ابوالعالیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ اس کو یوں پڑھتے: ﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾

(۱۲۵۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفيان، عَنْ جابر، عَنْ عامر قَالَ: في قراءة عبدالله: ﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾.

(۱۲۵۰۴) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قراءت یوں تھی: ﴿فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾

(۱۲۵۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي صَوْمِ كَفَّارَةِ الْيَمِينِ : يَصُومُهُ مُتَتَابِعًا ، فَإِنْ أَفْطَرَ مِنْ عُذْرٍ قَضَى يَوْمًا مَكَانَ يَوْمٍ.

(۱۲۵۰۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ کے روزوں کو لگاتار رکھے گا، اگر کسی دن عذر کی وجہ سے افطار کر لیا تو اس کے بدلے دوسرے دن قضا کر لے۔

(۱۲۵۰۶) حَدَّثَنَا حميد بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاء ، وطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : مَا كَانَ سِوَى رَمَضَانَ فَلَا إِلَّا مُتَتَابِعًا.

(۱۲۵۰۶) حضرت طاؤس، حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سوائے رمضان کے روزوں کے باقی سب روزے لگاتار رکھے جائیں گے۔

(۳۶) مَنْ يَقَعُ عَلَى الْمَرْأَةِ وَهِيَ حَائِضٌ مَا عَلَيْهِ ؟

کوئی شخص حالت حیض میں عورت سے ہمبستری کرے تو؟

(۱۲۵۰۷) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ ، قَالَ : أَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :

إنِّی وَقَعْتُ عَلَی امْرَأَتِی وَہِیَ حَائِضٌ ، فَقَالَ : تَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِینَارٍ. (ابو داؤد ۲۷۰۔ بیہقی ۳۱۶)

(۱۲۵۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعا مروی ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے حالت حیض میں عورت سے ہمبستری کرلی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نصف دینار صدقہ کردے۔

(۱۲۵۰۸) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَبْدِالْکَرِیمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ یَرْفَعُہُ : یَتَصَدَّقُ بِنِصْفِ دِینَارٍ.

(۱۲۵۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعا مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نصف دینار صدقہ کردو۔

(۱۲۵۰۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِیدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللَّہُ عَنْہُما ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، قَالَ یَتَصَدَّقُ بِدِینَارٍ ، أَوْ نِصْفِ دِینَارٍ.

(ابو داؤد ۲۶۸۔ نسائی ۲۸۲)

(۱۲۵۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک یا آدھا دینار صدقہ کردو۔

(۱۲۵۱۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَیُّوبَ ، عَنْ أَبِی قِلاَبَۃَ ، قَالَ : أَتَی رَجُلٌ أَبَا بَکْرٍ ، فَقَالَ : إنِّی رَأَیْت فِی النَّوْمِ کَأَنِّی أَبُولُ دَمًا ، فَقَالَ : أَرَاک تَأْتِی الْمَرْأَۃَ وَہِیَ حَائِضٌ ، قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : اتَّقِ اللَّہَ ، وَلاَ تَعُدْ.

(۱۲۵۱۰) حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرا پیشاب خون ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا خیال ہے تو نے اپنی بیوی سے حالت حیض میں ہمبستری کی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ سے ڈر اور دوبارہ ایسا مت کرنا۔

(۱۲۵۱۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِی الرَّجُلِ یَقَعُ عَلَی امْرَأَتِہِ وَہِیَ حَائِضٌ ، قَالَ : یَتَصَدَّقُ بِدِینَارٍ ، أَوْ نِصْفِ دِینَارٍ.

(۱۲۵۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی شخص حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے تو وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۱۲۵۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ ، عَنْ یَعْقُوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَیْدٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ : یَسْتَغْفِرُ اللَّہَ.

(۱۲۵۱۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے۔

(۱۲۵۱۳) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ ؛ فِی الرَّجُلِ یَأْتِی امْرَأَتَہُ وَہِیَ حَائِضٌ ، قَالَ : ذَنْبٌ أَتَاہُ ، یَسْتَغْفِرُ اللَّہَ مِنْہُ.

(۱۲۵۱۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرلی ہے آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس نے گناہ کا کام کیا ہے وہ اللہ سے اس پر استغفار کرے۔

(۱۲۵۱۴) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إسْمَاعِیلُ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ مِثْلَ ذَلِکَ.

(۱۲۵۱۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے بھی اس کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۵۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ، قَالَ : وَكَانَ الْحَسَنُ يَرَى عَلَيْهِ مَا يَرَى عَلَى الْمُظَاهِرِ.

(۱۲۵۱۵) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ استغفار کرے اور حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو کفارہ ظہار کرنے والے پر ہے وہی اس پر ہے۔

(۱۲۵۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ وَطِءَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، نَرَى عَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُظَاهِرِ.

(۱۲۵۱۶) حضرت حسن رحمہ اللہ کے نزدیک ایسے شخص پر جو حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے وہی کفارہ ہے جو ظہار کرنے والے پر ہے۔

(۱۲۵۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ : يَعْتَذِرُ ، وَيَتُوبُ إِلَى اللهِ.

(۱۲۵۱۷) حضرت عبدالرحمن بن قاسم رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ کوئی شخص حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے تو وہ معافی مانگے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے۔

(۱۲۵۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُثَنًّى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۱۲۵۱۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ اللہ سے استغفار کرے۔

(۱۲۵۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ : الرَّجُلُ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ.

(۱۲۵۱۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک دینار صدقہ کرے۔

(۱۲۵۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، وَلَكِنْ لاَ يَعُدْ.

(۱۲۵۲۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر کچھ نہیں ہے لیکن دوبارہ ایسا نہ کرے۔

(۱۲۵۲۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : ذَنْبٌ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْهُ.

(۱۲۵۲۱) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ گناہ ہے اللہ سے استغفار کرے۔

(۱۲۵۲۲) حَدَّثَنَا حميد بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ الحُبلي ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ عَلِيًّا مَا تَرَى فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ ؟ قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ إِلاَّ أَنْ يَتُوبَ.

(۱۲۵۲۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ کا اس شخص کے بارے میں کیا فیصلہ ہے جو حالت حیض میں اپنی بیوی سے ہمبستری کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس پر کفارہ تو نہیں ہے مگر وہ توبہ کرے۔

(۳۷) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ لاَ يَصِلُ رَحِمَهُ مَا يُؤْمَرُ بِهِ ؟

کوئی شخص حلف اٹھالے کہ صلہ رحمی نہیں کروں گا اس کو کیا حکم دیں گے؟

(۱۲۵۲۳) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ حَلَفَ أَنْ لاَ يَصِلَ رَحِمَهُ ، قَالَ : يَصِلُ رَحِمَهُ وَيُكَفِّرُ يَمِينَهُ ، قَالَ : وَقَالَ الشَّعْبِيُّ : يَصِلُ رَحِمَهُ ، وَلاَ يُكَفِّرُ يَمِينَهُ ، وَلَوْ أَمَرْته أَنْ يُكَفِّرَ يَمِينَهُ ، أَمَرْته أَنْ يُتِمَّ عَلَى قَوْلِهِ.

(۱۲۵۲۳) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا ایک شخص نے حلف اٹھایا کہ وہ صلہ رحمی نہیں کرے گا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ صلہ رحمی کرے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے، حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ صلہ رحمی کرے لیکن قسم کا کفارہ نہیں ہے اگر میں اسے قسم کا کفارہ دینے کا حکم دیتا تو میں اسے اس کی بات پوری کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۲۵۲٤) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَبَاتَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ ، أَنَّ أَخَوَيْنِ كَانَا شَرِيكَيْنِ ، وَأَنَّ أَحَدَهُمَا أَرَادَ مُفَارَقَةَ أَخِيهِ ، فَقَالَ : كل مَمْلُوكٍ لَهُ حُرٌّ ، أَوْ عَتِيقٌ إِنْ لَمْ يُفَارِقْ أَخَاهُ وَإِنَّ أُمَّهُ أَمَرَتْهُ أَنْ لاَ يُفَارِقَ أَخَاهُ ، فَسَأَلْتُ الْحَسَنَ ، أَوْ سُئِلَ وَهُوَ يَسْمَعُ ذَلِكَ ، فَقَالَ : لِيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَيَصِلْ رَحِمَهُ وَيُشَارِكْ أَخَاهُ ، أَوْ كَمَا قَالَ : قَالَ أَبُو الْعَلاَءِ كَثِيرٌ : فَحَدَّثْت بِهِ الْحَكَمَ بْنَ أَبَانَ ، فَقَالَ : هَذَا قَوْلُ طَاوُوس.

(۱۲۵۲۴) حضرت کثیر بن نباتہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ دو بھائی آپس میں شریک تھے ان میں سے ایک نے اپنے بھائی سے جدا ہونے کا ارادہ کیا اور کہا کہ میں اگر اپنے بھائی سے جدا نہ ہوا تو میرا ہر مملوک آزاد ہے، جبکہ اس کی والدہ نے اس کو بھائی سے جدا نہ ہونے کا حکم دیا، میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا یا وہ خود اس معاملہ کو سن رہے تھے تو ان سے سوال کیا گیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور صلہ رحمی کرتا رہے اور اپنے بھائی کے ساتھ شریک رہے یا جس طرح انہوں نے فرمایا۔

(۱۲۵۲۵) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ حَلَفَ أن لاَ يُكَلِّمُ أَبَاهُ وَأَخَاهُ شَهْرَيْنِ ، قَالَ : يلطفه وَيَدْخُلُ عَلَيْهِ ، وَلاَ يُكَلِّمُهُ.

(۱۲۵۲۵) حضرت اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ اپنے باپ یا بھائی سے دو ماہ تک کلام نہ کرے گا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ اس کے ساتھ مہربانی کرے اور اس کے پاس جاتا بھی رہے بس کلام نہ کرے۔

(۳۸) فِی الرَّجُلِ یَقَعُ عَلَی امْرَأَتِہِ وہی تَقْضِی شَہْرَ رَمَضَانَ

کوئی عورت رمضان کے روزے قضا کررہی ہو اور مرد اس سے اس حال میں شرعی ملاقات کرے

(۱۲۵۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنِ الرَّبِیعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِی الرَّجُلِ یَأْتِی امْرَأَتَہُ وَہِیَ تَقْضِی شَہْرَ رَمَضَانَ ، قَالاَ : لَیْسَ عَلَیْہِ شَیْءٌ.

(۱۲۵۲۶) حضرت ربیع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص بیوی سے اس حال میں شرعی ملاقات کرلیتا ہے کہ وہ رمضان کے روزوں کی قضاء کررہی تھی، آپ ؒ نے فرمایا اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۳۹) فِی الرَّجُلِ یُحَلِّفُہُ السُّلْطَانُ أَنْ یُخْبِرَہُ بِمَالِ رَجُلٍ

کسی شخص کو بادشاہ قسم دیدے کہ مجھے فلاں شخص کے مال کی خبر دے

(۱۲۵۲۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَیُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَیْمُونٍ ، عَنْ شُرَیْحٍ ، أَنَّ رَجُلاً اسْتَوْدَعَہُ مَالاً وَکَانَ لِلسُّلْطَانِ عِنْدَ ذَلِکَ الرَّجُلِ بُغْیَۃٌ ، فَقَالَ لِشُرَیْحٍ : إِنَّا نَسْتَحْلِفُکَ ، قَالَ : کُنْتُ أَدْفَعُ ، عَنْ مَالِہِ مَا اسْتَطَعْتُ مَا لَمْ اضْطَرَّ إِلَی الْیَمِینِ.

(۱۲۵۲۷) حضرت شریح ؒ کے پاس ایک شخص نے مال امانت رکھوایا، اس شخص کے ذمہ بادشاہ کا کچھ مال باقی تھا، حضرت شریح ؒ سے کہا گیا بیشک ہم تجھے قسم دیتے ہیں، آپ نے فرمایا جب تک میں طاقت رکھتا ہوں اس کے مال کا دفاع کرتا رہوں گا (اور لوگوں کو دفع کرتا رہوں گا) جب تک کہ مجھے قسم پر مجبور نہ کیا جائے۔

(۱۲۵۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ ہِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِی الرَّجُلِ یَسْتَحْلِفُہُ السُّلْطَانُ عَلَی أَنْ یَدُلَّ عَلَی رَجُلٍ مُسْلِمٍ ، أَوْ عَلَی مَالِہِ ، فَقَالَ : یَحْلِفُ وَیُکَفِّرُ یَمِینَہُ.

(۱۲۵۲۸) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کو بادشاہ نے قسم دی ہے کہ وہ اس کو فلاں مسلمان کی خبر دے گا یا اس کے مال کی، آپ ؒ نے فرمایا وہ قسم اٹھالے اور بعد میں اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۴۰) فِی الرَّجُلِ یَحْلِفُ لَیَضْرِبَنَّ غُلاَمَہُ مَا یُجْزِیہِ مِنْ ذَلِکَ ؟

کوئی شخص قسم اٹھالے کہ وہ اپنے غلام کو ضرور مارے گا، تو کتنا مارنا کافی ہوجائے گا؟

(۱۲۵۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ ، عَنْ أَبِیہِ ، أَنَّہُ کَانَ یُحَلِّلُ یَمِینَہُ بِضَرْبٍ دُونَ ضَرْبٍ ، أَوْ ضَرْبٍ أَدْنَی مِنْ ضَرْبٍ.

(۱۲۵۲۹) حضرت عبد اللہ بن عبید بن عمیر رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ شخص اپنے غلام کو معمولی سا (ہلکا سا) مارنے کی وجہ سے اپنی قسم سے بری ہو جائے گا۔

(۱۲۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلْكِ يَمِينِهِ لَيَضْرِبَنَّهُ فَكَفَّارَتُهُ تَرْكُهُ وَلَهُ مِنَ الْكَفَّارَةِ حَسَنَةٌ.

(۱۲۵۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھائے کہ وہ اپنے غلام کو ضرور مارے گا تو اس کا کفارہ اس کو نہ کرنا ہے، اور اس کے لیے کفارہ میں نیکی ہے۔

(۱۲۵۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَضْرِبَ غُلاَمَهُ ثَلاَثِينَ سَوْطًا ، أَوْ أَكْثَرَ ، قَالَ : يَجْمَعُهَا فَيَضْرِبُهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً.

(۱۲۵۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ اپنے غلام کو تیس یا اس سے زیادہ کوڑے ماروں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب کوڑوں کو اکٹھا جمع کرے اور اس کے ساتھ ایک ہی مرتبہ مار دے۔

(۴۱) فِي رَجُلٍ صَامَ فِي ظِهَارٍ ثُمَّ جَامَعَ

کوئی شخص ظہار کے روزوں کے دوران بیوی سے شرعی ملاقات کرے

(۱۲۵۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْمُظَاهِرِ جَامَعَ فِي آخِرِ اللَّيْلِ ، أَوِ النَّهَارِ ، قَالَ : يَسْتَقْبِلُ الصَّوْمَ.

(۱۲۵۳۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ظہار کرنے والا رات کے آخری حصہ میں یا دن کو بیوی سے شرعی ملاقات کرے آپ رحمہ اللہ نے فرمایا دوبارہ سارے روزے رکھے۔

(۴۲) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالإِحْرَامِ مَا كَفَّارَةُ ذَلِكَ ؟

کوئی شخص احرام کے ساتھ قسم اٹھالے تو اس کا کیا کفارہ ہوگا؟

(۱۲۵۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابن رَبَاحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي رَجُلٍ حَلَفَ بِالإِحْرَامِ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۲۵۳۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص احرام کے ساتھ قسم اٹھالے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۲۵۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : كفارة يَمِينٍ.

(۱۳۱۳۴) حضرت ابووائل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۲۵۳۵) مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّي حَلَفْت

لِامْرَأَتِي بِعَشْرِ حِجَجٍ إِنْ أَنَا وَطِئْت جَارِيَةً لِي ، فَقَالَ : عِكْرِمَةُ : لَوْ وَفِيت بِهَا كَانَتْ لِلشَّيْطَانِ ، اذْهَبْ فَإِنَّمَا هِيَ يَمِين تُكَفِّرُهَا.

(۱۲۵۳۵) حضرت حسان بن ابی یحییٰ رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رطیٹیلا سے سنا جب ایک شخص نے ان سے سوال کیا کہ میں نے قسم اٹھائی ہے کہ اگر میں نے اپنی باندی سے ہمبستری نہ کی تو اپنی بیوی سے دس حج کرواؤں گا؟ آپ رطیٹیلا نے فرمایا اگر تو نے یہ قسم پوری کرلی تو یہ شیطان کے لیے ہوجائے گا، جا چلا جا یہ قسم ہے اس کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲۵۳٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالاَ : إِذَا قَالَ : هُوَ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ كَفَّرَ يَمِينَهُ.

(۱۲۵۳٦) حضرت حسن رطیٹیلا اور حضرت جابر بن زید رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حج کے احرام کی حالت میں قسم کھائے تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۵۳۷) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ أَلْفُ حَجَّةٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۵۳۷) حضرت عطاء رطیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص قسم اٹھائے کہ میرے ذمہ ہزار حج ہیں، آپ نے فرمایا اس کے ذمہ قسم کا کفارہ ادا کرنا ہے۔

(۱۲۵۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : هُوَ مُحْرِمٌ بِأَلْفِ حَجَّةٍ ، يَحُجُّ مَا اسْتَطَاعَ.

(۱۲۵۳۸) حضرت ابراہیم رطیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص قسم اٹھاتا ہے کہ وہ ہزار حجوں کے ساتھ محرم ہے، آپ رطیٹیلا نے فرمایا وہ جتنی استطاعت رکھتا ہو اتنے حج کرے۔

(٤٣) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ وَإِنِّي سَآتِيك وَاللَّهِ حَيْثُ كَانَ

کوئی شخص یوں قسم اٹھائے اللہ کی قسم میں عنقریب تیرے پاس آؤں گا اللہ جہاں بھی ہو

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :

(۱۲۵۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ : وَإِنِّي سَآتِيك وَاللَّهِ حَيْثُ كَانَ ، قَالَ : فَإِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ مَكَان.

(۱۲۵۳۹) حضرت ابراہیم رطیٹیلا ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص یوں کہے کہ میں عنقریب تیرے پاس آؤں گا اللہ جہاں بھی ہو، فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہے۔

(۱۲۵٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْمَعَ الرَّجُلَ يَقُولُ : لاَ وَاللَّهِ حَيْثُ كَانَ ،

فَإِنَّهُ بِكُلِّ مَكَانٍ.

(۱۲۵۴۰) حضرت عمرو ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ نے ایک شخص سے سنا وہ کہہ رہا تھا نہیں اللہ کی قسم وہ جہاں بھی ہے، آپ ؓ نے اس کو ناپسند فرمایا، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ہر جگہ ہے۔

(۱۲۵٤۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ : لاَ يَأْتِي شَانِئُكَ.

(۱۲۵۴۱) حضرت ابوالبختری ؒ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص یوں کہے کہ وہ تیرے دشمن کے پاس نہیں آئے گا۔

(۱۲۵٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ : لاَ يَقُلْ أَحَدُكُمْ بِأَبِي رَبِّي ، فَإِنَّهُ لاَ يَفْدِيهِ بِشَيْءٍ.

(۱۲۵۴۲) حضرت ابوالبختری ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص یوں مت کہے کہ میرا باپ میرے رب پر فدا ہو۔ کیونکہ وہ کسی چیز کو اللہ پر فدا نہیں کر سکتا۔

(٤٤) نَذَرَ أَنْ يَزُمَّ أَنْفَهُ مَا كَفَّارَتُهُ ؟

کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنی ناک میں نکیل ڈالے گا، (نکیل کی طرح سوراخ کرے گا) تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

(۱۲۵٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَزُمَّ أَنْفَهُ ، قَالَ : يُكَفِّرُ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۲۵۴۳) حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنی ناک میں (نکیل کی مانند) سوراخ کرے گا، آپ ؓ نے فرمایا وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۵٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ نَذَرَ أَنْ يَزُمَّ أَنْفَهُ ، فَقَالَ : ابْنُ عَبَّاسٍ ، النَّذْرُ نَذْرَانِ ، فَمَا كَانَ لِلَّهِ فَفِيهِ الْوَفَاءُ ، وَمَا كَانَ لِلشَّيْطَانِ فَفِيهِ الْكَفَّارَةُ ، أَطْلِقْ زِمَامَكَ وَكَفِّرْ يَمِينَكَ.

(۱۲۵۴۴) حضرت ابو جمرہ ؒ فرماتے ہیں کہ بنی سلیم کے ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ اپنی ناک میں (نکیل کی طرح) سوراخ کرے گا، حضرت ابن عباس ؓ نے فرمایا: نذر دو طرح کی ہوتی ہیں، پس جو اللہ کے لیے ہو اس کو پورا کیا جائے گا، اور جو شیطان کے لیے ہو اس کا کفارہ دیا جائے گا، اپنی لگام کھول دے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲۵٤۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَجْعَلَ فِي أَنْفِهِ

حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ ؟ قَالَ : لاَ يَزَالُ عَاصِيًا مَا دَامَتْ عَلَيْهِ ، فَمُرْهُ فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ.

(۱۲۵۴۵) حضرت عثمان بن غیاث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ میں سونے کا حلقہ ڈالے گا، (سوراخ کر کے) آپ نے فرمایا جب تک وہ رہے گا وہ شخص گناہ گار ہوتا رہے گا، پس اس کو حکم دو کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۵٤٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ ، عَنِ الْحَسَنِ : فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَى أَنْفِهِ أَنْ يَزُمَّهَا وَيَحُجَّ مَاشِيًا ، قَالَ : قَدْ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُثْلَةِ ، انْزِعْ هَذَا وَحُجَّ رَاكِبًا وَانْحَرْ بَدَنَةً.

(۱۲۵۴۶) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ اپنی ناک میں سوراخ کرے گا (کہ اس میں لگام یا نکیل ڈالے) اور پیدل حج کرے گا، آپ نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے، اس کو اپنے سے اتار دے اور سوار ہو کر حج ادا کر اور اونٹ کی قربانی کر۔

(۱۲۵٤٧) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؟ قَالَ : لاَ زِمَامَ ، وَلاَ خِزَامَ ، وَلاَ نِيَاحَةَ ، يَعْنِي فِي الإِسْلاَمِ.

(۱۲۵۴۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسلام میں نکیل ڈالنا، اور بالوں کا حلقہ بنانا اور نوحہ کرنا نہیں ہے، (خزامہ کہتے ہیں کہ بالوں کا حلقہ جو اونٹ کی ناک کے سوراخ میں ڈالا جاتا ہے اور اس سے اس کی لگام کو باندھا جاتا ہے)۔

(٤٥) الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ يَحْلِفَانِ بِالْمَشْيِ وَلاَ يَسْتَطِيعَانِ

مرد اور عورت پیدل چلنے کی قسم اٹھالے لیکن اس کی طاقت نہ رکھیں

(۱۲۵٤٨) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً إِلَى بَيْتِ اللهِ غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : مُرْ أُخْتَكَ فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ. (بخاری ۱۸۶۶۔ مسلم ۱۲۶۴)

(۱۲۵۴۸) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بہن نے نذر مانی کہ وہ ننگے پاؤں بغیر چادر اوڑھے بیت اللہ کی طرف جائے گی، میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی بہن کو حکم دے کہ وہ چادر اوڑھ کر سوار ہو کر جائے اور تین دن کے روزے (بطور کفارہ) رکھ لے۔

(۱۲۵٤٩) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ ، فَقَالَ :مَا هَذَا ؟ فَقَالُوا :نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ ، عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَرَكِبَ. (بخاری ۱۸۶۵۔ مسلم ۹)

(۱۲۵۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا وہ اپنے دو بچوں کے درمیان لڑکھڑا کر چل رہا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا، انہوں نے نذر مانی ہے کہ بیت اللہ پیدل چل کر جائیں گے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ اس بات سے بے نیاز ہے کہ یہ شخص اپنے آپ کو تکلیف دے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا تو وہ سوار ہو گئے۔

(۱۲۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، وَعَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أُذَيْنَةَ ، قَالَ عُبَيْدُ اللهِ جَدَّتَهُ ، وَقَالَ :مَالِكٌ :إِنَّ أُمَّهُ جَعَلَتْ عَلَيْهَا الْمَشْيَ فَمَشَتْ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَى السُّقْيَا ، ثُمَّ عَجَزَتْ فَمَا مَشَتْ ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ :مُرُوهَا أَنْ تَعُودَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَتَمْشِيَ مِنْ حَيْثُ عَجَزَتْ.

(۱۲۵۵۰) حضرت عروہ بن اذینہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبید اللہ فرماتے ہیں اس کی دادی تھی اور حضرت مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ تھی، انہوں نے نذر مانی کہ وہ پیدل چلے گی، پھر جب وہ چل کر سقیا مقام پر پہنچی تو مزید چلنے سے عاجز آ گئی، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو حکم دو کہ اگلے سال دوبارہ آئے اور جہاں سے چلنے میں عاجز ہوئی ہے وہاں سے دوبارہ چلے۔

(۱۲۵۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ ، فَمَشَى نِصْفَ الطَّرِيقِ وَرَكِبَ نِصْفَهُ قَالَ :فَقَالَ عامر :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :يَرْكَبُ مَا مَشَى وَيَمْشِي مَا رَكِبَ مِنْ قَابِلٍ ، وَيُهْدِي بَدَنَةً.

(۱۲۵۵۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ پیدل کعبہ جائے گا، پس وہ آدھا راستہ پیدل اور آدھا سوار ہو کر گیا ہے؟ فرمایا کہ حضرت عامر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آئندہ سال جتنا پیدل چلا ہے اتنا سوار ہو اور جتنا سوار ہوا ہے اتنا پیدل چلے، اور ایک اونٹ ھدیہ کرے (قربان کرے)۔

(۱۲۵۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :من قَالَ عَلَيْهِ الْمَشْيُ إِنْ شَاءَ رَكِبَ وَأَهْدَى.

(۱۲۵۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یوں کہے میرے اوپر پیدل چلنا ہے، تو اگر وہ چاہے تو سوار ہو جائے اور (اونٹ) ھدیہ کر دے۔

(۱۲۵۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، قَالَ عَبْدُ الرَّحِيمِ :يَرْكَبُ وَيُهْرِيقُ دَمًا ، وَقَالَ :أَبُو خَالِدٍ :يُهْدِي بَدَنَةً.

(۱۲۵۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ پیدل بیت اللہ جائے گا؟ حضرت عبد الرحیم راوی سے مروی ہے کہ وہ سوار ہو جائے اور خون بہائے (قربانی کرے) اور ابو خالد راوی سے مروی ہے کہ وہ اونٹ ھدیہ کرے۔

(۱۲۵۵٤) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْبُجَلِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ تَحْتَ مِنبرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَيْهِ ، فَجَاءَ رَجُلٌ ، وَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ مَاشِيًا ، حَتَّى إِذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا وَمَشَيْتُ خَشِيتُ أَنْ يَفُوتَنِي الْحَجُّ ، رَكِبْتُ ، قَالَ : لاَ خَطَأَ عَلَيْكَ ، ارْجِعْ عَامَ قَابِلٍ فَامْشِ مَا رَكِبْتَ وَارْكَبْ مَا مَشَيْتَ.

(۱۲۵۵۴) حضرت عمرو بن سعید البجلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما منبر پر تھے اور میں منبر کے نیچے (سامنے) بیٹھا تھا، ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین! میں نے نذر مانی تھی کہ پیدل حج کروں گا جب میں اتنا اتنا سفر پیدل کر چکا تو مجھے خوف ہوا کہ میرا حج فوت ہو جائے گا پھر میں سوار ہو گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تجھ پر کوئی غلطی نہیں ہے، اگلے سال دوبارہ لوٹ جو سوار ہوا ہے وہ پیدل چل اور جو پیدل چلا تھا اتنا سوار ہو۔

(۱۲۵۵۵) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا ، قَالَ : يَمْشِي ، فَإِنَ انْقَطَعَ رَكِبَ وَأَهْدَى بَدَنَةً.

(۱۲۵۵۵) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل حج کرے گا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ پیدل چلے پھر جب منقطع ہو جائے اس کا چلنا تو سوار ہو جائے اور اونٹ ھدی بھیج دے۔

(۱۲۵۵٦) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ ، فَمَشَى ، فَعَيِيَ فَرَكِبَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ قَابِلٌ فَلْيَمْشِ مَا رَكِبَ وَلْيَرْكَبْ مَا مَشَى ، قَالَ : وَسَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ يَقُولُ : يَرْكَبُ وَيُهْدِي بَدَنَةً.

(۱۲۵۵٦) حضرت موسیٰ بن عبیدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ سے سنا ایک شخص نے سوال کیا کہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ بیت اللہ پیدل جائے گا پھر جب وہ تھک گیا تو سوار ہو گیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: جب آئندہ سال آئے تو جتنا وہ سوار ہوا تھا وہ پیدل چلے اور جو پیدل چلا تھا وہ سوار ہو کر جائے۔

(۱۲۵۵۷) حدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ يَكُونُ عَلَيْهِ مَشْيٌ إِلَى الْبَيْتِ ، فَيَمْشِي ، ثُمَّ يَعْيَى ، قَالَ : يَرْكَبُ ، فَإِذَا كَانَ قَابِلٌ رَكِبَ مَا مَشَى ، وَمَشَى مَا رَكِبَ.

(۱۲۵۵۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا ایک شخص نے سوال کیا کہ اس نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ بیت اللہ پیدل جائے گا پھر جب وہ تھک گیا تو سوار ہو گیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: جب آئندہ سال آئے تو جتنا وہ سوار ہوا تھا وہ پیدل چلے اور جو پیدل چلا تھا وہ سوار ہو کر جائے۔

(٤٦) اَلرَّجُلُ يَقُولُ عَلَيَّ نَذْرُ الْمَشْيِ إِلَى الْبَيْتِ وَلاَ يَقُولُ عَلَيَّ نَذْرُ مَشْيٍ إِلَى بَيْتِ اللهِ، أَوْ إِلَى الْكَعْبَةِ هل يلزمه ذلك ؟

کوئی شخص یوں کہے کہ مجھ پر بیت اللہ کی طرف چلنا ہے اور یوں نہ کہے کہ مجھ پر نذر ہے بیت اللہ کی طرف یا کعبہ کی طرف پیدل چلنا، تو کیا اس پر کچھ لازم ہوگا؟

(١٢٥٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ عَلَيَّ الْمَشْيُ إِلَى الْكَعْبَةِ ، قَالَ : هَذَا نَذْرٌ ، فَلْيَمْشِ.

(۱۲۵۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا ایک شخص کہتا ہے مجھ پر کعبہ کی طرف چلنا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ نذر ہے اس کو چاہئے کہ پیدل چلے۔

(١٢٥٥٩) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : مَنْ قَالَ عَلَيَّ الْمَشْيُ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ إِلاَّ أَنْ يَقُولَ : عَلَيَّ نَذْرُ مَشْيٍ إِلَى الْكَعْبَةِ.

(۱۲۵۵۹) حضرت محمد بن ہلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے سنا آپ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یوں کہے مجھ پر بیت اللہ کی طرف پیدل چلنا ہے تو یہ کچھ بھی نہیں ہے جب تک وہ یوں نہ کہے مجھ پر نذر ہے کہ میں کعبہ کی طرف پیدل چلوں۔

(١٢٥٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : جَعَلَ رَجُلٌ مِنَّا عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى الْبَيْتِ فِي شَيْءٍ فَأَتَى الْقَاسِمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ : يَمْشِي إِلَى الْبَيْتِ.

(۱۲۵۶۰) حضرت ہشام بن عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص نے کہا مجھ پر کسی چیز میں بیت اللہ کی طرف چلنا ہے، پھر وہ حضرت قاسم رحمہ اللہ کے پاس آیا اور آپ رحمہ اللہ سے دریافت کیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ بیت اللہ کی طرف پیدل جائے۔

(١٢٥٦١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ أَبِي إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ : لِلَّهِ عَلَيَّ ، أَوْ عَلَيْهِ حَجَّةٌ فَسَوَاءٌ ، وَإِذَا قَالَ : لِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ ، او عَلَيَّ لله ، فَسَوَاءٌ.

(۱۲۵۶۱) حضرت یزید ابی ابراہیم التیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے اللہ کے لیے مجھ پر ہے یا مجھ پر حج کرنا ہے تو یہ دونوں برابر ہیں، اور جب یوں کہے مجھ پر نذر ہے یا اللہ کے لیے مجھ پر ہے تو یہ دونوں برابر ہیں۔

(١٢٥٦٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلاَنِ إِلَى الْقَاسِمِ فَسَأَلاَهُ وَأَنَا أَسْمَعُ ، عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، قَالَ : فَقَالَ الْقَاسِمُ : أَنَذْرٌ ؟ قَالَ : لاَ قَالَ : فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ.

(۱۲۵۶۲) حضرت عمر بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ دو شخص حضرت قاسم ؒ کے پاس آئے اور سوال کیا میں اس وقت سن رہا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ مجھ پر بیت اللہ کی طرف پیدل چلنا ہے آپ ؒ نے دریافت فرمایا کیا اس نے نذر مانی تھی؟ انہوں نے کہا نہیں، آپ ؒ نے فرمایا: پھر اس کو چاہیے کہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۴۷) فِی رَجُلٍ نَذَرَ وَهُوَ مُشْرِكٌ ثُمَّ أَسْلَمَ مَا قَالُوا فِيهِ

کوئی مشرک نذر مانے اور پھر مسلمان ہو جائے تو اس کے متعلق کیا کہا گیا ہے؟

(۱۲۵۶۳) حَدَّثَنَا حفص ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ رضي اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : نَذَرْتُ نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، ثُمَّ أَسْلَمْتُ ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُوفِيَ نَذْرِي.

(بخاری ۲۰۴۲۔ ابوداؤد ۳۳۱۸)

(۱۲۵۶۳) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی پھر میں مسلمان ہو گیا، میں نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا؟ آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نذر پوری کروں۔

(۱۲۵۶٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : كُلُّ يَمِينٍ حلف بها هي لله برة يوفى بها في الإسلام.

(۱۲۵۶۴) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ ہر قسم جس کے ساتھ حلف اٹھائی جائے یہ اللہ کے لیے نیکی اور احسان ہے، تو اس کو اسلام میں بھی میں پورا کیا جائے گا۔

(۱۲۵۶٥) حَدَّثَنَا حَفْص ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس فِي رَجُلٍ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، ثُمَّ أَسْلَمَ ، قَالَ : يُوفِي بِنَذْرِهِ.

(۱۲۵۶۵) حضرت طاؤس ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے جاہلیت میں نذر مانی پھر مسلمان ہو گیا، آپ ؒ نے فرمایا: وہ اپنی نذر پوری کرے گا۔

(۱۲۵٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْهُذَلِيِّ ، أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تُسْرِجَ فِي بَيْعَةٍ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ ، فَأَسْلَمَتْ فَأَرَادَتْ أَنْ تُوفِيَ بِنَذْرِهَا ، قَالَ الْحَسَنُ وَقَتَادَةُ : تُسْرِجُ فِي مَسَاجِدِ الْمُسْلِمِينَ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : لَيْسَ عَلَيْهَا شَيْءٌ ، فَعَرَضْتُ أَقَاوِيلَهُمْ عَلَى الشَّعْبِيِّ ، فَقَالَ : أَصَابَ الأَصَمُّ وَأَخْطَأَ صَاحِبَاكَ ، هَدَمَ الإِسْلاَمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ.

(۱۲۵٦٦) حضرت الهذلی ؒ فرماتے ہیں کہ ایک عورت جو نصرانیہ تھی اس نے نذر مانی کہ وہ کنیسہ میں چراغ جلائے گی پھر وہ مسلمان ہو گئی پھر اس نے اپنی نذر پوری کرنے کا ارادہ کیا، حضرت حسن ؒ اور حضرت قتادہ ؒ نے فرمایا کہ تو مسلمانوں کی مسجدوں میں چراغ جلا لے، اور حضرت ابن سیرین ؒ نے فرمایا اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے، حضرت الهذلی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کے اقوال حضرت شعبی ؒ کے سامنے بیان کیئے تو آپ ؒ نے فرمایا: اونچا سننے والے (ابن سیرین) نے صحیح کہا ہے اور تیرے ساتھیوں سے غلطی ہوئی ہے، اسلام پچھلی چیزوں کو منہدم کر دیتا ہے۔

(٤٨) مَنْ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَكَرِهَهُ

بعض حضرات نے نذر ماننے سے روکا ہے اور اس کو ناپسند کیا ہے

(۱۲۵۶۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ ، وَقَالَ : أَنَّهُ لاَ يَأْتِي بِخَيْرٍ ، وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ. (بخاری ۶۶۰۸۔ مسلم ۲)

(۱۲۵۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا ہے اور فرمایا یہ خیر لے کر نہیں آتا اور بیشک یہ تو بخیل سے کچھ نکالتا ہے۔

(۱۲۵۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِيَّاكُمْ وَالنَّذْرَ ، فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يُنْعِمُ نِعْمَةً عَلَى الرُّشَا ، وَإِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ. (بخاری ۶۶۹۴۔ ابو داؤد ۳۲۸۱)

(۱۲۵۶۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نذر سے بچو، بیشک اللہ تعالیٰ رشوت دینے والوں کو نعمت نہیں دیتا، بیشک یہ تو بخیل سے کچھ نکالنے کا ذریعہ ہے۔

(۱۲۵۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ أَنْذِرُ نَذْرًا أَبَدًا.

(۱۲۵۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کبھی بھی نذر نہیں مانوں گا۔

(٤٩) الْمُسْلِمُ يَقْتُلُ الذِّمِّيَّ خَطَأً

مسلمان غلطی سے کسی ذمی کو قتل کردے

(۱۲۵۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا قَتَلَ الْمُسْلِمُ الذِّمِّيَّ فَلَيْسَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ.

(۱۲۵۷۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب مسلمان کسی ذمی کو قتل کردے اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(۱۲۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عن قيس ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْمُسْلِمِ يَقْتُلُ الذِّمِّيَّ خَطَأً ، قَالَ : كَفَّارَتُهُمَا سَوَاءٌ.

(۱۲۵۷۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی مسلمان کسی ذمی کو غلطی سے قتل کردے تو ان کا دونوں کا کفارہ برابر ہے۔

(۵۰) فِي الْمَرْأَةِ تَقْتُلُ خَطَأً وَلَيْسَ لَهَا وَلِيٌّ يُكَفِّرُ بِهَا

عورت غلطی سے کسی کو قتل کر دے اور اس کا کوئی ولی بھی نہ ہو جو کفارہ ادا کرے اس کی طرف سے

(۱۲۵۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُد بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَرَّتْ رُفْقَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، فَاشْتَرَوْا جَارِيَةً فَأَعْتَقُوهَا ، فَطَرَحَتْ طُنًّا مِنْ قَصَبٍ عَلَى صَبِيٍّ فَقَتَلَتْهُ ، فَأُتِيَ بِهَا مَسْرُوقٌ ، فَقَالَ : الْتَمِسُوا أَوْلِيَائَهَا ، فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا ، فَنَظَرَ سَاعَةً وَتَفَكَّرَ ، وَقَالَ : قَالَ اللَّهُ : ﴿فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ﴾ اذْهَبِي فَصُومِي شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ، وَلاَ شَيْءَ لَهُمْ عَلَيْكِ.

(۱۲۵۷۲) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ میں اہل شام کے پاس سے ایک مرتبہ گذرا تو انہوں نے ایک باندی خرید کر اس کو آزاد کر دیا، اس باندی نے لکڑیوں کی گٹھڑی ایک بچہ پر پھینکی جس کی وجہ سے وہ بچہ ہلاک ہو گیا، اسے حضرت مسروق ؒ کے پاس لایا گیا، آپ ؒ نے فرمایا اس کے اولیاء کو تلاش کرو، انہوں نے کسی کو نہ پایا، آپ ؒ کچھ دیر غور و فکر فرماتے رہے پھر فرمایا کہ اللہ پاک کا ارشاد ہے، ﴿فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ﴾ اس کو لے جاؤ اور اس سے ساٹھ روزے رکھواؤ، اور ان کے لیے اس پر کچھ نہیں ہے (جرمانہ وغیرہ)۔

(۱۲۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : طَرَحَتْ جَارِيَةٌ طُنًّا مِنْ قَصَبٍ عَلَى صَبِيٍّ فَقَتَلَتْهُ ، فَأُتِيَ مَسْرُوقٌ فِي ذَلِكَ ، فَقَالَ : هَلْ يعلم لَهَا مِنْ مَوَالٍ ؟ قَالُوا : لاَ نَدْرِي مَنْ مَوَالِيهَا ، قَالَ : فَهَلْ لَهَا مَالٌ ؟ قَالُوا : مَا يَعْلَمُ لَهَا مَالاً ، قَالَ : فَمُرُوهَا أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ.

(۱۲۵۷۳) حضرت ابو اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ ایک باندی نے لکڑیوں کی گٹھڑی بچہ پر پھینک کر اس کو مار دیا اس کو حضرت مسروق ؒ کے پاس لائے، آپ ؒ نے فرمایا کیا اس کے موالی ہیں؟ لوگوں نے کہا ہمیں نہیں معلوم، آپ ؒ نے پوچھا کیا اس کے پاس مال ہے؟ کہا ہمیں نہیں معلوم کہ اس کے پاس مال ہے کہ نہیں، آپ ؒ نے فرمایا اس کو حکم دو کہ وہ لگاتار ساٹھ روزے رکھے۔

(۵۱) فِي الرَّجُلِ يَقْتُلُ خَطَأً فَيَصُومُ هَلْ يُجْزِئُه مِنْ عِتْقِ الرَّقَبَةِ

کوئی شخص کسی کو غلطی سے قتل کر دے پھر وہ روزے رکھے کیا اس کی طرف سے غلام آزاد کرنے سے کافی ہو جائے گا؟

(۱۲۵۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ مَسْرُوقٌ ، عَنْ هَذِهِ الآيَةِ : ﴿وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ﴾ ﴿فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ﴾ :فَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ عَنِ الرَّقَبَةِ وَحْدَهَا ، أَوْ عَنِ الدِّيَةِ وَالرَّقَبَةِ ، فَقَالَ :مَنْ لَمْ يَجِدْ فَهُوَ عَنِ الدِّيَةِ وَالرَّقَبَةِ.

(۱۲۵۷۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق رحمہ اللہ سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا گیا ﴿وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَئًا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ﴾ [النساء ۹۲] ﴿فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ﴾ [النساء ۹۲] ان سے دریافت کیا کہ دو مہینے کے روزے صرف اکیلے غلام آزاد کرنے سے کافی ہوں گے یا غلام اور دیت دونوں سے؟ آپ نے فرمایا جونہ پائے تو وہ دیت اور غلام دونوں سے کافی ہو جائیں گے۔

(۵۲) فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ النَّذْرَ إِلَى الْمَوْضِعِ يَنْحَرُ فِيهِ ، أَوْ يُصَلِّي ، أَوْ يَمْشِي إِلَيْهِ

کوئی شخص نذر مانے کہ کسی خاص جگہ قربانی کرنے کی یا نماز پڑھنے یا اس کی طرف پیدل چل کر آنے کی

(۱۲۵۷۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَانِ الطَّائِفِيِّ ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ الْيَسَارِيَّةِ ، أَنَّ أَبَاهَا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ رَدِيفَةٌ لَهُ ، فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ :إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :هَلْ بِهَا وَثَنٌ ؟ قَالَتْ :قَالَ أَبِي :لاَ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فَأَوْفِ نَذْرَكَ حَيْثُ نَذَرْتَ. (ابوداؤد ۳۳۰۲۔ احمد ۶/ ۳۶۶)

(۱۲۵۷۵) حضرت میمونہ بنت کردم الیساریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میرے والد کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی وہ ان کے ردیف تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے والد سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ بوانہ (ساحل سمندر) میں قربانی کروں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا وہاں کوئی بت، مورتی ہے؟ میرے والد نے جواب دیا کہ نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اپنی نذر وہاں پوری کر جہاں تو نے نذر مانی ہے۔

(۱۲۵۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّ هُنَا ، يَعْنِي فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ ثَلاَثًا ، فَقَالَ :صَلِّ حَيْثُ قلت.

(ابوداؤد ۳۲۹۸۔ احمد ۳/ ۳۶۳)

(۱۲۵۷۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ بیت المقدس میں نماز ادا کرے گا، پھر اس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: یہیں پر نماز ادا کر، یعنی مسجد حرام میں اس نے تین بار اس کو دھرایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں میں نے کہا ہے وہاں نماز ادا کر۔

(۱۲۵۷۷) حَدَّثَنَا حفصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَأْتِيَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ ، فَقَالَ :إِنْ

عَدَلَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَانَ أَوْفَى.

(۱۲۵۷۷) حضرت طاؤس ویلی سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ بیت المقدس آئے گا؟ آپ ویلی نے فرمایا کہ اگر وہ مسجد حرام کی طرف پھر جائے تو یہ اس کے لیے کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۵۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ إِلَى الْمَدَائِنِ، قَالَ :لِيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ ، وَلاَ يَذْهَبْ إِلَى الْمَدَائِنِ.

(۱۲۵۷۸) حضرت ابراہیم ویلی سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ مدائن کی طرف حج کرے گا، آپ ویلی نے فرمایا اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور مدائن کی طرف نہ جائے۔

(۱۲۵۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الرُّسْتَاقِ ، قَالَ : يَمْشِي.

(۱۲۵۷۹) حضرت عامر ویلی سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ گاؤں کی طرف جائے گا، آپ نے فرمایا کہ وہ چلا جائے (اور نذر پوری کرے)۔

(۱۲۵۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ :سُئِلَ عَطَاءٌ ، عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِ إِيلِيَاءَ كَذَا وَكَذَا رَكْعَةً ، قَالَ :لِيُصَلِّ عَدَدَ ذَلِكَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، فَإِنَّهُ يُجْزِءُ عَنْهُ ، وَالصَّلاَةُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ.

(۱۲۵۸۰) حضرت عبد الملک بن ابو سلیمان ویلی فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ بیت المقدس میں جا کر اتنی اتنی رکعتیں ادا کرے گا؟ آپ ویلی نے فرمایا کہ وہ اتنی رکعتیں مسجد حرام میں ادا کرے یہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا، مسجد حرام میں نماز ادا کرنا سب سے افضل ہے۔

(۱۲۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَأْتِيَ مَكَانًا قَدْ سَمَّتْهُ ، قَالَ :لِتَنْظُرْ قَدْرَ نَفَقَتِهَا ، فَتَصَدَّقَ بِهِ ، وَلاَ تَأْتِيهِ.

(۱۲۵۸۱) حضرت حسن ویلی سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ اس مکان پر آئے گا جس کا اس نے نام لیا، آپ ویلی نے فرمایا کہ اپنے نفقہ کی مقدار میں غور کرے اور اس میں صدقہ کر دے وہاں نہ آئے۔

(۵۳) الرَّجُلُ أَوِ الْمَرْأَةُ يَكُونُ عَلَيْهِ أَنْ يَنْحَرَ بَقَرَةً، لَهُ أَنْ يَبِيعَ جِلْدَهَا ؟

کوئی مرد یا عورت گائے قربان کرنے کی نذر مانے تو اس کی کھال کو فروخت کر سکتے ہیں؟

(۱۲۵۸۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مَاهَانَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ وَسُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ نَذَرَتْ

أَنْ تَنْحَرَ بَقَرَةً ، أَلَهَا أَنْ تَبِيعَ جِلْدَهَا ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، فَقَالَ ابْنُ أَشْوَعَ : لَكِنِّي لَسْتُ أَدْرِي ذَلِكَ ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : لَوْ قُلْتَ لَحْمُهَا لَمْ يَكُنْ بِهِ بَأْسٌ ، إِنَّمَا نَذَرَتْ دَمَهَا فَقَدْ أَهْرَقَتْ دَمَهَا.

(۱۲۵۸۲) حضرت مروان بن ماھان التیمی ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی ویشید سے سوال کیا گیا کہ ایک عورت نے گائے ذبح کرنے کی نذر مانی ہے کیا اس کے لیے اس کی کھال فروخت کرنا جائز ہے؟ آپ ویشید نے فرمایا: ہاں، حضرت ابن اشوع ویشید نے فرمایا: لیکن میں اس کو درست خیال نہیں کرتا، حضرت شعبی ویشید نے فرمایا: اگر تو کہے اس کا گوشت (فروخت کرنا) تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اس نے خون کی نذر مانی تھی جو وہ بہا چکی ہے۔

(٥٤) فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ نَذْرًا أَنْ يَنْحَرَ بَدَنَةً ، أَوْ يَنْحَرَ بَقَرَةً

کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اونٹ یا گائے ذبح کرے گا

(۱۲۵۸۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، قَالَ : نَذَرَتْ أُمِّي إِنْ رَأَتْ فِي وَجْهِي شَعَرَةً أَنْ تَنْحَرَ بَدَنَةً ، أَوْ قَالَ : هَدْيًا ، قَالَ : وَكَانَ الْحَيُّ يَذْبَحُونَ الْبَقَرَةَ ، قَالَ : فَأَتَيْتُ شُرَيْحًا فَسَأَلْتُهُ فَسَوَّى بَيْنَهُمَا.

(۱۲۵۸۳) حضرت ابو ھلال ویشید فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے نذر مانی کہ اگر اس نے میرے چہرے پر بال دیکھے تو وہ اونٹ ذبح کرے گی، فرماتے ہیں اور محلّہ والے گائے ذبح کرتے تھے، میں حضرت شریح کے پاس آیا اور آپ ویشید سے اس بارے میں دریافت کیا، پس آپ نے دونوں میں برابری کی (دونوں برابر ہیں)۔

(۱۲۵۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ بَدَنَةً لِلْمَسَاكِينِ ، قَالَ يُجْزِيهِ بَقَرَةٌ.

(۱۲۵۸۴) حضرت عطاء ویشید سے دریافت کیا گیا کوئی شخص نذر مانتا ہے کہ میرے ذمہ مساکین کے لیے اونٹ ذبح کرنا ہے، فرماتے ہیں کہ گائے بھی اس کی طرف سے کافی ہو جائے گی۔

(٥٥) يُجَامِعُ فِي اعْتِكَافِهِ مَا عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ ؟

حالت اعتکاف میں کوئی شخص بیوی سے شرعی ملاقات کرلے تو اس پر کیا ہے؟

(۱۲۵۸٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مَعْبَد ، أَنَّهُ كَانَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ اعْتِكَافُ شَهْرٍ فِي الْمَسْجِدِ ، فَاعْتَكَفَتْ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا ، ثُمَّ حَاضَتْ فَرَجَعَتْ إِلَى أَهْلِهَا ، ثُمَّ طَهُرَتْ فَوَقَعَ عَلَيْهَا زَوْجُهَا ، قَالَ : فَجِئْتُ سَالِمًا وَالْقَاسِمَ ، فَقَالاَ : اذْهَبْ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، ثُمَّ ائْتِنَا ، قَالَ : فَذَهَبْتُ إِلَى سَعِيدٍ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ : خانا حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللهِ ، وَأَخْطَأَ السُّنَّةَ ، وَعَلَيْهَا أَنْ تَسْتَأْنِفَ ، قَالَ

فَرَجَعْتُ إِلَى الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ فَأَخْبَرْتُهُمَا بِمَا قَالَ : فَقَالاَ : ذَلِكَ رَأْيُنَا.

(۱۲۵۸۵) حضرت موسیٰ بن معبد ؒ فرماتے ہیں کہ ان کے اھل میں سے ایک عورت مہینے کے لیے مسجد میں اعتکاف بیٹھی، وہ انتیس دن بیٹھی تھی کہ اس کو حیض آ گیا تو وہ اپنے گھر واپس آ گئی پھر وہ پاک ہوئی تو اس کے شوہر نے اس سے شرعی ملاقات کر لی، حضرت موسیٰ کہتے ہیں کہ میں حضرت سالم ؒ اور حضرت قاسم ؒ کے پاس آیا، آپ دونوں نے مجھ سے فرمایا: پہلے حضرت سعید بن المسیب ؒ کے پاس جا پھر ہمارے پاس آنا، میں حضرت سعید بن المسیب ؒ کے پاس آیا اور آپ ؒ سے اس بارے میں دریافت کیا، آپ ؒ نے فرمایا: دونوں نے حدود اللہ میں خیانت کی ہے اور سنت کے خلاف کیا ہے، عورت پر لازم ہے کہ وہ پھر دوبارہ اعتکاف بیٹھے (شروع سے) حضرت موسیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ میں پھر حضرت سالم ؒ اور حضرت قاسم ؒ کے پاس گیا آپ کو بتایا جو انہوں نے کہا تھا، دونوں حضرات ؒ نے فرمایا یہی ہماری بھی رائے ہے۔

(۱۲۵۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا جَامَعَ الْمُعْتَكِفُ أَبْطَلَ اعْتِكَافَهُ وَاسْتَأْنَفَ.

(۱۲۵۸۶) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ معتکف جماع کرلے تو اس کا اعتکاف باطل ہو گیا اور وہ دوبارہ اعتکاف بیٹھے گا۔

(۱۲۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمُعْتَكِفِ إِذَا جَامَعَ ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِدِينَارَيْنِ.

(۱۲۵۸۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر معتکف جماع کرلے تو وہ دو دینار صدقہ کرے۔

(۱۲۵۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ غَشِيَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ : أَنَّهُ بِمَنْزِلَةِ الَّذِي غَشِيَ فِي رَمَضَانَ ، عَلَيْهِ مَا عَلَى الَّذِي غَشِيَ فِي رَمَضَانَ.

(۱۲۵۸۸) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص معتکف ہے اور اس کی بیوی پر غشی طاری ہو گئی، فرمایا وہ اسی طرح ہے جیسے رمضان میں کسی پر غشی طاری ہو اور اس پر وہی ہے جو رمضان میں غشی طاری ہونے والے پر ہوتا ہے۔

(۱۲۵۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَقْضِي اعْتِكَافَهُ.

(۱۲۵۸۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں وہ اعتکاف کی قضا کرے گا۔

(۱۲۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : كَانُوا يُجَامِعُونَ وَهُمْ مُعْتَكِفُونَ ، حَتَّى نَزَلَتْ : ﴿وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ﴾.

(۱۲۵۹۰) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ حالت اعتکاف میں مجامعت کیا کرتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰکِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ﴾ [البقرة ۱۸۷]

(۱۲۵۹۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : مَنْ أَصَابَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَعَلَيْهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ مِثْلُ مَا عَلَى الَّذِي يُصِيبُ فِي رَمَضَانَ.

(۱۲۵۹۱) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو حالت اعتکاف میں بیوی کے ساتھ ہمبستری کرلے تو اس پر وہی کفارہ ہے جو رمضان میں ہمبستری کرنے والے پر ہوتا ہے۔

(۱۲۵۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا جَامَعَ الْمُعْتَكِفُ اسْتَقْبَلَ.

(۱۲۵۹۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب معتکف جماع کرلے تو وہ نئے سرے سے اعتکاف بیٹھے گا۔

(۱۲۵۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ خَمْسِينَ يَوْمًا ، فَاعْتَكَفَتْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ، ثُمَّ جَاءَ زَوْجُهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا ، فَأَتَتْهُ ، قَالَ : تُتِمُّ مَا بَقِيَ.

(۱۲۵۹۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ وہ پچاس دن اعتکاف بیٹھے گی، پھر وہ چالیس اعتکاف بیٹھی تھی کہ اس کا شوہر آگیا اور اس کی طرف پیغام بھیجا تو وہ اس کے پاس آگئی، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جو دن باقی رہ گئے ہیں ان کو مکمل کرے گی۔

(۱۲۵۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْشَى امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ ، قَالَ : يُحَرِّرُ مُحَرَّرًا.

(۱۲۵۹۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آدمی معتکف ہو اور اس کی بیوی پر غشی طاری ہو جائے، فرمایا وہ غلام آزاد کرے۔

(۵۶) مَا قَالُوا مَا كَانَ فِي الْقُرْآنِ (أو ، أَوْ) فَصَاحِبُهُ مُخَيَّرٌ فِيهِ ، وَمَا كَانَ (فَمَنْ لَمْ يَجِدْ) فَالأَوَّلُ فَالأَوَّلُ

جو قرآن پاک میں لفظ اَوْ آیا ہے تو اس کو اس میں اختیار ہے اور جو یہ آیا ہے وہ نہ پائے تو پہلے پہلا، پھر اس کے بعد والا

(۱۲۵۹۵) حَدَّثَنَا حفص ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ : أَوْ أَوْ فَهُوَ فِيهِ مُخَيَّرٌ ، وَكُلُّ شَيْءٍ فِيهِ : (فَمَنْ لَمْ يَجِدْ) فَالَّذِي يَلِيهِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَالَّذِي يَلِيهِ.

(۱۲۵۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن پاک میں جہاں لفظ اَوْ آیا ہے اس میں بندے کو اختیار ہے اور جہاں فمن لم یجد آیا ہے تو اس میں وہ اس کے بعد والے پر عمل کرے اگر وہ نہ پائے تو وہ جو اس کے بعد والے پر عمل کرے۔

(۱۲۵۹۶) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ مِثْلَهُ.

(۱۲۵۹۶) حضرت عکرمہ ؒ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۲۵۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا كَانَ فِي الْقُرْآنِ : أَوْ أَوْ فَصَاحِبُهُ مُخَيَّرٌ.

(۱۲۵۹۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ قرآن میں جہاں بھی (دو چیزیں) لفظ اَوْ کے ساتھ آئی ہیں تو اس کے کرنے والے کو اس میں اختیار ہے۔

(۵۷) فِي الرَّجُلَيْنِ يَجْتَمِعَانِ عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ

دو آدمی مل کر اگر کسی ایک شخص کو قتل کر دیں

(۱۲۵۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلَاءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلَيْنِ قَتَلَا قَتِيلاً جَمِيعًا ، قَالَ : عَلَيْهِمَا كَفَّارَتَانِ.

(۱۲۵۹۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ دو شخص اکٹھے مل کر کسی کو قتل کر دیں تو دونوں پر دو کفارے ہیں۔

(۱۲۵۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلَاءِ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ عُمَرَ رضی اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : عَلَيْهِمَا كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۱۲۵۹۹) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ دونوں پر ایک ہی کفارہ ہے۔

(۱۲۶۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَلَا تَرَى لَوْ أَنَّ قَوْمًا قَتَلُوا رَجُلاً اشْتَرَكُوا فِي قَتْلِهِ ، كان عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ كَفَّارَةٌ.

(۱۲۶۰۰) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ اگر ایک قوم مل کر کسی ایک شخص کو قتل کر دیں تو ان میں سے ہر ایک پر کفارہ آتا ہے۔

(۱۲۶۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَوْ أَنَّ قَوْمًا اجْتَمَعُوا عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ كَانَ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ كَفَّارَةٌ ، يَعْنِي خَطَأً ، قَالَ : وَكَانَ الْحَكَمُ يَرَى ذَلِكَ.

(۱۲۶۰۱) حضرت شعبی ؒ سے اسی طرح منقول ہے، حضرت حکم ؒ کی بھی یہی رائے ہے۔

(۱۲۶۰۲) ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَتَلَ الْقَوْمُ الرَّجُلَ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ التَّحْرِيرُ.

(۱۲۶۰۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب ایک قوم کسی شخص کو قتل کر دے (غلطی سے) تو ہر ایک کے ذمہ غلام آزاد کرنا ہے۔

(۱۲۶۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ بُرْدٍ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ مَكْحُولٍ فِي الْقَوْمِ يَقْتُلُونَ الرَّجُلَ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ كَفَّارَةٌ ، وَعَلَيْهِمْ جَمِيعًا الدِّيَةُ.

(۱۲۶۰۳) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ایک قوم کسی شخص کو قتل کردیں تو ہر ایک پر کفارہ ہے اوران سب پر دیت ہے۔

(۵۸) فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

کوئی شخص یوں کہے کہ میں ولد اسماعیل میں سے غلام آزاد کروں گا

(۱۲۶۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ : كَانَ عَلَى عَائِشَةَ رَقَبَةٌ ، أَوْ نَسَمَةٌ تُعْتِقُهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : فَقَدِمَ بِسَبْيٍ مِنَ الْيَمَنِ ، قَالَ مِسْعَرٌ : أُرَاهُ مِنْ قَبِيلَةٍ ، يُقَالُ لَهَا : خَوْلاَنُ ، قَالَ : فَنَهَاهَا أَنْ تُعْتِقَ مِنْهُمْ ، قَالَ : فَقَدِمَ بِسَبْيٍ مِنْ مُضَرَ ، أُرَاهُ ، قَالَ : مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ ، فَأَمَرَهَا أَنْ تُعْتِقَ مِنْهُمْ.

(۱۲۶۰۴) حضرت ابن معقل ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ پر اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام کو آزاد کرنا تھا، یمن سے کچھ قیدی آئے، مسعر راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ قبیلہ خولان کے تھے آپ ؓ کو ان میں سے آزاد کرنے سے منع کردیا گیا، پھر مضر سے کچھ قیدی آئے، راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ بنو عنبر کے تھے، پھر آپ ؓ کو حکم دیا کہ اس میں سے ایک آزاد کردو۔

(۱۲۶۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ : سُئِلَ عَامِرٌ ، عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ مُحَرَّرِينَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ إِنْ دَخَلَ بَيْتَ فُلاَنٍ ، فَدَخَلَهُ ، قَالَ : لَيْسَ لَهَا كَفَّارَةٌ ، قَالَ : الرَّجُلُ : فَإِنِّي لاَ أَجِدُهُمَا قَالَ : فَصُمْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ مُتَتَابِعَاتٍ ، عَنْ كُلِّ رَقَبَةٍ شَهْرَيْنِ لَعَلَّهُ أَنْ يُكَفِّرَ شَيْئًا.

(۱۲۶۰۵) حضرت عامر ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ اگر وہ فلاں کے گھر داخل ہوا تو اولاد اسماعیل میں سے دو غلام آزاد کرے گا، اور پھر وہ اس کے گھر داخل ہوگیا؟ آپ ؒ نے فرمایا اس پر کفارہ نہیں ہے، اس شخص نے عرض کیا میں ان دونوں کو نہیں پاتا، آپ ؒ نے فرمایا پھر چار مہینے کے لگاتار روزے رکھو، ہر غلام کے بدلے دو مہینے کے روزے، شاید کہ یہ کچھ کفارہ بن جائیں۔

(۵۹) الرَّجُلُ يَحْلِفُ أَنْ لاَ يُكَلِّمَ الرَّجُلَ حِينًا كَمْ يَكُونُ ذَلِكَ

کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ کسی شخص سے ایک وقت تک بات نہیں کروں گا تو اس سے کتنا وقت مراد ہے؟

(۱۲۶۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْحِينُ قَدْ يَكُونُ غَدْوَةً وَعَشِيَّةً.

(۱۲۶۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ وقت کا اطلاق کبھی صبح وشام پر بھی ہوتا ہے۔

(١٢٦٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، قُلْتُ : إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لاَ أُكَلِّمَ رَجُلاً حِيناً ، قَالَ : فَقَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ : ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ ، قَالَ : الْحِينُ سَنَةٌ.

(۱۲۶۰۷) حضرت عطاء بن السائب رحمہ اللہ ان میں سے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ میں نے قسم اٹھائی ہے کہ میں ایک شخص سے ایک وقت (زمانے) تک بات نہیں کروں گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے قرآن پاک کی آیت تلاوت کی ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ فرمایا: لفظ حین سے مراد ایک سال ہے۔

(١٢٦٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

(۱۲۶۰۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد چھ مہینے ہیں۔

(١٢٦٠٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

(۱۲۶۰۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد چھ مہینے ہیں۔

(١٢٦١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّي حَلَفْتُ عَلَى امْرَأَتِي أَنْ لاَ تَدْخُلَ على أَهْلِهَا حِيناً ، فَقَالَ : الْحِينُ مَا بَيْنَ أَنْ تَطْلُعَ النَّخْلُ إِلَى أَنْ تُثْمِرَ ، وَمَا بَيْنَ أَنْ تُثْمِرَ إِلَى أَنْ تُطْلِعَ ، فَقَالَ لَهُ سَعِيدٌ : ﴿ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً كَلِمَةً﴾ إِلَى قَوْلِهِ : ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾.

(۱۲۶۱۰) حضرت عبدالرحمن بن حرملہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ میں نے قسم اٹھائی ہے کہ اپنی بیوی سے ایک وقت تک بات نہیں کروں گا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا الحین سے مراد کھجور ظاہر ہو کر پکنے تک کا درمیانی وقت ہے اور پک کر ظاہر ہونے تک کا درمیانی وقت ہے، حضرت سعید رحمہ اللہ نے اس سے فرمایا: ﴿ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً كَلِمَةً﴾ سے لے کر ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ تک تلاوت فرمائی۔

(١٢٦١١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّاداً عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ أَنْ لاَ يُكَلِّمَ رَجُلاً حِيناً ، فَقَالاَ : الْحِينُ سَنَةٌ.

(۱۲۶۱۱) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے دریافت کیا ایک شخص نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ ایک شخص سے زمانے اور وقت تک بات نہیں کرے گا؟ آپ نے فرمایا الحین سے مراد ایک سال ہے۔

(١٢٦١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ طَارِق ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

(۱۲۶۱۲) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد چھ مہینے ہیں۔

(١٢٦١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :

الْحِينُ شَهْرَانِ ، إن النَّخْلَةَ تُطْعِمُ السَّنَةَ كُلَّهَا إِلاَّ شَهْرَيْنِ.

(۱۲۶۱۳) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد دو مہینے ہیں بیشک کھجوریں دو مہینوں کے علاوہ پورے سال ظاہر ہوتی ہیں۔

(۱۲۶۱۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

(۱۲۶۱۴) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد چھ مہینے ہیں۔

(۶۰) كَيْفَ كَانُوا يَحْلِفُونَ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیسے قسم اٹھاتے تھے

(۱۲۶۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُمَيْخٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ ، قَالَ : لاَ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ.

(ابو داؤد ۳۲۵۹۔ احمد ۳/ ۴۸)

(۱۲۶۱۵) حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم پر بہت زور دیتے تو یوں فرماتے نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔

(۱۲۶۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ عَلَيْهَا : لاَ وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ. (بخاری ۷۳۹۱۔ ابو داؤد ۳۲۵۸)

(۱۲۶۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم جس پر آپ قسم اٹھاتے وہ یہ تھی: نہیں دلوں کو پلٹنے والے کی قسم۔

(۱۲۶۱۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ. (ابو داؤد ۳۲۶۰۔ احمد ۲/ ۲۸۸)

(۱۲۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم یہ تھی: نہیں اور میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔

(۱۲۶۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَوْقَ بَيْتِهِ ، فَوَجَبَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : هَذَا وَالَّذِي لاَ إلَهَ غَيْرُهُ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ.

(۱۲۶۱۸) حضرت عبد الرحمٰن بن اسود رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ گھر کی چھت پر بیٹھا تھا سورج غروب ہونے لگا، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے بغیر کوئی معبود نہیں یہ وہ وقت ہے جب روزہ دار افطار کرتا ہے۔

(۱۲۶۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ رضي اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ ، فَقَالَ :لاَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ.

(۱۲۶۱۹) حضرت عباد بن عبد اللہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں، قسم اس ذات کی جس نے دانے کو پھاڑ کر جاندار کو پیدا کیا۔

(۱۲۶۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ :لاَ وَرَبِّ هَذِهِ الْكَعْبَةِ.

(۱۲۶۲۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لا (نہیں) اس کعبہ کے رب کی قسم۔

(۱۲۶۲۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ زِيَادٍ الْحَارِثِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَجُلٌ لأَبِي هُرَيْرَةَ :أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ :لاَ وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ ، أَوْ هَذِهِ الْبَنِيَّةِ.

(۱۲۶۲۱) حضرت زیاد الحارثی ؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ رضی اللہ عنہ ہیں جنہوں نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں اس حرم کے رب کی قسم، یا فرمایا اس کعبہ کے رب کی قسم۔

(۱۲۶۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ قَالَ :وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ.

(۱۲۶۲۲) حضرت عبد الرحمن بن یزید ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ یوں قسم کھاتے: قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۱۲۶۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ ، قَالَتْ فِي شَيْءٍ حَلَفَتْ عَلَيْهِ:لاَ وَالَّذِي آمَنَ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ وَكَفَرَ بِهِ الْكَافِرُونَ. (ابن سعد ۸۲)

(۱۲۶۲۳) حضرت مسروق ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کسی چیز پر قسم اٹھاتیں تو یوں فرماتیں، نہیں، قسم ہے اس کی جس پر مؤمن ایمان لائے اور کافروں نے اس کا انکار کیا۔

(۱۲۶۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ ، قَالَ :وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ. (احمد ۱۶)

(۱۲۶۲۴) حضرت رفاعہ الجہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو یوں فرماتے: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے۔

(۶۱) فِی الرَّجُلِ يُولِی مِنِ امْرَأَتِهِ وَلاَ يَقْرَبُهَا

کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرلے اور اس کے قریب نہ آجائے

(۱۲۶۲۵) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِی أَبُو الزُّبَيْرِ ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنْ فَاءَ كَفَّرَ ، وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَهِیَ وَاحِدَةٌ وَهِیَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا.

(۱۲۶۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر شوہر بیوی کے پاس چلا جائے تو کفارہ ادا کرے اور اگر نہ جائے تو وہ اکیلی ہے اس کو اپنے نفس پر زیادہ حق ہے۔

(۱۲۶۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد الطَّيَالِسِیُّ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّ زِيَادًا أَبْصَرَ أَبَا مُوسَى كَئِيبًا ، فَقَالَ لَهُ : مَا لَكَ ؟ فَذَكَرَ أَنَّهُ آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُكَفِّرَ ، فَفَعَلَ.

(۱۲۶۲۶) حضرت عبداللہ بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زیاد نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو شکستہ خاطر دیکھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کیا ہوا ہے؟ ذکر کیا کہ اس نے اپنی بیوی سے ایلاء کرلیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو حکم دیا کہ وہ کفارہ ادا کرے تو اس نے ایسا ہی کیا۔

(۱۲۶۲۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِی الشَّعْثَاءِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُمْ قَالُوا : ؛ فِی الرَّجُلِ إِذَا آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ ، ثُمَّ أَتَاهَا قَبْلَ أَنْ تَبَرَّ يَمِينَهُ ، قَالَ : يُكَفِّرُ يَمِينَهُ.

(۱۲۶۲۷) حضرت علقمہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرے پھر قسم پوری ہونے سے قبل ہی اس کے پاس آجائے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲۶۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِی الشَّعْثَاءِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : إِذَا فَاءَ الْمُولَى كَفَّرَ.

(۱۲۶۲۸) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ایلاء کرنے والا بیوی کے پاس چلا جائے تو وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲۶۲۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِیُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ ، ثُمَّ فَاءَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۶۲۹) حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرے اور پھر اس کے پاس چلا جائے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲۶۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى عَلَيْهِ الْكَفَّارَةَ فِی يَمِينِهِ.

(۱۲۶۳۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اس پر قسم کا کفارہ نہیں سمجھتے تھے۔

(٦٢) مَنْ قَالَ فَيْؤُهُ كَفَّارَةٌ وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ

بعض حضرات کہتے ہیں اس کا (لوٹنا) پورا کرنا ہی کفارہ ہے اس پر اور کچھ نہیں ہے

(١٢٦٣١) ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أنه كَانَ يَقُولُ : فَيْؤُهُ كَفَّارَةٌ.

(۱۲۶۳۱) حضرت حسن ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ اس کا (لوٹنا) پورا کرنا ہی کفارہ ہے۔

(١٢٦٣٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الَّذِي يُولِي مِنَ امْرَأَتِهِ فَيَفِيءُ ، قَالَ : كَانَ بَعْضُهُمْ يَقُولُ : فَيْؤُهُ كَفَّارَةٌ.

(۱۲۶۳۲) حضرت ابراہیم ویلیٹیز سے دریافت کیا گیا ایک شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرتا ہے پھر وہ لوٹتا ہے (تو اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ویلیٹیز نے فرمایا ان میں سے (صحابہ رضی اللہ عنہم وفقہاء رحمہم اللہ) بعض حضرات فرماتے تھے، اس کا لوٹنا ہی کفارہ ہے۔

(١٢٦٣٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ أن لاَ يَقْرَبُ امْرَأَتَهُ عَشَرَةَ أَيَّامٍ ، ثُمَّ قَرِبَهَا قَبْلَ الْعَشَرَةِ ، قَالَ : لاَ كَفَّارَةَ عَلَيْهِ.

(۱۲۶۳۳) حضرت حسن ویلیٹیز سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ اپنی بیوی کے پاس دس دن تک نہیں آئے گا، پھر وہ دس دن سے پہلے ہی اس کے قریب آ گیا؟ آپ ویلیٹیز نے فرمایا: اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(٦٣) فِي رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ صَوْمَ شَهْرٍ

کوئی شخص نذر مانے کہ اس پر ایک مہینے کے روزے ہیں

(١٢٦٣٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ صَوْمَ شَهْرٍ، قَالَ: إن سَمَّى شَهْرًا مَعْلُومًا فَلْيَصُمْهُ وَلْيُتَابِعْ ، وَإذَا لَمْ يُسَمِّ شَهْرًا مَعْلُومًا ، أو لَمْ يَنْوِهِ فَلْيَسْتَقْبِلِ الأَيَّامَ ، فَلْيَصُمْ ثَلاَثِينَ يَوْمًا ، وَإِنْ صَامَ عَلَى الْهِلاَلِ ، وَأَفْطَرَ عَلَى رُؤْيَتِهِ فَكَانَتْ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا أَجْزَأَهُ ذَلِكَ ، وَإِنْ فَرَّقَ إذًا اسْتَقْبَلَ الأَيَّامَ.

(۱۳۱۳۴) حضرت حسن ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نذر مانے کہ مجھ پر ایک مہینے کے روزے ہیں، اگر وہ معین مہینے کا نام لے تو اسی مہینے لگاتار رکھنا پڑیں گے اور اگر کسی مہینے کا نام نہ لے اور نیت بھی نہ کرے تو مستقل از سر نو تیس دنوں کے روزے رکھے گا، اور اگر وہ روزہ چاند دیکھ کر رکھے اور چاند دیکھ کر افطار کرے تو انتیس روزے کافی ہو جائیں گے، اگر وہ تفریق کرے تب از سر نو رکھنے پڑیں گے۔

(١٢٦٣٥) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ صَوْمَ شَهْرٍ ، قَالَ : هُوَ أَعْلَمُ بِمَا جَعَلَ ، وَجَعَله يَمِينَهُ.

(۱۲۶۳۵) حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کہے مجھ پر ایک مہینے کے روزے ہیں تو وہ زیادہ جانتا ہے جو اس نے کہا ہے اور اس کی نیت کا اعتبار ہے (اس کی نیت پر محمول کریں گے)۔

(۱۲۶۳٦) حدَّثَنَا ابن نُمَيرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : إذَا جَعَلَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ صَوْمَ شَهْرٍ ، وَلَمْ يُسَمِّ شَهْرًا مِنَ الشُّهُورِ ، قَالَ : إنْ شَاءَ تَابَعَ ، وَإِنْ شَاءَ فَرَّقَ.

(۱۲۶۳۶) حضرت حماد رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نذر مانے کہ مجھ پر ایک مہینے کے روزے ہیں اور مہینوں میں سے کوئی مہینہ متعین نہ کرے تو اگر وہ چاہے تو لگاتار رکھے اور اگر چاہے تو جدا جدا دنوں میں رکھ لے۔

(۱۲۶۳۷) حدَّثَنَا كثير بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : النَّذْرُ فِي الصِّيَامِ مُتَتَابِعٌ.

(۱۲۶۳۷) حضرت میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نذر اگر روزوں کی ہو تو وہ لگاتار رکھے جائیں گے۔

(۱۲۶۳۸) حدَّثَنَا حفصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، وَحَدَّثَنِي مَنْ سَأَلَ إبْرَاهِيمَ ، عَن رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ شَهْرًا ، قالا يَصُوم ثَلاَثِينَ ، يَعْنِي مُتَفَرِّقًا.

(۱۲۶۳۸) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا اور مجھے اس شخص نے بتایا جس نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا تھا ایک شخص نذر مانتا ہے کہ مجھ پر ایک ماہ کے روزے ہیں؟ دونوں نے فرمایا: وہ تیس روزے رکھے گا یعنی جدا جدا لگاتار رکھنا ضروری نہیں۔

(٦٤) الرَّجُلُ يَجِبُ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ فِي يَمِينٍ ، أَوْ غَيْرِهِ أَيُطْعِمُ مِسْكِينًا وَاحِدًا يُرَدِّدُ عَلَيْهِ ؟

کسی شخص پر قسم کا کفارہ واجب ہو تو کیا وہ ایک ہی مسکین کو بار بار (دس مسکینوں کی جگہ) کھانا کھلا سکتا ہے؟

(۱۲٦۳۹) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُطْعِمَ مِسْكِينًا وَاحِدًا عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

(۱۲۶۳۹) حضرت عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ کفارہ یمین میں ایک ہی مسکین کو دس مرتبہ کھانا کھلانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۲٦٤۰) حدَّثَنَا حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ إلاَّ إطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ.

(۱۲۶۴۰) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں قسم کے کفارہ میں کافی نہیں ہوگا جب تک کہ دس مسکینوں کو کھانا نہ کھلا دے۔

(٦٥) مَنْ لاَ يَجِدُ مَسَاكِينَ فَيُعْطِي كَفَّارَتَهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

کھانا کھلانے کے لیے اگر مسکین نہ ملیں تو یہود و نصاریٰ کو کھلا سکتا ہے

(١٢٦٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ لاَ يَجِدُ مَسَاكِينَ مُسْلِمِينَ ، فَيُعْطِي الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : يُجْزِيهِ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : لاَ يُجْزِيهِ ، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : فَإِنِّي أَرْجُو إِذَا لَمْ يَجِدْ غَيْرَهُمْ يُجْزِيهِ.

(۱۲۶۴۱) حضرت جابر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جو شخص مسلمان مسکینوں کو نہ پائے تو کیا وہ یہود و نصاریٰ کو کھلا سکتا ہے؟ حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کافی ہو جائے گا، حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کافی نہیں ہوگا اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کے علاوہ جب کوئی اور نہ ہوں تو کافی ہو جائے گا۔

(٦٦) يَحْلِفُ فَيَحْنَثُ وَعِنْدَهُ شَيْءٌ يَسِيرٌ

کوئی شخص قسم اٹھائے اور پھر حانث ہو جائے اور اس کے پاس معمولی شے ہو

(١٢٦٤٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَتْ لَهُ عِشْرُونَ كَفَّرَ.

(۱۲۶۴۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب اس کے پاس بیس (درہم) ہوں تو وہ کفارہ ادا کرے۔

(١٢٦٤٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يُوَقِّتَانِ فِي ذَلِكَ شَيْئًا.

(۱۲۶۴۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین اس میں کوئی چیز مؤقت نہیں فرماتے۔

(١٢٦٤٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَعْمَرٍ : ؛ الرَّجُلُ يَحْلِفُ وَلَيْسَ عِنْدَهُ مِنَ الطَّعَامِ إِلاَّ مَا يُكَفِّرُ ، قَالَ : كَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ : يَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(۱۲۶۴۴) حضرت معتمر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معمر رحمہ اللہ سے دریافت کیا کوئی شخص قسم اٹھائے اور اس کے پاس کھانا نہ ہو سوائے اس کے جو وہ کفارہ ادا کرے، فرمایا کہ حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے تھے وہ تین دن کے روزے رکھ لے۔

(١٢٦٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ وَلَيْسَ لَهُ إِلاَّ ثَلاَثَةُ دَرَاهِمَ فَيَحْنَثُ ، قَالَ : يُكَفِّرُ.

(۱۲۶۴۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کوئی شخص قسم کھائے اور اس کے پاس صرف تین درہم موجود ہوں اور وہ حانث بھی ہو جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(١٢٦٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ فَرْقَدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ لَهُ عِشْرُونَ دِرْهَمًا

فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۶۴۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب اس کے پاس بیس درھم ہوں تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲٦٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ فَرْقَدٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۲۶۴۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(٦٧) مَنْ حَلَفَ أَنْ لاَ يَأْكُلَ لَحْمًا أَيَأْكُلُ شَحْمًا ؟

کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ گوشت نہیں کھائے گا تو کیا وہ چربی کھا سکتا ہے؟

(١٢٦٤٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إذَا حَلَفَ عَلَى اللَّبَنِ فَلاَ يَأْكُلَ الزُّبْدَ ، فَإِنَّهُ مِنَ اللَّبَنِ ، وَإِذَا حَلَفَ عَلَى الزُّبْدِ فَلْيَأْكُلِ اللَّبَنَ ، وَإِذَا حَلَفَ عَلَى اللَّحْمِ فَلاَ يَأْكُلُ الشَّحْمَ ، وَإِذَا حَلَفَ عَلَى الشَّحْمِ فَلْيَأْكُلِ اللَّحْمَ.

(۱۲۶۴۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص دودھ نہ پینے کی قسم اٹھائے تو وہ مکھن بھی نہیں کھائے گا کیونکہ وہ بھی دودھ سے بنتا ہے اور جو شخص مکھن نہ کھانے کی قسم اٹھائے وہ دودھ نہیں پیئے گا، اور جو شخص گوشت نہ کھانے کی قسم اٹھائے تو وہ چربی بھی نہیں کھائے گا اور جو چربی نہ کھانے کی قسم اٹھائے وہ گوشت کھا سکتا ہے۔

(١٢٦٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُنَا يَقُولُونَ : إذَا حَلَفَ عَلَى اللَّبَنِ فَلاَ يَأْكُلُ مِنَ السَّمْنِ ، وَلاَ مِنَ الْجُبْنِ ، وَإِذَا حَلَفَ عَلَى السَّمْنِ وَالْجُبْنِ أَكَلَ مِنَ اللَّبَنِ.

(۱۲۶۴۹) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب رحمہم اللہ فرماتے تھے جب کوئی شخص دودھ نہ پینے کی قسم اٹھائے تو وہ گھی اور پنیر بھی استعمال نہیں کرے گا اور جو گھی اور پنیر نہ کھانے کی قسم اٹھائے وہ دودھ پی سکتا ہے۔

(٦٨) مَنْ حَلَفَ أَنْ لاَ يَأْكُلَ لَحْمًا أَيَأْكُلُ سَمَكًا طَرِيًّا ؟

کوئی شخص قسم اٹھائے کہ وہ گوشت نہیں کھائے گا تو کیا وہ مچھلی کھا سکتا ہے؟

(١٢٦٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : لاِمْرَأَتِهِ ، إنْ أَكَلَ لَحْمًا فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ فَأَكَلَ سَمَكًا ، قَالَ : هِيَ طَالِقٌ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾.

(۱۲۶۵۰) حضرت سعید رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا ہے کہ اگر میں گوشت کھاؤں تو میری بیوی کو طلاق، پھر اس نے مچھلی کھالی؟ فرمایا اس کو طلاق ہو جائے گی، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾.

(۱۲۶۵۱) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَحْنَثُ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾.

(۱۲۶۵۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں وہ حانث ہو جائے گا، اللہ پاک کا ارشاد ہے ﴿تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾.

(۶۹) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ هُوَ يَنْحَرُ ابْنَهُ

کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا

(۱۲۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ ، عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ ابْنَهُ ، قَالَ : يَنْحَرُ مِئَةً مِنَ الإِبِلِ كَمَا فَدَى بِهَا عَبْدُ الْمُطَّلِبِ ابْنَهُ ، قَالَ : وقال غَيْرُهُ : كَبْشًا كَمَا فَدَى إِبْرَاهِيمُ ابْنَهُ إِسْحَاقَ ، فَسَأَلْتُ مَسْرُوقًا ، فَقَالَ : هَذَا مِنْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ، لاَ كَفَّارَةَ فِيهِ.

(۱۲۶۵۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عباس سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا؟ آپ نے فرمایا وہ سو اونٹ ذبح کرے گا جس طرح حضرت عبد المطلب نے اپنے بیٹے کا فدیہ دیا تھا، اور ان کے علاوہ حضرات فرماتے ہیں دنبہ ذبح کرے گا جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام (اسماعیل علیہ السلام) کی جگہ کیا تھا، پھر میں نے حضرت مسروق سے اس کے متعلق دریافت کیا، آپ نے فرمایا یہ شیطان کے راستوں میں ایک راستہ ہے اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔

(۱۲۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : هُوَ يَنْحَرُ ابْنَهُ ، قَالَ : كَبْشٌ كَمَا فَدَى إِبْرَاهِيمُ إِسْحَاقَ.

(۱۲۶۵۳) حضرت ابن عباس سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کہتا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا، فرمایا دنبہ ذبح کرے جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے اسحاق علیہ السلام (حضرت اسماعیل علیہ السلام) کی جگہ کیا تھا۔

(۱۲۶۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ ابْنِي ، فَقَالَ : ابْنُ عَبَّاسٍ : لاَ تَنْحَرِي ابْنَكِ وَكَفِّرِي عَنْ يَمِينِكِ ، قَالَ : فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ : إِنَّهُ لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ ، فَقَالَ : ابْنُ عَبَّاسٍ : أَلَيْسَ قَدْ قَالَ : اللَّهُ فِي الظِّهَارِ : ﴿إِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا﴾ ثُمَّ قَالَ فِيهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ مَا سَمِعْتَ.

(۱۲۶۵۴) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس کے پاس تھا ایک عورت آئی اور عرض کیا میں نے نذر مانی ہے کہ میں اپنے بیٹے کو ذبح کروں گی، حضرت ابن عباس نے اس سے فرمایا اپنے بیٹے کو ذبح مت کر اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردے، حضرت ابن عباس کے پاس ایک شخص موجود تھا اس نے کہا، معصیت والی نذر کا تو پورا کرنا نہیں ہے، (اور اس پر کفارہ بھی نہیں ہوتا) حضرت ابن عباس نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے مسئلہ ظہار میں نہیں فرمایا: ﴿وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ

الْقَوْلِ وَزُورًا﴾ پھر فرمایا اس میں وہ کفارہ ہے جو تو نے سنا ہے۔

(۱۲۶۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ ابْنَهُ ، قَالَ : يُهْدِي دِيَتَهُ.

(۱۲۶۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص نذر مانے کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا تو وہ اس کی دیت ھدیہ کرے گا۔

(۱۲۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : هُوَ يَنْحَرُ ولده ، قَالَ يُحِجُّهُ.

(۱۲۶۵۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا تو وہ اپنے بیٹے کو حج کروائے۔

(۱۲۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : هُوَ يَنْحَرُهُ فَبَدَنَةٌ.

(۱۲۶۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۲۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ عِكْرِمَةَ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ ابْنَهُ ، قَالَ : يَذْبَحُ كَبْشًا فَيَتَصَدَّقُ بِلَحْمِهِ ، ثُمَّ قَالَ : لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي إِبْرَاهِيمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

(۱۲۶۵۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ دنبہ ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کردے، پھر فرمایا: تحقیق تمہارے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ میں بہترین نمونہ ہے۔

(۱۲۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ ابْنَهُ ، قَالَ : يُحِجُّهُ وَيَنْحَرُ بَدَنَةً.

(۱۲۶۵۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا تو فرمایا وہ اونٹ ذبح کرے گا۔

(۱۲۶۶۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : هُوَ يَنْحَرُ ابْنَهُ ، قَالَ : يُهْدِي دِيَتَهُ ، أَوْ كَبْشًا.

(۱۲۶۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ اس نے نذر مانی ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا، فرمایا وہ اس کی دیت ادا کرے یا دنبہ ذبح کرے۔

(۷۰) الرَّجُلُ يَقُولُ لِلرَّجُلِ أَنَا أُهْدِيك

اگر کوئی شخص دوسرے شخص سے کہے، میں تجھے اپنا بیٹا ھدیہ دے دوں گا

(۱۲۶۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي غِفَارٍ الْمُثَنَّى بن سعيد ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ لِرَجُلٍ هُوَ يُهْدِيك إِنْ لَمْ يَسُرِ أَهْلَك ، قَالَ : يُهْدِي كَبْشًا.

(۱۲۶۶۱) حضرت ابو غفار المثنی بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص

دوسرے شخص سے کہتا ہے وہ تجھے بیٹا ھدیہ دوں گا اگر تیرے گھر والے رات کو نہ آئے؟ فرمایا وہ دنبہ ھدیہ کرے۔

(١٢٦٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : هُوَ يُهْدِي ابْنَهُ ، فَكَبْشٌ.

(۱۲۶۶۲) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ جب کوئی کہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ھدیہ میں دے گا تو اس کی جگہ دنبہ دے گا۔

(١٢٦٦٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ قَالَ : هُوَ يُهْدِي ابْنَهُ فَكَبْشٌ.

(۱۲۶۶۳) حضرت ابراہیم ریشید سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(١٢٦٦٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : هُوَ يُهْدِيهِ حَافِيًا رَاجِلاً ، قَالَ : يُحِجُّهُ ، وَيَمْشِي هُوَ حَافِيًا ، وَلاَ يَرْكَبُ وَلَكِنْ يَحْمِلُ الَّذِي حَلَفَ عَلَيْهِ.

(۱۲۶۶۴) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ جب وہ کہے کہ وہ اس کو برہنہ اور پیدل ھدیہ کرے گا تو وہ حج کروائے گا وہ ننگے پاؤں اور پیدل چلے گا اور سواری پر سوار نہ ہوگا لیکن جس پر قسم کھائی ہے وہ سوار ہوگا۔

(١٢٦٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِلرَّجُلِ أَنَا أُهْدِيك ، وَقَالَ وَكِيعٌ : قَالَ لاِبْنِهِ ، قَالَ : يُهْدِي دِيَتَهُ.

(۱۲۶۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو کہے میں تجھے بیٹا ھدیہ دوں گا، اور حضرت وکیع ریشید فرماتے ہیں کہ جب اپنے بیٹے سے کہے تو وہ دیت ھدیہ کرے گا۔

(١٢٦٦٦) عَبْدُ الرَّحْمَنِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُحِجُّهُ.

(۱۲۶۶۶) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ حج کروائے گا۔

(١٢٦٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَيْهِ أَنْ يُحِجَّهُ.

(۱۲۶۶۷) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ اس پر لازم ہے کہ وہ اس کو حج کروائے۔

(١٢٦٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَاضِرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ، قَالاَ : يُهْدِي جَزُورًا.

(۱۲۶۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اونٹ ھدیہ کرے گا۔

(١٢٦٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : يُهْدِي كَبْشًا.

(۱۲۶۶۹) حضرت مسروق ریشید فرماتے ہیں کہ وہ دنبہ ھدیہ کرے گا۔

(٧١) فِي مُظَاهِرٍ يَتَهَاوَنُ بِالْكَفَّارَةِ

اگر ظہار کرنے والا کفارہ ادا کرنے میں سستی کرے

(١٢٦٧٠) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ ، وَابْنَ سِيرِينَ ، عَنْ رَجُلٍ ظَاهَرَ مِنَ امْرَأَتِهِ ،

وَلَمْ يُكَفِّرْ وَتَهَاوَنَ بِذَلِكَ ، قَالاَ : تَسْتَعْدِي عَلَيْهِ.

(۱۲۶۷۰) حضرت سفیان بن حسین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص اپنی بیوی سے ظہار کرتا ہے اور کفارہ ادا نہیں کرتا اور اس میں سستی کرتا ہے؟ دونوں حضرات نے فرمایا: وہ عورت اس کے خلاف دعویٰ کرے گی۔

(۱۲۶۷۱) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الْمُظَاهِرُ : لاَ حَاجَةَ لِي بِهَا لَمْ يُتْرَكْ حَتَّى يُطَلِّقَ ، أَوْ يُكَفِّرَ.

(۱۲۶۷۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب ظہار کرنے والا کہے مجھے اس کی کوئی حاجت اور ضرورت نہیں ہے، تو اس کو نہیں چھوڑا جائے گا جب تک کہ وہ طلاق نہ دیدے یا کفارہ نہ ادا کردے۔

(۷۲) فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي خَمْسِينَ مَسْجِدًا

اگر کوئی عورت نذر مانے کہ وہ پچاس مسجدوں میں نماز ادا کرے گی

(۱۲۶۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَى نَفْسِهَا أَوْ نَذَرَتْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي خَمْسِينَ مَسْجِدًا وَأَنْ تَصَدَّقَ مِنْ خَمْسِينَ بَيْتًا وَأَنْ تَصَدَّقَ بِهِ ، فَأَمَرَهَا أَنْ لاَ تَصَدَّقَ فَإِنَّهَا مَعْصِيَةٌ تُكَفِّرُ يَمِينَهَا وَتُصَلِّي فِي خَمْسِينَ مَسْجِدًا لأَنَّ الصَّلاَةَ مِنْ طَاعَةِ اللهِ.

(۱۲۶۷۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ وہ پچاس مسجدوں میں نماز ادا کرے گی اور پچاس گھروں سے صدقہ جمع کر کے پھر اس کو صدقہ کرے گی، اس کو حکم دیا کہ وہ صدقہ جمع نہ کرے کیونکہ یہ معصیت ہے اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور پچاس مسجدوں میں نماز ادا کرے کیونکہ نماز طاعات میں سے ہے۔

(۱۲۶۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ عَلَيْهَا أَنْ تُصَلِّيَ ي كُلِّ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ ، قَالَ : تُصَلِّي بِعَدَدِ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فِي مَقَامٍ وَاحِدٍ.

(۱۲۶۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ کوئی عورت نذر مانے کہ بصرہ کی مسجد کے ہر ستون پر نماز ادا کرے گی، تو وہ ایک ہی جگہ کھڑی ہو کر مسجد کے ستونوں کے بقدر نماز ادا کرے۔

(۱۲۶۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، عَنْ مُرَّةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي أَنْ أُصَلِّيَ عِنْدَ كُلِّ أُسْطُوَانَةٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَرَجُلٌ يَرْمُقُنِي لاَ أَشْعُرُ بِهِ ، فَلَمَّا جَلَسْتُ نَظَرْتُ فَإِذَا عَبْدُ اللهِ جَالِسًا ، فَأَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ ، فَإِذَا الرَّجُلُ الَّذِي يَرْمُقُنِي عِنْدَهُ ، قَالَ : وَلاَ يَشْعُرُ بِمَكَانِي قَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، إِنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَجَعَلَ يُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ أُسْطُوَانَةٍ رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ : لَوْ عَلِمَ ، أَنَّ

اللَّہَ عِنْدَ الأُسْطُوَانَۃِ لَمْ یَتَحَوَّلْ حَتَّی یَقْضِیَ صَلاَتَہُ ، قَالَ : فَتَرَکْتُ بَقِیَّۃَ مَا أَرَدْتُ أَنْ أُصَلِّیَ.

(۱۲۶۷۴) حضرت مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور میں اپنے دل میں کہہ رہا تھا کہ میں ہر ستون کے پاس دو رکعتیں ادا کروں گا ایک شخص مجھے ترچھی نگاہ سے گھور رہا تھا میں اس کو نہیں جانتا تھا، جب میں بیٹھا تو میں نے دیکھا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تشریف فرما ہیں، میں ان کے پاس آکر بیٹھ گیا، تو وہ شخص مجھے دیکھ رہا تھا وہ ان کے پاس تھا اور وہ میری جگہ کو نہیں جانتا تھا، اس نے کہا اے ابو عبدالرحمن! ایک مسجد میں داخل ہوتا اور کہتا ہے کہ میں ہر ستون کے پاس دو دو رکعتیں ادا کروں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر وہ جان لے کہ اللہ تعالی پہلے ہی ستون کے پاس ہیں تو وہاں سے نہیں پھرے گا یہاں تک کہ اپنی نماز مکمل کرے گا، حضرت مرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے جو پڑھنے کا ارادہ کیا تھا وہ ترک کر دیا۔

(۷۳) مَنْ رَخَّصَ فِی عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا

بعض حضرات نے ولد الزنی آزاد کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۲۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّہُ أَعْتَقَ وَلَدَ الزِّنَا وَأُمَّہُ.

(۱۲۶۷۵) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ولد الزنی اور اس کی ماں کو آزاد کیا۔

(۱۲۶۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ ، عن عُبَیْدُ اللہِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّہُ أَعْتَقَ وَلَدَ زِنًا وَأُمَّہُ.

(۱۲۶۷۶) حضرت نافع رحمہ اللہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۲۶۷۷) أَبُو أُسَامَۃَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : کَانَ لاَ یَرَی بِعِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا بَأْسًا.

(۱۲۶۷۷) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رحمہ اللہ ولد الزنی آزاد کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۲۶۷۸) وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِیہِ فِی عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا ، قَالَ لَہُ : مَا احْتَسَبَ.

(۱۲۶۷۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ولد الزنی کو آزاد کرنے کے متعلق فرمایا کہ اس کو آزاد کرنے میں کچھ حرج نہیں۔

(۱۲۶۷۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنْ عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا أَعْتِقُہُ ؟ قَالَ : نَعَمْ عِتْقُہُ حَسَنٌ.

(۱۲۶۷۹) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ولد الزنی آزاد کیا جا سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں، اس کا آزاد کرنا اچھا ہے۔

(۱۲۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی حَرِیزٍ ، عَنْ مَرْیَمَ بِنْتِ أَبِی یَزِیدَ ، عَنْ أُمِّ نُجَیْدٍ ، أَنَّہَا سَأَلَتْ أَبَا أُمَامَۃَ ، عَنْ وَلَدِ الزِّنَا تُعْتِقُہُ ، قَالَ : ہُوَ کَالدِّرْہَمِ الزَّائِفِ ، تَصَدَّقِی بِہِ.

(۱۲۶۸۰) حضرت ام نجید رحمہا اللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے ولد الزنی آزاد کرنے سے متعلق دریافت کیا؟

آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ کھوٹے دراھم کی طرح ہے اس کے ساتھ صدقہ ادا کرو۔

(۱۲٦٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ الشَّامِيِّ ، عَنْ عُمَر بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنَّ لِي غُلَامَيْنِ ، أَحَدُهُمَا رَشْدَةٌ وَالآخَرُ غِيَّةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْتِقَ أَحَدَهُمَا ، فَأَيُّهُمَا تَرَى أَنْ أُعْتِقَ ؟ قَالَ : انظر أَكْثَرَهُمَا ثَمَنًا فوجدوا ولد وَلَدَ الزِّنَا أكثرهما ثمنا فأمرهم به.

(۱۲٦٨١) حضرت عمر بن عبد الرحمن بن سعد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ میرے پاس دو غلام ہیں، ایک صحیح النسب ہے اور دوسرا ولد الزنی، اور میں ایک غلام آزاد کرنا چاہتا ہوں، آپ رضی اللہ عنہ کے خیال میں کونسا آزاد کروں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دیکھو جو قیمتی ہو اس کو آزاد کرو، انہوں نے پایا کہ ولد الزنی زیادہ قیمتی ہے، پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو اس کے آزاد کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۲٦٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَعْتِقْ أَكْثَرَهُمَا ثَمَنًا.

(۱۲٦٨٢) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو دونوں میں زیادہ قیمتی ہو اس کو آزاد کر۔

(۱۲٦٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا سُئِلَتْ ، عَنْ وَلَدِ الزِّنَا ، فَقَالَتْ ، لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةِ أَبَوَيْهِ شَيْءٌ ، ﴿لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾.

(۱۲٦٨٣) حضرت ھشام رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ولد الزنی کو آزاد کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس کے والدین کا گناہ اس پر نہیں ہے پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾.

(۱۲٦٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِيسَى الْخَيَّاطُ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : وَلَدُ الزِّنَا خَيْرُ الثَّلَاثَةِ ، إِنَّمَا هذا شَيْءٌ قَالَهُ كَعْبٌ هُوَ شَرُّ الثَّلَاثَةِ.

(۱۲٦٨٤) حضرت عیسیٰ الخیاط رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ولد الزنی تین میں بہترین ہے، بیشک یہ وہ ہے جس کے بارے میں حضرت کعب رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ تین میں بدترین ہے۔

(٧٤) مَنْ كَرِهَ عِتْقَ وَلَدِ الزِّنَا

بعض حضرات نے ولد الزنی آزاد کرنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۲٦٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ ، قَالَ : لأَنْ أَحْمِلَ عَلَى نَعْلَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ زِنًا.

(۱۲٦٨٥) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دو جوتوں کے ساتھ اللہ کے راستے میں مدد کروں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ

میں ولد الزنی آزاد کروں۔

(۱۲۶۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ ، لأَنْ أَتَصَدَّقَ بِثَلاَثَةِ نَوَيَاتٍ ، أَوْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا.

(۱۲۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں تین گٹھلیاں صدقہ کروں یا ایک کوڑا اللہ کے راستہ میں دوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں ولد الزنی کو آزاد کروں۔

(۱۲۶۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ أَعْتَقَ الْعَبَّاسُ بَعْضَ رَقِيقِهِ فِي مَرَضِهِ ، فَرَدَّ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْهُمَا اثْنَيْنِ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُمَا أَوْلاَدُ زِنًا.

(۱۲۶۸۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض میں کچھ غلاموں کو آزاد کیا، پھر ان میں سے دو غلاموں کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے واپس کر دیا، لوگوں کا خیال تھا کہ وہ دونوں ولد الزنی ہیں۔

(۱۲۶۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ أَعْتَقَ رَقِيقَهُ فِي مَرَضِهِ ، فَرَدَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو مِنْهُمْ سِتَّةً كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُمَا أَوْلاَدُ الزِّنَا.

(۱۲۶۸۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے اپنے غلاموں کو مرض میں آزاد کیا، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے ان میں سے چھ غلاموں کو واپس کر دیا، وہ سمجھتے تھے کہ وہ اولاد الزنی میں سے ہیں۔

(۱۲۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَرِهَ عِتْقَ وَلَدِ الزِّنَا.

(۱۲۶۸۹) حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ولد الزنی آزاد کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۷۵) فِي عِتْقِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ

یہودی اور نصرانی غلام کا آزاد کرنا

(۱۲۶۹۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ أَسْقٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَمْلُوكًا لِعُمَرَ ، فَكَانَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ الإِسْلاَمَ وَيَقُولُ : ﴿لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ فَلَمَّا حُضِرَ أَعْتَقَهُ.

(۱۲۶۹۰) حضرت اسق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام تھا، انہوں نے اس پر اسلام پیش کیا اور فرمایا دین میں داخل ہونے میں سختی نہیں ہے، پھر جب وہ حاضر کیا گیا تو اس کو آزاد کر دیا۔

(۱۲۶۹۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّ عُمَرَ أَعْتَقَ يَهُودِيًّا ، أَوْ نَصْرَانِيًّا.

(۱۲۶۹۱) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودی یا نصرانی غلام آزاد کیا۔

(۱۲۶۹۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عَلِيًّا أَعْتَقَ نَصْرَانِيًّا ، أَوْ يَهُودِيًّا.

(۱۲۶۹۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہودی یا نصرانی غلام آزاد کیا۔

(۱۲۶۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ برد ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ نَصْرَانِيًّا كَانَ وَهَبَهُ لِبَعْضِ أَهْلِهِ ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ فِي مِيرَاثٍ فَأَعْتَقَهُ.

(۱۲۶۹۳) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا نصرانی غلام تھا آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے رشتہ داروں میں سے کسی کو ھبہ کر دیا تو وہ وراثت میں دوبارہ ان کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو آزاد کر دیا۔

(۱۲۶۹۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ نَصْرَانِيًّا.

(۱۲۶۹۴) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے نصرانی غلام آزاد کیا۔

(۱۲۶۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعْتَقَ النَّصْرَانِيُّ.

(۱۲۶۹۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نصرانی غلام آزاد کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۷۶) مَنْ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ الطَّعَامَ فَلاَ تَصُومَنَّ

جب تو کھانا پائے تو روزہ نہیں رکھے گا

(۱۲۶۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : إِنَّمَا الصَّوْمُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ عَلَى مَنْ لَمْ يَجِدْ.

(۱۲۶۹۶) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں روزہ اس کے لیے ہے جو نہ پائے۔

(۱۲۶۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ : إِذَا وَجَدْتَ فَلاَ تَصُمْ.

(۱۲۶۹۷) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تو پالے تو روزہ مت رکھ۔

(۷۷) مَنْ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ اعْتِكَافٌ

کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ اعتکاف باقی رہ گیا ہو

(۱۲۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ اعْتَكَفَتْ عَنْ أَخِيهَا بَعْدَ مَا مَاتَ.

(۱۲۶۹۸) حضرت عامر بن مصعب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بھائی کی وفات کے بعد اس کی جگہ اعتکاف کیا۔

(۱۲۶۹۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوس ، عَنِ امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا أَنْ تَعْتَكِفَ سَنَةً فِي الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ ، وَلَهَا أَرْبَعَةُ بَنُونَ كُلُّهُمْ يُحِبُّ أَنْ يَقْضِيَ عَنْهَا ، قَالَ طَاوُوس : اعْتَكِفُوا ، أَرْبَعَتُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ وَصُومُوا.

(۱۲۶۹۹) حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ ایک عورت فوت ہوگئی اور اس نے نذر مانی تھی کہ وہ مسجد حرام میں ایک سال اعتکاف کرے گی، اور اس کے چار بیٹے ہیں اور ہر بیٹا چاہتا ہے کہ وہ اس کی طرف سے قضا کرے؟ حضرت طاؤس رحمہ اللہ نے فرمایا: چاروں تین ماہ کا مسجد حرام میں اعتکاف کرو اور روزہ رکھو۔

(١٢٧٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ الله بن عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ ، فَمَاتَتْ وَلَمْ تَعْتَكِفْ ، فَقَالَ : ابْنُ عَبَّاسٍ : اعْتَكِفْ عَنْ أُمِّكَ.

(۱۲۷۰۰) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نذر مانی تھی کہ وہ دس دن اعتکاف کرے گی اور وہ فوت ہوگئی ہے اعتکاف نہیں کر سکی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اپنی والدہ کی طرف سے اعتکاف کر۔

(١٢٧٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُقْضَى ، عَنْ مَيِّتٍ اعْتِكَافٌ.

(۱۲۷۰۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کی طرف سے اعتکاف کی قضا نہیں کی جائے گی۔

(١٢٧٠٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ طَاوُوس يَقُولُ فِي النَّذْرِ عَلَى الْمَيِّتِ : يَقْضِيهِ وَرَثَتُهُ بَيْنَهُمْ : إِنْ كَانَ عَلَى رَجُلٍ صَوْمُ سَنَةٍ إِنْ شَاؤُوا صَامُوا كُلُّ إِنْسَانٍ ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ.

(۱۲۷۰۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ میت پر نذر کے متعلق فرماتے ہیں ان کے ورثاء کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا اور اگر کسی شخص کے ذمہ سال کے روزے ہوں تو اگر ورثاء چاہیں تو روزے رکھ لیں، ورثاء میں سے ہر کوئی تین مہینے رکھے گا۔

(٧٨) فِي الرَّجُلِ يُطْعِمُ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ الْمَسَاكِينَ

کوئی شخص قربانی کے گوشت میں سے مساکین کو کھلائے

(١٢٧٠٣) عن ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُطْعِمَ الرَّجُلُ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ الْمَسَاكِينَ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

(۱۲۷۰۳) حضرت حسن رحمہ اللہ ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص کفارہ یمین میں قربانی کا گوشت مساکین کو کھلائے۔

(٧٩) يَقُولُ هُوَ يُهْدِيهِ عَلَى أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ

کوئی کہے کہ وہ اپنی آنکھوں کی پلکیں ھدیہ کرے گا

(١٢٧٠٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ هُوَ يُهْدِيهِ عَلَى أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ ، قَالَ

:يُحِجُّهُ ، وَيَنْحَرُ بَدَنَةً.

(۱۲۷۰۴) حضرت ابراہیم رطیٹھیہ سے مروی ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص سے کہے وہ آنکھوں کی پلکیں ھدیہ کرے گا، تو وہ حج کرے یا ایک بدنہ (اونٹ یا گائے) ذبح کرے گا۔

(۸۰) حَلَفَتْ فَأَهْدَتْ مَا تَصْنَعُ خَادِمُهَا

عورت نے قسم کھائی کہ وہ تمام چیزیں ھدیہ کرے گی جواس کی خادمہ تیار کرے

(۱۲۷۰۵) جَرِيرٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ أَهْدَتْ كُلَّ شَيْءٍ تَأْكُلُهُ من شيء تصنعه خَادِمُهَا ، قَالَ :لَهَا مِنْهَا بد تبيعُهَا.

(۱۲۷۰۵) حضرت شعبی رطیٹھیہ سے سوال کیا گیا کہ ایک عورت نے قسم کھائی کہ وہ ایسی تمام چیزیں ھدیہ کردے گی جواس کی خادمہ تیار کرے تو کیا اس کی قسم کو توڑنے سے بچانے کا کوئی راستہ ہے؟ اس چیز کو بیچ دے۔

(۸۱) فِي الرَّجُلِ يُفْطِرُ أَيَّامًا مِنْ رَمَضَانَ

کوئی شخص رمضان کے چند دنوں میں روزہ نہ رکھے

(۱۲۷۰۶) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُفْطِرُ أَيَّامًا فِي رَمَضَانَ ، قَالَ :عَلَيْهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ كَفَّارَةٌ.

(۱۲۷۰۶) حضرت عطاء رطیٹھیہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص رمضان کے چند دن افطار کرے آپ رطیٹھیہ نے فرمایا اس پر ہر دن کے بدلہ کفارہ ہے۔

(۸۲) مَنْ يُفْطِرُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ

کوئی شخص رمضان کا کوئی روزہ توڑ دے

(۱۲۷۰۷) ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ :هَلَكْت ، فَقَالَ :وَمَا أَهْلَكَك ؟ قَالَ :وَقَعْت عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَعْتِقْ رَقَبَةً ، قَالَ :لاَ أَجِدُهَا ، فَقَالَ :صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ، قَالَ :لاَ أَقْوَى ، قَالَ : فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا ، قَالَ :لاَ أَجِدُ ، فَقَالَ :اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أُتِيَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ ، فَقَالَ لَهُ :النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهِ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ

لَأَبَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا ، قَالَ : فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ، ثُمَّ قَالَ : انْطَلِقْ فَأَطْعِمْهُ عِيَالَكَ.

(۱۲۷۰۷) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں ھلاک ہوگیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کس نے تجھے ہلاک کر دیا؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے شرعی ملاقات کر لی ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام آزاد کر، اس نے عرض کیا میں غلام نہیں پاتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مہینوں کے لگاتار روزے رکھ لے، اس نے عرض کیا میں اس کی طاقت نہیں رکھتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اس نے عرض کیا میں وہ بھی نہیں پاتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ جا، وہ بیٹھ گیا اسی دوران حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ کھجوریں آئیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اس کو لے جا اور جا کر صدقہ کر دے، اس نے عرض اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے مدینہ کی دونوں گھاٹیوں کے درمیان کوئی گھر ایسا نہیں جو ہم سے زیادہ ضرورت مند ہو، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر اتنا مسکرائے کہ آپ کے دانت مبارک ظاہر ہوگئے پھر فرمایا: یہ لے کر اپنے عیال کو کھلا دے۔

(۱۲۷۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحمر ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنِّي أَفْطَرْتُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَصَدَّقْ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۰۸) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے رمضان کا ایک روزہ افطار کر لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کر، اللہ تعالیٰ سے استغفار کر اور اس دن کی جگہ ایک روزہ کی قضا کر۔

(۱۲۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ ، عَنِ الْمُطَوِّسِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ. (ترمذی ۷۲۳۔ ابن ماجہ ۱۶۷۲)

(۱۲۷۰۹) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے رمضان کا ایک بھی روزہ بغیر عذر کے چھوڑ دیا وہ ساری زندگی بھی روزے رکھ لے اس کا بدلہ نہیں ہو سکتا (ثواب میں اس تک نہیں پہنچ سکتا)۔

(۱۲۷۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَشْكُرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مِنْ غَيْرِ سَفَرٍ ، وَلاَ مَرَضٍ لَمْ يَقْضِهِ أَبَدًا وَإِنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ.

(۱۲۷۱۰) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان کا روزہ بغیر مرض، بغیر عذر کے جان بوجھ کر افطار کرلے وہ اس کی قضا نہیں کر سکتا اگرچہ ساری زندگی بھی روزہ رکھ لے۔

(۱۲۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيِّ ، عَنْ عَرْفَجَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا لَمْ يَقْضِهِ أَبَدًا طُولَ الدَّهْرِ .

(۱۲۷۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان کا روزہ جان بوجھ کر نہ رکھے وہ چاہے ساری زندگی روزے رکھ لے اس کی قضا نہیں بن سکتی۔

(۱۲۷۱۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي الَّذِي يُفْطِرُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ متعمدا ، قَالاَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَيَتُوبُ إِلَيْهِ ، وَلاَ يَعُدْ وَيَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۱۲) حضرت ابو خالد رحمہ اللہ اور حضرت عامر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص جان بوجھ کر رمضان کا روزہ نہ رکھے تو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اللہ سے استغفار کرے اور توبہ کرے، اور دوبارہ ایسا نہ کرے اور اس کی جگہ ایک دن کی قضا کرے۔

(۱۲۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُفْطِرُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا ، قَالَ : عَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ .

(۱۲۷۱۳) حضرت ابن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص رمضان کا ایک روزہ جان بوجھ کر چھوڑ دے اس پر اس کی قضا میں ایک مہینے کے روزے ہیں۔

(۱۲۷۱۴) وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَيْهِ صِيَامُ ثَلاَثَةِ آلاَفِ يَوْمٍ.

(۱۲۷۱۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس پر تین ہزار دنوں کے روزے ہیں (بطور قضا)۔

(۱۲۷۱۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، قَالَ : قَالَ عَاصِمٌ : سَأَلْت جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ أَبَا الشَّعْثَاءِ فَقُلْت : أَبَلَغَكَ فِي مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ ، مَاذَا عَلَيْهِ ؟ قَالَ : لاَ وَلَكِنْ لِيَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ وَيَصْنَعُ مِنْ ذَلِكَ مَعْرُوفًا.

(۱۲۷۱۵) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ابو الشعثاء رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ کیا آپ تک کوئی بات پہنچی ہے اس شخص کے متعلق جو رمضان کا ایک روزہ افطار کرلے تو وہ کیا کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں، لیکن اس کی جگہ ایک دن کی قضا کرلے اور اس کے ساتھ نیکی بھی کرے۔

(۱۲۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَتُوبُ وَيَسْتَغْفِرُ وَيَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۱۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ توبہ استغفار کرے اور اس کی جگہ ایک دن کی قضا کرے۔

(۱۲۷۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي رَجُلٍ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا ، قَالَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ ذَلِكَ وَيَتُوبُ إِلَيْهِ وَيَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۱۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو رمضان کا روزہ جان بوجھ کر افطار کرلے، فرمایا اس استغفار کرے توبہ کرے اور اس کے بدلے ایک روزے کی قضا کرے۔

(۱۲۷۱۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ یَعْلَی بْنِ حَکِیمٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : رَجُلٌ أَفْطَرَ یَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مَا کَفَّارَتُهُ ؟ قَالَ : مَا أَدْرِی مَا کَفَّارَتُهُ ، ذَنْبٌ أَصَابَهُ ، یَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَیَقْضِی یَوْمًا مَکَانَهُ.

(۱۲۷۱۸) حضرت یعلی بن حکیم رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رطیٹیلہ سے دریافت کیا کہ کوئی شخص رمضان کا روزہ جان بوجھ کر افطار کرلے اس پر کیا کفارہ ہے؟ آپ رطیٹیلہ نے فرمایا مجھے نہیں معلوم کیا کفارہ ہے؟ اس کو گناہ ملا ہے، استغفار کرے اور اس کی جگہ ایک دن کی قضا کرے۔

(۱۲۷۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : یَقْضِی یَوْمًا مَکَانَهُ وَیَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۱۲۷۱۹) حضرت ابراہیم رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ استغفار کرے اور اس کے بدلے ایک دن کی قضا کرے۔

(۱۲۷۲۰) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَیْرِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَیْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَذَکَرَ أَنَّهُ احْتَرَقَ ، فَسَأَلَهُ عَنْ أَمْرِهِ ، فَذَکَرَ أَنَّهُ وَقَعَ عَلَی امْرَأَتِهِ فِی رَمَضَانَ ، فَأُتِیَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِکْتَلٍ یُدْعَی الْعَرَقَ فِیهِ تَمْرٌ ، فَقَالَ : أَیْنَ الْمُحْتَرِقُ ؟ فَقَامَ الرَّجُلُ ، فَقَالَ : تَصَدَّقْ بِهَذَا.

(۱۲۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے ذکر کیا کہ وہ جل گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق دریافت کیا تو اس نے ذکر کیا کہ اس رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کرلیا ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ٹوکری لائی گئی جسے عَرَق کہتے ہیں اس میں کچھ کھجوریں تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: جلا ہوا شخص کہاں ہے؟ ایک شخص کھڑا ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو صدقہ کردو۔

(۸۳) یَقُولُ عَلَیَّ الْهَدْیُ

کوئی شخص کہے کہ میرے اوپر ھدی بھیجنا ہے

(۱۲۷۲۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سَلاَّمِ بْنِ مِسْکِینٍ ، أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ زَیْدٍ وَالْحَسَنَ ، عَنِ امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَیْهَا هَدْیًا ، فَقَالَ جَابِرُ بْنُ زَیْدٍ : إِنْ کَانَتْ مُوسِرَةً فَبَقَرَةٌ ، وَإِنْ کَانَتْ مُعْسِرَةً فَشَاةٌ ، وَقَالَ الْحَسَنُ : کَفَّارَةُ یَمِینٍ تَصُومُ ثَلاَثَةَ أَیَّامٍ.

(۱۲۷۲۱) حضرت سلام بن مسکین رطیٹیلہ سے مروی ہے کہ حضرت جابر بن زید رطیٹیلہ اور حضرت حسن رطیٹیلہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے قسم اٹھائی ہے کہ میرے ذمہ ھدی بھیجنا ہے؟ حضرت جابر بن زید رطیٹیلہ نے فرمایا: اگر وہ مالدار ہے تو گائے بھیجے اور اگر وہ غریب ہے تو بکری بھیجے، اور حضرت حسن رطیٹیلہ نے فرمایا: قسم کا کفارہ ہے، تین دن کے روزے رکھے۔

(۱۲۷۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ: فِي الرَّجُلِ يَقُولُ عَلَيَّ هَدْيٌ، أَوْ عَلَيَّ نَذْرٌ، قَالَ يَمِينٌ.

(۱۲۷۲۲) حضرت حسن ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کہے میرے ذمہ ھدی ہے یا مجھ پر نذر ہے تو یہ قسم ہے۔

(۱۲۷۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالبدن وَالْهَدْيِ، قَالَ: مِنْ خطوَاتِ الشَّيطَانِ.

(۱۲۷۲۳) حضرت عکرمہ ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اونٹ یا ھدی کی قسم کھائے تو یہ شیطان کے راستوں میں سے ایک راستہ ہے۔

(۱۲۷۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ قَالَ عَلَيَّ هَدْيٌ، قَالَ: لاَ أَقَلَّ مِنْ شَاةٍ.

(۱۲۷۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کوئی شخص یوں کہے مجھ پر ھدی ہے تو بکری سے کم نہ بھیجے۔

(۱۲۷۲۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ، قَالاَ، إِذَا قَالَ: عَلَيَّ هَدْيٌ، وَلَمْ يُسَمِّ شَيْئًا فَالاَ: يَمِينٌ.

(۱۲۷۲۵) حضرت حکم ویلیٹیلا اور حضرت حماد ویلیٹیلا فرماتے ہیں جب کوئی شخص کہے مجھ پر ھدی بھیجنا اور کسی چیز کا نام نہ لے تو یہ قسم ہے۔

(۱۲۷۲٦) حَدَّثَنَا عَبد الوهاب، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ: إِذَا قَالَ عَلَيَّ هَدْيٌ، وَلَمْ يُسَمِّ فَلْيُهْدِ مَا شَاءَ وَلَوْ كُبَّةً مِنْ غَزْلٍ.

(۱۲۷۲۶) حضرت ضحاک ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے کہ مجھ پر ھدی بھیجنا لازم ہے اور اس کا نام نہ لے تو جو چاہے مرضی ھدی بھیج دے اگرچہ ہرن کا بچہ ہی بھیج دے۔

(٨٤) فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ فِي مَسْجِدٍ فَمُنِعَتْ

کوئی نذر مانے کہ وہ مسجد میں اعتکاف بیٹھے گی پھر اس کو روک دیا جائے

(۱۲۷۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: أَتَتِ امْرَأَةٌ شُرَيْحًا، فَقَالَتْ: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ، وَإِنَّ السُّلْطَانَ منعَني، قَالَ: فَكَفِّرِي عَنْ يَمِينِك.

(۱۲۷۲۷) حضرت قتادہ ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضرت شریح ویلیٹیلا کے پاس آئی اور عرض کیا میں نے نذر مانی تھی کہ مسجد میں اعتکاف بیٹھوں گی، لیکن بادشاہ نے مجھے روک دیا، آپ ویلیٹیلا نے فرمایا: اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲۷۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَعْتَكِفَ شَهْرًا فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، فَطلب إليها أمر لاَ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَظْهَرَ، قَالَ: تَعْتَكِفُ فِي

مَسْجِدٍ تأمن بِهِ.

(۱۲۷۲۸) حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے قسم کھائی ہے کہ وہ جامع مسجد میں ایک مہینہ اعتکاف بیٹھے گی، پھر اس سے ایسی چیز طلب کی گئی کہ وہ اب نکلنے کی طاقت نہیں رکھتی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب اس سے مامون ہو جائے تو اعتکاف بیٹھ جائے۔

(۸۵) فِي الرَّجُلِ يُسْتَحْلَفُ فَيَنْوِي بِالشَّيْءِ

کسی شخص سے قسم اٹھوائی جائے اور وہ اس میں کسی چیز کی نیت کر لے

(۱۲۷۲۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، فِي الرَّجُلِ يُسْتَحْلَفُ بِالطَّلاَقِ فَيَحْلِفُ ، قَالَ : الْيَمِينُ عَلَى مَا اسْتَحْلَفَهُ الذي يَسْتَحْلِفه ، وَلَيْسَ نِيَّةُ الْحَالِفِ بِشَيْءٍ.

(۱۲۷۲۹) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص کو طلاق کی قسم دی جائے اور وہ قسم اٹھا لے تو قسم اس پر ہو گی جس پر قسم اٹھوانے والے نے اس سے اٹھوائی ہے، اس میں قسم اٹھانے والے کی نیت کا اعتبار نہیں ہے۔

(۱۲۷۳۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَنْ حَلَفَ لِرَجُلٍ عَلَى يَمِينٍ يَرَى انها لَيْسَتْ بِيَمِينٍ فَهِيَ يَمِينٌ عَاقِدَةٌ.

(۱۲۷۳۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی سے قسم اٹھوائے یہ سمجھتے ہوئے کہ وہ قسم کے ساتھ نہیں ہے تو یہ یمین منعقدہ ہے۔

(۱۲۷۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ.

(۱۲۷۳۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قسم میں قسم اٹھوانے والے کی نیت کا اعتبار ہے۔

(۱۲۷۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ. (مسلم ۲۲۔ ابوداؤد ۳۲۵۰)

(۱۲۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم میں قسم اٹھوانے والی کی نیت کا اعتبار ہے۔

(۱۲۷۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنِ ابْنِ فَغْوَاءٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ ، يَمِينُكَ عَلَى مَا صَدَّقَكَ صَاحِبُكَ.

(۱۲۷۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تیری قسم اس پر محمول ہے جس پر تیرے ساتھی نے تجھے سچا ٹھہرایا ہے۔

(۱۲۷۳٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ مَظْلُومًا فَلَهُ أَنْ يُوَرِّكَ بِيَمِينٍ ، فَإِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يُوَرِّكَ.

(۱۳۱۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر تو مظلوم ہے تو توریہ کر لے (اس کی نیت کے علاوہ کوئی اور نیت کر لے) اور اگر تو ظالم ہے تو تیرے لئے توریہ کرنا جائز نہیں۔

(۸۶) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لَمْ أَحْلِفْ

جب کوئی شخص کہے میں قسم نہیں کھاؤں گا

(۱۲۷۳۵) حدَّثَنَا حفصٌ ، عَنْ أشعثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا قَالَ : لَمْ أَحْلِفْ ، قَالَ : يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا.

(۱۲۷۳۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں قسم نہیں کھاؤں گا تو قسم ہے اس کا کفارہ ادا کرے۔

(۸۷) الرَّجُلُ يَحْلِفُ أَنْ لاَ يَفْعَلَ فَيُكْرَهُ

کوئی شخص کہے کہ میں یہ کام نہیں کروں گا پھر اس کو مجبور کیا جائے

(۱۲۷۳۶) حدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : كَانَ إبْرَاهِيمُ فِي أَصْحَابِ الْمُلاَءِ ، فَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ إلَى الْكَعْبَةِ إنْ دَخَلَ عَلَى ابنه فاحْتَمَلَهُ أَصْحَابُهُ فَأَدْخَلُوهُ ، فَقَالَ إبْرَاهِيمُ بِيَدِهِ احْتَمَلُوهُ فَأَدْخَلُوهُ ، لِيَمْشِ.

(۱۲۷۳۶) حضرت اسماعیل بن خالد ؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابراہیم ؒ سے دریافت کیا ایک شخص نے قسم اٹھائی کہ اگر وہ اپنے بیٹے کے پاس گیا اس پر چل کر کعبہ جانا ہے، پھر اس کو اس کے دوستوں نے اٹھا کر بیٹے کے پاس داخل کر دیا، حضرت ابراہیم ؒ اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا: اس کو اٹھا کر اس کو داخل کر دیا؟ اس کو چاہئے کہ کعبہ کی طرف پیدل چل کر جائے۔

(۸۸) مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس پر نذر ہو

(۱۲۷۳۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ ، فَقَالَ : اقْضِهِ عَنْهَا.

(۱۲۷۳۷) حضرت سعد بن عبادہ ؓ نے حضور اقدس ﷺ سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ پر نذر تھی جو وہ پوری کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گئیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کی طرف سے پورا کر لے۔

(۱۲۷۳۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللَّهُ عَنْهما سُئِلَ عَنْ

رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ ، فَقَالَ :يُصَامُ عَنْهُ النَّذْرُ.

(۱۲۷۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص فوت ہو گیا اور اس پر نذر تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی طرف سے نذر کا روزہ رکھا جائے گا۔

(۱۲۷۳۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ مَرَّةً ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :إِذَا مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ قَضَى عَنْهُ وَلِيُّهُ.

(۱۲۷۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس پر نذر ہو تو اس کا ولی اس کو پورا کرے گا۔

(۱۲۷۴۰) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرُ صَوْمٍ، قَالَ :يُطْعَمُ عَنْهُ.

(۱۲۷۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص فوت ہو گیا اور اس پر روزے کی نذر تھی، فرماتے ہیں اس کی طرف سے کھانا کھلایا جائے گا۔

(۱۲۷۴۱) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ ، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَصُومَ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُقْضَى عَنْهُ الصَّوْمُ صَوْمًا.

(۱۲۷۴۱) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے روزے کی نذر مانی اور روزہ رکھنے سے پہلے ہی مر گیا تو فرماتے ہیں پسندیدہ یہ ہے کہ اس کی طرف سے روزہ کی قضاء روزے سے کرے۔

(۱۲۷۴۲) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ طَاوُوس فِي النَّذْرِ عَلَى الْمَيِّتِ ، قَالَ :يَقْضِيهِ وَرَثَتُهُ بَيْنَهُمْ ، إِنْ كَانَ عَلَى رَجُلٍ صَوْمُ سَنَةٍ ، إِنْ شَاءَ صَامَ كُلُّ إِنْسَانٍ منهم ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ.

(۱۲۷۴۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ میت پر نذر کے متعلق فرماتے ہیں ان کے ورثاء کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا اور اگر کسی شخص کے ذمہ سال کے روزے ہوں تو اگر ورثاء چاہیں تو روزے رکھ لیں، ورثاء میں سے ہر کوئی تین مہینے رکھے گا۔

(۱۲۷۴۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللَّهُ عَنْهُما ، عَنْ سِنَانِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ ، أَنَّهُ حَدَّثَتْهُ عَمَّتُهُ ، أَنَّهَا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، تُوُفِّيَتْ أُمِّي وَعَلَيْهَا مَشْيٌ إِلَى الْكَعْبَةِ نَذْرٌ ، فَقَالَ :هَلْ تَسْتَطِيعِينَ أَنْ تَمْشِيَ عَنْهَا ؟ فَقَالَتْ : نَعَمْ ، فَقَالَ :فَامْشِ عَنْ أُمِّكَ ، فَقَالَتْ :أَيُجْزِءُ ذَلِكَ عَنْهَا ؟ فَقَالَ :نعم ، أَرَأَيْت لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ فَقَضَيْته ، هَلْ كَانَ يُقْبَلُ مِنك؟ قَالَتْ :نَعَمْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اللَّهُ أَحَقُّ بِذَلِكَ. (بخاری ۲۳۳۶)

(۱۲۷۴۳) حضرت سنان بن عبداللہ الجہنی رضی اللہ عنہ اپنی چچی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میری والدہ فوت ہو گئیں ہیں ان کے ذمہ کعبہ پیدل جانے کی نذر تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: کیا تم طاقت رکھتی ہو کہ ان کی جگہ چل کر جاؤ؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اپنی والدہ کی

طرف سے چل کر جاؤ، میں نے عرض کیا کیا یہ ان کی طرف سے کفایت کر جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر ان پر قرض ہوتا جو تو ادا کرتی تو کیا وہ قرضہ تجھ سے قبول (وصول) کیا جاتا؟ میں نے کہا جی ہاں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے زیادہ حقدار ہیں۔

(۱۲۷۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بن عَطاء ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَتْهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إنه كَانَ عَلَى أُمِّي صَوْمُ شَهْرَيْنِ ، أَفَيَجْزِي عَنْهَا أَنْ نَصُومَ عنها؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۲۷۴۴) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور اقدس ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک عورت آئی اور عرض کیا: میری والدہ پر دو مہینے کے روزے تھے، کیا یہ کافی ہو جائے گا کہ میں اس کی طرف سے روزے رکھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۸۹) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى مَالِ الرَّجُلِ
کوئی شخص کسی شخص کے مال پر قسم اٹھائے

(۱۲۷۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : الْيَمِينُ الَّتِي لاَ تُكَفَّرُ : الرَّجُلُ يَحْلِفُ لِلرَّجُلِ عَلَى مَالِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فَيَقْتَطِعُهُ ظَالِمًا وَهُوَ فِيهِ كَاذِبٌ.

(۱۲۷۴۵) حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ قسم جس پر کفارہ نہیں ہے، کوئی شخص قسم اٹھائے کسی شخص کے لیے کسی مسلمان شخص کے مال پر، پس اس سے ظلم کرتے ہوئے الگ کر لیا جائے حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہو۔

(۱۲۷۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُحَمَّدٍ ، وَالْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ : ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ ، قَالُوا : هُوَ الرَّجُلُ يَقْتَطِعُ مَالَ الرَّجُلِ بِيَمِينِهِ.

(۱۲۷۴۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ، حضرت محمد رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا﴾ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جو کسی کا مال قسم کھا کر اس سے الگ کر دے۔

(۹۰) فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ مَتَى هِيَ ؟

(۱۲۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالُوا : إذا ظَاهَرَ مِنْهَا ظِهَارًا ، وَلَمْ يَدْخُلْ فِيهِ ؛ إِنْ غَشِيَتْكِ ، فَلاَ حَدَّ فِي ذَلِكَ وَلاَ وَقْتَ ، إِذَا كَفَّرَ غَشِيَهَا.

(۱۲۷۴۷) حضرت سعید بن المسیب، حضرت معمر اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کسی عورت سے ظہار کرے اور اس میں ابھی داخل نہ ہوا گر میں تیرے پاس آیا اس میں کوئی حد اور وقت نہیں جب کفارہ ادا کردے تو اس کے پاس آ جائے۔

(۹۱) مَنْ لاَ يَمِينَ لَهُ عَلَى مَنْ حَلَفَ عَلَيْهِ

جس شخص کی محلوف علیہ پر قسم کا اعتبار نہیں کیا جائے گا

(۱۲۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ وَعِنْدَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ ، وَنَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلاَثَةٌ لاَ يَمِينَ فِيهِنَّ : لاَ يَمِينَ لِلْوَلَدِ عَلَى وَالِدِهِ ، وَلا لِلْمَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا ، وَلاَ لِلْعَبْدِ عَلَى سَيِّدِهِ.

(۱۲۷۴۸) حضرت نافع بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین لوگوں پر یمین نہیں ہے، اولاد کی قسم باپ پر، بیوی کی قسم شوہر پر اور غلام کی قسم آقا کے حق پر۔

(۹۲) الْمُظَاهِرُ مِنْ أَمَتِهِ أَيُعْتِقُهَا ؟

جو شخص باندی سے ظہار کرے تو کیا اس کو آزاد کرسکتا ہے؟

(۱۲۷۴۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا ، عَنْ رَجُلٍ ظَاهَرَ مِنْ أَمَتِهِ فَلَمْ يَجِدْ مَا يُعْتِقُ ، أَيُعْتِقُهَا ؟ قَالاَ : نَعَمْ.

(۱۲۷۴۹) حضرت خالد بن ابی عمران رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ اور حضرت سالم رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے اپنی باندی سے ظہار کیا اور اس کے پاس کوئی غلام وغیرہ نہیں ہے جس کو وہ آزاد کرے تو کیا وہ اسی باندی کو آزاد کرسکتا ہے؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۲۷۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي الظِّهَارِ مِنَ الأَمَةِ إِذَا لَمْ يَجِدْ مَا يُعْتِقُ ، وَلَمْ يَسْتَطِعَ الصَّوْمَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا جَعَلَ عِتْقَهَا مَهْرَهَا ، فَكَانَ عِتْقُهَا كَفَّارَةَ الظِّهَارِ ، وَكَانَتِ امْرَأَتَهُ.

(۱۲۷۵۰) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص باندی سے ظہار کرے اور آزاد کرنے کے لیے کوئی غلام وغیرہ نہ پائے اور روزہ رکھنے کی طاقت بھی نہ رکھے اور اسی سے باندی سے نکاح کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی آزادی کو اس کا مہر بنالے اور اس کو کفارہ ظہار میں آزاد کردے وہ اس کی بیوی ہوگئی۔

(۱۲۷۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُظَاهِرُ مِنْ أَمَتِهِ ، قَالَ : يُجْزِئه أَنْ يُعْتِقَهَا.

(۱۲۷۵۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جو شخص اپنی باندی سے ظہار کرلے اس کے لیے اجازت ہے کہ وہ اسی باندی کو آزاد

کر دے۔

(۱۲۷۵۲) حدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس ؛ فِي الرَّجُلِ يُظَاهِرُ مِنْ أُمِّ وَلَدِهِ ، وَلاَ يَجِدُ مَا يُكَفِّرُ ، قَالَ : يُعْتِقُهَا فَيَكُونُ عِتْقُهَا كَفَّارَةً لِيَمِينِهِ.

(۱۲۷۵۲) حضرت طاوس ریشیلیہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص اپنی ام ولد سے ظہار کرے اور کفارہ کرنے کے لیے کچھ نہ پائے تو اسی کو آزاد کردے اس کا آزاد کرنا اس کی قسم کا کفارہ بن جائے گا۔

(۹۳) فِي الرَّجُلِ يُحَرِّمُ فِي الْغَضَبِ

کوئی شخص غصہ میں کوئی چیز حرام کر دے

(۱۲۷۵۳) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَالْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُحَرِّمُ فِي الْغَضَبِ ، قَالَ : مِنْ نَزَعَاتِ الشَّيْطَانِ ، يُطْعِمُ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ ، وَإِنْ كَانَ فِي طَاعَةِ اللهِ فَلْيَفِ.

(۱۲۷۵۳) حضرت عطاء ریشیلیہ اور حسن ریشیلیہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص غصہ میں اپنے اوپر کوئی چیز حرام کر دے فرمایا یہ شیطان کے ورغلانے سے ہے دس مسکینوں کو کھانا کھلائے اور اگر وہ طاعات میں سے ہے تو اس کو پورا کرے۔

(۹٤) فِي الرَّجُلِ يَلْطِمُ خَادِمَهُ

کوئی شخص اپنے خادم کو طمانچہ مارے

(۱۲۷۵٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ ، ثُمَّ أَخَذَ مِنَ الأَرْضِ شَيْئًا ، فَقَالَ : مَا لِي مِنْ أَجْرِهِ مِثْلَ هَذَا ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ لَطَمَ خَادِمًا لَهُ فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ. (احمد ۲۵۔ مسلم ۱۲۷۹)

(۱۲۷۵۴) حضرت زاذان ریشیلیہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا غلام آزاد کیا اور پھر زمین سے کچھ اٹھایا اور فرمایا میرے لیے اس کے برابر بھی اجر نہیں ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے غلام کو طمانچہ مارے اس کا کفارہ اس کو آزاد کرنا ہے۔

(۱۲۷۵٥) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، قَالَ : عَجِلَ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَهُ ، فَقَالَ : سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ : أَعَجَزَ عَلَيْكَ إِلاَّ حُرُّ وَجْهِهَا ؟ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ بَنِي مُقَرِّنٍ مَا لَنَا خَادِمٌ إِلاَّ وَاحِدَةٌ لَطَمَهَا أَصْغَرُنَا ، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهَا. (ابوداؤد ۵۱۴۳۔ مسلم ۳۳)

(۱۲۷۵۵) حضرت ھلال بن یساف ریشیلیہ سے مروی ہے کہ ایک بوڑھے نے اپنے خادم کو طمانچہ ماردیا، حضرت سوید بن مقرن ریشیلیہ

نے فرمایا: تیرے پاس اب اسے آزاد کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں مجھے یاد ہے ہم اپنے باپ مقرن کے سات بچے تھے اور ہماری ایک خادمہ تھی جسے ہم میں سے سب سے چھوٹے نے تھپڑ مارا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اسے آزاد کردیں۔

(۹۵) فِي النَّهْيِ عَنِ الْحَلِفِ

قسم کھانے کی ممانعت

(۱۲۷۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ السُّلَمِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَلِفُ حِنْثٌ ، أَوْ نَدَمٌ. (بخاری ۱۹۳۰۔ ابن حبان ۴۳۵۶)

(۱۲۷۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم اٹھانے والا یا حانث ہوگا یا نادم ہوگا۔

(۱۲۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنَّ الْيَمِينَ مَأْثَمَةٌ ، أَوْ مَنْدَمَةٌ.

(۱۲۷۵۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بیشک قسم میں گناہ گار ہوتا ہے یا نادم ہوتا ہے۔

(۹۶) مَنْ قَالَ عَلَيَّ غَضَبُ اللهِ

کوئی شخص یوں کہے مجھ پر اللہ کا غضب ہو

(۱۲۷۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ عَلَيَّ غَضَبُ اللهِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ ، هُوَ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ.

(۱۲۷۵۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص یوں کہے مجھ پر اللہ کا غضب ہو اس پر کوئی کفارہ نہیں یہ اس سے زیادہ سخت ہے۔

(۹۷) مَنْ قَالَ قَطَعَ اللَّهُ ظَهْرِي

کوئی شخص کہے اللہ میری پیٹھ کاٹ دے

(۱۲۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : قَطَعَ اللَّهُ ظَهْرِي ، قَطَعَ اللَّهُ صُلْبِي، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۲۷۵۹) حضرت عامر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص یوں کہے اللہ میری کمر کاٹ دے یا پشت کاٹ دے اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۱۲۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : يُكَفِّرُ.

(۱۲۷۶۰) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : يُكَفِّرُ.

(۱۲۷۶۱) حضرت طاؤس ریشیلہ فرماتے ہیں وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۹۸) مَنْ غَشِيَ امْرَأَتَهُ فِي رَمَضَانَ وَأَكَلَ

کوئی شخص رمضان میں بیوی پر داخل ہو اور افطار کرلے

(۱۲۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْشَى امْرَأَتَهُ وَيَأْكُلُ فِي رَمَضَانَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ ، قَالَ : كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ يُحَرِّرُ مُحَرَّرًا.

(۱۲۷۶۲) حضرت حسن ریشیلہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص بیوی پر داخل ہو جائے اور رمضان کا ایک روزہ کھالے اس پر ایک کفارہ ہے وہ غلام آزاد کردے۔

(۹۹) اَلْمُظَاهِرُ إِذَا بَرَّ يُكَفِّرُ أَمْ لاَ

ظہار کرنے والا اگر بری ہو جائے تو کیا وہ کفارہ ادا کرے گا؟

(۱۲۷۶۳) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الْمُظَاهِرُ يُكَفِّرُ وَإِنْ بَرَّ.

(۱۲۷۶۳) حضرت طاؤس ریشیلہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ظہار کرنے والا کفارہ ادا کرے گا اگر چہ وہ بری ہو جائے۔

(۱۲۷۶٤) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا بَرَّ الْمُظَاهِرُ لَمْ يُكَفِّرْ ، وَقَالَ : الضَّحَّاكُ : وَبِهِ نَقُولُ.

(۱۲۷۶۴) حضرت عطاء ریشیلہ فرماتے ہیں جب ظہار کرنے والا بری ہو جائے تو وہ کفارہ نہیں ادا کرے گا، حضرت ضحاک ریشیلہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۰۰) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى الطَّعَامِ

کوئی شخص کھانے پر قسم کھالے

(۱۲۷٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عَنْبَسَةَ ، أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ امْرَأَةٍ حَلَفَتْ لاَ تَشْرَبُ مِنْ لَبَنِ عَنْزٍ لِزَوْجِهَا ، فَشَرِبَتْ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهَا شَيْءٌ ، لَيْسَ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ يَمِينٌ.

(۱۲۷۶۵) حضرت اسلم ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب ریشیلہ سے دریافت کیا کہ ایک عورت نے قسم کھائی ہے کہ وہ اپنے شوہر کی بکری کا دودھ نہیں پیئے گی پھر اس نے پی لیا؟ فرمایا اس پر کچھ نہیں ہے، کھانے پینے میں قسم نہیں ہوتی۔

(۱۲۷٦٦) حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ :

كَانَ رَجُلٌ لَهُ أَعْنُزٌ ، فَحَلَفَ أَنْ لَا يَشْرَبَ مِنْ أَلْبَانِهَا ، فَلَمَّا رَأَتِ امْرَأَتُهُ ذَلِكَ حَلَفَتْ أَنْ لَا تَشْرَبَ مِنْ أَلْبَانِهَا ، فَجَافُوا الأَعْنُزَ وَضَيَّعُوهُنَّ ، فَأَتَى عَبْدَ اللهِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ ، فَقَالَ : إِنَّمَا ذَا مِنَ الشَّيْطَانِ ارْجِعَا إِلَى أَحْسَنِ مَا كُنْتُمَا عَلَيْهِ وَاشْرَبَا.

(۱۲۷۶۶) حضرت طارق بن شہاب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کے پاس کچھ بکریاں تھیں اس نے قسم کھائی کہ ان کا دودھ نہیں پیئے گا، جب اس کی بیوی نے یہ دیکھا تو اس نے قسم کھائی کہ وہ انکا دودھ نہیں پیئے گی، پس بکریاں خشک اور برباد ہو گئیں، پھر وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ شیطان کی طرف سے ہے، تم دونوں لوٹو اس کی طرف سے جو تم دونوں کے لیے سب سے اچھا ہے اور پھر اس کا دودھ پیو۔

(۱۲۷۶۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ لِرَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ضَيْفٌ ، فَأَبْطَأَ عَنْ أَهْلِهِ ، فَقَالَ : عَشَّيْتُمْ ضيفي ، قَالُوا : لَا ، قَالَ : لَا وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُ اللَّيْلَةَ مِنْ عَشَائِكُمْ ، فَقَالَتِ امْرَأَتُهُ : إِذًا وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ ، قَالَ : فَقَالَ الضَّيْفُ : وَانا وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ أَيْضًا ، قَالَ : فَقَالَ : يَبِيتُ ضَيْفِي بِغَيْرِ طَعَامٍ ، قَرِّبُوا طَعَامَكُمْ ، فَأَكَلُوا مَعَهُ ، فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ ، فَقَالَ : أَطَعْتَ اللَّهَ وَعَصَيْتَ الشَّيْطَانَ.

(۱۲۷۶۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ انصار میں سے ایک شخص کے مہمان تھے اس کے گھر والوں نے دیر کر دی، انصاری نے پوچھا تم نے میرے مہمان کو رات کا کھانا کھلایا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، انصاری نے کہا تب میں بھی اللہ کی قسم رات کو تمہارا کھانا نہیں کھاؤں گا، اس کی بیوی نے کہا تب میں بھی نہیں کھاؤں گی، مہمان نے کہا اللہ کی قسم میں بھی نہیں کھاؤں گا، انصاری نے کہا میرا مہمان بغیر کھانے کے رات گزارے! اپنا کھانا لاؤ پھر اس نے ان کے ساتھ کھایا، پھر صبح جا کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے واقعہ کی خبر دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اللہ کی اطاعت کی اور شیطان کی نافرمانی کی۔

(۱۰۱) امْرَأَةٌ نَذَرَتْ أَنْ تَطُوفَ عَلَى أَرْبَعٍ

عورت نذر مان لے کہ وہ چار پر طواف کرے گی

(۱۲۷۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : مَا أفتيت برأيي شَيْئًا قَطُّ غير هَذِهِ ، سَأَلَتْنِي امْرَأَةٌ نَذَرَتْ أَنْ تَطُوفَ بِالْبَيْتِ عَلَى أَرْبَعِ قَوَائِمَ، فَقُلْتُ لَهَا : طُوفِي لِكُلِّ قَائِمَةٍ سَبْعًا.

(۱۲۷۶۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی رائے پر کبھی فتویٰ نہیں دیا سوائے اس کے کہ ایک عورت نے سوال کیا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ میں چار ستونوں پر طواف کروں گی؟ میں نے اس سے کہا: تو ہر ستون پر سات طواف کر۔

(۱۰۲) فِي امْرَأَةٍ حَلَفَتْ بِعِتْقِ جَارِيَتِهَا أن لا تُكَلِّمَ جَارَتَهَا فَمَاتَتِ الْجَارِيَةُ

کوئی عورت اپنی باندی کو آزاد کرنے کی قسم اٹھالے اگر وہ اپنی پڑوسن سے کلام نہ کرے، پھر پڑوسن فوت ہو جائے

(۱۲۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً وَسُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ حَلَفَتْ بِعِتْقِ جَارِيَتِهَا أَنْ لَا تُكَلِّمَ جَارَتَهَا أَرْبَعَ سِنِينَ ، فَمَاتَتْ جَارِيَتُهَا ، وَأَحَبَّتْ أَنْ تُكَلِّمَ جَارَتَهَا ، قَالَ : تُكَلِّمُهَا وَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ ، وَقَالَ : ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : لَا أَرَى عَلَيْهَا حِنثًا.

(۱۲۷۶۹) حضرت عطاء رطیشیلا سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے اپنی باندی کے آزاد کرنے کی قسم اٹھائی ہے اگر وہ اپنی پڑوسن کے ساتھ چار سال تک بات نہ کرے پھر اس کی باندی مرگئی اور اس عورت کی چاہت ہے کہ پڑوسن سے بات کرے، حضرت عطاء رطیشیلا نے فرمایا بات کرے اور کوئی چیز صدقہ کرے، حضرت ابی ملیکہ رطیشیلا نے فرمایا میرے خیال میں اس کی قسم نہیں ٹوٹتی۔

(۱۰۳) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ أَلْقَانِي اللَّهُ فِي النَّارِ

کوئی شخص کہے مجھے اللہ تعالیٰ آگ میں ڈالے

(۱۲۷۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جابر ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : أَلْقَانِي اللَّهُ فِي النَّارِ ، قَالَ : يُكَفِّرُ.

(۱۲۷۷۰) حضرت عامر رطیشیلا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ اللہ پاک مجھے آگ میں ڈال دے تو وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲۷۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَطَاوُوس ، قَالَا : لَا يُكَفِّرُ.

(۱۲۷۷۱) حضرت طاؤس رطیشیلا اور حضرت حکم رطیشیلا فرماتے ہیں کہ وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۰۴) مَنْ حَلَفَ عَلَى طَعَامٍ أَيَأْكُلُ ثَمَنَهُ؟

کوئی شخص کھانا نہ کھانے کی قسم کھالے تو کیا وہ اس کا ثمن کھا سکتا ہے؟

(۱۲۷۷۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ ان لَا يَأْكُلَ مِنْ هَذَا الطَّعَامِ فَيَبِيعُهُ ، قَالَ : يَأْكُلُ ثَمَنَهُ وَيَشْتَرِي بِهِ.

(۱۲۷۷۲) حضرت عامر رطیشیلا سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص قسم اٹھاتا ہے کہ وہ یہ کھانا نہیں کھائے گا پھر اس کو فروخت کر سکتا ہے؟ فرمایا اس کو فروخت کر کے اس کے ثمن کو کھا بھی سکتا ہے اور اس سے کچھ خرید بھی سکتا ہے۔

(۱۲۷۷۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لَا يَبِيعُهُ وَلَا يَشْتَرِي بِهِ طَعَامًا فَيَأْكُلَهُ.

(۱۲۷۷۳) حضرت ابراہیم رطیشیلا فرماتے ہیں کہ نہ اس کو فروخت کر سکتا ہے اور نہ اس سے کھانا خرید کر اس کو کھا سکتا ہے۔

(۱۰۵) فِی ثَوَابِ الْعِتْقِ

غلام آزاد کرنے کا اجر

(۱۲۷۷۴) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِی الْجَعْدِ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ ، قَالَ : قُلْنَا لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ : يَا كَعْبَ بْنَ مُرَّةَ ، حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فَكَاكُهُ مِنَ النَّارِ ، يُجْزِی بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهُ عَظْمًا مِنْهُ ، وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فَكَاكُهُ مِنَ النَّارِ ، يُجْزِی بكل عظمين مِنْهُمَا عَظْمٌ مِنْهُ. (نسائی ۲۸۸۱۔ احمد ۴/ ۲۳۵)

(۱۲۷۷۴) حضرت شرحبیل بن السمط رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: اے کعب! ہمیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کرے تو وہ اس کے لیے آگ سے بچاؤ کا ذریعہ ہے، اس کے ہر جوڑ کی طرف سے (ہڈی) اس آزاد ہونے والے کا ہر جوڑ اور جو دو مسلمان باندیوں کو آزاد کرے تو وہ دونوں اس کے لیے آگ سے بچاؤ اور ڈھال ہیں، ان دونوں کے جوڑ اس کے ایک جوڑ کی طرف سے کافی ہو جائیں گے۔

(۱۲۷۷۵) حدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ حَتَّى يُعْتِقَ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ.

(بخاری ۲۵۱۷۔ مسلم ۱۱۴۷)

(۱۲۷۷۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص کسی مؤمن غلام کو آزاد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے ایک عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کو اس کی شرمگاہ کے بدلے۔

(۱۲۷۷۶) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِی نُعْمٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِی فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِیٍّ ، قَالَتْ : قَالَ : أَبِی عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَعْتَقَ نَسَمَةً مُسْلِمَةً ، أَوْ مُؤْمِنَةً وَقَى اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ. (نسائی ۴۸۷۷)

(۱۲۷۷۶) حضرت فاطمہ بنت علی رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مؤمن یا مسلمان جان کو آزاد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے اعضاء کو آگ سے بچائے گا۔

(۱۲۷۷۷) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَیٍّ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنْ أَبِی بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِی مُوسَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا، وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا، ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ. (بخاری ۲۵۴۴۔ ابو داؤد ۲۰۴۶)

(۱۲۷۷۷) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس باندی ہو وہ اس کی اچھی طرح ادب سکھائے اور بہترین تعلیم دے پھر اس کو آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے اس کے لیے دو اجر ہیں۔

(۱۰۶) تَفْرِيقُ الِاعْتِكَافِ

الگ الگ دنوں میں اعتکاف بیٹھنا

(۱۲۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عبد الملك، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ شَهْرَيْنِ، فَجَعَلَتْ تقطع، قَالَ: إِذَا أَكْمَلَتِ الْعِدَّةَ أَجْزَأَ عَنْهَا.

(۱۲۷۷۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے نذر مانی ہے کہ وہ دو مہینوں کا اعتکاف کرے گی، پھر وہ جدا جدا دنوں میں اعتکاف بیٹھی (لگا تار نہیں بیٹھی) آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جب اس تعداد پوری کردی (دو مہینوں کی) تو اس کی طرف سے کافی ہو جائیگا۔

(۱۰۷) الرَّجُلُ يَجْعَلُ عَلَيْهِ بَدَنَةً

کوئی شخص نذر مانے کہ اس پر اونٹ ہے

(۱۲۷۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ الأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ بَدَنَةً، فَأَتَى عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: الْبُدْنُ مِنَ الإِبِلِ، وَلاَ تُنْحَرُ إِلاَّ بِمَكَّةَ، إِلاَّ إِنْ نَوَى مَنْحَرًا فَحَيْثُ نَوَى، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَسَبْعٌ مِنَ الْغَنَمِ، قَالَ: وَسَأَلْت سَالِمًا فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ: وَسَأَلْت سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، فَقَالَ: مِثْلَ ذَلِكَ، إِلاَّ إِنَّهُ قَالَ: فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَشَرَةٌ مِنَ الْغَنَمِ، قَالَ: وَسَأَلْت خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ وَأَخْبَرْتهُ بِمَا قَالَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: مَا أَدْرَكْت أَصْحَابَنَا يَعُدُّونَهَا إِلاَّ سَبْعًا مِنَ الْغَنَمِ.

(۱۲۷۷۹) حضرت عمرو بن عبد اللہ انصاری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ اونٹ ذبح کرے گا، وہ حضرت عبد اللہ بن محمد بن علی رحمہ اللہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: بدنہ اونٹ میں سے ہے اور اس کو مکہ میں ذبح کیا جائے، البتہ اگر کہیں اور نیت کی تو وہاں ذبح کیا جائے گا جہاں نیت کی اور اگر وہ نہ پائے تو سات بکریاں کر لے، پھر میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ سے دریافت کیا انہوں نے بھی اسی طرح کہا، پھر میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے دریافت کیا انہوں نے بھی یہی کہا سوائے اس کے کہ اگر وہ نہ ملے تو دس بکریاں، پھر میں نے حضرت خارجہ بن زید رحمہ اللہ کو بتایا جو ان حضرات نے کہا تھا آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: میں نے اپنے اصحاب میں سے کسی کو نہیں پایا جو اس کو شمار کرتے ہوں مگر سات بکریوں کے مقابلہ میں۔

تم كتاب الأيمان والنذور والكفارات

كِتَابُ الْمَنَاسِك

(۱) مَا قَالُوا فِي ثَوَابِ الْحَجِّ

حج کے ثواب سے متعلق جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(۱۲۷۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ ، كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، وَلَيْسَ لِحَجَّةٍ مَبْرُورَةٍ جزاءٌ إِلاَّ الْجَنَّةُ.

(ترمذی ۸۱۰۔ احمد ۱/ ۳۸۷)

(۱۲۷۸۰) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ کرتے رہو، بیشک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم اور دور کرتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی سونے، چاندی اور لوہے کے زنگ کو کرتی ہے، اور حج مبرور کی جزاء جنت کے سوا اور کچھ نہیں۔

(۱۲۷۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. (ابن ماجه ۲۸۸۷۔ احمد ۱/ ۲۵)

(۱۲۷۸۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ کرتے رہو بیشک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم اور دور کرتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی سونے، چاندی اور لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے۔

(۱۲۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ :الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا ، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلاَّ الْجَنَّةُ.

(بخاری ۱۷۷۳۔ مسلم ۹۸۳)

(۱۲۷۸۲) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ کرنا درمیانی گناہوں کے لیے کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء سوائے جنت کے اور کچھ نہیں۔

(۱۲۷۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ ، وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(بخاری ۱۸۲۰۔ ترمذی ۸۱۱)

(۱۲۷۸۳) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص حج اس طرح ادا کرے کہ نہ اس میں بیوی سے شرعی ملاقات کرے اور نہ ہی کوئی گناہ کرے وہ حج سے اس طرح لوٹے گا جس طرح اس کی ماں نے اس کو (آج ہی) جنم دیا ہو۔

(۱۲۷۸٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ؛ أَخْبَرَهُ شَيْخٌ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ ؛ أَنَّ عُمَرَ خَطَبَهُمْ عِنْدَ بَابِ الْكَعْبَةِ ، وَقَالَ :مَا مِنْ أَحَدٍ يَجِيءُ إِلَى هَذَا الْبَيْتِ ، لاَ يَنْهَزُهُ غَيْرُ صَلاَةٍ فِيهِ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ ، إِلاَّ كُفِّرَ عَنْهُ مَا كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ.

(۱۲۷۸۴) حضرت ابوالضحیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک بوڑھے نے اس مسجد میں خبر دی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کعبہ شریف کے پاس خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا: نہیں ہے کوئی شخص جو اس گھر (بیت اللہ) کی طرف آتا ہے، اس کو گھر سے کوئی اور چیز نہیں نکالتی سوائے نماز پڑھنے کے یہاں تک کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دیدے مگر یہ عمل اس کے سابقہ تمام گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۱۲۷۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ ، قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ لاَ يُرِيدُ غَيْرَهُ ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۲۷۸۵) حضرت ابوالضحیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک بوڑھے نے بتایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرے اس کے علاوہ اس کا کوئی مقصد یہاں آنے کا نہ ہو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے اس کی والدہ نے اس کو آج ہی جنا ہو۔

(۱۲۷۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ تَحُجُّ ، فَإِذَا رَجَعَتْ مَرَّتْ عَلَى عُمَرَ ، فَيَقُولُ لَهَا :أَنْقَبْتِ ؟ فَتَقُولُ :نَعَمْ ، فَيَقُولُ لَهَا :اسْتَأْنِفِي الْعَمَلَ.

(۱۲۷۸۶) حضرت ابوصالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مہاجرہ عورتوں میں سے ایک عورت نے حج کیا جب وہ واپس آئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذری، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: کیا تیرے اونٹ کے کھر گھس چکے تھے؟ اس نے کہا: جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے

اس سے فرمایا: تو اس عمل کو دوبارہ کرو۔

(۱۲۷۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : بَيْنَمَا عُمَرُ جَالِسًا عِنْدَ الْبَيْتِ إِذْ قَدِمَ رِجَالٌ مِنَ الْعِرَاقِ حُجَّاجًا ، فَطَافُوا بِالْبَيْتِ ، وَسَعَوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَدَعَاهُمْ عُمَرُ ، فَقَالَ : أَنْهَزَكُمْ إِلَيْهِ غَيْرُهُ ؟ فَقَالُوا : لاَ ، فَقَالَ : أَنْقِبْتُمْ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، فَقَالَ : أَدْبَرْتُمْ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، قَالَ : إِمَّا لاَ ، فَاسْتَأْنِفُوا الْعَمَلَ.

(۱۲۷۸۷) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیت اللہ کے پاس تشریف فرما تھے کہ عراق سے کچھ لوگ حج کے لیے آئے اور وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرنے لگے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو بلایا اور ان سے پوچھا: کیا تمہیں حج کے علاوہ کسی اور عمل نے بیت اللہ کی طرف نکالا ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا: کیا تمہارے اونٹوں کے کھر لمبے سفر کی مشقت کی وجہ سے گھس گئے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا، ہاں، آپ نے دریافت فرمایا: کیا تمہارے اونٹوں کی پیٹھیں زخمی ہوگئی ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تمہارا جواب ہاں میں ہے تو تم عمل لے کر لوٹے (اور اگر تمہارا نہیں میں ہوتا تو تم لوگ خسارے میں تھے)۔

(۱۲۷۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ حَبِيبٍ ؛ أَنَّ قَوْمًا مَرُّوا بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ ، فَقَالَ لَهُمْ : مَا أَنْصَبَكُمْ إِلاَّ الْحَجُّ ؟ اسْتَأْنِفُوا الْعَمَلَ.

(۱۲۷۸۸) حضرت حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے ربذہ مقام پر گذرے، آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو کہا کہ کیا تم لوگوں کو سوائے حج کے کسی اور چیز نے نہیں تھکایا؟ عمل کو دوبارہ کرو۔

(۱۲۷۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ ذَلِكَ لِقَوْمٍ.

(۱۲۷۸۹) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہی بات ایک قوم کو کہی۔

(۱۲۷۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : رَأَى قَوْمًا مِنَ الْحَاجِّ ، فَقَالَ : لَوْ يَعْلَمُ هَؤُلاَءِ مَا لَهُمْ بَعْدَ الْمَغْفِرَةِ ، لَقَرَّتْ عُيُونُهُمْ.

(۱۲۷۹۰) حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کچھ حاجیوں کو دیکھا تو فرمایا: اگر یہ لوگ اس بات کو جان لیں کہ ان کے لیے مغفرت کے بعد کیا (انعام) ہے تو یہ مطمئن اور خوش ہو جائیں اور ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں۔

(۱۲۷۹۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَبَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اسْتَقْبِلُوا الْعَمَلَ بَعْدَ الْحَجِّ ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنْ عُثْمَانَ ، وَأَبُو ذَرٍّ.

(۱۲۷۹۱) حضرت حبیب بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے کہ حج کے بعد از سر نو عمل کرو؟ انہوں نے کہا نہیں، لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ایسا کرتے تھے۔

(۱۲۷۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: إِذَا كَبَّرَ الْحَاجُّ، وَالْمُعْتَمِرُ، وَالْغَازِي، كَبَّرَ الرَّبْوُ الَّذِي يَلِيه، ثم الَّذِي يَلِيهِ، ثم الَّذِي يَلِيهِ، حَتَّى يَنْقَطِعَ فِي الأُفُقِ.

(۱۲۷۹۲) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حاجی یا عمرہ کرنے یا کوئی غازی والا تکبیر کہتا ہے تو اس کے قریب والا فرشتہ اعمال لے کر اوپر کی طرف جاتا ہے تکبیر کہتا پھر اس کے ساتھ والا اور پھر اس کے ساتھ والا یہاں تک کہ وہ تکبیر آسمان کو چیر (پھاڑ کر) کر عرش تک پہنچ جاتی ہے۔

(۱۲۷۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مِرْدَاسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا، قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُهِلُّ إِلاَّ قَالَ اللَّهُ لَهُ: أَبْشِرْ، فَقَالَ مِرْدَاسُ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، فَوَاللَّهِ مَا يُبَشِّرُ اللَّهُ إِلاَّ بِالْجَنَّةِ، قَالَ: مَنْ أَنْتَ يَا ابْنَ أَخِي؟ قَالَ: أَنَا مِرْدَاسُ، قَالَ: قد كَانَ خِيَارُنَا يَتَتَابَعُونَ عَلَى ذَلِكَ.

(۱۲۷۹۳) حضرت مرداس بن عبد الرحمن اللیثی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس گیا آپ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جو شخص حج میں تہلیل کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے فرماتے ہیں اس کو خوشخبری دے دو، حضرت مرداس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے ابو محمد رضی اللہ عنہ! اللہ کی قسم اللہ کی بشارت جنت کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بھتیجے تو کون ہے؟ میں نے عرض کیا مرداس، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمارے بڑے (جو ہم سے بہتر تھے) اسی پر موافقت فرماتے تھے۔

(۱۲۷۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: تَلَقَّوُا الْحُجَّاجَ، وَالْعُمَّارَ، وَالْغُزَاةَ، فَلْيَدْعُوا لَكُمْ قَبْلَ أَنْ يَتَدَنَّسُوا.

(۱۲۷۹۴) حضرت موسیٰ بن سعد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حج کرنے والے، عمرہ کرنے والے اور غازی سے درخواست (تلقین) کرو کہ وہ گندگی (گناہ) میں مبتلا ہونے سے پہلے تمہارے لیے دعا کریں۔

(۱۲۷۹۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: الْحَاجُّ، وَالْمُعْتَمِرُ، وَالْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَفْدُ اللهِ، سَأَلُوا فَأُعْطُوا، وَدَعَوْا فَأُجِيبُوا.

(۱۲۷۹۵) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حاجی، عمرہ کرنے والا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اللہ کے وفد (قاصد) میں سے ہیں وہ جو سوال کرتے ہیں ان کو عطا کیا جاتا ہے اور دعا کرتے ہیں تو ان کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

(۱۲۷۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي يَعْلَى؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ لَقِيَ قَوْمًا حُجَّاجًا، فَقَالُوا: إِنَّا نُرِيدُ مَكَّةَ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ مِنْ وَفْدِ اللهِ، فَإِذَا قَدِمْتُمْ مَكَّةَ فَاجْمَعُوا حَاجَاتِكُمْ، فَسَلُوهَا اللَّهَ.

(۱۲۷۹۶) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی حاجیوں کی ایک جماعت سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا ہم مکہ جا رہے ہیں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ اللہ تعالیٰ کے قاصدوں میں سے ہو، جب تم مکہ پہنچو تو اپنی ساری ضروریات کے بارے میں اللہ

تعالیٰ سے سوال کرنا۔

(۱۲۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ : كُنَّا نَتَلَقَّى الْحَاجَّ بِالْقَادِسِيَّةِ ، فَنُصَافِحُهُمْ قَبْلَ أَنْ يُقَارِفُوا.

(۱۲۷۹۷) حضرت حبیب بن ابو ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قادسیہ میں ہماری حاجیوں سے ملاقات ہوتی تو اس سے قبل کہ وہ قریب آتیں ہم خود اس سے مصافحہ کرنے کے لئے آگے ہو جاتے۔

(۱۲۷۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ، عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، جِهَادٌ لاَ قِتَالَ فِيهِ : الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ.

(بخاری ۲۸۷۵۔ احمد ۶/ ۱۶۵)

(۱۲۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: کیا عورتوں پر جہاد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں، ایسا جہاد ہے جس میں لڑنا نہیں ہے یعنی حج اور عمرہ۔

(۱۲۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ. (احمد ۶/ ۳۰۳۔ طیالسی ۱۵۹۹)

(۱۲۷۹۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج ہر کمزور کے حق میں جہاد ہے۔

(۱۲۸۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : يُغْفَرُ لِلْحَاجِّ ، وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ ، بَقِيَّةَ ذِي الْحِجَّةِ ، وَالْمُحَرَّمِ ، وَصَفَرًا ، وَعَشْرًا مِنْ شَهْرِ رَبِيعٍ الأَوَّلِ.

(۱۲۸۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حاجی کی اور جس کے لیے حاجی مغفرت طلب کرے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے ذوالحجہ، محرم، صفر اور ربیع الاول کے دس دن تک۔

(۱۲۸۰۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ ، وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ. (حاکم ۴۴۱)

(۱۲۸۰۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! حاجی کی مغفرت فرما اور اس شخص کی جس کے لیے حاجی مغفرت طلب کرے۔

(۱۲۸۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْحَاجُّ وَفْدُ اللهِ ، وَالْحَاجُّ وَافِدُ أَهْلِهِ. (ابن ماجہ ۲۸۹۳۔ ابن حبان ۳۶۱۳)

(۱۲۸۰۲) حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حاجی اللہ کے پاس قاصد بن کر آنے والا ہے اور حاجی اپنے گھر والوں کا قاصد ہے۔

(۱۲۸۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : النَّفَقَةُ فِي الْحَجِّ كَالنَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ ، الدِّرْهَمُ بِسَبْعِ مِئَةٍ. (احمد ۵/ ۳۵۴)

(۱۲۸۰۳) حضرت محمد بن عباد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج کے سفر میں خرچ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اللہ کی راہ (جہاد) میں خرچ کرنا، یعنی ایک درھم کے بدلے سات سو۔

(۱۲۸۰٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الذُّنُوبَ وَالْفَقْرَ ، كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. (احمد ۱/ ۲۵)

(۱۲۸۰۴) حضرت عامر بن ربیعہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ کرتے رہو (ان کے درمیان متابعت رکھو) بیشک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم کرتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی لوہے کے زنگ کو ختم کرتی ہے۔

(۱۲۸۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَا أَتَى هَذَا الْبَيْتَ طَالِبٌ حَاجَةً لِدِينٍ ، أَوْ دُنْيَا ، إِلاَّ رَجَعَ بِحَاجَتِهِ.

(۱۲۸۰۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی دین و دنیا کی ضرورت کا طالب اس گھر میں نہیں آتا مگر وہ اپنی ضرورت (پوری کر کے) لوٹتا ہے۔

(۲) فِي ثَوَابِ الطَّوَافِ

بیت اللہ کے طواف پر اجر

(۱۲۸۰٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ لَمْ يَرْفَعْ قَدَمًا ، وَلَمْ يَضَعْ أُخْرَى ، إِلاَّ كُتِبَتْ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ ، وَحُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ ، وَرُفِعَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَنْ أَحْصَى سُبُوعًا كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ. (ترمذی ۹۵۹۔ احمد ۲/ ۹۵)

(۱۲۸۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے وہ کوئی قدم نہیں اٹھاتا اور رکھتا مگر اس کے واسطے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے اور اس کے لیے جنت میں ایک درجہ بڑھا دیا جاتا ہے، اور فرماتے ہیں میں نے یہ فرماتے ہوئے بھی سنا: جو سات چکر پورے کرتا ہے اس کو غلام آزاد کے برابر ثواب ملتا ہے۔

(۱۲۸۰۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سُبُوعًا لَمْ يَلْغُ فِيهِ ، كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ يُعْتِقُهَا.

(طبرانی ۸۴۵۔ حاکم ۴۵۷)

(۱۲۸۰۷) حضرت محمد بن المنکد ر ویلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو شخص بیت اللہ کے طواف میں سات چکر اس طرح پورے کرے کہ اس میں کوئی غلط اور فضول حرکت نہ کرے اس کو اتنا ثواب ملتا ہے جتنا غلام آزاد کرنے والے کے لیے ہے۔

(۱۲۸۰۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ خَمْسِينَ سُبُوعًا ، خَرَجَ مِنَ الذُّنُوبِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۲۸۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو شخص بیت اللہ کے پچاس چکر (طواف) لگائے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر نکلتا ہے جیسے اس کی والدہ نے اس کو آج ہی جنا ہو۔

(۱۲۸۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سُبُوعًا ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، كَانَ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۲۸۰۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے وہ اس طرح ہے جیسے اس کی والدہ نے اس کو آج ہی جنم دیا ہو۔

(۱۲۸۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :مَنْ طَافَ الْبَيْتَ كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ.

(۱۲۸۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو بیت اللہ کا طواف کرے اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے بقدر ثواب ہے۔

(۱۲۸۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ ، قَالَ :قَالَ أَبُو سَعِيدٍ :لأَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ طَوَافًا ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ طَهْمَانَ.

(۱۲۸۱۱) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں بیت اللہ کا طواف کروں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں طھمان کو آزاد کروں (طھمان حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے غلام کا نام تھا)۔

(۱۲۸۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَوْلًى لأَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

(۱۲۸۱۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے ابومعاویہ کی حدیث کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۸۱۳) قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :طَوَافٌ ، أَوِ الطَّوَافُ أَفْضَلُ مِنْ

عُمْرَةٍ بَعْدَ الْحَجِّ.

(۱۲۸۱۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا طواف کرنا حج کے بعد عمرہ کرنے سے افضل ہے۔

(۲) فِي تَعْجِيلِ الإِحْرَامِ ، مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُحْرِمَ مِنَ الْمَوْضِعِ الْبَعِيدِ

احرام جلدی باندھنا اور بعض حضرات نے دور مقام سے احرام باندھنے کی اجازت دی ہے

(۱۲۸۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَامِرٍ أَحْرَمَ مِنْ خُرَاسَانَ.

(۱۲۸۱۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عامر رحمہ اللہ نے خراسان سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَرَّةً ، فَوَافَقْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ ، فَأَحْرَمَ مِنَ الْمَنْجَشَانِيَةِ ، وَهِيَ قَرْيَةٌ مِنَ الْبَصْرَةِ.

(۱۲۸۱۵) حضرت عبد الرحمن بن عمرو بن العاص رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ایک بار حج کے ارادہ سے نکلا تو حضرت عثمان بن ابی العاص سے ملاقات ہوئی، اس نے مقام منجشانیہ جو بصرہ کے قریب ہے وہاں سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۱٦) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : خَرَجْنَا إِلَى مَكَّةَ وَمَعَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، فَأَحْرَمْنَا مِنَ الدَّارَاتِ.

(۱۲۸۱۶) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم مکہ جانے کے لیے نکلے اور ہمارے ساتھ حضرت حمید بن عبد الرحمن رحمہ اللہ بھی تھے، ہم نے دارات (پہاڑوں کے درمیانی گھاٹی) سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ أَحْرَمَ مِنَ الضَّرِيَّةِ.

(۱۲۸۱۷) حضرت مسلم بن یسار رحمہ اللہ نے مقام ضریہ سے احرام باندھا (جو مکہ اور بصرہ کے درمیان ایک بستی ہے)۔

(۱۲۸۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ ، أَحْرَمَ مِنَ الْبَصْرَةِ.

(۱۲۸۱۸) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بصرہ سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۱۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ أَحْرَمَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

(۱۲۸۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیت المقدس سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ؛ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ أَحْرَمَ مِنَ السَّيْلَحِينَ.

(۱۲۸۲۰) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے مقام سیلحین سے احرام باندھا (جو بغداد کا ایک گاؤں ہے)۔

(۱۲۸۲۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ لِلرَّجُلِ أَوَّلَ مَا يَحُجُّ أَنْ يُهِلَّ مِنْ بَيْتِهِ.

(۱۲۸۲۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جو شخص پہلا حج کر رہا ہے وہ اپنے گھر سے

احرام باندھے۔

(۱۲۸۲۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ ، عَنْ حَمْزَةَ الْقُرَشِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَحْرَمَ مِنَ الشَّامِ فِي بَرْدٍ شَدِيدٍ.

(۱۲۸۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے سخت سردی کے موسم میں شام سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْت مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مُحْرِمًا مِنَ الْكُوفَةِ.

(۱۲۸۲۳) حضرت ھلال بن خباب رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ سے احرام باندھ کر نکلا۔

(۱۲۸۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : خَرَجْت فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ نُرِيدُ مَكَّةَ ، فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنَ الْبُيُوتِ حَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، فَصَلَّوْا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَهَلُّوا فَأَهْلَلْتُ مَعَهُمْ ، وَلَمْ أَكُنْ أُرِيدُ ، وَلَكِنِّي كَرِهْتُ الْخِلاَفَ.

(۱۲۸۲۴) حضرت حارث ابن قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ جانے کے لیے نکلا، جب ہم گھر سے نکلے تو نماز کا وقت ہو گیا تو ان سب نے نماز ادا کی اور پھر انہوں نے تلبیہ پڑھا، تو میں نے بھی ان کے ساتھ نہ چاہتے ہوئے بھی تلبیہ کہا، کیونکہ میں ان کے خلاف کرنا پسند نہیں کرتا تھا۔

(۱۲۸۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ يُحْرِمُ مِنْ بَيْتِهِ.

(۱۲۸۲۵) حضرت اسود رحمہ اللہ اپنے گھر سے احرام باندھتے تھے۔

(۱۲۸۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى قَيْسَ بْنَ عُبَادٍ أَحْرَمَ مِنْ مِرْبَدِ الْبَصْرَةِ.

(۱۲۸۲۶) حضرت حکم بن عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے حضرت قیس بن عباد کو مربد بصرہ (جہاں شاعروں کا اجتماع ہوتا تھا) سے احرام باندھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ إذَا خَرَجَ حَاجًّا ، أَحْرَمَ مِنَ النَّجَفِ وَقَصَرَ ، وَكَانَ الأَسْوَدُ يُحْرِمُ مِنَ الْقَادِسِيَّةِ.

(۱۲۸۲۷) حضرت علقمہ رحمہ اللہ جب حج کے ارادہ سے نکلتے تو نجف اور قصر سے احرام باندھتے اور حضرت اسود رحمہ اللہ قادسیہ سے احرام باندھتے۔

(۱۲۸۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأَسْوَدَ أَحْرَمَ مِنْ بَاجُمَيْرَى ، قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى السَّوَادِ.

(۱۲۸۲۸) حضرت ابوالجویریہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رحمہ اللہ کو باجمیری سے احرام باندھتے ہوئے دیکھا جو شام کا ایک گاؤں ہے۔

(۱۲۸۲۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأَسْوَدَ أَحْرَمَ مِنَ الْكُوفَةِ.

(۱۲۸۲۹) حضرت ابوخالد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رضی اللہ عنہ کو کوفہ سے احرام باندھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۸۳۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، عَنْ مَكْحُولٍ الأَزْدِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ : الرَّجُلُ يُحْرِمُ مِنْ سَمَرْقَنْدَ ، وَمِنَ الْبَصْرَةِ ، وَمِنَ الْكُوفَةِ ، فَقَالَ : يَا لَيْتَنَا نَنْفَلِتُ مِنَ الْوَقْتِ الَّذِي وُقِّتَ لَنَا.

(۱۲۸۳۰) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا ایک شخص سمرقند، بصرہ اور کوفہ سے احرام باندھتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے کاش کہ ہم لوگ جو میقات مقرر کیا گیا ہے اس کی پابندی کریں۔

(۱۲۸۳۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ الْقَاسِمِ ، فَأَحْرَمَ مِنَ الرَّبَذَةِ.

(۱۲۸۳۱) حضرت ابوعمیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت قاسم رحمہ اللہ کے ساتھ نکلا آپ نے مقام ربذہ سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۳۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَحْرَمَ مِنَ الْمَدِينَةِ.

(۱۲۸۳۲) حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مدینہ سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۳۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ التَّيْمِيَّ ، وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ أَحْرَمَا مِنَ الْكُوفَةِ.

(۱۲۸۳۳) حضرت اشعث بن ابوالشعثاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حارث بن سوید التیمی اور حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ کو کوفہ سے احرام باندھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۸۳۴) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : (وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ) قَالَ : أَنْ تُحْرِمَ مِنْ دُوَيْرَةِ أَهْلِكَ.

(۱۳۱۳۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اللہ کے ارشاد: ﴿وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ﴾ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ کہ تو اپنے چھوٹے گھروں سے احرام باندھے۔

(۱۲۸۳۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِتْمَامُهُمَا إِفْرَادُهُمَا ، مُؤْتَنِفَتَانِ مِنْ أَهْلِكَ.

(۱۲۸۳۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں ان کے اتمام سے مراد ان دونوں کا جدا جدا (اکیلے اکیلے) اپنے گھر سے (احرام باندھ کر) شروع کرنا ہے۔

(۱۲۸۳۶) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْقُرَشِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛

أَنَّهُ أَحْرَمَ مِنَ الشَّامِ فِي شِتَاءٍ شَدِيدٍ.

(۱۲۸۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے سخت سردی کے موسم میں شام سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ ، عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ غُفِرَ لَهُ.

(ابوداؤد ۱۷۳۸۔ احمد ۶/ ۲۹۹)

(۱۲۸۳۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص عمرہ کے لیے بیت المقدس سے (احرام باندھ کر) تلبیہ پڑھے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

(٤) مَنْ كَرِهَ تَعْجِيلَ الإِحْرَامِ

جن حضرات نے جلدی احرام باندھنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۲۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَامِرٍ أَحْرَمَ مِنْ خُرَاسَانَ ، فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَغَيْرُهُ ، وَكَرِهُوهُ.

(۱۲۸۳۸) حضرت ابن عامر رحمہ اللہ نے خراسان سے احرام باندھا تو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اور دیگر حضرات نے اس کی مذمت کی اور انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔

(۱۲۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : اِسْتَمْتِعُوا بِثِيَابِكُمْ ، فَإِنَّ رِكَابَكُمْ لاَ تُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا.

(۱۲۸۳۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے ان کپڑوں سے فائدہ حاصل کرو، بیشک تمہاری سواری تمہیں اللہ سے کسی چیز میں مستغنی نہیں کرتی۔

(۱۲۸٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يَسْتَمْتِعُ مِنْ ثِيَابِهِ.

(۱۲۸۴۰) حضرت علقمہ رحمہ اللہ اپنے کپڑوں میں ہی فائدہ اٹھاتے۔

(۱۲۸٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ : مُسْلِمٌ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَأَى رَجُلاً قَدْ أَحْرَمَ مِنْ قَطَرٍ سَيِّءَ الْهَيْئَةِ ، فَقَالَ : انْظُرُوا إِلَى مَا صَنَعَ هَذَا بِنَفْسِهِ ، وَقَدْ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۲۸۴۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے قطری الھیہ (واسط اور بصرہ کا درمیانی علاقہ) سے احرام باندھا ہوا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص کو دیکھو اس نے اپنی طرف سے کیا بنایا ہوا ہے حالانکہ اللہ پاک نے اس پر آسانی فرمائی ہے۔

(۱۲۸٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ أَحْرَمَ مِنَ الْبَصْرَةِ ، فَقَدِمَ

عَلَى عُمَرَ ، فَأَغْلَظَ لَهُ وَقَالَ :يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ مِنْ مِصْرٍ مِنَ الأَمْصَارِ.

(۱۲۸۴۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بصرہ سے احرام بندھا، پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے سخت کلام کیا اور فرمایا: لوگ بیان کریں گے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص شہروں میں سے کسی شہر سے احرام باندھتا تھا۔

(۱۲۸۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي سَلْمَانَ؛ أَنَّ رَجُلاً أَحْرَمَ مِنَ الْكُوفَةِ ، فَرَآهُ عُمَرُ سَيِّءَ الْهَيْئَةِ ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ وَجَعَلَ يَدُورُ بِهِ فِي الْحِلَقِ ، وَيَقُولُ :انْظُرُوا إِلَى مَا صَنَعَ هَذَا بِنَفْسِهِ ، وَقَدْ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۲۸۴۳) حضرت مسلم ابی سلمان رحمہ اللہ کہتے ہیں ایک شخص نے کوفہ سے احرام باندھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو خستہ حالت میں دیکھا تو اس کو بازو سے پکڑا اور لوگوں کی مجلسوں میں گھمایا اور ساتھ یہ فرمار ہے تھے اس شخص کو دیکھو اس نے اپنی طرف سے یہ کام کیا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر آسانی فرمائی ہے۔

(۱۲۸٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ أَبُو هُرَيْرَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ مُجَاهِدًا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ :أَيُّهُمَا أَفْضَلُ أُحْرِمُ مِنْ بَيْتِي ، أَوْ مِنْ مَسْجِدِ قَوْمِي ، أَوْ مِنْ مَسْجِدِ مِصْرِي ، أَوْ مِنَ الْوَقْتِ ؟ فَقَالَ مُجَاهِدٌ :إِنِّي لأُحْرِمُ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، فَأَخَافُ أَنْ لاَ أُحِلَّ حَتَّى أُخْرِجَ إِحْرَامِي.

(۱۲۸۴۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کونسا شخص زیادہ افضل ہے، جو اپنے گھر سے احرام باندھے، قوم وقبیلہ کی مسجد سے باندھے یا شہر کی مسجد سے باندھے یا میقات سے باندھے؟ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا میں تو یوم الترویہ کے دن احرام باندھتا ہوں پھر مجھے خوف رہتا ہے کہ میں حلال نہ ہو جاؤں یہاں تک کہ میرا احرام مجھے حرج اور مصیبت میں ڈال دے۔

(۵) فِي الرَّجُلِ يُقَلِّدُ ، أَوْ يُجَلِّلُ ، أَوْ يُشْعِرُ ، وَهُوَ يُرِيدُ الإِحْرَامَ

جو احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو وہ جانور کو قلادہ ڈالے گا اور اس کا اشعار کرے گا

(۱۲۸٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا قَلَّدَ الْهَدْيَ ،وَصَاحِبُهُ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ ، أَوِ الْحَجَّ فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب حج یا عمرہ کے ارادے سے ھدی کو قلادہ ڈال (باندھ) دیا جائے تو وہ شخص محرم ہو گیا۔

(۱۲۸٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قَلَّدَ الْهَدْيَ ، وَصَاحِبُهُ يُرِيدُ الإِحْرَامَ ، فَقَدْ

وَجَبَ الإِحْرَامُ.

(۱۲۸۴۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب ھدی کو احرام کے ارادہ سے قلادہ ڈال (باندھ) دیا جائے تو احرام واجب ہوگیا۔

(۱۲۸۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَجُلاً بِالْقَادِسِيَّةِ قَدْ قَلَّدَ هَدْيَهُ ، وَعَلَيْهِ قَبَاءُهُ وَعِمَامَتُهُ ، فَأَمَرْتُهُ أَنْ يَنْزِعَ عِمَامَتَهُ ، وَقَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَلَّدَ ، أَوْ جَلَّلَ فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۴۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قادسیہ میں ایک شخص کو دیکھا اس نے ھدیہ قلادہ ڈالا (باندھا) ہوا ہے اور خود قباء پہنی ہے اور عمامہ باندھا ہوا ہے، انہوں نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنا عمامہ اتار دے، کیونکہ جب کوئی شخص ھدی پر قلادہ ڈال دے وہ محرم ہو جاتا ہے۔

(۱۲۸۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : إِذَا قَلَّدَ الْحَاجُّ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۴۸) حضرت ابو الشعثاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حج کرنے والا ھدی کو قلادہ ڈال دے وہ محرم ہوگیا۔

(۱۲۸۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَابْنِ الأَسْوَدِ ، قَالاَ : لَيْسَ لَهُ أَنْ يُقَلِّدَ ، وَلاَ يُحْرِمَ ، إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ يَوْمًا ، أَوْ يَوْمَيْنِ.

(۱۲۸۴۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں حاجی کے لیے جائز نہیں کہ اس کا قلادہ ڈال دیا (باندھ) جائے اور وہ محرم نہ ہو ہاں اگر ایک یا دو دن چاہے تو (کوئی حرج نہیں)۔

(۱۲۸۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : رَأَى رَجُلاً قَدْ قَلَّدَ ، فَقَالَ : أَمَّا هَذَا فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۰) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے قلادہ ڈالا (باندھا) ہوا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب یہ ہوگیا تو وہ محرم بن گیا۔

(۱۲۸۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٌ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ جَلَّلَ ، أَوْ قَلَّدَ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الإِحْرَامُ.

(۱۲۸۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب قلادہ ھدی پر ڈال دیا گیا تو اب اس پر احرام ضروری ہوگیا۔

(۱۲۸۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ قَلَّدَ ، أَوْ جَلَّلَ ، أَوْ أَشْعَرَ ، فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب قلادہ ڈال (باندھ) دیا گیا یا اشعار کر دے تو اب اس پر احرام واجب ہوگیا۔

(۱۲۸۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالاَ : خَرَجَ

سَعْدُ بْنُ قَيْسٍ ، حَتَّى إِذَا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَامْرَأَتُهُ تُرَجِّلُهُ ، إِذَا هُوَ بِبَدَنَتِهِ قَدْ قُلِّدَتْ ، فَنَزَعَ رَأْسَهُ مِنْ يَدِ الْمَرْأَةِ ، وَقَالَ : مَنْ قَلَّدَ هَذِهِ الْبُدْنَ تَمَّ عَلَى إِحْرَامِهِ.

(۱۲۸۵۳) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اور حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن قیس رحمہ اللہ حج یا عمرہ کی غرض سے نکلے، جب وہ مقام ذوالحلیفہ میں تھے اس وقت ان کی بیوی ان کو کنگھا کر رہی تھی، ان کے اونٹ کو قلادہ ڈال (باندھ) دیا گیا تو اپنے سر کو عورت کے ہاتھوں سے نکال (ہٹا) لیا اور فرمایا: جس نے اس اونٹ کو قلادہ ڈال (باندھ) دیا اس پر احرام مکمل ہو گیا۔

(۱۲۸٥٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِذَا قَلَّدَ هَدْيَهُ ، أَوْ جَلَّلَهُ وَهُوَ يُرِيدُ بِالإِحْرَامِ ، فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں: جس شخص نے احرام کی نیت سے ھدی کو قلادہ (باندھا) ڈالا تو وہ محرم ہو گیا۔

(۱۲۸٥٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ قَالَ : إِذَا قَلَّدَ ، أَوْ جَلَّلَ ، أَوْ أَشْعَرَ فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۵) حضرت میمون بن ابو شبیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ھدی کو قلادہ (باندھا) ڈالا گیا یا اس کا اشعار کیا گیا تو وہ محرم ہو گیا۔

(۱۲۸٥٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُشْعِرُ الْهَدْيَ ؟ فَقَالَ : إِذَا أَشْعَرَ الْهَدْيَ ، وَقَلَّدَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَإِنْ فَعَلَ ذَلِكَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ لَمْ يَجِبْ عَلَيْهِ.

(۱۲۸۵۶) حضرت حسن رحمہ اللہ سے ایک شخص نے ھدی کے اشعار کے بارے میں دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جب ھدی کو اشعار کیا جائے یا حج کے مہینوں میں اس پر قلادہ ڈال (باندھا) دیا جائے تو اس پر حج واجب ہو گیا اور اگر اس شخص نے یہ کام حج کے مہینوں کے علاوہ اوقات میں کیا ہے تو اس پر حج واجب نہیں۔

(۱۲۸٥۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يُقَلِّدُ بَدَنَتَهُ ؟ قَالَ : إِنْ شَاءَ لَمْ يُحْرِمْ.

(۱۲۸۵۷) حضرت حماد رحمہ اللہ سے ایک شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو اپنے اونٹ پر قلادہ ڈالتا (باندھتا) ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اگر وہ چاہے تو محرم نہ بنے۔

(۱۲۸٥۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ قَلَّدَ فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے قلادہ باندھا وہ محرم بن گیا۔

(٦) فِي الرَّجُلِ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ وَيُقِيمُ ، أَيَجِبُ عَلَيْهِ الإِحْرَامُ ، أَمْ لاَ ؟

کوئی شخص ھدی بھیج دے لیکن وہ خود مقیم ہو تو کیا وہ احرام باندھے گا؟

(١٢٨٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلاَئِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ، ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ، ثُمَّ يُقِيمُ ، لاَ يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ. (بخاری ۱۷۰۲۔ مسلم ۳۶۵)

(۱۲۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ھدی کے جانور کے قلادوں کی رسی کو بٹا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی پر قلادہ باندھا اور اس کو بھیج دیا لیکن مقیم رہے، اور ان چیزوں میں سے کسی سے بھی اجتناب نہ کیا جن سے محرم کرتا ہے۔

(١٢٨٦٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ، ثُمَّ لاَ يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا كَانَ يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ھدی بھیجی اور جن چیزوں سے محرم اجتناب کرتا ہے ان میں سے کسی چیز سے اجتناب نہ کیا۔

(١٢٨٦١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَنْ بَعَثَ بِهَدْيِهِ ، فَإِنَّهُ لاَ يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ ، إِلاَّ لَيْلَةَ جَمْعٍ ، فَإِنَّهُ يُمْسِكُ عَنِ النِّسَاءِ.

(۱۲۸۶۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ھدی کا جانور بھیج دے وہ ان چیزوں میں سے کسی چیز سے اجتناب نہیں کرے گا جن سے محرم کرتا ہے، صرف مزدلفہ کی رات میں بیوی سے دور رہے۔

(١٢٨٦٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِذَلِكَ ، وَيَقُولُ : لاَ يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۲) حضرت حسن رحمہ اللہ یہی فتویٰ دیتے ہیں اور یہی فرماتے ہیں کہ وہ ان چیزوں میں سے کسی چیز سے اجتناب نہیں کرے گا جن سے محرم بچتا ہے۔

(١٢٨٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : إِنَّمَا يُحْرِمُ مَنْ أَهَلَّ ، وَمَنْ لَبَّى.

(۱۲۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو تکبیر کہے اور تلبیہ کہے وہ محرم ہو گیا۔

(١٢٨٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : بَعَثَ مَعِي عَبْدُ اللهِ بِهَدْيِهِ ، وَلَمْ يُحْرِمْ.

(۱۲۸۶۴) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی ھدی کا جانور میرے ساتھ روانہ فرمایا لیکن محرم نہ بنے۔

(۱۲۸۶۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ، وَلاَ يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ہدی بھیجی لیکن ان چیزوں سے اجتناب نہ کیا جن سے محرم حالت احرام میں کرتا ہے۔

(۷) مَنْ كَانَ يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عنه الْمُحْرِمُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ہدی بھیجنے والا ان چیزوں سے اجتناب کرے گا جن سے محرم اجتناب کرتا ہے

(۱۲۸۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ ، وَعَلِيًّا ، وَابْنَ عَبَّاسٍ ، كَانُوا يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ يُرْسِلُ بِبَدَنَتِهِ : إِنَّهُ يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ ، لَيْسَ أَنْ لاَ يُلَبِّي ، قَالَ جَعْفَرٌ : يُوَاعِدُهُمْ يَوْمًا ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي يُوَاعِدُهُمْ أَنْ يُشْعِرَ ، أَمْسَكَ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۶) حضرت عمر، حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو ہدی کا جانور بھیجے وہ ان چیزوں سے اجتناب کرے گا جن سے محرم حالت احرام میں اجتناب کرتا ہے اور یہ بھی نہیں ہے کہ وہ تلبیہ نہ پڑھے اور حضرت جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جن لوگوں کے ہاتھ ہدی بھیج رہا ہے ان سے ایک دن مقرر کر کے وعدہ لے لے، پھر جب وہ وعدے والا دن آ جائے تو وہ ان سب چیزوں سے اجتناب کرے جن سے محرم کرتا ہے۔

(۱۲۸۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا بَعَثَ بِالْهَدْيِ ، يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ ، غَيْرَ أَنْ لاَ يُلَبِّيَ.

(۱۲۸۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب اپنی ہدی کا جانور بھیج دیتے تو ان سب چیزوں سے اجتناب کرتے جن سے محرم کرتا ہے سوائے اس کے کہ تلبیہ نہ پڑھتے۔

(۱۲۸۶۸) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهُدَيْرِ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ ، فِي زَمَانِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، مُتَجَرِّدًا عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ ، فَسَأَلَ النَّاسَ عَنْهُ ؟ فَقَالُوا : إِنَّهُ أَمَرَ بِهَدْيِهِ أَنْ يُقَلَّدَ ، فَلِذَلِكَ تَجَرَّدَ ، فَلَقِيتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : بِدْعَةٌ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

(۱۲۸۶۸) حضرت ربیعہ بن عبداللہ الہدیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بصرہ کے منبر پر برہنہ (حالت احرام میں) دیکھا جب وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں بصرہ کے امیر تھے، لوگوں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا؟ تو لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے ہدی کو قلادہ باندھنے کا حکم دے دیا ہے اس لیے برہنہ ہیں، پھر میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو ملا تو

میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں بتایا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رب کعبہ کی قسم یہ بدعت ہے۔

(۱۲۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : إِذَا بَعَثَ الرَّجُلُ بِالْهَدْيِ ، أَمَرَ الَّذِي يَبْعَثُ بِهِ مَعَهُ أَنْ يُقَلِّدَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ ، ثُمَّ يُمْسِكُ عَنْ أَشْيَاءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهَا الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۹) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی کے ہاتھ ھدی کا جانور بھیجے تو وہ اس کو کہہ دے کہ فلاں دن فلاں وقت اس کو قلادہ باندھے، پھر اس دن وہ ان تمام چیزوں سے اجتناب کرے جن سے محرم حالت احرام میں کرتا ہے۔

(۸) فِي الْعُمْرَةِ ، مَنْ قَالَ فِي كُلِّ شَهْرٍ ، وَمَنْ قَالَ مَتَى مَا شِئْتَ ؟

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ ہر مہینے میں عمرہ ہے اور بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جب چاہے عمرہ کرسکتا ہے؟

(۱۲۸۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُعَاذَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : حَلَّتِ الْعُمْرَةُ الدَّهْرَ ، إِلاَّ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ؛ يَوْمَ النَّحْرِ ، وَيَوْمَيْنِ مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۱۲۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں تین دنوں کے علاوہ ساری زندگی عمرہ کرنا درست ہے، یوم النحر اور دو دن ایام التشریق کے ان میں عمرہ نہیں کرسکتا۔

(۱۲۸۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَةِ ؟ فَقَالَ : إِذَا مَضَتْ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ ، فَاعْتَمِرْ مَتَى شِئْتَ إِلَى قَابِلٍ.

(۱۲۸۷۱) حضرت طاوس رحمہ اللہ سے عمرہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ایام تشریق کے گذرنے کے بعد جب چاہے آئندہ سال کے لیے عمرہ کرلے۔

(۱۲۸۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : فِي كُلِّ شَهْرٍ عُمْرَةٌ ، وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : فِي كُلِّ سَنَةٍ عُمْرَةٌ.

(۱۲۸۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر مہینے میں (ایک) عمرہ ہے اور حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں سال میں ایک عمرہ ہے۔

(۱۲۸۷۳) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : اعْتَمِرْ مَا أَمْكَنَكَ الْمُوسَى.

(۱۲۸۷۳) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں جتنا تو قادر ہو استرے پر (اتنے) عمرہ کر (جب بال استرا پھیرنے کے قابل ہوں عمرہ کرلے)۔

(۱۲۸۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

يَعْتَمِرُ هَاهنَا بِمَكَّةَ ، وَكُلَّمَا حَمَّمَ رَأْسُهُ خَرَجَ فَاعْتَمَرَ.

(۱۲۸۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مکہ سے عمرہ کرتے اور جب بھی ان کے بال استرا پھیرنے کے قابل ہوتے وہ عمرہ کے لیے نکل جاتے۔

(۱۲۸۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْتَمِرُ فِي كُلِّ سَنَةٍ عُمْرَةً ، إِلاَّ عَامَ الْقِتَالِ ، فَإِنَّهُ اعْتَمَرَ فِي شَوَّالٍ وَفِي رَجَبٍ.

(۱۲۸۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر سال صرف ایک عمرہ فرماتے، سوائے جنگ کے سال کے اس سال آپ نے شوال اور رجب میں دو عمرہ کیے۔

(۱۲۸۷۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى الْعُمْرَةَ إِلاَّ فِي السَّنَةِ مَرَّةً.

(۱۲۸۷۶) حضرت محمد رحمہ اللہ سال میں ایک عمرہ کرنا بہتر سمجھتے تھے۔

(۱۲۸۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعْتَمَرَ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّتَيْنِ.

(۱۲۸۷۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ ہر مہینے دو عمرے کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۲۸۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا كَانُوا يَعْتَمِرُونَ فِي السَّنَةِ ، إِلاَّ مَرَّةً.

(۱۲۸۷۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں (اکثر) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سال میں ایک ہی عمرہ کرتے تھے۔

(۱۲۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْعُمْرَةِ فِي الشَّهْرِ مَرَّتَيْنِ؟ قَالَ: لاَ بَأْسَ.

(۱۲۸۷۹) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مہینے میں دو عمروں کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۸۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى الْعُمْرَةَ إِلاَّ فِي كُلِّ سَنَةٍ.

(۱۲۸۸۰) حضرت حسن رحمہ اللہ سال میں صرف ایک ہی عمرہ کرنے کو پسند کرتے تھے۔

(۹) فِي الرَّجُلِ يُكَلِّمُ امْرَأَتَهُ فَيُمْذِي

کوئی شخص اپنی بیوی سے ہمکلام ہو اور اس کی مذی خارج ہو جائے

(۱۲۸۸۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رَأَى ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلاً وَهُوَ يَسُبُّ امْرَأَتَهُ ، فَقَالَ : مَا لَكَ ؟ فَقَالَ : إِنِّي أَمْذَيْتُ ، أَوْ أَمْنَيْتُ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لاَ تَسُبَّهَا ، وَأَهْرِقْ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۲۸۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دیکھا وہ اپنی بیوی کو گالی نکال رہا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا تجھے کیا ہوا ہے؟ اس نے عرض کیا میری مذی یا منی خارج ہو گئی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اس کو گالی مت نکال، اس کے لیے دم (جانور

کا خون بہا) دے۔

(۱۲۸۸۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ مُحْرِمًا بِحَجَّةٍ، فَرَأَى نِسْوَةً فِي بُسْتَانٍ، فَأَدَامَ النَّظَرَ إِلَيْهِنَّ حَتَّى أَمْذَى، فَسَأَلَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ؟ فَقَالَ: أَهْرِقْ دَمًا، وَتَمَّ حَجُّكَ.

(۱۲۸۸۲) حضرت طائف والوں میں سے ایک شخص حج کا احرام باندھ کر آیا، اس نے چمن میں کچھ عورتیں دیکھیں اور دیکھتا ہی چلا گیا، یہاں تک کہ اس کی مذی خارج ہوگئی، پھر اس نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دم ادا کر دے اور تیرا حج مکمل ہو گیا ہے۔

(۱۲۸۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هُبَيْرَةَ الضَّبِّيِّ، قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى مَكَّةَ وَمَعِي امْرَأَتِي، فَحَدَّثْتُهَا فَأَمْذَيْتُ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً؟ فَقَالَ: شَاةٌ.

(۱۲۸۸۳) حضرت ھبیرہ الضبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ (حالت احرام میں) مکہ کے لیے نکلا، میں بیوی سے باتیں کر رہا تھا کہ میری مذی خارج ہوگئی، میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: دم میں بکری ذبح کرو۔

(۱۲۸۸۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لاَ يَفْسُدُ الْحَجُّ حَتَّى يَلْتَقِيَ الْخِتَانَانِ، فَإِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَسَدَ الْحَجُّ وَوَجَبَ الْغُرْمُ.

(۱۲۸۸۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تک التقائے ختانین نہ ہو حج فاسد نہیں ہوتا، جب التقائے ختانین ہو گیا تو حج فاسد ہو گیا اور جرمانہ واجب ہو گیا۔

(۱۰) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ، يَجْعَلُ عَلَيْهِ نَذْرًا أَنْ يَحُجَّ، وَلَمْ يَكُنْ حَجَّ

کوئی مرد یا عورت حج کرنے کی نذر مانے لیکن اس نے پہلے نہ حج کیا ہوا ہو

(۱۲۸۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ قَاعِدًا، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ، وَلَمْ أَحُجَّ قَبْلَ هَذِهِ الْحَجَّةِ قَطُّ؟ قَالَ: هَذِهِ حَجَّةُ الإِسْلاَمِ، فَالْتَمِسِي مَا تُوفِينَ بِهِ عَنْ نَذْرِكِ.

(۱۲۸۸۵) حضرت زید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک خاتون آئی اور اس نے عرض کیا: میں نے حج کرنے کی نذر مانی تھی لیکن میں نے اس حج سے پہلے کبھی حج نہیں کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اسلام کا حج ہے پس تو اس چیز کی طرف متوجہ ہو جو تیری نذر پوری کر دے۔

(۱۲۸۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ، وَلَمْ أَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَضِّيهِمَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

(۱۲۸۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک عورت نے آ کر دریافت کیا میں نے نذر مانی تھی کہ میں حج کروں گی اور میں نے

اسلام کا حج ابھی تک نہیں کیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: رب کعبہ کی قسم تو نے دونوں کو ادا کر دیا۔

(۱۲۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ ، وَلَمْ يَحُجَّ ، قَالَ : يُجْزِءُ عَنْهُ الْفَرِيضَةَ وَالنَّذْرَ.

(۱۲۸۸۷) حضرت عکرمہ رطیفیلا سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے حج کرنے کی نذر مانی ہے اور اس نے حج نہیں کیا ہوا، آپ رطیفیلا نے فرمایا: اس کے فرض حج اور نذر کی طرف سے وہ ایک حج ہی کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۸۸۸) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي رَجُلٍ كَانَتْ عَلَيْهِ يَمِينٌ فِي الْحَجِّ ، وَلَمْ يَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، فَيُسِّرَ لَهُ الْحَجُّ ، قَالَ : يُجْزِءُ مِنْهُمَا ، فَإِنْ قَدَرَ عَلَى شَيْءٍ فَلْيَحُجَّ.

(۱۲۸۸۸) حضرت مجاہد رطیفیلا فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے حج کرنے کی قسم اٹھائی ہے اور اس نے (ایک دفعہ) اسلام کا حج ابھی تک نہ کیا ہو پھر اس کو حج کا موقع مل جائے تو وہ ایک حج دونوں کی طرف سے ادا ہو جائے گا، پھر بعد میں اگر وہ کسی چیز پر قادر ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ دوبارہ حج کرلے۔

(۱۲۸۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالاَ : يُجْزِئُهُ حَجَّةُ الإِسْلاَمِ مِنْ حَجِّهِ وَنَذْرِهِ.

(۱۲۸۸۹) حضرت لیث رطیفیلا اور حضرت مجاہد رطیفیلا فرماتے ہیں کہ جس کے ذمہ اسلام کا حج اور نذر بھی ہو اور وہ (ایک دفعہ) اسلام کا حج ادا کرلے تو وہ دونوں کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ لَهُ رَجُلٌ : إِنَّ عَلَيَّ نَذْرًا بِالْحَجِّ ، وَلَمْ أَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، فَبِأَيِّهِمَا أَبْدَأُ ؟ قَالَ : ابْدَأْ بِحَجَّةِ الإِسْلاَمِ.

(۱۲۸۹۰) حضرت عطاء رطیفیلا سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے حج ادا کرنے کی نذر مانی ہے لیکن میں نے ابھی تک اسلام کا حج نہیں کیا ہوا، تو میں پہلے کون سا حج ادا کروں؟ آپ رطیفیلا نے فرمایا اسلام کے حج سے ابتداء کرو۔

(۱۲۸۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ ، وَلَمْ يَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، قَالَ : يَبْدَأُ بِالْفَرِيضَةِ.

(۱۲۸۹۱) حضرت ابوسلیمان رطیفیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ایک شخص نے حج ادا کرنے کی نذر مانی ہے اور اس نے ابھی تک اسلام کا ایک دفعہ کا حج ادا نہیں کیا ہوا تو وہ فرض حج سے ابتداء کرے۔

(۱۱) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُحْرِمَ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ

جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ نماز کے بعد احرام باندھا جائے

(۱۲۸۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَحْرَمَ دُبُرَ الصَّلاَةِ.

(۱۲۸۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے (فوراً) بعد احرام باندھا۔

(۱۲۸۹۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ فِي دُبُرِ صَلاَةِ الظُّهْرِ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُحْرِمَ دُبُرَ الظُّهْرِ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَفِي دُبُرِ صَلاَةِ الْعَصْرِ.

(۱۲۸۹۳) حضرت حسن ریلیٹیز سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر کے بعد احرام باندھا اور حضرت حسن ریلیٹیز بھی نماز ظہر کے بعد احرام باندھنے کو پسند کرتے تھے، اور اگر کوئی شخص نماز ظہر کے بعد احرام نہ باندھ سکے وہ نماز عصر کے بعد باندھ لے۔

(۱۲۸۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، قَالَ: كَانَ سَلَفُكَ يَسْتَحِبُّ التَّلْبِيَةَ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاضِعَ؛ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ ، وَإِذَا هَبَطُوا وَادِيًا ، أَوْ عَلَوْهُ ، وَعِنْدَ انْضِمَامِ الرِّفَاقِ.

(۱۲۸۹۴) حضرت ابن سابط ریلیٹیز فرماتے ہیں تمہارے سلف صالحین چار جگہوں پر تلبیہ پڑھنا پسند کرتے تھے نماز کے بعد، جب کسی وادی میں اترتے یا وادی سے چڑھتے اور جب ساتھیوں کی جماعت کے ساتھ ملتے۔

(۱۲۸۹۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُسْتَحَبُّ التَّلْبِيَةُ فِي مَوَاطِنَ ؛ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ، وَحِينَ تَصْعَدُ شَرَفًا ، وَحِينَ تَهْبِطُ وَادِيًا ، وَكُلَّمَا اسْتَوَى بِكَ بَعِيرُكَ قَائِمًا ، وَكُلَّمَا لَقِيتَ رُفْقَةً.

(۱۲۸۹۵) حضرت ابراہیم ریلیٹیز فرماتے ہیں کہ چند جگہوں اور موقعوں پر تلبیہ پڑھنا مستحب ہے فرض نماز کے بعد، جب آپ کسی بلندی پر چڑھیں اور جب کسی وادی میں اتریں اور جب بھی آپ کے ساتھ آپ کا اونٹ برابر ہو کھڑے ہونے کی حالت میں اور آپ اس پر سوار ہونے لگے جب بھی آپ کی جماعت کے ساتھ ملاقات ہو۔

(۱۲۸۹۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْرِمُ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ.

(۱۲۸۹۶) حضرت اسود ریلیٹیز فرض نماز کے بعد احرام باندھا کرتے تھے۔

(۱۲۸۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ التَّلْبِيَةَ عِنْدَ سِتٍّ ؛ دُبُرَ الصَّلاَةِ، وَإِذَا اسْتَقَلَّتْ بِالرَّجُلِ رَاحِلَتُهُ ، وَإِذَا صَعِدَ شَرَفًا ، وَإِذَا هَبَطَ وَادِيًا ، وَإِذَا لَقِيَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

(۱۲۸۹۷) حضرت خیثمہ ریلیٹیز فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم چھ موقعوں پر تلبیہ پڑھنے کو مستحب سمجھتے تھے، نماز کے بعد جب سواری پر آپ سوار ہونے لگو اور جب کسی بلند جگہ پر چڑھو اور جب کسی وادی میں اترو اور جب ان میں سے بعض کی ملاقات بعض سے ہو۔

(۱۲۸۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ التَّلْبِيَةِ ، إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ يُحْرِمُ ؟ قَالَ :إِنْ شِئْتَ فَفِي دُبُرِ الصَّلاَةِ ، وَإِنْ شِئْتَ فَإِذَا انْبَعَثَتْ بِكَ النَّاقَةُ تَبْدَأُ حِينَ تَرْكَبُ ، فَتَقُولُ : ﴿سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا ، وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ﴾.

(۱۲۸۹۸) حضرت عبدالملک ریلیٹیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ریلیٹیز سے دریافت کیا کہ جب کوئی شخص احرام باندھنے کا

ارادہ کرے تو وہ تلبیہ کب پڑھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر چاہے تو فرض نماز کے بعد، اور اگر چاہے تو جب اس کی سواری لائے جائے اور جب آپ سوار ہونے لگے تو ابتداء کرو اور یوں کہو: ﴿سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ﴾.

(۱۲۸۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ لَيُحْرِمُ وَهُوَ رَاكِبٌ ، وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ لَيُحْرِمُ وَهُوَ يَأْكُلُ.

(۱۲۸۹۹) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے بعض (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) سوار ہونے کی حالت میں محرم ہوتے اور ان میں سے بعض محرم بنتے اس حال میں کہ وہ کھانا کھا رہے ہوتے۔

(۱۲۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ يُلَبِّي دُبُرَ كُلِّ صَلاَةٍ ؛ تَطَوُّعٍ وَفَرِيضَةٍ.

(۱۲۹۰۰) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد خواہ وہ فرض ہوتی یا نفل تلبیہ پڑھتے۔

(۱۲) فِي الْمُحْرِمِ يَقُصُّ ظُفُرَهُ، وَيَبُطُّ الْجُرْحَ

محرم حالت احرام میں ناخن کتر سکتا ہے اور زخم کو چیرا دے سکتا ہے

(۱۲۹۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يَنْكَسِرُ ظُفُرُهُ ، قَالَ : إِنْ آذَاكَ فَارْمِ بِهِ عَنْكَ.

(۱۲۹۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کا ناخن ٹوٹ جائے اگر اس کو تکلیف ہو تو اس کو کاٹ کر اس سے اپنے آپ کو چھٹکارہ دے۔

(۱۲۹۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَتْ شَظِيَّةً فَهُوَ يَقْلِمُهَا.

(۱۲۹۰۲) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر پھٹن یا ریزہ ہونے کی وجہ سے ناخن میں تکلیف ہو تو اس کو کاٹ دے۔

(۱۲۹۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا انْكَسَرَ ظُفُرُ الْمُحْرِمِ فَلْيَقُصَّهُ

(۱۲۹۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب محرم کا ناخن ٹوٹ جائے تو وہ اس کو کاٹ لے۔

(۱۲۹۰۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا انْكَسَرَ ظُفُرُ الْمُحْرِمِ أَلْقَاهُ.

(۱۲۹۰۴) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب محرم کا ناخن ٹوٹ جائے تو اس کو کاٹ کر پھینک دے۔

(۱۲۹۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، قَالَ : اشْتَكَيْتُ ظُفُرِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَآذَانِي فَقَطَعْتُهُ ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ : آذَاكَ ؟ فَقُلْتُ : نَعَمْ ، فَقَالَ : فَاقْطَعْهُ يَا ابْنَ أَخِي ، ﴿يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلاَ يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾.

(۱۲۹۰۵) حضرت محمد بن عبد اللہ بن ابو مریم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حالت احرام میں تھا کہ میرے ناخن میں تکلیف ہوئی تو میں نے

اس کو کاٹنا چاہا پھر میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا انہوں نے پوچھا تجھے تکلیف تھی؟ میں نے کہا جی، تو فرمایا: تجھے اس کو کاٹ دے، اللہ پاک کا ارشاد ہے ﴿يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾۔

(۱۴۹۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا انْكَسَرَ ظُفُرُهُ قَلَمَهُ مِنْ حَيْثُ انْكَسَرَ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، فَإِنْ قَلَمَهُ مِنْ غيرِ أَنْ يَنْكَسِرَ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۴۹۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب محرم کا ناخن ٹوٹ جائے تو وہاں سے وہ ناخن کاٹ لے اس پر کچھ نہیں ہے اور اگر بغیر ناخن ٹوٹے (یا جہاں سے نہیں ٹوٹا وہاں سے) ناخن کاٹ لے تو اس پر دم ہے۔

(۱۴۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : يَنْزِعُ الْمُحْرِمُ ظُفُرَهُ.

(۱۴۹۰۷) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اپنے ناخن کاٹ لے گا۔

(۱۴۹۰۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْمُحْرِمُ يَبْجِسُ الْقُرْحَةَ ، وَيَقْطَعُ الظُّفُرَ ، وَيَقْطَعُ اللَّحْمَ النَّاتِيءَ ، وَيَنْزِعُ الضِّرْسَ ، وَيُدَاوِي الْقُرْحَةَ.

(۱۴۹۰۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم زخم کو چیرا دے سکتا ہے اور ناخن کاٹ سکتا ہے، ابھرے ہوئے زائد گوشت کو کاٹ سکتا ہے، داڑھ نکلوا سکتا ہے اور زخم پر دوائی لگا سکتا ہے۔

(۱۴۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ : يَبُطُّ الْجُرْحَ ، وَيَعْصِرُ الْقُرْحَةَ ، وَيَقُصُّ الظُّفُرَ إِذَا انْكَسَرَ ، وَيَجْبُرُ الْكَسْرَ.

(۱۴۹۰۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم زخم کو چیرا دے سکتا ہے، اس کو نچوڑ کر اس میں سے مواد نکال سکتا ہے، ناخن ٹوٹ جائے تو اس کو کاٹ سکتا ہے اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑ سکتا ہے۔

(۱۴۹۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْطَعَ الْمُحْرِمُ الْجِلْدَةَ.

(۱۴۹۱۰) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کھال کاٹ دے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳) فِي الْمُحْرِمِ يَسْتَاكُ

محرم کا مسواک کرنا

(۱۴۹۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالسِّوَاكِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۹۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۴۹۱۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ السِّوَاكَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۹۱۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم محرم کے لیے مسواک کرنے کو پسند کرتے تھے۔

(۱۲۹۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِالسِّوَاكِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۲۹۱۳) حضرت عطاء ویلیٹیڈ فرماتے ہیں محرم کے مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۹۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَاكَ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۹۱۴) حضرت عطاء ویلیٹیڈ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۲۹۱٥) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ: قُلْتُ لِعِكْرِمَةَ: هَلْ يَسْتَاكُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: نَعَمْ، السِّوَاكُ طَهَارَةٌ.

(۱۲۹۱۵) حضرت ابوبکر ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ ویلیٹیڈ سے محرم کے مسواک کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ویلیٹیڈ نے فرمایا: ہاں کرسکتا ہے مسواک تو پاکی کا ذریعہ ہے۔

(۱۲۹۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابن نافع ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۲۹۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حالت احرام میں مسواک کرتے تھے۔

(۱۲۹۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ، وَعَامِرًا ، وَعَطَاءً ، وَطَاوُوسًا ، وَمُجَاهِدًا ، وَسَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الأَسْوَدِ ؟ فَلَمْ يَرَوْا بِهِ بَأْسًا.

(۱۲۹۱۷) حضرت جابر ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن علی، حضرت عامر، حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت مجاہد، حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت عبدالرحمن بن اسود رحمہم اللہ سے محرم کے مسواک کرنے کے بارے میں دریافت کیا: ان سب نے اس میں حرج نہیں سمجھا۔

(١٤) فِي الْمُحْرِمِ يَقْلَعُ الضِّرْسَ

محرم کا داڑھ (دانت) نکلوانا

(۱۲۹۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُجَاهِدٍ قَالاَ : إِذَا اشْتَكَى الْمُحْرِمُ ضِرْسَهُ نَزَعَهُ ، وَإِذَا انْكَسَرَ نَزَعَهُ . قَالَ مَنْصُورٌ : وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۱۲۹۱۸) حضرت مجاہد ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ جب محرم کو داڑھ میں تکلیف ہو تو وہ اس کو نکلوا سکتا ہے اور اسی طرح اگر داڑھ وغیرہ ٹوٹ جائے تو نکلوا سکتا ہے۔ حضرت منصور ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ اس پر کوئی دم وغیرہ نہیں ہے۔

(۱۲۹۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنِ اشْتَكَى الْمُحْرِمُ ضِرْسَهُ نَزَعَهُ إِنْ شَاءَ.

(۱۲۹۱۹) حضرت مجاہد ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ جب محرم کو داڑھ (دانت) میں تکلیف ہو تو اگر وہ چاہے تو نکلوا سکتا ہے۔

(۱۲۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْمُحْرِمُ يَنْزِعُ ضِرْسَهُ ، وَيُدَاوِي الْقُرْحَةَ.

(۱۲۹۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم داڑھ نکلوا سکتا ہے اور زخم پر دوائی لگا سکتا ہے۔

(۱۲۹۲۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ عَنْبَسَةَ قَاضِي الرَّيِّ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي مُحْرِمٍ نَزَعَ ضِرْسَهُ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۲۱) حضرت شعبی ولیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم داڑھ نکلوائے، آپ ولیٹیلا نے فرمایا اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَنْزِعُ الضِّرْسَ ، يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۲۹۲۲) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں محرم داڑھ نکلوا سکتا ہے۔

(۱۵) فِيمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ کی مراد میں مختلف اقوال

(۱۲۹۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : تَمَتَّعْتُ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنِّي تَمَتَّعْتُ ، فَقَالَ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ ، فَقُلْتُ : شَاةٌ ؟ فَقَالَ : شَاةٌ.

(۱۲۹۲۳) حضرت نعمان بن ملک ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حج تمتع کیا تو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ میں نے حج تمتع کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ میں نے عرض کیا بکری؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں بکری۔

(۱۲۹۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ ، شَاةٌ.

(۱۲۹۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ (جو ھدی میسر ہو) اس سے مراد بکری ہے۔

(۱۲۹۲٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ (ح) وَعَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ ، مَا بَيْنَ الرُّخْصِ إِلَى الْغَلاَءِ.

(۱۲۹۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے ارشاد ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد سستا جانور سے لے کر مہنگا جانور سب شامل ہیں۔

(۱۲۹۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ : شَاةٌ.

(۱۲۹۲۶) حضرت ابراہیم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ ما استیسر من الھدی سے مراد بکری ہے۔

(۱۲۹۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ ، وَسُئِلَ عَنْ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ ؟ فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ : مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ : مِنَ الْغَنَمِ.

(۱۲۹۲۷) حضرت زہری ولیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے کیا مراد ہے؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے گائے اور اونٹ مراد ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے بکری مراد ہے۔

(۱۲۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : شَاةٌ.

(۱۲۹۲۸) حضرت علقمہ ریلیٹیلا فرماتے ہیں کہ اس سے مراد بکری ہے۔

(۱۲۹۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا قَرَنَ الرَّجُلُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ : شَاةٌ ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : الصِّيَامُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاةٍ.

(۱۲۹۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حج اور عمرہ میں قران کرے تو اس پر اونٹ ہے، ان سے کہا گیا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تو فرماتے تھے بکری ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: روزے میرے نزدیک بکری سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔

(۱۲۹۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ ، وَابْنَ عُمَرَ كَانَا يَقُولاَنِ : الْهَدْيُ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ.

(۱۲۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ھدی اونٹ اور گائے میں سے ہو۔

(۱۲۹۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ عُبَيْدِ بْنِ أَوْسٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : ذَاتُ جَوْفٍ مِنْ إِبِلٍ ، أَوْ بَقَرٍ.

(۱۲۹۳۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ھدی بڑے پیٹ والے گائے یا اونٹ میں سے ہو۔

(۱۲۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَدْ تُسْتَيْسَرُ الْجَزُورُ وَالْبَقَرَةُ.

(۱۲۹۳۲) حضرت ابن طاؤس ریلیٹیلا کے والد فرماتے ہیں ھدی کے لیے تمہیں اونٹنی اور گائے میسر کردیے گئے ہیں۔

(۱۲۹۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : شَاةٌ.

(۱۲۹۳۳) حضرت ابو جعفر ریلیٹیلا فرماتے ہیں اس سے مراد بکری ہے۔

(۱۲۹۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْبَخْتَرِيِّ بْنِ الْمُخْتَارِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : شَاة.

(۱۳۱۳۴) حضرت عطاء ریلیٹیلا فرماتے ہیں اس سے بکری مراد ہے۔

(۱۲۹۳٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: تُجْزِءُ شَاةٌ فِي التَّمَتُّعِ.

(۱۲۹۳۵) حضرت شعبی ریلیٹیلا فرماتے ہیں حج تمتع میں بکری کافی ہو جائے گی۔

(۱۲۹۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ شَاةٌ.

(۱۲۹۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد بکری ہے۔

(۱۲۹۳۷) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ وَبَرَةَ بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، فَقُلْتُ : إِنَّ عَلَيَّ هَدْيًا ، فَمَا تَأْمُرُنِي ؟ فَقَالَ : بَدَنَةٌ مِنَ الْبَقَرِ ، وَإِلاَّ فَإِنَّ صَوْمَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ، وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاةٍ.

(۱۲۹۳۷) حضرت وبرہ بن عبد الرحمٰن ؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر ؓ کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا: میرے ذمہ هدی ہے آپ ؓ مجھے کون سے جانور کا حکم دیتے ہیں؟ آپ ؓ نے فرمایا: گائے میں سے ہو یا پھر تین یا سات دن کے روزے جب تم اپنے اھل کی طرف واپس لوٹ جاؤ اور یہ روزے مجھے بکری سے زیادہ پسند ہیں۔

(۱۲۹۳۸) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ : شَاةٌ.

(۱۲۹۳۸) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں ما استیسر من الهدی سے مراد بکری ہے۔

(۱۲۹۳۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ ، وَابْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ إِلاَّ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ شَاةٌ.

(۱۲۹۳۹) حضرت عائشہ ؓ اور حضرت ابن عمر ؓ کے نزدیک ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ اونٹ یا گائے میں سے ہے اور حضرت ابن عباس ؓ کے نزدیک ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد بکری ہے۔

(۱۶) مَنْ قَالَ يُجْزِءُ الْمُتَمَتِّعَ أَنْ يُشَارِكَ فِي دَمٍ ، وَمَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات کے نزدیک حج تمتع کرنے والے اگر دم میں شرکت کرلیں تو کافی ہو جائے اور جن حضرات نے اس کو ناپسند کیا ہے اس کا بیان

(۱۲۹٤٠) حدَّثَنَا يَعْلَى ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ. (مسلم ۳۵۵۔ ابو داؤد ۲۸۰۰)

(۱۲۹۴۰) حضرت جابر ؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ حج تمتع کیا اور ہم سات لوگوں نے ایک گائے ذبح کی۔

(۱۲۹٤١) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يُجْزِءُ الْمُتَمَتِّعَ أَنْ يُشَارِكَ فِي دَمٍ.

(۱۲۹۴۱) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنے والے اگر ایک ہی دم (قربانی) میں شرکت کرلیں تو ان کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۹٤٢) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : تُجْزِءُ النَّاقَةُ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ مُتَمَتِّعِينَ.

(۱۳۹۴۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ یا گائے سات تمتع کرنے والوں کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۹٤۳) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَشْتَرِكُ الْمُحْصُورُونَ وَالْمُتَمَتِّعُونَ فِي الْبَدَنَةِ، عَنْ سَبْعَةٍ.

(۱۳۹۴۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محصورین (جو حج پر جانے سے روک دیئے گئے ہوں) اور تمتع کرنے والے سات اشخاص کی طرف سے ایک اونٹ کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۹٤٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا لِلْمُتَمَتِّعِ أَنْ يَدْخُلَ فِي شِرْكٍ فِي جَزُورٍ ، أَوْ بَقَرَةٍ.

(۱۳۹۴۴) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ کے نزدیک تمتع کرنے والوں کے ایک اونٹنی یا گائے میں شریک ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۹٤٥) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنِ الْقَوْمِ يَشْتَرِكُونَ فِي الْهَدْيِ؟ فَكَرِهَا ذَلِكَ.

(۱۳۹۴۵) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے کئی لوگوں کے ایک ہدی میں شریک ہونے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں حضرات نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(١٧) فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَيُحْصَرُ ، مَا عَلَيْهِ فِي قَابِلٍ ؟

کوئی شخص حج قران کی نیت سے نکلے پھر وہ محصور کر دیا جائے، تو اس پر آئندہ سال کیا ہے؟

(۱۳۹٤٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَلَيْثٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ الْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ فَيُحْصَرُ ، قَالَ: يَبْعَثُ بِهَدْيٍ يَحِلُّ بِهِ ، ثُمَّ يَجِيءُ مِنْ قَابِلٍ بِمَا كَانَ أَهَلَّ بِهِ.

(۱۳۹۴۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حج اور عمرہ کرنے کی نیت سے نکلے پھر وہ محصور کر دیا جائے تو وہ ھدی بھیج کر حلال ہو جائے گا اور پھر آئندہ سال وہیں سے احرام باندھے گا جہاں سے اس نے احرام کھولا تھا۔

(۱۳۹٤٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالاَ: عَلَيْهِ عُمْرَتَانِ وَحَجَّةٌ.

(۱۳۹۴۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر آئندہ سال دو عمرے اور ایک حج ہے۔

(۱۳۹٤٨) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ فَأُحْصِرَ ، قَالَ: يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ، فَإِذَا بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ حَلَّ . قَالَ: وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَتَانِ ، وَقَالَ الْحَكَمُ: عَلَيْهِ حَجَّةٌ وَثَلاَثُ عُمَرَ.

(۱۳۹۴۸) حضرت حماد رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھے پھر وہ محصور کر دیا جائے تو وہ ھدی بھیج دے گا جب ھدی اپنے مقام تک پہنچ جائے تو وہ احرام کھول دے گا اور اس پر آئندہ سال دو عمرے اور ایک حج ہے اور حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس پر آئندہ سال تین عمرے اور ایک حج ہے۔

(۱۸) مَا يَجِبُ عَلَيْهِ مِنَ الْهَدْيِ، إذَا جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَأُحْصِرَ

جب حج اور عمرے کا اکٹھا احرام باندھے اور پھر وہ محصور ہو جائے تو اس پر کتنی ہدیاں بھیجنا لازم ہے؟

(۱۲۹۴۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: هَدْيَانِ.

(۱۲۹۴۹) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں وہ دو ھدیاں بھیجے گا۔

(۱۲۹۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، مِثْلَهُ.

(۱۲۹۵۰) حضرت ابراہیم ریشیلیہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۹۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، وَمَنْصُورٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: يَبْعَثُ بِهَدْيٍ وَيَحِلُّ بِهِ.

(۱۲۹۵۱) حضرت مجاہد ریشیلیہ فرماتے ہیں وہ ایک ھدی بھیج کر احرام کھول دے گا۔

(۱۲۹۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: عَلَيْهِ هَدْيٌ.

(۱۲۹۵۲) حضرت عطاء ریشیلیہ فرماتے ہیں اس پر ایک ھدی ہے۔

(۱۲۹۵۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، وَعَطَاءٍ قَالاَ: إذَا جَمَعَ بَيْنَ عُمْرَةٍ وَحَجٍّ فَحَبَسَهُ مَرَضٌ، أَجْزَأَهُ لَهُمَا هَدْيٌ وَاحِدٌ.

(۱۲۹۵۳) حضرت طاؤس ریشیلیہ اور حضرت عطاء ریشیلیہ فرماتے ہیں جب کوئی شخص حج اور عمرے کا احرام باندھے پھر اس کو بیماری لاحق ہو جائے تو اس کے حج اور عمرہ کی طرف سے ایک ھدی کافی ہو جائے گی۔

(۱۹) فِي الرجل يُدْرِكُهُ الْمَسَاءُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ، يَنْفِرُ، أَمْ لاَ؟

کوئی شخص ایام تشریق کے دوسرے دن شام تک منیٰ میں رہے تو کیا وہ منیٰ سے نکلے گا کہ نہیں؟

(۱۲۹۵٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أَدْرَكَهُ الْمَسَاءُ بِمِنًى، وَهُوَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ، فَلاَ يَنْفِرُ حَتَّى الْغَدِ مِنَ الْيَوْمِ الثَّالِثِ.

(۱۲۹۵۴) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں جس شخص کو ایام تشریق کے دوسرے دن منیٰ میں شام ہو جائے تو وہ تیسرے دن کی صبح تک نہیں نکلے گا۔

(۱۲۹۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَيُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۲۹۵۵) حضرت حسن ریشیلیہ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱۲۹۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لاَ يَنْفِرُ حَتَّى

يَكُونَ مِنَ الْغَدِ.

(۱۲۹۵۶) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں صبح تک وہاں سے نہیں جائے گا۔

(۱۲۹۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يَنْفِرُ مَا لَمْ تَغِبِ الشَّمْسُ.

(۱۲۹۵۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں جب تک سورج غروب نہ ہوا ہو وہ نکل سکتا ہے۔

(۱۲۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَنْ أَمْسَى بِمِنًى يَوْمَ النَّفْرِ الأَوَّلِ ، وَهُوَ يُرِيدُ النَّفْرَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ ، فَلاَ يَنْفِرُ حَتَّى الْغَدِ.

(۱۲۹۵۸) حضرت هشام کے والد فرماتے ہیں جس شخص کو پہلے دن منیٰ میں شام ہو جائے اور وہ اسی دن وہاں سے جانا چاہے تو اگلی صبح تک وہاں سے نہ نکلے۔

(۱۲۹۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكَهُ الْمَسَاءُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي ، فَلاَ يَنْفِرُ حَتَّى الْغَدِ وَتَزُولَ الشَّمْسُ.

(۱۲۹۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص کو دوسرے دن منیٰ میں شام ہو جائے تو وہ صبح سے پہلے نہ نکلے، صبح جب سورج زائل ہونا شروع ہو تو پھر نکلے۔

(۲۰) فِي الْكَلاَمِ ، مَنْ كَرِهَهُ فِي الطَّوَافِ

دوران طواف جن حضرات نے بات چیت کرنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۲۹۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلاَةٌ ، وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَحَلَّ فِيهِ الْمَنْطِقَ ، فَمَنْ نَطَقَ فَلاَ يَنْطِقُ إِلاَّ بِخَيْرٍ.

(۱۲۹۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا طواف بھی نماز کی طرح ہی ہے مگر اس میں اللہ پاک نے بات چیت کرنے کی اجازت دی ہے، لہٰذا جو بات کرے وہ اچھی اور بھلی بات کرے۔

(۱۲۹۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَوْلًى لأَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بَنِيهِ إِذَا طَافُوا أَنْ لاَ يَلْغُوا فِي طَوَافِهِمْ ، وَلاَ يَهْجُرُوا ، وَلاَ يَقْضُوا حَاجَةً ، وَلاَ يُكَلِّمُوا أَحَدًا حَتَّى يَقْضُوا طَوَافَهُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا.

(۱۲۹۶۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹوں کو حکم دیا کہ جب وہ طواف کریں تو دوران طواف لغو حرکت نہ کریں، اور نہ بیہودہ کلام کریں، اور نہ قضائے حاجت کریں اور نہ کسی سے بات کریں جب تک کہ وہ اپنا طواف مکمل نہ کریں، اگر وہ ان چیزوں کی طاقت رکھتے ہوں تو ضرور ایسا کریں۔

(۱۲۹٦۲) حدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : طُفْتُ وَرَاءَ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، فَلَمْ أَسْمَعْ وَاحِدًا مِنْهُمَا يَتَكَلَّمُ فِي الطَّوَافِ.

(۱۲۹٦۲) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس تفاشنا اور حضرت ابن عمر بنی دستن کے پیچھے پیچھے طواف کیا اور دوران طواف ان میں سے کسی کی بات کرنے کی آواز نہ سنی۔

(۱۲۹٦۳) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ ، فَأَقِلُّوا الْكَلَامَ فِيهِ.

(۱۲۹٦۳) حضرت ابن عباس تفاشنا فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا طواف نماز کی مانند ہے، پس اس میں کم کلام کرو۔

(۱۲۹٦٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ طَاوُوسٍ ، فَلَمْ أَسْمَعْهُ يَبْدَأُ إِنْسَانًا بِالْكَلَامِ ، إِلَّا أَنْ يُكَلِّمَهُ فَيُجِيبَهُ.

(۱۲۹٦٤) حضرت ابراہیم بن نافع ویشید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس ویشید کے ساتھ طواف کیا اور ان کو کسی شخص کے ساتھ بات کرنے میں پہل کرتے ہوئے نہ دیکھا، ہاں اگر کوئی ان سے بات کرتا تو اس کو جواب دیتے۔

(۱۲۹٦٥) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، قَالَ : قَالَ طَاوُوسٌ : إِنِّي لأَعُدُّهَا غَنِيمَةً ، أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ سُبُوعًا لَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ.

(۱۲۹٦٥) حضرت طاؤس ویشید فرماتے ہیں کہ میں اس بات کو غنیمت سمجھتا ہوں کہ میں طواف کے سات چکر پورے کرلوں لیکن میرے ساتھ کوئی شخص بات نہ کرے۔

(۳۱) مَنْ رَخَّصَ فِي الْكَلَامِ فِي الطَّوَافِ

جن حضرات نے دوران طواف بات چیت کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۲۹٦٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَهُوَ يُحَدِّثُنِي

(۱۲۹٦٦) حضرت الشیبانی ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر تفاشو کے ساتھ طواف کیا آپ دوران طواف مجھ سے باتیں کرتے رہے۔

(۱۲۹٦۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَأَفْتَاهُ.

(۱۲۹٦۷) حضرت شریح ویشید بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے ان سے ایک شخص نے مسئلہ دریافت کیا تو آپ تفاشو نے اس کو مسئلہ بتایا۔

(۱۲۹٦۸) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ،

يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ وَيُفْتِي.

(۱۲۹۶۸) حضرت عبدالملک بن ابوسلیمان ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ کو دیکھا وہ طواف کر رہے تھے اوران کے ساتھی ان سے باتیں پوچھ رہے تھے وہ ان کو جواب دے رہے تھے۔

(۱۲۹۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ ، وَأَبُو جَعْفَرٍ يَتَكَلَّمُونَ وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۲۹۶۹) حضرت یزید بن ابوزیاد ریشیلہ کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد ریشیلہ، حضرت سعید بن جبیر، حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت حسین بن حسین اور حضرت ابوجعفر ریشیلہ بیت اللہ کے طواف کے دوران اور صفا ومروہ کی سعی کے دوران باتیں کرتے تھے۔

(۱۲۹۷۰) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَمَّا تَفَرَّقَ أَبُو مُوسَى وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَنِ الْحُكُومَةِ ، قَدِمَ أَبُو مُوسَى مُعْتَمِرًا ، فَكُنْتُ أَطُوفُ أَنَا وَهُوَ بِالْبَيْتِ إِذَا عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا أَبَا مُوسَى ، هَذِهِ الْفِتْنَةُ الَّتِي كَانَتْ تُذْكَرُ ؟ قَالَ : مَا هَذِهِ إِلاَّ حَيْصَةٌ مِنْ حَيْصَاتِ الْفِتَنِ.

(۱۲۹۷۰) حضرت طاؤس ریشیلہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوموسیٰ اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما حکومت سے الگ ہوئے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عمرہ کے لیے تشریف لائے اور میں وہ ایک ساتھ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے ایک شخص ان کے معارض ہوا اوران سے عرض کیا، اے ابوموسیٰ رضی اللہ! یہ وہ فتنہ ہے جس کا آپ ذکر کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ نے فرمایا نہیں ہے یہ مگر دھوکہ اور فریب دے کر ہم پر غالب آ تا رہا اور غالب آ گیا۔

(۱۲۹۷۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ مَعْبَدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا قِلاَبَةَ يَتَكَلَّمُ فِي الطَّوَافِ.

(۱۲۹۷۱) حضرت النضر بن معبد ریشیلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ ریشیلہ کو دوران طواف بات چیت کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۹۷۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : لَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ؟ فَقَالَ لِي ، ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثًا.

(۱۲۹۷۲) حضرت عبدالرحمن بن یزید ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابومسعود رضی اللہ کو ملا وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے میں نے ان سے ایک بات دریافت کی؟ آپ رضی اللہ نے مجھ سے فرمایا اور پھر انہوں نے حدیث ذکر کی۔

(۲۲) فِي الْمُحْرِمِ يُقَبِّلُ امْرَأَتَهُ

محرم کا اپنی بیوی کو بوسہ دینا

(۱۲۹۷۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قَبَّلَ الْمُحْرِمُ امْرَأَتَهُ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۳) حضرت علی رضی اللہ فرماتے ہیں جب محرم اپنی بیوی کا بوسہ لے لے تو اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۶) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم لازم ہے۔

(۱۲۹۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۷) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يُقَبِّلُ امْرَأَتَهُ ، أَوْ يَغْمِزُ امْرَأَتَهُ لِشَهْوَةٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر اپنی بیوی کو شہوت سے بوسہ دے دے یا آنکھ مار دے؟ فرمایا اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا قَبَّلَ ، أَوْ غَمَزَ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب بیوی کا بوسہ لے لے یا آنکھ مار دے اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ : مِثْلَهُ ، وَزَادَ فِيهِ أَوْ جَرَّدَ.

(۱۲۹۸۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے اسی کے مثل منقول ہے، اور اس بات کا بھی اضافہ ہے کہ یا دہ برہنہ ہو جائے۔

(۱۲۹۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۱۲۹۸۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں وہ اللہ سے استغفار کرے۔

(۱۲۹۸۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۲) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۳) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۴) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۵) حضرت قتادہ رطیٹیلہ فرماتے ہیں اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ قَالاَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۶) حضرت شعبی رطیٹیلہ اور حضرت عبدالرحمن بن اسود رطیٹیلہ فرماتے ہیں اس پر دم ہے۔

(۲۳) فِي الْمُحْرِمِ إِذَا غَمَزَ ، أَوْ لَمَسَ ، أَوْ بَاشَرَ

محرم بیوی کو آنکھ مار دے، چھو لے یا اس سے شرعی ملاقات کرلے

(۱۲۹۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا لَمَسَ الْمُحْرِمُ ، أَوْ غَمَزَ امْرَأَتَهُ ، فَعَلَيْهِ كَفَّارَةٌ يَتَصَدَّقُ بِهَا.

(۱۲۹۸۷) حضرت عکرمہ رطیٹیلہ فرماتے ہیں جب محرم اپنی بیوی کو چھولے (شہوت سے) یا آنکھ مار دے اس پر کفارہ ہے اس کی طرف سے صدقہ کرے گا۔

(۱۲۹۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي اللَّمْسَةِ وَالْجَسَّةِ مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ ، وَفِي جَسَّاتٍ وَمَسَّاتٍ دَمٌ.

(۱۲۹۸۸) حضرت عطاء رطیٹیلہ فرماتے ہیں محرم کا کپڑے کے پیچھے سے بیوی کو ایک بار چھونا یا ٹٹولنا اس پر تو کچھ نہیں ہے اگر کئی بار چھوئے اور ٹٹولے تو اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ بَاشَرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ؟ قَالَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، قُلْتُ : فَإِنْ أَنْزَلَ الْمَاءَ الأَعْظَمَ ؟ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَامِعِ ، عَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۲۹۸۹) حضرت حسن رطیٹیلہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حالت احرام میں اگر اپنی بیوی سے مباشرت کرے؟ فرمایا اس پر اونٹ لازم ہے، حضرت یونس رطیٹیلہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا اگر پانی نکل آئے؟ حضرت فرماتے تھے وہ بھی مجامعت کے منزلہ میں ہے اس پر آئندہ سال دوبارہ حج کرنا ہے۔

(۱۲۹۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَنَا وَحَكِيمُ بْنُ الدُّرَيْمِ ، فَأَتَانَا رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّي وَضَعْتُ يَدِي مِنَ امْرَأَتِي مَوْضِعًا ، فَلَمْ أَرْفَعْهَا حَتَّى أَجْنَبْتُ ، فَقُلْنَا : مَا لَنَا بِهَا عِلْمٌ ، فَانْطَلِقُوا بِنَا إِلَى عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَارِقِيِّ ، فَأَتَيْنَاهُ فَسَأَلْنَاهُ ؟ فَقَالَ : مَا لِي بِهَذَا عِلْمٌ ، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ ، إِذَا نَحْنُ بِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، فَقُلْتُ : ذَاكَ أَبُو الشَّعْثَاءِ ، ائْتِهِ فَسَلْهُ ، ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيْنَا فَأَخْبِرْنَا ، فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْنَا ، يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْبِشْرُ ، فَقَالَ : إِنَّهُ اسْتَكْتَمَنِي ، فَظَنَنَّا أَنَّهُ أَمَرَهُ بِدَمٍ.

(۱۲۹۹۰) حضرت غیلان بن جریر رطیٹیلہ کہتے ہیں کہ میں اور حضرت حکیم بن الدریم موجود تھے کہ ہمارے پاس ایک شخص آیا اور کہا: میں

نے اپنا ہاتھ اپنی بیوی کے ایک حصے پر رکھا ہوا تھا کہ میں جنبی ہوگیا، ہم نے کہا ہمیں تو اس کے بارے میں معلوم نہیں ہے، چلو ہمارے حضرت ساتھ علی بن عبداللہ البارقی رضی اللہ عنہ کے پاس، پھر ہم ان کے پاس آئے اور ان سے دریافت کیا؟ انہوں نے کہا مجھے تو اس کے بارے میں معلوم نہیں ہے، اس دوران ہم نے حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو میں نے کہا یہ ابوالشعثاء ہیں، ان کے پاس جاؤ اور ان سے دریافت کرو پھر ہمیں بھی بتانا، وہ شخص ان کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا، پھر وہ ہماری طرف آیا اس کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے، اور کہا انہوں نے مجھے پوشیدہ رکھنے کو کہا ہے، پس ہمارا خیال ہے کہ انہوں نے اس کو دم دینے کا حکم دیا۔

(۱۲۹۹۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ يَلْمِسُ امْرَأَتَهُ فَيُنْزِلُ ، قَالاَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، وَالْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۲۹۹۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا ایک شخص نے عورت کو چھوا اور اس کو انزال ہوگیا، آپ دونوں نے فرمایا اس پر اونٹ دینا اور آئندہ سال حج کرنا لازم ہے۔

(۱۲۹۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي مُحْرِمٍ بَاشَرَ حَتَّى أَنْزَلَ ، قَالَ : أُرَاهُ قَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ مَا وَجَبَ عَلَى الْمُجَامِعِ.

(۱۲۹۹۲) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم نے اپنی بیوی سے مباشرت کی اور اس کو انزال ہوگیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا خیال ہے اس پر وہی واجب ہے جو جماع کرنے والے پر ہوتا ہے۔

(۲۴) فِي الْمُحْرِمِ يَنْظُرُ إِلَى الْمِرْآةِ ، مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

محرم کے لیے شیشے کی طرف دیکھنے میں جن حضرات نے رخصت دی ہے

(۱۲۹۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْمِرْآةِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۲۹۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم کے لیے شیشہ کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۲۹۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ فِيهَا ، يُمِيطُ عَنْهُ الأَذَى.

(۱۲۹۹۴) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں محرم کے لیے شیشہ کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اس سے تکلیف دور کردی گئی ہے۔

(۱۲۹۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يَنْظُرَ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۲۹۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما محرم آدمی کے شیشہ دیکھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۹۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۲۹۹۶) حضرت حجاج رضی اللہ عنہ اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۲۹۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعِكْرِمَةَ قَالاَ : لاَ بَأْسَ

أَنْ يَنْظُرَ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۲۹۹۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اور حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے شیشہ دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۹۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۲۹۹۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم شیشہ دیکھے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لاَ يَرَى بَأْسًا لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَحْلِقَ عَنِ الشَّجَّةِ ، وَأَنْ يَنْظُرَ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۲۹۹۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ محرم اپنے زخم کو چھیلے اور وہ شیشہ میں دیکھے۔

(۲۵) مَنْ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَنْظُرَ فِي الْمِرْآةِ

جن حضرات نے محرم کے لیے شیشہ دیکھنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۳۰۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ يَنْظُرُ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ ، وَلاَ يَدْعُو عَلَى أَحَدٍ وَإِنْ ظَلَمَهُ.

(۱۳۰۰۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شیشہ نہیں دیکھے گا اور کسی کے لیے بد دعا نہیں کرے گا اگرچہ اس پر ظلم کیا جائے۔

(۱۳۰۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنْظُرَ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۳۰۰۱) حضرت قاسم رحمہ اللہ محرم کے لیے شیشہ دیکھنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۶) فِي الْمُحْرِمِ يَغْتَسِلُ ، أَوْ يَغْسِلُ رَأْسَهُ

محرم کا نہانا اور اپنا سر دھونا

(۱۳۰۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : اخْتَلَفَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فِي الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ، قَالَ : فَأَرْسَلُونِي إِلَى أَبِي أَيُّوبَ ، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ بَيْنَ قَرْنَيِ الْبِئْرِ يَغْتَسِلُ ، فَقُلْتُ : إِنَّ ابْنَ أَخِيكَ ابْنَ عَبَّاسٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ يَقُولُ : كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ؟ فَأَخَذَ مِنَ الْمَاءِ فَصَبَّهُ عَلَى رَأْسِهِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِمَا فَأَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِهِ ، فَقَالَ الْمِسْوَرُ : لاَ أُخَالِفُكَ أَبَدًا.

(۱۳۰۰۲) حضرت حنین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا محرم کا سر دھونے کے متعلق

اختلاف ہوگیا، انہوں نے مجھے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، میں ان کے پاس آیا تو وہ کنویں پر نہارہے تھے، میں نے ان سے عرض کیا مجھے آپ کے بھتیجے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کے پاس بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت احرام میں کس طرح سر دھوتے ہوئے دیکھا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے پانی لیا اور اس کو اپنے سر پر ڈالا پھر وہ آگے اور پیچھے ہوئے اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت احرام میں اس طرح سر دھوتے ہوئے دیکھا، پھر میں ان حضرات کی طرف واپس آیا اور ان کو خبر دی جو انہوں نے کہا تھا، حضرت مسور رحمہ اللہ نے فرمایا میں اب کبھی بھی آپ رضی اللہ عنہ سے اختلاف نہیں کروں گا۔

(١٣٠٠٢) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ لِي عُمَرُ : تَعَالَ حَتَّى أُبَاقِيَكَ فِي الْمَاءِ أَيُّنَا أَصْبَرُ ؟ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ. (بخاری ۱۸۴۰۔ ابو داؤد ۱۸۳۶)

(۱۳۰۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: آؤ سر پانی میں رکھتے ہیں دیکھتے ہیں ہم میں زیادہ صبر کرنے والا کون ہے، حالانکہ اس وقت ہم دونوں حالت احرام میں تھے۔

(١٣٠٠٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْت مَعَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَلَبَّدْتُ بِعَسَلٍ رَأْسِي ، أَوْ بِغِرَاءٍ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَشَقَّ عَلَيَّ فَسَأَلْتُهَا ؟ فَقَالَتْ : اغْمِسْ رَأْسَك فِي الْمَاءِ مِرَارًا.

(۱۳۰۰۴) حضرت معبد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکلا میں نے اپنے سر پر شہد یا کوئی گوند لگا دی اور اس وقت میں حالت احرام میں تھا، اس نے مجھے مشقت میں ڈال دیا میں نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اپنے سر کو کئی بار پانی میں ڈال۔

(١٣٠٠٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عَبَّاسٍ : أَصُبُّ عَلَى رَأْسِي الْمَاءَ وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ ، إنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ : (إنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ).

(۱۳۰۰۵) حضرت مسلم القری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا میں حالت احرام میں اپنے سر پر پانی ڈال سکتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس میں تو کوئی حرج نہیں، بیشک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ﴾ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(١٣٠٠٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ فِي الْمَاءِ.

(۱۳۰۰۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم کے پانی سے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٣٠٠٧) حدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ أَيَغْتَسِلُ الْمُحْرِمُ؟ فَقَالَ : وَهَلْ يَزِيدُهُ ذَلِكَ إلاَّ شَعَثًا.

(۱۳۰۰۷) حضرت ابوامامہ التیمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کیا محرم غسل کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے تو بال اور زیادہ پراگندہ ہوں گے۔

(۱۳۰۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَيَتَغَطَّسَ فِيهِ.

(۱۳۰۰۸) حضرت طاؤس ولیٹیلہ فرماتے ہیں محرم کے سر دھونے اور پانی میں غوطہ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۰۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْمُحْرِمُ يَغْتَسِلُ بِالْمَاءِ إِنْ شَاءَ.

(۱۳۰۰۹) حضرت عکرمہ ولیٹیلہ فرماتے ہیں محرم چاہے تو پانی سے غسل کر سکتا ہے۔

(۱۳۰۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ بِالْمَاءِ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ.

(۱۳۰۱۰) حضرت ابراہیم ولیٹیلہ فرماتے ہیں جنابت کے علاوہ بھی محرم کے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَبَبْتُ عَلَى سَالِمٍ مَاءً وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَنَهَانِي أَنْ أَصُبَّ عَلَى رَأْسِهِ.

(۱۳۰۱۱) حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ولیٹیلہ پر پانی ڈالا اس وقت آپ ولیٹیلہ محرم تھے آپ ولیٹیلہ نے مجھے اپنے سر پر پانی ڈالنے سے منع کر دیا۔

(۱۳۰۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ.

(۱۳۰۱۲) حضرت حسن ولیٹیلہ فرماتے ہیں جنابت کے علاوہ بھی محرم کے نہانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۱۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا نَكُونُ بِالْخَلِيجِ مِنَ الْبَحْرِ بِالْجُحْفَةِ ، فَنَتَغَامَسُ فِيهِ ، وَعُمَرُ يَنْظُرُ إِلَيْنَا ، فَمَا يَعِيبُ ذَلِكَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ.

(۱۳۰۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم لوگ جحفہ مقام پر سمندر سے نکلی ہوئی چھوٹی نہر میں نہا رہے تھے اور غوطے لگا رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمیں دیکھ رہے تھے انہوں نے اس پر کوئی روک ٹوک نہ فرمائی حالانکہ ہم سب محرم تھے۔

(۶۷) فِي الْمُحْرِمِ يَلْبَسُ الْمُوَرَّدَ

محرم کا لال رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہننا

(۱۳۰۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ لِلْمُحْرِمِ مَا لَمْ يَكُنْ لَهُ نَفْضٌ ، وَلَا رَدْعٌ. (احمد ۱/ ۳۶۳۔ ابویعلی ۲۵۷۲)

(۱۳۰۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کے لیے اس رنگے ہوئے کپڑے کو پہننے کی اجازت دی ہے جس کچھ رنگ اتر چکا ہو اور اس میں خوشبو کا اثر بھی نہ ہو۔

(۱۳۰۱۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : أَحْرَمَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فِي ثَوْبَيْنِ مُوَرَّدَيْنِ ، فَرَآهُ عُمَرُ ، فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ : إِنَّ أَحَدًا لَا يُعَلِّمُنَا بِالسُّنَّةِ.

(۱۳۰۱۵) حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے دو زرد گلابی رنگ کیے ہوئے کپڑوں کا احرام باندھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو دیکھ کر فرمایا: یہ کیا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: بیشک کوئی شخص ہمیں سنت کی تعلیم نہیں دیتا۔

(۱۳۰۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْمُضَرَّجِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں محرم کے لیے لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑا پہننے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَلْبَسُ الثِّيَابَ الْمُوَرَّدَةَ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۱۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے حالت احرام میں لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑا پہنے۔

(۱۳۰۱۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بن عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ الْفِتْيَانُ يُحْرِمُونَ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمُوَرَّدَةِ فَلاَ يَنْهَاهُمْ ، وَلاَ يُنْكِرُ عَلَيْهِمْ.

(۱۳۰۱۸) حضرت عبداللہ بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کچھ نوجوانوں نے حالت احرام میں لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑے پہن رکھے اور وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے نہ ان کو اس سے منع فرمایا اور نہ ہی یہ کپڑے پہن کر آنے سے ان کو ڈانٹا۔

(۱۳۰۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْمُوَرَّدَةِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم کے لیے رنگا ہوا کپڑا پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۰۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى سَالِمٍ ثَوْبًا مُوَرَّدًا ، يَعْنِي وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۲۰) حضرت عمر بن محمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو حالت احرام میں رنگا ہوا کپڑا پہنے ہوئے دیکھا۔

(۲۸) مَنْ كَرِهَ الْمَصْبُوغَ لِلْمُحْرِمِ

جنہوں نے محرم کے لیے رنگا ہوا لباس پہننے کو ناپسند کیا ہے

(۱۳۰۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : لاَ يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ ثَوْبٌ مَسَّهُ وَرْسٌ ، وَلاَ زَعْفَرَانٌ. (بخاری ۵۷۹۴۔ احمد ۲/ ۴)

(۱۳۰۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محرم ورس میں رنگا ہوا یا زعفران میں رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔

(۱۳۰۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : يُكْرَهُ الثَّوْبُ الْمَصْبُوغُ بِالزَّعْفَرَانِ أَوِ الْمُشْبَعَةِ بِالْعُصْفُرِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبًا غَسِيلاً.

(۱۳۰۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے محرم مرد یا عورت کے لیے زعفران میں رنگا ہوا یا زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہننے کو ناپسند کیا ہے ہاں اگر وہ دھولے ہوں تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ نَهَى أَنْ يُحْرِمَ الْمُحْرِمُ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ.

(۱۳۰۲۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے محرم کے لیے ورس میں رنگا ہوا کپڑا یا زعفران میں رنگا ہوا کپڑا استعمال کرنے سے منع فرمایا۔

(۱۳۰۲٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وطَاوُس ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الْعُرُوقَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۲۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ محرم کے لیے عرق میں رنگے ہوئے کپڑے کو ناپسند کرتے تھے (عرق ایک زرد بوٹی ہے جس کی خوشبو اور ذائقہ بہت عمدہ ہوتا ہے اور یہ کھانے میں بھی استعمال ہوتا ہے)۔

(۱۳۰۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْمُعَصْفَرَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۲۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ محرم کے لیے زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۰۲٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي الْمُعَصْفَرِ.

(۱۳۰۲۶) حضرت حسن رحمہ اللہ ناپسند کرتے تھے کہ محرم زرد رنگ کے کپڑے میں احرام باندھے۔

(۱۳۰۲۷) حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَتْبَعُ النَّاسَ فِي الْمَنَازِلِ ، يَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُعَصْفَرِ.

(۱۳۰۲۷) حضرت موسیٰ بن عبیدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کو دیکھا آپ رحمہ اللہ لوگوں کے گھروں اور رہائش گاہوں میں جا کر ان کو زرد رنگ سے منع کر رہے ہیں۔

(۱۳۰۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي الْمُعَصْفَرَتَيْنِ.

(۱۳۰۲۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ محرم کو زرد رنگ میں رنگے ہوئے چادروں کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۹) مَنْ رَخَّصَ فِي الْمُعَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ

جن حضرات نے محرم کے لیے زرد رنگ کے کپڑے کی رخصت دی ہے

(۱۳۰۲۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي الثَّوْبِ الْمُعَصْفَرِ طِيبٌ فَلاَ بَأْسَ بِهِ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَلْبَسَهُ.

(۱۳۰۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب زرد رنگ کے کپڑے سے خوشبو ختم ہوگئی ہو تو محرم کے لیے اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٠٣٠) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ : فِي هَذَيْنِ عَلَيَّ بَأْسٌ ؟ قَالَ : فِيهِمَا طِيبٌ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۰۳۰) حضرت ابوزبیر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا آپ کے پاس ایک شخص آیا جو حالت احرام میں تھا اور اس پر دو زرد رنگ کے کپڑے تھے اس نے پوچھا ان کپڑوں کے پہننے میں کوئی حرج ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان میں خوشبو ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٠٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ : رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ بِالْعَرْجِ عَلَيْهِ مُعَصْفَرٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ لَهُ عَمِّي إِسْحَاقُ : مَا هَذَا ؟ قَالَ : إِنَّهُ لاَ يَنْفُضُ ، أَوْ إِنَّهَا لاَ تَنفضُ.

(۱۳۰۳۱) حضرت عبد الرحمن بن اسحاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت نافع بن جبیر رحمہ اللہ کو عرج مقام میں زرد رنگ کے لباس میں دیکھا اس وقت وہ حالت احرام تھے میرے چچا حضرت اسحاق رحمہ اللہ نے ان سے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اس کا رنگ نہیں نکلتا، (پکا رنگ ہے دھونے سے نہیں اترتا)۔

(١٣٠٣٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۰۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٣٠) مَنْ رَخَّصَ فِي الْمُعَصْفَرِ لِلْمُحْرِمَةِ

جن حضرات نے محرم عورت کے لیے زرد رنگ کی اجازت دی ہے

(١٣٠٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ الْمُنْذِرِ ، أَنَّ أَسْمَاءَ كَانَتْ تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ.

(۱۳۰۳۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے حالت احرام میں زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہنا ہوا تھا۔

(١٣٠٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ بَعْضُ مَنْ مَعَهَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ.

(۱۳۰۳۴) حضرت یزید الفقیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ہیں ان کے ساتھ سفر کیا، ان کے ساتھ سفر میں کچھ خواتین تھیں جنہوں نے زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہنا ہوا تھا۔

(١٣٠٣٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ نِسَاءَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَبَنَاتِهِ كُنَّ يَلْبَسْنَ الْحُلِيَّ وَالْمُعَصْفَرَاتِ ، وَهُنَّ مُحْرِمَاتٌ.

(۱۳۰۳۵) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ اور بیٹیاں حالت احرام میں زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا اور زیورات استعمال کرتی تھیں۔

(۱۳۰۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ ، إِلاَّ الْمَهْرُودَ بِالْعُصْفُرِ.

(۱۳۰۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں محرمہ عورت جونسا مرضی کپڑا استعمال کرے سوائے عصفر میں رنگے ہوئے کپڑے کے۔

(۱۳۰۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْجَعْدِ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ ابْنَةُ سَعْدٍ ؛ أَنَّ سَعْدًا كَانَ يَقُولُ لِبَنَاتِهِ : ثِيَابُكُنَّ الَّتِي تُحْرِمْنَ فِيهَا هِيَ الْمُصَبَّغَاتُ ، إِذَا أَحْرَمْتُنَّ فَضَعْنَهَا فِي حُجُورِكُنَّ.

(۱۳۰۳۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹیوں سے فرمایا: تمہارے کپڑے جن میں تم احرام باندھتی ہو وہ زرد رنگ میں رنگے ہوئے ہیں، جب تم احرام باندھو تو وہ کپڑے اپنے حجروں (خیموں) میں چھوڑ دینا۔

(۱۳۰۳۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : تُكْرَهُ الْمُشْبَعَةُ بِالْعُصْفُرِ لِلنِّسَاءِ.

(۱۳۰۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا محرمہ عورت کے لیے زرد رنگ میں رنگا ہوا لباس ناپسند کرتی تھیں۔

(۱۳۰۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْمَهْرُودَ لِلْمُحْرِمَةِ.

(۱۳۰۳۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ محرمہ عورت کے لیے زرد رنگ میں رنگے ہوئے کپڑوں کو ناپسند کرتے تھے۔

(۳۱) فِي الْمُمَشَّقَةِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا لال مٹی میں رنگا ہوا کپڑا استعمال کرنا

(۱۳۰۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ إِيَاسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْرِمُونَ فِي الثَّوْبَيْنِ الأَبْيَضَيْنِ وَالْمُمَشَّقَيْنِ.

(۱۳۰۴۰) حضرت سفیان رحمہ اللہ جو عبد اللہ بن ایاس رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حالت احرام میں سفید کپڑوں میں اور لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑوں میں دیکھا۔

(۱۳۰۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَتَنْهَى النَّاسَ عَنِ الْمَصْبُوغِ وَتَلْبَسُهُ ؟ قَالَ : وَيْحَكَ إِنَّمَا هُوَ بِالْمَدَرِ.

(۱۳۰۴۱) حضرت کثیر بن جمہان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور عرض کیا: اے ابو عبد الرحمن کیا آپ نے لوگوں کو رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے حالانکہ آپ خود وہ پہنتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا ناس ہو وہ تو لال مٹی ہے۔

(۱۳۰۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى طَاوُوسٍ ثَوْبَيْنِ مُمَشَّقَيْنِ بِمَغْرَةٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۴۲) حضرت یعقوب بن قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاوس رحمہ اللہ کو حالت احرام میں دو کپڑوں میں دیکھا جو مغرہ

نامی بوٹی سے رنگے گئے تھے۔

(۱۳۰۴۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ حَرَامِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: رَأَیْتُ عَلَی عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ ثَوْبَیْنِ مُمَشَّقَیْنِ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۴۳) حضرت حرام بن ہشام رطیٹیلیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رطیٹیلیہ کو حالت احرام میں دو لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑوں میں دیکھا۔

(۳۲) فِی الرَّجُلِ یَحُجُّ، یَبْدَأُ بِمَکَّةَ، أَوْ بِالْمَدِینَةِ؟

حج کرنے والا حج کی ابتداء مکہ سے کرے یا مدینہ سے کرے

(۱۳۰۴۴) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ إِسْرَائِیلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: کَانَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَبْدَؤُونَ بِالْمَدِینَةِ وَیَقُولُونَ: نُهِلُّ مِنْ حَیْثُ أَهَلَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۰۴۴) حضرت عدی بن ثابت رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم حج کی ابتداء مدینہ سے کرتے تھے اور فرماتے تھے ہم وہاں سے احرام باندھتے ہیں جہاں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے۔

(۱۳۰۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ، قَالَ: إِذَا أَنْتَ حَجَجْتَ، وَلَمْ تَحُجَّ قَطُّ، فَابْدَأْ بِمَکَّةَ، ثُمَّ تَمُرُّ عَلَی الْمَدِینَةِ إِنْ شِئْتَ.

(۱۳۰۴۵) حضرت ابراہیم رطیٹیلیہ فرماتے ہیں جب تم حج کرنے کا ارادہ کرو اور پہلے حج نہ کیا ہو تو اپنے حج کی ابتداء مکہ سے کرو پھر اگر چاہو تو مدینہ چلے جاؤ۔

(۱۳۰۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا أَرَدْتَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَابْدَأْ بِمَکَّةَ، وَاجْعَلْ کُلَّ شَیْءٍ لَهَا تَبَعًا.

(۱۳۰۴۶) حضرت مجاہد رطیٹیلیہ فرماتے ہیں جب تم حج اور عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہو تو مکہ سے ابتداء کرو اور ہر چیز کو اسی کے تابع رکھو۔

(۱۳۰۴۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ؛ أَنَّهُ کَانَ یَسْتَحِبُّ أَنْ یَبْدَأَ بِمَکَّةَ، وَیَقُولُ: أُحِبُّ أَنْ تَکُونَ نَفَقَتِی وَوَجْهِی إِلَی مَکَّةَ.

(۱۳۰۴۷) حضرت عبد الرحمن بن اسود رطیٹیلیہ پسند کرتے تھے کہ حج کرنے والا مکہ سے ابتداء کرے اور فرماتے تھے میرا نفقہ اور چہرہ مکہ کی طرف ہو یہ مجھے سب سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۳۰۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، قَالَ: کُنَّا بِمَکَّةَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْتِیَ الْمَدِینَةَ، فَذَکَرْنَا ذَلِکَ لِسَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، فَقَالَ: لَطَوَافٌ وَاحِدٌ بِهَذَا الْبَیْتِ أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ إِتْیَانِ الْمَدِینَةِ ثَمَانَ مَرَّاتٍ.

(۱۳۰۴۸) حضرت زبرقان رطیٹیلیہ کہتے ہیں کہ ہم مکہ میں تھے اور ہم نے چاہا کہ ہم مدینہ آ جائیں پھر ہم نے اپنے ارادے کا ذکر

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیت اللہ کا ایک دفعہ طواف کرنا میرے نزدیک آٹھ بار مدینہ آنے سے بھی بہتر ہے۔

(۱۳۰٤۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ، وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فَبَدَؤُوا بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ مَكَّةَ.

(۱۳۰۴۹) حضرت ثویر رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ، حضرت اسود اور حضرت عمرو بن میمون رحمہم اللہ کے ساتھ حج کے لیے نکلا، انہوں نے مکہ سے پہلے مدینہ سے حج کی ابتداء کی۔

(۳۳) فِي تَقْلِيدِ الْغَنَمِ

بکری کو ھدی بھیجتے وقت قلادہ ڈالنا

(۱۳۰٥۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَهْدَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا إِلَى الْبَيْتِ ، فَقَلَّدَهَا. (بخاری ۱۷۰۱۔ مسلم ۹۵۸)

(۱۳۰۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری ھدی بھیجی اور اس کو قلادہ ڈالا۔

(۱۳۰٥۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَالأَعْمَش ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ. (بخاری ۱۷۰۳۔ ابوداؤد ۱۷۵۲)

(۱۳۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۳۰٥۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْغَنَمُ لاَ تُقَلَّدُ ، وَلاَ تُشْعَرُ.

(۱۳۰۵۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بکری کو ھدی بھیجتے وقت نہ اس کا اشعار کریں گے اور نہ ہی قلادہ ڈالیں گے۔

(۱۳۰٥۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُ الْغَنَمَ يُؤْتَى بِهَا مُقَلَّدَةً.

(۱۳۰۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بکری دیکھی جو ھدی بھیجی گئی تھی اور اس پر قلادہ ڈالا ہوا تھا۔

(۱۳۰٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَسَّامٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْكِبَاشَ مُقَلَّدَةً.

(۱۳۰۵۴) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مینڈھا دیکھا جس کو قلادہ ڈالا ہوا تھا۔

(۱۳۰٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُقَلِّدُ الْغَنَمَ.

(۱۳۰۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بکری کو ھدی بھیجتے وقت قلادہ ڈالتی تھیں۔

(۱۳۰٥٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

اللَّيْثِيِّ ؛ أَنَّ الشَّاةَ كَانَتْ تُقَلَّدُ.

(۱۳۰۵۶) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر اللیثی رطیعلیہ فرماتے ہیں بکری کو ھدی کے لیے بھیجتے وقت قلادہ ڈالا جائے گا۔

(١٣٠٥٧) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ فَرْوَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: الشَّاةُ لاَ تُقَلَّدُ.

(۱۳۰۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بکری کو قلادہ نہیں ڈالا جائے گا۔

(١٣٠٥٨) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُوقُونَ الْغَنَمَ مُقَلَّدَةً.

(۱۳۰۵۸) حضرت عطاء رطیعلیہ فرماتے ہیں میں نے بہت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا جو بکری ھدی بھیجتے وقت اس کو قلادہ ڈالتے۔

(٣٤) فِي الْمُحْرِمِ إِذَا صَبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ جَنَابَةٍ، فَلاَ يَدْلُكُهُ وَلاَ يَحُكُّهُ

محرم غسل جنابت کرے تو سر پر پانی ڈالتے وقت اس کو ہاتھ سے نہ ملے

(١٣٠٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : إِذَا أَصَابَتِ الْمُحْرِمَ جَنَابَةٌ، فَلْيَصُبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ صَبًّا ، وَلاَ يَعْرُكْهُ.

(۱۳۰۵۹) حضرت حضرت مکحول رطیعلیہ کہتے ہیں کہ جب محرم کو جنابت لاحق ہو جائے وہ اپنے سر پر پانی بہاتے وقت اس کو نہ ہاتھ سے ملے اور نہ ہی رگڑے۔

(١٣٠٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا اغْتَسَلَ ، قَالَ : يُشْرِبُ الْمَاءَ رَأْسَهُ، وَلاَ يَدْلُكُهُ.

(۱۳۰۶۰) حضرت عطاء رطیعلیہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص اگر غسل کرے تو سر پر پانی ویسے ہی بہادے اس کو ہاتھ سے نہ ملے۔

(١٣٠٦١) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ ، وَيَكْرَهُ أَنْ يَشُدَّ دَلْكَ رَأْسِهِ.

(۱۳۰۶۱) حضرت حسن رطیعلیہ محرم شخص کے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے لیکن نہاتے وقت سر کو ہاتھ سے بہت زیادہ ملنے کو ناپسند کرتے ہیں۔

(١٣٠٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ وَلاَ يَحُكُّهُ ، يَمْسَحُ يَدَهُ عَلَيْهِ مَسْحًا.

(۱۳۰۶۲) حضرت عروہ رطیعلیہ جب محرم ہونے کی حالت میں غسل کرتے تو سر پر پانی ڈالتے تو اس کو ہاتھ سے نہ ملتے بلکہ صرف معمولی مسح کرتے (اس پر ہلکا سا ہاتھ پھیرتے)۔

(۱۳۰۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، وَلاَ يَحُكُّهُ.

(۱۳۰۶۳) حضرت عبدالاعلی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں غسل کرتے ہوئے دیکھا وہ سر پر پانی تو بہا رہے تھے لیکن اس کو ہاتھ سے مل نہیں رہے تھے۔

(۳۵) فِي الْمُحْرِمَةِ كَمْ تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهَا

محرمہ اپنے کتنے بال کاٹے گی

(۱۳۰۶۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، وَعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، قَالَ : تَجْمَعُ الْمُحْرِمَةُ شَعْرَهَا أَثْلاَثًا ، فَتَأْخُذُ ثُلُثَهُ.

(۱۳۰۶۴) حضرت مسور بن مخرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرمہ اپنے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کرے پھر تیسرا حصہ کاٹے گی۔

(۱۳۰۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : تَجْمَعُ الْمُحْرِمَةُ شَعْرَهَا ، ثُمَّ تَأْخُذُ مِنْهُ قَدْرَ أُنْمُلَةٍ.

(۱۳۰۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت انگلی کے پوروں کی بقدر بال کاٹے گی۔

(۱۳۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ تَقْصِيرِ الْمَرْأَةِ ؟ فَقَالَ : تَأْخُذُ مِنْ جَوَانِبِهَا شَيْئًا ، إِنَّمَا هُوَ تَحْلِيلٌ.

(۱۳۰۶۶) حضرت حجاج رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عورت کے بالوں کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ سر کے دونوں جانب سے کچھ کچھ بال کاٹے گی، یہی اس کا حلال ہونا ہے۔

(۱۳۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ؛ فِي تَقْصِيرِ الْمَرْأَةِ مِنْ شَعْرِهَا، قَالَتْ: إِنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ لاَ تُكْثِرَ الْمَرْأَةُ الشَّابَّةُ ، وَأَمَّا الَّتِي قَدْ وَلَّتْ فَإِنْ شَاءَتْ أَخَذَتْ أَكْثَرَ ، فَإِنْ فَعَلَتْ فَلاَ تَزِيدُ عَلَى الرُّبْعِ.

(۱۳۰۶۷) حضرت حفصہ بنت سیرین رحمہا اللہ عورت کے بال کاٹنے کے متعلق فرماتی ہیں کہ مجھے یہ بات بہت پسند ہے کہ جوان عورت زیادہ بال نہ کاٹے، اور جس کی عمر زیادہ ہوگئی ہو اگر وہ چاہے تو زیادہ بال کاٹ سکتی ہے لیکن وہ بھی چوتھائی سے زیادہ بال نہ کاٹے۔

(۱۳۰۶۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمُحْرِمَةِ كَيْفَ تُقَصِّرُ ؟ قَالَ : تَأْخُذُ مِنْ نَاصِيَتِهَا.

(۱۳۰۶۸) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرمہ عورت اپنے بال کس طرح کاٹے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا سر کے اگلے حصہ سے کچھ بال کاٹے وہ کافی ہیں۔

(۱۳.۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ كَمْ تَقُصُّ الْمَرْأَةُ ؟ قَالَ : لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ مُؤَقَّتٌ.

(۱۳۰۶۹) حضرت شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ سے دریافت کیا محرمہ عورت اپنے کتنے بال کاٹے گی؟ فرمایا: جتنے مرضی بال کاٹ لے کوئی خاص حد مقرر نہیں ہے۔

(۱۳.۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تُقَصِّرُ مِنْ شَعْرِهَا الْقَصِيرِ وَالطَّوِيلِ.

(۱۳۰۷۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت اپنے لمبے اور چھوٹے دونوں بالوں (میں سے کچھ نہ کچھ) کاٹے گی۔

(۱۳.۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُقْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنِ الصَّرُورَةِ كَمْ تُقَصِّرُ مِنْ شَعْرِهَا ؟ قَالَ : مِثْلَ هَذَا ، وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَى الْمِفْصَلِ الثَّانِي.

(۱۳۰۷۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت الصرورہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا عورت کتنے بال کاٹے گی؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اتنے پھر اپنا انگوٹھا انگلی کے دوسرے جوڑ پر رکھا، (دو پوروں کی بقدر)۔

(۱۳.۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْهُ ؟ فَقَالَ : النِّسَاءُ أَعْلَمُ.

(۱۳۰۷۲) حضرت عقبہ بن ابو صالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا عورتیں زیادہ جانتی ہیں۔

(۱۳.۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تُقَصِّرُ الْمَرْأَةُ مِنْ شَعْرِهَا قَدْرَ أُنْمُلَةٍ.

(۱۳۰۷۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں عورت پوروں کی بقدر اپنے بال کاٹے گی۔

(۱۳.۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ : الْحَلْقُ لِلنِّسَاءِ أَفْضَلُ ، أَوِ التَّقْصِيرُ ؟ قَالَ : لاَ ، بَلِ التَّقْصِيرُ ، قَصَّرَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۰۷۴) حضرت عامر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرمہ عورت کے لیے سارے بال کاٹنا افضل ہے یا کچھ بال کاٹنا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کچھ بال کاٹنا، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن بھی اسی طرح کرتی تھیں۔

(۱۳.۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَأْخُذُ الْمَرْأَةُ مِنْ شَعْرِهَا ؛ مِنْ قَصِيرِهِ وَطَوِيلِهِ

(۱۳۰۷۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے لمبے اور چھوٹے دونوں بالوں کی کچھ مقدار کاٹے گی۔

(۳۶) فِيمَا يَتَدَاوَى بِهِ الْمُحْرِمُ ، وَمَا ذُكِرَ فِيهِ

محرم کا زخم پر دوا لگانا

(۱۳.۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِأَيِّ

دَوَاءٍ شَاءَ ، إِلاَّ دَوَاءٌ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۰۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم زخم پر جو دوا چاہے لگا سکتا ہے، سوائے اس دوا کے جس میں خوشبو ہو۔

(۱۳۰۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا تَشَقَّقَتْ يَدَا الْمُحْرِمِ ، أَوْ رِجْلاَهُ فَلْيَدْهِنْهُمَا بِالزَّيْتِ ، أَوْ بِالسَّمْنِ.

(۱۳۰۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے ہاتھ، پاؤں اگر پھٹ جائیں تو وہ ان پر زیتون کا تیل یا گھی لگائے، اور ان کی مالش کرے۔

(۱۳۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا يَأْكُلُ.

(۱۳۰۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم کھانے والی دوائیوں سے علاج کر سکتا ہے۔

(۱۳۰۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ : رَأَيْتُ الأَسْوَدَ يَصْهَرُ رِجْلَهُ بِالشَّحْمِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۷۹) حضرت خیثمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں دیکھا وہ اپنے پاؤں پر چربی مل رہے تھے۔

(۱۳۰۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا يَأْكُلُ.

(۱۳۰۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم کھانے والی دوائیوں سے علاج کر سکتا ہے۔

(۱۳۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا يَأْكُلُ.

(۱۳۰۸۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کوئی حرج نہیں کہ محرم کھانے والی چیزوں کو بطور دواء استعمال کرے۔

(۱۳۰۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرٍ.

(۱۳۰۸۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۰۸۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يُدَاوِيَ الْمُحْرِمُ شِقَاقَهُ بِالسَّمْنِ وَالزَّيْتِ ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ : إِنْ تَدَاوَى بِوَاحِدٍ مِنْهُمَا فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۳۰۸۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ محرم شخص کے لیے بطور دوا گھی اور زیتون ملنے اور مالش کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ان میں سے کسی ایک چیز کو (بطور دوا) لگائے گا تو اس پر دم لازم ہے۔

(۱۳۰۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيثٍ الْبَجَلِيِّ ، قَالَ : أَصَابَنِي شُقَاقٌ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَسَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ؟ فَقَالَ : ادْهِنْهُ بِمَا كُنْتَ تَأْكُلُ.

(۱۳۰۸۴) حضرت مغیث البجلی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حالت احرام میں میرے ہاتھ پاؤں پھٹ گئے، میں نے حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ سے

دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو چیز تو کھاتا ہے اس کو اس پر مل لے اور اس کی مالش کرلے۔

(١٣.٨٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يَدْهُنُ الْمُحْرِمُ شِقَاقَهُ بِمَا يَأْكُلُ.

(۱۳۰۸۵) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو چیز کھاتے ہیں محرم اس کو زخم پر لگا کر مالش کرے گا۔

(١٣.٨٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالشَّحْمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۸۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے چربی لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣.٨٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : صُرِعَتِ امْرَأَتِي وَهِيَ مُحْرِمَةٌ ، فَسَأَلْتُ الْقَاسِمَ؟ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهَا ، إلاَّ فِي الزَّيْتِ الَّذِي يُصَبُّ عَلَى رَأْسِهَا.

(۱۳۰۸۷) حضرت نضر بن قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اپنی بیوی کو حالت احرام میں مرگی کا دورہ پڑا، میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے صرف زیتون کا تیل اس کے سر پر لگانے کی اجازت دی۔

(١٣.٨٨) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالزَّيْتِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۸۸) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے زیتون استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣.٨٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ قَالُوا : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِالْمُرْدَاسَنْجِ ، مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۰۸۹) حضرت ابو جعفر، حضرت عامر اور حضرت عطاء رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کا مرداسنج سے علاج کروانے میں (بطور دوا استعمال کرنے میں) کوئی حرج نہیں جب تک کہ اس میں خوشبو نہ ہو۔

(١٣.٩٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمُحْرِمِ يَتَدَاوَى ؟ فَكَتَبَ إلَيَّ : نَعَمْ ، دَوَاءٌ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۰۹۰) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رحمہ اللہ کو خط لکھ کر دریافت کیا کہ محرم دوا استعمال کرسکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں وہ دوا جس میں خوشبو نہ ہو۔

(١٣.٩١) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إذَا انْكَسَرَ ظُفُرُ الْمُحْرِمِ أَلْقَاهُ ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَجْعَلَ عَلَيْهِ الْمَرَارَةَ.

(۱۳۰۹۱) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب محرم شخص کا ناخن ٹوٹ جائے تو وہ اس کو کاٹ کر پھینک دے اور اس پر مرارہ لگانے میں کوئی حرج نہیں (مرارہ ایک دوا کا نام ہے)۔

(١٣.٩٢) حدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا أَحَبَّ ، مَا لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِهِ طِيبٌ.

(۱۳۰۹۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ محرم شخص کو جو دوائی پسند ہو استعمال کرے سوائے ان دواؤں کے جن میں خوشبو ہو۔

(۱۳۰۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يُدَاوِيَ الْمُحْرِمُ جِرَاحَاتِهِ بِالسَّمْنِ وَالزَّيْتِ.

(۱۳۰۹۳) حضرت حسن ؒ اور حضرت عروہ ؒ محرم کے لیے زخم پر گھی اور زیتون لگانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۳۰۹۴) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُدَاوِيَ الْمُحْرِمُ يَدَهُ بِالدَّسَمِ.

(۱۳۰۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما محرم کے لیے اپنے ہاتھ کا علاج ڈاٹ لگا کر (بتی چڑھا کر) کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۰۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ إِلاَّ بِدَوَاءٍ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۰۹۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں محرم صرف اس دوا کو استعمال کرے گا جس میں خوشبو نہ ہو۔

(۳۷) فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ وَهُوَ بِمَكَّةَ ، مِنْ أَيْنَ يَعْتَمِرُ ؟

۳۷۔ کوئی شخص مکہ میں ہو اور وہ عمرہ کرنا چاہے تو کہاں سے عمرہ کرے

(۱۳۰۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، أَخْبَرَهُ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ ، فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ. (بخاری ۱۷۸۴۔ مسلم ۱۳۵)

(۱۳۰۹۶) حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ جاؤں اور مقام تنعیم سے ان کو عمرہ کرواؤں۔

(۱۳۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ مِنْ مَكَّةَ ، مِنْ أَيْنَ يُهِلُّ ؟ قَالَ : مِنَ التَّنْعِيمِ ، وَمِنْهَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۰۹۷) حضرت سعید بن المسیب ؒ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص مکہ میں ہو اور عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو کہاں سے عمرہ کرے؟ آپ ؒ نے فرمایا مقام تنعیم سے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے یہیں سے احرام باندھا تھا۔

(۱۳۰۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَكُونُ بِمَكَّةَ ، فَإِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَعْتَمِرَ خَرَجَتْ إِلَى الْجُحْفَةِ ، فَأَحْرَمَتْ مِنْهَا.

(۱۳۰۹۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب مکہ میں ہوتیں اور عمرہ کرنے کا ارادہ کرتیں تو مقام جحفہ چلی جاتیں اور وہاں سے احرام باندھتیں۔

(۱۳۰۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ خَرَجَا مِنْ مَكَّةَ ، حَتَّى أَتَيَا ذَا الْحُلَيْفَةِ ، فَأَحْرَمَا وَلَمْ يَدْخُلاَ الْمَدِينَةَ.

(۱۳۰۹۹) حضرت نافع ویٹھیز فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر تعلیمنا اور حضرت ابن زبیر تعلیمنا مکہ سے نکل کر ذوالحلیفہ آئے اور وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا اور مدینہ میں داخل نہیں ہوئے۔

(١٣١٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَتَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْعُمْرَةِ ؟ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى رَكِبْتُ الإِبِلَ ، وَالْخَيْلَ ، وَالسُّفُنَ فَمِنْ أَيْنَ أُهِلُّ ؟ قَالَ : ائْتِ عَلِيًّا فَاسْأَلْهُ ، فَأَتَى عَلِيًّا فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : مِنْ حَيْثُ ابْدَأْتَ ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ : مَا أَجِدُ لَكَ إِلاَّ مَا قَالَ عَلِيٌّ.

(۱۳۱۰۰) حضرت ابن اذینہ ویٹھیز اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور دریافت کیا: اے امیر المؤمنین! میں اونٹ، گھوڑے یا کشتی پر سوار ہو کر آتا ہوں میں کہاں سے احرام باندھوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ ان سے دریافت کرو، وہ شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں سے تو سفر شروع کرتا ہے وہاں سے، وہ شخص دوبارہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ کو بتایا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس جواب کے علاوہ کوئی اور بات نہیں پاتا۔

(١٣١٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يحيى بْنِ الْجَزَّارِ ، وَعَنِ ابْنِ أذينة ، قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ عَنِ الْعُمْرَةِ وَهُوَ بِمَكَّةَ ، مِنْ أَيْنَ أَعْتَمِرُ ؟ فَقَالَ : ائْتِ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَاسْأَلْهُ ، فَقَالَ : فَأَتَيْتُهُ ، فَقَالَ : مِنْ حَيْنَ أَبْدَأْتَ ، يَعْنِي مِنْ مِيقَاتِ أَرْضِهِ ، قَالَ : فَأَتَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ : مَا أَجِدُ لَكَ إِلاَّ مَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

(۱۳۱۰۱) حضرت ابن اذینہ ویٹھیز فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ میں تھے آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کہاں سے عمرہ کے لیے احرام باندھا جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور ان سے دریافت کرو، کہتے ہیں پھر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں سے ابتداء کرے یعنی اپنی زمین کے میقات سے احرام باندھ، وہ کہتے ہیں کہ میں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ رضی اللہ عنہ کو بتایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس جواب کے علاوہ کوئی اور بات نہیں پاتا۔

(١٣١٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : تَمَتَّعْتُ فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقُلْتُ : إِنِّي تَمَتَّعْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُهِلَّ بِالْحَجِّ ، فَمِنْ أَيْنَ أُهِلُّ بِالْحَجِّ ؟ قَالَ : مِنْ حَيْثُ شِئْتَ ، قُلْتُ : مِنَ الْمَسْجِدِ ؟ قَالَ : مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۱۳۱۰۲) حضرت ابو الحارث التیمی ویٹھیز فرماتے ہیں کہ میں نے حج تمتع کیا اور میری حضرت ابن عباس تعلیمنا سے ملاقات ہوئی، میں نے ان سے فرمایا کہ میں حج تمتع کر رہا ہوں اب میں حج کے لیے احرام باندھنا چاہتا ہوں میں کہاں سے حج کے لیے احرام باندھوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں سے احرام باندھنا چاہے باندھ لے، میں نے عرض کیا مسجد سے باندھ لوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں مسجد سے باندھ لو۔

(۱۳۱۰۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَأَنَا بِمَكَّةَ : مِنْ أَيْنَ أُحْرِمُ ؟ فَقَالَ : إِنْ شِئْتَ مِنْ خَلْفِ الْمَقَامِ ، وَإِنْ شِئْتَ فَمِنْ رَحْلِكَ.

(۱۳۱۰۳) حضرت ابو معن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ میں کہاں سے احرام باندھوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اگر چاہے تو میقات کے پیچھے سے باندھ لو اور اگر چاہو تو جہاں سے سفر شروع کیا تھا وہاں سے باندھ لو۔

(۱۳۱۰٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ الْقَاسِمَ ، وَسَالِمًا كَانَا بِمَكَّةَ ، فَأَرَادَا أَنْ يَعْتَمِرَا ، فَخَرَجَا حَتَّى أَهَلاَّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۳۱۰۴) حضرت قاسم رحمہ اللہ اور حضرت سالم رحمہ اللہ مکہ میں تھے انہوں نے عمرہ کرنے کا ارادہ کیا تو مکہ سے ذوالحلیفہ پر آ کر احرام باندھا۔

(۱۳۱۰٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ مَكَّةَ مُعْتَمِرًا ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَحُجَّ عَنْ أُمِّهِ ؟ فَقَالَ : يَخْرُجُ إِلَى وَقْتِهِ ، وَقَالَ عَطَاءٌ : يُحْرِمُ مِنْ مَكَّةَ.

(۱۳۱۰۵) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص مکہ میں عمرہ کرنے آیا پھر اس نے اپنی والدہ کی طرف سے حج کا ارادہ کیا (تو احرام کہاں سے باندھے؟) آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ میقات جائے وہاں سے باندھے اور حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا وہ مکہ سے ہی احرام باندھے۔

(۱۳۱۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : كُنْتُ قَاطِنًا بِمَكَّةَ ، فَسَأَلْتُ مُجَاهِدًا : مِنْ أَيْنَ أُحْرِمُ ؟ قَالَ : مِنْ حَيْثُ شِئْتَ ، قُلْتُ : مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ، فَإِنَّهَا حَدُّنَا ؟ قَالَ : إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ فَأَحْرِمْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ ، وَإِذَا جِئْتَ مِنْ بَلَدٍ آخَرَ فَلاَ تُجَاوِزِ الْحَدَّ حَتَّى تُحْرِمَ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَحْرَمَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنَ الطَّائِفِ.

(۱۳۱۰۶) حضرت داؤد بن ابو ہند رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ میں مقیم تھا میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ میں کہاں سے احرام باندھوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جہاں سے چاہو باندھ لو، میں نے عرض کیا ذات عرق سے باندھ لوں وہ ہماری حد ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جب تم مکہ میں مقیم ہو تو جہاں سے چاہو احرام باندھ لو، اور جب کسی دوسرے شہر سے آؤ تو احرام باندھے بغیر میقات سے تجاوز نہ کرو، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف سے آتے ہوئے مقام جعرانہ سے احرام باندھا تھا۔

(۱۳۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : إِنَّ أُمِّي حَجَّتْ وَلَمْ تَعْتَمِرْ ، فَمِنْ أَيْنَ أَعْتَمِرُ عَنْهَا ؟ قَالَ : مِنْ وَجْهِكَ الَّذِي جِئْتَ منه.

(۱۳۱۰۷) حضرت مسلم القری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا میری والدہ نے حج کیا ہوا ہے لیکن عمرہ نہیں کیا ہوا تو ان کو عمرہ کے لیے احرام کہاں سے بندھواؤں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاں سے تو آیا ہے وہاں سے ہی احرام بندھواؤ۔

(۱۳۱۰۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ

وَالْعُمْرَةَ لِلّٰہِ﴾ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ : مَا تَمَامُ الْعُمْرَةِ ؟ فَقَالَ : أَنْ تَعْتَمِرَ مِنْ حَيْثُ أَبْدَأْتَ.

(۱۳۱۰۸) حضرت سعید بن جبیر ؒ نے قرآن کی آیت ﴿وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰہِ﴾ تلاوت فرمائی ان سے ایک شخص نے دریافت کیا، عمرہ کا اتمام کیا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا: جہاں سے تم آرہے ہو وہاں سے عمرہ کا احرام باندھو یہ عمرہ کا اتمام ہے۔

(۳۸) فِي الْمَرْأَةِ الْمُحْرِمَةِ تَرْمُلُ، أَمْ لاَ ؟

محرمہ عورت رمل کرے کہ نہ کرے

(۱۳۱۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا سُئِلَتْ : عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ ؟ فَقَالَتْ : أَلَيْسَ لَكُنَّ بِنَا أُسْوَةٌ ؟ لَيْسَ عَلَيْكُنَّ رَمَلٌ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۱۰۹) حضرت عائشہ ؓ سے دریافت کیا گیا کہ کیا عورتیں دوران طواف رمل کریں گی؟ آپ ؓ نے فرمایا کیا تمہارے لیے ہمارا طریقہ اسوہ حسنہ نہیں ہے؟ تم پر طواف کرتے وقت اور صفا ومروہ کی سعی کرتے وقت رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۱۱۰) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ عورتوں پر طواف اور سعی صفا ومروہ کے دوران رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ.

(۱۳۱۱۱) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ عورتوں پر رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ بِالْبَيْتِ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۱۱۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ عورتوں پر طواف اور صفا ومروہ کی سعی کے دوران رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۱۱۳) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں عورتوں پر طواف اور سعی کے دوران رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْمَرْأَةُ تُقَصِّرُ، لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ، وَلاَ رَمَلٌ.

(۱۳۱۱۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ عورت پر قصر ہے (تھوڑے بال کاٹنا) اور عورتوں پر سارے بال کاٹنا اور رمل نہیں ہے۔

(۳۹) فِي الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ، مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

جنہوں نے حالت احرام میں نکاح کی اجازت دی ہے

(۱۳۱۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ : أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (بخاری ۵۱۱۴۔ مسلم ۴۷)

(۱۳۱۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح فرمایا۔

(۱۳۱۱۶) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (بخاری ۱۸۳۷۔ نسائی ۳۲۰۱)

(۱۳۱۱۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح فرمایا۔

(۱۳۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِتَزْوِيجِ الْمُحْرِمِ بَأْسًا.

(۱۳۱۱۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حالت احرام میں نکاح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۳۱۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمُحْرِمُ.

(۱۳۱۱۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص کے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۱۱۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمُحْرِمُ.

(۱۳۱۱۹) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۱۲۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ ؟ فَقَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۱۲۰) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ محرم شخص نکاح کرسکتا ہے؟ آپ دونوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۱۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَتَزَوَّجُ ، لاَ أَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۳۱۲۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم شخص کے نکاح کرنے میں میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۱۳۱۲۲) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۱۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم کے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۱۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۱۲۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم کے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۱۲۴) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۱۲۴) حضرت مسروق ویشید فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح فرمایا۔

(۴۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمُحْرِمُ

جو حضرات حالت احرام میں نکاح کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱۳۱۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ أَرَادَ أَنْ يَنْكِحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يَسْأَلُهُ ؟ فَقَالَ أَبَانُ : إِنَّ عُثْمَانَ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ ، وَلاَ يَخْطُبُ. (مسلم ۱۰۳۱- ابوداؤد ۱۸۳۷)

(۱۳۱۲۵) حضرت عمر بن عبید اللہ بن معمر ویشید نے حالت احرام میں نکاح کرنے کا ارادہ کیا، انہوں نے کسی شخص کو حضرت ابان بن عثمان ویشید کے پاس بھیجا کہ ان سے دریافت کرو؟ حضرت ابان ویشید نے فرمایا: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے ہیں کہ محرم نہ نکاح کرے اور نہ ہی کسی کی طرف پیغام نکاح بھیجے۔

(۱۳۱۲۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ : تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حلال ، وَكُنْتُ الرَّسُولَ فِيمَا بَيْنَهُمَا.

(ترمذی ۸۴۱- ابن حبان ۴۱۳۰)

(۱۳۱۲۶) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے جب نکاح فرمایا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں نہ تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے درمیان قاصد تھا۔

(۱۳۱۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ حَلاَلٌ.

(۱۳۱۲۷) حضرت یزید بن اصم ویشید فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح فرمایا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں نہ تھے۔

(۱۳۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو فَزَارَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، قَالَ : حَدَّثَتْنَا مَيْمُونَةُ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلاَلٌ. (مسلم ۱۰۳۱- ترمذی ۸۴۵)

(۱۳۱۲۸) حضرت یزید بن اصم ویشید سے مروی ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کے ساتھ نکاح فرمایا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں نہ تھے۔

(۱۳۱۲۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ ، وَعَلِيًّا قَالاَ : الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ ، وَلاَ يُنْكِحُ ، فَإِنْ نَكَحَ فَنِكَاحُهُ بَاطِلٌ.

(۱۳۱۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص نہ نکاح کرے گا نہ کسی کا نکاح کروائے گا، اگر اس نے حالت احرام میں نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل شمار ہوگا۔

(۱۳۱۳۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ عُمَرَ ، وابْنَ عُمَرَ ، قَالَ أَحَدُهُمَا : لاَ يَنْكِحُ ، وَلاَ يَخْطُبُ ، وَقَالَ الآخَرُ : لاَ يَنْكِحُ.

(۱۳۱۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک بار فرمایا: محرم نہ نکاح کرے گا اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیجے گا اور دوسری بار فرمایا: محرم نکاح نہیں کرے گا۔

(۱۳۱۳۱) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يُزَوِّجُ الْمُحْرِمُ ، وَلاَ يَتَزَوَّجُ.

(۱۳۱۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم نہ نکاح کرے گا اور نہ نکاح کروائے گا۔

(۱۳۱۳۲) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سعد بن إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَتَبَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ إلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَسْأَلُهُمْ عَنِ الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ ؟ قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(۱۳۱۳۲) حضرت سعد بن ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت یزید بن عبد الملک نے اہل مدینہ کو لکھا کہ کیا محرم شخص نکاح کر سکتا ہے؟ سب نے فرمایا: ان کے درمیان تفریق کردی جائے گی۔

(۱۳۱۳۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : زَوَّجَنِي أَهْلِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَأَرْسَلْنَا إلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ : الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ ، وَلاَ يُنْكِحُ.

(۱۳۱۳۳) حضرت قدامہ بن موسیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے حالت احرام میں میرا نکاح کروادیا، ہم نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کے پاس مسئلہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: محرم شخص حالت احرام میں نہ نکاح کرے گا اور نہ ہی کسی کا نکاح کروائے گا۔

(۱۳۱۳٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : إنَّ عِكْرِمَةَ يَقُولُ : تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ : كَذَبَ.

(۱۳۱۳۴) حضرت عطاء الخراسانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح فرمایا: آپ رحمہ اللہ نے فرمایا انہوں نے جھوٹ بولا۔

(۱۳۱۳٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : الْمُحْرِمُ لاَ يَتَزَوَّجُ ، وَلاَ يُزَوِّجُ.

(۱۳۱۳۵) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم نہ نکاح کرے گا نہ ہی نکاح کروائے گا۔

(٤١) فِي الْمُتَمَتِّعِ يُرِيدُ الصَّوْمَ ، مَتَى يَصُومُ ؟

حج تمتع کرنے والا روزہ رکھنا چاہے تو کب رکھے گا؟

(۱۳۱۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : لاَ يَصُومُ الْمُتَمَتِّعُ إِلاَّ فِي الْعَشْرِ.

(۱۳۱۳۶) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ حج تمتع کرنے والا روزے نہ رکھے مگر دس دنوں میں۔

(۱۳۱۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : يَصُومُ الْمُتَمَتِّعُ إِنْ شَاءَ يَوْمًا مِنْ شَوَّالٍ ، وَإِنْ شَاءَ يَوْمًا مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ ، قَالَ : وَقَالَ طَاوُوس ، وَعَطَاءٌ : لاَ يَصُومُ الْمُتَمَتِّعُ إِلاَّ فِي الْعَشْرِ.

(۱۳۱۳۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ حج تمتع کرنے والا اگر چاہے تو شوال میں روزے رکھ لے اور اگر چاہے تو ذی القعدہ میں رکھ لے، حضرت طاؤس ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ متمتع روزہ نہ رکھے گا مگر دس دنوں میں۔

(۱۳۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يَصُومُ الْمُتَمَتِّعُ إِلاَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، لاَ يَقْضِي عَنْهُ إِلاَّ ذَلِكَ ، قُلْتُ : يَصُومُهَا مِنْ شَوَّالٍ ؟ قَالَ : لاَ ، إِلاَّ مُحْرِمًا.

(۱۳۱۳۸) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنے والا حالت احرام میں ہی روزے رکھے، اور انہی دنوں میں قضاء کرے راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا وہ شوال میں رکھ سکتا ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا نہیں، صرف احرام کی حالت میں ہی رکھے۔

(۱۳۱۳۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : لاَ يَصُومُ الثَّلاَثَةَ إِلاَّ فِي الْعَشْرِ ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَصُومَهَا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۳۱۳۹) حضرت طاؤس ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ وہ تین روزے صرف دس دنوں میں ہی رکھے، اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر وہ حج کے مہینوں میں رکھ لے تو کوئی حرج نہیں۔

(٤٢) فِيمَنْ خَشِيَ أَنْ لاَ يُدْرِكَ الصَّوْمَ بِمَكَّةَ

جس شخص کو اندیشہ ہو کہ وہ مکہ میں روزہ نہ رکھ سکے گا

(۱۳۱٤٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِنْ خَشِيَ أَنْ لاَ يُدْرِكَ الصَّوْمَ بِمَكَّةَ ، صَامَ فِي الطَّرِيقِ يَوْمًا ، أَوِ اثْنَيْنِ.

(۱۳۱۴۰) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ اگر اندیشہ ہو کہ مکہ میں روزے نہ رکھ سکے گا تو ایک یا دو روزے راستہ میں رکھ لے۔

(۱۳۱٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ فِي الَّذِي يَكُونُ فِي الطَّرِيقِ : إِنْ خَشِيَ أَنْ لاَ يَقْدَمَ إِلاَّ يَوْمَ عَرَفَةَ ، صَامَ فِي الطَّرِيقِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(۱۳۱۴۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جو راستہ میں ہو اور اس کو اندیشہ ہو کہ یوم عرفہ سے پہلے نہ پہنچ سکے گا تو وہ تین روزے راستہ میں رکھ لے۔

(٤٣) فِي الْمُتَمَتِّعِ إِذَا فَاتَهُ الصَّوْمُ

تمتع کرنے والا اگر روزے نہ رکھ پائے

(١٣١٤٢) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا لَمْ يَصُمِ الْمُتَمَتِّعُ فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ.

(۱۳۱۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع کرنے والا روزے نہ رکھ سکے تو اس پر ھدی لازم ہے۔

(١٣١٤٣) حدَّثَنَا حَفْصٌ، وَابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا :إِذَا فَاتَهُ الصَّوْمُ فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ.

(۱۳۱۴۳) حضرت لیث، حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٣١٤٤) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَتَى عُمَرَ مُتَمَتِّعًا قَدْ فَاتَهُ الصَّوْمُ فِي الْعَشْرِ ، فَقَالَ لَهُ :اذْبَحْ شَاةً ، قَالَ :لَيْسَ عِنْدِي ، قَالَ :سَلْ قَوْمَكَ ، قَالَ : لَيْسَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ قَوْمِي ، قَالَ :أَعْطِهِ يَا مُعَيْقِيبُ ثَمَنَ شَاةٍ.

(۱۳۱۴۴) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حج تمتع کرنے والا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ دس دنوں میں روزے نہ رکھ سکا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا بکری ذبح کر، اس نے عرض کیا میرے پاس بکری نہیں ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے قوم وقبیلہ والوں سے پتہ کرلو، اس نے عرض کیا میری قوم کا کوئی شخص یہاں نہیں ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے معیقیب! بکری کی قیمت دیدے۔

(١٣١٤٥) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بن شعيب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُمَرَ ، بِنَحْوِ مِنْهُ.

(۱۳۱۴۵) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٣١٤٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بُدَّ مِنْ دَمٍ ، وَلَوْ يَبِيعُ ثَوْبَهُ.

(۱۳۱۴۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کو دم دینا ضروری ہے اگرچہ اس کو اس کے لیے اپنے کپڑے ہی فروخت کرنا پڑیں۔

(١٣١٤٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :لاَ بُدَّ مِنْ دَمٍ ، وَلَوْ يَتَصَدَّقُ.

(۱۳۱۴۷) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم دینا ضروری ہے اگرچہ وہ صدقہ ہی کیوں نہ کردیا جائے۔

(١٣١٤٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :لاَ بُدَّ مِنْ دَمٍ ، وَلَوْ يَبِيعُ ثَوْبَهُ.

(۱۳۱۴۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم دینا لازم ہے اگرچہ اس کو اپنے کپڑے ہی فروخت کرنا پڑیں۔

(۴۴) مَنْ رَخَّصَ فِي الصَّوْمِ ، وَلَمْ يَرَ عَلَيْهِ هَدْيًا

جن حضرات نے روزے میں رخصت دی ہے اور ھدی کو لازم نہیں قرار دیتے

(۱۳۱۴۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِنْ فَاتَهُ الصَّوْمُ فِي الْعَشْرِ تَسَحَّرَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ ، فَصَامَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ.

(۱۳۱۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دس دنوں میں روزے نہ رکھ سکے تو وہ حصبہ میں ٹھہرنے والی رات سحری کرے اور تین روزے رکھے، پھر واپس لوٹ کر سات روزے رکھے۔

(۱۳۱۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ فَاتَهُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ ، فَلْيَصُمْ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَجِّ.

(۱۳۱۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص سے ایام حج میں روزے فوت ہو جائیں تو وہ ایام تشریق میں روزے رکھ لے، بیشک یہ بھی ایام حج میں سے ہیں۔

(۱۳۱۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، أَوْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَتْ تُرَخِّصُ لِلْمُتَمَتِّعِ أَنْ يَصُومَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، إِذَا لَمْ يَصُمِ الْعَشْرَ.

(۱۳۱۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تمتع کرنے والے کو گنجائش دیتی ہیں کہ اگر وہ دس دنوں میں روزے نہ رکھ سکے تو ایام تشریق میں روزے رکھ لے۔

(۱۳۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْمُتَمَتِّعُ إِذَا فَاتَهُ الصَّوْمُ أَيَّامَ الْعَشْرِ ، أَطْعَمَ عَنِ الثَّلاَثَةِ وَصَامَ السَّبْعَةَ إِذَا رَجَعَ.

(۱۳۱۵۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنے والا اگر دس دنوں میں روزے نہ رکھ سکے تو تین روزوں کے بدلے کھانا کھلائے اور جب واپس جائے تو سات روزے رکھے۔

(۱۳۱۵۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ (ح) وَعَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالاَ : لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ يُصَمْنَ ، إِلاَّ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْهَدْيَ.

(۱۳۱۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تمتع کرنے والے کو ایام تشریق میں روزے رکھنے کی رخصت نہیں دیتے سوائے اس کے جو ھدی نہ پائے وہ رکھ سکتا ہے۔

(٤٥) فِي صِيَامِ السَّبْعَةِ أَتُفَرَّقُ، أَمْ تُوصَلُ ؟

سات روزے لگاتار رکھے گا یا الگ الگ دن بھی رکھ سکتا ہے؟

(١٣١٥٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : ﴿وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ قَالَ : إِنْ شَاءَ صَامَهَا فِي الطَّرِيقِ ، وَإِنْ شَاءَ بِمَكَّةَ.

(۱۳۱۵۴) حضرت عطاء ریشید قرآن پاک کی آیت ﴿وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں اگر چاہے تو وہ سات روزے راستہ میں رکھ لے اور اگر چاہے تو مکہ میں رکھ لے۔

(١٣١٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي صِيَامِ السَّبْعَةِ الأَيَّامِ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ صَامَ فِي الطَّرِيقِ ، وَإِنْ شَاءَ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ.

(۱۳۱۵۵) حضرت حسن ریشید سات دنوں کے روزوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو راستہ میں رکھ لے اور اگر چاہے اپنے گھر واپس جا کر رکھ لے۔

(١٣١٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : صُمِ السَّبْعَةَ إِنْ شِئْتَ فِي الطَّرِيقِ ، وَإِنْ شِئْتَ إِذَا رَجَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ ، وَلاَ تُفَرِّقْ بَيْنَهُنَّ.

(۱۳۱۵۶) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں سات روزے اگر چاہے تو راستہ میں ہی رکھ لے اور اگر چاہے تو گھر جا کر رکھ لے لیکن لگاتار رکھے درمیان میں وقفہ نہ کرے۔

(١٣١٥٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ صَامَ فِي الطَّرِيقِ ، وَإِنْ شَاءَ إِذَا رَجَع.

(۱۳۱۵۷) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو راستہ میں ہی رکھ لے اور اگر چاہے تو گھر واپس جا کر رکھ لے۔

(١٣١٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوس ؛ ﴿وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ قَالَ : إِنْ شَاءَ فَرَّقَ.

(۱۳۱۵۸) حضرت طاؤس ریشید قرآن کریم کی آیت ﴿وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو الگ الگ دنوں میں رکھ لے لگاتار نہ رکھے۔

(٤٦) مَنْ قَالَ يَصُومُهُنَّ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ واپس گھر جا کر روزے رکھے گا

(١٣١٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَنِ اعْتَمَرَ فِي شَوَّالٍ ،

أَوْ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، ثُمَّ أَقَامَ حَتَّى يَحُجَّ ، فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ ، عَلَيْهِ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ ، وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ.

(۱۳۱۵۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں جو شخص شوال یا ذی القعدہ میں عمرہ کرے پھر وہ وہیں پر رہے اور حج بھی کر لے تو وہ حج تمتع کرنے والا شمار ہوگا اس پر جو میسر ہو وہ ھدی (جانور) لازم ہے اگر ھدی (جانور) نہ پائے تو ایام حج میں تین روزے رکھے اور گھر واپس جا کر سات روزے اور رکھے۔

(۱۳۱۶۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يُرَى عَلَى الْمُتَمَتِّعِ بَدَنَةً ؛ بَعِيرًا ، أَوْ بَقَرَةً ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ.

(۱۳۱۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج تمتع کرنے والے پر اونٹ یا گائے ذبح کرنا قرار دیتے ہیں اور اگر وہ نہ پائے تو تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات روزے گھر واپس جا کر رکھے۔

(۴۷) فِي الرَّجُلِ يَعْتَمِرُ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ يَرْجِعُ ، ثُمَّ يَحُجُّ

کوئی شخص اشہر حج میں عمرہ کرے پھر واپس آ جائے اور پھر دوبارہ حج کرے

(۱۳۱۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَنِ اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ رَجَعَ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ ، ذَاكَ مَنْ أَقَامَ وَلَمْ يَرْجِعْ.

(۱۳۱۶۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اشہر حج میں عمرہ کرے پھر واپس آ جائے وہ حج تمتع کرنے والا شمار نہ ہوگا بلکہ جو شخص عمرہ کرنے کے بعد وہیں رہے وہ متمتع ہے۔

(۱۳۱۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۱۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ أَقَامَ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ ، فَإِنْ رَجَعَ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ.

(۱۳۱۶۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اشہر حج میں عمرہ کر کے وہیں پر مقیم رہے اور پھر حج بھی کرے وہ حج تمتع کرنے والا ہے اور جو عمرہ کر کے واپس آ جائے اور پھر جا کر حج کرے وہ حج تمتع کرنے والا شمار نہ ہوگا۔

(۱۳۱۶۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِنْ خَرَجَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ أَقَامَ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ.

(۱۳۱۶۴) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کوئی شخص حج کے مہینوں میں عمرہ کرے پھر وہیں مقیم ہو

جائے تو وہ حج تمتع کرنے والا ہے۔

(۱۳۱۶۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَنِ اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَلَدِهِ ، ثُمَّ حَجَّ مِنْ عَامِهِ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ ، إِنَّمَا الْمُتَمَتِّعُ مَنْ أَقَامَ وَلَمْ يَرْجِعْ.

(۱۳۱۶۵) حضرت عطاء ویشیڈ فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کے مہینوں میں عمرہ کرے پھر اپنے شہر واپس آ جائے اور پھر دوبارہ اسی سال حج کرے وہ حج تمتع کرنے والا شمار نہ ہوگا بلکہ جو شخص عمرہ کرنے کے بعد وہیں رہے حج تک واپس نہ آئے وہ حج تمتع کرنے والا ہے۔

(۱۳۱۶۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قُلْتُ : الَّذِينَ يَعْتَمِرُونَ فِي رَجَبٍ ثُمَّ يُقِيمُونَ حَتَّى يَحُجُّوا ، أَمُتَمَتِّعُونَ هُمْ ؟ قَالَ : لاَ ، إِنَّمَا الْمُتَمَتِّعُ مَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ أَقَامَ حَتَّى يَحُجَّ ، فَذَلِكَ مُتَمَتِّعٌ وَعَلَيْهِ الْهَدْيُ ، أَوِ الصَّوْمُ إِنْ لَمْ يَجِدْ.

(۱۳۱۶۶) حضرت مغیرہ ویشیڈ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ویشیڈ سے دریافت کیا گیا کہ کچھ لوگ رجب کے مہینے میں عمرہ کرتے ہیں اور پھر وہ وہیں پر رہتے ہیں کہ حج بھی کر لیتے ہیں کیا وہ لوگ حج تمتع کرنے والے ہیں؟ آپ ویشیڈ نے فرمایا: نہیں حج تمتع کرنے والا وہ شمار ہوگا جو حج کے مہینوں میں عمرہ کرے اور پھر حج تک وہیں مقیم رہے اور حج بھی کرے یہ شخص تمتع کرنے والا ہے، اس پر ھدی (جانور ذبح کرنا) بھی ہے اگر نہ پائے تو روزے رکھ لے۔

(۱۳۱۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ أَقَامَ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ.

(۱۳۱۶۷) حضرت عطاء ویشیڈ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حج کے مہینوں میں عمرہ کرے اور پھر وہیں رہے اور حج بھی کر لے وہ حج تمتع کرنے والا ہے۔

(۱۳۱۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۱۶۸) حضرت سعید بن المسیب ویشیڈ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۱۶۹) حضرت سعید بن جبیر ویشیڈ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِنْ أَقَامَ فَعَلَيْهِ هَدْيٌ.

(۱۳۱۷۰) حضرت سعید بن جبیر ویشیڈ فرماتے ہیں کہ اگر وہ عمرہ کرنے کے بعد وہیں پر رہے تو اس پر ھدی کا جانور ذبح کرنا لازم ہے۔

(۴۸) مَنْ قَالَ هُوَ مُتَمَتِّعٌ وَإِنْ رَجَعَ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگرچہ وہ عمرہ کر کے واپس آ جائے پھر بھی وہ حج تمتع کرنے والا ہے

(۱۳۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَمَرُوا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ لَمْ يَحُجُّوا مِنْ عَامِهِمْ ذَلِكَ لَمْ يُهْدُوا.

(۱۳۱۷۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اگر حج کے مہینوں میں عمرہ کرتے اور اس سال حج نہ کر پاتے تو ہدی نہیں بھیجتے تھے۔

(۱۳۱۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ سَيْفِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، أَنَّ قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ تَمَتَّعُوا ثُمَّ خَرَجُوا إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَأَقْبَلُوا مِنْهَا بِحَجٍّ ، فَسَأَلُوا ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ فَقَالَ : أَنْتُمْ مُتَمَتِّعُونَ.

(۱۳۱۷۲) حضرت یزید الفقیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ کوفہ کے کچھ لوگوں نے حج تمتع کا ارادہ کیا عمرہ کر کے مدینہ منورہ چلے گئے اور پھر وہاں سے حج کے لیے آئے، انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم حج تمتع کرنے والے ہو۔

(۱۳۱۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : عَلَيْهِ الْهَدْيُ أَقَامَ ، أَوْ لَمْ يُقِمْ.

(۱۳۱۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ وہیں پر رہے یا نہ رہے (وہ متمتع ہے) اس پر جانور ذبح کرنا ضروری ہے۔

(۱۳۱۷۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَنِ اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ حَجَّ فِي عَامِهِ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ.

(۱۳۱۷۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اشہر حج میں عمرہ کرے پھر اسی سال وہ حج بھی کرے وہ شخص حج تمتع کرنے والا ہے۔

(۴۹) فِي الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ

ایام حج کے بعد عمرہ کرنا

(۱۳۱۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ (ح) وَعَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ ؟ قَالَ : انْتَظِرِي ، فَإِذَا طَهُرْتِ ، فَاخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي مِنْهُ ، ثُمَّ الْقَيْنَا عِنْدَ كَذَا وَكَذَا ، وَلَكِنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَصَبِكِ ، أَوْ قَالَ : نَفَقَتِكِ ، أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ۸۶۷۔ احمد ۶/ ۴۳)

(۱۳۱۷۵) حضرت ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! سارے لوگ دو عبادتوں کے ساتھ آئے ہیں اور میں ایک عبادت کے ساتھ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ٹھہر جا، جب تم حیض سے پاک ہو جاؤ تو تنعیم جاؤ وہاں سے احرام باندھ کر (عمرے کے لیے) آؤ پھر ہمیں فلاں فلاں جگہ پر ملنا لیکن اپنے حصے کے بقدر یا اپنے نفقہ کی بقدر فرمایا۔

(۱۳۱۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ ؟ فَأَمَرَتْنِي بِهَا.

(۱۳۱۷۶) حضرت ولید بن ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا سے حج کے بعد عمرہ کرنے کے متعلق

دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے مجھے اس کا حکم فرمایا۔

(۱۳۱۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا ، وَقَالَ : لَيْسَ فِيهَا هَدْيٌ.

(۱۳۱۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ایام تشریق کے بعد عمرے کرنے کا دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا اور فرمایا اس پر ھدی نہیں ہے۔

(۱۳۱۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ : هِيَ خَيْرٌ مِنْ لاَ شَيْءَ . وَسُئِلَتْ عَائِشَةُ ؟ فَقَالَتْ : عَلَى قَدْرِ النَّفَقَةِ وَالْمَشَقَّةِ . وَسُئِلَ عَلِيٌّ ؟ فَقَالَ : هِيَ خَيْرٌ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ.

(۱۳۱۷۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حج کے بعد عمرہ کرنے کا دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کچھ نہ ہونے سے یہ بہتر ہے۔ حضرت مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا مشقت اور نفقہ کی بقدر ہے پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ذرہ برابر نیکی سے بہتر ہے۔

(۱۳۱۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ تَعْتَمِرُ فِي آخِرِ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۱۷۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ذی الحجہ کے آخر میں (ایام تشریق گذرنے کے بعد) عمرہ فرمایا۔

(۱۳۱۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ بِسِتَّةِ أَيَّامٍ ؟ فَقَالَ : اعْتَمِرْ إِنْ شِئْتَ.

(۱۳۱۸۰) حضرت حصین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے حج کے بعد عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر چاہو تو کرلو۔

(۱۳۱۸۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ طَاوُوسًا ، فَقَالَ : إِنِّي تَعَجَّلْتُ فِي يَوْمَيْنِ ، أَفَأَعْتَمِرُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۳۱۸۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے دو دنوں میں جلدی کی ہے کیا میں عمرہ کرلوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۵۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَعْتَمِرَ بَعْدَ الْحَجِّ

جن حضرات نے حج کے بعد عمرہ کرنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۳۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، قَالَ :سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ :إِنَّ أنَاسًا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ، وَلأَنْ أَعْتَمِرَ فِي غَيْرِ ذِي الْحِجَّةِ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتَمِرَ فِي ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۱۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حج کے بعد عمرہ کرنے کا دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کچھ لوگ ایسا کرتے ہیں، لیکن مجھے دوسرے مہینوں میں عمرہ کرنا ذی الحجہ میں عمرہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۳۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا :لاَ عُمْرَةَ إِلاَّ عُمْرَةٌ ابْتَدَأْتَهَا مِنْ أَهْلِكَ ، وَلاَ عُمْرَةَ إلاَّ بَعْدَ الصَّدَرِ.

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :إِنْ رَجَعَ إِلَى مِيقَاتِ أَهْلِهِ فَاعْتَمَرَ ، رَجَوْتُ أَنْ تَكُونَ عُمْرَةً.

(۱۳۱۸۳) حضرت عطاء، حضرت طاؤس، اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس عمرے کے علاوہ اور کوئی عمرہ نہیں ہے، جس کی ابتداء آپ نے انہی میقات سے کی اور ایام نحر کے چوتھے دن کے بعد عمرہ نہیں ہے، اور حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر وہ میقات کی طرف جائے اور وہاں سے احرام باندھ کر آئے تو پھر عمرہ کر لے، مجھے امید ہے اس طرح کرنے سے اس کو عمرہ کا ثواب مل جائے گا۔

(۱۳۱۸۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، أَنَّهُمْ كَرِهُوا الْعُمْرَةَ بَعْدَ الْحَجِّ ، وَقَالُوا : لاَ تُجْزِىءُ ، وَلاَ تَفِي ، وَقَالُوا :الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَالصَّلاَةُ أَفْضَلُ.

(۱۳۱۸۴) حضرت طاؤس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ حج کے بعد (انہی دنوں میں) عمرہ کرنے کو ناپسند کرتے تھے، اور فرماتے تھے یہ تیرے لیے کافی اور پورا نہیں ہوگا اور یہ بھی فرماتے تھے کہ بیت اللہ کا طواف کرنا اور نماز پڑھنا اس سے افضل ہے۔

(۵۱) فِي عُمْرَةِ رَمَضَانَ ، وَمَا جَاءَ فِيهَا

رمضان میں عمرہ کرنے کے متعلق جو وارد ہوا ہے

(۱۳۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ؛ أَنَّ أَبَا مَعْقِلٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أُمَّ مَعْقِلٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَحُجَّ فَلَمْ يَتَيَسَّرْ لَهَا ، فَقَالَ :تَعْتَمِرُ فِي رَمَضَانَ. (نسائی ۴۲۲۸)

(۱۳۱۸۵) حضرت ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو معقل رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس

میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا نے حج کرنے کی نذر مانی تھی لیکن اس کے اسباب اس کے لیے میسر نہیں ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ رمضان میں عمرہ کرلے (اس کا ثواب حج کے برابر ہے)۔

(۱۳۱۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الأَسَدِيِّ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلاَمٍ ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ مَعْقِلٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ ، فَإِنَّهَا حَجَّةٌ. (ابو داؤد ۱۹۸۲۔ دارمی ۱۸۶۰)

(۱۳۱۸۶) حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان کے مبارک مہینے میں عمرہ کرو، بیشک یہ (ثواب میں) حج کے برابر ہے۔

(۱۳۱۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلاَمٍ ، سَمِعَ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ وَلاِمْرَأَتِهِ : اعْتَمِرَا فِي رَمَضَانَ ، فَإِنَّ عُمْرَةً لَكُمَا فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً. (احمد ۴/ ۳۵)

(۱۳۱۸۷) انصار کے ایک شخص کہتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے مجھے اور میری اہلیہ کو فرمایا: تم دونوں رمضان کے مہینے میں عمرہ کرو کہ رمضان کا عمرہ حج کرنے کے برابر ہے۔

(۱۳۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بَيَانٍ ، وَجَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً. (احمد ۱۷۷۔ ابن ماجہ ۲۹۹۱)

(۱۳۱۸۸) حضرت وھب بن خنبش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

(۱۳۱۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً. (بخاری ۱۷۸۲۔ مسلم ۹۱۷)

(۱۳۱۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

(۱۳۱۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ قُلْتُ : هَذَا الْحَجُّ الأَكْبَرُ ، فَمَا الْحَجُّ الأَصْغَرُ؟ قَالَ : عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ

(۱۳۱۹۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ یہ حج اکبر ہے، پھر حج اصغر کیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا۔

(۱۳۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَا يَعْتَمِرَانِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ.

(۱۳۱۹۱) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ رمضان کے مہینے میں جعرانہ سے عمرہ کرتے تھے۔

(۱۳۱۹۲) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ : قَالَ : خَرَجْتُ أَنَا وَعَطَاءٌ فِي رَمَضَانَ ، فَأَحْرَمْنَا مِنَ الْجِعْرَانَةِ.

(۱۳۱۹۲) حضرت عبدالملک بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ رمضان میں عمرہ کرنے کے لیے نکلے اور ہم نے مقام جعرانہ سے احرام باندھا۔

(۱۳۱۹۳) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ أبو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لاَ يَعْتَمِرُ إِلاَّ فِي رَمَضَانَ.

(۱۳۱۹۳) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ رمضان کے علاوہ عمرہ نہ کرتے تھے۔

(۵۲) فِي الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا

(۱۳۱۹٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَبْدُ اللهِ عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) لَيْسَ فِيهِنَّ عُمْرَةٌ.

(۱۳۱۹۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومٰتٌ﴾ ان میں عمرہ نہیں ہے۔

(۱۳۱۹۵) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ عَلْقَمَةُ عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ : وَيَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدٌ ؟.

(۱۳۱۹۵) حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے (تعجب کرتے ہوئے) فرمایا کیا کوئی شخص ایسا بھی کرتا ہے؟!

(۱۳۱۹٦) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : نَهَى عُمَرُ عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ؟ فَتَلَكَّأَ ، وَقَالَ : نَهَى عُثْمَانُ عَنْهَا.

(۱۳۱۹۶) حضرت ابن عون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا: کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے سے منع فرمایا تھا؟ آپ نے کچھ دیر توقف کے بعد فرمایا: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے منع فرمایا تھا۔

(۱۳۱۹۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: افْصِلُوا بَيْنَ حَجِّكُمْ وَعُمْرَتِكُمْ، اجْعَلُوا الْحَجَّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ، وَاجْعَلُوا الْعُمْرَةَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ، أَتَمُّ لِحَجِّكُمْ وَلِعُمْرَتِكُمْ.

(۱۳۱۹۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے حج اور عمرہ کے درمیان فاصلہ اور وقفہ رکھو، حج حج کے مہینوں میں ادا کرو، اور عمرہ ان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں ادا کرو، تا کہ تمہارے حج اور عمرے مکمل ادا ہوں۔

(۱۳۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : مَا أَعْلَمُهُمْ يَخْتَلِفُونَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ أَفْضَلُ.

(۱۳۱۹۸) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کسی شخص نے اس بات میں اختلاف کیا ہو کہ عمرہ حج کے مہینوں کے علاوہ کرنا افضل ہے۔

(۱۳۱۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْقَاسِمُ عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ : كَانُوا لاَ يَرَوْنَهَا تَامَّةً.

(۱۳۱۹۹) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم رحمہ اللہ سے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: فقہاء اور علماء اس عمرے کو مکمل نہیں سمجھتے۔

(۱۳۲۰۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ مَيْمُونٍ؛ أَنَّهُ قَالَ: اعْتَمَرْتُ مِنْ بَلَدِي هَذَا فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۳۲۰۰) حضرت میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے اپنے اس شہر سے حج کے مہینوں کے علاوہ دوسرے مہینوں میں عمرہ کیا۔

(۵۳) مَنْ رَخَّصَ فِي الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

جن حضرات نے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۳۲۰۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرًا ثَلاَثًا ، كُلَّهَا فِي ذِي الْقَعْدَةِ.

(۱۳۲۰۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تین عمرے فرمائے اور تینوں عمرے ذی القعدہ کے مہینے میں ادا فرمائے۔

(۱۳۲۰۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، وَأَبَا الْعَالِيَةِ اعْتَمَرَا فِي الْعَشْرِ

(۱۳۲۰۲) حضرت ابو معن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ اور حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ دونوں نے حج کے دس دنوں میں عمرہ ادا کیا۔

(۱۳۲۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ أَخِيهِ ، قَالَ : قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ؛ اِعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ ، فَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ ، وَلَمْ يَنْزِلْ نَسْخُهُ ، قَالَ فِي ذَلِكَ قَائِلٌ مَا شَاءَ. (مسلم ۱۶۵۔ ابن ماجہ ۲۹۷۸)

(۱۳۲۰۳) حضرت یزید اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: جان لو بیشک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں کو ذی القعدہ میں عمرہ کروایا، نہ ان کو روکا گیا اور نہ ہی یہ منسوخ کیا گیا اس کے متعلق کہنے والے نے جو چاہا وہ کہہ دیا۔

(۱۳۲۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلاَّ شَهِدْتُهَا ، وَمَا اعْتَمَرَ إِلاَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ.

(۱۳۲۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنے بھی عمرے کیے ہیں، میں آپ کے ساتھ تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام عمرے ذی القعدہ کے مہینے میں ادا کیے۔

(۱۳۲۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :الْعُمْرَةُ فِي الْعَشْرِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ.

(۱۳۲۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ذی الحجہ کے دس دنوں میں عمرہ کرنا مجھے حج کے مہینوں کے بعد عمرہ کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(٥٤) مَنْ زَارَ يَوْمَ النَّحْرِ

جو شخص یوم النحر میں بیت اللہ کی زیارت کرے

(۱۳۲۰٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ، يَعْنِي يَوْمَ النَّحْرِ. (مسلم ۱۱۰۔ ابوداؤد ۱۹۰۰)

(۱۳۲۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یوم النحر میں بیت اللہ تشریف لائے اور مکہ میں نماز ظہر ادا فرمائی۔

(۱۳۲۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ زَارَ الْبَيْتَ مِنْ يَوْمِهِ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ مِنْ يَوْمِهِ ، حَتَّى يَنْفِرَ مَعَ النَّاسِ إِذَا نَفَرُوا.

(۱۳۲۰۷) حضرت وبرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رحمہ اللہ یوم النحر میں جب رمی فرماتے تو اسی دن بیت اللہ کی زیارت کرتے پھر اسی دن اپنی منزل پر چلے جاتے، یہاں تک کہ جب لوگ نکلتے تو وہ بھی ان کے ساتھ نکلتے۔

(۱۳۲۰۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَأْتِيَ الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَيَطُوفَ بِهِ.

(۱۳۲۰۸) حضرت محمد رحمہ اللہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ یوم النحر میں عصر سے پہلے بیت اللہ آ کر اس کا طواف کیا جائے۔

(۱۳۲۰۹) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ : أَفَضْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَشِيَّةَ

النَّحْرِ.

(۱۳۲۰۹) حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم ویشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ یوم النحر کی رات طواف کیا۔

(۱۳۲۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ هَدْيَهُ خَلْفَ الْعَقَبَةِ ، ثُمَّ يَحْلِقُ رَأْسَهُ ، ثُمَّ يُفِيضُ كَمَا هُوَ إِلَى الْبَيْتِ ، قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ.

(۱۳۲۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عقبہ کے پیچھے اپنی قربانی کو ذبح کیا اور پھر اپنے سر کا حلق کروایا پھر اپنے اہل کی طرف لوٹنے سے پہلے طواف کیا۔

(۱۳۲۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو أَبِي الزَّعْرَاءِ ، قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ أَبِي الأَحْوَصِ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ رَمَى الْجَمْرَةَ وَحَلَقَ ، وَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ ، وَلَمْ يُضَحِّ.

(۱۳۲۱۱) حضرت عمرو بن عمرو ابو الزعراء ویشیلا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو الاحوص رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر حج کیا، جب قربانی کا دن آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے جمرہ کی رمی اور حلق کروایا اور پھر بیت اللہ کا طواف (طواف افاضہ) کیا اور قربانی نہ کی۔

(۱۳۲۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ إِذَا جَاءَ مِنْ مِنًى رَمَى وَحَلَقَ ، ثُمَّ زَارَ الْبَيْتَ ، وَلاَ يُضَحِّي.

(۱۳۲۱۲) حضرت اسود ویشیلا جب منیٰ سے واپس تشریف لاتے تو رمی کرتے اور حلق کرتے پھر بیت اللہ کا طواف فرماتے لیکن قربانی نہ کرتے۔

(۱۳۲۱۳) حُدِّثْتُ عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُمَا زَارَا الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۳۲۱۳) حضرت ابو قلابہ اور حضرت جابر بن زید ویشیلا یوم النحر میں بیت اللہ کا طواف کرتے۔

(۵۵) مَنْ كَانَ لاَ يَرَى بِتَأْخِيرِ الزِّيَارَةِ بَأْسًا

جو حضرات طواف میں تاخیر کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے

(۱۳۲۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ الْبَيْتَ لَيْلاً. (ابو داؤد ۱۹۹۳۔ احمد ۱/ ۲۸۸)

(۱۳۲۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت بیت اللہ کا طواف فرمایا۔

(۱۳۲۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا دَاوُد بْنُ شَابُورَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ يُفِيضُ مِنْ

أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلاَّ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ تَكُونُ مَعَهُ امْرَأَةٌ.

(۱۳۲۱۵) حضرت محمد بن منکدر رطیقیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم طواف افاضہ کرنے میں جلدی نہ کرتے سوائے ان حضرات کے جن کے ساتھ ان کے گھر والی ہوتی۔

(۱۳۲۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ الزِّيَارَةَ إِلَى اللَّيْلِ.

(۱۳۲۱٦) حضرت طاؤس رطیقیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے رات تک طواف کو مؤخر فرمایا۔

(۱۳۲۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنْ أَبِيهِ :قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي أَيُّوبَ نَفَرًا مِنَ الأَنْصَارِ ، فَمَا زَارَ مِنَّا أَحَدٌ الْبَيْتَ حَتَّى كَانَ فِي النَّفْرِ الآخِرِ ، إِلاَّ رَجُلٌ كَانَ مَعَهُ أَهْلُهُ فَتَعَجَّلَ بِهِمْ.

(۱۳۲۱۷) حضرت افلح کے والد فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصار کی ایک جماعت میں تھے کسی شخص نے بھی طواف نہ کیا۔ یہاں تک کہ جب سب لوگ طواف کر چکے تو پھر ہم نے طواف کیا۔ سوائے ایک آدمی جس کے ساتھ اس کے گھر والے تھے۔ اس نے ان کی وجہ سے جلدی طواف کیا۔

(۱۳۲۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، وَأَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ تُؤَخِّرَ الزِّيَارَةَ إِلَى يَوْمِ النَّفْرِ.

(۱۳۲۱۸) حضرت عطاء رطیقیہ فرماتے ہیں کہ واپس آنے تک طواف میں تاخیر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۲۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بِمِنًى مُعْتَمًّا مُتَقَمِّصًا ، وَكَانَ لاَ يُفِيضُ حَتَّى يَنْفِرَ فِي آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۱۳۲۱۹) حضرت محمد بن اسحاق رطیقیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رطیقیہ کو منیٰ میں عمامہ باندھے، قمیص پہنے ہوئے دیکھا، انہوں نے ایام تشریق کے آخری دن طواف افاضہ کیا۔

(۱۳۲۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَأْتِي مَكَّةَ إِلاَّ حِينَ يُفِيضُ.

(۱۳۲۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس وقت مکہ آتے جب انہوں نے طواف افاضہ کرنا ہوتا تھا۔

(۱۳۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي بَعْدَ النَّحْرِ يَوْمًا ، فَقِيلَ لَهُ :هُوَ نَائِمٌ ، وَمَا زَارَ الْبَيْتَ بَعْدُ.

(۱۳۲۲۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ یوم النحر کے بعد ایک دن تشریف لائے ان سے کہا گیا، وہ سونے والے ہیں، پھر انہوں نے اس کے بعد طواف نہ کیا۔

(۱۳۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُؤَخِّرَه إِلَى الْغَدِ.

(۱۳۲۲۲) حضرت ابراہیم رطیقیہ فرماتے ہیں کہ اگلے دن تک طواف مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲۲۳) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : لَقِيتُ أَبَا جَعْفَرٍ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ ، فَقُلْتُ : إِنِّي لَمْ أَزُرِ الْبَيْتَ بعدُ ، فَقَالَ : وَأَنَا إِنَّمَا زُرْتُ الْيَوْمَ.

(۱۳۲۲۳) حضرت ربیع بن سعد ؒ فرماتے ہیں کہ میری حضرت ابو جعفر ؒ سے یوم النحر کی صبح ملاقات ہوئی، میں نے ان سے کہا میں نے ابھی تک طواف نہیں کیا۔ آپ ؒ نے فرمایا: میں نے بھی آج ہی طواف کیا ہے۔

(۱۳۲۲٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ بَعْدَ أَيَّامٍ : مَا زُرْتُ بَعْدُ.

(۱۳۲۲۴) حضرت عمرو بن دینار ؒ نے ایام تشریق کے بعد فرمایا: میں نے ابھی تک طواف نہیں کیا۔

(۱۳۲۲٥) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَمْ أَعْقِلْ أَبِي يُفِيضُ إِلاَّ لَيْلاً.

(۱۳۲۲۵) حضرت ابن طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم رات کے وقت ہی طواف کرتے تھے۔

(۱۳۲۲٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ لَيْلاً زِيَارَةَ يَوْمِ النَّحْرِ ، وَلَكِنْ لاَ يَبِيتَنَّ بِمَكَّةَ.

(۱۳۲۲۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ یوم النحر کی رات میں بیت اللہ کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن مکہ میں رات نہ گذارے۔

(۱۳۲۲۷) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا تَرَكَهُ حَتَّى تَمْضِيَ تِلْكَ الأَيَّامُ ، أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۳۲۲۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص طواف چھوڑ دے یہاں تک کہ ایام تشریق گذر جائیں تو وہ اس پر دم ادا کرے۔

(۱۳۲۲۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُؤَخِّرَ الزِّيَارَةَ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۳۲۲۸) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ یوم النحر تک طواف مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٦) فِي الرَّجُلِ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فَيُحْصَرُ ، مَا عَلَيْهِ ؟

کوئی شخص حج کا احرام باندھے پھر وہ روک لیا جائے تو اس پر کیا ہے؟

(۱۳۲۲۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ حَجَّ فَكُسِرَ ، أَوْ عَرِجَ حَلَّ ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لأَبِي هُرَيْرَةَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالاَ : صَدَقَ.

(ترمذی ۹۴۰۔ ابو داؤد ۱۸۵۷)

(۱۳۲۲۹) حضرت حجاج بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص حج کا ارادہ کرے (اور احرام باندھ لے) پھر اس کی ٹانگ وغیرہ ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو وہ احرام کھول دے اس پر حج کی قضاء ہے۔ راوی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے اس حدیث کا ذکر کیا تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

(۱۳۲۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْقِصَاصِ ، أَفَيَأْخُذُ مِنْكُمَ الْعُدْوَانَ ؟ حَجَّةٌ بِحَجَّةٍ ، وَعُمْرَةٌ بِعُمْرَةٍ.

(۱۳۲۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے برابری کا حکم فرمایا ہے، کیا وہ تم سے زیادہ وصول کرے گا؟ حج کے بدلے حج اور عمرہ کے بدلے عمرہ ہے۔

(۱۳۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا أَهَلَّ الرَّجُلُ بِالْحَجِّ فَأُحْصِرَ ، فَلْيَبْعَثْ بِهَدْيِهِ ، فَإِنْ مَضَى جَعَلَهَا عُمْرَةً ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، وَلاَ هَدْيَ عَلَيْهِ ، وَإِنْ هُوَ أَخَّرَ ذَلِكَ حَتَّى يَحُجَّ ، فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ ، وَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ ، آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۳۲۳۱) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حج کا احرام باندھے پھر وہ محصور ہو جائے تو اس پر ھدی ہے، پھر اگر اس کے لیے وقت نکل آئے تو اس کو عمرہ بنالے اور آئندہ حج کرے لیکن اس پر قربانی نہیں ہے اور اگر وہ اس کو مؤخر کردے یہاں تک کہ حج ہو جائے تو اس پر آئندہ سال حج اور عمرہ دونوں ہیں اور جو ھدی اس کو میسر ہو اور اگر وہ ھدی نہ پائے تو تین روزے اس طرح رکھے کہ آخری روزہ یوم عرفہ میں ہو۔

(۱۳۲۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ؟ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَعَقَدَ ثَلاَثِينَ ، هَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۳۲۳۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس کے متعلق حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے سوال کیا؟ میں نے ان کو خبر دی، پھر اپنے ہاتھ کے ساتھ اس طرح فرمایا اور انگوٹھے کے سر کو شہادت کی انگلی کے سرے پر رکھا جس طرح کنکری وغیرہ پھینکی جاتی ہے، اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا۔

(۱۳۲۳۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ ، فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، وَاللَّهِ مَا الْمُتَمَتِّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ كَمَا تَقُولُونَ ، وَلَكِنْ إِنَّمَا الْمُتَمَتِّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ ؛ أَنْ يُهِلَّ الرَّجُلُ فَيُحْصَرَ إِمَّا مَرَضٌ ، أَوْ أَمْرٌ يَحْبِسُهُ حَتَّى تَذْهَبَ أَيَّامُ الْحَجِّ ، فَيَقْدَمُ فَيَجْعَلُهَا عُمْرَةً وَيَتَمَتَّعُ بِحَجَّةٍ إِلَى الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، وَيُهْدِي وَيَحُجُّ ، فَهَذَا الْمُتَمَتِّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ.

(۱۳۲۳۳) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم حج کا عمرہ کے ساتھ تمتع اس طرح نہیں ہے جس طرح تم لوگ کہتے ہو، بلکہ حج کا عمرہ کے ساتھ تمتع اس طرح ہوتا ہے کہ کوئی شخص حج کا احرام باندھے پھر اس کو مرض یا کوئی چیز محصور کر دے یہاں تک کہ ایام حج گذر جائیں پھر وہ آئے اور اس حج کو عمرہ میں تبدیل کرے اور آئندہ سال حج تمتع کرے اور ھدی بھی بھیجے (قربانی کرے) یہ ہے حج کا عمرہ کے ساتھ تمتع کرنا۔

(۱۳۲۳٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، وحُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :عَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ.

(۱۳۲۳۴) حضرت حسن رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ اس پر آئندہ سال حج اور عمرہ دونوں ہیں۔

(۱۳۲۳٥) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۲۳۵) حضرت ابراہیم رطیٹیلا سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۲۳٦) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عن ابن شُبْرُمة ، عَنِ الشَّعْبِي ، قَالَ :عَلَيْهِ الْحَجُّ.

(۱۳۲۳۶) حضرت شعبی رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ اس پر آئندہ سال صرف حج ہے۔

(۱۳۲۳۷) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إنْ كَانَ حَجَّ فَعَلَيْهِ أَنْ يَصِلَ إلَى الْبَيْتِ بِحَجٍّ ، أَوْ عُمْرَةٍ، وَإِنْ كَانَ لَمْ يَحُجَّ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ.

(۱۳۲۳۷) حضرت عطاء رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر وہ حج کا ارادہ کرے تو اس پر لازم ہے کہ وہ حج یا عمرہ کے ساتھ بیت اللہ کی طرف جائے اور اگر وہ حج نہ کر سکے تو اس پر آئندہ سال حج ہے۔

(۱۳۲۳۸) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ : إذَا افْتَرَضَ الرَّجُلُ الْحَجَّ فَأَصَابَهُ حَصْرٌ، فَإِنَّهُ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ ، فَإِذَا بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ، حَلَّ مِنْ أَشْيَاءَ وَحَرُمَ مِنْ أُخْرَى ، فَإِذَا كَانَ عَامٌ قَابِلٍ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَإِنْ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ ، وَإِنْ شَاءَ أَقَامَ حَتَّى يَبْرَأَ ، فَيَمْضِي مِنْ وَجْهِهِ فَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، فَيُلْقِي عَنْهُ الْعُمْرَةَ ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۲۳۸) حضرت محمد رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنے اوپر حج لازم کرلے پھر وہ محصور ہو جائے تو ھدی کا جانور بھیجے گا، پھر جب قربانی کا جانور اپنے مقام تک پہنچ جائے تو وہ کچھ اشیاء سے حلال ہو جائے گا، اور کچھ سے محرم رہے گا، پھر جب آئندہ سال آئے تو وہ حج و عمرہ دونوں کا احرام باندھے گا، اور اگر دونوں کو جمع کرے تو اس پر قربانی بھی ہے، اور اگر وہ چاہے تو جب محصور ہو تو کچھ انتظار کرے پھر جب محصور ہونا ختم ہو جائے تو بیت اللہ جا کر عمرہ کرے اور آئندہ سال صرف عمرہ کرے۔

(۱۳۲۳۹) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ :سَأَلْتُ الْقَاسِمَ، وَسَالِمًا عَنِ الْمُحْصَرِ؟ فَقَالاَ :نَحْوَ قَوْلِ مُحَمَّدٍ.

(۱۳۲۳۹) حضرت ابن عون رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم رحمہما اللہ سے محصر شخص کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں نے بھی حضرت محمد رطیٹیلا کی طرح جواب ارشاد فرمایا۔

(۱۳۲٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بن يسار ؛ أَنَّ مَعْبَدَ بْنَ حُزَابَةَ الْمَخْزُومِيَّ صُرِعَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ ، فَخَرَجَ ابْنُهُ إِلَى الْمَاءِ الَّذِي صُرِعَ عَلَيْهِ أَبُوهُ ، فَوَجَدَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَابْنَ عُمَرَ ، وَمَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ ، فَكُلُّهُمْ ذَكَرَ لَهُ مَصْرَعَ أَبِيهِ وَالَّذِي أَصَابَهُ ، وَكُلُّهُمْ قَالَ : يَتَدَاوَى بِالَّذِي يُصْلِحُهُ ، فَإِذَا صَحَّ اعْتَمَرَ فَفَسَخَ عَنْهُ حِرْمَ الْحَجِّ ، فَإِذَا أَدْرَكَهُ الْحَجُّ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ.

(۱۳۲۴۰) حضرت معبد بن حزابہ المخزومی ؒ کو مکہ کے سفر میں راستہ میں مرگی کا دورہ پڑا، ان کا بیٹا اس چشمے کی طرف گیا جہاں پر اس کے باپ کو دورہ پڑا تھا، اس نے راستہ میں حضرت ابن عباس، حضرت ابن عمر ؓ اور مروان بن حکم ؓ کو پایا، ان کے سامنے اس کے باپ کے مرگی کے دورے کا ذکر کیا گیا، سب حضرات نے فرمایا: وہ دوا استعمال کرے جس سے وہ ٹھیک ہو جائے، پھر جب ٹھیک ہو جائے تو عمرہ کر کے حج کو ختم کر دے، اور اگر حج کو پالے تو حج کرے اور جو قربانی میسر ہو وہ دیدے۔

(۵۷) فِي الرَّجُلِ إِذَا أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأُحْصِرَ

کوئی شخص عمرہ کا احرام باندھے اور وہ پھر محصور ہو جائے

(۱۳۲٤١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : خَرَجْنَا عُمَّارًا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الشُّقُوقِ ، لُدِغَ صَاحِبٌ لَنَا ، فَاعْتَرَضْنَا الطَّرِيقَ نَسْأَلُ مَا نَصْنَعُ بِهِ ؟ فَإِذَا ابْنُ مَسْعُودٍ فِي رَكْبٍ ، فَقُلْنَا : لُدِغَ صَاحِبٌ لَنَا ؟ فَقَالَ : اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ صَاحِبِكُمْ يَوْمَ أَمَارَةٍ ، وَلْيُرْسِلْ بِالْهَدْيِ ، فَإِذَا نُحِرَ الْهَدْيُ فَلْيَحِلَّ ، وَعَلَيْهِ الْعُمْرَةُ.

(۱۳۲۴۱) حضرت عبد الرحمن بن یزید ؒ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عمار ؓ کے ساتھ عمرہ کرنے کے لیے نکلے جب ہم ذات الشقوق جگہ پر پہنچے تو ہمارے ایک ساتھی کو سانپ نے ڈس لیا، ہم نے راستہ میں کسی ایسے شخص کو تلاش کرنا شروع کر دیا جس سے اس کے متعلق دریافت کریں کہ اب اس کا کیا کریں؟ اچانک ہم نے دیکھا کہ حضرت ابن مسعود ؓ بھی قافلے میں ہیں، ہم نے عرض کیا ہمارے ساتھی کو سانپ نے ڈس لیا ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا اپنے اور اپنے ساتھی کے درمیان کوئی دن خاص کر لو اور اس کی طرف سے قربانی کا جانور بھیجو، جب وہ جانور قربان ہو جائے تو وہ شخص اس دن حلال ہو جائے اس پر اس عمرہ کی قضاء ہے۔

(۱۳۲٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مُعْتَمِرًا ، فَلَمَّا كُنْتُ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ صُرِعْتُ عَنْ رَاحِلَتِي ، فَانْكَسَرَتْ رِجْلِي ، فَأَرْسَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ مَنْ يَسْأَلُهُمَا ، فَقَالاَ : إِنَّ الْعُمْرَةَ لَيْسَ لَهَا وَقْتٌ كَوَقْتِ الْحَجِّ ، لاَ يَحِلُّ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، فَأَقَمْتُ بِالدَّثِينَةِ خَمْسَةَ أَشْهُرٍ ، أَوْ ثَمَانِيَةَ أَشْهُرٍ.

(۱۳۲۴۲) حضرت ابو العلاء بن الشخیر ؒ فرماتے ہیں کہ میں عمرہ کے ارادے سے نکلا، میں ابھی راستہ میں ہی تھا کہ میں سواری

سے گر پڑا اور میری ٹانگ ٹوٹ گئی، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص کو بھیجا جوان سے دریافت کرے، ان دونوں حضرات نے فرمایا: عمرہ کے لیے حج کی طرح کوئی وقت مقرر نہیں ہے، اس لیے وہ جب تک طواف نہ کر لے احرام نہ کھولے گا، راوی کہتے ہیں کہ میں پانچ یا آٹھ ماہ مقام دثنیہ میں ہی رکا رہا۔

(۱۳۲۴۳) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوس ؛ فِي الْمُحْرِمِ بِعُمْرَةٍ اعْتُرِضَ لَهُ ، قَالَ : يَبْعَثُ بِهَدْيٍ ، ثُمَّ يَحْسِبُ كَمْ يَسِيرُ ، ثُمَّ يَحْتَاطُ بِأَيَّامٍ ، ثُمَّ يَحِلُّ.

(۱۳۲۴۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو عمرہ کا احرام باندھے پھر اس کو کوئی عارضہ لاحق ہو جائے تو ھدی بھیج دے اور اندازہ کرے کہ ہدی کتنے دن میں پہنچ جائے گی اتنے دن ٹھہرا رہے اور پھر احرام کھول دے۔

(۵۸) فِي الرَّجُلِ يُوَاقِعُ أَهْلَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ

کوئی شخص حالت احرام میں بیوی سے شرعی ملاقات کرلے

(۱۳۲٤٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ امْرَأَتَهُ ؟ فَقَالَ : كَانَ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَقَالَ : يَقْضِيَانِ حَجَّهُمَا ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِحَجِّهِمَا ، ثُمَّ يَرْجِعَانِ حَلاَلاً كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهِ ، فَإِذَا كَانَ مِنْ قَابِلٍ حَجَّا وَأَهْدَيَا ، وَتَفَرَّقَا مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي أَصَابَهَا.

(۱۳۲۴۴) حضرت یزید بن یزید بن جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جو حالت احرام میں بیوی سے شرعی ملاقات کرلے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور میں بھی ایسا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا وہ دونوں حج کی قضاء کریں گے اللہ تعالیٰ ہی ان دونوں کے حج کو زیادہ جانتا ہے پھر وہ دونوں احرام کھول کر واپس لوٹ جائیں گے، ان میں سے ہر ایک دوسرے کے لیے حلال ہونے کا سبب ہے، جب اگلا سال آئے تو وہ دونوں حج کریں اور قربانی کریں اور جس جگہ یہ معاملہ پیش آیا تھا اس جگہ دونوں علیحدہ علیحدہ ہو جائیں (اور اپنا حج مکمل کریں)۔

(۱۳۲٤٥) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنِّي وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقَالَ : اللَّهُ أَعْلَمُ بِحَجِّكُمَا ، امْضِيَا لِوَجْهِكُمَا ، وَعَلَيْكُمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، فَإِذَا انْتَهَيْتَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي وَاقَعْتَ فِيهِ فَتَفَرَّقَا ، ثُمَّ لاَ تَجْتَمِعَا حَتَّى تَقْضِيَا حَجَّكُمَا.

(۱۳۲۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں نے حالت احرام میں اپنی بیوی سے شرعی ملاقات کرلی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہی تمہارے حج کو زیادہ جانتا ہے تم دونوں واپس چلے جاؤ اور تم پر آئندہ سال حج کرنا ہے، پھر جب آئندہ سال تم اس جگہ پر پہنچ جاؤ جہاں پر تم نے اپنی بیوی سے شرعی ملاقات کی تھی تو تم دونوں الگ الگ ہو جانا اور جب تک تم

دونوں حج مکمل نہ کرلو ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھے نہ ہونا۔

(۱۳۲۴۶) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ ، فَإِذَا حَجَّا مِنْ قَابِلٍ تَفَرَّقَا مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي أَصَابَهَا.

(۱۳۲۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان دونوں پر اونٹ قربان کرنا ہے پھر جب وہ آئندہ سال حج کے لیے آئیں تو اس جگہ سے علیحدہ ہو جائیں جہاں پر یہ واقعہ اور کام رونما ہوا تھا۔

(۱۳۲۴۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خُرْشِيد ؛ أَنَّ رَجُلاً اسْتَفْتَى جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، وَالْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ أَهَلاَّ بِالْحَجِّ ، ثُمَّ وَقَعَ عَلَيْهَا ، فَقَالاَ : يُتِمَّانِ حَجَّهُمَا ، وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، وَإِنْ كَانَا ذَا مَيْسَرَةٍ أَهْدَى جَزُورًا.

(۱۳۲۴۷) حضرت سعید بن خرشید رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ اور حضرت حسن بن محمد رحمہ اللہ سے مسئلہ دریافت کیا کہ میاں بیوی نے حج کے لیے احرام باندھا پھر آپس میں شرعی ملاقات کر لی، آپ دونوں نے فرمایا: وہ دونوں حج مکمل کریں اور آئندہ سال حج کی قضاء لازم ہے اور اگر وہ صاحب استطاعت ہیں تو ان پر اونٹنی قربان کرنا ہے۔

(۱۳۲۴۸) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو فَسَأَلَهُ عَنْ مُحْرِمٍ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ ؟ فَأَشَارَ لَهُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَلَمْ يَعْرِفْهُ الرَّجُلُ ، قَالَ شُعَيْبٌ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ ، فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : بَطَلَ حَجُّهُ ، قَالَ : فَيَقْعُدُ ؟ قَالَ : لاَ ، بَلْ يَخْرُجُ مَعَ النَّاسِ فَيَصْنَعُ مَا يَصْنَعُونَ ، فَإِذَا أَدْرَكَهُ قَابِلٌ حَجَّ وَأَهْدَى ، فَرَجَعَا إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَأَخْبَرَاهُ ، فَأَرْسَلَنَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ شُعَيْبٌ : فَذَهَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَعَهُ ، فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ لَهُ : مِثْلَ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : مَا تَقُولُ أَنْتَ ؟ فَقَالَ : مِثْلَ مَا قَالاَ.

(۱۳۲۴۸) حضرت شعیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ ایک شخص نے حالت احرام میں بیوی سے شرعی ملاقات کر لی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف اشارہ کر دیا کہ ان سے دریافت کرو، وہ شخص ان کو نہیں جانتا تھا، حضرت شعیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے ساتھ ان کے پاس گیا اور پھر ان سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کا حج باطل ہو گیا ہے، اس نے عرض کیا تو کیا وہ بیٹھ جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ لوگوں کے ساتھ جائے اور جس طرح لوگ کرتے ہیں اسی طرح کرتا رہے، پھر جب آئندہ سال آئے تو حج کی قضاء کرے اور قربانی کرے، حضرت شعیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم دونوں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی خدمت میں آئے اور آپ کو خبر دی، پھر حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما نے ہمیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا، حضرت شعیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پھر میں اس کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے ان سے دریافت کیا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی وہی فرمایا جو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا، پھر وہ شخص حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس واپس آیا اور آپ کو خبر دی، پھر اس شخص نے حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہی جوان دونوں حضرات کی ہے۔

(۱۳۲٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : يَمْضِيَانِ لِوَجْهِهِمَا ، وَيَقْضِيَانِ حَجَّهُمَا ، وَيَرْجِعَانِ حَيْثُ أَحَبَّا ، فَإِذَا كَانَ قَابِلٌ أَهَلاَّ مِنْ حَيْثُ كَانَا أَهَلاَّ لِحَجِّهِمَا الَّذِي أَفْسَدَا ، وَأَهْدَيَا وَتَفَرَّقَا.

(۱۳۲۴۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ چلیں اور اپنے حج کو مکمل کریں اور جہاں سے چاہیں لوٹ جائیں، پھر جب آئندہ سال آئے تو وہاں سے حج کے لیے احرام باندھیں جہاں سے انہوں نے فاسد کیا تھا اور دو قربانیاں کریں اور دونوں جدا ہو جائیں۔

(۱۳۲۵۰) حَدَّثَنَا محمد بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : يَتِمَّانِ عَلَى حَجِّهِمَا ، وَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمٌ ، وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا أَجْزَأَهُمَا ، وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، وَلاَ يَتَفَرَّقَانِ.

(۱۳۲۵۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ دونوں حج مکمل کریں اور ہر ایک پر ایک دم ہے اگر چہ ایک ان دونوں کی طرف سے کافی ہو، اوران پر آئندہ سال حج کرنا ہے لیکن وہ دونوں آئندہ سال علیحدہ علیحدہ نہ ہوں گے۔

(۱۳۲۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَعْرِفُ التَّفْرِيقَ فِي الرَّجُلِ إِذَا وَاقَعَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۲۵۱) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق جو بیوی سے حالت احرام میں شرعی ملاقات کرے جدا ہونا ضروری نہیں سمجھتے۔

(۱۳۲۵۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ : يَقْضِيَانِ نُسُكَهُمَا وَعَلَيْهِمَا هَدْيٌ هَدْيٌ ، وَيَحُجَّانِ مِنْ قَابِلٍ ، فَإِذَا أَتَيَا الْمَكَانَ الَّذِي وَقَعَ بِهَا لَمْ يَجْتَمِعَا حَتَّى يَحِلاَّ.

(۱۳۲۵۲) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ اپنا حج مکمل کریں ان پر دو قربانیاں ہیں اور آئندہ سال حج کی قضاء، پھر جب وہ آئندہ سال اس جگہ پر پہنچ جائیں جہاں یہ معاملہ رونما ہوا تھا تو علیحدہ علیحدہ ہو جائیں پھر جب تک احرام نہ کھول لیں آپس میں ملاقات نہ کریں۔

(٥٩) كَمْ عَلَيْهِمَا ؛ هَدْيٌ وَاحِدٌ ، أَوِ اثْنَانِ ؟

ان پر کتنی قربانیاں ہیں، ایک یا دو؟

(۱۳۲۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ.

(۱۳۲۵۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر اونٹ قربانی کرنا ہے۔

(۱۳۲۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : يُهْرِيقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمًا.

(۱۳۲۵۴) حضرت علقمہ رَحِمَهُ اللهِ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر دم ہے۔

(۱۳۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: بَيْنَهُمَا بَدَنَةٌ، وَقَالَ سُفْيَانُ: شَاةٌ تُجْزِيء.

(۱۳۲۵۵) حضرت عطاء رَحِمَهُ اللهِ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کے درمیان ایک اونٹ ہے اور حضرت سفیان رَحِمَهُ اللهِ فرماتے ہیں کہ بکری کافی ہو جائے گی۔

(۱۳۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا هَدْيٌ.

(۱۳۲۵۶) حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر قربانی ہے۔

(۱۳۲۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاةٌ.

(۱۳۲۵۷) حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر بکری ہے۔

(۱۳۲۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: يُهْدِيَانِ هَدْيًا من عَامِهِمَا

(۱۳۲۵۸) حضرت سعید بن المسیب رَحِمَهُ اللهِ فرماتے ہیں کہ آئندہ سال ان پر دو قربانیاں ہیں۔

(۱۳۲۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ.

(۱۳۲۵۹) حضرت علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر اونٹ قربان کرنا ہے۔

(۱۳۲۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ قَالاَ: يُهْرِيقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمًا، إِنْ كَانَ وَاحِدًا أَجْزَأَهُمَا.

(۱۳۲۶۰) حضرت مجاہد رَحِمَهُ اللهِ اور حضرت عطاء رَحِمَهُ اللهِ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر دم ہے اگر چہ ایک ہی ہو تو وہ بھی ان کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۲۶۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ قَالاَ: عَلَيْهِمَا هَدْيٌ هَدْيٌ فِيهِ.

(۱۳۲۶۱) حضرت حکم رَحِمَهُ اللهِ اور حضرت حماد رَحِمَهُ اللهِ فرماتے ہیں ان دونوں پر ایک ایک قربانی ہے۔

(۶۰) إِذَا وَاقَعَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

بیوی سے جب حالت احرام میں شرعی ملاقات کرے

(۱۳۲۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يُحْرِمَانِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي أَحْدَثَا فِيهِ.

(۱۳۲۶۲) حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فرماتے ہیں کہ وہ وہاں سے احرام باندھیں گے جہاں سے احرام کو فاسد کیا تھا۔

(۱۳۲۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، قَالاَ: يُحْرِمَانِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي أَحْرَمَا.

(۱۳۲۶۳) حضرت مجاہد رَحِمَهُ اللهِ اور حضرت عطاء رَحِمَهُ اللهِ فرماتے ہیں کہ جہاں سے احرام باندھا تھا وہیں سے احرام باندھیں گے۔

(۱۳۲۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: إِذَا كَانَ قَابِلاً أَهَلاَّ مِنْ

حَيْثُ كَانَا أَهَلاَّ بِحَجِّهِمَا الَّذِى أَفْسَدَا.

(۱۳۲۶۴) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آئندہ سال آئے تو جہاں سے انہوں نے احرام فاسد کیا تھا وہیں سے احرام باندھیں۔

(۶۱) فِي الْخُشْكَنَانَجِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ

زعفران ملی خشک روٹی کا محرم کا استعمال کرنا

(۱۳۲۶۵) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : أَرْسَلَ مُجَاهِدٌ ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ إِلَى عَطَاءٍ يَسْأَلاَنِهِ عَنِ الطَّعَامِ لِلْمُحْرِمِ فِيهِ الزَّعْفَرَانُ ؟ فَكَرِهَهُ ، فَقَالاَ : تَأْثُرُهُ عَنْ أَحَدٍ ؟ فَقَالَ : لاَ ، فَأَكَلاَ وَلَمْ يَنْظُرَا إِلَى قَوْلِهِ.

(۱۳۲۶۵) حضرت یزید بن ابوزیاد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ حضرت عطاء رحمہ اللہ کے پاس محرم کا زعفران ملی ہوئی روٹی کھانے کے متعلق دریافت کرنے گئے؟ حضرت عطاء رحمہ اللہ نے اس کو ناپسند فرمایا: ان دونوں حضرات نے فرمایا: کسی نے اس بارے میں آپ سے حدیث روایت کی ہے؟ حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں، تو ان دونوں حضرات نے وہ روٹی کھالی اور ان کے قول کی پرواہ نہ کی۔

(۱۳۲۶۶) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً عَنِ الْخُشْكَنَانَجِ وَالْخَبِيصِ الأَصْفَرِ ؟ فَكَرِهَاهُ ، قَالَ : فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ : تَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ؟ قَالَ : قُلْتُ : لاَ ، قَالَ : فَتَدَّهِنُ بالسمن وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ؟ قُلْتُ : لاَ ، قَالَ : فَإِنَّ الْخُشْكَنَانَجَ قَدْ طُبِخَ بِالنَّارِ.

(۱۳۲۶۶) حضرت خصیف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ سے خشکنانج روٹی اور زرد حلوہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں نے اس کو ناپسند فرمایا: راوی کہتے ہیں کہ میں نے پھر حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: کیا تو حالت احرام میں زیتون کا تیل استعمال کرتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، فرمایا: کیا تو حالت احرام میں گھی استعمال کرتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیشک خشک نانج روٹی تو آگ میں پکائی جاتی ہے۔

(۱۳۲۶۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخُشْكَنَانَجِ الْمُعَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۶۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زرد روٹی جس میں زعفران ملا ہوا اس کے محرم کے لیے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲۶۸) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالْخَبِيصِ الأَصْفَرِ وَالْخُشْكَنَانَجِ الأَصْفَرِ بَأْسًا ، إِذَا مَسَّتْهُ النَّارُ.

(۱۳۲۶۸) حضرت حسن جب زرد حلوہ اور خشکنانج روٹی کو آگ میں بنایا جائے تو محرم کے لیے اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(١٣٢٦٩) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِالْخَبِيصِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ، وَيَقُولاَنِ :مَا مَسَّتْهُ النَّارُ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۲۶۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ محرم کے لیے زرد حلوہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے اور فرماتے ہیں کہ جو چیز آگ میں پکی ہو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٣٢٧٠) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَأْكُلَ الْمُحْرِمُ الطَّعَامَ فِيهِ الزَّعْفَرَانُ.

(۱۳۲۷۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے ایسا کھانا استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں جس میں زعفران ملا ہو۔

(١٣٢٧١) حدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالْخَبِيصِ الأَصْفَرِ وَالْخُشْكَنَانَجِ الأَصْفَرِ بَأْسًا لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۷۱) حضرت حکم رحمہ اللہ محرم کے لیے زرد حلوہ اور زعفران ملی ہوئی روٹی کے استعمال کرنے کو کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(١٣٢٧٢) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :ذُكِرَ لإِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْكُلَ الْخُشْكَنَانَجَ الأَصْفَرَ فِي الإِحْرَامِ ، فَكَانَ إبْرَاهِيمُ يَعْجَبُ مِنْهُ.

(۱۳۲۷۲) حضرت اعمش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ حضرت مغیرہ رحمہ اللہ محرم کے لیے زرد زعفران ملی ہوئی روٹی استعمال کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے، حضرت ابراہیم رحمہ اللہ یہ سن کر ان پر تعجب کرنے لگے۔

(١٣٢٧٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَد ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ الْخُشْكَنَانَجَ الأَصْفَرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ . قَالَ :وَكَانَ أَبُو جَعْفَرٍ لاَ يَرَى بِالطَّعَامِ فِيهِ الزَّعْفَرَانُ بَأْسًا.

(۱۳۲۷۳) حضرت اسود رحمہ اللہ نے حالت احرام میں زرد زعفران ملی ہوئی روٹی استعمال کی، اور حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ زعفران ملا ہوا کھانا استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(١٣٢٧٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ ، ثُمَّ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۱۳۲۷۴) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند فرمایا: پھر اس کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(١٣٢٧٥) حدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا بِالْخُشْكَنَانَجِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما محرم کے لیے زرد زعفران ملی ہوئی روٹی استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(٦٢) مَنْ كَرِهَ الْخُشْكَنَانَجَ الأَصْفَرَ لِلْمُحْرِمِ

جو حضرات زرد زعفران ملی ہوئی روٹی محرم کے لیے استعمال کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(١٣٢٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۳۲۷۶) حضرت قاسم ریشید اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٣٢٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۲۷۷) حضرت جعفر ریشید کے والد سے اسی طرح منقول ہے۔

(١٣٢٧٨) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الزَّعْفَرَانَ عَلَى الطَّعَامِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۷۸) حضرت قاسم ریشید محرم کے لیے ایسے کھانے کے استعمال کو ناپسند کرتے ہیں جس میں زعفران ملا ہو۔

(٦٣) فِي الْمِلْحِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا زرد نمک استعمال کرنا

(١٣٢٧٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِأَكْلِ الْمُحْرِمِ الْمِلْحَ الَّذِي فِيهِ الزَّعْفَرَانُ.

(۱۳۲۷۹) حضرت حکم بن عتیبہ ریشید اور حضرت ابراہیم ریشید محرم کے لیے زعفران ملا ہوا نمک استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(١٣٢٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بأس بِالْمِلْحِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۸۰) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے زرد نمک جس میں زعفران ملا ہو اس کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٢٨١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ الْمِلْحَ الأَصْفَرَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۸۱) حضرت عطاء ریشید اور حضرت طاؤس ریشید محرم کے لیے زرد نمک کے استعمال کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٣٢٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَعْفَرًا عَنِ الْمِلْحِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ ؟ فَكَرِهَهُ.

(۱۳۲۸۲) حضرت حسن بن صالح ریشید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جعفر ریشید سے زرد نمک کے متعلق دریافت کیا کہ محرم اس کو استعمال کر سکتا ہے؟ آپ ریشید نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(٦٤) فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ، مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَهُ وَيُحْرِمَ فِيهِ

جوحضرات یہ فرماتے ہیں کہ ورس (ایک پودا جس سے رنگا جاتا ہے) اور زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے کو دھو کر اس میں احرام باندھنے میں کوئی حرج نہیں

(١٣٢٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُحْرِمَ وَمَعِي ثَوْبٌ مَصْبُوغٌ بِالزَّعْفَرَانِ، فَغَسَلْتُهُ حَتَّى ذَهَبَ لَوْنُ الزَّعْفَرَانِ، فَقَالَ سَعِيدٌ: مَعَكَ ثَوْبٌ غَيْرُهُ؟ قَالَ: لاَ، قَالَ: فَأَحْرِمْ فِيهِ.

(١٣٢٨٣) حضرت ابو بشر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کے پاس موجود تھا کہ ایک شخص نے آپ سے دریافت کیا: میں احرام باندھنا چاہتا ہوں اور میرے پاس زعفران سے رنگا ہوا کپڑا ہے میں نے اس کو اتنا دھویا ہے کہ اس کا رنگ ختم ہو گیا ہے؟ حضرت سعید رحمہ اللہ نے دریافت کیا کہ تیرے پاس اس کے علاوہ بھی کوئی کپڑا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ نہیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا پھر اسی کپڑے میں احرام باندھ لے۔

(١٣٢٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: يَغْسِلُهُ وَيُحْرِمُ فِيهِ.

(١٣٢٨٤) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کو کپڑے دھولے اور پھر اس میں احرام باندھ لے۔

(١٣٢٨٥) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: أَتَيْتُهُ فِي مِلْحَفَةٍ مَصْبُوغَةٍ بِالزَّعْفَرَانِ مُشْبَعَةٍ، فَقُلْتُ: أُحْرِمُ فِي هَذِهِ؟ فَقَالَ: اغْسِلْهَا وَأَحْرِمْ فِيهَا.

(١٣٢٨٥) حضرت صالح بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے لے کر حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اس کپڑے میں احرام باندھ لوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کو دھو لو اور پھر احرام باندھ لو۔

(١٣٢٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِسْحَاقَ، مَوْلَى آلِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ بِالزَّعْفَرَانِ، إِذَا غَسَلَهُ.

(١٣٢٨٦) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے کو دھو کر احرام بنا لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٢٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ قَدْ صُبِغَ بِالزَّعْفَرَانِ، ثُمَّ غُسِلَ، لَيْسَ لَهُ نَفْضٌ، وَلاَ رَدْعٌ.

(١٣٢٨٧) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے کو دھو کر احرام باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر اس میں خوشبو نہ ہو اور اس کا رنگ بھی پھیکا پڑ گیا ہو۔

(١٣٢٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ بِالْوَرْسِ

وَالزَّعْفَرَانِ ، قَالَ :إِذَا غُسِلَ ذَلِكَ مِنْهُ فَذَهَبَ لَمْ يَرَهُ شَيْئًا أَنْ يَلْبَسَهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۳۲۸۸) حضرت ابراہیم رِاللَّهِ سے زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے کپڑے کو احرام میں باندھنے کے متعلق دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا: جب اس کپڑے کو دھولیا جائے کہ اس سے اس کا اثر زائل ہو جائے تو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۲۸۹) حضرت حسن رِاللَّهِ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ :اغْسِلْهُ وَأَحْرِمْ فِيهِ.

(۱۳۲۹۰) حضرت ابن الحنفیہ رِاللَّهِ فرماتے ہیں کہ اس کپڑے کو دھو کر اس میں احرام باندھ لو۔

(۱۳۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُرْوَةَ سَأَلَ عُرْوَةَ عَنِ الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ ، إِذَا غُسِلَ حَتَّى يَذْهَبَ لَوْنُهُ ؟ فنهاه عَنْهُ.

(۱۳۲۹۱) حضرت عبداللہ بن عروہ رِاللَّهِ نے حضرت عروہ رِاللَّهِ سے رنگے ہوئے کپڑے کے متعلق دریافت کیا جس کو اتنا دھویا گیا ہو کہ اس کا رنگ زائل ہو گیا ہو؟ آپ نے ان کو اس کپڑے سے منع کر دیا۔

(۱۳۲۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : يُكْرَهُ لِلْمُحْرِمِ الثَّوْبُ الْمَصْبُوغُ بِالزَّعْفَرَانِ ، وَالْمُشْبَعَةُ بِالْعُصْفُرِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبًا غَسِيلاً.

(۱۳۲۹۲) حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا زعفران سے رنگے ہوئے کپڑوں میں عورتوں کے احرام باندھنے کو ناپسند فرماتی تھیں اور زرد رنگ کے کپڑے میں مرد اور عورتوں دونوں کے لیے ناپسند کرتی تھیں، ہاں مگر یہ کہ اس کو دھولیا گیا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲۹۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِذَا غُسِلَ الثَّوْبُ الْمَصْبُوغُ ، وَذَهَبَ رِيحُهُ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ فِيهِ.

(۱۳۲۹۳) حضرت طاؤس رِاللَّهِ سے دریافت کیا گیا رنگے ہوئے کپڑے کو اتنا دھویا جائے کہ اس کا رنگ ختم ہو جائے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ رِاللَّهِ نے فرمایا اس کپڑے میں احرام باندھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٥) فِي الْقُرَادِ وَالْقَمْلَةِ تَدِبُّ عَلَى الْمُحْرِمِ

چچڑی (کیڑا) یا جوں محرم پر رینگنے لگے

(۱۳۲۹٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْقَمْلَةِ أَجِدُهَا عَلَى وَجْهِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ فَقَالَ :أَلْقِهَا عَنْ وَجْهِكَ ، فَلَيْسَ لَهَا فِيهِ نَصِيبٌ.

(۱۳۲۹۴) حضرت ابو بشر رِاللَّهِ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رِاللَّهِ سے دریافت کیا کہ میں نے حالت احرام میں

چہرے پر جوں پائی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کو پھینک دے اس میں تیرے لیے کوئی حصہ نہیں ہے۔

(۱۳۲۹۵) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلَتْهُ ، فَقَالَتْ : إِنِّي وَجَدْتُ قَمْلَةً فَأَلْقَيْتُهَا ، أَوْ قَتَلْتُهَا ؟ قَالَ : مَا الْقَمْلَةُ مِنَ الصَّيْدِ.

(۱۳۲۹۵) ایک عورت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور عرض کیا کہ اگر میں جوں پاؤں تو اس کو پھینک دوں یا ماردوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جوں شکار میں سے نہیں ہے۔

(۱۳۲۹۶) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِعَطَاءٍ : أَطْرَحُ الْقَمْلَةَ تَدِبُّ عَلَيَّ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَأَتَفَمَّلُ ؟ قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ تُفَمِّلَ ثِيَابَكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ، قَالَ : قُلْتُ : الْقُرَادُ وَالْقَمْلَةُ تَدِبُّ عَلَيَّ؟ قَالَ : انْبِذْ عَنْكَ مَا لَيْسَ مِنْكَ.

(۱۳۲۹۶) ایک شخص نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ جوں میرے اوپر رینگے تو اس کو پھینک دوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں، اس شخص نے عرض کیا: میں جوؤں کو ڈھونڈ کر ماردوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حالت احرام میں کپڑوں سے جوؤں کو ڈھونڈ کر مارنے کو ناپسند کیا گیا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ چچڑی اور جوں اگر میرے اوپر رینگے تو کیا کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کو پھینک کر دور کردے تجھ پر کوئی جرمانہ نہیں ہے۔

(۱۳۲۹۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سُئِلَ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنِ الْمُحْرِمِ يَرَى الْقَمْلَةَ فِي ثَوْبِهِ ؟ قَالَ : يَأْخُذُهَا أَخْذًا رَفِيقًا ، فَيَضَعُهَا عَلَى الأَرْضِ وَلاَ يَتَفَلَّى.

(۱۳۲۹۷) حضرت عکرمہ بن خالد المخزومی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم کپڑوں پر جوئیں دیکھے تو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کو آرام سے پکڑ کر پھینک دے لیکن خود جوئیں تلاش نہ کرے۔

(۱۳۲۹۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُلْقِي الْمُحْرِمُ عَنْهُ الْقَمْلَةَ إِنْ شَاءَ.

(۱۳۲۹۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم چاہے تو اپنے اوپر سے جوں پھینک دے۔

(۱۳۲۹۹) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : عَلِقَ بِي قُرَادٌ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقُلْتُ لِطَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ؟ فَقَالَ : اطْرَحْهُ ، أَبعدَ اللهُ الْقُرَادَ.

(۱۳۲۹۹) حضرت معتمر رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میری ساتھ چیچڑی چمٹ گئی میں حالت احرام میں تھا، میں نے حضرت طلق بن حبیب رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کو پھینک دے اللہ تعالیٰ چچڑی کو تجھ سے دور کرے۔

(٦٦) فِي الطَّوَافِ عَلَى الرَّاحِلَةِ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے سواری پر سوار ہو کر طواف کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۳۳۰۰) حدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ. (مسلم ۲۵۵۔ ابوداؤد ۱۸۷۵)

(۱۳۳۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر سواری پر سوار ہو کر طواف فرمایا اور خم دار لکڑی سے حجر اسود کا استلام فرمایا۔

(۱۳۳۰۱) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ ، فَكَانَ إِذَا أَتَى عَلَى الْحَجَرِ الأَسْوَدِ أَشَارَ إِلَيْهِ.

(۱۳۳۰۱) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب بھی حجر اسود کے پاس سے گزرتے تو اس کی طرف اشارہ فرماتے۔

(۱۳۳۰۲) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا طُفْتُ طَوَافَ الْخُرُوجِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَطُوفِي عَلَى بَعِيرِكَ مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ.

(بخاری ۱۶۱۹۔ ابوداؤد ۱۸۷۷)

(۱۳۳۰۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے طواف وداع نہیں کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کھڑی ہو جائے تو اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کر لینا۔

(۱۳۳۰۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اشْتَكَى ، فَطَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ وَمَعَهُ مِحْجَنٌ ، كُلَّمَا مَرَّ عَلَى الْحَجَرِ اسْتَلَمَهُ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ أَنَاخَ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. (بخاری ۱۶۱۲۔ ابوداؤد ۱۸۷۲)

(۱۳۳۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف تھی پھر آپ نے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خم دار چھڑی تھی، جب بھی حجر اسود کے پاس سے گذرتے اس کا استلام فرماتے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم طواف سے فارغ ہوئے تو اونٹ سے اتر گئے اور پھر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳۳۰٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْرُوفٍ الْمَكِّيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ وَأَنَا غُلاَمٌ يَقُول : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ. (مسلم ۲۷-۹۲۔ ابوداؤد ۱۸۷۴)

(۱۳۳۰۴) حضرت معروف المکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے چھوٹے ہوتے وقت حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ سے سنا تھا وہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف سواری پر سوار ہو کر فرمایا۔

(۱۳۳۰٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ : مَا أَرَادَ إِلَى ذَلِكَ؟ قَالَ : التَّوْسِعَةَ عَلَى أُمَّتِهِ.

(۱۳۳۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف فرمایا اور خم دار چھڑی سے حجر اسود

کا استلام فرمایا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی فرمائی، حضرت حجاج رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے پوچھا کہ ایسا کرنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصود کیا تھا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا امت پر وسعت کی غرض سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا۔

(١٣٣٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا رَآهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ عَلَى الدَّوَابِّ نَهَاهُمْ.

(۱۳۳۰۶) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والدمحترم جب کسی کو سواری پر طواف کرتے ہوئے دیکھتے تو منع فرمادیتے۔

(٦٧) فِي السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا بیان

(١٣٣٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَى عَلَى رَاحِلَتِهِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۳۰۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا و مروہ کی سعی سوار ہو کر فرمائی۔

(١٣٣٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَائِشَةَ تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَغْلٍ.

(۱۳۳۰۸) حضرت ابو ادریس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خچر پر سوار ہو کر صفا و مروہ کی سعی فرماتے ہوئے دیکھا۔

(١٣٣٠٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَحْوَصِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ.

(۱۳۳۰۹) حضرت احوص رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو گدھے پر سوار ہو کر صفا مروہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٣٣١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعد ، قَالَ ، سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ؟ فَقَالَ : طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِبًا وَأَنَا أَطُوفُ رَاكِبًا ، فَطُفْتُ أَنَا وَهُوَ رَاكِبَيْنِ.

(۱۳۳۱۰) حضرت ربیع بن سعد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے صفا و مروہ کی سعی کے متعلق دریافت فرمایا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو کر سعی کی اور میں نے بھی سوار ہو کر کی تھی، پھر میں نے اور انہوں نے سوار ہو کر سعی کی۔

(١٣٣١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ رُكُوبَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ.

(۱۳۳۱۱) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ مردوں اور عورتوں کے لیے بغیر عذر کے صفا و مروہ کی سعی سوار ہو کر کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ.

(۱۳۳۱۲) حضرت خارجہ بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عراک بن مالک رحمہ اللہ کو دراز گوش پر سوار صفا و مروہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۳۱۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ يَزِيدَ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً يَسْعَيَانِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى دَابَّتَيْنِ.

(۱۳۳۱۳) حضرت یزید الشیبانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ کو سواریوں پر سوار صفا و مروہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۳۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا رَآهُمْ وَهُمْ يَسْعَوْنَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رُكْبَانًا ، قَالَ : قَدْ خَابَ هَؤُلاَءِ وَخَسِرُوا.

(۱۳۳۱۴) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم اگر کسی کو صفا مروہ کی سعی سوار ہو کر کرتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے: تحقیق یہ لوگ نقصان اور خسارے میں ہوئے۔

(۱۳۳۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الرُّكُوبَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلاَّ مِنْ ضَرُورَةٍ.

(۱۳۳۱۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ ضرورت کے بغیر صفا و مروہ کی سعی سوار ہو کر کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۶۸) مَنْ كَانَ إِذَا حَاذَى بِالْحَجَرِ نَظَرَ إِلَيْهِ فَكَبَّرَ

جب دوران طواف حجر اسود کے برابر ہو تو اس کی طرف دیکھے اور تکبیر کہے

(۱۳۳۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، قَالَ : خَطَبَنَا رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ ، كَانَ أَمِيرًا عَلَى الْحَجِّ بِمَكَّةَ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنَّ عُمَرَ كَانَ رَجُلاً شَدِيدًا ، وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لَهُ : يَا عُمَرُ ، إِنَّكَ رَجُلٌ شَدِيدٌ تُؤْذِي الضَّعِيفَ ، فَإِذَا طُفْتَ بِالْبَيْتِ فَرَأَيْتَ مِنَ الْحَجَرِ خَلْوَةً فَادْنُ مِنْهُ ، وَإِلاَّ فَكَبِّرْ وَهَلِّلْ وَامْضِ. (احمد ۱/ ۲۸۔ بیہقی ۸۰)

(۱۳۳۱۶) حضرت ابو یعفور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خزاعہ کے ایک شخص نے جو حاجیوں پر امیر تھا ہمیں مکہ میں خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بڑے طاقتور اور مضبوط جسم کے مالک تھے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے عمر رضی اللہ عنہ تو قوی شخص ہے، تو کمزور کو تکلیف پہنچاتا ہے، جب تو بیت اللہ کا طواف کرے اور حجر اسود کو خالی دیکھے تو اس کے قریب ہو جا (اور اگر رش ہو تو) تکبیر

وتہلیل کہہ کر گذر جا۔

(۱۳۳۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا حَاذَيْتَ بِهِ ، فَكَبِّرْ وَادْعُ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۳۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کے برابر آ جاؤ تو تکبیر کہو اور دعا کرو اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔

(۱۳۳۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، حَتَّى إِذَا حَاذَى بِالْحَجَرِ نَظَرَ إِلَيْهِ وَالْتَفَتَ إِلَيْهِ ، فَكَبَّرَ نَحْوَهُ.

(۱۳۳۱۸) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو طواف کرتے ہوئے دیکھا جب آپ حجر اسود کے برابر آتے تو اس کی طرف متوجہ ہوتے اور تکبیر پڑھتے۔

(۱۳۳۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يَسْتَقْبِلُ الأَرْكَانَ بِالتَّكْبِيرِ.

(۱۳۳۱۹) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو ارکان کا استقبال (استلام) تکبیر کے ساتھ کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا غُلِبَ اسْتَقْبَلَهُ وَكَبَّرَ وَمَضَى.

(۱۳۳۲۰) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم حضرت عروہ جب ازدحام دیکھتے تو حجر اسود کے سامنے آ کر تکبیر کہتے اور گذر جاتے۔

(۱۳۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ حِينَ اسْتَفْتَحَ الطَّوَافَ اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ وَلَمْ يَمَسَّهُ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : كَبِّرْ ، وَلاَ تَرْفَعْ يَدَيْكَ بِالتَّكْبِيرِ.

(۱۳۳۲۱) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ رحمہ اللہ نے طواف کی ابتداء حجر اسود کے سامنے آ کر کی لیکن اس کو ہاتھ نہ لگایا تکبیر کہی اور ہاتھوں کو بلند کیا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: تکبیر کہو اور تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو نہ اٹھاؤ۔

(۱۳۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِرْجَان ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا إِذَا مَرَّ بِالْحَجَرِ نَظَرَ إِلَيْهِ فَكَبَّرَ.

(۱۳۳۲۲) حضرت محمد بن برجان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ کو طواف کرتے ہوئے دیکھا، جب آپ رحمہ اللہ حجر اسود کے پاس سے گذرتے تو اس کی طرف دیکھ کر تکبیر پڑھتے۔

(۶۹) مَا قَالُوا فِي الزِّحَامِ عَلَى الْحَجَرِ

حجر اسود پر اژدحام ہو جائے تو دھکا نہ دے

(۱۳۳۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ : قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : مَا صَنَعْتَ ؟ قَالَ : اسْتَلَمْتُ وَتَرَكْتُ ، قَالَ : أَصَبْتَ. (حاکم ۳۰۷۔ ابن حبان ۳۸۲۳)

(۱۳۳۲۳) حضرت عروہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا: طواف میں تو نے کیا کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حجر اسود کا استلام کیا اور اس کو چھوڑ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو نے ٹھیک کیا۔

(۱۳۳۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ زَاحَمَ عَلَى الْحَجَرِ حَتَّى دَمِيَ مَنْخِرُهُ.

(۱۳۳۲۴) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حجر اسود پر دھکے دیتے ہوئے دیکھا، یہاں تک کہ آپ کی ناک خون آلود ہوگئی۔

(۱۳۳۲۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَهُ ، فَكَانَ لاَ يُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَرِ.

(۱۳۳۲۵) حضرت الشیبانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ طواف کیا آپ رحمہ اللہ حجر اسود پر دھکے نہ دیتے (بلکہ استلام کر کے گذر جاتے)۔

(۱۳۳۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ عَلَى الْحَجَرِ زِحَامٌ ، فَلاَ تُؤْذِيَنَّ وَلاَ تُؤْذَيَنَّ ، وَابْعُدْ مِنْهُ.

(۱۳۳۲۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود پر اژدہام دیکھو تو نہ کسی کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ خود تکلیف اٹھاؤ اور اس سے دور ہو جاؤ۔

(۱۳۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمُخْتَارِ بن عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : لاَ يُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَرِ.

(۱۳۳۲۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ حجر اسود پر ازدحام نہ کرتے تھے (کسی کو دھکا نہ دیتے تھے)۔

(۱۳۳۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تُزَاحِمَ عَلَى الْحَجَرِ ، تُؤْذِي مُسْلِمًا ، أَوْ يُؤْذِيكَ.

(۱۳۳۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ حجر اسود پر لوگوں کو دھکا دیا جائے، مسلمانوں کو تکلیف ہو اور تمہیں خود تکلیف ہو۔

(۱۳۳۲۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَسَالِمٍ ، وَالْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يُزَاحِمُونَ عَلَى الْحَجَرِ ، وَكَانُوا يَقُومُونَ سَاعَةً مُسْتَقْبِلَهُ.

(۱۳۳۲۹) حضرت عطاء، حضرت مجاہد، حضرت محمد بن علی، حضرت سالم اور حضرت قاسم ؒ حجر اسود پر دھکے دینے کو ناپسند کرتے تھے، وہ حجر اسود کے سامنے کچھ دیر کھڑے ہوتے اور گذر جاتے۔

(۱۳۳۳۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ أَتَى الْحَجَرَ فَرَأَى زِحَامًا فَلَمْ يَسْتَلِمْهُ ، فَدَعَا ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۳۳۳۰) حضرت سعید بن عبید الطائی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؓ نے حجر اسود پر اژدحام دیکھا تو استلام نہ کیا، آپ نے دعا کی اور مقام ابراہیم پر آ گئے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَلِمُهُ وَلاَ يُزَاحِمُ عليه ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ.

(۱۳۳۳۱) حضرت ابن عباس ؓ حجر اسود کا استلام فرماتے لیکن دھکم پیل نہ کرتے جب کہ حضرت ابن عمر ؓ اس طرح کرتے۔

(۷۰) فِي دُخُولِ الْبَيْتِ ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے بیت اللہ میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے

(۱۳۳۳۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، وَحَجَّاجٍ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنَّ دُخُولَكُمُ الْبَيْتَ لَيْسَ مِنْ حَجِّكُمْ فِي شَيْءٍ.

(۱۳۳۳۲) حضرت ابن عباس ؓ ارشاد فرماتے ہیں اے لوگو! بیت اللہ کے اندر داخل ہونا تمہارے حج کے ارکان میں سے نہیں ہے۔

(۱۳۳۳۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْحَاجِّ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَدْخُلْهَا ، وَقَالَ : إِنْ دَخَلَهَا فَحَسَنٌ ، وَإِنْ لَمْ يَدْخُلْهَا فَلاَ بَأْسَ ، وَإِنْ دَخَلْتَهَا فَتَيَامَنْ إِلَى السَّارِيَةِ الْوُسْطَى فَصَلِّ عِنْدَهَا.

(۱۳۳۳۳) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو بیت اللہ میں داخل ہو جاؤ اور اگر چاہو تو نہ داخل ہو، اور فرماتے ہیں اگر داخل ہو جاؤ تو یہ اچھا ہے لیکن نہ داخل ہونے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے اور اگر داخل ہو جاؤ تو درمیانے ستون کے دائیں طرف ہو کر نماز ادا کرو۔

(۱۳۳۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ دُخُولِ الْبَيْتِ ؟ فَقَالَ : لاَ يَضُرُّكَ وَاللَّهِ أَنْ لاَ

تَدْخُلَهُ.

(۱۳۳۳۴) حضرت خیثمہ رحمہ اللہ سے بیت اللہ میں داخل ہونے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم اگر تو داخل نہ ہو تو تجھے نقصان نہ دے گا۔

(۱۳۳۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ وَاقِدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَلاَ تَدْخُلْهُ.

(۱۳۳۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو نہ داخل ہو (کوئی حرج نہیں)۔

(۱۳۳۳۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَنْ دَخَلَ الْبَيْتَ دَخَلَ فِي حَسَنَةٍ ، وَخَرَجَ مِنْ سَيِّئَةٍ ، وَخَرَجَ مَغْفُورًا لَهُ.

(۱۳۳۳۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص بیت اللہ میں داخل ہوتا ہے وہ نیکی میں داخل ہوتا ہے اور گناہوں سے نکلتا ہے اور جب وہ واپس نکلتا ہے تو اس کی مغفرت ہو چکی ہوتی ہے۔

(۷۱) فِي الْمَرْأَةِ تَحِيضُ قَبْلَ أَنْ تَنْفِرَ

عورت کو حج کے لیے نکلنے سے پہلے حیض آ جائے

(۱۳۳۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : حَاضَتْ صَفِيَّةُ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَحَابِسَتُنَا هِيَ ؟ قُلْتُ : قَدْ طَافَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذَلِكَ ، قَالَ : فَلْتَنْفِرْ. (مسلم ۳۸۳۔ ابوداؤد ۱۹۹۶)

(۱۳۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف افاضہ کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ ہمیں روکے رکھے گی؟ میں نے عرض کیا طواف کرنے کے بعد اس کو حیض آیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اس کو چاہیے لوگوں کے ساتھ ہی نکلے۔

(۱۳۳۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَلاَ إِذَنْ.

(بخاری ۱۷۵۷۔ مسلم ۳۸۴)

(۱۳۳۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کوئی بات نہیں۔

(۱۳۳۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَقُلْنَا : إِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ ، فَقَالَ : عَقْرَى حَلْقَى ، مَا أُرَاهَا إِلاَّ حَابِسَتَنَا قَالَتْ : قُلْتُ : إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ ، قَالَ : فَلاَ إِذَنْ ، مُرُوهَا فَلْتَنْفِرْ. (مسلم ۹۶۵۔ نسائی ۴۱۸۹)

(۱۳۳۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت صفیہ کا ذکر ہوا کہ ان کو حیض آ گیا ہے

آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ستیاناس ہو اگر وہ ہمیں روکنا چاہتی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ انہوں نے یوم النحر میں طواف کرلیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں اس کو حکم دو وہ بھی لوگوں کے ساتھ نکلے۔

(۱۳۳٤۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ زَارَتِ الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ ، ثُمَّ حَاضَتْ قَبْلَ النَّفْرِ ؟ فَقَالَ : يَرْحَمُ اللَّهُ عُمَرَ ، كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ : قَدْ فَرَغَتْ إِلاَّ عُمَرَ ، فَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يَكُونُ آخِرَ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ.

(۱۳۳۴۰) حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے یوم النحر میں بیت اللہ کا طواف کیا پھر نکلنے سے قبل اس کو حیض آ گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے، تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ وہ فارغ ہو چکی۔ سوائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے، وہ فرماتے ہیں اس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو۔

(۱۳۳٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ خَالَفَهُ أَحَدٌ فِي شَيْءٍ فَتَرَكَهُ ، حَتَّى يُقَرِّرَهُ ، فَخَالَفَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فِي الْمَرْأَةِ تَطُوفُ ثُمَّ تَحِيضُ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : تَنْفِرُ ، فَأَرْسَلُوا إِلَى امْرَأَةٍ كَانَ أَصَابَهَا ذَلِكَ فَوَافَقَتِ ابْنَ عَبَّاسٍ.

(۱۳۳۴۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کبھی نہیں دیکھا کہ ابن عباس سے کسی نے مخالفت کی ہو تو انہوں نے اس شخص کو چھوڑ دیا ہو جب تک کہ مسئلہ کو اس کے سامنے ثابت نہ کر لیتے، حضرت جابر بن عبد اللہ نے اس عورت کے بارے میں جس کو طواف کے بعد حیض آیا ہو آپ کی مخالفت کی (اختلاف کیا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا وہ نکلے گی، پھر اس عورت کو بلایا جس کے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا تھا، اس عورت نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول کی موافقت کی۔

(۱۳۳٤۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ امْرَأَةٍ حَاضَتْ بَعْدَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ ؟ قَالَ : تَصْدُرُ.

(۱۳۳۴۲) حضرت سعد بن مالک رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عورت کو یوم النحر میں طواف کرنے کے بعد حیض آ جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ واپس لوٹے گی۔

(۱۳۳٤۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُقِيمُ عَلَى الْحَائِضِ ، إِذَا كَانَتْ طَافَتْ طَوَافَ يَوْمِ النَّحْرِ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ، حَتَّى تَطُوفَ طَوَافَ يَوْمِ النَّفْرِ.

(۱۳۳۴۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا قول یہ تھا کہ عورت اگر یوم النحر کو طواف کر چکی تو اسے سات دن تک مکہ میں روکتے تا کہ وہ کوچ کرنے کے دن کا طواف بھی کرلے۔

(۱۳۳٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَانِئٍ ؛ أَنَّ امْرَأَةً طَافَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ

النَّحْرِ بَعْدَمَا طَافَتْ ، فَسُئِلَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ؟ فَقَالَ : تَنْفِرُ.

(۱۳۳۴۴) حضرت یزید بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے طواف کیا پھر اس کو طواف کے بعد یوم النحر میں حیض آ گیا، حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ نکلے گی (واپس لوٹے گی حج مکمل ہو گیا ہے)۔

(۱۳۳٤٥) حدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَرْأَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ تَحِيضُ ؟ فَقَالَ : لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ ، فَقَالَ الْحَارِثُ : كَذَلِكَ أَفْتَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ عُمَرُ : أَرِبْتَ عَنْ يَدَيْكَ ، سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتَ عَنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَيْمَا أُخَالِفَهُ.

(ترمذی ۹۴۶۔ ابو داؤد ۱۹۹۷)

(۱۳۳۴۵) حضرت حارث بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ عورت کو اگر طواف کے بعد حیض آ جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لیکن اس کا آخری عمل طواف ہونا چاہئے، حضرت حارث نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اسی طرح مجھے بتلایا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو بد دعا دی اور فرمایا: تو مجھ سے اس چیز کے متعلق سوال کرتا ہے جس کے متعلق تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کر چکا ہے تا کہ میں اس کی مخالفت کر جاؤں؟

(۷۲) فِي الصَّدَقَةِ وَالْعِتْقِ وَالْحَجِّ

صدقہ، آزادی اور حج کا بیان

حدَّثَنَا أَبُو محمد عَبْدُ اللهِ بْنِ يُونُسَ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(۱۳۳٤٦) حدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيُحْمِدِيُّ ، عَنْ صَالِحٍ الدَّهَّانِ ، قَالَ : قَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ : الصَّوْمُ وَالصَّلاَةُ يُجْهِدَانِ الْبَدَنَ ، وَلاَ يُجْهِدَانِ الْمَالَ ، وَالصَّدَقَةُ تُجْهِدُ الْمَالَ ، وَلاَ تُجْهِدُ الْبَدَنَ ، وَإِنِّي لاَ أَعْلَمُ شَيْئًا أَجْهَدَ لِلْمَالِ وَالْبَدَنِ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ ، يَعْنِي الْحَجَّ.

(۱۳۳۴۶) حضرت جابر بن زید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نماز اور روزے میں بدن کی مشقت ہے نہ کہ مال کی، اور صدقہ میں مال کی مشقت ہے لیکن بدن کی نہیں، لیکن مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہے جس میں دونوں کی مشقت شامل ہے اور وہ ہے حج کرنا۔

(۱۳۳٤٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُ إِذَا حَجَّ مِرَارًا ، أَنَّ الصَّدَقَةَ أَفْضَلُ.

(۱۳۳۴۷) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بار بار حج کرنے سے صدقہ کرنے کو افضل سمجھتے تھے۔

(۱۳۳٤۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَجَّاجَ عَنْ رَجُلٍ قَضَى مَنَاسِكَ الْحَجِّ ، أَيَحُجُّ ، أَوْ يُعْتِقُ ؟ قَالَ :لاَ ، بَلْ يُعْتِقُ.

(۱۳۳۴۸) حضرت حجاج رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص مناسک حج ادا کر چکا ہے تو اب وہ دوبارہ حج کرے یا غلام آزاد کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ غلام آزاد کرے۔

(۱۳۳٤۹) حدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَسَدِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : جَاءَهُ بَعْضُ جِيرَانِهِ ، فَقَالَ :إِنِّي قَدْ تَهَيَّأْتُ لِلْخُرُوجِ ، وَلِي جِيرَانٌ مُحْتَاجُونَ مُتَعَفِّفُونَ ، فَمَا تَرَى لِي ؟ أَجْعَلُ كِرَائِي وَجَهَازِي فِيهِمْ ، أَوْ أَمْضِي لِوَجْهِي لِلْحَجِّ ؟ فَقَالَ :وَاللَّهِ ، إِنَّ الصَّدَقَةَ لَعَظِيمٌ أَجْرُهَا ، وَمَا يَعْدِلُ عِنْدِي مَوْقِفٌ مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ شَيْئًا مِنَ الأَشْيَاءِ.

(۱۳۳۴۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ کے پاس کچھ پڑوسی آئے اور عرض کیا کہ ہم حج کے لیے جانا چاہتے ہیں لیکن ہمارے کچھ پاک دامن پڑوسی ہیں جو محتاج ہیں، آپ کی کیا رائے ہے؟ ہم اپنا سامان وغیرہ ان کو دے دیں یا حج کے لیے چلے جائیں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم صدقہ کا اجر بہت زیادہ ہے اور میرے نزدیک ان موقعوں اور جگہوں پر مال خرچ کرنے کے برابر کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔

(۱۳۳٥۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ :مَا أَنْفَقَ النَّاسُ مِنْ نَفَقَةٍ أَعْظَمَ أَجْرًا مِنْ دَمٍ يُهْرَاقُ يَوْمَ النَّحْرِ ، إِلاَّ رَحِمٌ مُحْتَاجَةٌ يَصِلُهَا.

(۱۳۳۵۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو کچھ لوگ خرچ کرتے ہیں ان میں سے سب سے زیادہ اجر اس خون کا ہے جو یوم النحر میں بہایا جاتا ہے، سوائے اس کے کہ کوئی ذی رحم محرم محتاج ہو اس کے ساتھ صلہ رحمی کرنا اس سے زیادہ ثواب و اجر والا کام ہے۔

(۱۳۳٥۱) حدَّثَنَا الْمُحَارِبِي ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ :لأَنْ أَقُوتَ أَهْلَ بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ صَاعًا كُلَّ يَوْمٍ ، أَوْ صَاعَيْنِ شَهْرًا ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حَجَّةٍ فِي إِثْرِ حَجَّةٍ.

(۱۳۳۵۱) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں اہل بیت پر روزانہ ایک صاع یا دو صاع مہینے میں خرچ کروں یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں حج پر حج کرتا جاؤں۔

(۱۳۳٥۲) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :مَا عَمِلَ النَّاسُ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ إِطْعَامِ مِسْكِينٍ.

(۱۳۳۵۲) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ادائے فریضہ کے بعد سب سے محبوب عمل مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔

(۷۳) فِی هَدْیِ التَّطَوُّعِ، یُؤْکَلُ مِنْهُ، أَمْ لاَ ؟

نفلی قربانی کو خود کھا سکتا ہے کہ نہیں؟

(۱۳۳۵۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْوَۃَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَۃَ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْهَدْیُ التَّطَوُّعُ لاَ یُؤْکَلُ مِنْهُ، فَإِنْ أَکَلَ غَرِمَ. (احمد ۷)

(۱۳۳۵۳) حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نفلی قربانی کو خود نہیں کھائے گا اگر کھالیا تو جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔

(۱۳۳۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَکْوَانَ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَلِیٍّ، وَعَبْدِ اللهِ قَالاَ: إِنْ أَکَلَ مِنْهُ غَرِمَ.

(۱۳۳۵۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نفلی قربانی کو اگر کھالے تو جرمانہ لازم ہوگا۔

(۱۳۳۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: مَنْ أَهْدَی هَدْیًا تَطَوُّعًا، فَعَطِبَ نَحَرَهُ دُونَ الْحَرَمِ، وَلَمْ یَأْکُلْ مِنْهُ، فَإِنْ أَکَلَ فَعَلَیْهِ الْبَدَلُ.

(۱۳۳۵۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نفلی قربانی بھیجے اس کو حرم میں ذبح کرے اور خود اس میں کچھ نہ کھائے، اگر اس نے خود کھالیا تو اس پر اس کا بدل لازم ہے۔

(۱۳۳۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَلْقَمَۃَ، قَالَ: بَعَثَ مَعِی عَبْدُ اللهِ بِهَدْیِهِ، قَالَ: وَأَمَرَنِی إِذَا نَحَرْتُهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِثُلُثٍ، وَآکُلَ ثُلُثًا، وَأَبْعَثَ إِلَی أَهْلِ أَخِیهِ عُتْبَۃَ بِثُلُثٍ.

(۱۳۳۵۶) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ قربانی کا جانور بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ اس کو جب ذبح کروں تو ایک تہائی صدقہ کروں اور ایک تہائی لوگوں کو کھلاؤں (اور خود کھاؤں) اور ایک تہائی ان کے بھائی عتبہ کے گھر بھیج دوں۔

(۱۳۳۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ؛ فِی الْبُدْنَۃِ لَیْسَ عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی التَّطَوُّعِ، إِلاَّ أَنْ یَأْمُرَ فِیهَا بِأَمْرٍ، أَوْ یَأْکُلَ، أَوْ یُطْعِمَ، فَإِنْ فَعَلَ أَبْدَلَ.

(۱۳۳۵۷) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ قربانی کے اونٹ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس پر نفل میں کچھ لازم نہیں ہے مگر یہ کہ اس کو اس میں کسی کا حکم دیا جائے یا وہ خود اس میں کھالے یا کھلایا جائے، اگر وہ ایسا کرے گا تو اس پر اس کا بدل لازم ہے۔

(۱۳۳۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ، قَالَ: إِذَا أَکَلْتَ مِنْ هَدْیِ التَّطَوُّعِ غَرِمْتَ.

(۱۳۳۵۸) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تو نے نفلی قربانی میں سے خود کھالیا تو جرمانہ اور بدل لازم ہوگیا۔

(١٣٢٥٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ مَعِي هَدْيٌ صَدَقَةٌ لِلْمَسَاكِينِ ، فَأَمَرَنِي أَنْ آكُلَ مِنْهُ وَأَدَّخِرَ.

(۱۳۲۵۹) حضرت لیث ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میرے پاس قربانی کا جانور تھا جو مساکین کے صدقہ کے لیے تھا، پس مجھے حکم دیا کہ میں اس میں سے خود بھی کھاؤں اور ذخیرہ بھی کروں۔

(١٣٢٦٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَأْكُلُونَ مِنْ شَيْءٍ جَعَلُوهُ لِلَّهِ ، ثُمَّ رُخِّصَ لَهُمْ أَنْ يَأْكُلُوا مِنَ الْهَدْيِ وَالأَضَاحِيِّ وَأَشْبَاهِهِ.

(۱۳۲۶۰) حضرت ابراہیم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام تفاللہ جو چیز اللہ تعالیٰ کے لیے قربان کرتے تھے پھر اس میں سے خود تناول نہ کرتے تھے، پھر ان کو اجازت دے دی گئی کہ وہ ھدی اور قربانی کے جانور اور اس جیسی دوسری چیزوں کو خود بھی کھا سکتے ہیں۔

(٧٤) فِي هَدْيِ الْكَفَّارَةِ، وَجَزَاءِ الصَّيْدِ

کفارہ کی قربانی اور شکار کی جزا کا حکم

(١٣٢٦١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا : لاَ يُؤْكَلُ مِنَ الْفِدْيَةِ ، وَلاَ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ.

(۱۳۲۶۱) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ئیتیلیم فرماتے ہیں کہ محرم فدیہ اور شکار کی جزاء میں سے نہیں کھائے گا۔

(١٣٢٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا عَطِبَتِ الْبَدَنَةُ ، أَوْ كُسِرَتْ أَكَلَ مِنْهَا صَاحِبُهَا وَأَطْعَمَ ، وَلَمْ يُبْدِلْهَا ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ نَذْرًا ، أَوْ جَزَاءَ صَيْدٍ.

(۱۳۲۶۲) حضرت ابن عمر تفاشنا فرماتے تھے کہ اگر اونٹ راستے میں تھک جائے یا اس کا پاؤں ٹوٹ جائے تو اس کا مالک اس میں سے خود بھی کھا سکتا ہے اور دوسروں کو بھی کھلا سکتا ہے، اس پر اس کا بدل لازم نہیں ہے، ہاں اگر وہ نذر یا شکار کے بدلے کا جانور ہو تو پھر اگر کھا لیا تو بدل لازم آئے گا۔

(١٣٢٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَا كَانَ مِنْ جَزَاءِ صَيْدٍ ، أَوْ نُسُكٍ ، أَوْ نَذْرٍ لِلْمَسَاكِينِ ، فَإِنَّهُ لاَ يَأْكُلُ مِنْهُ.

(۱۳۲۶۳) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ جو جانور شکار کی جزاء ہو یا قربانی کے لیے یا مساکین کے لیے نذر ہو تو اس میں سے خود نہیں کھائے گا۔

(١٣٢٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يَأْكُلُ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ.

(۱۳۲۶۴) حضرت ابراہیم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ شکار کے جزاء میں دی جانے والی قربانی میں سے خود نہیں کھائے گا۔

(١٣٢٦٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ يُؤْكَلُ مِنَ النَّذْرِ ، وَلاَ مِنَ الْكَفَّارَةِ ، وَلاَ مِمَّا

جُعِلَ لِلْمَسَاكِينِ.

(۱۳۳۶۵) حضرت سعید بن جبیر رطیفیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو قربانی نذر کی ہو یا کفارہ کی ہو یا مساکین کے لیے ہو اس میں سے خود نہ کھائے۔

(۱۳۳۶۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : لاَ يُؤْكَلُ مِنَ النَّذْرِ ، وَلاَ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ ، وَلاَ مِمَّا جُعِلَ لِلْمَسَاكِينِ.

(۱۳۳۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۳۳۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ يَأْكُلُ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ.

(۱۳۳۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شکار کرنے کے بدلے جو قربانی کی جائے اس میں سے خود نہ کھائے۔

(۷۵) فِي الإِشْعَارِ ، أَوَاجِبٌ هُوَ ، أَمْ لاَ ؟

ھدی کا اشعار کرنا واجب ہے کہ نہیں؟

(۱۳۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي السَّنَامِ الأَيْمَنِ ، مَاطَ عَنْهُ الدَّمَ. (مسلم ۲۰۵۔ ترمذی ۹۰۶)

(۱۳۳۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کے کوہان کے داہنی طرف اشعار کیا اور اس سے خون کو دور کر دیا۔

(۱۳۳۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ. (بخاری ۱۶۹۴۔ احمد ۴/ ۳۲۳)

(۱۳۳۶۹) حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم رطیفیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے سال ھدی کو قلادہ ڈالا اور اس کا اشعار کیا۔

(۱۳۳۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا : لَيْسَ الإِشْعَارُ بِوَاجِبٍ.

(۱۳۳۷۰) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں ھدی کا اشعار کرنا ضروری نہیں۔

(۱۳۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا : أَشْعِرِ الْهَدْيَ إِنْ شِئْتَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تُشْعِرْهُ.

(۱۳۳۷۱) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر تو چاہے تو جانور کا اشعار کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔

(۱۳۳۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَيْهَا أَيُشْعَرُ ، يَعْنِي الْبُدْنَةَ ؟ فَقَالَتْ :إِنْ شِئْتَ ، إِنَّمَا تُشْعَرُ لِيُعْلَمَ أَنَّهَا بَدَنَةٌ.

(۱۳۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ قربانی کے اونٹ کا اشعار کیا جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر چاہے تو اشعار کرلے اور اشعار کرنا چاہیے تا کہ معلوم ہو جائے یہ قربانی کا اونٹ ہے۔

(۱۳۳۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لاَ هَدْيَ إِلاَّ مَا قُلِّدَ وَأُشْعِرَ وَوُقِفَ بِهِ بِعَرَفَةَ.

(۱۳۳۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جانور قربانی کے لیے نہیں ہوتا جب تک کہ اس کو قلادہ نہ ڈالا جائے اور اس کا اشعار نہ کردیا جائے اور اسے عرفہ میں کھڑا نہ کردیا جائے۔

(۱۳۳۷۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ أَنَّهُمَا قَالاَ :يُجَلِّلُ ، ثُمَّ يُشْعِرُ.

(۱۳۳۷۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت عبد الرحمن بن اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ھدی کو جھول پہنائے اور پھر اشعار کرے۔

(۱۳۳۷۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ.

(بخاری ۱۶۹۶۔ مسلم ۹۵۷)

(۱۳۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کا اشعار فرمایا تھا۔

(۱۳۳۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الإِبِلُ تُقَلَّدُ وَتُشْعَرُ ، وَالْبَقَرُ تُقَلَّدُ وَلاَ تُشْعَرُ ، وَالْغَنَمُ لاَ تُقَلَّدُ وَلاَ تُشْعَرُ.

(۱۳۳۷۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ھدی کے اونٹ کو قلادہ بھی ڈالا جائے گا اشعار بھی کیا جائے گا اور ھدی کی گائے کو صرف قلادہ ڈالا جائے گا اس کا اشعار نہیں کیا جائے گا اور ھدی کی بکری کو نہ قلادہ ڈالے گا اور نہ اس کا اشعار کرے گا۔

(۱۳۳۷۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَأَشْعِرِ الْهَدْيَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تُشْعِرْ.

(۱۳۳۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو ھدی کے جانور کا اشعار کرلو اور اگر چاہے تو نہ کرو۔ (ضروری نہیں ہے)۔

(۷۶) فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ الطَّيْرَ مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ

کوئی شخص مکہ کے پرندوں میں سے کبوتر کو مار ڈالے

(۱۳۳۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَيُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ ، وَمَنْصُورٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً

أَغْلَقَ بَابَهُ عَلَى حَمَامَةٍ وَفَرْخَيْهَا ، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى عَرَفَاتٍ وَمِنًى ، فَرَجَعَ وَقَدْ مُوِّتَتْ ، فَأَتَى ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَجَعَلَ عَلَيْهِ ثَلاَثًا مِنَ الْغَنَمِ ، وَحَكَمَ مَعَهُ رَجُلٌ.

(۱۳۳۷۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے کبوتر اور اس کے بچوں پر دروازہ بند کیا اور منیٰ اور عرفات چلا گیا پھر جب واپس لوٹا تو وہ کبوتر اور بچے مر چکے تھے، وہ شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ذکر کیا آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر تین بکریوں کا دینا لازم قرار دیا اور ایک اور شخص نے ان کے ساتھ حکم لگایا۔

(۱۳۳۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : نَزَلْنَا مَنْزِلاً ، فَأَغْلَقْنَا بَابَ الْمَنْزِلِ عَلَى حَمَامَةٍ فَمَاتَتْ ، فَسَأَلْنَا عَطَاءً ؟ فَقَالَ :فِيهَا شَاةٌ.

(۱۳۳۷۹) حضرت عطاء بن السائب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک گھر میں آئے اور گھر میں ایک کبوتر کو قید کر دیا جس سے کبوتر مر گیا، ہم نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس میں بکری دینا پڑے گی۔

(۱۳۳۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :عَلَيْهِ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۰) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر بکری لازم ہے۔

(۱۳۳۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :مَنْ قَتَلَ حَمَامَةً مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ فَعَلَيْهِ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص مکہ کے کبوتروں میں سے کوئی کبوتر مار دے اس پر بکری لازم ہے۔

(۱۳۳۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس پر بکری لازم ہے۔

(۱۳۳۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحْرِزٍ ، قَالَ :أَغْلَقْتُ بَابِي بِمَكَّةَ ثُمَّ فَتَحْتُهُ ، فَإِذَا طَيْرَانِ قَدْ مَاتَا ، فَسَأَلْتُ طَاوُوسًا ؟ فَقَالَ :اذْبَحْ شَاتَيْنِ.

(۱۳۳۸۳) حضرت سلمہ بن محرز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں اپنا دروازہ بند کر دیا جب میں نے اس کو دوبارہ کھولا تو دو پرندے مر چکے تھے، میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: دو بکریاں ذبح کرو۔

(۱۳۳۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي طَيْرِ الْحَرَمِ :شَاةٌ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حرم کے ہر پرندے (کبوتر) کے بدلے ایک ایک بکری دینا لازم ہے۔

(۱۳۳۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الدُّبْسِيِّ وَالْقُمْرِيِّ وَالأَخْضَرِ :شَاةٌ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں الدبسی پرندہ (جو لال اور کالے رنگ کا ہوتا ہے) اور خوبصورت آواز والا کبوتر اور الاخضر پرندہ (جو عربوں کے ہاں منحوس سمجھا جاتا ہے) کے بدلے بکری لازم ہے۔

(۱۳۳۸٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ؛ أَنَّ حَمَامًا كَانَ عَلَى الْبَيْتِ ، فَخَرَّ

عَلَى يَدِ عُمَرَ ، فَأَشَارَ بِيَدِهِ ، فَطَارَ فَوَقَعَ عَلَى بَعْضِ بُيُوتِ أَهْلِ مَكَّةَ ، فَجَاءَتْ حَيَّةٌ فَأَكَلَتْهُ ، فَحَكَمَ عُمَرُ عَلَى نَفْسِهِ شَاةً.

(۱۳۳۸۶) حضرت حکم مکہ کے ایک شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ گھر پر ایک کبوتر بیٹھا ہوا تھا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر گر پڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ سے اشارہ کیا تو وہ اڑ کر مکہ کے کسی گھر پر جا بیٹھا جہاں اس کو سانپ نے کھالیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اوپر بکری لازم کرلی۔

(۱۳۳۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ صَالِحِ بْنِ الْمَهْدِيِّ ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَقَدِمْنَا بِمَكَّةَ ، فَفَرَشْتُ لَهُ فِي بَيْتٍ فَرَقَدَ ، فَجَاءَتْ حَمَامَةٌ فَوَقَعَتْ فِي كُوَّةٍ عَلَى فِرَاشِهِ ، فَجَعَلَتْ تَبْحَثُ بِرِجْلَيْهَا ، فَخَشِيتُ أَنْ تَنْثُرَ عَلَى فِرَاشِهِ فَيَسْتَيْقِظَ ، فَأَطَرْتُهَا فَوَقَعَتْ فِي كُوَّةٍ أُخْرَى ، فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ فَقَتَلَتْهَا ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُثْمَانُ أَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ : أَدِّ عَنْكَ شَاةً ، فَقُلْتُ : إِنَّمَا أَطَرْتُهَا مِنْ أَجْلِكَ ، قَالَ : وَعَنِّي شَاةً.

(۱۳۳۸۷) حضرت صالح رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا میں نے ان کے لیے ایک گھر میں بستر بچھایا تو وہ لیٹ گئے، اتنے میں ایک کبوتر آیا اور بستر کے اوپر روشندان میں آ بیٹھا اور اس نے اپنے پاؤں سے کھودنا شروع کر دیا مجھے ڈر ہوا کہ یہ مٹی وغیرہ بستر پر گرائے گا جس کی وجہ سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جاگ جائیں گے، میں نے اس کبوتر کو اڑا دیا تو وہ دوسرے روشندان میں جا بیٹھا، ایک سانپ نکلا اور اس کو مار ڈالا، پھر جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نیند سے بیدار ہوئے تو میں نے یہ بات بتائی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی طرف سے بکری ادا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں نے تو آپ کی وجہ سے اس کو بھگایا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر میری طرف سے بھی بکری ادا کرو۔

(۱۳۳۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ فَدَى طَيْرَ الْحَرَمِ بِشَاةٍ عُثْمَانُ.

(۱۳۳۸۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس شخص نے حرم کے پرندوں کا فدیہ دیا وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۳۳۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي حَمَامِ الْحَرَمِ إِذَا قُتِلَ بِمَكَّةَ ، فَفِيهِ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حرم کے کبوتروں کو مکہ میں مار دیا جائے تو اس پر بکری دینا لازم ہے۔

(۱۳۳۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالَا : سَأَلْنَا إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ أَخَذَ بِيَدِهِ فَرْخًا ، وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَرَادَ أَنْ يَرُدَّهُ فَمَاتَ ؟ فَقَالَ : هُوَ ضَامِنٌ.

(۱۳۳۹۰) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے پرندے کے بچوں کو پکڑا پھر واپس رکھنے کا ارادہ کیا تو وہ بچے مر گئے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ شخص ان بچوں کا ضامن ہے۔

(۷۷) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ کی تفسیر میں کیا کہا گیا ہے

(۱۳۳۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : (لاَ رَفَثَ) الْجِمَاعُ (وَلاَ فُسُوقَ) الْمَعَاصِي (وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ) قَالَ :تُمَارِي صَاحِبَك حَتَّى تُغْضِبَهُ.

(۱۳۳۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لَا رَفَثَ سے مراد جماع ہے اور وَ لَا فُسُوْقَ سے مراد دوسرے گناہ کے کام اور وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ سے مراد یہ ہے کہ تو اپنے ساتھی سے اتنا بحث ومباحثہ کرے کہ اس کو غصہ آ جائے۔

(۱۳۳۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ قَالَ :قَدْ صَارَ الْحَجُّ فِي ذِي الْحِجَّةِ لاَ شَهْرَ يُنْسَأُ ، وَلاَ شَكَّ فِي الْحَجِّ ، لأَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يُحِطُّونَ فَيَحُجُّونَ فِي غَيْرِ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۳۹۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ سے مراد یہ ہے کہ ذی الحجہ کے مہینے میں حج کیا جائے اس مہینے سے مؤخر نہ کیا جائے، حج میں کوئی شک نہیں ہے کیونکہ جاہلیت میں لوگ ذی الحجہ کے علاوہ دوسرے مہینوں میں کرتے تھے۔

(۱۳۳۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : ﴿لاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ قَالَ :لَيْسَ لَكَ أَنْ تُمَارِيَ صَاحِبَك حَتَّى تُغْضِبَهُ.

(۱۳۳۹۳) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ سے مراد یہ ہے کہ اپنے ساتھی سے اتنا بحث ومباحثہ نہ کر کہ اس کو غصہ آ جائے۔

(۱۳۳۹٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الرَّفَثُ إِتْيَانُ النِّسَاءِ ، وَالْفُسُوقُ السِّبَابُ ، وَالْجِدَالُ الْمُمَارَاةُ أَنْ تُمَارِيَ صَاحِبَك.

(۱۳۳۹۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں الرفث سے مراد عورتوں کے پاس آنا، الفسوق سے مراد گالی نکالنا اور والجدال سے مراد اپنے ساتھی سے بحث ومباحثہ کرنا ہے۔

(۱۳۳۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :الرَّفَثُ الْجِمَاعُ ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي ، وَالْجِدَالُ أَنْ تُجَادِلَ صَاحِبَك حَتَّى تُغْضِبَهُ

(۱۳۳۹۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع کرنا، الفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد اپنے ساتھی سے جھگڑا اور مناظرہ کرنا جس سے اس کو غصہ آ جائے۔

(۱۳۳۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَصْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ:الرَّفَثُ الْجِمَاعُ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي، وَالْجِدَالُ الْمِرَاءُ.

(۱۳۳۹۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں الرفث سے مراد جماع، الفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد جھگڑا ومباحثہ کرنا ہے۔

(۱۳۳۹۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الرَّفَثُ الْجِمَاعُ، وَلَكِنَّ اللَّهَ كَنَّى.

(۱۳۳۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع کرنا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو کنایہ کے ساتھ بیان کیا۔

(۱۳۳۹۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الرَّفَثُ الْغِشْيَانُ، وَالْفُسُوقُ السِّبَابُ، وَالْجِدَالُ الاخْتِلاَفُ فِي الْحَجِّ.

(۱۳۳۹۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع کرنا، والفسوق سے مراد گالی دینا اور والجدال سے مراد حج میں اختلاف اور مناظرہ کرنا۔

(۱۳۳۹۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ وُهَيْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ؛ أَنَّهُ سَأَلَ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ قَوْلِهِ: (فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ)؟ قَالَ: الرَّفَثُ وِقَاعُ النِّسَاءِ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي، وَالْجِدَالُ السِّبَابُ.

(۱۳۳۹۹) حضرت عطاء بن یسار رحمہ اللہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا الرفث سے مراد جماع کرنا، والفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد گالی دینا ہے۔

(۱۳٤۰۰) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: الرَّفَثُ: الجماع، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي، وَالْجِدَالُ أَنْ تُجَادِلَ صَاحِبَكَ حَتَّى تُغْضِبَهُ وَيُغْضِبَكَ.

(۱۳۴۰۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد بیوی سے شرعی ملاقات کرنا، والفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد یہ ہے کہ تو اپنے ساتھی سے اتنا بحث مباحثہ کرے کہ جس سے اس کو غصہ آجائے اور وہ تجھے غصہ دلا دے۔

(۱۳٤۰۱) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ: (وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ) قَالَ: قَدِ اسْتَقَامَ أَمْرُ الْحَجِّ.

(۱۳۴۰۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ سے مراد یہ ہے کہ حج کے کاموں میں درست اور صحیح رہے، (غلط کام نہ کرے)۔

(۱۳٤۰۲) حدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. (طبرانی ۸۰)

(۱۳۴۰۲) حضرت نعمان بن عمرو بن مقرن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کو گالی دینا فسق اور اس کو

قتل کرنا کفر ہے۔

(۱۳٤۰۳) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُقَرِّنٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِهِ.

(۱۳۴۰۳) حضرت نعمان بن عمرو مقرن رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳٤۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الرَّفَثُ الْجِمَاعُ ، وَالْفُسُوقُ السِّبَابُ ، وَالْجِدَالُ الْمِرَاءُ أَنْ تُمَارِيَ صَاحِبَكَ حَتَّى تُغْضِبَهُ.

(۱۳۴۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع کرنا، والفسوق سے مراد گالی دینا اور والجدال سے مراد بحث ومباحثہ ہے کہ تو اپنے ساتھی سے اتنا بحث ومباحثہ کرے کہ اس کو غصہ آ جائے۔

(۱۳٤۰٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الرَّفَثُ الْجِمَاعُ ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي ، وَالْجِدَالُ الْمِرَاءُ.

(۱۳۴۰۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں الرفث سے مراد جماع کرنا والفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد جھگڑا کرنا ہے۔

(۱۳٤۰٦) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ (فَلاَ رَفَثَ) قَالَ : جِمَاعُ النِّسَاءِ.

(۱۳۴۰۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں فلا رفث سے مراد عورتوں سے ہمبستری کرنا ہے۔

(۱۳٤۰۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. (ابویعلی ۴۹۷۰)

(۱۳۴۰۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کو گالی دینا فسق اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

(۱۳٤۰۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعْتَمِرٍ. (بخاری ۴۸۔ مسلم ۱۱۶)

(۱۳۴۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳٤۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. (نسائی ۳۵۶۷۔ احمد ۱/ ۱۷۸)

(۱۳۴۰۹) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

(۷۸) فِي الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ، مَنْ كَانَ يَرَى أَنْ يُصَلِّيَ

فجر اور عصر کے بعد طواف کرنا اور جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ اسی وقت دو رکعت نماز ادا کرے گا

(۱۳۴۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهُ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لاَ تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى ، أَيَّ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ ، أَوْ نَهَارٍ . (ترمذی ۸۶۶۔ ابوداؤد ۱۸۸۹)

(۱۳۴۱۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بنوعبد مناف! کسی شخص کو طواف کرنے اور کسی بھی وقت دن یا رات میں اس میں نماز ادا کرنے سے نہ روکو۔

(۱۳۴۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ طَافَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا .

(۱۳۴۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ نے عصر کے بعد طواف کیا اور نماز ادا فرمائی۔

(۱۳۴۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْفَجْرِ ، وَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ .

(۱۳۴۱۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے فجر کے بعد طواف کیا اور سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳۴۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي شُعْبَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى الْحَسَنَ ، وَالْحُسَيْنَ قَدِمَا مَكَّةَ ، فَطَافَا بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا .

(۱۳۴۱۳) حضرت ابو شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہما مکہ تشریف لائے اور عصر کے بعد طواف کیا اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳۴۱۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ ، وَعَطَاءً ، وَمُجَاهِدًا كَانُوا يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَيُصَلُّونَ فِي دُبُرِ طَوَافِهِمْ .

(۱۳۴۱۴) حضرت لیث سے مروی ہے کہ حضرت حسن، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ عصر کے بعد طواف کرتے تھے اور طواف کے فوراً بعد دو رکعت نماز ادا کرتے تھے۔

(۱۳۴۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ عَنْهُ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ .

(۱۳۴۱۵) حضرت سلیم بن حیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ

نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳٤۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالطَّوَافِ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ وَالصَّلاَةِ.

(۱۳۴۱۶) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فجر اور عصر کے بعد طواف کرنے اور دو رکعت نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۳٤۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَيُصَلِّي حَتَّى تَصْفَرَّ الشَّمْسُ.

(۱۳۴۱۷) حضرت ابو الطفیل ؒ نے عصر کے بعد طواف کیا اور نماز ادا کی یہاں تک کہ سورج زرد ہونا شروع ہو گیا (قریب الغروب ہو گیا)۔

(۱۳٤۱۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ طَافَا بِالْبَيْتِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، ثُمَّ صَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۳۴۱۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو فجر کے بعد طواف کرتے اور طلوع شمس سے قبل نماز ادا کرتے دیکھا۔

(۱۳٤۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : طُفْ وَصَلِّ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ مَا كُنْتَ فِي وَقْتٍ.

(۱۳۴۱۹) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ فجر اور عصر کے بعد جب چاہے طواف کر اور نماز ادا کر۔

(۱۳٤۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَجَلَسَ وَلَمْ يُصَلِّ ، فَجَاءَهُ أَبُوهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ : يَا بُنَيَّ ، إِذَا كُنْتَ طَائِفًا فَصَلِّ ، وَإِنْ لَمْ تُصَلِّ فَلاَ تَطُفْ.

(۱۳۴۲۰) حضرت عمرو بن عبد اللہ بن عروہ بن الزبیر ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ثابت بن عبد اللہ بن زبیر ؒ نے فجر کے بعد طواف کے سات چکر لگائے اور بیٹھ گئے نماز ادا نہ کی، ان کے والد حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور فرمایا: اے بیٹے! جب طواف کرو تو نماز ادا کرو اور جب تم نماز ادا نہ کرو تو طواف بھی نہ کرو۔

(۱۳٤۲۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهُ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ طَافَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَقِيلَ لَهُ ؟ فَقَالَ : إِنَّهَا لَيْسَتْ كَسَائِرِهَا مِنَ الْبُلْدَانِ.

(۱۳۴۲۱) حضرت عبد اللہ بن باباہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے عصر کے بعد طواف کیا

اور دو رکعتیں ادا فرمائیں، آپ رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مکہ دوسرے شہروں کی طرح نہیں ہے۔

(۷۹) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ أَنْ يُصَلِّيَ حَتَّى تَغِيبَ، أَوْ تَطْلُعَ

جو حضرات اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ عصر اور فجر کے بعد اگر طواف کیا جائے تو جب تک سورج غروب یا طلوع نہ ہو جائے دو رکعتیں نہ ادا کی جائیں

(۱۳۴۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ يَطُوفُ بَعْدَ الْغَدَاةِ ثَلاَثَةَ أَسَابِيعَ، فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ صَلَّى لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ يَفْعَلُ ذَلِكَ، فَإِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ صَلَّى لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۳۴۲۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے فجر کے بعد تین طواف کئے پھر جب سورج طلوع ہوا تو ہر طواف کے بدلے دو رکعتیں ادا فرمائیں، پھر اسی طرح عصر کے بعد تین بار طواف کیا اور جب سورج غروب ہو گیا تو ہر طواف کے بدلے دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳۴۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، وَمُجَاهِدًا يَطُوفَانِ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَصْفَارَّ الشَّمْسُ، وَيَجْلِسَانِ.

(۱۳۴۲۳) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ کو دیکھا کہ انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا یہاں تک کہ سورج زرد ہو گیا تو وہ دونوں حضرات بیٹھ گئے۔ (نماز ادا نہ کی)۔

(۱۳۴۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: إِذَا أَرَدْتَ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ، أَوْ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ فَطُفْ وَأَخِّرِ الصَّلاَةَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ أَوْ حَتَّى تَطْلُعَ، فَصَلِّ لِكُلِّ أُسْبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۳۴۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر یا عصر کے بعد طواف کرنے کا ارادہ ہو تو طواف تو کر لو لیکن طلوع شمس اور غروب سے پہلے نماز ادا نہ کرو اور ہر سات چکروں پر دو رکعتیں ادا کرو۔

(۱۳۴۲۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَدِّهِ مُعَاذٍ الْقُرَشِيِّ؛ أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ مَعَ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ يُصَلِّ.

(۱۳۴۲۵) حضرت معاذ القرشی رحمہ اللہ نے حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر اور عصر کے بعد طواف کیا لیکن نماز ادا نہ فرمائی۔

(۱۳٤۲٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : طَافَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بَعْدَ الْفَجْرِ ، ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى إِذَا أَتَى ذَاتَ طُوًى نَزَلَ ، فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَارْتَفَعَتْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : رَكْعَتَانِ مَكَانَ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۳۴۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کے بعد طواف کیا پھر سواری پر سوار ہو کر ذات طوی مقام پر آئے اور وہاں پر اترے پھر جب سورج طلوع ہو کر بلند ہوا تو دو رکعتیں ادا فرمائیں اور فرمایا: یہ دو رکعتیں ان دو رکعتوں کے بدلے ہو گئیں۔

(۱۳٤۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْنَا الصُّبْحَ ثُمَّ جَلَسْنَا نَنْتَظِرُ بِالطَّوَافِ ، قَالَ : فَطَافَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ ، ثُمَّ جَلَسَ وَلَمْ يُصَلِّ.

(۱۳۴۲۷) حضرت ابو نجیح رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ ہم نے فجر کی نماز ادا کی اور طواف کے انتظار میں بیٹھ گئے، حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ نے طواف کیا پھر آپ بیٹھ گئے اور نماز ادا نہ فرمائی۔

(۸۰) فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ النَّمْلَ ، أَمْ لاَ ؟

محرم شخص چیونٹی کو مارے یا نہ مارے؟

(۱۳٤۲۸) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رُبَّمَا أَخَذْتُ النَّمْلَةَ بِعَرَفَةَ قَدْ عَضَّتْ بَطْنِي ، فَأَقْطَعُ رَأْسَهَا وَيَبْقَى سَائِرُهَا فِي بَطْنِي.

(۱۳۴۲۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات چیونٹی میرے پیٹ پر کاٹ لیتی ہے تو میں اس کے سر کو پکڑ کر کچل دیتا ہوں اور اس کا باقی حصہ میرے پیٹ پر رہتا ہے۔

(۱۳٤۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي مُحْرِمٍ أَصَابَ ذَرًّا كَثِيرًا ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ.

(۱۳۴۲۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر کافی زیادہ چیونٹیاں مار ڈالے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ صدقہ کرے۔

(۱۳٤۳۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنْ رَجُلٍ قَتَلَ ذَرًّا كَثِيرًا ، لاَ يَدْرِي مَا يُحَدِّدُهُ ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِتَمْرٍ كَثِيرٍ.

(۱۳۴۳۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے بہت سی چیونٹیاں مار ڈالیں لیکن ان کی تعداد کا علم نہیں ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ بہت سی کھجوریں صدقہ کرے۔

(۱۳٤۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُوسًا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، قَالَ : أَهْلَلْتُ فَقَتَلْتُ ذَرًّا

كَثِيرًا ؟ قَالَ : تَصَدَّقْ بِقَبَضَاتٍ مِنْ قَمْحٍ.

(۱۳۴۳۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ میں نے احرام باندھا اور پھر بہت سی چیونٹیاں مار ڈالیں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا گیہوں کی کچھ مٹھیاں بھر کر صدقہ کر دے۔

(۱۳٤۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي النَّمْلِ يَقْتُلُهُ الْمُحْرِمُ ؟ قَالَ : يُطْعِمُ شَيْئًا.

(۱۳۴۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر چیونٹی مار ڈالے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کچھ کھلا دے۔

(۱۳٤۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا عَنْ قَتْلِ الذَّرِّ فِي الْحَرَمِ ؟ فَقَالَ : إِذَا آذَاكَ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۴۳۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا حرم میں چیونٹی کو مارنا کیسا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اگر وہ تجھے تکلیف دے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۳٤۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ ، وَمُجَاهِدًا ، وَسَالِمًا ، وَعَطَاءً ، وَطَاوُوسًا عَنِ النَّمْلِ وَالْجَنَادِبِ وَالْعِظَاءِ ؟ فَقَالُوا : إِنْ كَانَ خَطَأً فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، وَإِنْ كَانَ عَمْدًا فَفِيهِ كَفٌّ مِنْ طَعَامٍ ، وَقَالَ عَامِرٌ : هُوَ كَفٌّ مِنْ طَعَامٍ خَطَأً كَانَ ، أَمْ عَمْدًا.

(۱۳۴۳۴) حضرت قاسم، حضرت مجاہد، حضرت سالم، حضرت عطاء اور حضرت طاؤس رحمہم اللہ سے چیونٹی، ٹڈی اور چھپکلی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ سب حضرات نے فرمایا: اگر غلطی سے مار دے تو کوئی حرج نہیں اور اگر جان بوجھ کر مار ڈالے تو ایک مٹھی کھانا دے دے اور حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں جان بوجھ کر مارے یا غلطی سے ایک مٹھی کھانا دینا پڑے گا۔

(۸۱) فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْبَعُوضَ

حالت احرام میں مچھر مارنا

(۱۳٤۳۵) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، قَالَ : قُلْتُ أَقْتُلُ الْبَعُوضَ ؟ قَالَ : وَمَا عَلَيْكَ ؟.

(۱۳۴۳۵) حضرت ابو امامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا: میں مچھر کو مار سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا: کیا اس کے بدلے تجھ پر کچھ نہیں ہے؟۔

(۱۳٤۳٦) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا قَتَلَ بَعُوضَةً بِمَكَّةَ ، فَقُلْتُ ؟ فَقَالَ : إِنَّهُ قَدْ أُمِرَ بِقَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ ، قُلْتُ : إِنَّهُمَا عَدُوٌّ ، قَالَ : فَهَذِهِ عَدُوٌّ.

(۱۳۴۳۶) حضرت عبید اللہ بن ابو زیاد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو دیکھا آپ نے مکہ میں مچھر مار ڈالا،

نے ان سے اس کے بارے میں پوچھا؟ انہوں نے فرمایا سانپ اور بچھو کے مارنے کا ہمیں حکم دیا گیا، میں نے عرض کیا وہ تو ہمارے دشمن ہیں، آپ ؒ نے فرمایا یہ بھی تو دشمن ہے۔

(۱۳٤۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْتُلَ الذُّبَابَ وَالْبَعُوضَ.

(۱۳۴۳۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں حالت احرام میں مکھی اور مچھر کو مارنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳٤۳۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَرْزُوقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي مُحْرِمٍ قَتَلَ ذُبَابًا ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۳۴۳۸) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر مکھی مار ڈالے؟ آپ ؒ نے فرمایا: اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۸۲) فِي الْمُحْرِمِ يَكْتَحِلُ بِالصَّبِرِ ، وَيُدَاوِي بِهِ عَيْنَهُ

حالت احرام میں ایلوے کا عرق آنکھ میں ڈالنا

(۱۳٤۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ حَدَّثَ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، ضَمَّدَهُمَا بِالصَّبِرِ. (ترمذی ۹۵۲۔ ابوداؤد ۱۸۳۴)

(۱۳۴۳۹) حضرت عثمان ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ سے ایک شخص نے شکایت کی کہ وہ محرم ہے اور اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے، اس کی آنکھوں پر ایلوے کی پٹی باندھی۔

(۱۳٤٤۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ فَعَلَهُ.

(۱۳۴۴۰) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر ؓ نے اس طرح کیا۔

(۱۳٤٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، أَقْطَرَ فِيهَا الصَّبِرَ إِقْطَارًا.

(۱۳۴۴۱) حضرت ابن عمر ؓ کی آنکھ میں حالت احرام میں تکلیف ہوئی تو آپ نے اس میں ایلوے کے عرق کے کچھ قطرے ڈالے۔

(۱۳٤٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، كِلاَهُمَا عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَكْتَحِلَ الْمُحْرِمُ بِالصَّبِرِ.

(۱۳۴۴۲) حضرت علقمہ ؒ فرماتے ہیں حالت احرام میں آنکھوں میں ایلوے کا عرق لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳٤٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ شُمَيْسَةَ الأَزْدِيَّةِ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَأَنَا مُحْرِمَةٌ ، وَأَنَا أَشْتَكِي عَيْنِي ، فَقَالَتْ : هَلُمِّي أُكَحِّلْكِ وَمَعَهَا مَحَارَةٌ فِيهَا صَبِرٌ ، فَأَبَيْتُ عَلَيْهَا ، فَنَدِمْتُ بَعْدُ ، أَنْ لاَ أَكُونَ

تَرَكْتُهَا.

(۱۳۴۴۳) حضرت شمیسہ الازدیہ رحمۃ اللہ علیہا فرماتی ہیں کہ میں حالت احرام میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی میری آنکھوں میں تکلیف تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: قریب آؤ تمہاری آنکھوں میں سرمہ (دوائی) لگاؤں ان کے پاس ایک ہی نما خول تھا جس میں ایلوا موجود تھا، میں نے ان کی بات نہ مانی اور انکار کر دیا پھر بعد میں مجھے سخت ندامت ہوئی کہ کاش میں اس کو نہ چھوڑتی (اور لگوالیتی)۔

(۱۳٤٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۴۴۴) حضرت سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کے لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳٤٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اشْتَكَى الْمُحْرِمُ عَيْنَيْهِ فَلْيَكْحُلْهُمَا بِالصَّبِرِ وَالْحُضَضِ ، وَلاَ يَكْتَحِلْ بِكُحْلٍ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۴۴۵) حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم کی آنکھوں میں تکلیف ہو تو وہ ایلوا یا کوئی دوسری دوائی آنکھوں میں لگائے لیکن ایسا سرمہ نہ لگائے جس میں خوشبو کی آمیزش ہو۔

(۱۳٤٤٦) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ ، فَقَالَ : يَا أَبَا سَعِيدٍ ، بِمَ يَكْتَحِلُ الْمُحْرِمُ ؟ وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ إِلَى جَنْبِهِ ، قَالَ : فَسَكَتَ الْحَسَنُ ، وَقَالَ جَابِرٌ : يَكْتَحِلُ بِالْعَسَلِ ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ الْحَسَنُ.

(۱۳۴۴۶) حضرت سعید بن زید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، اے ابو سعید! محرم آنکھوں میں کیا لگائے؟ حضرت جابر بن زید بھی ان کے ساتھ تشریف فرما تھے، حضرت حسن رضی اللہ عنہ خاموش رہے، حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا نے فرمایا وہ شہد لگائے، حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے آپ کی اس بات کا انکار نہ فرمایا۔

(۱۳٤٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ قَتَادَةَ، وَأَبِي هَاشِمٍ قَالاَ: يَكْتَحِلُ بِالصَّبِرِ وَالْحُضَضِ وَالْمُرِّ.

(۱۳۴۴۷) حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ابو ہاشم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ محرم ایلوا، حضض نامی دوائی اور دوسری کڑوی دوائی آنکھوں میں لگا سکتا ہے۔

(۱۳٤٤٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكُحْلَ الأَسْوَدَ لِلْمُحْرِمِ ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : يَكْتَحِلُ بِالذَّرُورِ الأَحْمَرِ.

(۱۳۴۴۸) حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ محرم کے لیے کالے سرمہ کو ناپسند کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا ذکر فرمایا آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: وہ لال سفوف استعمال کرلے۔

(۸۳) فِي الْمُحْرِمِ يُعَصِّبُ رَأْسَهُ

حالت احرام میں سر پر پٹی باندھنا

(۱۳۴۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَى سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ مُحْرِمًا ، قَدْ عَصَّبَ رَأْسَهُ بِسَيْرٍ فَقَطَعَهُ.

(۱۳۴۴۹) حضرت عمار ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلا کو حالت احرام میں دیکھا آپ نے سر پر چمڑے کی پٹی باندھ رکھی تھی پھر اس کو کاٹ دیا۔

(۱۳۴۵۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يَعْصِبُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ بِسَيْرٍ ، وَلاَ خِرْقَةٍ.

(۱۳۴۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم اپنے سر پر چمڑے کی یا کوئی اور پٹی نہ باندھے۔

(۱۳۴۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يُصَدَّعُ ، قَالَ : يَعْصِبُ رَأْسَهُ إِنْ شَاءَ.

(۱۳۴۵۱) حضرت عطاء ولیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم کے سر میں سخت درد شروع ہو جائے؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا اگر چاہے تو وہ اپنے سر پر پٹی باندھ لے۔

(۱۳۴۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ زَمَانَ نَجْدَةِ ، قَدْ شَدَّ شَعْرَهُ بِشِرَاكٍ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۴۵۲) حضرت عبد الرحمن بن یسار ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نجدہ کے زمانے میں حالت احرام میں دیکھا آپ نے اپنے بالوں کو تسمہ نما چیز سے باندھ رکھا تھا۔

(۸۴) فِي الْمُحْرِمِ تَجِبُ عَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ أَيْنَ تَكُونُ ؟

محرم پر جو کفارہ واجب ہو وہ کہاں پر اس کو ادا کرے؟

(۱۳۴۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ : خَرَجَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ حَاجًّا فَاشْتَكَى بِبَعْضِ الطَّرِيقِ ، فَأَشَارَ إِلَى رَأْسِهِ ، فَقَالُوا لِعَلِيٍّ : إِنَّ الْحُسَيْنَ يُشِيرُ إِلَى رَأْسِهِ ، فَأَمَرَ بِجَزُورٍ يَتَصَدَّقُ بِهَا عَلَى أَهْلِ الْمَاءِ ، وَحَلَقَهُ.

(۱۳۴۵۳) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما حج کے لیے نکلے اور راستے میں ان کو تکلیف کی شکایت ہوئی، انہوں نے اپنے سر کی طرف اشارہ کیا، لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ اپنے سر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان

کی طرف سے اونٹ راستہ کے لوگوں پر صدقہ کرنے کا حکم دیا اور ان کے بال کٹوا دیے۔

(۱۳٤٥٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : اجْعَلِ الْفِدْيَةَ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۴۵۴) حضرت مجاہد ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ محرم فدیہ جہاں مرضی چاہے ادا کر سکتا ہے۔

(۱۳٤٥٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : مَا كَانَ دَمٌ ، أَوْ صَدَقَةٌ ، أَوْ جَزَاءُ صَيْدٍ فَبِمَكَّةَ ، وَالصَّوْمُ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۴۵۵) حضرت طاؤس ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ خون، صدقہ یا شکار کی جزاء مکہ میں ادا کرے اور نفلی روزے جہاں چاہے رکھ لے۔

(۱۳٤٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَا كَانَ مِنْ دَمٍ فَبِمَكَّةَ ، وَمَا كَانَ مِنْ صِيَامٍ ، أَوْ صَدَقَةٍ فَحَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۴۵۶) حضرت عطاء ولیٹھیز فرماتے ہیں جو قربانی دم میں ہو وہ مکہ میں ادا کرے اور جو نفلی روزے یا صدقہ ہے وہ جہاں چاہے ادا کر سکتا ہے۔

(۱۳٤٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : كُلُّ دَمٍ وَاجِبٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَذْبَحَهُ إِلاَّ بِمَكَّةَ.

(۱۳۴۵۷) حضرت حسن ولیٹھیز اور حضرت عطاء ولیٹھیز فرماتے ہیں ہر دم جو واجب ہے وہ مکہ میں اس کو ذبح کرے گا۔

(۱۳٤٥٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا كَانَ مِنْ جَزَاءٍ فَبِمَكَّةَ ، وَالصَّدَقَةُ وَالصِّيَامُ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۴۵۸) حضرت ابراہیم ولیٹھیز فرماتے ہیں جو کسی غلطی کی جزاء ہو وہ مکہ میں ادا کرے گا اور صدقہ اور نفلی روزے جہاں چاہے ادا کر سکتا ہے۔

(۱۳٤٥٩) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، وَأَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الدَّمُ بِمَكَّةَ.

(۱۳۴۵۹) حضرت عطاء ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ دم مکہ میں ادا کرے گا۔

(٨٥) فِي الْمُحْرِمِ يَسْتَكْرِهُ امْرَأَتَهُ ، مَاذَا عَلَيْهِ ؟

محرم حالت احرام میں بیوی کو شرعی ملاقات پر مجبور کرے تو اس پر کیا ہے؟

(۱۳٤٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا اسْتَكْرَهَ الْمُحْرِمُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ فَعَلَيْهِ بَدَنَتَانِ ؛ بَدَنَةٌ عَنْهُ وَبَدَنَةٌ عَنْهَا ، وَإِنْ طَاوَعَتْهُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ وَالْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۴۶۰) حضرت شعبی ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ اگر محرم اپنی محرمہ بیوی کو شرعی ملاقات پر مجبور کرے تو مرد پر دو قربانیاں لازم ہیں اپنی طرف سے اور ایک بیوی کی طرف سے، اور اگر بیوی کی بھی رضامندی شامل ہو تو پھر ہر ایک پر اونٹ لازم ہے اور آئندہ

حج کی قضاء لازم ہے۔

(۱۳٤٦١) حدَّثَنَا عَبْدُالأعْلَى، عَنْ هشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ قَالَا فِي الْمُحْرِمِ: إذَا اسْتَكْرَهَ امْرَأَتَهُ فَعَلَيْهِ كَفَّارَتُهَا، فَإِنْ طَاوَعَتْهُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا كَفَّارَةٌ.

(۱۳۴۶۱) حضرت حسن ویلیٹیڈ اور حضرت عطاء ویلیٹیڈ محرم کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر وہ بیوی کو شرعی ملاقات پر مجبور کرے تو بیوی کا کفارہ بھی اس پر ہے اور اگر بیوی کی رضامندی شامل ہو تو دونوں پر کفارہ ہے۔

(۱۳٤٦٢) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الْمُحْرِمَةِ يَسْتَكْرِهُهَا زَوْجُهَا حَتَّى يُوَاقِعَ، قَالَ: يُحِجُّهَا مِنْ مَالِهِ.

(۱۳۴۶۲) حضرت عطاء ویلیٹیڈ سے دریافت کیا گیا کہ اگر مرد محرمہ بیوی کو مجبور کر کے اس کے ساتھ شرعی ملاقات کر لے، آپ ویلیٹیڈ نے فرمایا وہ اس کو اپنے پیسوں سے دوبارہ حج کروائے۔

(۸۶) فِي الجوارِ بِمَكَّةَ

مکہ میں قیام کرنا

(۱۳٤٦٣) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ السَّائِبَ: مَاذَا سَمِعْتَ فِي سُكْنَى مَكَّةَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ الْعَلاَءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلاَثٌ لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ. (مسلم ۹۴۴۔ احمد ۵۲)

(۱۳۴۶۳) حضرت عبدالرحمن بن حمید ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سائب ویلیٹیڈ سے دریافت کیا کہ آپ ویلیٹیڈ نے مکہ میں قیام کے متعلق کیا سن رکھا ہے؟ آپ ویلیٹیڈ نے فرمایا میں نے حضرت العلاء بن الحضرمی ویلیٹیڈ سے سنا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکہ سے ہجرت کرنے والا شخص حج کے بعد تین دن تک مکہ میں قیام کر سکتا ہے۔

(۱۳٤٦٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ: مَا جَاوَرَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ عَامِرٌ يَقُولُ: مَا الْجِوَارُ؟.

(۱۳۴۶۴) حضرت عامر ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم (مہاجرین) میں سے کسی نے بھی مکہ میں قیام نہ فرمایا: اور حضرت عامر ویلیٹیڈ فرماتے تھے قیام نہیں ہے؟

(۱۳٤٦٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: جَاوَرْتُ مَعَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ بِمَكَّةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ.

(۱۳۴۶۵) حضرت ابو سفیان ویلیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ میں چھ ماہ قیام کیا۔

(۱۳٤٦٦) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: جَاوَرَ عِنْدَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، وَابْنُ عُمَرَ،

وَابْنُ عَبَّاسٍ ، وَأَبُو هُرَيْرَةَ ، وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ.

(۱۳۴۶۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر، حضرت ابن عباس، حضرت ابو ھریرہ اور حضرت ابوسعید الخدری ؓ نے مکہ میں ہمارے پاس قیام کیا۔

(۱۳٤٦۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَ يُقِيمُ بِمَكَّةَ السَّنَتَيْنِ.

(۱۳۴۶۷) حضرت ہشام ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر ؓ نے مکہ میں دو سال تک قیام فرمایا۔

(۱۳٤٦۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ، قَالَ: جَاوَرْتُ بِمَكَّةَ، وَثَمَّ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ.

(۱۳۴۶۸) حضرت عبد الملک ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں قیام کیا تو وہاں پر حضرت علی بن حسین اور حضرت سعید بن جبیر ؒ بھی موجود تھے۔

(۱۳٤٦۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ أَنَا ، وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ عَائِشَةَ وَهِيَ مُجَاوِرَةٌ بِثَبِيرٍ ، قَالَ : وَكَانَ عَلَيْهَا نَذْرٌ أَنْ تُجَاوِرَ شَهْرًا ، قَالَ : وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُوهَا يَمْنَعُهَا مِنْ ذَلِكَ وَيَقُولُ : جِوَارُ الْبَيْتِ وَطَوَافٌ بِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ وَأَفْضَلُ ، قَالَ : فَلَمَّا مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ خَرَجَتْ.

(۱۳۴۶۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبید بن عمیر اللیثی ؒ حضرت عائشہ ؓ کے پاس آئے آپ مقام ثبیر میں مقیم تھیں، راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے نذر مانی تھی کہ وہ ایک ماہ تک قیام کریں گی؛ اوران کے بھائی حضرت عبد الرحمن ؓ نے ان کو اس سے منع فرمایا اور فرماتے تھے کہ بیت اللہ میں قیام کرنا اور اس کا طواف کرنا میرے نزدیک اس سے افضل اور بہتر ہے، راوی کہتے ہیں جب حضرت عبد الرحمن ؓ کی وفات ہوئی تو حضرت عائشہ ؓ نکلیں۔

(۱۳٤۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لاَ تُقِيمُوا بَعْدَ النَّفْرِ إلاَّ ثَلاَثًا.

(۱۳۴۷۰) حضرت عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے چلے جانے بعد مکہ میں تین دن سے زیادہ قیام نہ کرو۔

(۱۳٤۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، قَالَ : كَانَ الشَّعْبِيُّ إذَا سُئِلَ عَنِ الْجُوَارِ جَاءَ بِكِتَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إلَى خُزَاعَةَ : إنِّي قَدْ أَخَذْتُ بِمَنْ هَاجَرَ مِنْكُمْ كَمَا أَخَذْتُ لِنَفْسِي ، وَلَوْ كَانَ بِأَرْضِهِ غَيْرَ سَاكِنٍ مَكَّةَ ، إلاَّ حَاجًّا ، أَوْ مُعْتَمِرًا. (ابن سعد ۲۷۲)

(۱۳۴۷۱) حضرت اسماعیل ؒ فرماتے ہیں کہ جب حضرت شعبی ؒ سے مکہ میں قیام کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ حضور اقدس ﷺ کا وہ مکتوب لے آئے جو خزاعہ والوں کی طرف لکھا تھا، اس میں مکتوب تھا کہ میں نے ہر مہاجر کے لیے وہ حکم لیا ہے جو اپنے لیے ہے اگر چہ وہ اسی زمین سے تھا کہ وہ حج اور عمرہ کے علاوہ مکہ میں قیام نہیں کرے گا۔

(۱۳٤۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : مَكَّةُ لَيْسَتْ بِدَارِ إقَامَةٍ ، وَلاَ مُكْثٍ.

(۱۳۴۷۲) حضرت عبداللہ ؒ فرماتے ہیں کہ مکہ اقامت اور ٹھہرنے کا گھر نہیں ہے۔

(۱۴۴۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ يَصْلُحُ لِلْمُهَاجِرِ أَنْ يُجَاوِرَ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ بِمَكَّةَ.

(۱۴۴۷۳) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مہاجر کے لیے مکہ میں تین دن سے زیادہ قیام کرنے کی اجازت نہیں۔

(۸۷) فِي الْمُحْرِمِ يَقُصُّ مِنْ شَارِبِ الْحَلاَلِ ، أَوْ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ

محرم شخص کا حلال آدمی کی مونچھیں یا دوسرے بال کاٹنا

(۱۴۴۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، قَالَ : أَخَذْتُ مِنْ شَارِبِ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ؟ فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ بِدِرْهَمٍ.

(۱۴۴۷۴) حضرت خصیف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حالت احرام میں محمد بن مروان رحمہ اللہ کے مونچھوں کے بال کاٹے پھر میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے مجھے ایک درہم صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

(۱۴۴۷۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي حَرَامٍ قَصَّ شَارِبَ حَلاَلٍ ؟ قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِدِرْهَمٍ.

(۱۴۴۷۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم حالت احرام میں اگر کسی حلال شخص کے مونچھوں کے بال کاٹ لے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ایک درہم صدقہ کرے۔

(۱۴۴۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ الْمُحْرِمُ مِنْ رَأْسِ الْحَلاَلِ ، يَعْنِي مِنْ شَعْرِهِ أَوْ يُقَلِّمَهُ.

(۱۴۴۷۶) حضرت حسن رحمہ اللہ حالت احرام میں کسی غیر محرم کے بال اور ناخن کاٹنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۴۴۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى بَعْضَ أَصْحَابِنَا حَرَامًا يقصِّر عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ يُحَلِّلُهُ.

(۱۴۴۷۷) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ہمارے اسلاف میں سے ایک نے حالت احرام میں جابر بن زید کا قصر کیا اور انہوں نے احرام کھولا۔

(۱۴۴۷۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ تُمَشِّطُ الْمَرْأَةَ الْحَلاَلَ ، إِنَّمَا تَقْتُلُ قَمْلَ غَيْرِهَا.

(۱۴۴۷۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ محرمہ عورت کسی حلال عورت کے بالوں میں کنگھی کر سکتی ہے اور دوسرے کی جوئیں مار سکتی ہے۔

(۸۸) فِی الشُّرْبِ مِنْ نَبِیذِ السِّقَایَةِ

سقایہ کی نبیذ پینے کا بیان ❶

(۱۳٤۷۹) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مَوْلَاةُ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَتْ : كَانَ السَّائِبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ یَأْمُرُنِی أَنْ أَشْرَبَ مِنْ سِقَایَةِ آلِ عَبَّاسٍ ، وَیَقُولُ : إِنَّهُ مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ.

(۱۳۴۷۹) حضرت سائب بن عبداللہ ؒ کی ایک خادمہ کہتی ہیں کہ آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں آل عباس ؓ کی سقایہ کی نبیذ پیوں اور فرماتے تھے، بیشک یہ حج کے مکملات میں سے ہے۔

(۱۳٤۸۰) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : اشْرَبْ مِنْ سِقَایَةِ آلِ عَبَّاسٍ ، وَقَدْ شَرِبَ مِنْهَا الْمُسْلِمُونَ ، وَهُوَ سُنَّةٌ.

(۱۳۴۸۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ آل عباس ؓ کے سقایہ سے پانی پیو، بیشک مسلمان اس میں سے پیتے ہیں اور یہ سنت ہے۔

(۱۳٤۸۱) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ لِی مَوْلَى بَنِی عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ : اشْرَبْ مِنْ سِقَایَةِ آلِ عَبَّاسٍ ، وَقَدْ شَرِبَ مِنْهَا الْمُسْلِمُونَ.

(۱۳۴۸۱) حضرت سائب بن عبداللہ ؒ نے اپنے غلام سے کہا آل عباس ؓ کے سقایہ سے پانی پی بیشک اس سے مسلمان پیتے ہیں۔

(۱۳٤۸۲) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَیْرٍ ، عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ أَبَا جَعْفَرٍ طَافَ بِالْبَیْتِ ، ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ ، فَأُتِیَ بِنَبِیذٍ مِنْ نَبِیذِ السِّقَایَةِ فَشَرِبَ نِصْفًا ، وَأَعْطَى جَعْفَرًا نِصْفًا.

(۱۳۴۸۲) حضرت ربیع بن سعد ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ؒ کو دیکھا آپ ؒ نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر زم زم کے پاس آئے تو آپ کے پاس سقایہ کا نبیذ لایا گیا آپ ؒ نے اس میں سے آدھا خود پی لیا اور آدھا حضرت جعفر ؒ کو عطا کر دیا۔

(۱۳٤۸۳) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی عَدِیٍّ ، عَنْ حُمَیْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِیِّ ، قَالَ : أَحَبَّ لِلرَّجُلِ أَنْ یَشْرَبَ مِنْ نَبِیذِ السِّقَایَةِ.

(۱۳۴۸۳) حضرت بکر بن عبداللہ المزنی ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے مرد کے لیے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ وہ سقایہ کی نبیذ پیئے۔

(۱۳٤۸٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی إِسْمَاعِیلَ ، قَالَ : خَرَجَ سَعِیدُ بْنُ جُبَیْرٍ مِنْ مِنًى بِالْهَجِیرِ ، فَطَافَ أُسْبُوعًا بِالْبَیْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَیْنِ ، ثُمَّ أَتَى السِّقَایَةَ ، فَسَقَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ نَبِیذًا ، فَشَرِبَ مِنْهُ سَعِیدُ بْنُ جُبَیْرٍ وَسَقَانِی.

---

❶ سقایہ سے مراد خادمین حرم مکی کا وہ محکمہ ہے جس کے ذمے حجاج کرام کو پانی پلانا ہے۔

(۱۳۴۸۴) حضرت محمد بن اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سخت گرمی میں منیٰ سے نکلے اور بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور دو رکعتیں ادا کیں پھر پانی پلانے والا برتن لایا گیا اور ہمیں محمد بن علی رحمہ اللہ نے نبیذ پلایا، اس میں سے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے پیا اور پھر مجھے پلایا۔

(۱۳٤۸٥) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْد بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ :اشْرَبْ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ.

(۱۳۴۸۵) حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سقایہ کا نبیذ پیو۔

(۱۳٤۸٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :شَرِبْتُ مَعَهُ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ نَبِيذٍ صُدِّعْتُ مِنْهُ.

(۱۳۴۸۶) ایک شخص کہتے ہیں حضرت مجاہد کے ساتھ حج کے سفر میں ایک ایسی نبیذ پی جس کی وجہ سے میرا سر چکرانے لگا۔

(۱۳٤۸۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لَمْ أَرَ ابْنَ عُمَرَ فِيمَا كَانَ يُفِيضُ شَرِبَ مِنَ النَّبِيذِ قَطُّ.

(۱۳۴۸۷) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو مکہ واپسی کے بعد نبیذ پیتے نہیں دیکھا۔

(۱۳٤۸۸) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ سَالِمٍ مَا لاَ يُحْصَى ، فَلَمْ يَرَهُ شَرِبَ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ.

(۱۳۴۸۸) حضرت خالد بن ابو بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کے ساتھ اتنے حج کیے جو شمار نہیں ہو سکتے، میں نے انہیں کبھی بھی نبیذ السقایہ پیتے نہیں دیکھا۔

(۸۹) فِي الشُّرْبِ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ

آب زم زم پینے کا بیان

(۱۳٤۸۹) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَنْزِعُونَ عَلَى زَمْزَمَ ، فَقَالَ :انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَلَوْلاَ أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ ، فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ.

(۱۳۴۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بنو عبد المطلب کے پاس تشریف لائے، وہ بیر زم زم سے پانی نکال رہے تھے، بنو عبد المطلب کی پانی نکالنے میں مدد کرو اگر مجھے اس بات کا خوف نہ ہوتا کہ لوگ پانی نکالنے کے لیے مجھے دیکھ کر رش کریں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ پانی نکالتا، لوگوں نے پانی نکالا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا۔

(١٣٤٩٠) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ : أَفَضْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَأَتَى حَوْضًا فِيهِ مَاءُ زَمْزَمَ ، فَغَرَفَ بِيَدِهِ فَشَرِبَ مِنْهُ.

(۱۳۴۹۰) حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کے ساتھ طواف کیا پھر آپ ؒ حوض پر تشریف لائے جس میں آب زم زم تھا آپ ؒ نے اس میں سے چلو بھر کر پانی پیا۔

(١٣٤٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا وَدَّعُوا الْبَيْتَ ، أَنْ يَأْتُوا زَمْزَمَ فَيَشْرَبُوا مِنْهَا.

(۱۳۴۹۱) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب وہ بیت اللہ کا طواف ختم کرتے تو آب زم زم پر آتے اور اس میں سے نوش فرماتے۔

(١٣٤٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : أحِبُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَشْرَبَ ، وَأَنْ يَسْتَقِيَ مِنْ زَمْزَمَ إِنِ اسْتَطَاعَ.

(۱۳۴۹۲) حضرت بکر ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے پسند ہے کہ کوئی شخص آب زم زم میں سے خود بھی پیے اور اگر طاقت رکھے تو دوسروں کو بھی پلائے۔

(١٣٤٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : لَمْ أَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فِيمَنْ كَانَ يُفِيضُ يَشْرَبُ مِنْ زَمْزَمَ قَطُّ.

(۱۳۴۹۳) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر ؓ کو کبھی نہیں دیکھا کہ طواف کے بعد انہوں نے کبھی زم زم پیا ہو۔

(١٣٤٩٤) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ سَالِمًا يَشْرَبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ.

(۱۳۴۹۴) حضرت خالد بن ابو بکر ؒ سے مروی ہے کہ حضرت سالم ؒ کو طواف کے بعد زم زم کا پانی پیتے نہیں دیکھا۔

(٩٠) فِي عُمْرَةِ رَجَبٍ ، مَنْ كَانَ يُحِبُّهَا وَيَعْتَمِرُهَا

جو حضرات ماہ رجب میں عمرہ کرنے کو پسند کرتے ہیں

(١٣٤٩٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ اعْتَمَرَ عَامَ الْقِتَالِ فِي شَوَّالٍ وَرَجَبٍ.

(۱۳۴۹۵) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر ؓ نے جنگ والے سال شوال اور رجب میں عمرہ ادا فرمایا۔

(١٣٤٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ تَعْتَمِرُ

فِي آخِرِ ذِي الْحِجَّةِ ، وَتَعْتَمِرُ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي رَجَبٍ ، تُهِلُّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۳۴۹۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ذی الحجہ کے آخر میں عمرہ ادا فرمایا، اور مدینہ سے رجب میں عمرہ ادا کیا اور ذوالحلیفہ سے عمرہ کا احرام باندھا۔

(۱۳٤۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ يَعْتَمِرُ فِي رَجَبٍ ثُمَّ يَرْجِعُ.

(۱۳۴۹۷) حضرت اسود رحمہ اللہ نے رجب میں عمرہ ادا کیا اور پھر واپس لوٹ آئے۔

(۱۳٤۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ اعْتَمَرَ مَعَ عُثْمَانَ فِي رَجَبٍ.

(۱۳۴۹۸) حضرت یحییٰ بن عبد الرحمن رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ماہ رجب میں عمرہ کیا۔

(۱۳٤۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ وَسُئِلَ عَنْ عُمْرَةِ رَمَضَانَ ؟ فَقَالَ : أَدْرَكْتُ أَصْحَابَ عَبْدِ اللهِ لاَ يَعْدِلُونَ بِعُمْرَةِ رَجَبٍ ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُونَ الْحَجَّ.

(۱۳۴۹۹) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ سے رمضان میں عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب کو دیکھا وہ رجب کے عمرے سے اعراض نہیں کرتے تھے کہ حج کی تیاری شروع کر دیتے تھے۔

(۱۳۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ يَعْتَمِرُ فِي رَجَبٍ.

(۱۳۵۰۰) حضرت قاسم رحمہ اللہ رجب میں عمرہ کرتے تھے۔

(۱۳۵۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : اعْتَمَرْتُ مَعَ عُمَرَ وَعُثْمَانَ فِي رَجَبٍ.

(۱۳۵۰۱) حضرت یحییٰ رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ماہ رجب میں عمرہ کیا۔

(۹۱) فِي التَّحْصِيبِ ، مَنْ كَانَ يُحَصِّبُ ؟ وَالتَّحْصِيبُ هُوَ نُزُولُ الأَبْطَحِ

حاجی کا مکان محصب میں کچھ وقت گذارنا

(۱۳۵۰۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَدْلَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ النَّفْرِ مِنَ الْبَطْحَاءِ إِدْلاَجًا.

(ابن ماجه ۳۰٦۸۔ احمد ٦/ ۷۸)

(۱۳۵۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلنے والی رات میں مقام بطحاء سے رات کے ابتدائی حصے میں سفر کیا۔

(۱۳۵۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ : إِنَّ أَبَا رَافِعٍ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَنَا جِئْتُ فَضَرَبْتُ قُبَّتَهُ بِالأَبْطَحِ ، فَجَاءَ فَنَزَلَ.

(مسلم ۳۳۲۔ ابوداؤد ۲۰۰۲)

(۱۳۵۰۳) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان پر مامور تھے وہ فرماتے ہیں کہ میں آیا اور میں نے مقام ابطح میں خیمہ نصب کیا پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اس میں کچھ قیام فرمایا۔

(۱۳۵۰٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ نَوْمَةً بِالأَبْطَحِ ، ثُمَّ أَدْلَجَ.

(۱۳۵۰۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیر مقام ابطح میں آرام فرمایا پھر رات کے ابتدائی حصہ میں سفر کا آغاز فرمایا۔

(۱۳۵۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : يَا آلَ خُزَيْمَةَ ، حَصِّبُوا لَيْلَةَ النَّفْرِ.

(۱۳۵۰۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے آل خزیمہ! نکلنے والی رات سربز جگہ قیام کرو۔

(۱۳۵۰٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ ، قَالَ : نَزَلَ الأَسْوَدُ بِالأَبْطَحِ ، قَالَ : فَسَمِعَ رُغَاءً ، قَالَ : فَنَظَرَ مَا هُوَ ؟ فَإِذَا هُوَ ابْنُ عُمَرَ يَرْتَحِلُ.

(۱۳۵۰۶) حضرت عمرو بن مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رحمہ اللہ مقام ابطح میں قیام کے لیے رکے۔ انہوں نے اونٹ کی آواز سنی تو متوجہ ہوئے دیکھنے کے لیے کہ یہ کون ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ واپس کے لیے روانہ ہو رہے تھے۔

(۱۳۵۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَلَمَّا نَفَرْنَا أَتَيْنَا الأَبْطَحَ حِينَ أَقْبَلْنَا مِنْ مِنًى.

(۱۳۵۰۷) حضرت یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ حج پر گیا، جب ہم واپس نکلنے لگے تو ہم مقام ابطح پر آئے جس وقت ہم منیٰ سے واپس آئے۔

(۱۳۵۰۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا انْتَهَى إِلَى الأَبْطَحِ فَلْيَضَعْ رَحْلَهُ ، ثُمَّ لِيَزُرِ الْبَيْتَ وَيَضْطَجِعْ فِيهِ هُنَيْهَةً ، ثُمَّ لِيَنْفِرْ.

(۱۳۵۰۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب مقام ابطح میں آئے تو وہاں اپنا سامان رکھے پھر بیت اللہ کا طواف کرے اور وہاں کچھ دیر آرام کرے پھر واپس کے لیے نکلے۔

(۱۳۵۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُحَصِّبُ فِي شِعْبِ الْخُوزِ.

(۱۳۵۰۹) حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ان والد محترم رحمہ اللہ مقام شعب خوز میں کچھ دیر قیام کرتے۔

(۱۳۵۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يُحَصِّبُونَ. (مسلم ۹۵۱۔ ترمذی ۹۲۱)

(۱۳۵۱۰) حضرت عمرو بن دینار ریلیٹیے سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کچھ دیر مقام ابطح میں قیام فرماتے۔

(۹۲) مَنْ كَانَ لاَ يُحَصِّبُ

جو حضرات مقام ابطح میں قیام نہیں کرتے

(۱۳۵۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَيْسَ التَّحْصِيبُ بِشَيْءٍ ، إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۱۷۶۶۔ مسلم ۹۵۲)

(۱۳۵۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مقام ابطح میں رکنا ضروری نہیں ہے، بیشک یہ تو وہ مقام ہے جہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رکے تھے۔

(۱۳۵۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَنْزِلُ الأَبْطَحَ ، وَقَالَ : إِنَّمَا فَعَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَنَّهُ انْتَظَرَ عَائِشَةَ. (احمد ۱/ ۳۵۱)

(۱۳۵۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مقام ابطح پر قیام نہ فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تو یہاں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے انتظار کرنے کے لیے رکے تھے۔

(۱۳۵۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الأَبْطَحَ لأَنَّهُ أَسْمَحُ لِخُرُوجِهِ ، وَإِنَّهُ لَيْسَ بِسُنَّةٍ. (بخاری ۱۷۶۵۔ ابوداؤد ۲۰۰۱)

(۱۳۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابطح میں اس لیے رکے تھے کیونکہ وہ نکلنے کے لیے زیادہ مناسب جگہ تھی۔ یہاں رکنا کوئی سنت نہیں ہے۔

(۱۳۵۱٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، نَحْوَهُ.

(۱۳۵۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۵۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ عَطَاءً ، وَطَاوُسًا ، وَمُجَاهِدًا ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانُوا لاَ يُحَصِّبُونَ.

(۱۳۵۱۵) حضرت طاؤس، حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر ریلیٹیے مقام ابطح میں قیام نہ فرماتے تھے۔

(۱۳۵۱٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ فَاطِمَةَ ؛ أَنَّ أَسْمَاءَ كَانَتْ لاَ تُحَصِّبُ.

(۱۳۵۱۶) حضرت فاطمہ ریلیٹیے سے مروی ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا مقام ابطح میں قیام نہ فرماتی تھیں۔

(۱۳۵۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا الْحَصْبَةُ فِي السَّمَاءِ.

(۱۳۵۱۷) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں، کہ سرسبزی تو آسمان سے ہوتی ہے۔

(۱۳۵۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ أَنْكَرَهُ.

(۱۳۵۱۸) حضرت مجاہد ؒ مقام ابطح میں قیام کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۵۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ لاَ يُحَصِّبُ.

(۱۳۵۱۹) حضرت ہشام ؒ فرماتے ہیں کہ ان کے والد محترم مقام ابطح میں قیام نہ کرتے تھے۔

(۹۳) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، مِنْ أَيِّ بَابٍ يَخْرُجُ إِلَى الصَّفَا ؟

جو شخص طواف کرے تو وہ کس دروازے سے صفا کی طرف نکلے؟

(۱۳۵۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنْ بَابِ بَنِي مَخْزُومٍ.

(۱۳۵۲۰) حضرت عطاء ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ بنو مخزوم کے دروازے سے صفا کی طرف نکلے۔

(۱۳۵۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يَلِي السِّقَايَةَ.

(۱۳۵۲۱) حضرت ابن عمر ؓ جب تشریف لاتے تو طواف فرماتے پھر دو رکعتیں ادا کرتے اور صفا کی طرف اس دروازے سے نکلتے جو پانی پلانے والی جگہ کے قریب تھا۔

(۱۳۵۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا.

(۱۳۵۲۲) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں صفا کے لیے جس دروازے سے چاہے نکلے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۵۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ فَاخْرُجْ مِنْ أَيِّ الأَبْوَابِ شِئْتَ، يَعْنِي إِلَى الصَّفَا.

(۱۳۵۲۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں جب تم دو رکعتیں ادا کرلو تو جس دروازے سے چاہو صفا کی طرف نکلو۔

(۹٤) فِي الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي الطَّوَافِ وَفِي رَمْيِ الْجِمَارِ ، مَا يَصْنَعُ ؟

کسی شخص کو طواف یا رمی کرتے وقت شک ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۱۳۵۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا طُفْتَ بِالْبَيْتِ فَلَمْ تَدْرِ

أَأَتْمَمْتَ ، أَمْ لَمْ تُتِمّ ، فَأَتِمّ مَا شَكَكْتَ ، فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يُعَذِّبُ عَلَى الزِّيَادَةِ.

(۱۳۵۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب طواف کرتے ہوئے شک ہو جائے اور معلوم ہو کہ طواف مکمل ہوا کہ نہیں؟ تو جو شک ہے اس کو پورا کر دے، کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادہ طواف کرنے پر عذاب نہیں دے گا۔

(۱۳۵۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي الطَّوَافِ فَلَمْ يَدْرِ أَطَافَ ، أَمْ لَمْ يَطُفْهُ ؟ فَلْيَسْتَقْبِلْ.

(۱۳۵۲۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کسی شخص کو طواف میں شک پڑ جائے کہ اس نے طواف کیا کہ نہیں تو وہ کیا کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ دوبارہ طواف کرے۔

(۱۳۵۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : رَمَيْتُ الْجِمَارَ فَلَمْ أَدْرِ بِكَمْ رَمَيْتُ ؟ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَلَمْ يُجِبْنِي ، فَمَرَّ بِي ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ فَسَأَلْتُهُ ؟ فَقَالَ : يَا عَبْدَ اللهِ ، لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ عَلَيْنَا مِنَ الصَّلاَةِ ، وَإِذَا نَسِيَ أَحَدُنَا أَعَادَ ، فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ : إِنَّهُمْ أَهْلُ بَيْتٍ مُفَهَّمُونَ.

(۱۳۵۲۶) حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمرات کی رمی کے دوران بھول گیا کہ میں نے کتنی رمی کی ہے، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا، پھر میرے پاس سے حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ گذرے تو میں نے ان سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عبداللہ! ہمارے نزدیک نماز سے معظم کوئی شی نہیں ہے جب ہم میں سے کوئی شخص نماز میں بھول جائے تو وہ نماز کا اعادہ کرتا ہے، حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اس جواب کی خبر دی تو آپ نے فرمایا: بیشک وہ اہل بیت میں سے ہیں امور صحیح طور پر ان کو سمجھائے گئے ہیں۔

(۹۵) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ)

اللہ پاک کا ارشاد ﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ کی تفسیر کے متعلق جو وارد ہوا ہے

(۱۳۵۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ ﴿فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ : ﴿أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا﴾ قَالَ : إِذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّيْدَ حُكِمَ عَلَيْهِ بِجَزَائِهِ مِنَ النَّعَمِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَظَرَ كَمْ ثَمَنُهُ ، ثُمَّ قَوَّمَ ثَمَنَهُ طَعَامًا ، فَصَامَ مَكَانَ كُلِّ نِصْفِ صَاعٍ يَوْمًا ، ﴿أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ ، أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا﴾ قَالَ : إِنَّمَا أُرِيدَ بِالطَّعَامِ الصِّيَامَ ، إِنَّهُ إِذَا وَجَدَ الطَّعَامَ وَجَدَ جَزَاءَهُ.

(۱۳۵۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ سے لے کر ﴿أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ جب محرم شکار کرے تو اس پر اس کی جزاء اونٹ کا حکم دیا جائے گا، اور اگر وہ اونٹ نہ پائے تو شکار کی قیمت دیکھے کہ کتنی ہے؟ پھر اس کی قیمت کو کھانے کے ساتھ متعین کرے اور ہر نصف صاع کے بدلے ایک روزہ رکھے، اور اللہ

پاک کے ارشاد ﴿اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا﴾ میں کھانے کا روزے کے ساتھ ارادہ کیا گیا ہے، جب وہ کھانے کو پالے تو اس نے شکار کی جزاء کو پالیا۔

(۱۳۵۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : (وَمَنْ قَتَلَهُ مِنكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ) فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَوَّمَ عَلَيْهِ طَعَامٌ ، ثُمَّ قِيلَ لَهُ : صُمْ لِكُلِّ نِصْفِ صَاعٍ يَوْمًا.

(۱۳۵۲۸) حضرت ابراہیم ؒ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اگر وہ نہ پائے تو اس پر کھانے سے قیمت متعین کرے پھر اس کو کہا جائے کہ ہر نصف صاع کے بدلے ایک روزہ رکھو۔

(۱۳۵۲۹) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا : إذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّيْدَ فَعَلَيْهِ ثَمَنُهُ فَاشْتَرَى دَمًا ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ دَمًا قَوَّمَ طَعَامًا فَتَصَدَّقَ عَلَى كُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفَ صَاعٍ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ لِكُلِّ صَاعٍ يَوْمَيْنِ.

(۱۳۵۲۹) حضرت عطاء، حضرت مجاہد اور حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر محرم شکار کرلے تو اس پر اس کی قیمت لازم ہے جس سے وہ دم خریدے، اور اگر وہ جانور نہ پائے تو کھانے کے ساتھ قیمت متعین کرے اور ہر مسکین پر ایک صاع صدقہ کرے اور اگر وہ مسکین بھی نہ پائے تو ہر صاع کے بدلے دو روزے رکھے۔

(۱۳۵۳۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : ذَكَرَ مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ فِي قَتْلِ الرَّجُلِ الصَّيْدَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، قَالَ : ﴿جَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ﴾ إنْ وَجَدَ الرَّجُلُ جَزَاءَ الصَّيْدِ أَهْدَى ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ فقيمة ثَمَنِهِ ، فَيَجْعَلُهُ طَعَامًا يَتَصَدَّقُ بِهِ عَلَى الْمَسَاكِينِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ عَنْ طَعَامِ كُلِّ مِسْكِينٍ يَوْمًا.

(۱۳۵۳۰) حضرت میمون بن مہران ؒ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ محرم نے اگر شکار کرلیا آپ ؒ نے فرمایا اللہ پاک کا ارشاد ہے: ﴿جَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ﴾ اگر وہ شخص شکار کی جزاء پالے تو وہ ذبح کر دے، اور اگر نہ پائے تو ثمن کے ساتھ قیمت متعین کرے، پھر اس سے کھانا لے اور مساکین پر صدقہ کر دے اور اگر مساکین نہ پائے تو ہر مسکین کے کھانے کے بدلے ایک روزہ رکھے۔

(۱۳۵۳۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ : يُقَوَّمُ عَلَيْهِ دَرَاهِمَ ، ثُمَّ يُقَوَّمُ بِالدَّرَاهِمِ الطَّعَامَ ثُمَّ يَصُومُ لِكُلِّ نِصْفِ صَاعٍ يَوْمًا.

(۱۳۵۳۱) حضرت مقسم ؒ فرماتے ہیں دراہم سے قیمت لگائے پھر دراہم سے کھانے کی قیمت متعین کرے پھر ہر نصف صاع

کے بدلے ایک دن کا روزہ رکھے۔

(۹۶) فِي التِّجَارَةِ فِي الْحَجِّ

سفرِ حج میں تجارت کرنا

(۱۳۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كَانَتْ هَذِهِ الآيَةُ نَزَلَتْ : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ قَالَ :فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ.

(۱۳۵۳۲) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ حج کے زمانے کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

(۱۳۵۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ .(ح) وَعَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ) قَالَ :فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ.

(۱۳۵۳۳) حضرت عبید اللہ بن ابو یزید ؒ اور حضرت ابن الزبیر ؓ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۳۵۳۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي أُمَيْمَةَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَحُجُّ ، وَيَحْمِلُ مَعَهُ تِجَارَةً ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :لاَ بَأْسَ بِهِ ، وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا﴾.

(۱۳۵۳۴) حضرت ابن عمر ؓ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حج کے لیے جائے اور ساتھ سامان تجارت لے جائے؟ آپ ؓ نے فرمایا کوئی حرج نہیں پھر یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنْ رَبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا﴾. وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضوان کو تلاش کرتے ہیں۔

(۱۳۵۳۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحُجَّ الرَّجُلُ وَمَعَهُ تِجَارَةٌ. قَالَ :وَقَالَ مُحَمَّدٌ :إِنَّ اللهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَجْمَعَهُمَا لَهُ جَمِيعًا.

(۱۳۵۳۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ حاجی اپنے ساتھ سامان تجارت رکھے، اور حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ اس شخص کے لیے (حج اور تجارت) دونوں کو جمع کر دے۔

(۱۳۵۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَتَّجِرُونَ حَتَّى نَزَلَتْ : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾.

(۱۳۵۳۶) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ دوران حج تجارت نہ کرتے تھے، یہاں تک کہ قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ نازل ہوئی (تو تجارت شروع کر دی)۔

(۱۳۵۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا

فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ قَالَ : كَانُوا لاَ يَبِيعُونَ وَلاَ يَشْتَرُونَ فِي أَيَّامِ مِنًى ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾.

(۱۳۵۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایام حج میں خرید وفروخت نہ کرتے تھے، یہاں تک کہ قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ نازل ہوئی تو خرید وفروخت شروع کردی۔

(۱۳۵۳۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ) التِّجَارَةُ فِي الْمَوَاسِمِ أُحِلَّتْ لَهُمْ ، كَانُوا لاَ يَتَبَايَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِعَرَفَةَ ، وَلاَ مِنًى.

(۱۳۵۳۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ نازل ہوئی تو حج کے زمانے میں ان کے لیے تجارت حلال کردی گئی، کیونکہ زمانہ جاہلیت میں منیٰ اور عرفات میں خرید وفروخت نہ کرتے تھے۔

(۹۷) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ

کسی شخص نے خود پہلے حج نہ کیا ہو لیکن وہ دوسرے شخص کی طرف سے حج ادا کرے

(۱۳۵۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ، فَقَالَ : إِنْ كُنْتَ حَجَجْتَ فَلَبِّ عَنْ شُبْرُمَةَ ، وَإِلاَّ فَلَبِّ عَنْ نَفْسِكَ. (دار قطنی ۱۵۶)

(۱۳۵۳۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص نے شبرمہ کی طرف سے تلبیہ پڑھ رہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تو نے پہلے حج کیا ہوا ہے تو پھر شبرمہ کی طرف سے تلبیہ پڑھ ورنہ اپنی طرف سے ہی تلبیہ پڑھ۔

(۱۳۵۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِهِ. (ابو داؤد ۱۸۰۷۔ ابن ماجہ ۲۹۰۳)

(۱۳۵۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۵۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ، قَالَ : وَيْحَكَ ، وَمَا شُبْرُمَةُ ؟ فَذَكَرَ رَجُلاً بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَرَابَةٌ ، قَالَ : حَجَجْتَ قَطُّ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَاجْعَلْ هَذِهِ عَنْكَ.

(۱۳۵۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے سنا ایک شخص شبرمہ کی طرف سے تلبیہ کہہ رہا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا ناس ہو یہ شبرمہ کون ہے؟ تو اس شخص نے اپنے اور اس کے درمیان قرابت کو ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا: تو نے پہلے حج کیا ہوا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ نہیں آپ رضی اللہ عنہ فرمایا پھر اس حج کو اپنی طرف سے ہی ادا کر۔

(۱۳۵۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ لاَ يَرَى

بَأْسًا أَنْ يَحُجَّ الصَّرُورَةُ عَنِ الرَّجُلِ.

(۱۳۵۴۲) حضرت علی رضی اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ ایک شخص نے پہلے خود حج تو نہ کیا ہو لیکن وہ کسی کے لیے حج کرے۔

(۱۳۵٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ وَلَمْ يَكُنْ حَجَّ قَطُّ ؟ قَالَ : يُجْزِءُ عَنْهُ وَعَنْ صَاحِبِهِ الأَوَّلِ . قَالَ أَبُو بَكْرٍ : الصَّرُورَةُ الَّذِي لَمْ يَحُجَّ قَطُّ.

(۱۳۵۴۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے خود حج نہیں کیا ہوا تو کیا وہ دوسرے شخص کے لیے کر سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا یہ حج اس کے اور اس کے ساتھی کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۵٤٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحُجَّ الصَّرُورَةُ عَنِ الرَّجُلِ.

(۱۳۵۴۴) حضرت حسن رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ ایک شخص نے پہلے خود حج تو نہ کیا ہو لیکن وہ کسی کے لیے حج کرے۔

(۱۳۵٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَوَاسِعٌ لَهُمَا جَمِيعًا.

(۱۳۵۴۵) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس ایک حج کو ہی دونوں کی طرف سے وسیع فرما دے گا (اور دونوں کی طرف سے قبول کرے گا)۔

(۹۸) فِي الْقَارِنِ إِذَا وَاقَعَ ، مَا عَلَيْهِ ؟

حج قران کرنے والا اگر بیوی سے شرعی ملاقات کرلے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(۱۳۵٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ مُحْرِمًا بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، وَامْرَأَتُهُ مُحْرِمَةٌ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ فَيَقَعُ عَلَيْهَا ، قَالَ : يَمْضِيَانِ لِحَجِّهِمَا وَلِعُمْرَتِهِمَا ، وَيُهْرِيقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمًا ، وَعَلَيْهِمَا عُمْرَةٌ وَالْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، وَلاَ يَمُرَّانِ بِالْمَكَانِ الَّذِي أَصَابَا فِيهِ مَا أَصَابَا.

(۱۳۵۴۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حج اور عمرے کا احرام باندھے اور اس کی بیوی بھی حج وعمرے کا احرام باندھے اور پھر وہ آپس میں شرعی ملاقات کرلیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ دونوں اپنے حج وعمرے کو جاری رکھیں اور ہر ایک پر قربانی لازم ہے اور آئندہ سال حج وعمرہ کی قضاء لازم ہے اور آئندہ سال اس جگہ سے نہ گزریں جہاں یہ واقعہ پیش آیا تھا۔

(۱۳۵٤٧) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الَّذِي يَقَعُ بِأَهْلِهِ وَقَدْ أَهَلَّ بِهِمَا، قَالَ: عَلَيْهِ بَدَنَتَانِ.

(۱۳۵۴۷) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حج وعمرہ کا احرام باندھے ہو اور وہ بیوی سے شرعی ملاقات کرلے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس پر دو قربانیاں ہیں۔

(۱۳۵٤٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ: الْقَارِنُ وَغَيْرُ الْقَارِنِ سَوَاءٌ فِي جَزَاءِ الصَّيْدِ.

(۱۳۵۴۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا ہو یا قران کرنے والا نہ ہو شکار کی جزاء میں وہ دونوں برابر ہیں۔

(۹۹) فِي الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ، مَا عَلَيْهِ؟

محرم یکے بعد دیگرے بیوی سے شرعی ملاقات کر بیٹھے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(۱۳۵۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ ، ثُمَّ يَعُودُ ؟ قَالَ :عَلَيْهِ هَدْيٌ وَاحِدٌ.

(۱۳۵۴۹) حضرت عطاء ولیٹیلہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر شرعی ملاقات کرنے کے بعد دوسری بار پھر کر لے تو؟ آپ نے فرمایا کہ اس پر ایک ہی قربانی لازم ہے۔

(۱۳۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي مُحْرِمٍ غَشِيَ امْرَأَتَهُ مِرَارًا ، قَالَ :إِذَا فَعَلَ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْسُكَ وَيَعْلَمَ مَا عَلَيْهِ ، فَعَلَيْهِ هَدْيٌ وَاحِدٌ.

(۱۳۵۵۰) حضرت حسن ولیٹیلہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم یکے بعد دیگرے بیوی سے ہمبستری کرے، آپ ولیٹیلہ نے فرمایا: اگر اس نے قربانی کرنے سے پہلے اس طرح کیا اور اس کو معلوم تھا کہ اس پر کیا لازم ہے پھر یہ کام کر لیا تو اس پر ایک ہی قربانی ہے۔

(۱۰۰) فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِمَكَّةَ

عرفہ کے دن مکہ میں روزہ رکھنے کا بیان

(۱۳۵۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ؟ فَقَالَ: حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ ، وَأَنَا لاَ أَصُومُهُ ، وَلاَ آمُرُ بِهِ ، وَلاَ أَنْهَى عَنْهُ.

(ترمذی ۷۵۱۔ ابن حبان ۳۶۰۴)

(۱۳۵۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کا روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا آپ رضی اللہ عنہ نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا آپ رضی اللہ عنہ نے بھی اسی دن روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا آپ رضی اللہ عنہ نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا اور میں خود بھی نہیں رکھتا، باقی میں تمہیں نہ اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے منع کرتا ہوں۔

(۱۳۵۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ يَوْمَ عَرَفَةَ مِنْ رَحْلِ أُمِّ الْفَضْلِ ، فَشَرِبَ مِنْهُ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ.

(۱۳۵۵۲) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن ام فضل رضی اللہ عنہا کے کجاوے میں سے دودھ منگوایا اور پھر اس کو نوش فرمایا حالانکہ آپ عرفہ میں تھے۔

(۱۳۵۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ يَوْمَ عَرَفَةَ. (ابویعلی ۶۶۹۷۔ طبرانی ۱۸)

(۱۳۵۵۳) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن پانی یا دودھ نوش فرمایا۔

(۱۳۵۵٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَفْطَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ ، وَبَعَثَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ. (ترمذی ۷۵۰۔ نسائی ۲۸۲۰)

(۱۳۵۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وقوف عرفہ کے دن روزہ نہیں رکھا، آپ کے پاس حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا نے دودھ بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے نوش فرمایا۔

(۱۳۵۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : لاَ أَدْرِي سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَوْ حُدِّثْتُ عَنْهُ ، قَالَ : أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ وَهُوَ يَأْكُلُ رُمَّانًا ، وَقَالَ : أَفْطَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ ، وَسَقَتْهُ أُمُّ الْفَضْلِ لَبَنًا فَشَرِبَهُ ، وَقَالَ : لَعَنَ اللَّهُ فُلاَنًا ، عَمَدُوا إِلَى أَيَّامِ الْحَجِّ فَمَحَوْا زِينَتَهُ ، وَقَالَ : زِينَةُ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ.

(نسائی ۲۸۱۵۔ احمد ۱/ ۳۴۹)

(۱۳۵۵۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں عرفہ کے دن حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ انار تناول فرما رہے تھے، اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن روزہ نہیں رکھا اور حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا نے آپ کو دودھ پلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے نوش فرمایا: پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فلاں پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے ایام حج کا ارادہ کیا اور اس کی زینت کو مٹا کر رکھ دیا اور فرمایا حج کی زینت تلبیہ پڑھنا ہے۔

(۱۳۵۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ. (ابوداؤد ۲۴۳۲۔ احمد ۲/ ۳۰۴)

(۱۳۵۵۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر میں حاضر ہوا اور ان سے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۵۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَأَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۳۵۵۷) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وقوف عرفہ کا دن، قربانی کا دن اور منیٰ کے ایام کھانے پینے کے ایام ہیں۔

(۱۳۵۵۸) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ ؟ فَقَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ لاَ يَصُومُهُ.

(۱۳۵۵۸) حضرت سعید بن المسیب ویشید سے وقوف عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ویشید نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روزہ نہیں رکھتے تھے۔

(۱۳۵۵۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ ، قَالَ : ذَكَرْتُ لِطَاوُوسٍ صَوْمَ عَرَفَةَ أَنَّهُ يَعْدِلُ بِصَوْمِ سَنَتَيْنِ ؟ فَقَالَ : أَيْنَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ عَنْ ذَلِكَ ؟.

(۱۳۵۵۹) حضرت طاؤس ویشید کے سامنے ذکر کیا گیا کہ عرفہ کے دن روزہ دو سال کے روزوں کے برابر ہے؟ آپ ویشید نے تعجب سے فرمایا: حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما پھر اس سے کہاں تھے؟ (یعنی پھر وہ کیوں اس دن روزہ نہیں رکھتے تھے)۔

(۱۳۵۶۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ أَفْطَرَ يَوْمَ عَرَفَةَ، وَقَالَ: أَتَقَوَّى عَلَى الدُّعَاءِ.

(۱۳۵۶۰) حضرت سعید بن جبیر ویشید نے عرفہ کے دن روزہ نہ رکھا اور فرمایا میں دعا کے لیے قوت حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

(۱۳۵۶۱) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ شَرِبَ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۳۵۶۱) حضرت عبید بن عمیر ویشید فرماتے ہیں کہ میں وقوف عرفہ کے دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو (پانی یا دودھ) نوش فرماتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۵۶۲) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبُهِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ يَتَعَاوَرَانِ إِدَاوَةً عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، يَشْرَبَانِ مِنْهَا.

(۱۳۵۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو وقوف عرفہ کی سہ پہر دیکھا گیا کہ وہ برتن باری باری لے رہیں ہیں اور اس سے نوش فرما رہے ہیں۔

(۱۳۵۶۳) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ صَوْمَ يَوْمَ عَرَفَةَ إِذَا كَانَ بِمَكَّةَ.

(۱۳۵۶۳) حضرت حسن ویشید عرفہ کے دن مکہ میں موجود شخص کے لیے روزہ رکھنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۳۵۶٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَان ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ؛ أَنَّهُ أَمَرَهُ أَبُوهُ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ أَنْ يُفْطِرَ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۳۵۶۴) حضرت عبید بن عمیر ویشید نے اپنے بیٹے کو عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کا حکم فرمایا۔

(۱۳۵٦٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ ؟ فَقَالَ : لَمْ يَصُمْهُ عُمَرُ ،

وَلاَ أَحَدٌ مِنْ آلِ عُمَرَ ، یَا بُنَیَّ.

(۱۳۵۶۵) حضرت عمارہ بن زاذان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اے بیٹے! حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور آل عمر رضی اللہ عنہ میں سے کوئی بھی اس کا روزہ نہ رکھتے تھے۔

(۱۳۵۶۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی قَیْسٍ ، عَنْ هُزَیْلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا کَانَتْ تَصُومُ یَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۳۵۶۶) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرفہ کے دن روزہ رکھتی تھیں۔

(۱۳۵۶۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِیهِ ؛ أَنَّهُ کَانَ یَصُومُ عَرَفَةَ.

(۱۳۵۶۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ عرفہ کے دن روزہ رکھتے تھے۔

(۱۰۱) مَنْ کَانَ یُفْطِرُ بِعَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ یُفِیضَ

جو حضرات منیٰ جانے سے قبل عرفہ میں روزہ افطار کر لیتے ہیں

(۱۳۵۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا کَانَتْ تَدْعُو بِشَرَابٍ فَتُفْطِرُ ، ثُمَّ تُفِیضُ.

(۱۳۵۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مشروب منگوایا اور منیٰ جانے سے قبل ہی روزہ افطار کر لیا۔

(۱۳۵۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ شَرِیكٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ کَانَ یُفْطِرُ قَبْلَ أَنْ یُفِیضَ.

(۱۳۵۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے منیٰ جانے سے پہلے روزہ افطار کر لیا۔

(۱۳۵۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَیْرِ ؛ أَنَّهُ کَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ یُفِیضَ دَعَا بِإِنَاءٍ ، ثُمَّ شَرِبَ ، ثُمَّ أَفَاضَ.

(۱۳۵۷۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما جب منیٰ جانے لگتے تو برتن منگواتے جس میں مشروب ہوتا پھر اس کو نوش فرماتے پھر منیٰ تشریف لے جاتے۔

(۱۰۲) مَنْ کَانَ یَقُولُ إِذَا دَفَعَ الإِمَامُ مِنْ عَرَفَةَ ، فَلاَ بَأْسَ أَنْ یَقِفَ حَتَّی یَذْهَبَ الزِّحَامُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب امام عرفہ سے چلا جائے تو رش کے ختم ہو جانے تک عرفہ میں ہی قیام کرے اس میں کوئی حرج نہیں

(۱۳۵۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : کَانَتْ عَائِشَةُ لاَ تُفِیضُ حَتَّی یَبْیَضَّ

مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ مِنَ الأَرْضِ.

(۱۳۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرفہ سے منیٰ کے لیے تب تک نہ نکلتیں جب تک کہ ان کے اور لوگوں کے درمیان زمین سفید (خالی) نہ ہو جاتی۔

(۱۳۵۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : يَقِفُ الإِنْسَانُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بَعْدَ مَا يَدْفَعُ الإِمَامُ ، حَتَّى يَذْهَبَ زِحَامُ النَّاسِ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۵۷۲) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا: کوئی شخص عرفہ کی شام امام کے چلے جانے کے بعد لوگوں کے رش کے ختم ہونے تک عرفہ میں ہی قیام کر سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ وَقَفَ مَعَ الإِمَامِ ، أَيَحْبِسُ رَاحِلَتَهُ وَقَدْ نَفَرَ الإِمَامُ حَتَّى يَذْهَبَ الزِّحَامُ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۵۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عرفہ میں امام کے چلے جانے کے بعد ایک شخص اپنی سواری کو روک کے رکھتا ہے یہاں تک کہ لوگوں کا اژدحام ختم ہو جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۰۲) فِي الْوُقُوفِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ

جمرہ عقبہ کے پاس ٹھہرنا

(۱۳۵۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا ، وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا. (احمد ۲/ ۱۹۰)

(۱۳۵۷۴) حضرت عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ پر تشریف لائے اس کی رمی فرمائی لیکن اس کے پاس ٹھہرے نہیں۔

(۱۳۵۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَتَيْنِ وَيَقِفُ عِنْدَهُمَا ، وَلاَ يَقِفُ عِنْدَ الثَّالِثَةِ.

(۱۳۵۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پہلے دونوں جمرات کی رمی فرمائی پھر ان کے پاس کچھ دیر ٹھہرے لیکن تیسرے جمرے کے پاس نہیں ٹھہرے۔

(۱۳۵۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : نَظَرْنَا عُمَرَ فَأَتَى الْجَمْرَةَ الثَّالِثَةَ فَرَمَاهَا ، وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا.

(۱۳۵۷۶) حضرت سلمان بن ربیعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ پر تشریف لائے اس

کی رمی فرمائی لیکن اس کے پاس ٹھہرے نہیں۔

(۱۳۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا.

(۱۳۵۷۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ جمرہ عقبہ کے پاس نہ ٹھہرے۔

(۱۳۵۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَمْ يَقِفْ . زَادَ ابْنُ مُسْهِرٍ : فَرَمَاهَا سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ. (ابو داؤد ۱۹۶۱۔ ابن ماجه ۳۰۲۸)

(۱۳۵۷۸) حضرت سلیمان بن عمرو بن الأحوص رحمہ اللہ کی والدہ محترمہ فرماتی ہیں کہ میں قربانی کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جمرہ عقبہ پر تشریف لائے اور اس کی رمی فرمائی پھر چلے گئے، اور بعض حضرات فرماتے ہیں آپ اس کے پاس نہیں ٹھہرے، ابن مسھر فرماتے ہیں کہ آپ نے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر تکبیر بھی پڑھی۔

(۱۰٤) فِي الْوُقُوفِ عِنْدَ الْجِمَارِ يَوْمَ النَّفْرِ

نکلتے وقت جمار کے پاس کچھ دیر قیام کرنا

(۱۳۵۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ يُقَامُ يَوْمَ النَّفْرِ عِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۳۵۷۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں واپس نکلتے وقت جمار کے پاس قیام نہ کرے۔

(۱۳۵۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يَقُومُ عِنْدَهَا قِيَامًا خَفِيفًا.

(۱۳۵۸۰) حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ان کے والد محترم کچھ دیر کے لیے قیام فرماتے۔

(۱۳۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَقُومُ عِنْدَ الْجِمَارِ يَوْمَ النَّفْرِ ، فَيَدْعُو وَيُخَفِّفُ ، وَقَدْ كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ يُطِيلُ.

(۱۳۵۸۱) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو دیکھا واپس آتے وقت لوگوں کی جمار کے پاس کچھ دیر رکے اور تھوڑی سی دعا فرمائی حالانکہ آپ اس سے پہلے لمبی دعا فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰۵) فِي جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ ، مِنْ أَيْنَ تُرْمَى ؟

جمرہ عقبہ کی رمی کہاں سے کی جائے؟

(۱۳۵۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قِيلَ لِعَبْدِ

اللهِ : إِنَّ أُنَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِهَا ، فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ ثُمَّ قَالَ : مِنْ هَاهُنَا ، وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. (بخاری ۱۷۴۷۔ مسلم ۳۰۷)

(۱۳۵۸۲) حضرت عبدالرحمن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: لوگ جمرہ عقبہ کی رمی اوپر سے کرتے ہیں، آپ رضی اللہ عنہ وادی میں تشریف لائے اور پھر فرمایا یہاں سے رمی کرو، قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جن پر سورہ البقرہ نازل ہوئی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) انہوں نے یہاں سے رمی فرمائی۔

(۱۲۵۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ سَنَتَيْنِ ، إِحْدَاهُمَا فِي السَّنَةِ الَّتِي أُصِيبَ فِيهَا ، كُلَّ ذَلِكَ يُلَبِّي حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

(۱۳۵۸۳) حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو حج کیے، ایک حج اس سال کیا جس سال آپ رضی اللہ عنہ کی شھادت ہوئی، آپ رضی اللہ عنہ نے ہر حج میں تلبیہ پڑھا اور بطن وادی سے جمرہ کی رمی فرمائی۔

(۱۲۵۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : إِذَا رَمَيْتَ الْجَمْرَةَ فَتَقَدَّمْ إِلَى بَطْنِ الْمَسِيلِ.

(۱۳۵۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم جمرہ کی رمی کرو تو بہنے والی وادی کے درمیان میں آ جاؤ وہاں سے کرو۔

(۱۲۵۸۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ.

(۱۳۵۸۵) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو دیکھا آپ رمی کرنے کے لیے وادی میں اترے۔

(۱۲۵۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ، قَالاَ : كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِمَا أَنْ يَرْمِيَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

(۱۳۵۸۶) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک پسندیدہ یہ ہے کہ بطن وادی سے جمرہ کی رمی کی جائے۔

(۱۲۵۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

(۱۳۵۸۷) حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص رحمہ اللہ کی والدہ محترمہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بطن وادی سے جمرہ العقبہ کی رمی فرمائی۔

(۱۰۶) مَنْ رَخَّصَ فِيهَا أَنْ يَرْمِيَهَا مِنْ فَوْقِهَا

جن حضرات نے اوپر کی طرف سے رمی کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۲۵۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَرْمِي

جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ فَوْقِهَا.

(۱۳۵۸۸) حضرت اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جمرہ عقبہ کے اوپر سے رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۵۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : كَيْفَ أَرْمِي الْجَمْرَتَيْنِ الْقُصْوَيَيْنِ ؟ قَالَ : اعلُهِمَا عُلُوًّا ، ثُمَّ تفرَعُهُمَا.

(۱۳۵۸۹) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا: وادی کے کنارے پر جو جمرے ہیں ان کی رمی کیسے کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کے اوپر کی طرف سے آ کر رمی کر۔

(۱۳۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِهَا.

(۱۳۵۹۰) حضرت حسن رحمہ اللہ جمرہ کی رمی اوپر سے آ کر کرتے تھے۔

(۱۳۵۹۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَرْمُونَ الْجَمْرَتَيْنِ الأَوْلَيَيْنِ مِنْ فَوْقِهَا ، يَرْمُونَ أَعْلَى شَيْءٍ مِنْهُمَا.

(۱۳۵۹۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب پہلے دونوں جمروں کی رمی ان کے اوپر کی طرف سے کرتے تھے، وہ ان دونوں کے اوپر جو بلند جگہ ہوتی وہاں سے کرتے۔

(۱۳۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : ارْمِهِمَا مِنْ حَيْثُ تَيَسَّرَ.

(۱۳۵۹۲) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جہاں سے آسانی ہو جمرہ کی رمی کرو۔

(۱۰۷) مَا قَالُوا فِي أَيِّ مَوْضِعٍ يَرْمِي مِنَ الشَّجَرَةِ

جمرہ کی رمی کہاں سے کی جائے

(۱۳۵۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ ، وَسَالِمًا ، وَنَافِعًا يَرْمُونَ مِنَ الشَّجَرَةِ ، فَأَمَّا الْقَاسِمُ فَكَانَ يَقُومُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ مَكَّةَ ، يَجْعَلُ مَكَّةَ خَلْفَ ظَهْرِهِ مُسْتَقْبِلَهَا ، وَأَمَّا سَالِمٌ وَنَافِعٌ فَكَانَا يَقُومَانِ أَدْنَى مِنْ مَقَامِهِ.

(۱۳۵۹۳) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم حضرت سالم اور حضرت نافع رحمہم اللہ کو جمرہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا، حضرت قاسم رحمہ اللہ رمی کرتے وقت جمرہ اور مکہ کے درمیان کھڑے ہو جاتے، مکہ کو پشت کی طرف رکھتے اور جمرہ کو اپنے سامنے اور حضرت سالم رحمہ اللہ اور حضرت نافع رحمہ اللہ اس کے بالکل قریب جا کر کھڑے ہوتے۔

(۱۳۵۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ سُلَيْمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ أَيْنَ أَرْمِي مِنَ الْجَمْرَةِ ؟ قَالَ : أَصْلَهَا.

(۱۳۵۹۴) حضرت براء بن سلیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہاں سے رمی کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے

فرمایا: اس کے قریب جا کر۔

(۱۳۵۹۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ اسْتَقْبَلَهَا وَرَمَى سَاقَهَا.

(۱۳۵۹۵) حضرت ابن عون رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رطیٹیلا کو دیکھا آپ رطیٹیلا نے جمرہ کی طرف رخ کیا اور اس کی جڑوں (نیچے کی طرف) رمی کی۔

(۱۳۵۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَبْدَأُ فَيَرْمِي رَأْسَ الْجَمْرَةِ الأُولَى ، وَيَرْمِي الوسطى يَرْمِي رَأْسَهَا ، وَيَرْمِي الْعَقَبَةَ حَيْثُ دَنَا مِنْهُ.

(۱۳۵۹۶) حضرت ہشام رطیٹیلا سے مروی ہے کہ ان کے والد محترم رطیٹیلا رمی کی ابتداء کرتے تو پہلے جمرہ کے اوپر کی طرف سے، دوسرے جمرہ کے بھی اوپر کی طرف سے کرتے اور عقبہ کی رمی جتنے قریب ہو سکتے قریب ہو کر کرتے۔

(۱۳۵۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : إِذَا جَاوَزَ الشَّجَرَةَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ تَحْتِ غُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا.

(۱۳۵۹۷) حضرت عبدالرحمن بن اسود رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ جب درخت سے آگے نکل جاؤ تو جمرہ عقبہ کی رمی اس کے ٹہنی کے نیچے سے کرو۔

(۱۰۸) فِي الْمَرْأَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ، ثُمَّ تَحِيضُ

عورت کو طواف کے تین چکر لگانے کے بعد اگر حیض آ جائے

(۱۳۵۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَرْأَةِ إِذَا حَاضَتْ بَعْدَ مَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَشْوَاطًا : فَإِنَّهَا تُقِيمُ حَتَّى تَطْهُرَ وَتَسْتَقْبِلَ الطَّوَافَ.

(۱۳۵۹۸) حضرت زہری رطیٹیلا اس عورت کے متعلق فرماتے ہیں جس کو طواف کے کچھ چکر لگانے کے بعد حیض آ جائے تو وہ ٹھہری رہے جب حیض کے ایام ختم ہو جائیں تو دوبارہ نئے سرے سے طواف کرے۔

(۱۳۵۹۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا طَافَتِ الْمَرْأَةُ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ فَصَاعِدًا ثُمَّ حَاضَتْ ، أَجْزَأَ عَنْهَا.

(۱۳۵۹۹) حضرت عطاء رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ عورت تین یا اس سے زیادہ چکر لگانے کے بعد اس کو اگر حیض آ جائے تو اس کے لیے کافی ہے۔

(۱۳۶۰۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَطُوفُ ثَلاَثَةَ أَشْوَاطٍ ثُمَّ تَحِيضُ ، قَالَ : تَعْتَدُّ بِهِ.

(۱۳۶۰۰) حضرت ابراہیم ؒ اس عورت کے متعلق فرماتے ہیں جس کو طواف کے تین چکر لگانے کے بعد حیض آ جائے تو اس کی طرف سے شمار کیے جائیں گے وہ چکر جو وہ لگا چکی ہے۔

(۱۳۶۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ ، فَبَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ طَوَافِهِ فَأَحْدَثَ ، أَوِ امْرَأَةٍ طَافَتْ فَحَاضَتْ ، وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهَا مِنْ طَوَافِهَا ، مِنْ أَيْنَ تَسْتَقْبِلُ ؟ قَالَ : مِنْ حَيْثُ حَاضَتْ.

(۱۳۶۰۱) حضرت ابراہیم ؒ سے دریافت کیا گیا کہ آدمی طواف کر رہا تھا اور ابھی کچھ چکر باقی ہوں اور اس کو حدث لاحق ہو جائے یا عورت کو دوران طواف حیض آ جائے تو وہ کہاں سے طواف کی دوبارہ ابتداء کریں آپ ؒ نے فرمایا چکروں کے بعد حدث یا حیض لاحق ہوا ہے اس کے بعد سے شروع کریں۔

(۱۳۶۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تَسْتَقْبِلُ الطَّوَافَ أَحَبُّ إِلَيَّ ، وَإِنْ فَعَلَتْ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۶۰۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک دوبارہ نئے سرے سے طواف کرنا زیادہ پسندیدہ ہے اور اگر وہ اسی پر بناء کرے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

(۱۰۹) فِي الْمُحْرِمِ يَنْتِفُ إِبِطَهُ وَيُقَلِّمُ أَظْفَارَهُ ، مَا عَلَيْهِ ؟

محرم اگر اپنے بغلوں کے بال اور ناخن کاٹے تو اس پر کیا ہے؟

(۱۳۶۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْتِفُ مِنْ عَيْنَيْهِ الشَّعَرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۶۰۳) حضرت ابن عباس ؓ نے حالت احرام میں اپنی آنکھوں سے (پلکوں کے) بال اکھیڑے۔

(۱۳۶۰٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الْمُحْرِمِ : إِذَا نَتَفَ إِبِطَهُ ، أَوْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ فَإِنَّ عَلَيْهِ الْفِدْيَةَ.

(۱۳۶۰۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ محرم شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر وہ بغلوں کے بال کاٹے یا ناخن کاٹ لے تو اس پر فدیہ ہے۔

(۱۱۰) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ أَهْلُهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْوَقْتِ ، مِنْ أَيْنَ يُهِلُّ ؟

اگر کسی شخص کے گھر والے میقات کے اندر رہتے ہوں تو کہاں سے احرام باندھے؟

(۱۳۶۰٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : مَنْ كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ أَهَلَّ مِنْ

حَيْثُ يُنْشِيءُ ، حَتَّى يَأْتِيَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ.

(۱۳۶۰۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے گھر والے میقات کے اندر رہتے ہوں تو وہاں سے احرام باندھے جہاں وہ پیدا ہوا اور پرورش پائی، یہاں تک کہ وہ اہل مکہ کے پاس آ جائے۔

(١٣٦٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس ، وَعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا :إِنْ كَانَ أَهْلُهُ بَيْنَ الْوَقْتِ وَبَيْنَ مَكَّةَ ، أَهَلَّ مِنْ أَهْلِهِ.

(۱۳۶۰۶) حضرت طاؤس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے اہل مکہ اور میقات کے درمیان رہائش پذیر ہوں تو وہ اپنے اہل کے پاس احرام باندھے۔

(١٣٦٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ أَنْ يُحْرِمَ مِنْ أَهْلِهِ.

(۱۳۶۰۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ کسی شخص کا گھر میقات کے اندر ہو تو وہ اپنے گھر سے احرام باندھ لے۔

(١٣٦٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنْ كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ أَهَلَّ مِنْ حَيْثُ يُنْشِيءُ.

(۱۳۶۰۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کے گھر والے میقات کے اندر ہی رہائش پذیر ہوں تو وہ وہاں سے احرام باندھے جہاں وہ پیدا ہوا۔

(١١١) فِي الرَّجُلِ يَنْسَى أَنْ يَرْمِيَ جَمْرَةً ، أَوْ جَمْرَتَيْنِ ، أَوْ يَتْرُكَ حَصَاةً ، أَوْ حَصَاتَيْنِ

کوئی شخص اگر ایک دو جمروں کی رمی بھول جائے یا پھر ایک دو کنکریاں مارنا بھول جائے

(١٣٦٠٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا نَسِيَ الرَّجُلُ أَنْ يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يُمْسِيَ ، رَمَاهَا مِنَ الْغَدِ ، وَأَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۳۶۰۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوم النحر میں جمرہ عقبہ کی رمی بھول جائے یہاں تک کہ شام ہو جائے تو وہ اگلے دن رمی کرلے اور اس تاخیر کرنے کی وجہ سے دم ادا کرے۔

(١٣٦١٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا تَرَكَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ إِلَى اللَّيْلِ مُتَعَمِّدًا ، فَعَلَيْهِ دَمٌ ، وَقَالَ :يَرْمِي مِنَ الْغَدِ.

(۱۳۶۱۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ اگر کوئی شخص جمرہ عقبہ کی رمی جان بوجھ کر شام تک چھوڑ دے تو اس پر دم لازم ہے اور وہ

اگلے دن رمی کرے۔

(۱۳۶۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ حَصَاةً ، أَوْ حَصَاتَيْنِ ، أَوْ جَمْرَةً ، أَوْ جَمْرَتَيْنِ ؟ قَالاَ : يُهْرِيقُ دَمًا.

(۱۳۶۱۱) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت سالم رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص ایک یا دو جمروں کی رمی یا ایک دو کنکریاں مارنا بھول جائے تو؟ دونوں حضرات نے فرمایا: دم ادا کرے گا۔

(۱۳۶۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتْرُكُ رَمْيَ جَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ ، قَالَ : يُطْعِمُ مِسْكِينًا.

(۱۳۶۱۲) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص ایک جمرہ کی رمی چھوڑ دے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ مسکین کو کھانا کھلائے۔

(۱۱۲) فِي الرَّجُلِ يَرْمِي بِسِتِّ حَصَيَاتٍ ، أَوْ خَمْسًا

کوئی شخص چھ یا پانچ کنکریاں مارے

(۱۳۶۱۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : مَا أُبَالِي رَمَيْتُ الْجِمَارَ بِسِتٍّ ، أَوْ سَبْعٍ.

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : رَمَيْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِسَبْعٍ ، وَفِي الإِسْلاَمِ بِسَبْعٍ.

(۱۳۶۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ میں جمرات کی رمی چھ کنکریوں سے کروں یا سات سے کروں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم لوگ جاہلیت میں بھی سات کنکریوں سے رمی کرتے تھے اور اسلام میں بھی سات سے کرتے ہیں۔

(۱۳۶۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِيمَنْ رَمَى بِسِتًّا ، قَالَ طَاوُوسٌ : يَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ.

(۱۳۶۱۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو چھ کنکریوں سے رمی کرے وہ کوئی چیز صدقہ کرے۔

(۱۳۶۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۳۶۱۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس پر کچھ بھی لازم نہیں۔

(۱۳۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ رَجُلٍ رَمَى بِخَمْسِ حَصَيَاتٍ ؟ قَالَ : يَرْمِي بِمَا بَقِيَ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ ذَهَبَتْ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ ، فَإِنْ كَانَ ذَهَبَتْ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۳۶۱۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص پانچ کنکریوں سے رمی کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اگر ایام تشریق نہیں گذرے تو باقی کنکریاں بھی مار لے اور اگر ایام تشریق گذر گئے ہیں تو ان پر دم ادا کرے۔

(۱۳٦۱۷) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَرْمِي الْجِمَارَ بِسِتٍّ ، قَالَ : يَسْتَأْنِفُ.

(۱۳٦۱۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمرات کی رمی چھ کنکریوں سے کرے تو اس کو چاہئے کہ رمی دوبارہ کرے۔

(۱۱۳) فِي الرَّجُلِ يَرْمِي بِالْحَصَى الَّتِي قَدْ رُمِيَ بِهِ

اگر کوئی شخص اسی کنکری سے دوبارہ کرے جس سے پہلے کوئی شخص رمی کر چکا ہے

(۱۳٦۱۸) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْمِيَ بِحَصَى قَدْ رُمِيَ بِهِ.

(۱۳٦۱۸) حضرت اسود ؒ جس کنکری سے پہلے رمی ہو چکی ہے اسی کنکر سے رمی کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۳٦۱۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : ارْمِ إِنْ شِئْتَ بِمَا رُمِيَ بِهِ مَرَّةً.

(۱۳٦۱۹) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو اس کنکر سے رمی کرلو جس سے پہلے رمی ہو چکی ہے۔

(۱۳٦۲۰) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ ، أَوْ يُكْرَهُ ، أَنْ يَرْمِيَ بِحَصَى بِالْجِمَارِ الَّذِي قَدْ رُمِيَ بِهِ.

(۱۳٦۲۰) حضرت قتادہ ؒ جس کنکری سے رمی ہو چکی ہے اسی سے دوبارہ رمی کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳٦۲۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ : سَقَطَتْ حَصَاةٌ ، أَوْ حَصَيَاتٌ ؟ قَالَ : خُذْهَا مِنْ تَحْتِ رِجْلَيْكَ.

(۱۳٦۲۱) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے عرض کیا کہ میرے سے ایک دو کنکریاں گر گئی ہیں؟ آپ ؒ نے فرمایا اپنے پاؤں کے پاس سے اٹھالو۔

(۱۱٤) فِي تَزَوُّدِ الْحَصَى مِنْ جَمْعٍ

رمی کے لیے کنکریاں مزدلفہ سے لینا

(۱۳٦۲۲) حدَّثَنَا مَحْبُوبٌ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ الأَسْلَمِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَمَّا بَلَغْنَا وَادِيَ مُحَسِّرٍ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذُوا حَصَى الْجِمَارِ مِنْ وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۳٦۲۲) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ وادی محسر میں پہنچے تو حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمرات کی رمی کے لیے کنکریاں وادی محسر سے لے لو۔

(۱۳٦۲۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ يُحْمَلُ الْحَصَى مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ لِرَمْيِ الْجِمَارِ.

(۱۳٦۲۳) حضرت مجاہد ؒ رمی کے لیے کنکریاں مزدلفہ سے لیا کرتے تھے۔

(۱۳۶۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : قَالَ لَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : خُذُوا الْحَصَى مِنْ حَيْثُ شِئْتُمْ.

(۱۳۶۲۴) حضرت اسماعیل بن عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے ہم سے فرمایا: جہاں سے چاہو کنکریاں اٹھالو۔

(۱۳٦۲٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : الَّذِي يَرْمِي يَأْخُذُ الْحَصَى مِنْ جَمْعٍ.

(۱۳۶۲۵) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے رمی کرنی ہے وہ مزدلفہ سے کنکریاں اٹھائے۔

(۱۳٦۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : خُذْهُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ.

(۱۳۶۲۶) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کنکریاں مزدلفہ سے اٹھاؤ۔

(۱۳٦۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ حَصَى الْجِمَارِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ.

(۱۳۶۲۷) حضرت بکر رحمہ اللہ رمی کے لیے کنکریاں مزدلفہ سے اٹھالیا کرتے تھے۔

(۱۳٦۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : خُذْهُ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۶۲۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں جہاں سے چاہو کنکریاں اٹھالو۔

(۱۳٦۲۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ حَصَى الْجِمَارِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ.

(۱۳۶۲۹) حضرت قاسم رحمہ اللہ مزدلفہ سے جمرات کی رمی کے لیے کنکریاں اٹھایا کرتے تھے۔

(۱۳٦۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كُنَّا نَلْتَقِطُ لِلأَسْوَدِ حَصًى وَنَحْنُ مُنْطَلِقُونَ إِلَى عَرَفَاتٍ.

(۱۳۶۳۰) حضرت عبد الرحمن بن اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت اسود کے لیے کنکریاں اٹھائیں جب ہم لوگ عرفات جا رہے تھے۔

(۱۳٦۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَفَضْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ ، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْجَمْرَةِ ، قَالَ : الْقُطْ لِي ، فَنَاوَلْتُهُ سَبْعَ حَصَيَاتٍ.

(۱۳۶۳۱) حضرت محمد بن عبد الرحمن رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفہ سے منیٰ آیا جب ہم جمرات کے پاس پہنچ گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے لیے کنکریاں جمع کرو، میں نے ان کے لیے سات کنکریاں اکٹھی کیں۔

(۱۳٦۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : خُذْ حَصَى الْجِمَارِ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۶۳۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جہاں سے چاہو کنکریاں اٹھالو۔

(۱۳٦۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ،

قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ: الْقُطْ لِی حَصَيَاتٍ، قَالَ: فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ، فَقَالَ: بِمِثْلِ هَؤُلَاءِ فَارْمُوا. (نسائی ۴۰۶۵۔ احمد ۱/ ۳۴۷)

(۱۳۶۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ کی صبح مجھ سے فرمایا میرے لیے کنکریاں اکٹھی کرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چھوٹی چھوٹی کنکریاں جمع کیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان جتنی کنکریوں سے رمی کرو۔

(۱۱۵) فِی التَّلْبِيَةِ، كَيْفَ هِیَ؟

تلبیہ کے الفاظ کیا ہوں؟

(۱۳۶۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّی فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ. (بخاری ۱۵۴۹۔ ابوداؤد ۱۸۰۸)

(۱۳۶۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ کے یہ الفاظ پڑھا کرتے تھے، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ.

(۱۳۶۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ. (مسلم ۸۴۲)

(۱۳۶۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۶۳۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ.

(۱۳۶۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھ کر توحید کے ساتھ یہ تلبیہ پڑھا، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ.

(۱۳۶۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِی عَطِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُلَبِّی: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ. (بخاری ۱۵۵۰۔ احمد ۶/ ۲۳۰)

(۱۳۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے وہ تلبیہ یاد کیا ہے جیسا تلبیہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(۱۳۶۳۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي التَّلْبِيَةِ بِمِثْلِ هَذَا ، يَعْنِي مِثْلَ قَوْلِ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : انْتَهِ إِلَيْهَا ، فَإِنَّهَا تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۶۳۸) حضرت ضحاک ریشیلی سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس تعالی نے حضرت جابر بنانیو کی روایت میں مذکور تلبیہ کے مثل پڑھا اور فرمایا اس تلبیہ کو لازم پکڑلو، بیشک یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ ہے۔

(۱۳۶۳۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بن يزيد قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَقُولُ فِي تَلْبِيَتِهِ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، وَيَقُولُ هَكَذَا كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(مسلم ۸۷۰۔ احمد ۱/ ۴۱۰)

(۱۳۶۳۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان الفاظ میں تلبیہ پڑھا کرتے تھے، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ اور فرماتے کہ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ ہے۔

(۱۳۶۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : سَمِعَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَجُلاً يَقُولُ : لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ ، فَقَالَ : سَعْدٌ : لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ ، إِنَّهُ ذُو الْمَعَارِجِ ، وَلَمْ نَكُنْ نَقُولُ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۱/ ۱۷۲۔ ابویعلی ۷۲۰)

(۱۳۶۴۰) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے سنا ایک شخص یوں تلبیہ پڑھ رہا تھا کہ، لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ! بیشک وہ بلندیوں والا ہے لیکن ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایسے تلبیہ نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۱۳۶۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ فِي تَلْبِيَتِهِ : لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ.

(احمد ۲/ ۴۷۶۔ طیالسی ۲۳۷۷)

(۱۳۶۴۱) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ میں یہ الفاظ فرماتے: لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ۔

(۱۳۶۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يُعَلِّمُنَا هَذِهِ التَّلْبِيَةَ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(۱۳۶۴۲) حضرت عبدالرحمن بن یزید ریشیلی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ تلبیہ سکھایا: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(۱۳٦٤٣) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ هَذِهِ الثَّلاث ، قَالَ : وَكَانَ الأَسْوَدُ يَقُولُهَا ، وَيَزِيدُ : وَالْمُلْكَ ، لاَشَرِيكَ لَكَ.

(۱۳۶۴۳) حضرت خیثمہ ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ یہی تین کلمات پڑھا کرتے تھے، اور حضرت اسود ؒ اس کو پڑھا کرتے تھے اور حضرت یزید ؒ یہ بھی پڑھا کرتے تھے کہ، وَالْمُلْكَ ، لاَشَرِيكَ لَكَ.

(۱۳٦٤٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : أَفَاضَ عُمَرُ عَشِيَّةَ يَوْمِ عَرَفَةَ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ ، وَقَدْ قَصَرَ رَأْسَ رَاحِلَتِهِ حَتَّى كَادَتْ تُصِيبُ وَاسِطَةَ الرَّحْلِ ، قَالَ : وَهُوَ يُلَبِّي بِثَلاَثٍ ، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ ، وَكَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ ، وَإِذَا مَرَّ بِحَبْلٍ مِنَ الْجِبَالِ رَفَعَ يَدَيْهِ فَكَبَّرَ.

(۱۳۶۴۴) حضرت اسود ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ عرفہ کی شام سرخ اونٹ پر سوار تھے، اور آپ ؓ نے ان الفاظ میں تین بار تلبیہ پڑھا: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ۔ اور حضرت عمر ؓ کافی تیز چل رہے تھے اور جب بھی کسی ٹیلے کے پاس سے گزرتے تو ہاتھ اٹھاتے اور تکبیر پڑھتے۔

(۱۳٦٤٥) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، قَالَ : كَانَتْ تَلْبِيَةُ عُمَرَ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، مَرْغُوبًا ، وَمَرْهُوبًا إِلَيْكَ ، لَبَّيْكَ ذَا النَّعْمَاءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ.

قَالَ عَبْدَةُ : قَالَ هِشَامٌ : يُبْدِءُ ذَلِكَ وَيُعِيدُهُ.

زَادَ أَبُو خَالِدٍ الأحمر : قَالَ : وَكَانَ أَبِي - يَعْنِي هِشَامًا عَنْ أَبِيهِ - يُلَبِّي كَذَلِكَ إِلاَّ أَنَّ أَبَا خَالِدٍ لَمْ يَقُلْ : يُبْدِءُ ذَلِكَ وَيُعِيدُهُ.

(۱۳۶۴۵) حضرت مسور بن مخرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ ان الفاظ کے ساتھ تلبیہ پڑھتے: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، مَرْغُوبًا ، وَمَرْهُوبًا إِلَيْكَ ، لَبَّيْكَ ذَا النَّعْمَاءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ.

(۱۳٦٤٦) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَزِيدُ مِنْ عِنْدِهِ : لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ، لَبَّيْكَ.

(۱۳۶۴۶) حضرت ابن عمر ؓ اپنی طرف سے ان الفاظ کا اضافہ فرماتے: لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ، لَبَّيْكَ.

(۱۳٦٤٧) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : تَلَقَّفْتُهُنَّ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ،

لَاشَرِيكَ لَكَ ، قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَزِيدُ : وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ.

(۱۳۶۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے خواتین کو یہ تلبیہ تلقین کیا گیا، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَاشَرِيكَ لَكَ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما ان الفاظ کا اضافہ فرماتے: لبیک، وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ.

(۱۱٦) مَنْ رَخَّصَ فِي الطِّيبِ عِنْدَ الإِحْرَامِ

جن حضرات نے احرام باندھتے وقت خوشبو لگانے کی اجازت دی ہے

(۱۳٦٤٨) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ مِنْ رَأْسِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ محرم. (بخاری ۲۷۱۔ مسلم ۸۴۷)

(۱۳٦۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں دیکھ رہی ہوں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں خوشبو کی چمک کو حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے۔

(۱۳٦٤٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ يُهِلُّ. (مسلم ۸۴۸)

(۱۳٦۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ والی جگہ خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھ رہے تھے۔

(۱۳٦٥٠) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَطَيَّبُ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ، فَيُرَى أَثَرُ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِهِ بَعْدَ ذَلِكَ بِثَلَاثٍ. (نسائی ۳٦۸۳۔ ابن ماجہ ۲۹۲۸)

(۱۳٦۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھنے سے پہلے خوشبو استعمال فرماتے، پھر اس خوشبو کا اثر آپ کی مانگ کی جگہ میں تین دن تک باقی رہتا اور ظاہر ہوتا۔

(۱۳٦٥١) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ ادَّهَنَ بِأَطْيَبِ دُهْنٍ يَجِدُهُ، حَتَّى أَرَى وَبِيصَهُ فِي لِحْيَتِهِ وَرَأْسِهِ. (نسائی ۳٦۸۰)

(۱۳٦۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھنے لگتے تو بہترین خوشبو لگاتے، یہاں تک کہ اس خوشبو کی چمک آپ کی داڑھی مبارک اور سر مبارک میں دیکھی جاتی۔

(۱۳٦٥٢) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ : بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَتْ : بِأَطْيَبِ الطِّيبِ ، وَقَالَتْ : عِنْدَ إِحْلَالِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(بخاری ۵۹۳۰۔ مسلم ۳۷)

(۱۳۶۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ آپ رضی اللہ عنہا کونسی خوشبو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو لگایا کرتی تھیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا سب سے بہترین خوشبو، اور فرماتی احرام باندھنے سے قبل آپ کو لگاتی۔

(۱۳۶۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : رَأَيْتُ بَصِيصَ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلاَثٍ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ. (نسائی ۳۶۸۲)

(۱۳۶۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے تین دن بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھی حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے۔

(۱۳۶۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ بَسَطَتْ يَدَيْهَا وَقَالَتْ : طَيَّبْتُهُ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ مُحْرَمَهِ حِينَ أَحْرَمَ ، وَمَحِلَّه قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. (بخاری ۱۵۳۹۔ ترمذی ۹۱۷)

(۱۳۶۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلایا اور فرمایا: میں اپنے ان ہاتھوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام میں احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کے علاوہ کپڑوں میں بیت اللہ کے طواف سے پہلے خوشبو لگاتی۔

(۱۳۶۵٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ إذَا أَحْرَمَ ادَّهَنَ بِالزَّيْتِ ، وَدَهَنَ أَصْحَابَهُ بِالطِّيبِ أَوْ بِدُهْنِ الطِّيبِ.

(۱۳۶۵۵) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے لگتے تو تیل والی خوشبو لگاتے اور اس کے دوسرے ساتھی خوشبو لگاتے یا خوشبو کی دھونی لیتے۔

(۱۳۶٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ ، قَالَتْ : كَانَ سَعْدٌ يَتَطَيَّبُ عِنْدَ الإِحْرَامِ بِالذَّرِيرَةِ.

(۱۳۶۵۶) حضرت عائشہ بنت سعد رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ احرام باندھتے وقت ذریرہ خوشبو لگاتے۔

(۱۳۶٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَمُوثُ الْمِسْكَ ، ثُمَّ يَجْعَلُهُ عَلَى يَافُوخِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۳۶۵۷) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما مشک ہاتھوں پر مل لیتے اور احرام باندھنے سے قبل اپنے سر کے درمیان لگا لیتے۔

(۱۳۶٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ سَامٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُغَلِّفُ رَأْسَهُ بِالْغَالِيَةِ الْجَيِّدَةِ ، إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۳۶۵۸) حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو اعلیٰ قسم کی غالیہ خوشبو (خوشبوؤں کا مجموعہ) اپنے سر پر مل لیتے۔

(۱۳۶٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ : رَأَيْتُ عَائِشَةَ تَنْكُتُ فِي

مَفَارِقِهَا الطِّيبَ قَبْلَ أَنْ تُحْرِمَ ، ثُمَّ تُحْرِمُ.

(۱۳۶۵۹) حضرت عبد الرحمٰن بن قاسم ؒ کی والدہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ ؓ کو دیکھا آپ ؓ نے احرام باندھنے سے قبل خوشبو بالوں کے درمیان لگائی اور پھر احرام باندھا۔

(۱۳۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُ كَانَ يَدَّهِنُ بِالسَّلِيخَةِ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۳۶۶۰) حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ احرام باندھتے وقت سلیخہ نامی خوشبو لگاتے۔

(۱۳۶۶۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ يُجَمِّرُ ثِيَابَهُ عِشَاءً ، فَلاَ يَزَالُ حَتَّى يَرُوحَ فِيهَا الْمَسْجِدَ وَيُحْرِمَ فِيهَا ، قَالَ : وَكَانَ يَرَى لِحَانَا تَقْطُرُ مِنَ الْغَالِيَةِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ ، فَلاَ يُنْكِرُ ذَلِكَ عَلَيْنَا.

(۱۳۶۶۱) حضرت عروہ ؓ رات کے وقت اپنے کپڑوں کو دھونی دیتے اور انہی کپڑوں میں رہتے یہاں تک اسی میں مسجد میں تشریف لاتے اور انہی کپڑوں میں احرام باندھتے، راوی کہتے ہیں کہ وہ ہماری داڑھیوں سے غالیہ خوشبو کے قطرے ٹپکتے ہوئے دیکھتے حالانکہ ہم حالت احرام میں ہوتے لیکن وہ اس پر کوئی نکیر نہ فرماتے۔

(۱۳۶۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَفِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ مِنَ الطِّيبِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، مَا لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ لاَتَّخَذَ مِنْهُ رَأْسَ مَالٍ.

(۱۳۶۶۲) حضرت ابو الضحیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن زبیر ؓ کے سر اور داڑھی میں خوشبو کا اثر دیکھا حالانکہ آپ حالت احرام میں تھے۔ جواتنی مہنگی ہوتی تھی کہ اگر کسی اور کے پاس ہوتی تو وہ اس سے بہت مال جمع کر لیتا۔

(۱۳۶۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَدَّهِنُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِالْغَالِيَةِ الْجَيِّدَةِ.

(۱۳۶۶۳) حضرت ابن زبیر ؓ احرام باندھتے وقت اعلیٰ قسم کی غالیہ خوشبو سے دھونی لگاتے۔

(۱۳۶۶٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَتَطَيَّبُ عِنْدَ الإِحْرَامِ بِالذَّرِيرَةِ وَالْبَانِ.

(۱۳۶۶۴) حضرت عروہ ؓ احرام باندھتے وقت ذریرہ اور البان نامی خوشبو لگاتے۔

(۱۳۶۶٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالطِّيبِ عِنْدَ إِحْرَامِهِ، وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ.

(۱۳۶۶۵) حضرت ابن عباس ؓ احرام پہنتے وقت خوشبو لگانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے اور یوم النحر میں بیت اللہ کے طواف سے قبل لگانے میں بھی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۳۶٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنِّي لأُصَغْصِغُهُ فِي رَأْسِي

قَبْلَ أَنْ أُحْرِمَ، وَأُحِبَّ بَقَاءَهُ ، وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ :لاَ أَرَى بِهِ بَأْسًا ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :لاَ آمُرُ بِهِ ، وَلاَ أَنْهَى عَنْهُ.

(۱۳۶۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں احرام باندھنے سے قبل اپنے سر کو خوشبو لگا کر کنگھی کرنے کو اور اس کے اثر کے باقی رہنے کو پسند کرتا ہوں، اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نہ میں اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے روکتا ہوں۔

(۱۳۶۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَدَّهِنُ الرَّجُلُ بِكُلِّ شَيْءٍ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، إِلاَّ الْمُؤَنَّثَ ، الْمُؤَنَّثُ السَّاهِرِيَّةُ وَالْمَلاَبُ.

(۱۳۶۶۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ احرام باندھتے وقت ہر طرح کی خوشبو لگا سکتا ہے سوائے عورتوں کی خوشبو اور زعفران سے۔

(۱۳۶۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ يُلَبِّي. (مسلم ۴۱۔ احمد ۲۰۷)

(۱۳۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے درمیان خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں حالانکہ آپ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

(۱۳۶۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ ، بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ. (احمد ۶/ ۲۰۷۔ ابن حبان ۳۷۷۲)

(۱۳۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود خوشبوؤں میں سے بہترین خوشبو احرام کے وقت لگاتی۔

(۱۳۶۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحرمهِ حِينَ أَحْرَمَ ، وَلِحِلِّهِ حِينَ حَلَّ ، قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

(۱۳۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی اور احرام کھولنے سے قبل بھی خوشبو لگاتی تھی، بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے۔

(۱۳۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَيَّبُ بِالْغَالِيَةِ الْجَيِّدَةِ عِنْدَ إِحْرَامِهِ.

(۱۳۶۷۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے لگتے تو غالیہ خوشبو لگاتے۔

(۱۱۷) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ مَعَ الرَّجُلِ فَيَكْفِيهِ نَفَقَتَهُ

کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ حج ادا کرے تو کافی ہو جائے گا اس کے لیے اس شخص کا نفقہ

(۱۳۶۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ كَانَا يَحُجَّانِ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ أَخِي الأَشْتَرِ ، فَكَانَ يَكْفِيهِمْ نَفَقَتَهُمْ.

(۱۳۶۷۲) حضرت علقمہ ؒ اور حضرت اسود ؒ حضرت عبداللہ بن حارث ؓ کے ساتھ حج کرتے تھے، پس ان کے لیے ان کا نفقہ کافی ہو جاتا تھا۔

(۱۳۶۷۳) حَدَّثَنَا الْبَكْرَاوِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُجُّ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ ، فَيُجْزِءُ ذَلِكَ عَنْهُمْ.

(۱۳۶۷۳) حضور اقدس ﷺ کے صحابہ کرام ؓ بعض بعض کے ساتھ مل کر حج ادا کرتے پس ان کے لیے ان کا نفقہ کافی ہو جاتا۔

(۱۱۸) مَنْ كَرِهَ الطِّيبَ عِنْدَ الإِحْرَامِ

جن حضرات نے احرام باندھتے وقت خوشبو لگانے کو ناپسند کیا ہے

(۱۳۶۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ ؛ أَنَّ عُمَرَ وَجَدَ رِيحَ طِيبٍ وَهُوَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ، فَقَالَ : مِمَّنْ هَذَا ؟ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ : مِنِّي ، فَقَالَ : أَمِنْكَ لَعَمْرِي ؟ قَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، لاَ تَعْجَلْ عَلَيَّ ، فَإِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ طَيَّبَتْنِي وَأَقْسَمَتْ عَلَيَّ ، قَالَ : وَأَنَا أُقْسِمُ عَلَيْكَ لَتَرْجِعَنَّ إِلَيْهَا ، فَلْتَغْسِلَنَّهُ عَنْكَ كَمَا طَيَّبَتْكَ ، قَالَ : فَرَجَعَ إِلَيْهَا حَتَّى لَحِقَهُمْ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ.

(۱۳۶۷۴) حضرت اسلم ؒ جو حضرت عمر ؓ کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ نے ذوالحلیفہ میں خوشبو سونگھی تو دریافت فرمایا یہ کس سے آرہی ہے؟ حضرت معاویہ ؓ نے عرض کیا مجھ سے، حضرت عمر ؓ نے فرمایا: میری عمر کی قسم کیا تجھ سے؟ حضرت معاویہ ؓ نے عرض کیا، اے امیر المؤمنین! میرے متعلق جلد بازی سے کام نہ لیں، بیشک حضرت ام حبیبہ ؓ نے مجھے خوشبو لگائی اور مجھے قسم دی ہے، حضرت عمر ؓ نے فرمایا، میں بھی تمہیں قسم دیتا ہوں کہ آپ ان کے پاس واپس جاؤ اور ان کو چاہیے کہ جس طرح انہوں نے آپ کو خوشبو لگائی ہے اسی طرح اس کو دھو دیں، حضرت معاویہ ؓ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ام حبیبہ ؓ کی طرف لوٹا یہاں تک کہ راستہ میں ہی ان کے ساتھ مل گیا۔

(۱۳۶۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ دَعَا بِثَوْبٍ ، فَأُتِيَ بِثَوْبٍ فِيهِ

رِیحُ طِیبٍ فَرَدَّهُ.

(۱۳۶۷۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کپڑا منگوایا تو آپ کے پاس وہ کپڑا لایا گیا جس پر خوشبو لگی ہوئی تھی آپ نے اس کو واپس کر دیا۔

(۱۳۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ رَأَى رَجُلاً قَدْ تَطَيَّبَ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ بِطِينٍ.

(۱۳۶۷۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے ایک شخص کو احرام پہنتے ہوئے خوشبو لگاتے ہوئے دیکھا تو آپ رحمہ اللہ نے اس کو مٹی کے ساتھ سر دھونے کا حکم فرمایا۔

(۱۳۶۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَرَّةً فَوَافَقْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنَ الْعَاصِ ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الإِحْرَامِ أَصَبْنَا شَيْئًا مِنَ الطِّيبِ ، فَقَالَ لِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ : وَدِدْتُ أَنَّكَ لَمْ تَفْعَلْ ، إِنِّي حَجَجْتُ مَرَّةً مَعَ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فَأَحْرَمَ مِنَ الْمَنْجَشَانِيَةِ ، وَهِيَ قَرِيبَةٌ مِنَ الْبَصْرَةِ ، وَقَالَ لَنَا : عَلَيْكُمْ بِهَذَا الطِّينِ الأَبْيَضِ ، فَاغْسِلُوا بِهِ رُؤُوسَكُمْ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۳۶۷۷) حضرت عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بار حج کا ارادہ کیا تو میں نے حضرت عبد الرحمن بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو پایا، جب احرام کا وقت آیا تو ہمیں کچھ خوشبو لگی ہوئی تھی، حضرت عبد الرحمن رحمہ اللہ نے مجھ سے فرمایا: میرا خیال تھا کہ آپ اس طرح نہیں کرو گے، بیشک میں نے ایک بار حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا اور مقام منجشانیہ جو بصرہ کے قریب ہے وہاں سے احرام باندھا، آپ نے ہمیں فرمایا: تم پر سفید مٹی کے اثرات ہیں اس لیے احرام باندھنے سے پہلے سروں کو دھو لو۔

(۱۳۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَطَيَّبَ الرَّجُلُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ.

(۱۳۶۷۸) حضرت محمد رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص احرام باندھتے وقت خوشبو لگائے۔

(۱۳۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَيُحِبُّ أَنْ يَجِيءَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ.

(۱۳۶۷۹) حضرت حسن رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۶۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الطِّيبَ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، وَقَالَ : إِنْ كَانَ بِهِ شَيْءٌ مِنْهُ فَلْيَغْسِلْهُ وَلْيُنْقِهِ.

(۱۳۶۸۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص احرام باندھتے وقت خوشبو لگائے، اور فرماتے کہ اگر اس کو خوشبو لگی ہو تو اس کو چاہیے کہ اس کو دھو لے اور صاف کر لے۔

(۱۳۶۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ تَرَكَ إِجْمَارَ ثِيَابِهِ قَبْلَ ذَلِكَ بِخَمْسَةَ عَشَرَ.

(۱۳۶۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو پندرہ دن پہلے ہی کپڑوں کو دھونی دینا ترک کر دیتے۔

(۱۳۶۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلْمُحْرِمِ حِينَ يُحْرِمُ أَنْ يَدَّهِنَ بِدُهْنٍ فِيهِ مِسْكٌ ، أَوْ أَفْوَاهٌ ، أَوْ عَبِيرٍ.

(۱۳۶۸۲) حضرت سعید بن جبیر ریلیلیہ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ محرم احرام باندھتے وقت ایسی خوشبو سے دھونی دے جس میں مشک، افواہ اور زعفران ہو۔

(۱۳۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ يَتَّقِي الطِّيبَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۳۶۸۳) حضرت سعید بن جبیر ریلیلیہ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو خوشبو سے پرہیز کرتے۔

(۱۳۶۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رِيحًا عِنْدَ الإِحْرَامِ ، فَتَوَعَّدَ صَاحِبَهَا ، فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ فَأَلْقَى مِلْحَفَةً كَانَتْ عَلَيْهِ ، يَعْنِي مُطَيَّبَةً.

(۱۳۶۸۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے احرام پہنتے وقت خوشبو محسوس کی تو اس کے لگانے والے کو ڈانٹا، پس حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ لوٹے اور انہوں نے اپنی خوشبودار چادر اتار کر رکھ دی۔

(۱۳۶۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : لأَنْ أُصْبِحَ ، يَعْنِي مُطْلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا ، أَنْضَخُ طِيبًا.

(۱۳۶۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اس حال میں صبح کروں کہ میں اپنے اوپر تارکول ملوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں اس حال میں صبح کروں کہ میں حالت احرام میں ہوں اور مجھ سے خوشبو ٹپک رہی ہو۔

(۱۳۶۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : لَمَّا أَحْرَمُوا وَجَدَ عُمَرُ رِيحَ طِيبٍ ، فَقَالَ : مِمَّنْ هَذِهِ الرِّيحُ ؟ فَقَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ : مِنِّي ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَ : قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ امْرَأَتَكَ عَطِرَةٌ ، أَوْ عَطَّارَةٌ ، إِنَّمَا الْحَاجُّ الأَذْفَرُ الأَغْبَرُ.

(۱۳۶۸۶) حضرت بشیر بن یسار الانصاری ریلیلیہ فرماتے ہیں کہ جب سب حضرات نے احرام باندھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خوشبو محسوس کی، تو دریافت فرمایا: یہ خوشبو کس سے آ رہی ہے؟ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے امیر المؤمنین! مجھ سے آ رہی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہمیں معلوم ہے کہ تیری اهلیہ عطر فروش ہے لیکن حاجی تو پراگندہ اور غبار آلود ہوتے ہیں۔

(۱۱۹) فِي الرَّجُلِ يُصِيبُهُ طِيبُ الْكَعْبَةِ ، مَا يَصْنَعُ بِهِ ؟

جس شخص کو غلاف کعبہ کی خوشبو لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۱۳۶۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يُصِيبُهُ مِنْ طِيبِ الْكَعْبَةِ ؟ فَقَالَ :

لَا يَضُرُّهُ.

(۱۳۶۸۷) حضرت عطاء رطیٹیڈ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کسی شخص کو غلاف کعبہ کی خوشبو لگ جائے؟ آپ رطیٹیڈ نے فرمایا اس کو کوئی نقصان نہیں دے گی۔

(۱۳۶۸۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَصَابَ ثَوْبَهُ مِنْ خَلُوقِ الْكَعْبَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَلَمْ يَغْسِلْهُ.

(۱۳۶۸۸) حضرت صالح بن حیان رطیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں دیکھا آپ کے کپڑوں کو غلاف کعبہ کی خوشبو لگی ہوئی تھی لیکن آپ نے اس کو دھویا نہیں۔

(۱۳۶۸۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ خَارِجًا مِنَ الْكَعْبَةِ ، وَقَدْ تَلَطَّخَ صَدْرُهُ مِنْ طِيبِهَا.

(۱۳۶۸۹) حضرت ابو جعفر رطیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ کعبہ سے نکلے تو آپ کا سینہ اس کی خوشبو میں لت پت تھا۔

(۱۳۶۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ فِي ثَوْبِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ رَدْعًا مِنْ خَلُوقِ الْكَعْبَةِ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا هَذَا فِي ثَوْبِكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ؟ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا لَا يُكْرَهُ هَاهُنَا ، إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةَ لأَنَّ النَّاسَ يَتَبَاكُّونَ بِهَا.

(۱۳۶۹۰) حضرت حجاج رطیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن شعیب رطیٹیڈ کے کپڑوں کو کعبہ کی خوشبو میں لت پت دیکھا، میں نے ان سے عرض کیا: یہ آپ کے کپڑوں میں لگا ہوا ہے حالانکہ آپ حالت احرام میں ہیں؟ آپ رطیٹیڈ نے فرمایا یہ چیزیں یہاں پر ناپسندیدہ اور مکروہ نہیں ہیں بیشک اس کا نام (مکہ) بکہ رکھا گیا تھا کیونکہ یہاں پر لوگ ایک دوسرے کو دھکا دیتے ہیں اور دھکم پیل ہوتی ہے، (جس کی وجہ سے یہ خوشبو وغیرہ کپڑوں کو لگ جاتی ہے)۔

(۱۲۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

۱۲۰۔ جو حضرات بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہونے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱۳۶۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا يَدْخُلُ مَكَّةَ أَحَدٌ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ ، إِلَّا الْحَطَّابُونَ وَالْعَمَّالُونَ وَأَصْحَابُ مَنَافِعِهَا.

(۱۳۶۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی شخص مکہ میں بغیر احرام کے داخل نہ ہو سوائے لکڑیاں جمع کرنے والوں اور کام کرنے والوں کے اور ان کے منافع حاصل کرنے والوں کے۔

(۱۳۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا تَدْخُلْهَا إِلَّا بِإِحْرَامٍ، يَعْنِي مَكَّةَ.

(۱۳۶۹۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مکہ میں بغیر احرام کے داخل مت ہو جاؤ۔

(۱۳۶۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۳۶۹۳) حضرت حسن رحمہ اللہ مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۳۶۹٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ لَا يَدْخُلُوا مَكَّةَ إِلَّا مُحْرِمِينَ.

(۱۳۶۹۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ مکہ میں بمع احرام داخل ہوا جائے۔

(۱۳۶۹۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ إِلَّا بِإِحْرَامٍ، وَكَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ يُرَخِّصُ فِيهِ لِلْحَطَّابِينَ.

(۱۳۶۹۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی شخص بھی بغیر احرام کے مکہ میں داخل نہ ہوتا حضرت عبد الملک رحمہ اللہ نے اس حکم میں لکڑیاں جمع کرنے والوں کو اجازت دی ہوئی تھی کہ وہ بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہو سکتے ہیں۔

(۱۳۶۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ؟ فَكَرِهَهُ الْحَكَمُ، وَلَمْ يَرَ بِهِ حَمَّادٌ بَأْسًا.

(۱۳۶۹۶) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہو جائے؟ حضرت حکم رحمہ اللہ نے تو اس کو ناپسند فرمایا لیکن حضرت حماد رحمہ اللہ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۳۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ، عَنْ طَاوُوسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ مَكَّةَ قَطُّ إِلَّا مُحْرِمًا، إِلَّا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ.

(۱۳۶۹۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع کے علاوہ کبھی بھی بغیر احرام کے مکہ میں داخل نہ ہوئے۔

(۱۳۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا تَدْخُلُ مَكَّةَ إِلَّا مُحْرِمًا.

(۱۳۶۹۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بغیر احرام کے مکہ مکرمہ مت داخل ہو جاؤ۔

(۱۳۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ أَفْلَحَ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: لَا تَدْخُلُ مَكَّةَ إِلَّا مُحْرِمًا.

(۱۳۶۹۹) حضرت قاسم رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۳۱) مَنْ رَخَّصَ أَنْ تُدْخَلَ مَكَّةُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

جن حضرات نے بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے

(۱۳۷۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ أَقَامَ بِمَكَّةَ، ثُمَّ خَرَجَ يُرِيدُ

الْمَدِينَةَ ، حَتَّى إِذَا كَانَ بِقَدِيدٍ بَلَغَهُ أَنَّ جَيْشًا مِنْ جُيُوشِ الْفِتْنَةِ دَخَلُوا الْمَدِينَةَ ، فَكَرِهَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِمْ ، فَرَجَعَ إِلَى مَكَّةَ فَدَخَلَهَا بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۳۷۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ میں مُقیم تھے پھر آپ مدینہ منورہ جانے کی نیت سے مکہ سے نکلے، جب مقام قدید پر پہنچے تو آپ کو خبر ملی کہ مدینہ فتنہ پھیلانے والا لشکر داخل ہوا ہے، تو آپ نے مدینہ منورہ ان کے پاس جانے کو نا پسند کیا اور آپ بغیر احرام مکہ میں داخل ہو گئے۔

(۱۳۷۰۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، قَالَ : خَرَجَ أَبِي ، وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ إِلَى أَرْضِهِمَا خَارِجًا مِنَ الْحَرَمِ ، ثُمَّ دَخَلَا مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۳۷۰۱) حضرت جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اور حضرت عمرو بن دینار حرم سے باہر اپنی زمینوں پر تشریف لے گئے پھر بغیر احرام کے مکہ میں واپس تشریف لے آئے۔

(۱۳۷۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۷۰۲) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲) فِي الرَّجُلِ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أُسْبُوعًا أَيُصَلِّي أَكْثَرَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ ، أَمْ لاَ ؟

کوئی شخص طواف کے سات چکر مکمل کرے تو کیا وہ دو رکعات سے زیادہ نماز ادا کر سکتا ہے؟

(۱۳۷۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ أُسْبُوعًا وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَكَذَلِكَ فَعَلَ فِي عُمَرِهِ ، قَالَ : فَإِنْ طَافَ رَجُلٌ فَلاَ أُحِبُّ أَنْ يَزِيدَ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ، فَإِنْ زَادَ فَلاَ بَأْسَ بِهِ ، وَإِنْ وَجَدَ الْكَعْبَةَ مَفْتُوحَةً فَلاَ يَدْخُلُهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۷۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجۃ الوداع میں طواف کے سات چکر لگائے اور پھر دو رکعتیں ادا فرمائیں اور اپنی زندگی میں اسی طرح فرمایا: حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف کرے تو مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ وہ دو رکعات سے زائد ادا کرے، اور اگر کوئی شخص زائد رکعات ادا کر بھی لے تو کوئی حرج نہیں، اور اگر کوئی شخص خانہ کعبہ کا دروازہ کھلا ہوا پائے تو وہ صفا و مروہ کی سعی سے پہلے کعبہ میں داخل نہ ہو۔

(۱۳۳) فِي الرَّجُلِ عَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ بِامْرَأَتِهِ ، أَمْ لاَ ؟

آدمی کا اپنی بیوی کو حج کروانا لازم ہے کہ نہیں؟

(۱۳۷۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قَطَنٍ ، عَنْ مَيَّةَ بِنْتِ

مُحْرِزٍ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ : أَحِجُّوا هَذِهِ الذُّرِّيَّةَ ، وَلاَ تَأْكُلُوا أَرْزَاقَهَا ، وَتَدَعُوا أَرْبَاقَهَا فِي أَعْنَاقِهَا.

(۱۳۷۰۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (اس مخلوق کو بھی) اپنی بیویوں کو حج کرواؤ اور ان کے رزق میں سے مت کھاؤ اور ان کی رسی ان ہی کی گردنوں پر ڈال دو۔

(۱۳۷۰۵) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ أَنْ يَحُجَّ بِامْرَأَتِهِ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ . قَالَ الأَوْزَاعِيُّ : قَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ : هُوَ عَلَيْهِ إِنْ كَانَتْ لَمْ تَحُجَّ ، قَالَ مَكْحُولٌ : عَلَيْكُمْ إِحْجَاجُ نِسَائِكُمْ.

(۱۳۷۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد کے ذمہ بیوی کو حج کروانا لازم نہیں ہے اگر چاہے تو کرواسکتا ہے۔

اور حضرت یحییٰ بن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت نے پہلے حج نہ کیا ہوا ہو تو مرد اس کو حج کرواوے۔ اور حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تم پر لازم ہے کہ اپنی عورتوں کو حج کرواؤ۔

(۱۲٤) مَا قَالُوا أَيْنَ يُقَامُ مِنَ الْمَرْوَةِ وَالصَّفَا

صفا و مروہ میں کس جگہ کھڑا ہو

(۱۳۷۰۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْنِدُ فِي الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، يَقُومُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ الْبَيْضَاءِ.

(۱۳۷۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صفا و مروہ پہاڑی پر چڑھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مروہ کے پاس البیضاء پر کھڑے ہوئے۔

(۱۳۷۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَاقِفًا عِنْدَ الْحَوْضِ الأَسْفَلِ مِنَ الصَّفَا

(۱۳۷۰۷) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ صفا پہاڑی میں حوض اسفل کے پاس کھڑے ہوئے۔

(۱۳۷۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَجْعَلُ الَّذِي كَأَنَّهُ مَبْرَكُ بَعِيرٍ عَلَى فَخِذِهِ الأَيْمَنِ ، يَعْنِي فِي الْمَرْوَةِ.

(۱۳۷۰۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ مروہ پہاڑی پر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ دائیں ران کی جانب قیام فرماتے تھے۔

(۱۳۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقُومُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ عِنْدَ الَّذِي كَأَنَّهُ مَبْرَكُ بَعِيرٍ ، وَفِي الصَّفَا فِي الْمَكَانِ الْمُنْحَفِرِ

(۱۳۷۰۹) حضرت اسود رضی اللہ عنہ مروہ پہاڑی پر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ پر کھڑے ہوتے اور صفا پہاڑی میں مکان مخفر پر۔

(۱۳۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ دُونَ الَّذِي كَأَنَّهُ مَبْرَكُ بَعِيرٍ ، وَيَقُومُ مِنَ الصَّفَا أَسْفَلَ مِنَ الْمَكَانِ الْمُنْحَفِرِ.

(۱۳۷۱۰) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ مروہ پر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ سے تھوڑا ہٹ کر کھڑے ہوتے اور صفا پہاڑی پر مکان مخفر سے نیچے کھڑے ہوتے۔

(۱۳۷۱۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يَصْعَدُ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَنْظُرَ إلَى الْبَيْتِ.

(۱۳۷۱۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سعی کرنے والا صفا پر چڑھے یہاں تک کہ اسے بیت اللہ نظر آنے لگے۔

(۱۲۵) فِي الرَّجُلِ يَلْتَفِتُ إلَى الْبَيْتِ يَنْظُرُ إلَيْهِ إذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ ، مَنْ كَرِهَ ؟

کوئی شخص واپس جارہا ہو تو وہ بیت اللہ کی طرف دیکھے، کن حضرات نے اس فعل کو ناپسند کیا ہے؟

(۱۳۷۱۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ قِيَامَ الرَّجُلِ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ ، إذَا أَرَادَ الانْصِرَافَ إلَى أَهْلِهِ مُنْحَرِفًا نَحْوَ الْكَعْبَةِ ، يَنْظُرُ إلَيْهَا وَيَدْعُو ، وَقَالَ : الْيَهُودُ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ.

(۱۳۷۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص واپس جانے لگے تو وہ مسجد کے دروازے پر کھڑا ہو کر بیت اللہ کی طرف دیکھے اور دعا مانگے اور فرماتے تھے کہ یہودی اس طرح کرتے تھے۔

(۱۳۷۱۳) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ وَرَأَى رَجُلاً يَلْتَفِتُ إلَى الْكَعْبَةِ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَنَهَاهُ ، وَقَالَ : الْيَهُودُ يَفْعَلُونَ هَذَا.

(۱۳۷۱۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ مسجد کے دروازے پر کھڑا ہو کر بیت اللہ کی طرف دیکھ رہا ہے، آپ نے اس کو اس کام سے منع فرمادیا اور فرمایا کہ یہودی اس طرح کرتے تھے۔

(۱۲۶) فِي الرَّجُلِ مَتَى يُشْعِرُ بَدَنَتَهُ

اونٹ کا اشعار کہاں سے کرے

(۱۳۷۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُقَلِّدُ وَيُشْعِرُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۳۷۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی قربانی کو ذوالحلیفہ مقام پر قلادہ ڈالتے اور اشعار کرتے تھے۔

(۱۳۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ أَبِي يَقُولُ: إذَا أَهْدَى الرَّجُلُ هَدْيًا أَشْعَرَهُ حَيْثُ يُحْرِمُ.

(۱۳۷۱۵) حضرت عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص ھدی بھیجے تو جہاں سے وہ احرام باندھے وہیں سے اشعار کرے۔

(۱۳۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُشْعِرُونَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ، وَقَبْلَ ذَلِكَ.

(۱۳۷۱۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یوم الترویہ (8 ذی الحجہ) کو اشعار کرتے اور اس سے پہلے بھی کرتے۔

(۱۳۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُشْعِرُ بَدَنَتَهُ بِعَرَفَةَ.

(۱۳۷۱۷) حضرت اسود رحمہ اللہ اونٹ کا اشعار عرفہ کے دن عرفہ میں کرتے۔

(۱۳۷۱۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: أَحَبُّ إلَيَّ أَنْ أُشْعِرَ بِعَرَفَاتٍ.

(۱۳۷۱۸) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ عرفات میں اونٹ کا اشعار کیا جائے۔

(۱۳۷۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَابْنِ الأَسْوَدِ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ: يُشْعِرُ، ثُمَّ يُحْرِمُ.

(۱۳۷۱۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت اسود فرماتے ہیں کہ پہلے اشعار کرے پھر احرام باندھے۔

(۱۳۷۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لاَ يُشْعِرُ الْبُدْنَ حَتَّى يُحْرِمَ.

(۱۳۷۲۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تک احرام نہ باندھے اونٹ کا اشعار نہ کرے۔

(۱۲۷) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ هُوَ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ، مَتَى يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَجُّ؟

کوئی شخص یوں کہے کہ وہ حج کے احرام کے ساتھ محرم ہے تو اس پر کب حج واجب ہے؟

(۱۳۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ فُضَيْلٍ، عن إبْرَاهِيمَ، قَالَ: إذَا قَالَ: يَوْمَ يَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ، قَالَ: إنْ حَنِثَ فَهُوَ مُحْرِمٌ، وَإِنْ قَالَ: إنْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَأَنَا مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ، فَدَخَلَ شَوَّالٌ فَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۷۲۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر یوں قسم کھائے کہ جس دن فلاں فلاں کام کیا تو وہ حج کے احرام کے ساتھ محرم ہے، تو جب وہ حانث ہوگا تو محرم بن جائے گا اور اگر وہ یوں قسم اٹھائے کہ اگر میں نے فلاں فلاں کام کیا تو میں حج کے احرام کے ساتھ محرم ہوں اور شوال کا مہینہ داخل ہو چکا ہے تو وہ محرم شمار ہوگا۔

(۱۳۷۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إذَا قَالَ: إنْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَأَنَا مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ، قَالَ: يَحُجُّ مَعَ النَّاسِ.

(۱۳۷۲۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ اگر میں نے فلاں فلاں کام کیے تو میں حج کے احرام کے ساتھ محرم ہوں تو وہ لوگوں کے ساتھ حج کرے گا (حانث ہونے کے بعد)۔

(۱۳۷۲۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ مُجَالِدٍ.

(۱۳۷۲۳) حضرت شعبی ولیٹیلا سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۷۲٤) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحُكْمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : يَوْمَ يَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ ، فَإِنْ حَنِثَ فَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ ، وَإِنْ قَالَ : إِنْ لَمْ أَفْعَلْ كَذَا وَكَذَا فَأَنَا مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ ، قَالَ : إِذَا حَجَّ مَعَ النَّاسِ أَجْزَأَ عَنْهُ.

(۱۳۷۲۴) حضرت حکم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ جس دن میں نے فلاں کام کیا اس دن میں حج کے احرام کے ساتھ محرم ہوں، پھر اگر وہ حانث ہو گیا تو اس دن وہ حج کے احرام کے ساتھ محرم شمار ہوگا اور اگر وہ یوں کہے کہ اگر میں نے فلاں فلاں کام نہ کیے تو میں حج کے احرام کے ساتھ محرم ہوں گا، تو اگر وہ حانث ہونے کے بعد لوگوں کے ساتھ حج کرے تو کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۸) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ ، يُسَمِّيهِ فِي التَّلْبِيَةِ ، أَمْ لاَ ؟

کوئی شخص اگر کسی دوسرے کی طرف سے حج کر رہا ہو تو کیا وہ تلبیہ کہتے وقت اس کا نام لے گا؟

(۱۳۷۲٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ قَالَ : تَكْفِيهِ مَرَّةً وَاحِدَةً يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ فُلاَنٍ.

(۱۳۷۲۵) حضرت حسن ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر آپ ایک دفعہ یوں کہہ لو کہ میں فلاں کی طرف سے تلبیہ پڑھتا ہوں تو آپ کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۷۲٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۳۷۲۶) حضرت عطاء ولیٹیلا سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۷۲۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْمَغْفِرَةَ تَنْزِلُ عِنْدَ الدَّفْعَةِ مِنْ عَرَفَةَ.

(۱۳۷۲۷) حضرت مجاہد ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ٹیکٹیم یہ سمجھتے تھے کہ مقام عرفہ سے کوچ کرتے وقت مغفرت و رحمت نازل ہوتی ہے۔

(۱۲۹) فِيهِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَهُ

اگر وہ شخص اس کا نام لینا بھول جائے

(۱۳۷۲۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : إِذَا حَجَّ الرَّجُلُ عَنِ الرَّجُلِ فَنَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَهُ ، فَقَدْ أَجْزَأَ عَنْهُ الْحَجُّ ، فَإِنَّ اللَّهَ تعالى قَدْ عَلِمَ عَمَّنْ حَجَّ.

(۱۳۷۲۸) حضرت حسن ولیٹیلا اور حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی کی طرف سے حج کر رہا ہو اور وہ اس کا نام لینا

بھول جائے تو پھر بھی اس شخص کی طرف سے حج ادا ہو جائے گا، بیشک اللہ پاک جانتا ہے کہ وہ کس کے لیے حج ادا کر رہا ہے۔

(۱۳۰) فِي الْعُمْرَةِ، يُرْمَلُ فِيهَا، أَمْ لاَ ؟

عمرہ میں رمل کیا جائے گا کہ نہیں؟

(۱۳۷۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ فِي عُمْرَةٍ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانَ ، وَالْخُلَفَاءُ كَذَلِكَ ، وَقَالَ عَطَاءٌ : رَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ.

(۱۳۷۲۹) حضرت عطاء ریلیٹیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنے عمرہ میں رمل فرمایا: اور حضرت ابو بکر، عمر و عثمان اور دوسرے خلفاء نے بھی اسی طرح کیا، حضرت عطاء ریلیٹیہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنے حج میں بھی رمل فرمایا۔

(۱۳۱) فِي الْمَكِّيِّ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ فِي الْحَجِّ ، أَمْ لاَ ؟

مکہ کا رہنے والا شخص سفر حج میں نمازیں قصر ادا کرے گا؟

(۱۳۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ عَنِ الْقَاسِمِ ، وَسَالِمٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ : أَهْلُ مَكَّةَ إِذَا خَرَجُوا إِلَى مِنًى قَصَرُوا ، قَالَ : وَكَانَ عَطَاءٌ ، وَالزُّهْرِيُّ يَقُولاَنِ : يُتِمُّونَ.

(۱۳۷۳۰) حضرت قاسم ریلیٹیہ اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ مکہ کا رہنے والا جب منیٰ جائے گا تو وہ نماز قصر ادا کرے گا اور حضرت عطاء ریلیٹیہ اور حضرت زہری فرماتے ہیں وہ نماز پوری ادا کرے گا۔

(۱۳۷۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُقِيمُ بِمَكَّةَ ، فَإِذَا خَرَجَ إِلَى مِنًى قَصَرَ.

(۱۳۷۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ میں مقیم تھے، جب آپ سفر حج میں منیٰ تشریف لے گئے تو آپ نے نماز قصر ادا فرمائی۔

(۱۳۷۳۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الصَّلاَةِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ ؟ فَقَالَ : صَلِّ بِصَلاَتِهِ ، فَقُلْتُ : إِنِّي مَكِّيٌّ ، قَالَ : قَدْ عَرَفْتُ ، قَالَ : وَسَأَلْتُ سَالِمًا ، وَطَاوُسًا ، فَقَالاَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۳۷۳۲) حضرت حنظلہ ریلیٹیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ریلیٹیہ سے عرفہ میں امام کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا اس کی نماز کے ساتھ پوری نماز ادا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں مکی ہوں؟ آپ ریلیٹیہ نے فرمایا مجھے معلوم ہے۔ پھر میں نے حضرت سالم اور حضرت طاؤس سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی اسی طرح ارشاد فرمایا۔

(۱۳۷۳۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ قَالاَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ قَصْرُ صَلاَةٍ فِي الْحَجِّ.

(۱۳۷۳۳) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر سفر حج میں نمازیں قصر نہیں ہیں (پوری ہیں)۔

(۱۳۲) فِي الإِحْصَارِ فِي الْحَجِّ مَا يَكُونُ ؟

حج میں کیا احصار شمار ہوگا؟

(۱۳۷۳٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ إِحْصَارَ إِلاَّ مَنْ حَبَسَهُ عَدُوٌّ ، قَالَ : وَقَالَ أَبِي : لَيْسَ الْيَوْمَ إِحْصَارٌ.

(۱۳۷۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں دشمن کے روکنے کے علاوہ کوئی چیز بھی احصار شمار نہ ہوگی، اور حضرت طاوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آج کے دن احصار بالکل نہیں ہے۔

(۱۳۷۳٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لاَ إِحْصَارَ إِلاَّ مِنْ مَرَضٍ، أَوْ عَدُوٍّ، أَوْ أَمْرٍ حَابِسٍ.

(۱۳۷۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں احصار (محصر) شمار نہیں ہوگا سوائے اس شخص کے جس کو بیماری لاحق ہو جائے یا اس کو دشمن روک لے یا اس کو کوئی اور کام روک لے۔

(۱۳۷۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لاَ إِحْصَارَ إِلاَّ مِنْ عَدُوٍّ.

(۱۳۷۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جس کو دشمن روک لے صرف وہی محصر شمار ہوگا۔

(۱۳۷۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ حَبَسَ الْمُحْرِمَ فَهُوَ إِحْصَارٌ.

(۱۳۷۳۷) حضرت عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس کی وجہ سے حاجی سفر سے رک جائے وہ احصار میں شمار ہوگا۔

(۱۳۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : لاَ إِحْصَارَ إِلاَّ مِنَ الحرب.

(۱۳۷۳۸) حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جنگ میں رک جانے والا ہی محصر شمار ہوگا۔

(۱۳۷۳۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : إِنَّمَا التَّمَتُّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ ، أَنْ يُهِلَّ الرَّجُلُ بِالْحَجِّ فَيَحْصُرُهُ إِمَّا مَرَضٌ ، أَوْ عَدوٌّ ، أَوْ أَمْرٌ يَحْبِسُهُ.

(۱۳۷۳۹) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمرہ سے حج تمتع کی صورت یہ ہے کہ کوئی آدمی حج کا احرام باندھ لے پھر اس کو کوئی مرض یا دشمن یا کوئی اور کام حج سے روک دے۔

(۱۳۳) كَيْفَ تُعْقَلُ الْبُدْنُ ؟

جانور (اونٹ) باندھا کس طرح جائے گا؟

(۱۳۷٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَه

كَانُوا يَعْقِلُونَ يَدَ الْبُدْنَةِ الْيُسْرَى ، وَيَنْحَرُونَهَا قَائِمَةً عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ قَوَائِمِهَا. (ابو داؤد ۱۷۶۴)

(۱۳۷۴۰) حضرت ابن سابط سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اونٹ کے بائیں ہاتھ کو باندھا کرتے اور اسے تین ٹانگوں پر کھڑا کر کے نحر فرماتے۔

(۱۳۷٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُهَا وَهِيَ مَعْقُولَةٌ يَدُهَا الْيُمْنَى.

(۱۳۷۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اونٹ کا نحر اس طرح فرمایا کہ اس کا داھنا ہاتھ باندھا ہوا تھا۔

(۱۳۷٤۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : اعْقِلْ أَيَّ الْيَدَيْنِ شِئْتَ.

(۱۳۷۴۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جونسا مرضی ہاتھ چاہو اونٹ کا باندھ دو۔

(۱۳۷٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْقِلُ الْيُسْرَى.

(۱۳۷۴۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نحر کرتے وقت اونٹ کا بایاں ہاتھ باندھتے۔

(۱۳۷٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْبُدْنَةِ كَيْفَ تُنْحَرُ ؟ قَالَ : تَعْقِلُ يَدَهَا الْيُسْرَى ، وَتَنْحَرُهَا مِنْ قِبَلِ يَدِهَا الْيُمْنَى.

(۱۳۷۴۴) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اونٹ کا نحر کس طرح کیا جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کا بایاں ہاتھ باندھ دو اور داہنے ہاتھ کی جانب سے اس کا نحر کرو۔

(۱۳۷٤٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْقِلُ يَدَهَا الْيُسْرَى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَهَا.

(۱۳۷۴۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ جب اونٹ کا نحر کرنے کا ارادہ کرتے تو اس کا بایاں ہاتھ باندھ دیتے۔

(۱۳٤) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ لاَ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْتَلِمَ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي طَوَافٍ ، أَوْ فِي غَيْرِ طَوَافٍ

جو حضرات یہ پسند کرتے تھے کہ جب تک وہ حجر اسود کا استلام نہ کرے مسجد حرام سے باہر نہ نکلے اگرچہ طواف نہ بھی کر رہا ہو

(۱۳۷٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَخْرُجُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْتَلِمَ ، كَانَ فِي طَوَافٍ ، أَوْ فِي غَيْرِ طَوَافٍ.

(۱۳۷۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسجد حرام سے باہر نہ نکلتے جب تک آپ حجر اسود کا استلام نہ کرتے، خواہ آپ طواف کر رہے ہوتے یا نہ طواف نہ کر رہے ہوتے۔

(۱۳۷۴۷) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أبيه ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُلَّمَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ طُفْتَ بِالْبَيْتِ ، أَوْ لَمْ تَطُفْ فَاسْتَلِمَ الْحَجَرَ حِينَ تُرِيدُ أَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، أَوِ اسْتَقْبِلْهُ فَكَبِّرْ وَادْعُ اللَّهَ.

(۱۳۷۴۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بھی مسجد حرام میں جاؤ خواہ بیت اللہ کا طواف کرو یا نہ کرو جب مسجد سے نکلنے کا ارادہ ہو تو حجر اسود کا استلام کرو، یا اس کی طرف رخ کر کے تکبیر پڑھو اور اللہ پاک سے دعا کرو۔

(۱۳۵) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَلاَ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ

جو حضرات اجازت دیتے ہیں کہ طواف کیا جائے لیکن حجر اسود کا استلام نہ کیا جائے

(۱۳۷۴۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِالْحَجَرِ الْتَفَتَ إِلَيْهِ ، وَلَمْ يَسْتَلِمْهُ.

(۱۳۷۴۸) حضرت ابن ابو حفصہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کیا، آپ رحمہ اللہ جب بھی حجر اسود کے پاس سے گزرتے تو اس کی طرف صرف متوجہ ہوتے لیکن استلام نہ فرماتے۔

(۱۳۷۴۹) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ طَاوُوسٍ فَرُبَّمَا لَمْ يَسْتَلِمْ شَيْئًا مِنَ الأَرْكَانِ ، حَتَّى يَنْصَرِفَ.

(۱۳۷۴۹) حضرت ابراہیم بن نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ کے ساتھ طواف کیا، پس آپ نے ارکان کا استلام نہ فرمایا یہاں تک کہ آپ واپس چلے گئے۔

(۱۳۷۵۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ يَسْتَلِمُ.

(۱۳۷۵۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے بیت اللہ کا طواف فرمایا لیکن استلام نہ فرمایا۔

(۱۳۶) الرَّجُلُ يَجْعَلُ عَلَيْهِ الْمَشْيُ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، فَيَمْشِي بَعْضَ الطَّرِيقِ ثُمَّ يَعْجِزُ

کوئی شخص نذر مانے کہ وہ پیدل بیت اللہ جائے گا، پھر وہ کچھ سفر طے کر کے عاجز آ جائے

(۱۳۷۵۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَيَزِيدُ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ - وَقَالَ يَزِيدُ : بَيْنَ ابْنَيْهِ - فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ فَقَالُوا : نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ ، فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ

عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا لَغَنِيٌّ ، مُرُوهُ فَلْيَرْكَبْ . إِلاَّ أَنَّ يَزِيدَ قَالَ :عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ.

(ترمذی ۱۵۳۷)

(۱۳۷۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ بڑی مشکل سے دو آدمیوں کے سہارے چل رہا ہے، یزید راوی فرماتے ہیں کہ وہ اپنے دو بیٹوں کے سہارے چل رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اس شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل بیت اللہ جائے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالی اس شخص کو اس طرح کی تکلیف میں مبتلا کرنے سے بے نیاز ہے جاؤ اس کو کہو کہ سوار ہو کر جائے۔

(۱۳۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ :نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ :مُرْ أُخْتَكَ فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ ، وَلْتَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(ترمذی ۱۵۴۴۔ ابو داؤد ۳۲۸۶)

(۱۳۷۵۲) حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میری بہن نے نذر مانی کہ وہ پیدل برہنہ سر بیت اللہ جائے گی، میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت فرمایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی بہن سے کہو کہ چادر اوڑھ کر سوار ہو کر جائے اور تین روزے رکھے۔

(۱۳۷۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِذَا جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ فَلَمْ يَسْتَطِعْ ، فَلْيُهْدِ بَدَنَةً وَلِيَرْكَبْ.

(۱۳۷۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نذر مانے کہ وہ پیدل بیت اللہ جائے گا، پھر وہ عاجز آ جائے اور نہ جا سکے تو اس کو چاہیے کہ ایک اونٹ قربانی کے لیے روانہ کر دے اور خود سوار ہو کر جائے۔

(۱۳۷۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي رَجُلٍ مَشَى نِصْفَ الطَّرِيقِ فِي نَذْرٍ ، ثُمَّ رَكِبَ ، قَالَ :يَجِيءُ مِنْ قَابِلٍ فَيَرْكَبُ مَا مَشَى ، وَيَمْشِي مَا رَكِبَ ، وَيَنْحَرُ بَدَنَةً.

(۱۳۷۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو نذر مانے پھر آدھا راستہ چلنے کے بعد سوار ہو جائے تو وہ آئندہ سال پھر آئے اور جتنا وہ پیدل چلا تھا وہ راستہ سوار ہو کر طے کرے اور جو راستہ اس نے سوار ہو کر طے کیا تھا وہ پیدل طے کرے۔

(۱۳۷۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا ، قَالَ :يَمْشِي حَتَّى إِذَا أَعْيَا رَكِبَ ، وَأَهْدَى.

(۱۳۷۵۵) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں جو پیدل حج کرنے کی نذر مانے، تو وہ پیدل چلتا رہے پھر جب

وہ تھک جائے تو سوار ہو جائے اور قربانی کرے۔

(۱۳۷۵٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَمْشِي ، فَإِنِ انْقَطَعَ رَكِبَ ، وَأَهْدَى بَدَنَةً.

(۱۳۷۵٦) حضرت حسن رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ پہلے تو وہ پیدل چلے لیکن وہ عاجز آ جائے تو سوار ہو جائے اور اونٹ کی قربانی کرے۔

(۱۳۷۵۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْبَجَلِي ، قَالَ : كُنْتُ تَحْتَ مِنْبَرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَيْهِ ، فَجَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ مَاشِيًا ، حَتَّى إِذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا خَشِيتُ أَنْ يَفُوتَنِي الْحَجُّ فَرَكِبْتُ ، قَالَ : لاَ خَطَأَ عَلَيْكَ ، ارْجِعْ عَامَ قَابِلٍ فَامْشِ مَا رَكِبْتَ ، وَارْكَبْ مَا مَشَيْتَ.

(۱۳۷۵۷) حضرت عمرو بن سعید البجلی رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ منبر پر تشریف فرما تھے، ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین! میں نے پیدل حج کرنے کی نذر مانی تھی، جب میں نے اتنا اتنا سفر پیدل طے کیا تو مجھے خوف ہوا کہ کہیں مجھ سے حج قضا ہی نہ ہو جائے تو میں سوار ہو گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تجھ پر کوئی گناہ نہیں ہے، آئندہ سال دوبارہ حج کرو اور جتنا سوار ہو کر سفر کیا ہے وہ پیدل کر لینا اور جتنا پیدل کیا ہے وہ سوار ہو کر لینا۔

(۱۳۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ فَمَشَى بَعْضَ الطَّرِيقِ ، وَرَكِبَ بعضًا ، فَقَالَ : يَنْظُرُ مَا رَكِبَ ، ثُمَّ يُقَوِّمُ جَزَائَهُ ، فَإِنْ بَلَغَ بَدَنَةً اشْتَرَاهَا وَأَهْدَاهَا ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ يَبْلُغْ تَصَدَّقَ بِهِ عَلَى الْمَسَاكِينِ.

(۱۳۷۵۸) حضرت عطاء رطیٹیلہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو نذر مانے کہ وہ پیدل حج کرے گا، پھر وہ کچھ سفر پیدل کرنے کے بعد سوار ہو جائے تو وہ اندازہ لگائے جو سفر اس نے سوار ہو کر کیا اس کی جزاء (قیمت) کیا ہے، اگر وہ اونٹ کی قیمت تک پہنچ جائے تو اونٹ خرید کر قربان کر دے، اور اگر اس مال کی قیمت اونٹ کی قیمت تک نہ پہنچے تو وہ مساکین پر صدقہ کر دے۔

(۱۳۷۵۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ يَقُولُ : يَرْكَبُ وَيُهْدِي بَدَنَةً ، وَقَالَ الْقَاسِمُ : إِذَا كَانَ قَابِلٌ فَلْيَمْشِ مَا رَكِبَ.

(۱۳۷۵۹) حضرت یزید بن عبد اللہ بن قسیط رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ وہ سوار ہو جائے اور اونٹ کی قربانی کرے، اور حضرت قاسم رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ جب آئندہ سال آئے تو جتنا سفر سوار ہو کر طے کیا تھا وہ پیدل کرے۔

(۱۳۷٦۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أُذَيْنَةَ ، قَالَ مَالِكٌ : جَدَّتَهُ ، وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ : أُمَّهُ ، جَعَلَتْ عَلَيْهَا الْمَشْيَ ، فَمَشَتْ حَتَّى إِذَا انْتَهَتْ إِلَى السُّقْيَا عَجَزَتْ ، فَسُئِلَ ابْنُ عُمَرَ ؟ فَقَالَ : مُرُوهَا أَنْ تَعُودَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، فَتَمْشِي مِنْ حَيْثُ عَجَزَتْ.

(۱۳۷٦۰) حضرت عبید اللہ رطیٹیلہ کی والدہ محترمہ نے پیدل حج کرنے کی نذر مانی، پھر جب وہ پیدل سفر کر کے مقام سقیاء تک پہنچی تو

مزید پیدل سفر سے عاجز آ گئیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو کہو کہ وہ آئندہ سال پھر آئے اور جہاں سے وہ پیدل چلنے سے عاجز آئی تھی وہاں سے پیدل چل کر آگے کا سفر کرے۔

(۱۳۷۶۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا الْمَشْيَ إِلَى الْبَيْتِ فَلَمْ تَسْتَطِعْ ، فَلْتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً.

(۱۳۷۶۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو خاتون بھی یہ نذر مانے کہ وہ پیدل حج کرے گی پھر وہ پیدل چلنے کی طاقت نہ رکھے تو اس کو چاہئے کہ سوار ہو جائے اور اونٹ کی قربانی کرے۔

(۱۳۷) فِي الرَّجُلِ يَنْفِرُ مِنْ عَرَفَاتٍ مِنْ غَيْرِ طَرِيقِ مِنًى

کوئی شخص عرفات سے منیٰ کے راستہ کے علاوہ کسی اور راستہ سے نکلے

(۱۳۷۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا إِذَا أَقْبَلَ مِنْ عَرَفَاتٍ ، أَنْ يَأْخُذَ غَيْرَ طَرِيقِ مِنًى شِمَالاً ، وَيَمِينًا.

(۱۳۷۶۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ کوئی شخص عرفات سے واپس آتے وقت منیٰ کے علاوہ دائیں بائیں کوئی اور راستہ اختیار کرے۔

(۱۳۷۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، أَوِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَأْخُذَ غَيْرَ طَرِيقِ مِنًى ، إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ ، طَرِيقَ ضَبٍّ.

(۱۳۷۶۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ جب کوئی شخص عرفات سے آئے تو منیٰ کے بجائے ''ضب'' پہاڑ کا راستہ اختیار کرے۔

(۱۳۸) فِي الْمُحْرِمِ يَنْتِفُ ثَلاَثَ شَعَرَاتٍ ، عَلَيْهِ فِيهَا شَيْءٌ ، أَمْ لاَ ؟

محرم اگر اپنے تین بال اکھیڑ دے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(۱۳۷۶۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : فِي ثَلاَثِ شَعَرَاتٍ دَمٌ ، النَّاسِي وَالْمُتَعَمِّدُ سَوَاءٌ.

(۱۳۷۶۴) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر اپنے تین بال اکھیڑ لے تو اس پر دم واجب ہے اور اس معاملہ میں جان بوجھ کر کرنے والا اور بھول کر کرنے والا دونوں برابر ہیں۔

(۱۳۹) فِي الْبُدْنَةِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَهَا يَنْزِعُ الْجلَّ عَنْهَا ، أَمْ لاَ ؟

جب اونٹ کو نحر کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی جھول اتارے کہ نہیں؟

(۱۳۷٦۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَنْزِعُ جِلاَلَهَا لاَ تَتَمَرَّغُ فِيهِ ، يَعْنِي الْبُدْنَ.

(۱۳۷٦۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اونٹ کا نحر کرتے وقت اس کا جھول اتار دو بدنہ کو جھول میں لت پت نہ کرو۔

(۱۳۷٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَنْحَرُهَا وَعَلَيْهَا جِلاَلُهَا.

(۱۳۷٦٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جس بدنہ پر جھول ہوتی اس کو نحر نہ فرماتے۔

(۱۴۰) فِي الْجَازِرِ يُعْطَى مِنْهَا ، أَمْ لاَ ؟

قصاب کو اسی جانور میں سے کچھ دیا جائے گا کہ نہیں؟

(۱۳۷٦۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ ، وَأَمَرَنِي أَنْ لاَ أُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا ، وَقَالَ : نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا. (بخاری ۱۷۱۶۔ مسلم ۹۵۴)

(۱۳۷٦۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میں اونٹوں کے پاس رہوں اور اس میں سے قصاب کو کچھ نہ دوں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم قصاب کو اپنے پاس سے دیں گے۔

(۱۳۷٦۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، قَالَ : لاَ تُعْطِ مَسْكَ الْهَدْيِ الْجَزَّارَ ، وَإِنْ وَجَدْتَ بِهِ شَاةً فَاشْتَرِ بِهِ شَاةً ، فَاذْبَحْهَا.

(۱۳۷٦۸) حضرت مقسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جانور کی کھال قصاب کو مت دو، اگر اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت سے بکری خرید سکتے ہو تو خرید کر اس بکری کو ذبح کرلو۔

(۱۳۷٦۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُعْطَى مَسْكَ الْهَدْيِ الْجَزَّارُ.

(۱۳۷٦۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جانور کی کھال قصاب کو دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۷۷۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُعْطَى الْجَزَّارُ جِلْدَهَا.

(۱۳۷۷۰) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جانور کی کھال قصاب کو دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۷۷۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ سَيْفٍ ، قَالَ : بَلَغَنِي عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يُعْطَى الْجَزَّارُ مِنْهَا شَيْئًا.

(۱۳۷۷۱) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ قصاب کو جانور میں سے کچھ نہ دیا جائے گا۔

(۱۴۱) مَنْ قَالَ لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِ الرَّجُلِ بِالْبَيْتِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حاجی کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہونا چاہئے

(۱۳۷۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا : هُوَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ كُلَّ وَجْهٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَنْفِرُ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ. (مسلم ۹۶۳۔ ابو داؤد ۱۹۹۵)

(۱۳۷۷۲) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ لوگ حج کر کے جس طرح چاہتے تھے چلے جاتے تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص بھی واپس نہ جائے جب تک کہ اس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف نہ ہو۔

(۱۳۷۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوس، وَعَطَاءٍ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَرُدُّ مَنْ خَرَجَ، وَلَمْ يَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ.

(۱۳۷۷۳) حضرت عمر ؓ اس شخص کو واپس بھیج دیتے جس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف نہ ہوتا۔

(۱۳۷۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يَنْفِرُ أَحَدٌ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، فَإِنَّ آخِرَ النُّسُكِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ.

(۱۳۷۷۴) حضرت عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تک کوئی شخص طواف نہ کر لے وہ واپس نہ جائے، بیشک حج کا آخری عمل طواف ہونا چاہئے۔

(۱۳۷۷٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرَ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ ، وَخُفِّفَ عَنِ الْحُيَّضِ. (مسلم ۳۸۰)

(۱۳۷۷۵) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو حکم دیا گیا کہ ان کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو اور حیض والی عورتوں سے یہ حکم ہلکا کر دیا گیا ہے (ان کے لیے اس میں تخفیف کر دی گئی ہے)۔

(۱۳۷۷٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانُوا يَنْفِرُونَ مِنْ مِنًى ، فَقِيلَ لَهُمْ : يَكُونُ آخِرَ عَهْدِكُمْ بِالْبَيْتِ ، وَرُخِّصَ لِلْحُيَّضِ.

(۱۳۷۷۶) حضرت طاوس ؒ فرماتے ہیں کہ حاجی حضرات منیٰ سے ہی واپس لوٹ جایا کرتے تھے، ان کو حکم دیا گیا کہ ان کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو، لیکن حیض والی عورتوں کے لیے اس میں تخفیف کر دی گئی۔

(۱۴۲) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ، أَوْ يَعْتَمِرُ يُجْزِئُهُ التَّقْصِيرُ؟

حج یا عمرہ کرنے والے کے لیے قصر کرنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۳۷۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ كِلاَبِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَخِي جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْوَةِ وَبِيَدِهِ مِشْقَصٌ، يُقَصِّرُ بِهِ مِنْ شَعْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لاَ صَرُورَةَ فِي الإِسْلاَمِ، وَتُثَجُّ الإِبِلُ ثَجًّا، وَعُجُّوا بِالتَّكْبِيرِ عَجًّا.

(۱۳۷۷۷) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مروہ پر کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں نیزے کا پھل تھا جس سے آپ نے اپنے بال تھوڑے تھوڑے کاٹے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرمارہے تھے: میں نے قیامت کے دن تک کے لیے عمرہ کے احکام کو حج کے احکام میں داخل کر دیا ہے اسلام میں صرورہ (کنوار پن یا غیر حاجی شخص) نہیں ہے اور اونٹ کا خون بہایا جائے گا قربانی کرتے وقت اور تلبیہ اونچی آواز سے پڑھو۔

(۱۳۷۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: أَحَلَّ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَصَّرُوا، وَلَمْ يَحْلِقُوا.

(۱۳۷۷۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنا احرام کھول دیا قصر کروا کر اور انہوں نے حلق نہ کروایا۔

(۱۳۷۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: كُنْتُ أَحُجُّ مَعَ أَبِي وَأَعْتَمِرُ وَلِي جُمَّةٌ إِلَى مَنْكِبِي، فَمَا أَمَرَنِي بِحَلْقِهَا قَطُّ فَكُنْتُ أُقَصِّرُ.

(۱۳۷۷۹) حضرت ھشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد محترم کے ساتھ حج اور عمرہ کیا میرے بال کندھوں تک تھے میں نے تھوڑے بال کاٹے لیکن آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے حلق کروانے کا حکم نہ دیا۔

(۱۳۷۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا حَجَّ الرَّجُلُ أَوَّلَ حَجَّةٍ، حَلَقَ وَإِنْ حَجَّ مَرَّةً أُخْرَى، إِنْ شَاءَ حَلَقَ، وَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ، وَالْحَلْقُ أَفْضَلُ، وَإِذَا اعْتَمَرَ الرَّجُلُ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ، فَإِنْ شَاءَ حَلَقَ، وَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ، فَإِنْ كَانَ مُتَمَتِّعًا قَصَّرَ ثُمَّ حَلَقَ.

(۱۳۷۸۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص پہلا حج کرے تو اس کو چاہئے کہ بالوں کو حلق کروائے، پھر اگر وہ دوسری بار حج کرے تو چاہے حلق کروائے یا قصر لیکن حلق کروانا افضل ہے اور اگر کوئی شخص عمرہ کرے لیکن اس نے پہلے حج نہ کیا ہوا ہو تو اگر وہ چاہے تو حلق کروالے اگر چاہے تو قصر کروالے اور اگر وہ تمتع کرے تو قصر کروائے پھر حلق کروائے۔

(۱۳۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عطاء؛ سُئِلَ عَنِ الصَّرُورَةِ: أَيَحْلِقُ، أَوْ يُقَصِّرُ؟ قَالَ:

أَيَّ ذَلِكَ شَاءَ ، إِنْ شَاءَ حَلَقَ ، وَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ.

(۱۳۷۸۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ پہلا حج کرنے والا شخص حلق کروائے یا قصر؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کی مرضی ہے، چاہے تو حلق کروائے چاہے تو قصر کروائے۔

(۱۳۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الَّذِي لَمْ يَحُجَّ قَطُّ :إِنْ شَاءَ حَلَقَ ، وَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ.

(۱۳۷۸۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس نے پہلے حج نہ کیا ہو کہ اگر وہ چاہے تو حلق کروالے اور اگر وہ چاہے تو قصر کروالے۔

(۱۳۷۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ حَجَّا ، أَوْ حَجَّ أَحَدُهُمَا ، أَوِ اعْتَمَرَ الآخَرُ ، فَحَلَقَ أَحَدُهُمَا وَقَصَّرَ الآخَرُ.

(۱۳۷۸۳) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رحمہ اللہ اور حضرت اسود رحمہ اللہ نے حج کیا، یا ایک نے ان میں سے حج کیا اور دوسرے نے عمرہ کیا، تو ان میں سے ایک نے حلق کروایا اور دوسرے نے قصر کروایا۔

(۱۳۷۸٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَحْلِقُوا فِي أَوَّلِ حَجَّةٍ ، وَأَوَّلِ عُمْرَةٍ.

(۱۳۷۸۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ پہلے حج اور پہلے عمرہ میں حلق کروائیں۔

(۱٤۳) فِيمَن حَلَقَ فِي الْعُمْرَةِ

جن حضرات نے عمرہ میں حلق کروایا

(۱۳۷۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَن ، عَنْ جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ فِي عُمْرَةٍ.

(۱۳۷۸۵) حضرت جعفر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ میں حلق کروایا۔

(۱۳۷۸٦) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ ، قَالَ :قَدْ رَأَيْتُ عُثْمَانَ يَقْدَمُ مَكَّةَ وَنَحْنُ مَعَهُ ، فَمَا يُحِلُّ بِهَا عُقْدَةً حَتَّى يَخْرُجَ ، فَمَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، وَيَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَيَحْلِقَ رَأْسَهُ.

(۱۳۷۸۶) حضرت عبد الرحمن بن عمرو بن سہل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور ہم آپ کے ساتھ تھے، پس انہوں نے وہاں کوئی گرہ نہ کھولی یہاں تک کہ واپس تشریف لے گئے، اور بیت اللہ کے طواف پر کسی چیز کی زیادتی نہ فرمائی اور صفا و مروہ کی سعی کی اور اپنے سر مبارک کا حلق کروایا۔

(۱۳۷۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ حَلَقَ فِي عُمْرَةٍ.

(۱۳۷۸۷) حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ نے عمرے میں اپنے سر کا حلق کروایا۔

(۱۳۷۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا اعْتَمَرَ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ، فَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ، وَإِنْ شَاءَ حَلَقَ.

(۱۳۷۸۸) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص عمرہ کرے جس نے پہلے حج نہ کیا ہوا ہو تو اگر وہ چاہے تو حلق کروالے اگر چاہے تو قصر کروالے۔

(۱۳۷۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ لِلرَّجُلِ أَوَّلَ مَا يَحُجُّ أَنْ يَحْلِقَ، وَأَوَّلَ مَا يَعْتَمِرُ أَنْ يَحْلِقَ.

(۱۳۷۸۹) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پہلا حج اور پہلا عمرہ کرنے والے شخص کے لیے اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ وہ حلق کروائے۔

(۱٤٤) فِي فَضْلِ الْحَلْقِ

حلق کروانے کے فضائل

(۱۳۷۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: وَلِلْمُقَصِّرِينَ. (بخاری ۱۷۲۸۔ مسلم ۳۲۰)

(۱۳۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی کہ اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہی فرمایا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور قصر کروانے والوں کی بھی مغفرت فرما۔

(۱۳۷۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، أَرَاهُ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِيَدِهِ: يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ. (احمد ۶/ ۳۹۳۔ حمیدی ۹۳۱)

(۱۳۷۹۱) حضرت وھب بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد صاحب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہے ہیں کہ اے اللہ حلق کروانے والوں پر رحم فرما، ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں پر؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ ارشاد فرمایا: اور قصر کروانے والوں پر بھی۔

(۱۳۷۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ نَحْوَهُ. (احمد ۳/ ۲۰۔ طیالسی ۲۲۲۴)

(۱۳۷۹۲) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۷۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ، قَالَهَا ثَلاثًا ، قَالَ : فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا بَالُ الْمُحَلِّقِينَ ظَاهَرْتَ لَهُمُ التَّرَحُّمَ ؟ قَالَ : إِنَّهُمْ لَمْ يَشُكُّوا. (ابن ماجه ۳۰۴۵۔ احمد ۱/ ۳۵۳)

(۱۳۷۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا فرمائی، اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، تین بار یہی ارشاد فرمایا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وجہ ہے کہ حلق کروانے والوں پر رحم کا اظہار کیا گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیونکہ وہ دکھ درد کا اظہار نہیں کرتے اور امتثال امر میں جلدی کرنے والے ہیں۔

(۱۳۷۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، وَالْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ : وَالْمُقَصِّرِينَ.

(بخاری ۱۷۲۷۔ مسلم ۳۱۶)

(۱۳۷۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک حلق کروانے والوں پر رحم فرمائے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں پر بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری بار ارشاد فرمایا: اور قصر کرنے والوں پر بھی رحم فرما۔

(۱۳۷۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَأَبُو دَاوُد الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ جَدَّتِهِ ؛ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلاثًا ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً . وَلَمْ يَقُلْ وَكِيعٌ : فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

(مسلم ۹۴۲۔ احمد ۴/ ۷۰)

(۱۳۷۹۵) حضرت یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حلق کروانے والوں کے لیے تین بار دعا سنی اور قصر کروانے والوں کے لیے ایک دفعہ۔

(۱۳۷۹٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ : اغْفِرْ لِلْمُقَصِّرِينَ. (احمد ۴/ ۱۶۵۔ طبرانی ۳۵۱۰)

(۱۳۷۹۶) حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی، اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں کے لیے بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں کے لیے

بھی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قصر کروانے والوں کی بھی مغفرت فرما۔

(۱۳۷۹۷) حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَوْسُ بْنُ عُبَیْدُ اللهِ ، عَنْ بُرَیْدِ بْنِ أَبِی مَرْیَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ رَبِیعَةَ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِینَ ثَلاَثًا ، قَالُوا: یَا رَسُولَ اللهِ ، وَالْمُقَصِّرِینَ؟ قَالَ: وَالْمُقَصِّرِینَ. وَكُنْتُ یَوْمَئِذٍ مَحْلُوقَ الرَّأْسِ، فَمَا سَرَّنِی بِحَلْقِ رَأْسِی حُمْرُ النَّعَمِ، أَوْ قَالَ: خَطَرٌ عَظِیمٌ. حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ یُونُسَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِیُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ الْعَبْسِیُّ ، قَالَ : (احمد ۴/ ۱۷۷۔ طبرانی ۲۰۳)

(۱۳۷۹۷) حضرت مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے دعا فرمائی، اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! قصر کروانے والوں کے لیے بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا اور قصر کروانے والوں کی بھی مغفرت فرما، راوی فرماتے ہیں کہ اس دن میں محلوق الراس تھا، مجھے حضور اقدس ﷺ کی اس دعا کی وجہ سے سرخ اونٹوں یا بہت زیادہ اونٹوں کے مل جانے سے زیادہ خوشی محسوس ہوئی۔

(۱٤٥) بَابٌ فِی الرَّجُلِ یَعْتَمِرُ بَعْدَ الْحَجِّ، مَنْ قَالَ یُجْرِی عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى

کوئی شخص عمرہ کرے حج کے بعد تو جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنے سر پر استرا چلائے

(۱۳۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : مَنِ اعْتَمَرَ بَعْدَ الْحَجِّ أَجْرَى عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۷۹۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کے بعد عمرہ کرے تو وہ اپنے سر پر استرا پھیرلے۔

(۱۳۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ ، وَوَكِیعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِی الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اعْتَمَرَ فَحَلَقَ ، ثُمَّ حَجَّ ؟ قَالَ :یُمِرُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۷۹۹) حضرت مسروق رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص عمرہ کرنے کے بعد حلق کروادے پھر وہ حج کرے تو کیا کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا پس صرف سر پر استرا پھیرلے۔

(۱۳۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَیَّاشٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ :یُمِرُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۸۰۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ بھی ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ سر پر استرا پھیرلے۔

(۱۳۸۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِیسَ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ سُئِلَ عَنِ الَّذِی یَعْتَمِرُ بَعْدَ الْحَجِّ؟ قَالَ :یُمِرُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۸۰۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حج کے بعد عمرہ کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا سر پر استرا پھیرلے۔

(۱۳۸۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَحُجُّ وَهُوَ أَصْلَعُ ؟ قَالَ : يُمِرُّ الْمُوسَى عَلَى رَأْسِهِ.

(۱۳۸۰۲) حضرت عطاء ولیٹھیڈ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی بوڑھا شخص حج کرے اور وہ گنجا ہو؟ آپ ولیٹھیڈ نے فرمایا اس کے سر پر استرا پھیر دیا جائے گا۔

(۱۳۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلاً أَصْلَعَ ، فَكَانَ إِذَا حَجَّ ، أَوِ اعْتَمَرَ أَمَرَّ عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۸۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے سر پر بال نہ تھے، آپ جب حج یا عمرہ کرتے تو سر پر صرف استرا پھیر دیتے۔

(۱٤٦) قَوْلُهُ تَعَالَى (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ)، مَا هَذِهِ الأَشْهُرُ ؟

اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿الْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ سے کون سے مہینے مراد ہیں؟

(۱۳۸۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَةِ.

(۱۳۸۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اللہ کے ارشاد ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے شوال، ذوالقعدہ اور ذی الحجہ کے دس دن مراد ہیں۔

(۱۳۸۰٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ مراد ہیں۔

(۱۳۸۰٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابن طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۰۶) حضرت طاؤس ولیٹھیڈ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۳۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۸۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۸۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَصَدْرُ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۰۸) حضرت حسن ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ اس سے شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے شروع کے دن مراد ہیں۔

(۱۳۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۸۰۹) حضرت محمد رطیٹیلہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۸۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَعَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ شوال، ذوالقعدہ اور دس دن ذوالحجہ کے مراد ہیں۔

(۱۳۸۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۱) حضرت عطاء رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ سے شوال ذوالقعدہ اور ذوالحجہ مراد ہیں۔

(۱۳۸۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۲) حضرت ضحاک رطیٹیلہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۳۸۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَعَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۳) حضرت ابراہیم رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ شوال، ذوالقعدہ اور ذی الحجہ کے دس دن مراد ہیں۔

(۱۳۸۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَعَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ پاک کے ارشاد ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے دس دن مراد ہیں۔

(۱۳۸۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَيْهَسِ بْنِ فَهْدَانَ ، عَنْ أَبِي شَيْخٍ الْهُنَائِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ ؟ قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اللہ پاک کے ارشاد ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ مراد ہیں۔

(۱٤۷) قَوْلِهِ تعالى (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۳۸۱٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ) قَالَ : التَّلْبِيَةُ.

(۱۳۸۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے تلبیہ مراد ہے۔

(١٣٨١٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ قَالَ :الإِحْرَامَ.

(۱۳۸۱۷) حضرت ضحاک ریشید فرماتے ہیں کہ اس سے احرام مراد ہے۔

(١٣٨١٨) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ :مَنْ أَهَلَّ فِيهِنَّ بِالْحَجِّ.

(۱۳۸۱۸) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ جو شخص اس میں حج کا احرام باندھے (وہ مراد ہے)۔

(١٣٨١٩) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الْفَرْضُ التَّلْبِيَةُ.

(۱۳۸۱۹) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں الفرض سے مراد تلبیہ ہے۔

(١٣٨٢٠) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :الإِهْلاَلُ فَرِيضَةُ الْحَجِّ.

(۱۳۸۲۰) حضرت امام زہری ریشید فرماتے ہیں کہ تلبیہ حج کا فریضہ ہے۔

(١٣٨٢١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ :التَّلْبِيَةُ.

(۱۳۸۲۱) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ ہے۔

(١٣٨٢٢) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ :التَّلْبِيَةُ.

(۱۳۸۲۲) طاؤس ریشید فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ مراد ہے۔

(١٣٨٢٣) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأحوص ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ) قَالَ :التلْبِيَةُ.

(۱۳۸۲۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تلبیہ مراد ہے۔

(١٣٨٢٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ :الإِهْلاَلُ.

(۱۳۸۲۴) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ (اللہ کا ذکر کرنا) ہے۔

(١٣٨٢٥) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيد بن مَرْزُبَان ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ) قَالَ :الإِهْلاَلُ.

(۱۳۸۲۵) حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ ہے۔

(۱۴۸) مَنْ قَالَ الْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا نفلی عبادت ہے

(۱۳۸۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَخْبِرْنِي عَنِ الْعُمْرَةِ ، وَاجِبَةٌ هِيَ ؟ قَالَ : لاَ ، وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ. (ترمذی ۹۳۱۔ احمد ۳/ ۳۱۶)

(۱۳۸۲۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے بتائیں کہ کیا عمرہ کرنا واجب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں، بہرحال تو عمرہ کر یہ تیرے لیے بہتر ہے۔

(۱۳۸۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَاهَانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَجُّ جِهَادٌ ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ. (طبرانی ۱۱)

(۱۳۸۲۷) حضرت ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج کرنا جہاد کرنے کے برابر ہے اور عمرہ کرنا نفلی عبادت ہے۔

(۱۳۸۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : الْحَجُّ فَرِيضَةٌ ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ.

(۱۳۸۲۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج کرنا فرض اور ضروری ہے، اور عمرہ کرنا نفلی عبادت ہے۔

(۱۳۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : هِيَ تَطَوُّعٌ.

(۱۳۸۲۹) حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ نفلی کام ہے۔

(۱۳۸۳۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الْعُمْرَةِ ، وَاجِبَةٌ هِيَ ؟ قَالَ : قَدِ اخْتُلِفَ فِيهَا.

(۱۳۸۳۰) حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ کیا عمرہ کرنا واجب ہے؟ آپ نے فرمایا اس کے حکم کے متعلق اختلاف کیا گیا ہے۔

(۱۳۸۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْعُمْرَةُ سُنَّةٌ ، وَلَيْسَتْ بِفَرِيضَةٍ.

(۱۳۸۳۱) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا سنت ہے فرض نہیں ہے۔

(۱۳۸۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ قَرَأَهَا ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ﴾ ، ثُمَّ قَطَعَ ، ثُمَّ قَالَ ﴿وَالْعُمْرَةُ لِلَّهِ﴾.

(۱۳۸۳۲) حضرت شعبی ؒ نے تلاوت فرمائی ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ﴾ پھر سانس توڑا اور پھر فرمایا ﴿وَالْعُمْرَةُ لِلَّهِ﴾.

(۱۴۹) مَنْ كَانَ يَرَى الْعُمْرَةَ فَرِيضَةً

جو حضرات عمرہ کو فرض سمجھتے ہیں

(۱۳۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ؛ قَالُوا :الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ.

(۱۳۸۳۳) حضرت طاؤس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ حج اور عمرہ دونوں فرض ہیں۔

(۱۳۸۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ، قَالُوا :وَاجِبَةٌ.

(۱۳۸۳۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ یہ واجب (فرض) ہے۔

(۱۳۸۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ :لَيْسَ مِنْ خَلْقِ اللهِ تَعَالَى أَحَدٌ إِلاَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ، وَاجِبَتَانِ.

(۱۳۸۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کسی ایک شخص کو بھی پیدا نہیں فرمایا مگر اس پر حج و عمرہ کو فرض کیا۔

(۱۳۸۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ :سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ الْعُمْرَةِ، وَاجِبَةٌ هِيَ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۳۸۳۶) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے دریافت کیا گیا کہ عمرہ کرنا فرض ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ :سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَعَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْعُمْرَةِ، أَوَاجِبَةٌ هِيَ؟ فَتَلَوَا هَذِهِ الآيَةَ :﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ﴾.

(۱۳۸۳۷) حضرت سعید بن جبیر ؒ اور حضرت علی بن حسین ؒ سے دریافت کیا گیا کہ عمرہ کرنا فرض ہے؟ تو انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿وَ أَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ﴾.

(۱۳۸۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً، قُلْتُ :الْعُمْرَةُ فَرِيضَةٌ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۳۸۳۸) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ عمرہ کرنا فرض ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا، ہاں۔

(۱۳۸۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَوَكِيعٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ :الْعُمْرَةُ، الْحَجَّةُ الصُّغْرَى.

(۱۳۸۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عمرہ چھوٹا حج ہے۔

(۱۳۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ؛ فِي الَّذِي يَعْتَمِرُ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ، قَالَ: نُسُكَانِ لِلَّهِ عَلَيْكَ، لاَ يَضُرُّكَ بِأَيِّهِمَا بَدَأْتَ.

(۱۳۸۴۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حج سے پہلے عمرہ کرلے، فرماتے ہیں اللہ کے تجھ پر دو

فرض ہیں (حج وعمرہ) جس سے چاہے ابتدا کرلے کوئی نقصان وحرج نہیں۔

(۱۳۸٤۱) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : أُمِرْتُم بِإِقَامَةِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ.

(۱۳۸۴۱) حضرت مسروق ریلیٹیو فرماتے ہیں کہ تمہیں حج وعمرہ قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۱۳۸٤۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ قَالاَ : الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ.

(۱۳۸۴۲) حضرت حسن ریلیٹیو اور حضرت ابن سیرین ریلیٹیو فرماتے ہیں کہ حج اور عمرہ دونوں فرض ہیں۔

(۱۳۸٤۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ : الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ.

(۱۳۸۴۳) حضرت حسن ریلیٹیو اور حضرت محمد ریلیٹیو فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا فرض ہے۔

(۱۳۸٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ شَدَّادٍ عَنِ الْحَ
الأَكْبَرِ ؟ فَقَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يوم النحر ، والْحَجُّ الأَصْغَرُ الْعُمْرَةُ.

(۱۳۸۴۴) حضرت ابو اسحاق ریلیٹیو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ سے حج اکبر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ نے
فرمایا یوم النحر حج اکبر ہے اور عمرہ حج اصغر ہے۔

(۱۳۸٤٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : الْعُمْرَةُ هِيَ الْحَجَّةُ الصُّغْرَى.

(۱۳۸۴۵) حضرت مجاہد ریلیٹیو فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا چھوٹا حج ہے۔

(۱۳۸٤٦) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : نُسُكَانِ لِلَّهِ عَلَيْكَ
وَلَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِمَا بَدَأْتَ.

(۱۳۸۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ کے تجھ پر دو فرض ہیں، جس سے چاہے پہل کر کوئی نقصان نہیں۔

(۱۳۸٤٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنِ يَعْلَى ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْعُمْرَةُ الْحَجُّ الأَصْغَرُ.

(۱۳۸۴۷) حضرت مجاہد ریلیٹیو فرماتے ہیں عمرہ حج اصغر ہے۔

(١٥٠) مَنْ قَالَ تُجْزِء الْمُتْعَةُ مِنَ الْعُمْرَةِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنا عمرہ سے کافی ہو جائے گا

(۱۳۸٤۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : تُجْزِء الْمُتْعَةُ مِنَ الْعُمْرَةِ.

(۱۳۸۴۸) حضرت حسن ریلیٹیو فرماتے ہیں کہ تمتع کرنا عمرہ کرنے سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۸٤٩) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : هَلْ يُجْزِء عَنَّا مِمَّا افْتُرِضَ عَلَيْنَا مِنْهَا ، يَعْنِي الْعُمْرَ
التَّمَتُّعُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۳۸۴۹) حضرت داؤد ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ولیٹیلا سے پوچھا، کیا کافی ہو جائے گا تمتع کرنا ہماری طرف سے جو اس میں ہم پر فرض کیا گیا ہے؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۸۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ؛ قَالُوا: الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ، وَتُجْزِءِ مِنْهَا الْمُتْعَةُ.

(۱۳۸۵۰) حضرت عطاء ولیٹیلا حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ولیٹیلا فرماتے ہیں عمرہ کرنا فرض ہے، اور تمتع کرنے سے یہ کافی (ادا) ہو جائے گا۔

(۱۵۱) مَنْ قَالَ إِذَا وَقَفَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ

جو شخص طلوع فجر سے پہلے عرفہ پہنچ گیا اس نے وقوف عرفہ کو پالیا

(۱۳۸۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَمَنْ فَاتَتْهُ عَرَفَةُ فَاتَهُ الْحَجُّ.

(۱۳۸۵۱) حضرت عطاء ولیٹیلا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص طلوع فجر سے قبل عرفہ پہنچ گیا اس نے وقوف عرفہ کو پالیا، اور جس نے وقوف عرفہ کو فوت کر دیا اس کا حج فوت ہو گیا۔

(۱۳۸۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ. (دار قطنی ۲۱)

(۱۳۸۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۸۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَا: مَنْ وَطِءَ عَرَفَةَ بِلَيْلٍ ، فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ.

(۱۳۸۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کے وقت میں عرفہ پہنچ گیا اس نے حج کو پالیا۔

(۱۳۸۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ بِلَيْلٍ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، إِنَ اتَّقَى وَبَرَّ.

(۱۳۸۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص رات میں عرفہ ٹھہرا اس نے حج پالیا اگر وہ تقوی اور نیکی اختیار کرے۔

(۱۳۸۵۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ: إِذَا وَقَفَ الرَّجُلُ بِعَرَفَةَ بِلَيْلٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ ، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ بِجَمْعٍ.

(۱۳۸۵۵) حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص رات میں عرفہ میں قیام کرے اس کا حج مکمل ہو گیا اگر چہ وہ لوگوں کی جماعت (مجمع) کو نہ پائے۔

(١٣٨٥٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ؛ قَالُوا: إذَا وَقَفَ بِلَيْلٍ بِعَرَفَاتٍ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ بِجَمْعٍ.

(۱۳۸۵۶) حضرت سعید بن المسیب، حضرت سلیمان بن یسار، حضرت عطاء اور حضرت سالم رحمہم اللہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(١٣٨٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ بَكْرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ بِلَيْلٍ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ بِجَمْعٍ.

(۱۳۸۵۷) حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص رات میں عرفہ میں قیام کرے اس کا حج مکمل ہو گیا اگر چہ وہ لوگوں کی جماعت (مجمع) کو نہ پائے۔

(١٣٨٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ بِلَيْلٍ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَمَنْ لاَ فَقَدْ فَاتَهُ ، فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلْيَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَيَحْلِقْ رَأْسَهُ ، وَيَحِلُّ ، وَيَحُجُّ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَيُهْدِي ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إذَا رَجَعَ.

(۱۳۸۵۸) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے طلوع فجر سے قبل عرفہ میں قیام کر لیا اس نے حج کو پا لیا اور جو شخص نہ کر سکا اس کا حج فوت ہو گیا، اس کو چاہئے کہ بیت اللہ کا طواف کرے اور صفا و مروہ کی سعی کرے اور حلق کروا کر احرام کھول دے اور آئندہ سال دوبارہ حج کرے اور قربانی کرے اگر قربانی نہ کر سکے تو تین روزے ایام حج میں اور سات روزے واپس گھر جا کر رکھے۔

(١٣٨٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : إذَا وَقَفَ الرَّجُلُ بِعَرَفَاتٍ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ النَّحْرِ ، فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ بِجَمْعٍ.

(۱۳۸۵۹) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص طلوع فجر سے قبل وقوف عرفہ کو پا لے اس نے حج کو پا لیا اگر چہ وہ عرفہ میں لوگوں کی جماعت کو نہ پائے۔

(١٣٨٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَنْ فَاتَتْهُ عَرَفَةُ ، أَوْ جَمْعٌ فَاتَهُ الْحَجُّ.

(۱۳۸۶۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے عرفہ یا جماعت کو نہ پایا اس کا حج فوت ہو گیا۔

(١٣٨٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ ، فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ.

(۱۳۸۶۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص طلوع فجر سے قبل وقوف عرفہ کو پا لے اس نے حج کو پا لیا۔

(١٣٨٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ ؛ أَنَّهُ حَجَّ عَلَى

عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ إِلَّا وَهُمْ بِجَمْعٍ ، قَالَ : فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَتْعَبْتُ نَفْسِي وَأَنْضَيْتُ رَاحِلَتِي ، وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ حَبْلاً مِنَ الْجِبَالِ إِلَّا وَقَدْ وَقَفْتُ عَلَيْهِ ، فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى مَعَنَا هَذِهِ الصَّلاَةَ ، وَقَدْ أَفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلاً ، أَوْ نَهَارًا ، فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ وَتَمَّ حَجُّهُ. (ترمذی ۸۹۱۔ ابوداؤد ۱۹۴۵)

(۱۳۸۶۲) حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حج کیا، وہ لوگوں کو نہ پا سکے مگر جبکہ وہ مزدلفہ میں تھے، پھر وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے نفس کی پیروی کی اور اپنی سواری کو تھکا دیا، اور اللہ کی قسم میں نے کوئی پہاڑی نہیں چھوڑی مگر اس پر قیام کیا، کیا میرا حج مکمل ہوگیا؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز ادا کی اور عرفات سے منیٰ کی طرف چلا اس سے پہلے دن یا رات میں تحقیق اس کی گندگی دور ہوگئی اور اس کا حج مکمل ہوگیا۔

(۱۳۸۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمُرَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ ، وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْفَ الْحَجُّ ؟ قَالَ : الْحَجُّ عَرَفَةُ ، فَمَنْ جَاءَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ ، مِنًى ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ ، وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَرْدَفَ رَجُلاً خَلْفَهُ يُنَادِي بِهِنَّ.

(ترمذی ۸۸۹۔ ابوداؤد ۱۹۴۴)

(۱۳۸۶۳) حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا جب کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں مقیم تھے، اور اہل مکہ میں سے لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہے تھے، انھوں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! حج کیسے ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج وقوف عرفہ کا نام ہے، پس جو شخص طلوع فجر سے قبل جماعت والی رات میں عرفہ آیا اس کا حج مکمل ہوگیا، منیٰ میں تین دن ہیں، پس جس نے دو دنوں سے جلدی کی اس پر کوئی گناہ نہیں، اور جس نے تاخیر کی اس پر بھی کوئی گناہ نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اپنا ردیف بنایا جو ان کلمات کی آواز لگا رہا تھا۔

(۱۵۲) فِي الرَّجُلِ إِذَا فَاتَهُ الْحَجُّ ، مَا يَكُونُ عَلَيْهِ ؟

کسی شخص کا اگر حج فوت ہو جائے تو اس پر کیا ہے؟

۱۳۸٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، وَزَيْدٍ ؛ قَالاَ : فِي الرَّجُلِ يَفُوتُهُ الْحَجُّ : يُحِلُّ بِعُمْرَةٍ ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۸۶۴) حضرت اسود رحمہ اللہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کا حج فوت ہو جائے کہ وہ

عمرہ کے ساتھ احرام کھول دے اور آئندہ سال حج کی قضا کرے۔

(۱۳۸۶۵) حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ لَمْ یُدْرِكْ فَعَلَیْهِ دَمٌ ، وَیَجْعَلُهَا عُمْرَةً ، وَعَلَیْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۸۶۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص حج نہ پائے تو اس پر دم ہے اور وہ اس کو عمرہ بنادے، اور اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۳۸۶۶) حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۸۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۸۶۷) حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ سَعِیدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِیهِ ؛ فِی الَّذِی یَفُوتُهُ الْحَجُّ ، قَالَ : تَعُودُ حَجَّتُهُ عُمْرَةً.

(۱۳۸۶۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کا حج فوت ہو جائے، وہ اپنے حج کو عمرہ میں تبدیل کردے۔

(۱۳۸۶۸) حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ سَعِیدٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ فِی الَّذِی یَفُوتُهُ الْحَجُّ ، قَالَ : یَجْعَلُهَا عُمْرَةً ، وَعَلَیْهِ الْحَجُّ مِنَ الْعَامِ التَّابِعِ وَیُهْدِی ، فَإِنْ لَمْ یَجِدْ صَامَ ثَلاَثَةَ أَیَّامٍ فِی الْحَجِّ ، وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ.

(۱۳۸۶۸) حضرت قاسم رحمہ اللہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس کا حج فوت ہو جائے وہ اس کو عمرہ میں تبدیل کردے اور اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے اور وہ قربانی کرے، اور اگر قربانی نہ پائے تو تین روزے ایام حج میں اور سات روزے واپس گھر جا کر رکھے۔

(۱۳۸۶۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْهَیْثَمِ ، عَنْ طلحة ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا فَاتَهُ الْحَجُّ جعَلَها عُمْرَةً ، وَعَلَیْهِ الْهَدْیُ أَحَبُّ إِلَیَّ.

(۱۳۸۶۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حج فوت ہو جائے تو اس کو عمرہ میں تبدیل کردے اور اس پر قربانی ہے، یہ مجھے دوسرے کاموں سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۳۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، قَالَ : یَجْعَلُهَا عُمْرَةً ، وَعَلَیْهِ الْهَدْیُ والْحَجّ من قابل.

(۱۳۸۷۰) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ اس کو عمرہ میں تبدیل کردے اور اس پر قربانی ہے اور آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۳۸۷۱) حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : یَحِلُّ بِعُمْرَةٍ ، وَعَلَیْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۸۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ عمرہ کے ساتھ اپنا احرام کھول لے اور اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۵۴) فِی سُرْعَةِ السَّیرِ فِی الْحَجِّ

حج کے سفر میں جلدی کرنا

(۱۳۸۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مِهْرَانَ أَبِی صَفْوَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَرَادَ مِنكُمُ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ. (ابوداؤد ۱۷۲۹۔ احمد ۱/ ۲۲۵)

(۱۳۸۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص حج کا ارادہ رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ جلدی کرے۔

(۱۳۸۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ حَبِيبٌ وَأَصْحَابُهُ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يَدْخُلَ مِنْ ذِی الْقَعْدَةِ مَا شَاءَ اللَّهُ ، فَكَرِهَ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ.

(۱۳۸۷۳) حضرت اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حبیب اور اس کے ساتھی حج میں تاخیر کرتے تھے یہاں تک کہ ذوالقعدہ کا مہینہ داخل ہو جاتا، حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے اس فعل کو ناپسند فرمایا۔

(۱۳۸۷٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِیّ ، عَنْ أَبِی سِنَانٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : كَانَ طَاوُوس يَقْدُمُ فِی أَوَّلِ النَّاسِ ، وَيَنْفِرُ فِی آخِرِ النَّاسِ.

(۱۳۸۷۴) حضرت عمرو بن مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس رحمہ اللہ لوگوں میں سے سب سے پہلے حج کے لیے جانے والے ہوتے اور سب سے آخر میں واپس آنے والے۔

(۱۳۸۷۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَشْتَرِیَ الرَّجُلُ الْبَعِيرَ يَتَعَجَّلُ عَلَيْهِ.

(۱۳۸۷۵) حضرت محمد رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ کوئی شخص اونٹ خریدے سفر حج کے لیے اور اس پر جلدی سفر کرے۔

(۱۳۸۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ جَدِّهِ أَبِی بُرْدَةَ ، قَالَ : أَهْلَلْتُ هِلاَلَ ذِی الْحِجَّةِ بِالْكُوفَةِ ، ثُمَّ وَافَيْتُ النَّاسَ بِالْمَوْقِفِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ أَبُو مُوسَى.

(۱۳۸۷۶) حضرت ابو بردہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ذی الحجہ کے مہینے میں کوفہ سے احرام باندھا پھر میں وقوف عرفہ کی شام میں لوگوں کے ساتھ ملا، لیکن ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے میرے اس فعل پر کوئی نکیر نہ فرمائی۔

(۱۳۸۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بُرْجَانٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُ سَارَ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى مَكَّةَ فِی اثْنَتَیْ عَشْرَةَ ، أَوْ ثَلاَثَ عَشْرَةَ . الشَّكُّ مِنِّی.

(۱۳۸۷۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ بصرہ سے مکہ کے لیے بارہویں یا تیرہویں تاریخ کو چلے، راوی کہتے ہیں تاریخ میں شک میری طرف سے ہے۔

(١٣٨٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَارَ إِلَيْنَا عَبْدُ اللهِ مِنَ الْمَدِينَةِ حِينَ قُتِلَ عُمَرُ فِي سَبْعٍ.

(۱۳۸۷۸) حضرت مسیب ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ؓ مدینہ سے مکہ تشریف لائے سات تاریخ کو جب حضرت عمر ؓ شہید کیے گئے۔

(١٣٨٧٩) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سَارَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فِي ثَلاَثٍ ، حِينَ أُسْتُصْرِخَ عَلَى صَفِيَّةَ.

(۱۳۸۷۹) حضرت ابن عمر ؓ مکہ مکرمہ سے مدینہ کے لیے تشریف لے گئے تین دنوں میں جب حضرت صفیہ کی وفات ہوئی۔

(١٥٤) فِي الْمُتْعَةِ ، مَنْ كَانَ يَرَاهَا وَيُرَخِّصُ فِيهَا

جن حضرات نے عمرہ کا حج کے ساتھ اتصال کیا اور اس کی اجازت دی

(١٣٨٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ ، وَأَوَّلُ مَنْ نَهَى عَنْهَا مُعَاوِيَةُ. (ترمذی ۸۲۲۔ احمد ۱/ ۲۹۲)

(۱۳۸۸۰) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان ؓ نے عمرہ کا حج کے ساتھ اتصال فرمایا: اور سب سے پہلے حضرت معاویہ ؓ نے اس سے منع فرمایا۔

(١٣٨٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ : لَوِ اعْتَمَرْتُ ، ثُمَّ اعْتَمَرْتُ ، ثُمَّ حَجَجْتُ ، لَتَمَتَّعْتُ.

(۱۳۸۸۱) حضرت عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر میں عمرہ کروں پھر دوبارہ عمرہ کروں پھر حج کروں تو البتہ میں تمتع کرنے والا ہوں۔

(١٣٨٨٢) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ يَقْدَمَانِ مُتَمَتِّعَيْنِ.

(۱۳۸۸۲) حضرت ابن عمر ؓ اور حضرت ابن عباس ؓ تمتع کرتے ہوئے تشریف لاتے۔

(١٣٨٨٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدًا عَنِ الْمُتْعَةِ، أَوْ عَنِ الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا ؟ فَقَالَ : فَعَلْنَا هَذَا ، وَهَذَا كَافِرٌ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ ، أَوْ بِرَبِّ الْعَرْشِ . يَعْنِي مُعَاوِيَةَ. (مسلم ۸۹۸)

(۱۳۸۸۳) حضرت غنیم بن قیس ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد ؓ سے عمرہ کا حج سے اتصال کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے ارشاد فرمایا ہم تو اس طرح کرتے تھے، لیکن یہ شخص (حضرت معاویہ ؓ) رب کعبہ کی قسم اس کا انکار کرتا ہے۔

(١٣٨٨٤) حَدَّثَنَا معتمر بن سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ ، وَجَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، وَأَبَا الْعَالِيَةِ ، وَالْحَسَنَ يَأْمُرُونَ بِمُتْعَةِ الْحَجِّ.

(۱۳۸۸۴) حضرت ابن عمر، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہم، حضرت جابر بن زید، حضرت ابو العالیہ اور حضرت حسن رحمہم اللہ عمرہ کے حج سے اتصال کا حکم فرماتے تھے۔

(١٣٨٨٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِنَّ تَمَامَ الْحَجِّ الْعُمْرَةُ قَبْلَهُ.

(۱۳۸۸۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکمل حج وہ ہے جس سے پہلے عمرہ ہو۔

(١٣٨٨٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ ، قَالَ : أَمَرَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ بِمُتْعَةِ الْحَجِّ.

(۱۳۸۸۶) حضرت شعیب بن الحبحاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ نے مجھے حج تمتع کرنے کا حکم فرمایا۔

(١٣٨٨٧) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَأْمُرُ بِمُتْعَةِ الْحَجِّ.

(۱۳۸۸۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ تمتع کا حکم فرماتے تھے۔

(١٣٨٨٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : أَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْمُتْعَةِ ؟ تَجْعَلُ غُزْوَتَيْنِ فِي غُزْوَةٍ.

(۱۳۸۸۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تو کہاں تھا تمتع سے؟ تو دو سفر کو ایک سفر میں بنا۔

(١٣٨٨٩) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ مُجَاهِدٌ : لَوْ حَجَجْت مِنْ أَرْضِكَ هَذِهِ ، يَعْنِي الْكُوفَةَ ، سَبْعِينَ حَجَّةً ، لَجَعَلْت مَعَ كُلِّ حَجَّةٍ عُمْرَةً ، قَالَ : فَقُلْتُ : أَقْرِنُ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : اجْعَلْهَا عُمْرَةً بَتْلاً.

(۱۳۸۸۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنے شہر کوفہ سے سفر حج کروں تو ہر حج کے ساتھ عمرہ کروں گا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کیا میں قران کرلوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں، اس کو الگ (حج سے علیحدہ) عمرہ بنا۔

(١٣٨٩٠) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَرَاهَا قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ ، وَلَوْ حَجَّ الرَّجُلُ عِشْرِينَ مَرَّةً.

(۱۳۸۹۰) حضرت حسن رحمہ اللہ عمرہ حج سے پہلے کرنا ضروری سمجھتے تھے اگرچہ کوئی شخص دس مرتبہ حج کرے۔

(١٣٨٩١) حدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ أَبِي بِسْطَامٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لَوْ حَجَجْتُ ثَمَانِينَ حَجَّةً ، لَجَعَلْتُ مَعَ كُلِّ حَجَّةٍ مُتْعَةً.

(۱۳۸۹۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اسی حج کروں تو البتہ میں ہر حج کے ساتھ عمرہ بھی کروں گا۔

(١٣٨٩٢) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : حَجَجْتُ أَرْبَعِينَ حَجَّةً ، مَا خَرَجْت إِلاَّ مُتَمَتِّعًا.

(۱۳۸۹۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے چالیس حج ادا کیے ہیں، میں نہیں نکلا حج کر کے مگر متمتع بن کر۔

(١٣٨٩٣) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ثَمَانِيَةَ نَفَرٍ عَنِ الْمُتْعَةِ ؟ فَكُلُّهُمْ أَمَرَنِي بِهَا ، الْحَسَنُ ، وَعَطَاءٌ ، وَطَاوُوسٌ ، وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، وَسَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، وَعِكْرِمَةُ ،

وَمُجَاهِدٌ ، وَالْقَاسِمُ.

(۱۳۸۹۳) حضرت مالک بن دینار ریشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے آٹھ لوگوں سے عمرہ کے حج سے اتصال کے متعلق دریافت کیا؟ ان سب نے مجھے اس کا حکم دیا، وہ آٹھ حضرات یہ ہیں، حضرت حسن، حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت جابر بن زید، حضرت سالم بن عبداللہ، حضرت عکرمہ، حضرت مجاہد اور حضرت قاسم ہیں۔

(۱۵۵) مَنْ كَرِهَ الْمُتْعَةَ

جو حضرات حج سے قبل عمرہ کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱۳۸۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : كَانَتِ الْمُتْعَةُ لأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً. (مسلم ۱۶۰۔ ابن ماجه ۲۹۸۵)

(۱۳۸۹۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے قبل عمرہ کرنا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے خاص تھا۔

(۱۳۸۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : كَانَتْ لَنَا رخصة ، يَعْنِي الْمُتْعَةَ فِي الْحَجِّ.

(۱۳۸۹۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمیں حج سے پہلے عمرہ کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔

(۱۳۸۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ : سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ عَنِ الْمُتْعَةِ فِي الْحَجِّ؟ فَقَالَ : مَا شَعَرْتُ أَن أَحَدًا يَفْعَلُهَا.

(۱۳۸۹۶) حضرت ابوالضحیٰ ریشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے حج سے پہلے عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریشیلا نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم کہ کسی نے بھی ایسا کیا ہو۔

(۱۳۸۹۷) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْمُتْعَةَ قَبْلَ الْحَجِّ ، وَيَقُولُ : ابْدَأْ بِالْحَجِّ وَاعْتَمِرْ.

(۱۳۸۹۷) حضرت ابن سیرین ریشیلا حج سے پہلے عمرہ کرنا درست نہیں سمجھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ حج سے ابتدا کرو پھر عمرہ کرو۔

(۱۳۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إنَّمَا الْمُتْعَةُ لِلْمُحْصَرِ ، وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾.

(۱۳۸۹۸) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے پہلے عمرہ کرنے کا حکم محصر شخص کے لیے ہے، اور پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿فَإِذَآ اَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾.

(۱۵۶) فِيمَا يُقَامُ فِي الْعُمْرَةِ

عمرہ میں کتنا قیام کرے

(۱۳۸۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثم أصبح بِالْجِعْرَانَةِ كَبَائِتٍ. (ترمذی ۹۳۵۔ نسائی ۳۸۴۶)

(۱۳۸۹۹) حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ فرمایا پھر جعرانہ میں صبح کی رات گزارنے والے کی طرح۔

(۱۳۹۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ فِي عُمْرَتِهِ ثَلاثًا.

(۱۳۹۰۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ میں تین دن قیام فرمایا۔

(۱۳۹۰۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَيَّةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو ذَرٍّ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ لَمْ يَقُمْ بِهَا إِلاَّ ثَلاثًا ، حَتَّى يَخْرُجَ ، يَعْنِي لِحَجٍّ ، أَوْ بِعُمْرَةٍ.

(۱۳۹۰۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ حج یا عمرہ کرنے کے لیے تشریف لاتے تو مکہ میں تین دن سے زیادہ قیام نہ کرتے۔

(۱۳۹۰۲) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ ، قَالَ :لَقَدْ رَأَيْت عُثْمَانَ يَقْدُمُ مَكَّةَ وَنَحْنُ مَعَهُ ، فَمَا يَحِلُّ بِهَا عُقْدَةً حَتَّى يَخْرُجَ ، مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۹۰۲) حضرت عبدالرحمن بن عمرو بن سہل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب آپ مکہ تشریف لائے اور ہم آپ کے ساتھ تھے، پس نہیں کھولی گئی کوئی گرہ مگر یہاں تک کہ وہ نکلے، انھوں نے طواف کعبہ اور صفا و مروہ کی سعی سے زائد کوئی کام نہ فرمایا۔

(۱۳۹۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُقِيمَ الْمُحْرِمُ ثَلاثًا.

(۱۳۹۰۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ محرم تین دن مکہ میں قیام کرے۔

(۱۳۹۰۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۹۰۴) حضرت حسن رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹۰۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَدِمَ لَيْلاً وَهُوَ مُعْتَمِرٌ ، فَقَضَى عُمْرَتَهُ مِنْ لَيْلَتِهِ ، ثُمَّ نَفَرَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ.

(۱۳۹۰۵) حضرت عمر بن عبد العزیز رات کو عمرہ کرنے کے لیے تشریف لائے آپ نے رات میں ہی اپنا عمرہ مکمل کر لیا اور صبح سے قبل ہی واپس تشریف لے گئے۔

(١٣٩٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُقِيمُوا فِي الْعُمْرَةِ ثَلاَثًا.

(۱۳۹۰۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام اس بات کو پسند کرتے تھے کہ عمرہ میں تین دن قیام کیا جائے۔

(١٣٩٠٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يُقِيمُونَ مُعْتَمِرِينَ ، فَيَقْضُونَ الطَّوَافَ ، ثُمَّ يَخْرُجُونَ مِنْ لَيْلَتِهِمْ.

(۱۳۹۰۷) حضرت عطاء بن السائب فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے ساتھی عمرہ کرنے کے لیے قیام کرتے، وہ طواف مکمل کرتے اور پھر رات کو ہی واپسی کے لیے نکل جاتے۔

(١٣٩٠٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْدُمُ حَاجًا ، أَوْ مُعْتَمِرًا فَلاَ يُقِيمُ إِلاَّ ثَلاَثًا حَتَّى يَخْرُجَ.

(۱۳۹۰۸) حضرت اسماعیل بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو دیکھا، آپ جب بھی حج یا عمرہ کرنے کے لیے تشریف لاتے تو تین دن سے زائد قیام نہ فرماتے یہاں تک کہ واپس تشریف لے جاتے۔

(١٣٩٠٩) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : أَقَمْتُ مَعَ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِي الْعُمْرَةِ ثَلاَثًا.

(۱۳۹۰۹) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم بن محمد کے ساتھ میں نے عمرہ میں تین دن قیام فرمایا۔

(١٣٩١٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ أَقَامَ فِي الْعُمْرَةِ ثَلاَثَ لَيَالٍ.

(۱۳۹۱۰) حضرت عمر نے عمرہ میں تین راتوں کا قیام فرمایا۔

(١٣٩١١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَشْيَخَتَنَا يَذْكُرُونَ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ كَانَ يَأْتِي مَكَّةَ مُعْتَمِرًا ، فَلاَ يَحِلُّ رَحْلَهُ حَتَّى يَرْجِعَ.

(۱۳۹۱۱) حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے مشائخ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ حضرت عاصم بن عمر بن الخطاب عمرہ کرنے کے لیے مکہ مکرمہ تشریف لاتے تو وہ سواری سے اترنے سے پہلے ہی واپس تشریف لے جاتے۔

(١٣٩١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ ، عَنْ مُحَرِّشٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثُمَّ أَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ. قَالَ : وَرَأَيْتُ ظَهْرَهُ كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ.

(۱۳۹۱۲) حضرت محرش سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے جعرانہ سے عمرہ فرمایا، پھر آپ نے صبح کی رات گزارنے والے کی طرح، اور میں نے آپ کی پیٹھ مبارک پر چاندی کی طرح چمک دیکھی۔

(١٥٧) مَنْ ضَرَبَ الْبَدَنَةَ وَخَطَمَهَا وَزَمَّهَا

جو حضرات اونٹ کو مارتے اور نکیل ڈالتے تھے

(۱۳۹۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ تُرْكَبُ الْبَدَنَةُ إِلاَّ مَزْمُومَةً ، أَوْ مَخْطُومَةً ، أَوْ مَخْشُوشَةً.

(۱۳۹۱۳) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ اس اونٹ پر سوار مت ہو جس کو نکیل نہ ڈالی ہو۔

(۱۳۹۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تُقْطَرُ وَتُخْطَمُ إِذَا خَافَ عَلَيْهَا أَنْ تَهْلِكَ.

(۱۳۹۱۴) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب اونٹ کے ہلاک ہونے کا خوف ہو تو اس کو لگام ڈال کر اس پر قطران (درخت کے پتوں سے بنی ہوئی ایک خاص دوائی) کو ملا جائے۔

(۱۳۹۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَخْطِمُ بَدَنَتَهُ ، وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۱۳۹۱۵) حضرت اسود ؒ اونٹ کو نکیل ڈالتے اور حضرت ابن زبیر ؓ بھی اسی طرح کرتے۔

(۱۳۹۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : اخْطِمِ الْبَدَنَةَ وَاضْرِبْهَا.

(۱۳۹۱۶) حضرت ابو جعفر ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اونٹ کو نکیل ڈالو اور اس کو مارو۔

(۱۳۹۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ ، وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ كَانُوا لاَ يَزُمُّونَ رَوَاحِلَهُمْ.

(۱۳۹۱۷) حضرت علقمہ، حضرت اسود، اور حضرت عمرو بن میمون ؒ اپنی سواریوں کو نکیل نہ ڈالتے۔

(١٥٨) مَنْ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ مَشَى إِلَيْهَا

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب جمرات کی رمی کرے تو وہ پیدل چلے

(۱۳۹۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، كَانُوا يَمْشُونَ إِلَى الْجِمَارِ . قَالَ : وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ يَمْشِي إِلَيْهَا.

(۱۳۹۱۸) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر ؓ جمرات کی طرف پیدل چل کر جاتے تھے اور علی بن حسین بھی جمرات کی طرف پیدل چل جاتے تھے۔

(۱۳۹۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي إِلَيْهَا مُقْبِلاً وَمُدْبِرًا.

(۱۳۹۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پیدل چلتے ہوئے جمرہ کی طرف آتے ہوئے اور جاتے ہوئے رمی کرتے۔

(۱۳۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :أَدْرَكْتُ النَّاسَ يَمْشُونَ مُقْبِلِينَ وَمُدْبِرِين

(۱۳۹۲۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پاپیادہ رمی کرتے تھے پیدل چلتے ہوئے آتے اور جاتے ہوئے۔

(۱۳۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَرْمِي الْجِمَارَ مَاشِيًا.

(۱۳۹۲۱) حضرت محمد بن المنکد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو پیدل چلتے ہوئے رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۲۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عُبَيْدَةَ ابْنَةِ نَابِلٍ ، قَالَتْ :رَأَيْت عَائِشَةَ ابنة سَعْدٍ تَرْمِي الْجِمَارَ وَهِيَ مَاشِيَةٌ

(۱۳۹۲۲) حضرت عبیدہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ پیدل چلتی ہوئی رمی کر رہی تھیں۔

(۱۳۹۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ مَاشِيًا ذَاهِبًا وَرَاجِعًا.

(۱۳۹۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پیدل چلتے ہوئے آتے ہوئے اور جاتے ہوئے رمی کرتے۔

(۱۳۹۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لَمْ يَكُنْ يُوجِبُ الْمَشْيَ إِلَيْهَا ، وَ يَقُولُ :وَلَمْ يَرْكَبْ وَهُوَ صَحِيحٌ؟!

(۱۳۹۲۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جمرات کی طرف پیدل چلتے ہوئے رمی کرنے کو ضروری نہیں کیا گیا اور فرماتے تھے صحیح ہونے کی حالت میں سوار نہ ہونا چاہیے۔

(۱۳۹۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرْكَبُ إِلَى الْجِمَارِ ، إِلاَّ ضَرُورَةً.

(۱۳۹۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ جمرات کی رمی کرتے ہوئے سوار نہ ہوئے سوائے کسی ضرورت کے۔

(۱۳۹۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلاً يَقُودُ بِامْرَأَتِهِ عَلَى بَعِيرٍ يَرْمِي الْجَمْرَةَ ، قَالَ :فَعَلاَهُ بِالدِّرَّةِ ، إِنْكَارًا لِرُكُوبِهَا.

(۱۳۹۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ اونٹ پر سوار جمرہ کی رمی کر رہا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے سوار ہونے کو ناپسند کرتے ہوئے ان پر کوڑے کو بلند فرمایا۔

(۱۵۹) مَنْ كَانَ يُرَخِّصُ فِي الرُّكُوبِ إِلَى الْجِمَارِ

جو حضرات سوار ہو کر رمی کرنے کی اجازت دیتے ہیں

(۱۳۹۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَاءَ ، لاَ ضَرْبَ ، وَلاَ طَرْدَ ، وَلاَ إِلَيْكَ إِلَيْكَ.

(ترمذی ۹۰۳۔ احمد ۳/ ۴۱۲)

(۱۳۹۲۷) حضرات قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے یوم النحر میں سرخی مائل سیاہ اونٹ پر سوار ہو کر جمرہ عقبہ کی رمی فرمائی، نہ مار پیٹ تھی اور نہ دھتکارنا تھا، اور نہ لوگوں کو راستہ سے ہٹایا جا رہا تھا۔

(۱۳۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ عَلَى رَاحِلَتِهِ. (ترمذی ۸۹۹)

(۱۳۹۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی رمی سواری پر سوار ہو کر فرمائی۔

(۱۳۹۲۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ يَرْمِي الْجِمَارَ عَلَى بِرْذَوْنٍ.

(۱۳۹۲۹) حضرت ابو مالک الاشجعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ کو غیر عربی گھوڑے پر سوار ہو کر رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۳۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَاقِفًا عِنْدَ الْجَمْرَةِ عَلَى حِمَارٍ.

(۱۳۹۳۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو گدھے پر سوار جمرہ کے پاس کھڑے دیکھا۔

(۱۳۹۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رُكُوبُ يَوْمَيْنِ ، وَمَشْيُ يَوْمَيْنِ.

(۱۳۹۳۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دو دن سوار ہوا اور دو دن پیدل چلے۔

(۱۳۹۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً يَرْمِي الْجَمْرَةَ عَلَى دَابَّةٍ ، فَقُلْتُ لَهُ ؟ فَقَالَ : إِنِّي شَيْخٌ كَبِيرٌ.

(۱۳۹۳۲) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ کو سوار ہو کر رمی کرتے ہوئے دیکھا، میں نے ان سے ان کی وجہ پوچھی؟ تو فرمایا کہ میں بوڑھا آدمی ہوں۔

(۱۳۹۳۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ وَهُوَ رَاكِبٌ.

(۱۳۹۳۳) حضرت طاوس رحمہ اللہ نے سوار ہو کر جمرہ کی رمی کی۔

(۱۳۹۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبَايَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا يَرْمِي الْجِمَارَ وَهُوَ عَلَى حِمَارٍ.

(۱۳۹۳۴) حضرت عبایہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو دراز گوش پر سوار ہو کر رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۳۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ يَجِيءُ فَيَرْمِي الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ، وَهُوَ

رَاكِبٌ.

(۱۳۹۳۵) حضرت قاسم ولیٹیلہ تشریف لائے اور یوم النحر میں سواری پر سوار ہو کر رمی فرمائی۔

(۱۶۰) فِي الإِفَاضَةِ مِنْ جَمْعٍ ، مَتَى هِيَ ؟

وقوف عرفہ سے روانگی کب ہو؟

(۱۳۹۳٦) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَمْرٌو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُنْتُ مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ. (مسلم ۳۰۳۔ ابن ماجه ۳۰۲٦)

(۱۳۹۳٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ان میں سے ایک ہوں جن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اهل وعیال کی کمزوری کی وجہ سے مقدم کر دیا، (پہلے بھیج دیا)۔

(۱۳۹۳۷) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ. (بخاری ۱٦۷۸۔ ابو داؤد ۱۹۳۴)

(۱۳۹۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہی مروی ہے۔

(۱۳۹۳۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَدَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ مِنْ جَمْعٍ ، وَجَعَلَ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ : أُبَيْنِيَّ ، لاَ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

زَادَ سُفْيَانُ فِيهِ : وَلاَ إِخَالُ أَحَدًا يَرْمِيهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. (ابو داؤد ۱۹۳۵۔ طحاوی ۲۱۷)

(۱۳۹۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم بنو عبد المطلب کے بچوں کو دراز گوشوں پر سوار کر کے مجمع سے آگے بھیج دیا اور ہتھیلی ہماری رانوں پر مار رہے تھے اور فرمایا: اے میرے بیٹو! طلوع شمس سے پہلے رمی نہ کرنا۔

(۱۳۹۳۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أُمَّ سَلَمَةَ أَنْ تُوَافِيَهُ صَلاَةَ الصُّبْحِ بِمِنًى.

(۱۳۹۳۹) حضرت عروہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو فجر کی نماز منیٰ میں ادا کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

(۱۳۹۴۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ ، وَقَالَ : لاَ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. (ترمذی ۸۹۳۔ احمد ۱/ ۳۴۴)

(۱۳۹۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کمزور لوگوں کو گھر والوں میں سے پہلے بھیج دیا اور فرمایا:

طلوع شمس سے پہلے رمی مت کرنا۔

(۱۳۹۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ : كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ۲۹۹۔ احمد ۴۲۶)

(۱۳۹۴۱) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۱۳۹۴۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ الشَّوَّالِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ بن عُمَرَ ؛ إِنَّمَا جَمْعٌ مَنْزِلٌ تَرْتَحِلُ مِنْهُ مَتَى شِئْتَ.

(۱۳۹۴۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ عرفہ جمع ہونے کی جگہ ہے جب چاہو یہاں سے روانہ ہو جاؤ۔

(۱۳۹۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى.

(۱۳۹۴۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے فجر کی نماز منیٰ میں ادا کی۔

(۱۳۹۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ كَانَ يُعَجِّلُ النِّسَاءَ وَالصِّبْيَانَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ.

(۱۳۹۴۴) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ عورتوں اور بچوں کو عرفات سے رات کے وقت ہی روانہ فرما دیا کرتے تھے۔

(۱۳۹۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُقَدِّمُ ضَعَفَةَ أَهْلِهَا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ ، قَالَ عَطَاءٌ : وَإِنِّي لأَفْعَلُهُ.

(۱۳۹۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر والوں میں سے کمزوروں کو عرفات سے رات کے وقت ہی روانہ فرما دیتی تھی، اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں بھی اسی طرح کرتا ہوں۔

(۱۳۹۴۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ لِلْكَبِيرِ وَالْمَرِيضِ أَنْ يُفِيضُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ ، وَلَكِنْ لاَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۳۹۴۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بوڑھوں اور بیماروں کو اجازت دی گئی ہے، کہ وہ رات کو عرفات سے منیٰ کی طرف چلے جائیں لیکن جمرہ عقبہ کی رمی طلوع شمس سے پہلے نہ کریں۔

(۱۳۹۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رُخِّصَ لِلْمَرِيضِ وَالْحُبْلَى وَمَنْ كَانَتْ بِهِ عِلَّةٌ أَنْ يُفِيضُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ ، وَلاَ يَرْمُوا الْجِمَارَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۳۹۴۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیماروں اور حاملہ عورتوں کو اور اسی طرح وہ لوگ جن کو کوئی دوسری بیماری ہے کہ وہ لوگ عرفات سے رات کو روانہ ہو جائیں لیکن جمرات کی رمی طلوع شمس سے پہلے نہ کریں۔

(۱۳۹۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَبْعَثُ

بِصِبْيَانِهِ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ ، فَيُصَلُّونَ الصُّبْحَ بِمِنًى ، وَيَرْمُونَ الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ.

(۱۳۹۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مزدلفہ کی رات بچوں کو بھیج دیا، انھوں نے صبح کی نماز منیٰ میں ادا کی اور لوگوں کی آمد سے قبل ہی جمرات کی رمی کرلی۔

(۱۳۹۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَوْفٍ كَانَ يُصَلِّي بِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ الْفَجْرَ بِمِنًى.

(۱۳۹۴۹) حضرت ابن عوف رضی اللہ عنہ نے امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن کے ساتھ فجر کی نماز منیٰ میں ادا کی۔

(۱۶۱) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ﴾ کی تفسیر

(۱۳۹۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ مَعْقِلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ هَوَامُّ رَأْسِهِ آذَيْنَهُ ، قَالَ لِي : اذْبَحْ شَاةً نُسُكًا ، أَوْ صُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ ، بَيْنَ كُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ. (بخاری ۱۸۱۶۔ مسلم ۸۵)

(۱۳۹۵۰) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: بکری ذبح کر اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے یا تین روزے رکھ یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا، اس طرح کہ ہر دو مسکینوں کو کھجور کا ایک صاع ملے۔

(۱۳۹۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ ، أَوْ صَدَقَةٍ ، أَوْ نُسُكٍ﴾ قَالاَ : الصِّيَامُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، وَالصَّدَقَةُ ثَلاَثَةُ آصُعٍ ، وَالنُّسُكُ شَاةٌ.

(۱۳۹۵۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ صیام سے مراد تین روزے اور صدقہ سے مراد تین صاع اور نسک سے مراد بکری ذبح کرنا ہے۔

(۱۳۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْفِدْيَةُ صِيَامُ عَشَرَةِ أَيَّامٍ ، وَالصَّدَقَةُ عَشَرَةُ مَسَاكِينَ ، وَالنُّسُكُ ذَبِيحَةٌ.

(۱۳۹۵۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الفدیہ سے مراد دس روزے اور الصدقہ سے مراد دس مسکینوں کو کھانا کھلانا اور النسک سے مراد ذبیحہ ہے۔

(۱۳۹۵۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : الصِّيَامُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، وَالصَّدَقَةُ سِتَّةُ مَسَاكِينَ ، وَالنُّسُكُ شَاةٌ.

(۱۳۹۵۳) حضرت ابو مجلز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الصیام سے مراد تین روزے اور الصدقہ سے مراد ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا اور

النسک سے مراد بکری ذبح کرنا ہے۔

(۱۳۹۵٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، مِثْلَهُ.

(۱۳۹۵۴) حضرت عطاء رطیٹیلیہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹۵٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : الصِّيَامُ ثَلاثَةُ أَيَّامٍ ، وَالصَّدَقَةُ ثَلاثَةُ آصُعٍ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ ، وَالنُّسُكُ شَاةٌ.

(۱۳۹۵۵) حضرت علقمہ رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ الصیام سے مراد تین دن کے روزے اور الصدقہ سے مراد ساٹھ مسکینوں کو تین صاع کھلانا اور النسک سے مراد بکری ذبح کرنا ہے۔

(۱۳۹۵٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ : هَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۳۹۵۶) حضرت ابراہیم رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رطیٹیلیہ نے مجھ سے دریافت کیا تو میں نے ان کو خبر دی، اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱۳۹۵۷) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثْتُهُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، فَقَالَ: هَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

(۱۳۹۵۷) حضرت ابراہیم رطیٹیلیہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹۵۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : صِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ ، وَنُسُكُ شَاةٍ ، وَصَدَقَةٌ سِتَّةَ مَسَاكِينَ.

(۱۳۹۵۸) حضرت طاؤس رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اس آیت سے مراد تین دن کے روزے، بکری کی قربانی اور ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کرنا ہے۔

(۱۳۹۵۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، مِثْلَهُ.

(۱۳۹۵۹) حضرت ابو مالک رطیٹیلیہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹٦۰) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِيمَنْ حَجَّ فَأَصَابَهُ مَرَضٌ ، أَوْ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ : فَعَلَيْهِ صِيَامُ عَشَرَةِ أَيَّامٍ ، أَوْ إطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ ، أَوْ نُسُكُ شَاةٍ.

(۱۳۹۶۰) حضرت عکرمہ رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ جس حاجی کو بیماری یا سر میں تکلیف ہو جائے اس پر دس روزے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا بکری ذبح کرنا ہے۔

(۱٦٢) فِي الْمُلْتَزِمِ أَيْنَ هُوَ مِنَ الْبَيْتِ ؟

ملتزم بیت اللہ میں کہاں ہے؟

(۱۳۹٦۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْمُلْتَزَمُ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ.

(۱۳۹٦۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ملتزم رکن اور کعبہ کے درمیانی جگہ کا نام ہے۔

(۱۳۹٦۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ وَهُوَ مُلْتَزِمٌ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ.

(۱۳۹٦۲) حضرت الشیبانی رایٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ رکن اور دروازے کی درمیانی جگہ سے لپٹے ہوئے تھے (یعنی یہی جگہ ملتزم ہے)۔

(۱۳۹٦۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَلْتَزِمُونَ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ ، وَيَدْعُونَ.

(۱۳۹٦۳) حضرت مجاہد رایٹیلا فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رکن اور دروازے کے درمیان ملتزم پر دعا مانگتے تھے۔

(۱۳۹٦٤) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ ، وَأَبَا جَعْفَرٍ ، وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَلْتَزِمُونَ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَبَابِ الْكَعْبَةِ ، وَرَأَيْتُهُمْ يَلْتَزِمُونَ مَا تَحْتَ الْمِيزَابِ فِي الْحِجْرِ.

(۱۳۹٦٤) حضرت محمد بن عبد الرحمٰن العدنی رایٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ بن خالد، حضرت ابو جعفر، اور حضرت عکرمہ رحمہم اللہ جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام ہیں ان کو دیکھا کہ وہ رکن اور کعبہ کے دروازے کے درمیانی جگہ پر چمٹے ہوئے ہیں اور میں نے ان کو دیکھا وہ میزاب رحمت کے نیچے والے گوشے کو چمٹے ہوئے ہیں۔

(۱۳۹٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الرَّازِيّ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَعَطَاءً ، وَطَاوُسًا يَلْتَزِمُونَ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ.

(۱۳۹٦٥) حضرت حنظلہ رایٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم، حضرت عطاء، حضرت طاؤس رحمہم اللہ کو رکن اور دروازے کے درمیان چمٹا ہوا دیکھا۔

(۱٦٣) مَنْ كَانَ يَلْتَزِمُ دُبُرَ الْكَعْبَةِ

جو حضرات کعبہ کی پچھلی جانب چمٹتے تھے

(۱۳۹٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يَلْتَزِمُ دُبُرَ الْكَعْبَةِ.

(۱۳۹۶۶) حضرت ابو اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون ؓ کو کعبہ کی پشت کی جانب چمٹا ہوا دیکھا۔

(۱۳۹۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ؛ أَنَّهُ أَتَى دُبُرَ الْكَعْبَةِ يَسْتَعِيذُ.

(۱۳۹۶۷) حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کعبہ کی پچھلی جانب توبہ واستغفار کرتے ہوئے آئے۔

(۱۳۹۶۸) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَلْتَزِمُ جَانِبَ الْكَعْبَةِ.

(۱۳۹۶۸) حضرت محمد بن صالح ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم کو خانہ کعبہ کی ایک طرف چمٹے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الرَّازِيّ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَتَعَوَّذُ فِي دُبُرِ الْكَعْبَةِ ، وَيَقُولُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ بَأْسِكَ ، وَنِقْمَتِكَ ، وَسُلْطَانِكَ.

(۱۳۹۶۹) حضرت حنظلہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم ؒ کو دیکھا آپ کعبہ کی پشت کی جانب میں شیطان کی پناہ مانگ رہے ہیں اور یوں دعا کر رہے ہیں "یا اللہ میں تجھ سے تیرے عذاب، سزا اور تیری حجت سے پناہ مانگتا ہوں۔"

(۱۳۹۷۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يَلْتَزِمُ مَا بَيْنَ الْبَابِ وَالْحَجَرِ ، وَخَلْفَ الْكَعْبَةِ ، كُلاًّ قَدْ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ.

(۱۳۹۷۰) حضرت ثابت بن قیس ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر ؒ کو دیکھا وہ کعبہ کے دروازے اور حجر اسود کے درمیان اور اس کے پیچھے چمٹے ہوئے ہیں۔

(۱۳۹۷۱) حَدَّثَنَا مَعن بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَلْتَزِمُ خَلْفَ الْكَعْبَةِ مِمَّا يَلِي الْمَغْرِبَ ، يُلْصِقُ بِهَا صَدْرَهُ.

(۱۳۹۷۱) حضرت خالد بن ابو بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ کو دیکھا کہ وہ کعبہ کی پچھلی جانب مغرب کی طرف کو ہو کر خانہ کعبہ سے چمٹے ہوئے تھے۔

(۱۳۹۷۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَدِ الْتَزَمَ الْكَعْبَةَ ، وَأَلْصَقَ بَطْنَهُ مِنْ مُؤَخَّرِهَا ، مِنَ الْجَانِبِ الَّذِي يَلِي الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ.

(۱۳۹۷۲) حضرت ابو اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون ؓ کو دیکھا کہ آپ رکن یمانی کی جانب سے کعبہ کو چمٹے ہوئے تھے اور پیٹ اس کے ساتھ لگا رہے تھے۔

(۱۳۹۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَلْتَزِمُ دُبُرَ الْكَعْبَةِ.

(۱۳۹۷۳) حضرت اسود ؓ کعبہ کے پشت کی جانب سے چمٹے ہوئے تھے۔

(۱۳۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَلْتَزِمُ مُؤَخَّرَ الْكَعْبَةِ.

(۱۳۹۷۴) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر ابن عبد الرحمن کو کعبہ کی پچھلی جانب سے چمٹے ہوئے دیکھا۔

(١٦٤) فِي الرَّجُلِ يَصُومُ فِي الْمُتْعَةِ

اس شخص کے بارے میں جو حج تمتع میں (قربانی نہ کرنے کے سبب) روزے رکھ رہا ہو اور اپنے سینے کو اس کے ساتھ لگا رہے ہیں

(١٣٩٧٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَصُومُ فِي الْمُتْعَةِ ، ثُمَّ يَجِدُ الْهَدْيَ قَبْلَ أَنْ يُتِمَّ صَوْمَهُ ، قَالَ : يَتْرُكُ الصَّوْمَ.

(۱۳۹۷۵) حضرت ابراہیم ریشیڈ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حج تمتع کے روزے رکھ رہا ہو، پھر وہ روزے مکمل کرنے سے قبل ہی ھدی پالے تو وہ روزے رکھنا ترک کر دے۔

(١٣٩٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ صَامَ الثَّلاَثَةَ الأَيَّامَ فِي الْحَجِّ ، ثُمَّ أَيْسَرَ وَهُوَ بِمَكَّةَ ، أَنَّ عَلَيْهِ الْهَدْيَ.

(۱۳۹۷۶) حضرت عطاء ریشیڈ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو ایام حج میں تین روزے رکھے پھر مکہ میں ہی اس کو ھدی میسر آ جائے تو اس پر قربانی لازم ہے۔

(١٣٩٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعِكْرِمَةَ ؛ قَالاَ : إِذَا أَيْسَرَ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ فَلْيَذْبَحْ.

(۱۳۹۷۷) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عکرمہ ریشیڈ فرماتے ہیں کہ اگر حلق کروانے سے قبل ہی قربانی کا جانور میسر آ جائے تو وہ اس کو ذبح کرے۔

(١٣٩٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي فِدْيَةِ الصِّيَامِ : ﴿أَوْ صَدَقَةٍ ، أَوْ نُسُكٍ﴾ ، فِي يُسْرِهِ ذَلِكَ ، فِي حَجِّهِ وَعُمْرَتِهِ.

(۱۳۹۷۸) حضرت مجاہد ریشیڈ روزے کے فدیہ میں فرماتے ہیں کہ اپنے حج اور عمرہ کے دوران قربانی میسر ہو تو وہ کرلے یا صدقہ کردے۔

(١٣٩٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : إِنْ كَانَ فِي الْحَجِّ فَحَتَّى يُحِلَّ ، وَإِنْ كَانَ فِي الْعُمْرَةِ فَحَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

(۱۳۹۷۹) حضرت سلیمان بن موسیٰ ریشیڈ فرماتے ہیں کہ اگر وہ حج میں ہے تو جب تک حلال نہ ہو جائے، اور اگر وہ عمرہ میں ہے تو جب تک بیت اللہ کا طواف نہ کرلے۔

(١٣٩٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، وَالْحَسَنِ قَالُوا :

إِذَا صُمْتَ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ ، ثُمَّ وَجَدْتَ قَبْلَ أَنْ تَفْرُغَ مِنْ صِيَامِكَ فَكَفِّرْ ، وَإِنْ وَجَدْتَ وَقَدْ فَرَغْتَ مِنْ صِيَامِكَ ، فَلَيْسَ عَلَيْكَ كَفَّارَةٌ.

(۱۳۹۸۰) حضرت عطاء، حضرت ابن سیرین اور حضرت حسن رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آپ نے حج میں روزے رکھے ہیں پھر اپنے روزوں سے فارغ ہونے سے قبل ہی آپ نے قربانی کو پالیا تو کفارہ ادا کرو اور اگر روزے مکمل ہونے کے بعد پایا تو پھر آپ پر کفارہ نہیں ہے۔

(۱٦٥) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ وَعَلَيْهِ نَعْلاَهُ

کوئی شخص جوتے وغیرہ پہن کر طواف کرے

(۱۳۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : لَقَدْ كَانَ هَذَا الْبَيْتُ يَحُجُّهُ سَبْعُ مِئَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، يَضَعُونَ نِعَالَهُمْ بِالتَّنْعِيمِ ، وَيَدْخُلُونَ حُفَاةً ، تَعْظِيمًا لِلْبَيْتِ. (فاکھی ۲٦۷)

(۱۳۹۸۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں سے سات سو لوگوں نے بیت اللہ کا طواف کیا، وہ اپنے جوتے مقام تنعیم پر اتارا کرتے اور بیت اللہ کی تعظیم کی وجہ سے برہنہ پاؤں طواف کرتے۔

(۱۳۹۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَدْخُلُوا الْبَيْتَ بِالْخُفِّ ، وَالنَّعْلِ ، وَالْقَصَبِ ، تَعْظِيمًا لِلْبَيْتِ.

(۱۳۹۸۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیت اللہ کی تعظیم کی وجہ سے موزے، جوتے یا باریک کپڑے پہن کر اس میں آنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۹۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيكٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَطُوفُ وَعَلَيْهِ نَعْلاَهُ ، وَرَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ لاَ يَفْعَلُهُ.

(۱۳۹۸۳) حضرت عبداللہ بن شریک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جوتے پہن کر طواف کرتے ہوئے دیکھا، اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ اس طرح نہ کرتے تھے۔

(۱۳۹۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُوسًا ، وَمُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً ، يَطُوفُونَ فِي نِعَالِهِمْ.

(۱۳۹۸۴) حضرت جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس، حضرت مجاہد اور حضرت عطاء رحمہم اللہ کو جوتوں میں طواف کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَتِ الأُمَّةُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

إِذَا أَتَوْا ذَا طُوًى خَلَعُوا نِعَالَهُمْ.

(۱۳۹۸۵) حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کے لوگ مقام ذوطوی پر جب آتے تو تعظیم کی وجہ سے اپنے جوتے اتار دیا کرتے۔

(۱۳۹۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَتِ الأَنْبِيَاءُ إِذَا أَتَتْ عَلَمَ الْحَرَمِ نَزَعُوا نِعَالَهُمْ.

(۱۳۹۸۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انبیاء کرام علیہم السلام جب حدود حرم میں داخل ہوتے تو اپنے جوتے اتار دیا کرتے۔

(۱۶۶) فِي الرَّجُلِ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ ، مَا يَحِلُّ عَلَيْهِ

جب حج کرنے والا رمی کرے تو اس پر کیا چیز حلال ہو جاتی ہے؟

(۱۳۹۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا رَمَيْتُمَ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءُ ، وَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضَمِّخاً رَأْسَهُ بِالْمِسْكِ ، أَفَطِيبٌ ذَلِكَ ، أَمْ لاَ ؟. (احمد ۱/ ۳۶۹۔ ابو یعلی ۲۶۸۸)

(۱۳۹۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نے رمی کر لی تو اب تمہارے لیے عورتوں کے سوا سب چیزیں حلال ہو گئیں اور فرماتے ہیں کہ بیشک میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کے سر پر مشک ملی ہوئی تھی، کیا اس میں خوشبو تھی یا نہ تھی (یعنی ظاہری بات ہے کہ اس میں خوشبو تھی لہٰذا عورتوں کے علاوہ اب سب حلال ہو چکا ہے)۔

(۱۳۹۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ وَذَبَحَ وَحَلَقَ ، حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۸۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم رمی کر لو، اپنا حلق کروا لو اور قربانی کو ذبح کر لو تو عورتوں کے سوا سب چیزیں تم پر حلال ہیں۔

(۱۳۹۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَهُ. (ابوداؤد ۱۹۷۲۔ احمد ۶/ ۱۴۳)

(۱۳۹۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : إِذَا رَمَيْتَ الْجَمْرَةَ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ ، فَقَدْ حَلَّ لَكَ مَا وَرَاءَ النِّسَاءِ.

(۱۳۹۹۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نے یوم النحر میں رمی کر لی تو اب عورتوں کے سوا سب چیزیں تم پر

حلال ہیں، (وہ سب اشیاء جو احرام کی وجہ سے ممنوع تھیں)۔

(۱۳۹۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِذَا رَمَى حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جب رمی کرلی تو عورتوں کے سوا سب ممنوعہ چیزیں محرم کے لیے حلال ہیں۔

(۱۳۹۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا حَلَقَ الْمُحْرِمُ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ، حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ، فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ حَلَّ لَهُ النِّسَاءُ.

(۱۳۹۹۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب رمی کرلی تو عورتوں کے سوا سب چیزیں اس کے لیے حلال ہوگئیں، اور جب وہ طواف بھی کرلے تو اس پر عورت بھی حلال ہوگئی۔

(۱۳۹۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ، إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۹۳) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب رمی کرلی تو عورتوں کے سوا باقی ممنوعہ چیزیں حلال ہوگئیں۔

(۱۳۹۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَعُمَرَ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ: إِذَا نَحَرَ الرَّجُلُ وَحَلَقَ، حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ.

(۱۳۹۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب قربانی کرلی اور حلق کروالیا تو عورتوں اور خوشبو کے علاوہ باقی سب چیزیں حلال ہوگئیں۔

(۱۳۹۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ، إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۹۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب رمی کرلی تو عورتوں کے سوا باقی تمام چیزیں حلال ہیں۔

(۱۳۹۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ، إِلاَّ الطِّيبَ، وَالنِّسَاءَ، وَالصَّيْدَ.

(۱۳۹۹۶) حضرت حسن رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب رمی کرلی تو اب محرم کے لیے عورتوں، خوشبو اور شکار کے علاوہ باقی چیزیں حلال ہیں۔

(۱۳۹۹۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا قَضَيْتُمَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ، إِلاَّ النِّسَاءَ، وَالصَّيْدَ.

(۱۳۹۹۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم نے مناسک حج پورے کرلیے تو اب عورت اور شکار کے علاوہ باقی سب چیزیں تم پر حلال ہیں۔

(۱۳۹۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: قَبَّلْتُ امْرَأَتِي بَعْدَ مَا رَمَيْتُ الْجَمْرَةَ فَسَأَلْتُ عَطَاءً؟

فَأَمَرَنِي أَنْ أَذْبَحَ شَاةً.

(۱۳۹۹۸) حضرت سلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رمی کرنے کے بعد اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا پھر میں نے اس کے متعلق حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ نے مجھے بکری ذبح کرنے کا حکم فرمایا۔

(۱۳۹۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ ، إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۹۹) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب رمی کر لی تو عورت کے علاوہ باقی سب چیزیں حلال ہیں۔

(۱۶۷) فِي الرَّجُلِ يُهْدِي الْجَمَلَ وَالْبُخْتِيَّ

کوئی شخص عام اونٹ یا خراسانی اونٹ ھدی بھیجے

(۱٤۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى فِي بُدْنِهِ جَمَلاً لأَبِي جَهْلٍ بُرَتُهُ مِنْ فِضَّةٍ. (ابن ماجه ۳۱۰۰۔ احمد ۱/ ۲۳۴)

(۱۴۰۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ابو جہل کے لیے دو کوہان والا اونٹ ھدی بھیجا جس کے ناک میں چاندی کا حلقہ تھا۔

(۱٤۰۰۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بُدْنِهِ جَمَلٌ. (ابن ماجه ۳۱۰۱)

(۱۴۰۰۱) حضرت ایاس بن سلمہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں میں دو کوہان والا اونٹ تھا۔

(۱٤۰۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ : مَا تَرَى فِي بَدَنَةٍ ، أَنْحَرُ مَكَانَهَا جَمَلاً ؟ قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا فَعَلَ ذَلِكَ ، وَلأَنْ أَنْحَرَ أُنْثَى أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۰۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ آپ کا کیا خیال ہے اونٹنی کے متعلق؟ کیا میں اس کی جگہ اونٹ ذبح کر سکتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے کسی کو ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا میرے نزدیک مؤنث (اونٹنی) ذبح کرنا زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱٤۰۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْهَدْيِ الذَّكَرِ مِنَ الإِبِلِ.

(۱۴۰۰۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مذکر اونٹ کی قربانی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۰۰۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَهْدَى جَمَلاً إِلاَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَإِنَّهُ أَهْدَى بُخْتِيًّا.

(۱۴۰۰۴) حضرت نافع رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کے سوا کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ مذکر اونٹ کی ھدی بھیجتا ہو، آپ رحمہ اللہ خراسانی اونٹ ھدی بھیجا کرتے تھے۔

(۱۴۰۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تُهْدَى الإِنَاثُ وَالذُّكُورُ ، وَالإِنَاثُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۰۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح جانور ھدی بھیجے جا سکتے ہیں لیکن مؤنث جانور میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۴۰۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَيَّاشٍ أَهْدَى مَرَّةً بَدَنَتَيْنِ ، إِحْدَاهُمَا بُخْتِيَّةٌ.

(۱۴۰۰۶) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے ایک مرتبہ دو اونٹنیاں ھدی بھیجیں، ان میں سے ایک خراسانی تھی۔

(۱۴۰۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَوْلًى لاِبْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَهْدَى بُخْتِيَّةً.

(۱۴۰۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے خراسانی اونٹنی ھدی بھیجا۔

(۱۴۰۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ أَهْدَى عَنْ مُتْعَتِهِ جَمَلاً.

(۱۴۰۰۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ نے اپنے حج تمتع میں اونٹ ھدی بھیجی۔

(۱۴۰۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، قَالَ : قِيلَ لِعَطَاءٍ : إِنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ أَهْدَى جَمَلاً ، قَالَ عَطَاءٌ : وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ.

(۱۴۰۰۹) حضرت رباح بن ابو معروف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ نے اونٹ ھدی بھیجا ہے، حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۴۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ فِيمَا أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَلٌ لأَبِي جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ. (ترمذی ۸۱۵۔ ابوداؤد ۱۷۴۶)

(۱۴۰۱۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ابو جہل کے لیے ھدی بھیجی تھی وہ اونٹ تھا اور اس کی ناک میں چاندی کا حلقہ تھا۔

(۱۴۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أَهْدَى جَمَلاً.

(۱۴۰۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اونٹ ھدی بھیجا۔

(۱۶۸) فِي الرَّجُلِ يَعْتَمِرُ فِي الشَّهْرِ ، فَتَدْخُلُ فِي غَيْرِهِ عُمْرَتُهُ

کوئی شخص کسی مہینے میں عمرہ کا احرام باندھے پھر دوسرے مہینے میں داخل ہو جائے

(۱۴۰۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي يَحِلُّ فِيهِ.

(۱۴۰۱۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں وہ حلال ہوا ہے۔

(۱۴۰۱۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ مُثَنًّى ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ الْحَرَمَ.

(۱۴۰۱۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں وہ حرم میں داخل ہوا ہے۔

(۱۴۰۱۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، وَالْحَكَمِ ؛ قَالُوا : مَنِ اعْتَمَرَ فِي شَهْرٍ ، ثُمَّ طَافَ فِي شَهْرٍ آخَرَ ، فَعُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي طَافَ فِيهِ.

(۱۴۰۱۴) حضرت حسن، حضرت عطاء اور حضرت حکم رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی مہینے میں عمرہ کا احرام باندھے پھر دوسرے مہینے میں طواف کرے تو اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں اس نے طواف کیا ہے۔

(۱۴۰۱۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي أَحْرَمَ فِيهِ.

(۱۴۰۱۵) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں اس نے احرام باندھا ہے۔

(۱۴۰۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي يُهِلُّ فِيهِ.

(۱۴۰۱۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں تلبیہ پڑھا گیا ہے۔

(۱۴۰۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي أَحْرَمَ فِيهِ.

(۱۴۰۱۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں اس نے احرام باندھا ہے۔

(۱۴۰۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، قَالَ : حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ : خَرَجْتُ أَنَا وَإِخْوَتِي ، فَأَهْلَلْنَا فِي رَمَضَانَ بِالْعُمْرَةِ ، فَعَرَضَ لَنَا حَبْسٌ حَتَّى دَخَلَ شَوَّالُ ، فَسَأَلْنَا أَهْلَ مَكَّةَ ؟ فَكُلُّهُمْ قَالَ لِي : هِيَ مُتْعَةٌ.

(۱۴۰۱۸) حضرت حفصہ بنت سیرین رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ میں اور میرے بھائیوں نے رمضان میں عمرہ کا احرام باندھا پھر کسی وجہ سے محبوس ہو گئے یہاں تک کہ شوال کا مہینہ آ گیا، ہم نے اھل مکہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ سب حضرات نے ہم سے فرمایا کہ یہ حج تمتع ہے۔

(۱۴.۱۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي أَحْرَمَ فِيهِ.

(۱۴۰۱۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینہ میں ہوگا جس میں اس نے احرام باندھا تھا۔

(۱۶۹) فِي الْمَرِيضِ مَا يُصْنَعُ بِهِ ؟

اگر کوئی شخص حج میں بیمار ہو جائے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے؟

(۱۴.۲۰) حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُشْهَدُ بِالْمَرِيضِ الْمَنَاسِكُ كُلُّهَا ، وَيُطَافُ بِهِ عَلَى مَحْمَلٍ ، فَإِذَا رَمَى الْجِمَارَ وُضِعَ فِي كَفِّهِ ، ثُمَّ رُمِيَ بِهِ مِنْ كَفِّهِ.

(۱۴۰۲۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ مریض کو تمام مناسک حج میں حاضر کیا جائے گا اور اس کو پالکی میں طواف کروایا جائے گا اور جب وہ رمی کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی ہتھیلی پر پتھر رکھے جائیں گے پھر اس کی ہتھیلی سے کنکر اٹھا کر رمی کی جائے گی۔

(۱۴.۲۱) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُرْمَى عَنْهُ.

(۱۴۰۲۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے رمی کی جائے گی۔

(۱۴.۲۲) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : الْمَرِيضُ يُرْمَى عَنْهُ ، وَيُطَافُ عَنْهُ.

(۱۴۰۲۲) حضرت طاوس ؒ فرماتے ہیں کہ مریض کی طرف سے طواف کیا جائے گا اور رمی کی جائے گی۔

(۱۴.۲۳) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عن هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ قَالاَ : يُرْمَى عَنْهُ.

(۱۴۰۲۳) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے رمی کی جائے گی۔

(۱۴.۲۴) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَرْدٍ ، قَالَ : أَرْسَلَنِي أَبِي إِلَى مُجَاهِدٍ وَهُوَ مَرِيضٌ أَسْأَلُهُ عَنْ رَمْيِ الْجِمَارِ ؟ قَالَ : يَرْمِي عنه أَوْلَى أَهْلِهِ بِهِ.

(۱۴۰۲۴) حضرت عبد الجبار بن ورد ؒ فرماتے ہیں کہ میرے والد بیمار تھے انھوں نے مجھے حضرت مجاہد ؒ کے پاس جمرات کی رمی کے متعلق دریافت کرنے کے لیے بھیجا؟ آپ ؒ نے فرمایا ان کی طرف سے جو گھر والوں میں سے قریبی ہے وہ رمی کرے۔

(۱۴.۲۵) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ قَالَ : يَسْتَأْجِرُ الْمَرِيضُ مَنْ يَطُوفُ عَنْهُ.

(۱۴۰۲۵) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جو مریض کی طرف سے طواف کرے مریض اس کو اجرت دے۔

(۱۴.۲۶) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوس عَنِ امْرَأَةٍ مَرِيضَةٍ ؟ قَالَ : يَرْمِي عَنْهَا بَعْضُ أَهْلِهَا.

(۱۴۰۲۶) حضرت طاوس ؒ سے ایک مریضہ خاتون کے بارے میں دریافت کیا گیا؟ آپ ؒ نے فرمایا: اس کی طرف سے اس کے گھر والوں میں سے کوئی ایک رمی کرے۔

(۱۷۰) فِی الصَّبِیِّ یُرْمَی عَنْهُ

بچے کی طرف سے رمی کی جائے گی

(۱۴۰۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَیْرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالصِّبْیَانُ ، فَلَبَّیْنَا عَنِ الصِّبْیَانِ وَرَمَیْنَا عَنْهُمْ. (احمد ۳/ ۳۱۴۔ بیهقی ۱۵۶)

(۱۴۰۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا اور ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے، پس ہم نے ان کی طرف سے تلبیہ کہا اور ان کی طرف سے رمی کی۔

(۱۴۰۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ ، عَنْ أَیُّوبَ ، قَالَ : رَأَیْتُ ابْنًا لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، فَقُلْتُ : کَیْفَ تَصْنَعُونَ بِهَذَا ؟ فَقَالُوا : نَضَعُ الْحَصَاةَ فِی کَفِّهِ ، فَإِنْ عَجَزَ رُمِیَ عَنْهُ.

(۱۴۰۲۸) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمٰن بن قاسم رحمہ اللہ کے بچے کو دیکھا تو میں نے عرض کیا تم اس کے ساتھ کیا کرتے ہو؟ لوگوں نے کہا کہ ہم اس کی ہتھیلی پر کنکریاں رکھ دیتے ہیں، اگر یہ عاجز آ جائے تو اس کی طرف سے رمی کر دی جاتی ہے۔

(۱۴۰۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی بْنِ عَبْدِ الأَعْلَی ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : کَانَ یَحُجُّ بِصِبْیَانِهِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْهُمْ أَنْ یَرْمِیَ رَمَی ، وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ رُمِیَ عَنْهُ.

(۱۴۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بچوں کے ساتھ حج کیا، پھر ان میں سے جو طاقت رکھتا رمی کرنے کی وہ خود رمی کرتا اور جو رمی کرنے کی طاقت نہ رکھتا اس کی طرف سے رمی کر دی جاتی۔

(۱۴۰۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ ، عَنْ حَبِیبِ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : أَیُرْمَی عَنْهُ الْجِمَارَ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۴۰۳۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا بچوں کی طرف سے رمی کر دی جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۴۰۳۱) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِی الصَّبِیِّ یُحْرِمُ ، قَالَ : یُلَبِّی عَنْهُ وَالِدُهُ ، أَوْ وَلِیُّهُ.

(۱۴۰۳۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس بچے کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو احرام باندھے، اس کی طرف سے اس کا والد یا ولی تلبیہ پڑھیں۔

(۱۷۱) فِی الإِشْعَارِ ، مَنْ کَانَ یُشْعِرُ فِی الأَیْمَنِ وَفِی الأَیْسَرِ

بعض حضرات جانور کی داہنی جانب اشعار کرتے ہیں اور بعض حضرات بائیں طرف اشعار کرتے ہیں

(۱۴۰۳۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِیِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِی حَسَّانٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي السَّنَامِ الأَيْمَنِ ، وَأَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ.

(۱۴۰۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کے داہنی کوہان پر اشعار کیا اور اس پر خون مل دیا۔

(۱۴۰۳۳) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُشْعِرَ الْبَدَنَةَ أَشْعَرَهَا مِنَ الْجَانِبِ الأَيْمَنِ.

(۱۴۰۳۳) حضرت عروہ رحمہ اللہ جب اونٹ کا اشعار کرنے کا ارادہ کرتے تو اس کی دائیں جانب اشعار کرتے۔

(۱۴۰۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا كَانَتْ بَدَنَةٌ وَاحِدَةٌ أَشْعَرَهَا فِي شِقِّهَا الأَيْسَرِ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ، وَإِذَا كَانَتْ بَدَنَتَيْنِ أَشْعَرَ إِحْدَاهُمَا فِي الشِّقِّ الأَيْمَنِ ، وَالأُخْرَى فِي الأَيْسَرِ.

(۱۴۰۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس اگر ایک اونٹ ہوتا تو اپنے دائیں ہاتھ سے اس کی بائیں جانب اشعار کرتے اور اگر دو اونٹ ہوتے تو ایک اونٹ کے دائیں جانب اور دوسرے کے بائیں جانب کرتے۔

(۱۴۰۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : يُشْعِرُ فِي الأَيْمَنِ.

(۱۴۰۳۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ دائیں جانب اشعار فرماتے۔

(۱۴۰۳۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُشْعِرُ فِي الأَيْمَنِ.

(۱۴۰۳۶) حضرت قاسم رحمہ اللہ ھدی کی دائیں جانب اشعار کرتے۔

(۱۴۰۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : أَشْعِرْهَا مِنْ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۴۰۳۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس جانب چاہو اشعار کرلو۔

(۱۷۲) فِي التَّزَوُّدِ إِلَى مَكَّةَ

مکہ جاتے وقت زادراہ ساتھ لینا

(۱۴۰۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كَانَ أُنَاسٌ يَقْدُمُونَ مَكَّةَ بِغَيْرِ زَادٍ ، فَنَزَلَتْ : ﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾.

(۱۴۰۳۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ بغیر زادراہ مکہ مکرمہ آجایا کرتے تھے، پھر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَ تَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾.

(۱۴۰۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَكَّائِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿وَتَزَوَّدُوا

فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾؟ قَالَ :الطَّعَامُ ، وَالطَّعَامُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ ، قُلْتُ :وَمَا الطَّعَامُ ؟ قَالَ :السَّوِيقُ وَالتَّمْرُ.

(۱۴۰۳۹) حضرت عبد الملک ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ریشید سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ تَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریشید نے فرمایا اس سے مراد کھانا ہے اور کھانا آج کل بہت کم ہوتا ہے میں نے عرض کیا کھانا کیا ہو؟ آپ نے فرمایا ستو اور کھجور۔

(۱٤٠٤٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ ﴿وَتَزَوَّدُوا﴾ قَالَ:الْخُشْكِنَانَجُ وَالسَّوِيقُ.

(۱۴۰۴۰) حضرت سعید بن جبیر ریشید فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَ تَزَوَّدُوْا﴾ سے مراد روٹی اور ستو ہے۔

(١٤٠٤١) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ إِذَا حَجُّوا لَمْ يَتَزَوَّدُوا ، حَتَّى يَبْلُغُوا عَقَبَةَ كَذَا وَكَذَا ، فَنَزَلَتْ :﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾.

(۱۴۰۴۱) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ یمن کے لوگ جب حج کے لیے تشریف لاتے تو زادراہ نہ لاتے یہاں تک کہ فلاں فلاں گھاٹی تک پہنچ جاتے، پھر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَ تَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾.

(١٤٠٤٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَتَزَوَّدُونَ فِي حَجِّهِمْ حَتَّى نَزَلَتْ : ﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾ فَتَزَوَّدُوا الطَّعَامَ.

(۱۴۰۴۲) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ لوگ حج میں زادراہ لے کر نہ آتے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَ تَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾ پھر انھوں نے کھانا ساتھ لانا شروع کر دیا۔

(۱۷۳) فِي الشَّاةِ تُجْزِىءُ عَنِ الْقَارِنِ

بکری حج قران کرنے والے کی طرف سے کافی ہو جائے گی

(١٤٠٤٣) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَمَرَ الصُّبَيَّ بْنَ مَعْبَدٍ حَيْثُ ، أَوْ حِينَ قَرَنَ أَنْ يَذْبَحَ كَبْشًا.

(۱۴۰۴۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ نے حضرت صبی بن معبد ریشید کو حکم دیا کہ جب بھی قران کرو بکری ذبح کرو۔

(١٤٠٤٤) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الشَّاةُ تُجْزِءُ عَنِ الْقَارِنِ مِنْ هَدْيِهِ وَأُضْحَاهُ.

(۱۴۰۴۴) حضرت سعید بن جبیر ریشید فرماتے ہیں کہ بکری حج قران کرنے والے کی طرف سے ھدی اور قربانی کے لیے کافی ہو جائے گی۔

(١٤٠٤٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :يُجْزِءُ هَدْيَهُ مِنْ أُضْحِيَّتِهِ.

(۱۴۰۴۵) حضرت عکرمہ ویشید فرماتے ہیں کہ اس کی ھدی قربانی سے کافی ہو جائے گی۔

١٤٠٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوس عَنِ امْرَأَةٍ تَمَتَّعَتْ فَلَمْ تَذْبَحْ وَضَحَّتْ ؟ قَالَ : تُجْزِئُهَا.

(۱۴۰۴۶) حضرت طاؤس سے ایک عورت نے دریافت کیا کہ اس نے تمتع کیا ہے اس نے ذبح نہیں کیا لیکن قربانی کر لی ہے؟ آپ نے فرمایا اس کی طرف سے کافی ہو جائے گی۔

١٤٠٤٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمُتْعَةِ وَيَحُثُّ عَلَيْهَا وَيَقُولُ : تُجْزِءُ عَنْهُ شَاةٌ.

(۱۴۰۴۷) حضرت عمر بن عبد العزیز ویشید نے تمتع کا حکم فرمایا کرتے اور اس کی ترغیب دیتے اور فرماتے اس کی طرف سے بکری کافی ہو جائے گی۔

(١٧٤) فِي الْمُحْصَرِ ، مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا ذَبَحَ هَدْيَهُ حَلَّ

محصر کے بارے میں جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب اس کی ھدی ذبح ہو جائے تو وہ احرام کھول دے

١٤٠٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : مَنْ أُحْصِرَ بِالْحَرْبِ نَحَرَ مِنْ حَيْثُ حُبِسَ ، وَحَلَّ مِنَ النِّسَاءِ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ ، كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۴۰۴۸) حضرت زہری ویشید فرماتے ہیں کہ جس شخص کو جنگ میں (یا دار الحرب میں) روک دیا جائے تو جہاں اس کو روکا جائے وہاں قربانی کرے اور عورتوں اور تمام ممنوعہ اشیاء سے حلال ہو جائے، جیسے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (صلح حدیبیہ میں) کیا۔علقمہ ویشید محصر کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ ھدی بھیج دے اور جب وہ ذبح ہو جائے تو احرام کھول دے۔

١٤٠٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ فِي الْمُحْصَرِ ، قَالَ : يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ ، فَإِذَا ذُبِحَ حَلَّ.

(۱۴۰۴۹) حضرت علقمہ ویشید محصر کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ ھدی بھیج دے اور جب وہ ذبح ہو جائے تو احرام کھول دے۔

١٤٠٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ هَذَا ؟ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ : بِيَدِهِ : هَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۴۰۵۰) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ویشید نے مجھ سے اس کے متعلق پوچھا؟ میں نے ان کو خبر دی، آپ ویشید نے فرمایا اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا۔

(۱۴۰۵۱) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ قَالَ فِي الْمُحْصَرِ :إِذَا رَجَعَ لاَ يَحِلُّ مِنْهُ إِلاَّ رَأْسُهُ.

(۱۴۰۵۱) حضرت عروہ رحمہ اللہ محصر کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ جب واپس لوٹ جائے تو حلال نہیں ہوگا سوائے اس کے سر کے۔

(۱۴۰۵۲) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَدْ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ، فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْحَلاَلِ.

(۱۴۰۵۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ ہر چیز سے حلال ہو جائے گا وہ اب حلال آدمی کے مرتبہ میں ہے۔

(۱۴۰۵۳) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إِذَا نُحِرَ هَدْيُهُ حَلَّ.

(۱۴۰۵۳) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اس کی ھدی ذبح کردی جائے تو وہ احرام کھول دے۔

(۱۴۰۵۴) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً مِنْ وَهْبِيلَ أُحْصِرَ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :إِذَا ذُبِحَ هَدْيُهُ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

(۱۴۰۵۴) حضرت اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص قبیلہ وھبیل میں محصر ہوگیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب اس کی ھدی ذبح کردی جائے تو یہ تمام ممنوعات سے حلال ہو جائے گا۔

(۱۴۰۵۵) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمُحْصَرِ ، قَالَ :يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ، فَإِذَا نُحِرَ حَلَّ ، وَعَلَيْهِ حَجٌّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۴۰۵۵) حضرت حسن رحمہ اللہ محصر کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ ھدی بھیجے گا جب وہ ذبح کردی جائے تو وہ احرام کھول دے گا اور اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۴۰۵۶) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ :إِذَا فَرَضَ الرَّجُلُ الْحَجَّ فَأَصَابَهُ حَصْرٌ ، فَإِنَّهُ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ ، فَإِذَا بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ، فَإِنَّهُ إِنْ شَاءَ رَجَعَ وَحَلَّ مِنْ أَشْيَاءَ وَحَرُمَ مِنْ أُخْرَى.

(۱۴۰۵۶) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص پر حج فرض ہو جائے اور چل پڑے پھر اس کو روک دیا جائے تو وہ ھدی بھیجے گا، جب ھدی ذبح کے مقام تک پہنچ جائے تو وہ احرام کھول دے اور واپس چلا جائے اگر چاہے تو اور اس پر دوبارہ احرام باندھ کر حج کی قضا ہے۔

(۱۴۰۵۷) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ عَنِ الْمُحْصَرِ ؟ فَقَالاَ فِيهِ قَوْلَ مُحَمَّدٍ.

(۱۴۰۵۷) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم، حضرت قاسم رحمہما اللہ سے محصر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ حضرات نے بھی حضرت محمد رحمہ اللہ کے قول کے مثل ارشاد فرمایا۔

(۱۴۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِذَا ذُبِحَ هَدْيُ الْمُحْصَرِ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ.

(۱۴۰۵۸) حضرت عامر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب محصر شخص کی ھدی ذبح کردی جائے تو وہ تمام چیزوں سے حلال ہو جائے گا۔

(۱۷۵) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَشْهَدَ الصَّلاَتَيْنِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ

جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ امام کے ساتھ عرفہ میں دو نمازوں میں حاضر ہوا جائے

(۱۴۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : إِنَّ مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ أَنْ يَشْهَدَ الصَّلاَتَيْنِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۰۵۹) حضرت علقمہ اور حضرت اسود رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ بیشک حج کا اتمام یہ ہے کہ حاجی امام کے ساتھ عرفہ میں دو نمازوں میں شریک ہو۔

(۱۴۰۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُصَلُّوا الصَّلاَتَيْنِ ؛ الظُّهْرَ ، وَالْعَصْرَ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۰۶۰) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ وہ امام کے ساتھ عرفہ میں ظہر اور عصر کی نماز ادا کریں۔

(۱۴۰۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الصَّلاَتَيْنِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ ، الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ.

(۱۴۰۶۱) حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ نے امام کے ساتھ عرفہ میں ظہر و عصر کی نماز ادا فرمائی۔

(۱۷۶) مَنْ قَالَ عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلاَّ بَطْنَ عُرَنَةَ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ عرفہ تمام کا تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے سوائے بطن عرنہ کے

(۱۴۰۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ ، قَالَ : كُنَّا وُقُوفًا فِي مَكَانٍ بَعِيدٍ ، نُبَاعِدُهُ مِنَ الْمَوْقِفِ ، فَأَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ ، فَقَالَ : إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ : كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ ، فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(ترمذی ۸۸۳۔ ابوداؤد ۱۹۱۴)

(۱۴۰۶۲) حضرت یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ عرفہ میں ٹھہرنے والی جگہ سے کچھ دور ٹھہرے، ہمارے پاس حضرت ابن مربع رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور فرمایا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد بن کر تمہارے پاس آیا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں کہ تم اپنے مناسک حج کو لازم پکڑو، بیشک تم لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارثین میں سے ہو۔

(١٤٠٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ؛ قَالاَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ. (احمد ۴/ ۸۲۔ بزار ۳۴۴۳)

(۱۴۰۶۳) حضرت ابن المنکدر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفہ تمام کا تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے، سوائے بطن عرنہ کے اس سے دور رہو۔

(١٤٠٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ. (ابو داؤد ۱۹۳۲۔ دارمی ۱۸۷۹)

(۱۴۰۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفہ تمام کا تمام موقف (ٹھہرنے کی جگہ) ہے۔

(١٤٠٦٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ سَمِعَهُ يَقُولُ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، فَمَنْ شَاءَ بَلَغَ مَوْقِفَ الإِمَامِ ، وَمَنْ شَاءَ فَدُونَهُ.

(۱۴۰۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرفہ تمام کا تمام موقف ہے پس جو چاہے امام کے قریب ٹھہرے اور جو چاہے امام سے دور ٹھہرے۔

(١٤٠٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلاَّ بَطْنَ عُرَنَةَ.

(۱۴۰۶۶) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ عرفہ تمام کا تمام موقف ہے سوائے بطن عرنہ کے۔

(١٤٠٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ وَاقِفًا عِنْدَ الْحِيَاضِ ، يَعْنِي بِعَرَفَةَ.

(۱۴۰۶۷) مجھے ایسے شخص ن حدیث بیان کی کہ جس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو مقام عرفہ میں حیاض کے قریب دیکھا۔ (گویا کہ حیاض بھی موقف ہے)۔

(١٤٠٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ قَالَ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلاَّ بَطْنَ عُرَنَةَ.

(۱۴۰۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرفہ بطن عرنہ کے علاوہ تمام کا تمام موقف ہے۔

(١٤٠٦٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَقِفَ الرَّجُلُ قَرِيبًا مِنَ الإِمَامِ ، قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، لاَ تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ، فَإِنَّ كُلَّ مَا هَاهُنَا مَوْقِفٌ.

(۱۴۰۶۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ عرفہ میں امام کے قریب ٹھہرا جائے، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اے لوگو! اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو، بیشک یہاں پر ہر جگہ موقف ہی ہے۔

(۱۷۷) مَنْ قَالَ الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلَّا بَطْنَ مُحَسِّرٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مزدلفہ تمام کا تمام موقف ہے سوائے بطن محسر کے

(۱٤٠٧٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ يَرْبُوعٍ يُخْبِرُ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ، سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى قُزَحٍ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، أَصْبِحُوا ، أَصْبِحُوا ، ثُمَّ دَفَعَ ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى فَخِذِهِ قَدِ انْكَشَفَتْ مِمَّا يُحَرِّشُ بَعِيرَهُ بِمِحْجَنِهِ.

(۱۴۰۷۰) راوی کہتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مقام قزح پر کھڑے تھے اور فرما رہے تھے کہ اے لوگو! جلدی جلدی چلو، پھر آپ نکلے، گویا کہ میں آپ کی ران کو دیکھ رہا ہوں جو اونٹ کو ڈنڈا مارنے کی حرکت کی وجہ سے ظاہر ہو چکی ہے۔

(۱٤٠٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ: الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلَّا بَطْنَ مُحَسِّرٍ.

(۱۴۰۷۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مزدلفہ تمام کا تمام موقف ہے سوائے بطن محسر کے۔

(۱٤٠٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ قَالَ: جَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلَّا بَطْنَ مُحَسِّرٍ.

(۱۴۰۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ مزدلفہ بطن محسر کے علاوہ تمام کا تمام موقف (ٹھہرنے کی جگہ) ہے۔

(۱٤٠٧٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَيْنَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقِفُ مِنْ جَمْعٍ؟ قَالَ: كَانَ لاَ يَنْتَهِي يَتَخَلَّصُ حَتَّى يَقِفَ عَلَى قُزَحٍ.

(۱۴۰۷۳) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رحمہ اللہ سے عرض کیا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مزدلفہ میں کس مقام پر ٹھہرے تھے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ دوسروں سے جدا اور الگ نہیں ہوئے یہاں تک کہ وہ قزح پہاڑی پر ٹھہرے۔

(۱٤٠٧٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً: أَيْنَ مِنًى؟ فَقَالَ: مَا بَيْنَ الْعَقَبَةِ إِلَى مُحَسِّرٍ ، فَمَا أُحِبُّ أَنْ يَنْزِلَ أَحَدٌ إِلاَّ فِيمَا بَيْنَ الْعَقَبَةِ إِلَى مُحَسِّرٍ.

(۱۴۰۷۴) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ منیٰ کہاں ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: گھاٹی سے لے کر مقام محسر تک منیٰ ہے، پس مجھے نہیں پسند کہ کوئی شخص اس جگہ کے علاوہ کہیں اور اترے۔

(۱٤٠٧٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ: قِفْ خَلْفَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ، فَإِنْ لَمْ تَقْدِرْ ، فَإِذَا حَاذَيْتَ بِهِ ذَكَرْتَ اللَّهَ وَدَعَوْته ، فَإِنَّهُ تَعَالَى قَالَ: ﴿اُذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ﴾.

(۱۴۰۷۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مشعر الحرام کے پیچھے کھڑے ہو جاؤ، اگر اس پر قادر نہ ہو تو جب تم اس کے برابر آ جاؤ تو اللہ کا ذکر کرو اور اس سے دعا کرو بیشک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ﴿فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ﴾.

(١٤٠٧٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَقِفُوا بِالْمُزْدَلِفَةِ ، حِيَالَ الْجَبَلِ.

(۱۴۰۷۶) حضرت ابراہیم ویلیٹیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ٹوکٹیم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ مزدلفہ میں پہاڑ کے سامنے وقوف کیا جائے۔

(١٧٨) فِي حَلْقِ الرَّأْسِ بِغَيْرِ مِنًى يَوْمَ النَّحْرِ

یوم النحر میں منیٰ کے علاوہ دوسری جگہ سر کے بال مونڈوانا

(١٤٠٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ ضَحَّى بِالْمَدِينَةِ ، وَحَلَقَ رَأْسَهُ.

(۱۴۰۷۷) حضرت ابن عمر رٹیاٹیو نے مدینہ منورہ میں قربانی کی اور سر کے بال مونڈوائے۔

(١٤٠٧٨) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : لَيْسَ الْحَلْقُ إِلاَّ بِمَكَّةَ.

(۱۴۰۷۸) حضرت ابراہیم ویلیٹیہ فرماتے ہیں کہ سر کے بال مکہ میں ہی مونڈوائے جائیں۔

(١٤٠٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَوْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا لَمْ يَحُجَّ حَلَقَ رَأْسَهُ.

(۱۴۰۷۹) حضرت ابن عمر رٹیاٹیو جب حج نہ کرتے تو سر کے بال مونڈواتے۔

(١٤٠٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يَحْلِقُ رَأْسَهُ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْبَصْرَةِ.

(۱۴۰۸۰) حضرت حسن ویلیٹیہ نے یوم النحر میں بصرہ میں سر کے بال مونڈوائے۔

(١٤٠٨١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ مِنْ شَعْرِهِ يَوْمَ النَّحْرِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۴۰۸۱) حضرت ابن عون ویلیٹیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ویلیٹیہ سے عرض کیا: کیا صحابہ کرام ٹوکٹیم یوم النحر میں بال مونڈوانا پسند کرتے تھے؟ آپ ویلیٹیہ نے فرمایا: ہاں۔

(١٧٩) فِيمَنْ أَهْدَى بَدَنَةً ، وَمَنْ أَهْدَى أَكْثَرَ

جو حضرات ایک اونٹ کی قربانی کرتے ہیں اور جو اس سے زیادہ کی کرتے ہیں

(١٤٠٨٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقَ مِئَةَ بَدَنَةٍ.

(۱۴۰۸۲) حضرت جابر رٹیاٹیو سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سو اونٹ ھدی کے لیے بھیجے۔

(۱٤۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ الأَشْعَرِيَّ أَهْدَى بُدْنًا مُجَلَّلَةً.

(۱۴۰۸۳) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ الاشعری ؓ نے جھول پہنے ہوئے اونٹ ھدی بھیجے۔

(۱٤۰۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ أَهْدَى بَدَنَةً.

(۱۴۰۸۴) حضرت قاسم ؒ نے اونٹنی ھدی بھیجی۔

(۱٤۰۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ سَاقَ عَشْرَ بَدَنَاتٍ.

(۱۴۰۸۵) حضرت قاسم ؒ نے دس اونٹ ھدی کے لیے بھیجے۔

(۱٤۰۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُهْدِي فِي الْحَجِّ بَدَنَتَيْنِ ، وَفِي الْعُمْرَةِ بَدَنَةً.

(۱۴۰۸۶) حضرت ابن عمر ؓ حج میں دو اونٹ ھدی بھیجتے اور عمرہ میں ایک اونٹ۔

(۱٤۰۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَيَّاشٍ أَهْدَى مَرَّةً بَدَنَتَيْنِ ، إِحْدَاهُمَا بُخْتِيَّةٌ.

(۱۴۰۸۷) حضرت ابوجعفر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عیاش ؓ کو ایک مرتبہ دیکھا کہ انہوں نے دو اونٹ ھدی بھیجے ان میں سے ایک خراسانی تھا۔

(۱٤۰۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ أَهْدَى بَدَنَةً.

(۱۴۰۸۸) حضرت اسود ؒ نے ایک اونٹ ھدی بھیجا۔

(۱۸۰) فِي قَدْرِ حَصَى الْجِمَارِ ، مَا هُوَ ؟

جس کنکری سے رمی کی جائے اس کا سائز کیا ہو؟

(۱٤۰۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ الأَزْدِيِّ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لاَ يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ، وَإِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ. (ابوداؤد ۱۹۶۱۔ احمد ۵/ ۳۷۶)

(۱۴۰۸۹) حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص الازدی ؒ کی والدہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بعض بعض کو قتل نہ کریں، جب تم جمرہ کو کنکری مارو تو چھوٹی کنکری کے مثل مارو۔

(۱٤۰۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : ارْمُوهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

(ترمذی ۸۸۶۔ احمد ۳/ ۳۰۱)

(۱۴۰۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمرات کو بالکل چھوٹی کنکری کے مثل مارو۔

(١٤٠٩١) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ النَّاسَ مَنَاسِكَهُمْ ، قَالَ : ثُمَّ قَالَ : ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ. (ابو داؤد ۱۹۵۲۔ احمد ۴/ ۶۱)

(۱۴۰۹۱) حضرت محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ اپنی قوم کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے لوگوں کو مناسک حج سکھلائے، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جمرہ کو چھوٹی کنکری کے مثل کنکر سے مارو۔

(١٤٠٩٢) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جابر ، قَالَ : ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

(۱۴۰۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمرہ کو چھوٹی کنکریاں مارو۔

(١٤٠٩٣) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نَلْتَقِطُ حَصَى الْخَذْفِ.

(۱۴۰۹۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج میں بالکل چھوٹی کنکری مارا کرتے تھے۔

(١٤٠٩٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطاءً عَنْ حَصَى رَمْيِ الْجِمَارِ ؟ قَالَ : كَانَ يُقَالُ: حَصَى بَيْنَ الْحَصَاتَيْنِ ، قَالَ : قُلْتُ : مَا هُوَ ؟ قَالَ : حَصَى الَّذِي يُخْذَفُ بِهِ.

(۱۴۰۹۴) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے جمرہ کو کنکری مارنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: دو کنکریوں کے درمیان والی کنکری، میں نے عرض کیا وہ کتنی ہو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا بالکل چھوٹی سی۔

(١٤٠٩٥) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : الْحَصَى الَّذِي تُرْمَى بِهِ الْجِمَارُ مِثْلُ حَصَى الْخَذْفِ.

(۱۴۰۹۵) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس کنکری سے رمی کی جائے وہ بالکل چھوٹی سی ہو۔

(١٤٠٩٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

(مسلم ۲۶۸۔ دارمی ۱۸۹۱)

(۱۴۰۹۶) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا. جمرہ کو رمی چھوٹی کنکری سے مارو۔

(١٤٠٩٧) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ ، قَالَ : حدَّثَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ : الْقُطْ لِي حَصًى ، قَالَ : فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ ، هُنَّ

حَصَى الْخَذْفِ ، قَالَ : فَقَالَ : بِمِثْلِ هَذَا فَارْمُوا : ثُمَّ قَالَ : إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ.

(۱۴۰۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی رمی کی صبح مجھ سے فرمایا: میرے لیے کنکریاں اکٹھی کرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے آپ کے لیے چھوٹی چھوٹی کنکریاں اکٹھی کیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس جتنی کنکریوں سے رمی کرو، پھر فرمایا: دین میں غلو کرنے سے بچو۔

(۱۸۱) فِي الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ تُقَامُ وَقَدْ أَتَمَّ طَوَافَهُ

طواف مکمل کرنے کے فوراً بعد اگر فرض نماز کھڑی ہو جائے

(۱٤٠٩٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ قِمْطَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۰۹۸) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز طواف کی دو رکعت کے لیے بھی کافی ہو جائے گی۔

(۱٤٠٩٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : تَجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۰۹۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤١٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۱۰۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤١٠١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : طُفْتُ بِالْبَيْتِ وَحَضَرَتُ الْمَكْتُوبَةَ ، فَأَرَدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ ، وَثَمَّ أُنَاسٌ جُلُوسٌ ، فَأَتَيْتُ حَلْقَةً فَسَأَلْتُهُمْ ؟ فَقَالَ لِي شَيْخٌ : أَمَا تَرْضَى بِابْنِ عُمَرَ ؟ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ.

(۱۴۱۰۱) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے طواف مکمل کیا اور فرض نماز میں شریک ہو گیا، پھر نماز کے بعد میں نے طواف کی دو رکعتیں ادا کرنے کا ارادہ کیا تو وہاں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے میں ان کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا؟ ایک شیخ نے مجھ سے کہا: کیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے فعل سے راضی نہیں ہے؟ میں نے ان کو دیکھا تھا انہوں نے اس طرح کیا تھا۔

(١٤١٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ قَالُوا : تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۱۰۲) حضرت وبرہ، حضرت سفیان اور حضرت سعید بن جبیر رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز طواف کی دو رکعات کے لیے بھی کافی ہو جائے گی۔

(١٤١٠٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ مَعَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ ، لاَ

يُجْزِءُ مِنْهُمَا تَطَوُّعٌ، وَلاَ فَرِيضَةٌ.

(۱۴۱۰۳) حضرت حسن رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ سنت گزر چکی ہے کہ سات چکر طواف مکمل کر لینے کے بعد دو رکعتیں ہیں۔کوئی فرض ونفل ان کے لیے کافی نہ ہوں گے۔

(١٤١٠٤) حدثنا ابْنُ يَمَانٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ، قَالُوا: تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۱۰۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز طواف کی دو رکعات کے لیے بھی کافی ہو جائے گی۔

(١٨٢) فِي الْخَلُوقِ يُؤْخَذُ مِنَ الْبَيْتِ

بیت اللہ کو لگی ہوئی زعفرانی خوشبو کا محرم کا لینا اور خود کو لگانا

(١٤١٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْ طِيبِ الْكَعْبَةِ شَيْءٌ يُسْتَشْفَى بِهِ، وَكَانَ إِذَا رَأَى الْخَادِمَ تَأْخُذُ مِنْهُ قَفَدَهَا قَفْدَةً لاَ يَأْلُو أَنْ يُوجِعَهَا.
قَالَ عَطَاءٌ : كَانَ أَحَدُنَا إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْتَشْفِيَ بِهِ، جَاءَ بِطِيبٍ مِنْ عِنْدِهِ يَمْسَحُ بِهِ الْحَجَرَ، ثُمَّ أَخَذَهُ.

(۱۴۱۰۵) حضرت سعید بن جبیر رطیٹیلیہ ناپسند کرتے تھے کہ خانہ کعبہ کی خوشبو شفاء کے لیے لی جائے، اور جب وہ اپنی خادمہ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھتے تو اس کی گدی پر طمانچہ رسید کرتے اور اس کی پروانہ کرتے کہ اس کو تکلیف ہوگی، عطاء رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے اگر کوئی شفاء حاصل کرنا چاہتا تو اپنے پاس سے خوشبو لاتا اور اس کو حجر اسود پر لگاتا پھر وہاں سے خود کو لگاتا۔

(١٤١٠٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ : لاَ يُحَتُّ الْخَلُوقُ مِنَ الْبَيْتِ، إِلاَّ أَنْ يُوهَبَ لَهُ.

(۱۴۱۰۶) حضرت عطاء رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ زعفرانی خوشبو کو بیت اللہ سے دور اور صاف نہیں کیا جائے گا مگر یہ کہ اس کے لیے ھبہ کر دی جائے۔

(١٨٣) فِي الرَّجُلِ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَيَقَعُ مِنْهَا شَعَرَاتٌ

کوئی شخص حالت احرام میں داڑھی کو ہاتھ لگائے جس کی وجہ سے اس کی داڑھی کے چند بال گر جائیں

(١٤١٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا، وَعَطَاءً عَنِ الْمُحْرِمِ يَتَوَضَّأُ فَتَقَعُ الشَّعَرَاتُ ؟
فَقَالاَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۱۰۷) حضرت عمر بن ذر رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رطیٹیلیہ اور حضرت عطاء رطیٹیلیہ سے دریافت کیا کہ اگر محرم وضو کرے اور داڑھی کو خلال کرنے کی وجہ سے اس کے کچھ بال گر جائیں تو آپ دونوں نے فرمایا: اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۴۱۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَالِمًا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ رَجُلٍ مَسَّ لِحْيَتَهُ فَوَقَعَتْ مِنْهَا شَعَرَاتٌ ؟ قَالَ : أُفّ ، أُفّ.

(۱۴۱۰۸) حضرت سالم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اپنی داڑھی کو چھوئے اور اس کی وجہ سے اس کی داڑھی کے بال گر جائیں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اُف اُف، (اس طرح کے سوال کرنے کو نا پسند فرمایا)۔

(۱۴۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وابْنِ الأَسْوَدِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَمْسَحِ لِحْيَتَهُ فَتَقَعُ الشَّعَرَاتُ ؟ فَقَالاَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۱۰۹) حضرت محمد بن علی اور حضرت ابن اسود رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم وضو کرے اور وضو میں داڑھی کا خلال کرے جس کی وجہ سے اس کی داڑھی کے کچھ بال گر جائیں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۱۸۴) فِي التَّكْبِيرِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

ایام تشریق کی تکبیرات کا بیان

(۱۴۱۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبَّ إِلَى اللهِ فِيهِنَّ الْعَمَلُ مِنْ هَذِهِ الأَيَّامِ ، أَيَّامِ الْعَشْرِ ، فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ التَّكْبِيرَ وَالتَّهْلِيلَ وَالتَّحْمِيدَ. (احمد ۷۵۔ بیهقی ۳۴۷۵)

(۱۴۱۱۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہیں ہے کوئی دن زیادہ محبوب جن میں کوئی عمل کیا جائے ان دنوں سے، یعنی ذی الحجہ کے دس دنوں سے، پس ان میں تکبیر، لا الہ الا اللہ اور تحمید کی خوب کثرت کرو۔

(۱۴۱۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْكِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا ، وَكَبَّرَ رَجُلٌ أَيَّامَ الْعَشْرِ ، فَقَالَ مُجَاهِدٌ : أَفَلاَ رَفَعَ صَوْتَهُ ، فَلَقَدْ أَدْرَكْتُهُمْ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُكَبِّرُ فِي الْمَسْجِدِ فَيَرْتَجُّ بِهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ الصَّوْتُ إِلَى أَهْلِ الْوَادِي حَتَّى يَبْلُغَ الأَبْطَحَ ، فَيَرْتَجُّ بِهَا أَهْلُ الأَبْطَحِ ، وَإِنَّمَا أَصْلُهَا مِنْ رَجُلٍ وَاحِدٍ.

(۱۴۱۱۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے ایام عشر میں کسی شخص کو تکبیر کہتے ہوئے سنا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس نے آواز کو بلند کیوں نہ کیا! بیشک میں نے تو ان لوگوں کو پایا ہے کہ ان میں سے ایک شخص تکبیر مسجد میں کہتا تو اس کی آواز کی وجہ سے پوری مسجد لرز اٹھتی پھر وہ آواز اھل وادی پر نکلتی یہاں تک کہ مقام ابطح تک پہنچ جاتی اور آواز کی وجہ سے مقام ابطح لرز اٹھتا، اور بیشک ان سب کی بنیاد وہی ایک شخص ہوتا۔

(۱۴۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ التَّكْبِيرِ أَيَّامَ الْعَشْرِ ؟

فَقَالَا : مُحْدَثٌ.

(۱۴۱۱۲) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رضی اللہ عنہ اور حضرت حماد رضی اللہ عنہ سے ایام عشر میں تکبیرات کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں حضرات نے فرمایا یہ بدعت ہے (اس کی کوئی اصل نہیں)۔

(۱۸۵) فِي التَّفْرِيقِ بَيْنَ الطَّوَافِ وَالسَّعْيِ

طواف اور سعی میں تفریق کرنا

(۱۴۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْدَمُ مَكَّةَ فَيَطُوفُ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقِيلُ ، فَإِذَا كَانَ بِالْعَشِيِّ رَاحَ فَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۱۱۳) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور آپ نے طواف کیا پھر آپ واپس چلے گئے اور کچھ دیر آرام کیا (قیلولہ) پھر جب شام ہوئی تو آپ چلے اور صفا ومروہ کی سعی کی۔

(۱۴۱۱۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۱۱۴) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۴۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ إِذَا طَافَ أَنْ يُؤَخِّرَ السَّعْيَ حَتَّى يُبْرِدَ.

(۱۴۱۱۵) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ طواف کرنے کے بعد صفا ومروہ کی سعی کو ٹھنڈے وقت تک مؤخر کیا جائے۔

(۱۴۱۱۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ ، قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَخَّرَ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَى الْعَشِيِّ.

(۱۴۱۱۶) حضرت اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مکہ مکرمہ تشریف لائے اور آپ رضی اللہ عنہ نے طواف کے سات چکر لگائے پھر دو رکعتیں ادا کیں، پھر آپ نے صفا ومروہ کی سعی کو شام تک مؤخر کر دیا۔

(۱۴۱۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ الطَّوَافِ وَالسَّعْيِ.

(۱۴۱۱۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ طواف اور سعی کے درمیان تفریق کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۸۶) فِي الرَّجُلِ يَبْدَأُ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ

کوئی شخص طواف سے پہلے ہی صفا ومروہ کی سعی شروع کر دے

(۱۴۱۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا يَعْتَدُّ بِهِ ، يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ

الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ حَتَّى يَمْسِى ، قَالَ :قَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ ، وَلَا شَىْءَ عَلَيْهِ.

(۱۴۱۱۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس کو شمار نہیں کیا جائے گا، پہلے طواف کرے پھر صفا ومروہ کی سعی کرے اور اگر وہ ایسا نہ کرے یہاں تک کہ سفر کرے (بھول جائے یا واپس چلا جائے) تو فرماتے ہیں کہ جو اس پر فریضہ تھا وہ ادا ہو گیا اور اس پر کچھ نہیں۔

(۱۴۱۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِى رَجُلٍ بَدَأَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ الْبَيْتِ ، قَالَ :يُعِيدُ.

(۱۴۱۱۹) حضرت عطاء ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو طواف سے پہلے صفا ومروہ کی سعی کرے فرمایا وہ اس کا اعادہ کرے۔

(۱۸۷) فِي الْحِبْرَةِ لِلْمُحْرِمِ ، أَيَلْبَسُهَا ، أَمْ لاَ

کیا محرم یمنی (دھاری دار) ریشمی چادر پہن سکتا ہے؟

(۱۴۱۲۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ مُحْرِمًا وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حِبَرَةٍ.

(۱۴۱۲۰) حضرت موسیٰ بن عبیدہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کو حالت احرام میں یمنی دھاری دار چادر اوڑھے ہوئے دیکھا۔

(۱۴۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُحْرِمُ فِيمَا شَاءَ ، إِنْ شَاءَ ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ ، وَإِنْ شَاءَ فِى ثَوْبَيْنِ غَسِيلَيْنِ ، وَإِنْ شَاءَ فِى ثَوْبَىْ حِبَرَةٍ.

(۱۴۱۲۱) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ محرم جس کپڑے میں چاہے احرام باندھے اگر چاہے تو دو سفید کپڑوں میں باندھ لے اور اگر چاہے تو دھلے ہوئے کپڑوں میں باندھ لے اور اگر چاہے تو یمنی دھاری دار کپڑوں میں باندھ لے۔

(۱۸۸) مَنْ كَانَ يَسْعَى فِى بَطْنِ الْمَسِيلِ

جو حضرات بطن مسیل میں سعی کرتے تھے

(۱۴۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْعَى فِى بَطْنِ الْمَسِيلِ ، إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ . وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(بخاری ۱۶۱۷۔ دارمی ۱۸۴۱)

(۱۴۱۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے صفا ومروہ کی سعی کرتے ہوئے بطن مسیل میں سعی کی اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۱۴۱۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يَسْعَى الرَّجُلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِى بَطْنِ

الْمَسِيلِ ، وَلاَ يَشُدَّ السَّعْيَ.

(۱۴۱۲۳) حضرت حسن ؓ فرماتے ہیں کہ آدمی صفا ومروہ کی سعی بطن مسیل میں کرے اور سعی میں تیز اور سختی سے مت چلے۔

(١٤١٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : سَعَيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ.

(۱۴۱۲۴) حضرت بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر ؓ کے ساتھ بطن مسیل میں سعی کی۔

(١٤١٢٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الحميد ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ سَعَى فِي الْوَادِي ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَسْعَ.

(۱۴۱۲۵) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ تمہاری مرضی ہے اگر چاہو تو سعی وادی میں کرو اور اگر چاہو تو سعی (وہاں) نہ کرو۔

(١٤١٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ وَحْدَهُ.

(۱۴۱۲۶) حضرت ہشام ؒ کے والد محترم ؒ نے اکیلے بطن مسیل میں سعی کی۔

(١٤١٢٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْعَى فِي الْمَسِيلِ.

(۱۴۱۲۷) حضرت عبداللہ ؒ بطن مسیل میں سعی فرماتے تھے۔

(١٤١٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ الزُّبَيْرَ كَانَ يُوكِي مَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَعْيًا.

(۱۴۱۲۸) حضرت زبیر ؓ صفا ومروہ کے درمیان تیز چلتے ہوئے سعی کرتے۔

(١٤١٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُهُمَا يَسْعَيَانِ مِنْ خَوْخَةِ بَنِي عَبَّادٍ إِلَى زُقَاقِ بَنِي أَبِي حُسَيْنٍ ، فَقُلْتُ لِمُجَاهِدٍ ؟ فَقَالَ : هَذَا بَطْنُ الْمَسِيلِ الأَوَّلُ ، وَلَكِنَّ النَّاسَ انْتَقَصُوا مِنْهُ.

(۱۴۱۲۹) حضرت عثمان بن اسود ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ؒ اور حضرت عطاء ؒ کو بنی عباد کے مکانوں اور بنی ابو حسین کی گلی تک سعی کرتے ہوئے دیکھا، میں نے حضرت مجاہد ؒ سے اس کے متعلق دریافت کیا۔ آپ ؒ نے فرمایا یہ پہلا بطن مسیل ہے لیکن لوگوں نے اس میں کمی کر دی ہے۔

(١٨٩) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، فَيَكُونُ مِنْ طَوَافِهِ دُخُولٌ فِي الْحِجْرِ

کوئی شخص طواف کر رہا ہو اور طواف میں حطیم میں داخل ہو جائے

(١٤١٣٠) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ طَافَ فَكَانَ مِنْ طَوَافِهِ دُخُولٌ فِي الْحِجْرِ ، قَالَ : لاَ يَعْتَدُّ بِمَا كَانَ مِنْ دُخُولِ الْحِجْرِ.

(۱۴۱۳۰) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص طواف کرتے وقت اگر حطیم میں داخل ہو جائے (اور اس میں کچھ چکر لگائے)؟ آپ ؒ نے فرمایا جو وہ حطیم میں داخل ہوا ہے وہ شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۱۴۱۳۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى سَالِمًا يَطُوفُ وَمَعَهُ هِشَامٌ ، فَأَرَادَ هِشَامٌ أَنْ يَدْخُلَ الْحِجْرَ فَمَنَعَهُ سَالِمٌ.

(۱۴۱۳۱) حضرت سفیان بن عیینہ ؒ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ؒ کو طواف کرتے ہوئے دیکھا آپ ؒ کے ساتھ حضرت ھشام ؒ بھی تھے، حضرت ہشام ؒ نے حطیم میں داخل ہونا چاہا لیکن حضرت سالم ؒ نے آپ کو منع کر دیا۔

(۱۴۱۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ طَافَ الطَّوَافَ الْوَاجِبَ ،فَجَعَلَ يَجْتَازُ فِي الْحِجْرِ ، قَالَ :يُعِيدُ الطَّوَافَ ، فَإِنْ كَانَ حَلَّ وَغَشِيَ النِّسَاءَ أَهْرَقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۴۱۳۲) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص طواف واجب کر رہا ہو اور وہ حطیم سے تجاوز کر جائے تو آپ ؒ نے فرمایا وہ طواف کا اعادہ کرے اور اگر وہ حلال ہو گیا اور بیوی سے شرعی ملاقات کر لی تو وہ دم ادا کرے۔

(۱۹۰) مَا قَالُوا بِمِنًى ؛ جُمُعَةٌ ، أَمْ لاَ

منیٰ کے متعلق کیا کہا گیا ہے کہ وہاں پر جمعہ ہوگا کہ نہیں؟

(۱۴۱۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بن غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ جَمَّعَ بِمِنًى.

(۱۴۱۳۳) حضرت عمرو بن شعیب ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عمر ؓ نے منیٰ میں جمعہ کی نماز ادا فرمائی۔

(۱۴۱۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّاسَ يُجَمِّعُونَ بِمِنًى وَيَدْعُونَ.

(۱۴۱۳۴) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو منیٰ میں جمعہ کی نماز ادا کرتے ہوئے اور دعا کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۴۱۳۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:سَمِعْتُهُ وَسُئِلَ عَلَى أَهْلِ مِنًى جُمُعَةٌ؟ قَالَ:إِنَّمَا هُمْ سَفْرٌ.

(۱۴۱۳۵) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ منیٰ والوں پر جمعہ ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا وہ لوگ تو سفر میں ہیں۔

(۱۴۱۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ:شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ لاَ يُجَمِّعُ بِمِنًى.

(۱۴۱۳۶) حضرت خالد بن ابو عثمان ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کے ساتھ حاضر ہوا آپ ؒ نے منیٰ میں جمعہ نہیں پڑھا۔

(۱۹۱) فِي الْجُمُعَةِ يَوْمَ الصَّدَرِ

ایام نحر کے چوتھے دن جمعہ کے بیان میں

(۱۴۱۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَوْمَ

الصَّدرِ وَوَافَقَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَأَقَامَ فَخَطَبَ بِالأَرْضِ قِبَلَ الْبَيْتِ، ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ، ثُمَّ صَلَّى الْجُمُعَةَ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۴۱۳۷) حضرت عبداللہ بن کثیر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ کو ایام النحر کے چوتھے دن دیکھا جس دن جمعہ تھا، آپ ؒ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو بیت اللہ کی جانب سے خطبہ دیا اور پھر کچھ باتیں کیں اور جمعہ کی نماز کی دو رکعات ادا فرمائیں۔

(۱۴۱۳۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ صَلَّى بِالْحَصْبَةِ الْجُمُعَةَ، وَلَمْ يُجَمِّعْ بِهَا، وَجَمَّعَ أَهْلُ الْبَلَدِ، قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ: جَعَلَهَا ظُهْرًا.

(۱۴۱۳۸) حضرت عمر بن خطاب ؓ نے جمعہ کی بجائے ظہر کی نماز ادا کی جب کہ شہر والوں نے جمعہ کی نماز ادا کی۔

(۱۴۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ جُمُعَةٌ فِي سَفَرِهِمْ، وَلَا يَوْمَ نَفْرِهِمْ.

(۱۴۱۳۹) حضرت عبداللہ ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ مسلمانوں پر سفر میں اور واپس نکلتے ہوئے (حج سے) جمعہ کی نماز نہیں ہے۔

(۱۹۲) فِي الرَّجُلِ يَقْطَعُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ

محرم اگر حرم کے درخت کاٹ لے

(۱۴۱۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي الرَّجُلِ يَقْطَعُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ، قَالَ: فِي الْقَضِيبِ دِرْهَمٌ، وَفِي الدَّوْحَةِ بَقَرَةٌ.

(۱۴۱۴۰) حضرت عطاء ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو حرم کے درخت (حالت احرام میں) کاٹ لے، فرماتے ہیں کہ لمبی شاخوں والے درخت (گھاس) کے بدلے ایک درہم اور بڑے درخت کے بدلہ میں ایک گائے ذبح کرے گا۔

(۱۴۱۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَارِثِ، وَحَمَّادٍ؛ قَالَا: فِي الَّذِي يَعْضُدُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ، قَالَا: عَلَيْهِ قِيمَتُهُ.

(۱۴۱۴۱) حضرت حارث اور حضرت حماد ؒ حرم کے درخت کاٹنے والے کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس پر اس درخت کی قیمت لازم ہے۔

(۱۹۳) فِي الْحُدَاءِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کے اونٹ کو تیز چلانے کے لیے حدی وغیرہ پڑھنا

(۱۴۱۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْغِنَاءِ، وَالْحُدَاءِ، وَالشِّعْرِ

لِلْمُحْرِمِ مَا لَمْ يَكُنْ فُحْشًا.

(۱۴۱۴۲) حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے ایسے گانے، حدی یا اشعار پڑھنے میں کوئی حرج نہیں جس میں فحش اور شرکیہ کلام نہ ہو۔

(۱٤۱٤۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَأْمُرُ رَجُلاً فَيَحْدُو.

(۱۴۱۴۳) حضرت عطاء بن السائب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک شخص کو حکم فرماتے تو وہ حدی پڑھتا۔

(۱٤۱٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسُئِلَ عَنِ الْحُدَاءِ ؟ قَالَ : كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَفْعَلُونَهُ.

(۱۴۱۴۴) حضرت محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے اونٹوں کی حدی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مسلمان (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) اس طرح کرتے تھے۔

(۱٤۱٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : كَانَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ يَأْمُرُ غُلاَمًا لَهُ فَيَحْدُو لَنَا.

(۱۴۱۴۵) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کو حکم فرمایا کہ وہ ہمارے (اونٹوں) کے لیے حدی پڑھے۔

(۱٤۱٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ الأَعْرَجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُوَرِّقًا يَحْدُو فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ : لَوْ تَكَلَّمْنَ لاَشْتَكَيْنَ رَاشِدًا.

(۱۴۱۴۶) حضرت یزید بن الأعرج رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مورق رحمۃ اللہ علیہ کو مکہ کے راستہ پر ان الفاظ کے ساتھ حدی پڑھتے ہوئے سنا کہ اگر وہ بول سکتیں تو راہ رو سے شکایت کرتیں۔

(۱٤۱٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلاً بِفَلاَةٍ مِنَ الأَرْضِ وَهُوَ يَحْدُو بِغِنَاءِ الرُّكْبَانِ ، فَقَالَ عُمَرُ : إِنَّ هَذَا مِنْ زَادِ الرَّاكِبِ.

(۱۴۱۴۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سنا کہ ایک شخص سواریوں کے لیے گانے والی حدی پڑھ رہا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ سوار کا زاد راہ ہے۔

(۱٤۱٤۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ قَوْمًا فِيهِمْ حَادٍ يَحْدُو ، فَلَمَّا رَأَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتَ حَادِيهِمْ ، فَقَالَ : مَنِ الْقَوْمُ ؟ فَقَالُوا : مِنْ مُضَرَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَأَنَا مِنْ مُضَرَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا شَأْنُ حَادِيكُمْ لاَ يَحْدُو ؟ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّا أَوَّلُ الْعَرَبِ حُدَاءً ، قَالَ : وَمِمَّ ذَلِكَ ؟ قَالُوا : إِنَّ رَجُلاً مِنَّا

وَسَمَّوْهُ لَهُ ، عَزَبَ عَنْ إِبِلِهِ فِي أَيَّامِ الرَّبِيعِ ، فَبَعَثَ غُلَامًا لَهُ مَعَ الإِبِلِ ، قَالَ : فَأَبْطَأَ الْغُلَامُ ، فَضَرَبَهُ بِعَصًا عَلَى يَدِهِ ، وَانْطَلَقَ الْغُلَامُ وَهُوَ يَقُولُ : يَا يَدَاهُ ، يَا يَدَاهُ ، قَالَ : فَتَحَرَّكَتِ الإِبِلُ لِذَلِكَ وَنَشِطَتْ ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ : أَمْسِكْ ، أَمْسِكْ ، قَالَ : فَافْتَتَحَ النَّاسُ الْحُدَاءَ. (بیهقی ۲۲۸۔ بزار ۲۱۱۳)

(۱۴۱۴۸) حضرت مجاہد رطیفیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی ایک قوم سے ملاقات ہوئی جن میں حدی پڑھنے والے تھے، جب ان لوگوں نے حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو دیکھا تو ان کا حدی خوان خاموش ہوگیا، آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے دریافت فرمایا: کون سی قوم کے لوگ ہیں، لوگوں نے عرض کیا قبیلہ مضر میں سے ہیں، آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میں بھی مضر میں سے ہوں۔

پھر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے حدی خوان کو کیا ہوا ہے کہ وہ حدی نہیں پڑھتا؟ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! ہم عرب کے پہلے حدی خواں ہیں، آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے دریافت فرمایا یہ کس طرح شروع ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! ہم میں ایک شخص تھا پھر اس کا نام لیا ایام ربیع میں اپنے اونٹ سے دور تھا، اس نے اپنے ایک غلام کو اونٹ کے ساتھ روانہ کیا، غلام کو دیر ہوگئی۔ اس پر اس نے غلام کے ہاتھ پر اپنی لاٹھی ماری تو غلام یہ کہتے ہوئے تیز تیز چلنے لگا کہ: ہائے میرا ہاتھ، ہائے میرا ہاتھ، غلام کے اس قول کی وجہ سے اونٹ میں بھی حرکت پیدا ہوئی اور وہ بھی تیز اور چست ہو کر چلنے لگا، اس شخص نے اس کو کہا رک جا، رک جا، پھر لوگوں نے (اس واقعہ کے بعد) حدی پڑھنا شروع کر دی۔

(۱۹۴) فِي اسْتِلَامِ الْحَجَرِ ، كَيْفَ هُوَ ؟

حجر اسود کا استلام کس طرح ہو؟

(۱۴۱۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَا تَسْتَلِمِ الْحَجَرَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَلَا عَنْ شِمَالِهِ ، وَلَكِنِ اسْتَقْبِلْهُ اسْتِقْبَالاً.

(۱۴۱۴۹) حضرت مجاہد رطیفیہ فرماتے ہیں کہ حجر اسود کا استلام دائیں اور بائیں سے نہ کرو بلکہ اس کا استلام سامنے سے کرو۔

(۱۴۱۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى مُجَاهِدًا يَدُورُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَ الْحَجَرَ مِنْ وَجْهِهِ.

(۱۴۱۵۰) روایت کیا ہے اس شخص نے جس نے حضرت مجاہد رطیفیہ کو دیکھا کہ آپ رطیفیہ چکر لگاتے رہے، یہاں تک کہ آپ کا چہرہ حجر اسود کے بالکل سامنے آگیا، (پھر آپ نے استلام فرمایا)۔

(۱۹۵) فِي الضَّبُعِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ

محرم اگر بجو کو قتل کر دے

(۱۴۱۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبُعِ كَبْشًا يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ، وَجَعَلَهُ مِنَ الصَّيْدِ. (ابو داؤد ۳۷۹۵۔ ترمذی ۸۵۱)

(۱۴۱۵۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بجو کے بدلے میں مینڈھا کو رکھا اگر اس کو محرم قتل کر دے، اور اس کو شکار میں سے شمار فرمایا۔

(۱٤١٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَتَلَ رَجُلٌ ضَبُعًا وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَتَى عَلِيًّا فَسَأَلَهُ ؟ فَجَعَلَ فِيهِ كَبْشًا.

(۱۴۱۵۲) ایک شخص نے حالت احرام میں بجو کو قتل کر دیا پھر وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس سوال کرنے کے لیے آیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر مینڈھا کو لازم فرمایا۔

(۱٤١٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الضَّبُعِ إِذَا عَدَا عَلَى الْمُحْرِمِ فَلْيَقْتُلْهُ ، فَإِنْ قَتَلَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَعْدُوَ عَلَيْهِ ، فَفِيهِ شَاةٌ مُسِنَّةٌ.

(۱۴۱۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بجو اگر محرم پر حملہ آور ہو اور محرم اس کو قتل کر دے (تو اس پر کچھ نہیں) اور اگر بغیر حملہ کیے وہ اس کو قتل کر دے تو اس پر ایک چار سالہ بکری لازم ہے۔

(۱٤١٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزبير ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۱۵۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤١٥٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الضَّبُعِ إِذَا لَمْ يَعْدُ كَبْشٌ، وَقَالَ عَطَاءٌ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۴۱۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بجو اگر حملہ آور نہ ہو اور محرم اس کو قتل کر دے تو اس پر مینڈھا لازم ہے، حضرت عطاء رحمہ اللہ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱٤١٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ مَرْوَانَ سَأَلَهُ؟ فَقَالَ : فِيهِ كَبْشٌ.

(۱۴۱۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروان نے سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس پر مینڈھا لازم ہے۔

(١٩٦) فِي الرَّجُلِ يَرْمِي جَمْرَةً قَبْلَ الأُخْرَى

جس جمرہ کی رمی تھی اگر اس سے پہلے دوسرے جمرے کی رمی کرے تو......

(۱٤١٥٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْجِمَارِ دَمٌ ، إِلاَّ فِي جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ ، إِنْ قَدَّمَ شَيْئًا قَبْلَهَا ، هِيَ قَبْلَهُ.

(۱۴۱۵۷) حضرت ابراہیم ریلیٹیلا فرماتے ہیں کہ جمرات کی رمی میں دم نہیں سوائے جمرہ عقبہ کے کہ اگر اس سے پہلے کسی دوسرے ایسے جمرہ کو رمی کر دیا جس پر اس کو مقدم ہونا چاہیے تھا (تو دم لازم آئے گا)۔

(۱٤۱٥۸) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَرْمِي جَمْرَةً قَبْلَ الأُخْرَى الَّتِي يَنْبَغِي أَنْ يَبْدَأَ بِهَا ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِيهَا.

(۱۴۱۵۸) حضرت حسن ریلیٹیلا اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو جمرہ سے پہلے دوسرے جمرہ کی رمی کرلے (جس جمرہ کی کرنی تھی اس کو چھوڑ کر دوسرے کی کرلے) پھر اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۹۷) فِيمَا رُخِّصَ فِيهِ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ

حرم کے جن پودوں اور درختوں کے کاٹنے کی اجازت دی گئی ہے

(۱٤۱٥۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الإِذْخِرِ.

(۱۴۱۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اذخر کے کاٹنے کی اجازت دی۔

(۱٤۱٦۰) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِمَا سَقَطَ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ أَنْ يُلْتَقَطَ.

(۱۴۱۶۰) حضرت مجاہد ریلیٹیلا فرماتے ہیں کہ حرم کے جو درخت خود گر جائیں ان کے اٹھانے اور کاٹنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۱٦۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَابْنِ الأَسْوَدِ ؛ قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِمَا سَقَطَ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ.

(۱۴۱۶۱) حضرت عطاء ریلیٹیلا اور حضرت اسود ریلیٹیلا فرماتے ہیں حرم کے جو درخت خود بخود گر جائیں ان کے کاٹنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۸) فِي خِطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَيَّ يَوْمٍ خَطَبَ ؟

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کس دن خطبہ ارشاد فرمایا؟

(۱٤۱٦۲) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَرَفَاتٍ حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ ، فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ.

(۱۴۱۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عرفات تشریف لائے ، جب سورج زائل ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصواء اونٹنی کا حکم فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس پر کجاوا ڈالا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بطن وادی میں تشریف لائے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۱٤۱٦۳) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أُخْبِرْتُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ الْمُطَّلِبِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ بِعَرَفَةَ. (طبرانی ۲۸)

(۱۴۱۶۳) حضرت محمد بن قیس ابن المطلب ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے عرفہ میں خطبہ ارشاد فرمایا۔

(١٤١٦٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ ، فَشُغِلَتِ الأُمَرَاءُ فَأَخَّرُوهُ إِلَى الْغَدِ.

(۱۴۱۶۴) حضرت زہری ؒ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ یوم نحر میں خطبہ دیا کرتے تھے۔ بعد میں امراء کو مشغولیت درپیش ہوئی تو انہوں نے خطبہ کو اگلے دن تک موخر کر دیا۔

(١٤١٦٥) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَارِقٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ النَّاسَ بَيْنَ الْجَمْرَتَيْنِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۴۱۶۵) حضرت مجاہد ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے یوم النحر میں لوگوں کو دو جمروں کے درمیان خطبہ دیا۔

(١٤١٦٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ خَطَبَهُمْ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ضُحًى ، وَأَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَخْطُبُ الْعَشْرَ كُلَّهَا.

(۱۴۱۶۶) حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ لوگوں کو یوم الترویہ سے پہلے خطبہ دے دیتے اور حضرت ابن زبیر ؓ پورے دس دن خطبہ دیتے۔

(١٤١٦٧) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبِي صَعِدَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ بِعَرَفَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَلَمَّا نَزَلَ لَبَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ ، فَقُلْتُ لأَبِي : مَا قُلْتَ لَهُ ؟ قَالَ : قُلْتُ لَهُ : سَمِعْتُ عُمَرَ يُلَبِّي هَاهُنَا عَلَى الْمِنْبَرِ.

(۱۴۱۶۷) حضرت عبد الرحمن بن اسود ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو دیکھا وہ منبر پر حضرت ابن زبیر ؓ کے پاس گئے، جب وہ واپس اترے تو حضرت ابن زبیر ؓ نے تلبیہ پڑھا، میں نے اپنے والد ؒ سے عرض کیا کہ آپ ؒ نے ان سے کیا کہا تھا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ میں نے ان سے کہا کہ میں نے سنا حضرت عمر ؓ یہاں منبر پر تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

(١٤١٦٨) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : خَطَبَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۴۱۶۸) حضرت مسروق ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے یوم النحر میں لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔

(١٩٩) فِي الصَّلاَةِ بِمِنًى كَمْ هِيَ ، رَكْعَتَانِ ، أَمْ أَرْبَعٌ ؟

منیٰ میں کتنی رکعات ادا کی جائیں گی، دو یا چار؟

حدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(١٤١٦٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ حَجَّاتٍ ، فَلَمْ يُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَحَجَّ عُثْمَانُ سَبْعَ سِنِينَ مِنْ إِمَارَتِهِ لاَ يُصَلِّي إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلاَّهَا بِمِنًى أَرْبَعًا.

(۱۴۱۶۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ واپس لوٹنے تک دو رکعتیں ہی ادا کرتے رہے، میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا آپ رضی اللہ عنہ مدینہ واپس جانے تک دو رکعتیں ہی ادا کرتے رہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کئی حج کیے آپ رضی اللہ عنہ مدینہ واپس جانے تک دو رکعتیں ہی ادا کرتے رہے، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی امارت میں سات سال حج کیا وہ بھی دو رکعتیں ادا کرتے تھے، پھر انھوں نے منیٰ میں چار رکعتیں ادا کیں۔

(١٤١٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ، وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ ، وَعُمَرُ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلاَفَتِهِ ، ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ صَلَّى بَعْدُ أَرْبَعًا ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى مَعَ الإِمَامِ صَلَّى أَرْبَعًا ، وَإِذَا صَلاَّهَا وَحْدَهُ صَلاَّهَا رَكْعَتَيْنِ.

(بخاری ۱۰۸۲۔ مسلم ۱۷)

(۱۴۱۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں ادا کیں، پھر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں ادا کیں، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کے شروع کے سالوں میں دو رکعتیں ادا کیں، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چار رکعتیں پڑھنا شروع کر دیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب امام کے ساتھ ادا کرتے تو چار رکعتیں ادا کرتے اور اگر اکیلے پڑھتے تو دو رکعتیں ادا کرتے۔

(١٤١٧١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى أَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ ، وَآمنه رَكْعَتَيْنِ.

(۱۴۱۷۱) حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں اس زمانے میں دو رکعتیں پڑھیں جب لوگ سب سے زیادہ پر امن اور تعداد میں سب سے زیادہ تھے۔

(١٤١٧٢) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ ، وَمَعَ عُمَرَ ،

وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ. (احمد ۳/ ۱۴۴۔ ابویعلی ۴۲۵۵)

(۱۴۱۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے منیٰ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی خلافت کے ابتدائی سالوں میں دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱۴۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ.

(۱۴۱۷۳) حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱۴۱۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمَ الطُّرُقُ ، وَلَوَدِدْتُ أَنَّ لِي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ . قَالَ الأَعْمَش : فَحَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ صَلَّى بَعْدُ أَرْبَعًا ، فَقِيلَ لَهُ : عِبْتَ عَلَى عُثْمَانَ ، ثُمَّ تُصَلِّي أَرْبَعًا ، قَالَ : فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : الْخِلاَفُ شَرٌّ.

(۱۴۱۷۴) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ منیٰ میں چار رکعتیں ادا کیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں ادا کیں، اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے ساتھ بھی دو رکعتیں ادا کیں، پھر لوگوں کے راستے الگ اور جدا ہو گئے تو میری خواہش تھی کہ میں دو کی بجائے چار رکعتیں ادا کروں، حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت معاویہ بن قرہ رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس کے بعد چار رکعتیں ادا فرماتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ نے حضرت عثمان پر اعتراض کیا اور آپ خود چار رکعتیں پڑھتے ہیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اختلاف (مخالفت) شر کا سبب بنتی ہے۔

(۱۴۱۷۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، وَهُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : صَحِبَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ ، فَحَدَّثَنَا ؛أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عُمَرَ صَلَّى خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، قَالَ : وَرَأَيْتُهُ صَلَّى خَلْفَ الْحَجَّاجِ أَرْبَعًا.

(۱۴۱۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے منیٰ میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی امامت میں دو رکعتیں ادا کیں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان کو حجاج کے پیچھے چار پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۴۱۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، وَسَالِمٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ قَالُوا : اقصُر بِمِنًى.

(۱۴۱۷۶) حضرت قاسم، حضرت طاؤس اور حضرت سالم رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ منیٰ میں نماز قصر ادا کرو۔

(۱۴۱۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الصَّلَوَاتُ بِمِنًى رَكْعَتَانِ ، أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۴۱۷۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق میں منیٰ میں نمازیں دو رکعتیں ہیں۔

(۲۰۰) فِي الْمُحْرِمِ ، مَتَى يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ ؟

محرم تلبیہ کہنا کب بند کرے گا؟

(۱۴۱۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ : كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَمَا زِلْتُ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، فَلَمَّا رَمَاهَا قَطَعَ.

(بخاری ۱۶۸۵۔ مسلم ۲۶۶)

(۱۴۱۷۸) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سفر حج میں، میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ردیف تھا، میں مسلسل حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے تلبیہ سنتا رہا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی، پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ کہنا چھوڑ دیا۔

(۱۴۱۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : دَفَعْتُ مَعَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ ، فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي يَقُولُ : لَبَّيْكَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا هَذَا الإِهْلاَلُ ، يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ ؟ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يُهِلُّ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ ، وَحَدَّثَنِي : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهَا. (احمد ۱/ ۱۱۴۔ بزار ۵۰۰)

(۱۴۱۷۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ سے روانہ ہوا، میں آپ رضی اللہ عنہ سے مسلسل تلبیہ سنتا رہا یہاں تک کہ آپ نے جمرہ کی رمی کر لی، میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا اے ابوعبداللہ! تلبیہ کی کیا صورت ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے تلبیہ سنا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نے جمرہ کی رمی کر لی، اور انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ کی رمی کرنے تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔

(۱۴۱۸۰) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَخْبَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَرَكَ التَّلْبِيَةَ حَتَّى أَتَى الْعَقَبَةَ إِلاَّ أَنْ يَخْلِطَهَا بِتَكْبِيرٍ ، أَوْ تَهْلِيلٍ. (احمد ۱/ ۴۱۷۔ ابن خزيمة ۲۸۰۶)

(۱۴۱۸۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے سفر میں نکلا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ پر تشریف لائے، پھر حضور تلبیہ کے ساتھ تکبیر یا تہلیل کو بھی ملا کر پڑھنے لگے۔

(۱۴۱۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ. (ابن خزيمة ۲۸۸۷۔ طبرانی ۷۲۴)

(۱۴۱۸۱) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہنا نہیں چھوڑا، آپ ﷺ نے سات کنکریوں سے اس کی رمی فرمائی اور ہر کنکری پر آپ ﷺ تکبیر پڑھتے۔

(١٤١٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَبَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ. (طبرانی ١٠٩٩٠)

(۱۴۱۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(١٤١٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ سَنَتَيْنِ ، إِحْدَاهُمَا فِي السَّنَةِ الَّتِي أُصِيبَ فِيهَا ، كُلُّ ذَلِكَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

(۱۴۱۸۳) حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو سال حج کیا، ایک حج اس سال کیا جس سال میں آپ کی شہادت کا واقعہ پیش آیا، آپ تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے بطن وادی سے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی (تو تلبیہ ترک کر دیا)۔

(١٤١٨٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ لَبَّى حَتَّى رَمَى الْعَقَبَةَ ، وَأَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُلَبِّي حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، وَقَالَ : إِنَّمَا نَفْتَتِحُ الْحِلَّ الآنَ.

(۱۴۱۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے، اور فرماتے کہ اب ہم حلال ہونے کو کھول رہے ہیں۔

(١٤١٨٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

(۱۴۱۸۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(١٤١٨٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَوَكِيعٌ ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ يُلَبِّي ، يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ إِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

(۱۴۱۸۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تلبیہ پڑھتے رہتے، جب آپ جمرہ عقبہ کی رمی فرما لیتے تو تلبیہ کہنا بند کر دیتے۔

(١٤١٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَتْرُكُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

(۱۴۱۸۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جب تک جمرہ عقبہ کی رمی نہ کر لیتے تلبیہ کہنا ترک نہ کرتے۔

(١٤١٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ قَالَ : أَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ مَعَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، فَلَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

(۱۴۱۸۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ (سفر حج میں) بھیجا، آپ رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱۴۱۸۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : الإِهْلاَلُ فِي الْحَجِّ حَتَّى تَرُوحَ إِلَى الْمَوْقِفِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ.

(۱۴۱۸۹) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر حج میں تلبیہ پڑھتا رہے گا یہاں تک کہ عرفہ میں شام کے وقت داخل ہوجائے۔

(۱۴۱۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ إِذَا رَاحَ إِلَى الْمَوْقِفِ ، قَالَ : وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَفْعَلُهُ.

(۱۴۱۹۰) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو سفر حج میں دیکھا آپ رحمہ اللہ نے تلبیہ کہنا تب بند کیا جب وقوف عرفہ کی شام ہوگئی، فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس طرح کرتی تھیں۔

(۱۴۱۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ فِي الْحَجِّ ، حَتَّى يَرُوحَ إِلَى عَرَفَاتٍ.

(۱۴۱۹۱) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ حج میں تلبیہ کہنا بند نہ کرتے تھے، یہاں تک کہ عرفات کی شام ہوجاتی۔

(۱۴۱۹۲) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُمْسِكُ عَنِ التَّلْبِيَةِ فِي الْحَجِّ إِذَا دَخَلَ الْحَرَمَ ، فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ لَبَّى.

(۱۴۱۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر حج میں جب حرم میں داخل ہوتے تو تلبیہ پڑھنے سے رک جاتے۔ پھر جب طواف شروع کرتے تو تلبیہ پڑھتے۔

(۱۴۱۹۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فِي أَوَّلِ حَصَاةٍ.

(۱۴۱۹۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب تک جمرہ عقبہ کو پہلی کنکری نہ مارتے تب تک تلبیہ پڑھنا ترک نہ کرتے۔

(۱۴۱۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلَ أَبِي عِكْرِمَةَ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الإِهْلاَلِ مَتَى يَنْقَطِعُ ؟ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ.

(۱۴۱۹۴) حضرت محمد بن اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم نے حضرت عکرمہ سے سوال کیا اور میں سن رہا تھا کہ تلبیہ پڑھنا کب ترک کرے؟ میں نے سنا کہ آپ رحمہ اللہ نے جوب دیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما نے جمرہ کی رمی تک تلبیہ پڑھا۔

(۱٤١٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، وَقَطَعَ بِأَوَّلِ حَصَاةٍ.

(۱۴۱۹۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جب تک جمرہ عقبہ کو پہلی کنکری نہ ماردی تب تک تلبیہ پڑھتے رہے (پہلی کنکری پر تلبیہ پڑھنا چھوڑا)۔

(۲۰۱) فِي الْمُحْرِمِ الْمُعْتَمِرِ ، مَتَى يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ ؟

عمرہ کرنے والا کب تلبیہ کہنا بند کرے؟

(۱٤١٩٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رَفَعَهُ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُمْسِكُ عَنِ التَّلْبِيَةِ فِي الْعُمْرَةِ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ. (ابوداؤد ۱۸۱۳۔ ترمذی ۹۱۹)

(۱۴۱۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جب عمرہ میں حجر اسود کا استلام کرلیا تو تلبیہ کہنے سے رک گئے۔

(۱٤١٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَزُهَيْرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ.

(۱۴۱۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ میں حجر اسود کے استلام تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤١٩٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاَثَ عُمَرَ ، كُلَّ ذَلِكَ لاَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ. (احمد ۲/ ۱۸۰)

(۱۴۱۹۸) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تین عمرے فرمائے، اور ہر عمرہ میں استلام حجر اسود تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤١٩٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : الْمُعْتَمِرُ يُمْسِكُ عَنِ التَّلْبِيَةِ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ ، وَالْحَاجُّ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ.

(۱۴۱۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنے والا جب حجر اسود کا استلام کرے تو تلبیہ پڑھنا ترک کردے اور حج کرنے والا جمرہ کی رمی تک پڑھتا رہے۔

(۱٤٢٠٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُلَبِّي فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْطَعُ إِذَا دَخَلَ الْحَرَمَ.

(۱۴۲۰۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عمرہ میں حجر اسود کے استلام تک تلبیہ پڑھتے (پھر ترک کر دیتے) اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حرم میں داخل ہوتے تو تلبیہ کہنا ترک کردیتے۔

(۱۴۲۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ . وَقَالَ عَطَاءٌ : يَقْطَعُ إِذَا دَخَلَ الْقَرْيَةَ.

(۱۴۲۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کا استلام کرے تو تلبیہ ترک کر دے، اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب قریہ میں داخل ہوگا تو تلبیہ کہنا بند کرے گا۔

(۱۴۲۰۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا إِذَا أَهَلَّا بِعُمْرَةٍ لَمْ يُمْسِكَا عَنِ التَّلْبِيَةِ حَتَّى يَسْتَلِمَا الْحَجَرَ.

(۱۴۲۰۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ عمرہ میں تلبیہ پڑھتے رہتے یہاں تک کہ وہ دونوں حجر اسود کا استلام کر لیتے (تو پھر کہنا بند کر دیتے)

(۱۴۲۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، وَأَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يُلَبِّيَانِ بِذِي طُوًى فِي الْعُمْرَةِ.

(۱۴۲۰۳) حضرت عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ اور حضرت ابان بن عثمان رحمہ اللہ کو عمرہ میں ذی طویٰ میں تلبیہ پڑھتے دیکھا۔

(۱۴۲۰۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقْطَعُ إِذَا دَخَلَ الْحَرَمَ.

(۱۴۲۰۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ جب حرم میں داخل ہوتے تو تلبیہ کہنا بند کر دیتے۔

(۱۴۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : يَقْطَعُ إِذَا رَأَى عُرُوشَ مَكَّةَ.

(۱۴۲۰۵) حضرت قاسم رحمہ اللہ جب مکہ مکرمہ کے سائبان دیکھتے تو تلبیہ کہنا بند کر دیتے۔

(۱۴۲۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَقْطَعُ الْمُعْتَمِرُ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ.

(۱۴۲۰۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنے والا استلام حجر اسود تک تلبیہ کہنا بند نہ کرے۔

(۱۴۲۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، مِثْلَهُ.

(۱۴۲۰۷) حضرت اسود رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۴۲۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ فِي الْعُمْرَةِ إِذَا دَخَلَ الْحَرَمَ.

(۱۴۲۰۸) حضرت عروہ رحمہ اللہ سفر عمرہ میں جب حرم میں داخل ہوتے تو تلبیہ کہنا بند کر دیتے۔

(۱۴۲۰۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : الإِهْلاَلُ فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى عُرُوشِ مَكَّةَ.

(۱۴۲۰۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمرہ میں جب تک مکہ مکرمہ کے سائبان نظر نہ آئیں تلبیہ پڑھتے رہیں گے۔

(۱۴۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يَقْطَعُ إِذَا رَأَى بُيُوتَ مَكَّةَ.

(۱۴۲۱۰) حضرت جعفر ؒ کے والد محترم جب مکہ مکرمہ کے گھروں کو دیکھتے تو تلبیہ کہنا بند کردیتے۔

(۱۴۲۱۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يُلَبُّونَ فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى يَسْتَلِمُوا الْحَجَرَ.

(۱۴۲۱۱) حضرت عبداللہ ؓ کے اصحاب عمرہ میں جب تک حجر اسود کا استلام نہ کرلیتے تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱۴۲۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يَقْطَعُ فِي الْعُمْرَةِ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ.

(۱۴۲۱۲) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ عمرہ میں حجر اسود کا استلام کرلیا جائے تو تلبیہ بند کردیا جائے۔

(۲۰۲) مَا يَقُولُ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ

جب شیطان کو کنکر مارے تو کون سی دعا پڑھے

(۱۴۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :أَفَضْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ ، فَرَمَى سَبْعَ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ، وَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ ، قَالَ :اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا . ثُمَّ قَالَ :هَكَذَا رَأَيْتُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ صَنَعَ. (بیہقی ۱۲۹۔ احمد ۱/ ۴۲۷)

(۱۴۲۱۳) حضرت محمد بن عبدالرحمن ابن یزید ؒ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ ؓ کے ساتھ عرفہ سے منیٰ آیا، آپ نے شیطان کو سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر تکبیر پڑھی اور پھر وادی میں اترے، جب رمی کرکے فارغ ہوئے تو یہ دعا پڑھی، ''اے اللہ اس حج کو حج مقبول بنا اور اس کے ذریعہ گناہوں کو معاف فرما'' پھر فرمایا کہ جن پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی ہے (حضرت محمد ﷺ) ان کو میں نے اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۴۲۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَنَشٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ حِينَ رَمَى الْجِمَارَ يَقُولُ :اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا.

(۱۴۲۱۴) حضرت الہیثم بن حنش ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت ابن عمر ؓ نے جب رمی فرمائی تو یہ دعا پڑھی: ''اے اللہ اس حج کو حج مقبول بنا اور اس کے ذریعہ گناہوں کو معاف فرما''

(۱۴۲۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لَيْسَ عَلَى الْوُقُوفِ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ ، فَادْعُ بِمَا شِئْتَ.

(۱۴۲۱۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جمروں کے پاس ٹھہرتے وقت کے لیے کوئی دعا مخصوص نہیں ہے، جو دعا مانگنا چاہو مانگ لو۔

(۱۴۲۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ: يَدْعُو عِنْدَ الْجِمَارِ كُلِّهَا، وَلاَ يُوَقِّتُ شَيْئًا.

(۱۴۲۱۶) حضرت حسن رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ ہر جمرہ کے پاس دعا مانگو لیکن اس کے لیے کوئی دعا مخصوص نہیں ہے۔

(۱۴۲۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ: مَا أَقُولُ إِذَا رَمَيْتُ الْجَمْرَةَ؟ قَالَ: قُلْ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا، قَالَ: قُلْتُ: أَقُولُهُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ إِنْ شِئْتَ.

(۱۴۲۱۷) حضرت مغیرہ رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رطیٹیلیہ سے فرمایا: جب میں جمرہ کی رمی کروں تو کون سی دعا پڑھوں؟ آپ رطیٹیلیہ نے فرمایا یہ دعا پڑھ: ''اے اللہ اس حج کو حج مقبول بنا اور اس کے ذریعہ گناہوں کو معاف فرما'' میں نے عرض کیا کہ کیا ہر کنکری پر یہ دعا پڑھوں؟ آپ رطیٹیلیہ نے فرمایا جی ہاں اگر تم چاہو تو۔

(۱۴۲۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: فِي الْجَمْرَةِ شَيْءٌ مُوَقَّتٌ لاَ يُزَادُ عَلَيْهِ؟ قَالَ: لاَ، إِلاَّ قَوْلُ جَابِرٍ.

(۱۴۲۱۸) حضرت ابن جریج رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رطیٹیلیہ سے عرض کیا کہ کیا جمرات کی رمی کرتے وقت دعا مخصوص ہے اس پر اضافہ نہیں کر سکتے؟ آپ رطیٹیلیہ نے فرمایا کہ نہیں ایسا نہیں ہے سوائے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے قول کے۔

(۲۰۳) فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ دُونَ الْجَمْعِ

نماز مغرب مزدلفہ سے پہلے ادا کر لینا

(۱۴۲۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، وَحَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ، وَرَجُلاً مِنْ قُرَيْشٍ بَعْدَ مَا أَفَاضَ الإِمَامُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، فَقَامَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَأَذَّنَ، وَأَمَّ الْقُرَشِيُّ بَعْدَ مَا أَفَاضَ الإِمَامُ.

(۱۴۲۱۹) حضرت ابو حصین رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رطیٹیلیہ، حضرت حبیب بن ابو ثابت رطیٹیلیہ اور ایک قریشی کو عرفہ کی شام امام کے مزدلفہ چلے جانے کے بعد دیکھا، حضرت سعید بن جبیر رطیٹیلیہ کھڑے ہوئے اور آپ نے اذان دی اور اس قریشی شخص نے امام کے چلے جانے کے بعد امامت کروائی۔

(۱۴۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي شَرْقِيٍّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ عُمَرَ سَنَتَيْنِ الْمَغْرِبَ دُونَ جَمْعٍ.

(۱۴۲۲۰) حضرت ابو عثمان النہدی رطیٹیلیہ سے مروی ہے کہ انہوں نے دو سال حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مغرب کی نماز مزدلفہ سے پہلے پڑھی۔

(۱۴۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ صَلَّى

دُونَ جَمْعٍ بِالأَجْبَالِ.

(۱۴۲۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مغرب کی نماز مزدلفہ پہنچنے سے قبل ہی پہاڑوں پر ادا کی۔

۱۴۲۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؟ قَالَ : لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ نماز مغرب مزدلفہ پہنچ کر ہی ادا کرے۔

۱۴۲۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ صَلَّى الْمَغْرِبَ فِي الشِّعْبِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ جَمْعًا.

(۱۴۲۲۳) حضرت خالد بن ابو عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبان ابن عثمان رحمہ اللہ کو دیکھا آپ نے مغرب کی نماز مزدلفہ پہنچنے سے قبل ہی راستہ میں ادا کی۔

۱۴۲۲۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؟ قَالَ : لاَ أَعْلَمُ الصَّلاَةَ لَيْلَةَ جَمْعٍ إِلاَّ بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۲۴) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز مزدلفہ میں ہی ادا کی جائے، (اس کے علاوہ مجھے کوئی اور بات معلوم نہیں)۔

۱۴۲۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ السَّكَنِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا سَالِمٌ الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ جَمْعًا.

(۱۴۲۲۵) حضرت سکن بن المغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سالم رحمہ اللہ نے مغرب کی نماز مزدلفہ پہنچنے سے قبل ہی ہمیں پڑھائی۔

۱۴۲۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تُصَلَّى الْمَغْرِبُ إِلاَّ بِجَمْعٍ ، إِلاَّ أَنْ تُخْطِءَ طَرِيقًا ، أَوْ تُضِلَّ رَاحِلَتَكَ.

(۱۴۲۲۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز مزدلفہ میں ہی ادا کرو، ہاں اگر تم راستہ بھٹک جاؤ یا تمہاری سواری تمہیں راستہ میں بھٹکا دے (گمراہ کردے) تو راستہ میں ادا کرسکتے ہو۔

۱۴۲۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَرَأَيْتَ إِنْ صَلاَّهُمَا بِالطَّرِيقِ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ ، قُلْتُ : أَرَأَيْتَ إِنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ فِي الطَّرِيقِ ، وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۱۴۲۲۷) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ آپ رحمہ اللہ کی کیا رائے ہے اگر میں مغرب وعشاء کی نماز راستہ میں ادا کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، میں نے عرض کیا کہ آپ کی کیا رائے ہے اگر میں مغرب کی نماز راستہ میں ادا کرلوں اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

۱۴۲۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، قَدْ جِئْتُمْ مِنَ الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ ، وَإِنَّكُمْ وَفْدٌ غَيْرُ وَاحِدٍ ، وَإِنَّ السَّابِقَ لَيْسَ الَّذِي تَسْبِقُ دَابَّتُهُ ، وَلاَ بَعِيرُهُ ، وَإِنَّ السَّابِقَ مَنْ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذَنْبَهُ . فَنَادَاهُ رَجُلٌ : أَيْنَ أُصَلِّي الْمَغْرِبَ ؟ قَالَ : أَيْنَ أَدْرَكْتَ مِنْ وَادِيكَ هَذَا.

(۱۴۲۲۸) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ عرفہ میں کھڑے ہوئے تھے اور فرما رہے تھے اے لوگو! تم لوگ قریب اور دور سے آئے ہو، بیشک تم لوگ ایک وفد (جماعت) میں نہیں ہو، تم میں پہلے جانے والا (سبقت لے جانے والا) وہ نہیں ہے جس کی سواری اور اونٹ نے اس کو آگے کر دیا بلکہ سبقت لے جانے والا وہ ہے جس کے گناہ اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیے، ایک شخص نے بلند آواز میں پوچھا کہ ہم مغرب کی نماز کہاں ادا کریں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جس وادی میں تم مغرب کا وقت پالو وہیں ادا کرلو۔

(۱٤۲۲۹) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ رُبَّمَا صَلَّى فِي الشِّعْبِ الأَيْسَرِ عَلَى الْجَبَلِ.

(۱۴۲۲۹) حضرت عروہ رحمہ اللہ جب عرفہ سے مزدلفہ کی طرف روانہ ہوتے تو بعض اوقات مغرب کی نماز راستہ میں پہاڑ پر ادا کرتے۔

(۱٤۲۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ دُونَ جَمْعٍ ، فَإِنْ فَعَلَ أَجْزَأَ عَنْهُ.

(۱۴۲۳۰) حضرت حسن رحمہ اللہ نماز مغرب مزدلفہ پہنچنے سے قبل ادا کرنے کو ناپسند کرتے تھے، اور اگر کوئی شخص پہلے ہی پڑھ لے تو اس کی طرف سے نماز ادا ہو جائے گی۔

(۱٤۲۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ دُونَ الْمُزْدَلِفَةِ ، إِلاَّ مِنْ ضَرُورَةٍ.

(۱۴۲۳۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ ضرورت کے علاوہ مزدلفہ سے قبل نماز ادا کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱٤۲۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ : أَفَضْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ ، فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قُلْتُ : الصَّلاَةَ ، فَقَالَ : الصَّلاَةُ أَمَامَكَ.

(بخاری ۱۳۹۔ ابو داؤد ۱۹۲۰)

(۱۴۲۳۲) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات سے نکلا، جب ہم راستے میں پہنچے تو میں نے عرض کیا نماز، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز تمہارے آگے ہے (آگے چل کر ادا کریں گے)۔

(۱٤۲۳۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلاَّهُمَا بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مغرب و عشاء منیٰ میں ادا فرمائی۔

(۲۰٤) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ فِي رَحْلِهِ ، وَلاَ يَشْهَدُ الصَّلاَةَ مَعَ الإِمَامِ

کوئی شخص عرفہ میں اپنے کجاوے میں ہی نماز ادا کرلے امام کے ساتھ جماعت میں شریک نہ ہو

(۱٤۲۳٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلاَةُ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ ، جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي رَحْلِهِ.

(۱۴۲۳۴) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نماز عرفات میں اگر امام کے ساتھ فوت ہو جاتی تو آپ ظہر وعصر کی نماز اپنے کجاوے میں ادا کرتے۔

(١٤٢٣٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا صَلَّيْتَ فِي رَحْلِكَ بِعَرَفَةَ ، فَصَلِّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا لِوَقْتِهَا ، وَاجْعَلْ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا أَذَانًا وَإِقَامَةً.

(۱۴۲۳۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر تم عرفات میں اپنے کجاوے میں نماز ادا کرو تو ہر نماز اپنے وقت پر ادا کرو، اور ہر نماز کے لیے اذان واقامت بھی کہو۔

(١٤٢٣٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إذَا صَلَّيْتَ فِي رَحْلِكَ ، فَإِنْ شِئْتَ فَاجْمَعْ بَيْنَهُمَا ، وَإِنْ شِئْتَ فَصَلِّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا لِوَقْتِهَا.

(۱۴۲۳۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر تم نماز اپنے کجاوے میں ادا کر رہے ہو تو تمہاری مرضی ہے اگر چاہو تو دونوں نمازوں کو جمع کر لو اور اگر چاہو تو ہر نماز کو اپنے وقت پر ادا کرو۔

(١٤٢٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَا صَلَّى أَبِي قَطُّ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ ، وَكَانَ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا ، وَكَانَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَهُمَا ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنَ الْجَنَدِ حَتَّى يَأْتِيَ مَكَّةَ.

(۱۴۲۳۷) حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم رحمہ اللہ نے کبھی بھی عرفات میں امام کے ساتھ نماز ادا نہیں فرمائی، اور وہ دونوں نمازوں کو جمع کرتے اور ان کے درمیان نفل پڑھتے، اور وہ مقام جند سے ہی ایسا کرتے یہاں تک کہ وہ مکہ مکرمہ پہنچ جاتے۔

(١٤٢٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تُصَلَّى كُلُّ صَلاَةٍ لِوَقْتِهَا.

(۱۴۲۳۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز اپنے وقت پر ادا کرو۔

(٢٠٥) مَنْ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بِجَمْعٍ

جو حضرات دونوں نمازیں مزدلفہ میں ادا کرتے ہیں

(١٤٢٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ. (احمد ۵/ ۴۱۸۔ دارمی ۱۸۸۳)

(۱۴۲۳۹) حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں ادا فرمائی۔

(١٤٢٤٠) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بِجَمْعٍ ، ثُمَّ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (بخاری ۱۶۷۳۔ ابوداؤد ۱۹۳۱)

(۱۴۲۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں ادا فرمائی پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٢٤١) حدَّثَنَا سَلاَّمُ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ حُمَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَمَعَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۴۱) حضرت نعمان بن حمید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں ادا کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٢٤٢) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، وَأَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ ، بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ، ثُمَّ أَتَيْنَا بِعَشَاءٍ فَتَعَشَّيْنَا ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ. زَادَ فِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ : قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ : فَلَقِيتُ أَبَا جَعْفَرٍ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ : وَكَذَلِكَ يَفْعَلُ أَهْلُ الْبَيْتِ.

(۱۴۲۴۲) حضرت عبدالرحمن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے مغرب کی نماز مزدلفہ میں اذان واقامت کے ساتھ پڑھی، پھر رات کا کھانا لایا گیا جو ہم نے تناول کیا، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیں عشاء کی نماز مستقل اذان واقامت کے ساتھ پڑھائی، حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میری حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ سے ملاقات ہوئی تو میں نے آپ کو اس کے متعلق بتلایا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اہل بیت بھی اسی طرح کرتے ہیں۔

(١٤٢٤٣) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۲۴۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دونوں نمازوں کو جمع کرنا ہی سنت طریقہ ہے۔

(١٤٢٤٤) حدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ إِنَّمَا يُصَلِّي فِي الشِّعْبِ الأَيْسَرِ ، وَعَلَى الْجَبَلِ ، وَأَنَّهُ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ الآخِرَةِ.

(۱۴۲۴۴) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ جب عرفات سے چلتے تو نماز راستہ میں کسی پہاڑی پر ادا کرتے، اور وہ مغرب وعشاء کی نماز اکٹھی ادا کرتے۔

(١٤٢٤٥) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يُجْمَعُ بَيْنَهُمَا بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۴۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مغرب وعشاء کو مزدلفہ میں اکٹھے ہی ادا کیا جائے گا۔

(١٤٢٤٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ دونوں نمازوں کو مزدلفہ میں اکٹھے ہی ادا کرتے۔

(٢٠٦) مَنْ قَالَ لاَ يُجْزِئُهُ الأَذَانُ بِجَمْعٍ وَحْدَهُ ، أَوْ يُؤَذِّنُ ، أَوْ يُقِيمُ

جوحضرات یہ فرماتے ہیں کہ صرف اذان دینا دونوں نمازوں کے لیے کافی نہ ہوگا، یا صرف اذان یا صرف اقامت بھی

(١٤٢٤٧) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۲۴۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب وعشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ہمیں پڑھائی اور ان کے درمیان نفل نماز نہیں پڑھی۔

(١٤٢٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُزْدَلِفَةِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ.

(طبرانی ۳۸۷۱۔ احمد ۵/ ۴۲۱)

(۱۴۲۴۸) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ ادا فرمائی۔

(١٤٢٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : أَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى أَتَيْنَا جَمْعًا ، فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، فَقَالَ : هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ. (مسلم ۲۹۱۔ ابوداؤد ۱۹۲۶)

(۱۴۲۴۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ پڑھائی، پھر ہماری طرف مڑے اور فرمایا: اس جگہ اسی طرح حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی تھی۔

(١٤٢٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ، وَقَالَ : فَعَلْتُهُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۴۲۵۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مغرب وعشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ ادا کی، اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی اسی طرح ادا کی تھی۔

(١٤٢٥١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : اتَّفَقَ عَلِيٌّ ، وَعَبْدُ اللهِ أَنَّ كُلَّ صَلاَةٍ

تُجْمَعُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ.

(۱۴۲۵۱) حضرت علی اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما اس بات پر متفق تھے کہ ہر نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ جمع کی جائے گی۔

(۱٤۲٥۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ بِجَمْعٍ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ.

(۱۴۲۵۲) حضرت محمد بن ابو اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ ادا کی۔

(۱٤۲٥۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى الصَّلاَتَيْنِ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ.

(۱۴۲۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مزدلفہ میں دونوں نمازیں ایک اقامت کے ساتھ ادا فرمائیں۔

(۱٤۲٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ حُمَيْدٍ؛ أَنَّ عُمَرَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ.

(۱۴۲۵۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مغرب وعشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ ادا فرمائی۔

(۱٤۲٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ أَقَامَ الصَّلاَةَ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمُزْدَلِفَةِ ، ثُمَّ تَعَشَّى ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ.

(۱۴۲۵۵) حضرت اسود رحمہ اللہ نے مغرب کی نماز مزدلفہ میں ادا کی پھر رات کا کھانا کھایا اور پھر عشاء کی نماز ادا فرمائی۔

(۱٤۲٥٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ سَالِمٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ ، بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ ، فَلَقِيتُ نَافِعًا فَقُلْتُ لَهُ : هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ عَبْدُ اللهِ ؟ قَالَ : هَكَذَا ، فَلَقِيتُ عَطَاءً فَقُلْتُ : قَدْ كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِإِقَامَةٍ.

(۱۴۲۵۶) حضرت عبد الکریم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کے پیچھے مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ادا کی، میری ملاقات حضرت نافع رحمہ اللہ سے ہوئی، میں نے ان سے عرض کیا کہ حضرت عبد اللہ رحمہ اللہ نے اس طرح کیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اسی طرح ہے پھر میری حضرت عطاء رحمہ اللہ سے ملاقات ہوئی میں نے ان سے کہا: تحقیق میں ان سے کہہ چکا ہوں کہ کوئی نماز بغیر اقامت کے نہیں ہے۔

(٢٠٧) فِي رَجُلٍ أُحْصِرَ بِالْحَجِّ ، فَبَعَثَ بِهَدْيٍ ، فَلَمْ يُنْحَرْ حَتَّى حَلَّ

کوئی شخص سفر حج میں محصور ہو جائے پھر وہ ھدی بھیج دے لیکن اس کی قربانی سے پہلے ہی وہ احرام کھول دے

(١٤٢٥٧) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَيْهِ هَدْيٌ آخَرُ.

(۱۴۲۵۷) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں اس پر دوسری ھدی لازم ہے۔

(١٤٢٥٨) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ هَدْيٌ آخَرُ.

(۱۴۲۵۸) حضرت عطاء ریشید بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٢٥٩) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۴۲۵۹) حضرت حسن ریشید بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٢٦٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ هَدْيَهُ ، قَالَ : عَلَيْهِ هَدْيٌ آخَرُ.

(۱۴۲۶۰) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ اگر ھدی کی قربانی سے پہلے ہی حلق کروالے تو اس پر دوسری ھدی لازم ہے۔

(١٤٢٦١) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ ، قَالَ الأَعْمَشُ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، بِمِثْلِهِ.

(۱۴۲۶۱) حضرت علقمہ ریشید فرماتے ہیں کہ اس پر دم لازم ہے، حضرت اعمش ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ریشید سے اس کا ذکر کیا تو آپ ریشید نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح منقول ہے۔

(١٤٢٦٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَذْبَحُ شَاةً ، أَوْ يُطْعِمُ سِتَّةَ مَسَاكِينَ ، أَوْ يَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(۱۴۲۶۲) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ ایسا شخص یا تو بکری ذبح کرے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا تین دن کے روزے رکھے۔

(٢٠٨) فِي مَوَاقِيتِ الْحَجِّ

حج کے لیے میقات

(١٤٢٦٣) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ ، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا ، فَقَالَ

رَجُلٌ :فَلأَهْلِ الْعِرَاقِ ؟ قَالَ :لاَ عِرَاقَ يَوْمَئِذٍ. (بخاری ۷۳۴۴۔ احمد ۲/ ۱۴۰)

(۱۴۲۶۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا: اور شام والوں کے لیے جحفہ، اور یمن والوں کے لیے یلملم اور نجد والوں کے لیے قرن، ایک شخص نے عرض کیا کہ عراق والوں کے لیے کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس دن عراق نہ تھا۔

(١٤٢٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، مِنْ أَيْنَ نُهِلُّ ؟ قَالَ :يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ، وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ ، وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :وَيَقُولُونَ :وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ. (بخاری ۱۵۲۵۔ ترمذی ۸۳۱)

(۱۴۲۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کہاں سے احرام باندھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ والے ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اور شام والے جحفہ سے احرام باندھیں اور نجد والے قرن سے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ یمن والے یلملم سے احرام باندھیں۔

(١٤٢٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ ، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَتِهَامَةَ ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا ، وَلأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ. (مسلم ۸۴۰۔ احمد ۳/ ۳۳۳)

(۱۴۲۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا: اور شام والوں کے لیے جحفہ اور یمن والوں کے لیے یلملم اور تھامہ اور نجد والوں کے لیے قرن اور عراق والوں کے لیے ذات عرق مقرر فرمایا۔

(١٤٢٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بن آدم ، قَالَ : حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ ، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ ، وَقَالَ :هُنَّ لَهُمْ ، وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِمْ ، مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ ، حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ.

(بخاری ۱۵۲۶۔ ابو داؤد ۱۷۳۵)

(۱۴۲۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا اور شام والوں کے لیے جحفہ اور نجد والوں کے لیے قرن المنازل اور یمن والوں کے لیے یلملم اور پھر فرمایا یہ ان کے لیے اور ان کے علاوہ ہر اس شخص کے لیے میقات ہے جو حج یا عمرہ کے ارادہ سے آئے، اور جو ان سے پہلے ہیں تو وہ جہاں پیدا ہوئے ہیں وہاں سے

باندھ لیں یہاں تک کہ مکہ والے مکہ مکرمہ سے ہی باندھ لیں۔

(١٤٢٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ. (ترمذی ۸۳۲۔ ابوداؤد ۱۷۳۷)

(۱۴۲۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرق والوں کے لیے مقام عقیق میقات مقرر فرمایا۔

(١٤٢٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ.

(۱۴۲۶۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عراق والوں کے لیے ذات عرق میقات مقرر فرمایا۔

(١٤٢٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : مِنْ أَيْنَ نُهِلُّ ؟ قَالَ : مِنَ الْبَيْدَاءِ ، مِنْهَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَجَّتِهِ ، وَمِنْهَا أَهَلَّ لِعُمْرَتِهِ.

(۱۴۲۶۹) حضرت عبد الملک بن ابو کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ میں کہاں سے احرام باندھوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ مقام بیداء سے، یہاں سے ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا اور عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

(١٤٢٧٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ عُمَرَ وَقَّتَ لأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ.

(۱۴۲۷۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عراق والوں کے لیے ذات عرق میقات مقرر فرمایا۔

(١٤٢٧١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ لأَهْلِ الْعِرَاقِ : اُنْظُرُوا حِذَاءَ قَرْنٍ ، فَوَجَدُوا حِذَائَهَا ذَاتَ عِرْقٍ ، وَقَرْنٌ أَقْرَبُ إِلَى مَكَّةَ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ، قَالَ : فَجَعَلَهُ لأَهْلِ الْعِرَاقِ.

(۱۴۲۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عراق والوں سے فرمایا: قرن کے برابر کوئی جگہ دیکھو، انھوں نے اس کے برابر (مقابل) ذات عرق کو پایا، اور قرن ذات عرق کے مقابلے میں مکہ کے زیادہ قریب تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے عراق والوں کے لیے ذات عرق کو میقات مقرر فرمایا۔

(١٤٢٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَدَعُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِهِ يُجَاوِزُ الْعَقِيقَ ، إِلاَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۲۷۲) حضرت اسود رحمہ اللہ اپنے گھر والوں میں سے کسی کو بھی بغیر احرام باندھے مقام عقیق سے تجاوز کرنے نہ دیتے۔

(١٤٢٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : حُدَّ لِلنَّاسِ خَمْسَةٌ : لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ ، وَلأَهْلِ مَكَّةَ التَّنْعِيمُ ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةُ ، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ ، أَوْ قَالَ : لأَهْلِ الْعِرَاقِ قَرْنٌ ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ قَالُوا لاِبْنِ عَبَّاسٍ : لَيْسَ لَنَا طَرِيقٌ عَلَى قَرْنٍ ، قَالَ : إِزَائَهُ ذَاتُ عِرْقٍ.

(۱۴۲۷۳) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کے لیے پانچ میقات بنائے گئے۔ مدینہ منورہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ،

مکہ مکرمہ والوں کے لیے تنعیم، شام والوں کے لیے جحفہ، یمن والوں کے لیے یلملم، نجد والوں کے لیے قرن یا عراق والوں کے لیے قرن، پھر جب کچھ عرصہ گزرا تو لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا: ہمارا راستہ قرن سے نہیں ہے تو اس کا مقابل ذات عرق کو کر دیا گیا۔

(۱۴۲۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْرِمُ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ، وَلاَ يُكَلِّمُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، إِلاَّ مَا لاَ بُدَّ مِنْهُ.

(۱۴۲۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ ذات عرق سے احرام باندھتے اور جب تک طواف مکمل نہ کر لیتے کسی سے کلام نہ فرماتے ہاں اگر بہت ضروری بات ہوتی تو فرما لیتے۔

(۱۴۲۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَمُجَاهِدٍ فَأَحْرَمْنَا مِنَ الْعَقِيقِ.

(۱۴۲۷۵) حضرت ثویر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر اور حضرت مجاہد رحمہما اللہ کے ساتھ حج کیا دونوں نے مقام عقیق سے حج کے لیے احرام باندھا۔

(۱۴۲۷۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَأَحْرَمَ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ.

(۱۴۲۷۶) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حج کرنے کے لیے حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا آپ رضی اللہ عنہ نے ذات عرق سے احرام باندھا۔

(۱۴۲۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَسْرُوقًا يَقُولُ : لأَهْلِ الْعِرَاقِ الْعَقِيقُ.

(۱۴۲۷۷) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عراق والوں کے لیے میقات مقام عقیق ہے۔

(۲۰۹) فِي الرَّجُلِ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ ، فَلاَ يَقُلْ إِنِّي حَاجٌّ ، وَمَا يَقُولُ

کوئی شخص مکہ مکرمہ سے نکلے تو وہ یوں نہ کہے کہ میں حج کرنے والا ہوں (حاجی ہوں) اور وہ کیا کہے

(۱۴۲۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : إِذَا خَرَجْتَ وَأَنْتَ تُرِيدُ الْحَجَّ فَلاَ تَقُلْ : إِنِّي حَاجٌّ حَتَّى تُهِلَّ ، قَالَ : فَقُلْتُ : أَيَّ شَيْءٍ أَقُولُ ؟ قَالَ : قُلْ : إِنِّي مُسَافِرٌ.

(۱۴۲۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نکلو اور تمہارا ارادہ حج کرنے کا ہو تو جب تک احرام نہ باندھ لو یوں مت کہو کہ میں حج کرنے والا ہوں۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا تو پھر میں کیا کہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یوں کہو کہ میں مسافر ہوں۔

(۱۴۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَرَادَ هَذَا الْوَجْهَ فَلاَ

يَقُلْ إِنِّي حَاجٌّ ، إِنَّمَا الْحَاجُّ الْمُحْرِمُ ، وَلْيَقُلْ إِنِّي وَافِدٌ.

(۱۴۲۷۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو حج کے لیے نکلنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ یوں نہ کہے کہ میں حج کرنے جارہا ہوں، کیونکہ حاجی تو وہ ہے جو محرم ہے، اس کو چاہئے کہ وہ یوں کہے کہ میں مسافر، قاصد ہوں۔

(١٤٢٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ فَيَبْدُو لَهُ أَنْ يَرْجِعَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَرْجِعَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۴۲۸۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی حج کرنے جارہا ہو، پھر احرام باندھنے سے قبل واپس لوٹنا ظاہر ہو جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ احرام باندھنے سے قبل واپس جانے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٢٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ إِلَى مَكَّةَ ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يَرْجِعَ ، رَجَعَ مَا لَمْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ.

(۱۴۲۸۱) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص مکہ مکرمہ سے حج کی نیت سے نکلے پھر اس کو واپس لوٹنا پڑ جائے تو جب تک اس نے حج کے لیے احرام نہیں باندھا واپس لوٹ سکتا ہے۔

(١٤٢٨٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ قَالاَ : إِنْ شَاءَ تَمَّ ، وَإِنْ شَاءَ رَجَعَ.

(۱۴۲۸۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو حج مکمل کرے اور اگر چاہے تو واپس لوٹ جائے۔

(٢١٠) فِي الْحَلاَلِ يَتَكَلَّمُ فِي التَّلْبِيَةِ

بغیر احرام باندھے شخص تلبیہ پڑھ سکتا ہے

(١٤٢٨٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ ضُبَاعَةَ ابْنَةَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ ، أَفَأَشْتَرِطُ ؟ قَالَ : نَعَمْ اشْتَرِطِي ، قَالَتْ : كَيْفَ أَقُولُ ؟ قَالَ : قُولِي : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، مَحِلِّي مِنَ الأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي.

(مسلم ١٠٦۔ احمد ١/ ٣٣٧)

(۱۴۲۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبد المطلب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں حج کرنے کا ارادہ رکھتی ہوں تو کیا میں اس کے لیے کوئی علامت مقرر کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں مقرر کرلو، انھوں نے عرض کیا کہ میں کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہہ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ اور احرام اس جگہ سے باندھ جہاں سے تجھے روکا گیا تھا۔

(١٤٢٨٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ يُلَبِّي وَلَيْسَ بِمُحْرِمٍ.

(۱۴۲۸۴) حضرت عطاء رطیشیلا بغیر احرام باندھے تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

(١٤٢٨٥) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُعَلِّمُ الرَّجُلَ التَّلْبِيَةَ وَهُوَ حَلاَلٌ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۲۸۵) حضرت حکم رطیشیلا سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص محرم نہیں ہے اور وہ کسی دوسرے کو تلبیہ سکھاتا ہے، آپ رطیشیلا نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٢٨٦) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۲۸۶) حضرت ابراہیم رطیشیلا فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں۔

(١٤٢٨٧) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ أَهْلُونَا يُعَلِّمُونَا ذَلِكَ.

(۱۴۲۸۷) حضرت مجاہد رطیشیلا فرماتے ہیں کہ ہمارے اہل ہمیں اس کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

(١٤٢٨٨) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ قَالَ : كَانَا لاَ يَرَيَانِ بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۲۸۸) حضرت حسن رطیشیلا اور حضرت عطاء رطیشیلا اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٢١١) فِي حُرْمَةِ الْبَيْتِ وَتَعْظِيمِهِ

بیت اللہ کی حرمت اور اس کی تعظیم کا بیان

(١٤٢٨٩) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَزَالُ هَذِهِ الأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا عَظَّمُوا هَذِهِ الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيمِهَا ، فَإِذَا ضَيَّعُوا ذَلِكَ هَلَكُوا. (ابن ماجه ٣١١٠- احمد ٤/ ٣٤٧)

(۱۴۲۸۹) حضرت عیاش بن ابو ربیعہ المخزومی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ امت ہمیشہ خیر پر رہے گی جب تک کہ یہ لوگ بیت اللہ کی تعظیم کا حق ادا کرتے رہیں گے اور جب انھوں نے اس کے حق اور عظمت کو ضائع کر دیا تو یہ لوگ ھلاک ہو جائیں گے۔

(١٤٢٩٠) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَذِهِ حَرَمٌ - يَعْنِي مَكَّةَ - حَرَّمَهَا الله يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ ، وَوَضَعَ هَذَيْنِ الأَخْشَبَيْنِ لَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ قَبْلِي ، وَلاَ تَحِلُّ لأَحَدٍ بَعْدِي ، وَلَمْ تَحِلَّ لِي إلاَّ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ، وَلاَ يُخْضَدُ شَوْكُهَا ، وَلاَ يُنَفَّرُ صَيْدُهَا ، وَلاَ يُخْتَلَى خَلاَهَا ، وَلاَ تُرْفَعُ لُقَطَتُهَا إلاَّ لِمُنْشِدٍ ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَهْلَ مَكَّةَ لاَ صَبْرَ لَهُمْ عَنِ الإِذْخِرِ ، لِقَيْنِهِم وَلِبِنَائِهِم ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِلاَّ الإِذْخِرَ.

(بخاری ١٥٨٧- مسلم ٩٨٦)

(۱۴۲۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّالْفَضَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا یہ مکہ مکرمہ حرم ہے، اللہ تعالیٰ نے جس دن زمین وآسمان کو پیدا فرمایا اس دن اس کو حرم بنایا اور اس کو دولکڑیوں (شہتیریوں) پر رکھا، میرے سے پہلے اور میرے بعد یہ کسی کے لیے حلال نہیں ہوا اور میرے لیے بھی دن کے کچھ حصہ میں حلال ہوا تھا، اس کے کانٹوں کو نہیں اکھیڑا جائے گا اور اس کے شکار کو نہیں بھگایا جائے گا اور اس کی گھاس وغیرہ (جڑی بوٹیاں) نہیں کاٹی جائیں گی اور اس میں گری ہوئی چیز نہیں اٹھائیں گے، سوائے اس کی تشہیر کرنے کے۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صَلَّالْفَضَیْہِ وَسَلَّمَ! مکہ والے تعمیرات کے سلسلہ میں اذخر پر صبر نہیں کر سکتے (اس کو وہ ضرور کاٹیں گے) آپ صَلَّالْفَضَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا سوائے اذخر کے (اس کو کاٹ سکتے ہیں)۔

(۱۴۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : يَا أَهْلَ مَكَّةَ ، اتَّقُوا اللَّهَ فِي حَرَمِ اللهِ ، أَتَدْرُونَ مَنْ كَانَ سَاكِنَ هَذَا الْبَلَدِ ؟ كَانَ بِهِ بَنُو فُلاَنٍ فَأَحَلُّوا حُرْمَةُ فَأُهْلِكُوا ، وَكَانَ بِهِ بَنُو فُلاَنٍ فَأَحَلُّوا حُرْمَةُ فَأُهْلِكُوا ، حَتَّى ذَكَرَ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ قَبَائِلِ الْعَرَبِ أَنْ يَذْكُرَ ، ثُمَّ قَالَ : لأَنْ أَعْمَلَ عَشْرَ خَطَايَا بِرُكْبَةٍ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْمَلَ هَاهُنَا خَطِيئَةً وَاحِدَةً.

(۱۴۲۹۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے اہل مکہ! اللہ سے ڈرو اللہ کے حرم کے بارے میں، کیا تم جانتے ہو کہ اس شہر میں کون رہا ہے؟ فلاں قبیلہ نے اس کی حرمت کو حلال سمجھا تو وہ ہلاک کر دیئے گئے، اور فلاں قبیلہ نے اس کی حرمت کو حلال سمجھا تو وہ ہلاک کر دیئے گئے، یہاں تک کہ ذکر کیا جو اللہ پاک نے چاہا عرب کے قبائل میں سے کہ ان کو ذکر کیا جائے، پھر فرمایا کہ میں مقام رکبہ میں دس غلطیاں (گناہ) کروں یہ مجھے اس سے پسند ہے کہ میں یہاں پر (حرم) میں ایک غلطی (گناہ) کروں۔

(۱۴۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : مَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا ، وَإِنْ هَمَّ بِعَدَنِ أَبْيَنَ أَنْ يَقْتُلَ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، أَذَاقَهُ اللَّهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ﴾.

(۱۴۲۹۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص گناہ اور برائی کا ارادہ کرے تو جب تک وہ اس پر عمل نہ کرے وہ لکھا نہیں جاتا، لیکن اگر کوئی شخص حرم میں گناہ کا ارادہ کرے کہ وہ مسجد حرام کے پاس قتل کرے گا تو اللہ پاک اس کو دردناک عذاب چکھائیں گے پھر آپ نے سورۃ الحج کی یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ﴿وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ﴾.

(۱۴۲۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : إِنَّ الْحَرَمَ مُحَرَّمٌ فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مِقْدَارُهُ مِنَ الأَرْضِ ، وَإِنَّ الْبَيْتَ الْمُقَدَّسَ مُقَدَّسٌ فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مِقْدَارُهُ مِنَ الأَرْضِ.

(۱۴۲۹۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حرم تمام آسمانوں میں (سات آسمان) محترم ومقدس ہے اور اس کی پیمائش زمین سے ہے اور بیت المقدس ساتوں آسمانوں میں مقدس اور محترم ہے اور اس کی پیمائش زمین سے ہے۔

(١٤٢٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ إِذَا كَانَ الْمَوْسِمُ بِالْجَاهِلِيَّةِ خَرَجُوا فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ بِمَكَّةَ ، وَإِنَّهُ تَخَلَّفَ رَجُلٌ سَارِقٌ فَعَمَدَ إِلَى قِطْعَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَوَضَعَهَا ، ثُمَّ دَخَلَ لِيَأْخُذَ أَيْضًا ، فَلَمَّا أَدْخَلَ رَأْسَهُ صَرَّهُ الْبَابُ ، فَوَجَدُوا رَأْسَهُ فِي الْبَيْتِ ، وَاسْتَهُ خَارِجًا ، فَأَلْقَوْهُ لِلْكِلاَبِ وَأَصْلَحُوا الْبَيْتَ.

(۱۴۲۹۴) حضرت ابن سابط رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ جاہلیت میں میلہ پر نکلے تو مکہ میں کوئی شخص بھی باقی نہ رہا، ایک شخص جو چور تھا وہ پیچھے رہ گیا اور اس نے سونے کے ایک ٹکڑے کے چوری کرنے کا ارادہ کیا اور اس کو رکھ دیا، پھر بعد میں جب وہ داخل ہوا تا کہ اس کو سونے کے ٹکڑے کو اٹھالے، جب اس نے اپنا سر داخل کیا تو دروازہ اس پر تنگ ہو گیا، لوگوں نے اس کے سر بیت اللہ میں اور اس کی پشت کو باہر پایا تو اس کو اٹھا کر کتوں کے لیے پھینک دیا اور بیت اللہ صاف و پاک کر دیا۔

(١٤٢٩٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ فُسْطَاطَانِ ؛ أَحَدُهُمَا فِي الْحَرَمِ وَالآخَرُ فِي الْحِلِّ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ صَلَّى فِي الَّذِي فِي الْحَرَمِ ، وَإِذَا كَانَتْ لَهُ الْحَاجَةُ إِلَى أَهْلِهِ ، جَاءَ إِلَى الَّذِي فِي الْحِلِّ ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : إِنَّ مَكَّةَ مَكَّةُ.

(۱۴۲۹۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے دو خیمے ہوتے، ایک خیمہ حرم میں اور دوسرا خیمہ حرم کے باہر، اگر نماز پڑھنے کا ارادہ کرتے تو اس خیمہ میں پڑھتے تو جو حرم میں ہوتا اور اگر ان کو گھریلو ضرورت پیش آتی تو اس خیمہ میں تشریف لے جاتے جو حرم سے باہر ہوتا، ان سے اس کی وجہ دریافت کی گئی تو فرمایا کہ بیشک مکہ تو مکہ (قابل احترام و عظمت) ہے۔

(١٤٢٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : مَا لاَ يُنَفَّرُ صَيْدُهَا ؟ قَالَ : تُحَوِّلُهُ مِنَ الظِّلِّ إِلَى الشَّمْسِ ، وَتَنْزِلُ مَكَانَهُ.

(۱۴۲۹۶) حضرت خالد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ (حدیث میں ہے کہ) اس کے شکار کو نہ بھگاؤ (اس کا کیا مطلب ہے) آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تم اس کو سائے سے دھوپ میں منتقل کر کے خود اس کی جگہ اترو اور ٹھہرو یہ مراد ہے۔

(۲۱۲) فِيمَنْ يَهْدِمُ الْبَيْتَ ، مَنْ هُوَ ؟

خانہ کعبہ کو کون سا شخص گرائے گا؟

(١٤٢٩٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ.

(بخاری ۱۵۹۱۔ مسلم ۵۷)

(۱۴۲۹۷) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خانہ کعبہ کو حبشہ کا چھوٹی پنڈلیوں والا شخص منہدم کرے گا۔

(۱٤۲۹۸) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْحَبَشِ ، أَصْلَعَ ، أَصْمَعَ ، حَمْشِ السَّاقَيْنِ ، جَالِسٌ عَلَيْهَا وَهُوَ يَهْدِمُهَا.

(۱۴۲۹۸) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ گویا کہ میں حبشہ کے اس شخص کو دیکھ رہا ہوں جس کے سر کے بال آگے سے اڑے ہوئے ہیں، چھوٹے کانوں اور چھوٹی پنڈلیوں والا اس پر بیٹھا اس کو منہدم کر رہا ہے۔

(۱٤۲۹۹) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ سَمِعَ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ : كَأَنِّي بِهِ أُصَيْلِعُ ، أُفَيْدِعُ ، قَائِمٌ عَلَيْهَا يَهْدِمُهَا بِمِسْحَاتِهِ ، فَلَمَّا هَدَمَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى صِفَةِ ابْنِ عَمْرٍو فَلَمْ أَرَهَا.

(احمد ۲۲۰)

(۱۴۲۹۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ گویا کہ وہ شخص جس کے سر کے بال اڑے ہوئے ہیں اور پاؤں اور ہاتھوں کے جوڑوں میں ٹیڑھا پن ہے اس پر کھڑا ہے اور اس کو گرا رہا ہے، حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے گرایا تو میں نے وہ صفات آپ میں دیکھنے کی کوشش کی جو حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما نے بیان فرمائیں تھی لیکن میں نے اس کو نہ پایا۔

(۱٤۳۰۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَمَّا أَجْمَعَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَلَى هَدْمِهَا ، خَرَجْنَا إِلَى مِنًى ثَلاثًا نَنْتَظِرُ الْعَذَابَ.

(۱۴۳۰۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کعبہ کو گرانے کے لیے لوگوں کو جمع کیا تو ہم لوگ تین دن کے لیے منیٰ چلے گئے اور اللہ کے عذاب کا انتظار کرتے رہے۔

(۱٤۳۰۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ ، عَنْ عُلَيْمٍ الْكِنْدِيِّ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : لَيُحْرَقَنَّ هَذَا الْبَيْتُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الزُّبَيْرِ.

(۱۴۳۰۱) حضرت سلمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آل زبیر رضی اللہ عنہ کے ایک شخص کے ہاتھ سے کعبہ منہدم کیا جائے گا۔

(۱٤۳۰۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَمَّا هُدِمَ الْبَيْتُ ، وُجِدَ فِيهِ صَخْرَةٌ مَكْتُوبٌ فِيهَا : أَنَا اللَّهُ ذُو بَكَّةَ ، صُغْتُهُ يَوْمَ صُغْتُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ، حَفَفْتُهُ بِسَبْعَةِ أَمْلاكٍ حُنَفَاءَ ، بَارَكْتُ لأَهْلِهِ فِي السَّمْنِ وَالسَّمِينِ ، لاَ يَزُولُ حَتَّى يَزُولَ الأَخْشَبَانِ ، يَعْنِي الْجَبَلَيْنِ ، وَأَوَّلُ مَنْ يَحِلُّهَا أَهْلُهَا.

(۱۴۳۰۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بیت اللہ کو گرایا گیا تو ایک پتھر ملا جس پر یہ تحریر تھا: میں خدا ہوں مکہ شہر کا مالک، میں نے اس کو اس دن بنایا تھا جس دن میں نے چاند و سورج کو بنایا تھا، میں نے اس کو سات سیدھی املاک سے ڈھانپا ہے۔
میں نے ان کے رہنے والوں کے لیے گھی اور سالن میں برکت رکھی ہے، اور یہ نہیں زائل ہوگا یہاں تک کہ یہ دو پہاڑ زائل

اور ختم ہو جائیں اور سب سے پہلے اس حرمت کا حلال سمجھنے والے اس کے رہائشی ہوں گے۔

(۱٤٣٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ ، قَالَ : لَمَّا كُسِرَ الْبَيْتُ ، جَاءَ سَيْلٌ فَقَلَبَ حَجَرًا مِنْ حِجَارَةِ الْبَيْتِ ، فَإِذَا مَكْتُوبٌ فِيهِ : أَنَا اللَّهُ ذُو بَكَّةَ ، صُغْتُهُ يَوْمَ صُغْتُ الْجَبَلَيْنِ ، بَنَيْتُهُ عَلَى وَجْهِ سَبْعَةِ أَمْلاَكٍ حُنَفَاءَ ، لَيْسُوا يَهُودًا ، وَلاَ نَصَارَى.

(۱۴۳۰۳) حضرت ضحاک بن مزاحم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بیت اللہ کو منہدم کیا گیا تو ایک سیلاب نما پانی کا ریلا آیا جس نے بیت اللہ کے ایک پتھر کو الٹ دیا تو اس پر تحریر تھا: میں بیت اللہ والا خدا ہوں، میں نے اس کو اس دن بنایا جس دن میں نے پہاڑوں کو بنایا اور میں نے اس کو سات سیدھی املاک کے سامنے بنایا جو یہودی اور عیسائی نہ تھے۔

(۱٤٣٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ قَرَأَ كِتَابًا فِي بحتخه فِي سَقْفِ الْبَيْتِ ، أَوْ أَسْفَلَ مَقَامِ إبْرَاهِيمَ : أَنَا اللَّهُ ذُو بَكَّةَ ، بَنَيْتُهُ عَلَى وُجُوهِ سَبْعَةِ أَمْلاَكٍ حُنَفَاءَ ، بَارَكْتُ لأَهْلِهِ فِي اللَّحْمِ وَالْمَاءِ ، وَجَعَلْت رِزْقَ أَهْلِهِ مِنْ ثَلاَثَةِ سُبُلٍ ، وَلاَ يَسْتَحِلَّ حُرْمَتَهُ أَوَّلُ مَنْ أَهْلَهُ.

(۱۴۳۰۴) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے وہ مکتوب پڑھا جو بیت اللہ کی چھت کی دیواروں سے یا مقام ابراہیم کے نیچے سے ملا تھا (اس میں تحریر تھا) میں بیت اللہ والا خدا ہوں، میں نے اس کو سات املاک کے سامنے بنایا ہے، میں نے اس کے رہنے والوں کے لیے کھانے پینے (گوشت اور پانی) کی چیزوں میں برکت رکھی، اور اس کے رہنے والے کے رزق کو تین راستوں سے بنایا اور سب سے پہلے اس کی حرمت کو حلال سمجھنے والے اس کے اھل ہیں۔

(۲۱۳) مَنْ كَرِهَ هَدْمَهُ

جن حضرات نے بیت اللہ کے گرانے کو ناپسند سمجھا

(۱٤٣٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِينَاءَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ : إذَا رَأَيْتُمْ قُرَيْشًا قَدْ هَدَمُوا الْبَيْتَ ، ثُمَّ بَنَوْهُ فَزَوَّقُوهُ ، فَإِنَ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَمُوتَ فَمُتْ.

(۱۴۳۰۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم قریش کو دیکھو کہ وہ بیت اللہ کو منہدم کر کے اس کی دوبارہ تعمیر اور نقش ونگار کر رہے ہیں، تو اگر تم طاقت رکھتے ہو تو ان کو اس سے روکو اگر اس معاملہ میں تمہاری جان چلی جاتی ہے تو جان قربان کرنے سے دریغ نہ کرو۔

(۱٤٣٠٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ آخُذًا بِلِجَامِ دَابَّةِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، فَقَالَ : كَيْفَ أَنْتُمْ إذَا هَدَمْتُمْ هَذَا الْبَيْتَ ، فَلَمْ تَدَعُوا حَجَرًا عَلَى حَجَرٍ ؟ قَالُوا : وَنَحْنُ عَلَى الإِسْلاَمِ؟ قَالَ : وَنَحْنُ عَلَى الإِسْلاَمِ ، قُلْتُ : ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ : ثُمَّ يُبْنَى أَحْسَنَ مَا كَانَ ، فَإِذَا رَأَيْتَ مَكَّةَ قَدْ بُعِجَتْ

كَظَائِمَ ، وَرَأَيْتَ الْبِنَاءَ يَعْلُو رُؤُوسَ الْجِبَالِ ، فَاعْلَمْ أَنَّ الأَمْرَ قَدْ أَظَلَّكَ.

(۱۴۳۰۶) حضرت عطاء ریٹھیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی لگام کو پکڑا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم لوگ اس بیت اللہ کو منہدم کرو گے اور کوئی پتھر کسی پتھر پر نہیں چھوڑو گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ کیا اس وقت ہم اسلام پر ہوں گے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (ہاں) اس وقت ہم اسلام پر ہوں گے، میں نے عرض کیا کہ پھر ایسا کیوں ہوگا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر اس کو اس سے اچھی تعمیر پر بنایا جائے گا، جب تم دیکھو کہ مکہ مکرمہ میں پانی کی چھوٹی نہریں نکل پڑی ہیں اور تم دیکھو کہ عمارتیں پہاڑوں سے بلند ہیں تو جان لینا کہ معاملہ تمہارے قریب آ گیا ہے (قیامت قریب ہے)۔

(۱۴۳۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : تَمَتَّعُوا مِنْ هَذَا الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ ، فَإِنَّهُ سَيُرْفَعُ وَيُهْدَمُ مَرَّتَيْنِ ، وَيُرْفَعُ فِي الثَّالِثَةِ.

(۱۴۳۰۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کے اٹھائے جانے سے قبل اس سے فائدہ حاصل کرلو، بیشک عنقریب یہ اٹھایا جائے گا اور منہدم ہوگا دو بار، اور پھر اٹھایا جائے گا تیسری بار۔

(۱۴۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ كَانَ عِنْدَنَا سَعَةٌ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ ، وَلَبَنَيْتُهَا وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ ؛ بَابًا يَدْخُلُ مِنْهُ النَّاسُ ، وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ ، قَالَ : فَلَمَّا وَلِيَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا ، فَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ ، فَكَانَتْ كَذَلِكَ ، فَلَمَّا ظَهَرَ الْحَجَّاجُ عَلَيْهِ هَدَمَهَا وَأَعَادَ بِنَائَهَا الأَوَّلَ. (بخاری ۱۵۸۳۔ مسلم ۹۶۸)

(۱۴۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر میرے پاس گنجائش (اور طاقت) ہوتو میں کعبہ گراؤں اور اس کی دوبارہ تعمیر اس طرح کروں کہ اس میں دو دروازے بناؤں، ایک دروازہ لوگوں کے داخل ہونے کے لیے اور دوسرا دروازہ جس سے وہ باہر نکلیں، راوی کہتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ امیر بنے تو آپ رضی اللہ عنہ نے کعبہ کو گرایا اور آپ نے اس کے دو دروازے بنائے، پھر یہ اسی طرح رہا، جب حجاج بن یوسف آپ رضی اللہ عنہ پر غالب آیا تو اس نے خانہ کعبہ کو گرا کر اس کو پہلی طرز پر دوبارہ تعمیر کر دیا۔

(۳۱۴) فِي الرِّعَاءِ، كَيْفَ يَرْمُونَ ؟

چرواہے کس طرح رمی کریں؟

(۱۴۳۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا ، وَيَدَعُوا يَوْمًا. (ابو داؤد ۱۹۷۰۔ ابن ماجہ ۳۰۳۶)

(۱۴۳۰۹) حضرت ابو البداح بن عدی ریٹھیلا کے والد سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو اجازت دی ہے کہ وہ ایک

دن رمی کریں اور ایک دن رمی کو چھوڑ دیں۔

(١٤٣١٠) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا لَيْلاً. (بیهقی ۱۵۱)

(۱۴۳۱۰) حضرت عطاء ﷫ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے چرواہوں کو اجازت دی ہے کہ وہ رات میں رمی کرلیں۔

(١٤٣١١) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَبِيتُوا عَنْ مِنًى ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلزُّهْرِيِّ ؟ فَقَالَ : الرِّعَاءُ يَرْمُونَ لَيْلاً ، وَلاَ يَبِيتُونَ.

(۱۴۳۱۱) حضرت عطاء ﷫ سے مروی ہے کہ حضرت عمر ﷜ نے چرواہوں کو رخصت دی تھی کہ وہ رات منیٰ میں گزار لیں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری ﷫ سے اس کا ذکر کیا؟ آپ ﷫ نے فرمایا کہ چرواہے رات میں رمی تو کرتے تھے لیکن رات وہاں نہیں گزارتے تھے۔

(١٤٣١٢) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ رَمْيَ الْجِمَارِ نَوَائِبَ بَيْنَ رِعَاءِ الإِبِلِ ، يَأْمُرُ الَّذِينَ عِنْدَهُ فَيَرْمُونَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى الإِبِلِ ، وَيَأْتِي الَّذِينَ فِي الإِبِلِ فَيَرْمُونَ ، ثُمَّ يَمْكُثُونَ حَتَّى يَرْمُوهَا مِنَ الْغَدِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(۱۴۳۱۲) حضرت ابن عمر ﷜ نے جمرات کی رمی کو ایک مرتبہ اونٹوں کے چرواہوں کے درمیان اس طرح بنایا کہ آپ ﷜ نے حکم فرمایا جو ان کے پاس تھے، تو انھوں نے سورج کے زائد ہونے پر رمی کی پھر وہ اپنے اونٹوں کے پاس چلے گئے، اور وہ چرواہے آگئے جو اونٹوں کے پاس تھے، پھر وہ ٹھہرے رہے یہاں تک کہ اگلی صبح زوال شمس کے بعد انھوں نے رمی کی۔

(٢١٥) فِي الْمَاشِي يَرْكَبُ

پیدل چلنے والا سوار ہو جائے

(١٤٣١٣) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَرْكَبُ الْمَاشِي إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ.

(۱۴۳۱۳) حضرت ابن عباس ﷜ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب جمرات کی رمی کرے تو پیدل چلنے والا سوار ہو جائے۔

(١٤٣١٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لاَ يَرْكَبُ الْمَاشِي حَتَّى يَقْضِيَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا.

(۱۴۳۱۴) حضرت حسن ﷫ فرماتے ہیں کہ جب تک مناسک حج مکمل نہ ہو جائیں پیدل چلنے والا سوار نہ ہو۔

(١٤٣١٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ يَرْكَبُ الْمَاشِي حَتَّى يَصْدُرَ.

(۱۴۳۱۵) حضرت حسن ﷫ فرماتے ہیں کہ جب تک مناسک حج مکمل نہ ہو جائیں پیدل سوار نہ ہو۔

(۱۴۳۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۳۱۶) حضرت عطاء ریشید سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۲۱۶) فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ

جمرات کی رمی کرتے وقت رفع یدین کرنا

(۱۴۳۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولاَنِ : كُنَّا نَرَى عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُسَاوِيَ رَأْسَهُ ، وَيُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ ، وَكَانَ حَصَاهُ مِثْلَ الْبُنْدُقَةِ الْحَادِرَةِ.

(۱۴۳۱۷) حضرت مجاہد ریشید اور حضرت سعید بن جبیر ریشید فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رمی کی تو ہم نے آپ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ اٹھائے، یہاں تک کہ آپ کے ہاتھ آپ کے سر کے برابر آ گئے، اور آپ کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دینے لگی، اور آپ کی کنکری موٹے کارتوس کے برابر تھی۔

(۱۴۳۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ.

(۱۴۳۱۸) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ جب جمرات کی رمی کرے تو چاہئے کہ اپنے ہاتھوں کو اتنا اٹھائے کہ بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگے۔

(۱۴۳۱۹) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ تَقَدَّمَ أَمَامَهَا ، فَدَعَا اللَّهَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعْنَا مَعَهُ ، فَمَا يَضَعُ يَدَيْهِ حَتَّى نَمَلَّ وَنَضَعَ أَيْدِينَا ، وَهُوَ كَمَا هُوَ.

(۱۴۳۱۹) حضرت نافع سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب رمی فرمائی تو جمرہ کو اپنے سامنے رکھا اور اللہ پاک سے دعا کی اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا ہم نے بھی اپنے ہاتوں کو آپ کے ساتھ اٹھایا، پھر انھوں نے اپنے ہاتھوں کو نیچے نہیں کیا یہاں تک کہ اژدہام کی وجہ سے دھکم پیل شروع ہوگئی تو ہم نے اپنے ہاتھ نیچے کر لیے لیکن وہ جس طرح تھے اسی طرح رہے۔

(۱۴۳۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : تُرْفَعُ الأَيْدِي عِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۴۳۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جمرات کی رمی کرتے وقت ہاتھوں کو اٹھایا جائے گا۔

(۱۴۳۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَقُولُونَ : تُرْفَعُ الأَيْدِي عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ.

(۱۴۳۲۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب فرماتے ہیں کہ دونوں جمروں کی رمی کرتے وقت ہاتھوں کو اٹھائیں گے۔

(۱۴۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالاَ : تُرْفَعُ الأَيْدِي عِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۴۳۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جمرہ کی رمی کرتے وقت رفع یدین کیا جائے گا۔

(۲۱۷) فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ ، وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ نُسُكِهِ شَيْءٌ

کوئی شخص فوت ہو جائے اور ابھی اس کے ذمے کچھ مناسک باقی ہوں

(۱۴۳۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ فَيَمُوتُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ نُسُكَهُ ، قَالَ يُقْضَى عَنْهُ مَا بَقِيَ مِنْ نُسُكِهِ.

(۱۴۳۳۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو مناسک حج مکمل کرنے سے قبل فوت ہو جائے، فرماتے ہیں کہ اس کے جو مناسک باقی رہ گئے ہیں وہ اس کی طرف سے پورے کیے جائیں گے۔

(۱۴۳۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي نَهِيكٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا عَنِ امْرَأَةٍ تُوُفِّيَتْ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهَا مِنْ نُسُكِهَا ؟ قَالَ : يُقْضَى عَنْهَا ، وَسَأَلْتُ الْقَاسِمَ ؟ فَقَالَ : لاَ عِلْمَ لِي بِمَا قَالَ طَاوُوس ، قَالَ اللَّهُ : (لاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى).

(۱۴۳۳۴) حضرت ابو نھیک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک عورت فوت ہوگئی ہے اور اس کے ذمہ ابھی حج کے کچھ مناسک باقی تھے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کی طرف سے ادا کیے جائیں گے، میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت طاؤس رحمہ اللہ نے جو فرمایا ہے مجھے اس بارے میں تو کوئی علم نہیں ہے (کیونکہ) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ﴿لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى﴾.

(۲۱۸) فِي بَكَّةَ مَا هِيَ ، وَمَكَّةَ مَا هِيَ ؟

بکہ کون سی جگہ ہے اور مکہ کونسی جگہ ہے؟

(۱۴۳۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : مَوْضِعُ الْبَيْتِ بَكَّةُ ، وَمَا سِوَى ذَلِكَ مَكَّةُ.

(۱۴۳۳۵) حضرت ابو مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کی جگہ بکہ ہے اور جو جگہ اس کے علاوہ ہے وہ مکہ ہے۔

(۱۴۳۳۶) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ : بَكَّةُ مَا حَوْلَ الْبَيْتِ ، وَمَكَّةُ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ.

(۱۴۳۳۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خانہ کعبہ کے اردگرد والی جگہ بکہ ہے اور جو اس سے ہٹ کر ہے وہ مکہ ہے۔

(۱۴۳۲۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةَ لأَنَّ النَّاسَ يَجِيؤُنَهَا مِنْ كُلِّ جَانِبٍ حُجَّاجًا.

(۱۴۳۲۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کا نام بکہ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ لوگ یہاں حج کرنے کے لیے آتے ہیں۔

(۱۴۳۲۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَسُئِلَ : لِمَ سُمِّيَتْ بَكَّةَ ؟ قَالَ : لأَنَّهُمْ يَتَبَاكُّونَ فِيهَا.

(۱۴۳۲۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اس کا نام بکہ کیوں رکھا گیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کیونکہ لوگ یہاں پر ہجوم کرتے ہیں اور رش کی وجہ سے ایک دوسرے کو دھکے لگتے ہیں۔

(۱۴۳۲۹) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةَ لأَنَّ النَّاسَ يَتَبَاكُّونَ بِهَا.

(۱۴۳۲۹) حضرت عمرو بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا نام بکہ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ لوگ یہاں پر ہجوم کرتے ہیں اور رش کی وجہ سے دھکے لگتے ہیں۔

(۱۴۳۳۰) حدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَكَّةَ بُكَّتْ بَكًّا ، الذَّكَرُ فِيهَا كَالأُنْثَى.

(۱۴۳۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مکہ ہجوم سے بھر دیا گیا ہے، اس نام میں مذکر اور مؤنث دونوں ہی استعمال ہوتے (یعنی یہ نام مذکر بھی اور مؤنث بھی دونوں طرح سے استعمال کیا سکتا ہے)۔

(۱۴۳۳۱) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةَ لأَنَّ النَّاسَ يَبُكُّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ، وَإِنَّهُ يَحِلُّ فِيهَا مَا لاَ يَحِلُّ فِي غَيْرِهَا.

(۱۴۳۳۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا نام بکہ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ یہاں لوگ بعض بعض کو دھکیلتے ہیں، اور یہاں پر وہ چیزیں بھی حلال ہیں جو اس کے علاوہ حلال نہیں۔

(۱۴۳۳۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ : بَكَّةُ مَوْضِعُ الْبَيْتِ ، وَمَا حَوْلَهُ مَكَّةُ.

(۱۴۳۳۲) حضرت عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خانہ کعبہ کی جگہ بکہ ہے اور جو اس کے اردگرد ہے وہ مکہ ہے۔

(۲۱۹) لِمَ سُمِّيَتْ عَرَفَةَ ؟

عرفہ نام کیوں رکھا گیا ہے؟

(۱۴۳۳۳) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى بِإِبْرَاهِيمَ عَرَفَاتٍ ، فَقَالَ : عَرَفْتَ ؟

قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَمِنْ ثَمَّ سُمِّيَتْ عَرَفَاتٍ.

(۱۴۳۳۳) حضرت ابومجلز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس عرفات میں تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ کو معلوم ہوگیا؟ انھوں نے فرمایا ہاں، اسی وجہ سے اس کا نام عرفات پڑ گیا۔

(١٤٣٣٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنَّمَا سُمِّيَتْ عَرَفَاتٍ لأَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُرِي إِبْرَاهِيمَ الْمَنَاسِكَ فَيَقُولُ :عَرَفْتَ ؟ ثُمَّ يُرِيهِ فَيَقُولُ :عَرَفْتَ ؟ فَسُمِّيَتْ عَرَفَاتٍ.

(۱۴۳۳۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس جگہ کا نام عرفات اس لیے پڑا ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مناسک حج سکھاتے اور پھر پوچھتے کہ آپ کو پتہ چل گیا؟ پھر سکھاتے اور فرماتے معلوم ہوگیا؟ اسی وجہ سے اس کا نام عرفات پڑ گیا۔

(٢٢٠) فِي فَضْلِ زَمْزَمَ

آب زم زم کی فضیلت

(١٤٣٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ ، يَعْنِي زَمْزَمَ ، طَعَامُ مَنْ طَعِمَ.

(۱۴۳۳۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھانے والے کے لیے خوراک ہے (یعنی اس سے بھوک بھی مٹ جاتی ہے)۔

(١٤٣٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي مَاءِ زَمْزَمَ :طَعَامُ مَنْ طَعِمَ ، وَشِفَاءُ مَنْ سَقِمَ.

(۱۴۳۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آب زم زم کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ کھانے والے کے لیے خوراک ہے (یعنی اس سے بھوک بھی مٹ جاتی ہے)۔

(١٤٣٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُسَمِّي زَمْزَمَ شَبَّاعَةً ، وَنَزْعُمُ أَنَّهَا نِعْمَ الْعَوْنُ عَلَى الْعِيَالِ.

(۱۴۳۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کا نام شباعہ یعنی خوب سیر کرنے والا رکھا ہے اور ہم گمان کرتے ہیں کہ یہ بہترین مددگار ہے مفلس اور اھل وعیال والے کے لیے۔

(١٤٣٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ :إِنَّ فِي كِتَابِ اللهِ الْمُنَزَّلِ :أَنَّ مَاءَ زَمْزَمَ طَعَامُ طُعْمٍ ، وَشِفَاءُ سُقْمٍ.

(۱۴۳۳۸) حضرت کعب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بیشک قرآن پاک میں ہے کہ آب زم زم کھانوں میں سے ایک کھانا ہے اور مریض کے لیے باعث شفاء ہے۔

(۱٤٣٣٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ كُرْكُمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ :أَخْبِرْنِي عَنْ مَاءِ زَمْزَمَ ؟ فَقَالَ :أُخْبِرُكَ بِعَلَمٍ ، لاَ تُنْزَحُ ، وَلاَ تُنْزَفُ ، وَلاَ تُذَمُّ طَعَامُ مَنْ طَعِمَ ، وَشِفَاءُ مَنْ سَقِمَ.

(۱۴۳۳۹) حضرت قیس بن کرکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ مجھے آب زم زم کے متعلق خبر دیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھے علم کے ساتھ خبر دوں گا، اس کے کنواں کو بالکل خالی اور ختم نہ کرو اور اس کی مذمت بھی نہ کرو بیشک یہ کھانوں میں سے ایک کھانا ہے اور مریض کے لیے باعث شفاء ہے۔

(١٤٣٤٠) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا ، وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ. (احمد ۳/ ۳۵۷۔ بیہقی ۱۴۸)

(۱۴۳۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آب زم زم ہر اس مقصد کے لیے ہے کہ جس مقصد کے لیے اس کو پیا جائے (یعنی جس مقصد سے پئیں گے وہ حاصل ہوگا)۔

(۲۳۱) فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ ، فَيُهِلَّ بِالْعُمْرَةِ

کوئی شخص حج کے احرام باندھنے کا ارادہ کرے پھر وہ عمرہ کا احرام باندھ لے

(١٤٣٤١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :نِيَّته.

(۱۴۳۴۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں اس پر اس کی نیت ہے۔

(١٤٣٤٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَحَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ :نِيَّتِهِ.

(۱۴۳۴۲) حضرت قاسم سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(١٤٣٤٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ قَالُوا :نِيَّته.

(۱۴۳۴۳) حضرت ابراہیم، حضرت جابر اور حضرت عامر رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے ذمہ اس کی نیت کرنا ہے۔

(١٤٣٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ :انْطَلَقْتُ مُعْتَمِرًا فِي رَجَبَ ، فَأَرَدْتُ أَنْ أُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَضَحِكَ ، وَقَالَ :لاَ شَيْءَ عَلَيْكَ ، وَقَالَ الْحَسَنُ مِثْلَ قَوْلِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

(۱۴۳۴۴) حضرت یونس ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں ماہ رجب میں عمرہ کرنے کی نیت سے نکلا میں نے عمرے کا احرام باندھنے کا ارادہ کیا پھر میں نے حج کا احرام باندھ لیا، میں نے حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلیہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ولیٹیلیہ ہنس پڑے اور فرمایا تجھ پر کچھ نہیں ہے (گناہ اور دم وغیرہ) اور حضرت حسن ولیٹیلیہ نے بھی حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلیہ کے قول کے مثل فرمایا۔

(۱٤٣٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ أَرَادَ الْعُمْرَةَ فَلَبَّى بِالْحَجِّ ، قَالَ : لَيْسَ الْحَجُّ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ.

(۱۴۳۴۵) حضرت عطاء ولیٹیلیہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو عمرہ کے ارادہ سے چلے لیکن وہ احرام اور تلبیہ حج کا کہے تو فرمایا اس پر حج کرنا واجب نہیں ہے۔

(٢٢٢) فِي الرَّجُلِ يَقْدَمُ يَوْمَ عَرَفَةَ مُعْتَمِرًا فَيَحِلُّ ، أَيَقَعُ عَلَى النِّسَاءِ ؟

کوئی شخص جو عمرہ کرنے والا ہے یوم عرفہ میں آئے اور حلال ہو جائے تو کیا وہ بیوی کے قریب آ سکتا ہے؟

(۱٤٣٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُوسٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْدَمُ مُعْتَمِرًا يَوْمَ عَرَفَةَ ، فَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، قَالَ : لاَ يَأْتِ النِّسَاءَ وَالنَّاسُ وُقُوفٌ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۳۴۶) حضرت طاؤس ولیٹیلیہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو یوم عرفہ میں عمرہ کی نیت سے آئے اور وہ بیت اللہ کا طواف کرے اور پھر وہ صفا و مروہ کی سعی کرے (اور حلال ہو جائے) تو فرمایا کہ لوگ وقوف عرفہ میں ہوں تو وہ اپنی عورتوں کے قریب نہیں آئے گا۔

(۱٤٣٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۳۴۷) حضرت عطاء ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ آ جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(٢٢٣) فِي الْحَجَرِ ، مِنْ أَيْنَ هُوَ ؟

حجر اسود کہاں سے آیا ہے؟

(۱٤٣٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَم قَالَ لابْنِهِ: ابْغِنِي حَجَرًا ، قَالَ : فَذَهَبَ ، ثُمَّ جَاءَ وَقَدْ رَكِبَهُ ، فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ هَذَا ؟ قَالَ : جَائَنِي بِهِ مَنْ لَمْ يَتَّكِلْ عَلَى بِنَائِكَ ، جَائَنِي بِهِ جِبْرِيلُ مِنَ السَّمَاءِ.

(۱۴۳۴۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم علایشلام نے اپنے فرزند سے فرمایا: میرے لیے پتھر تلاش کر کے لاؤ، وہ چلے گئے پھر جب واپس آئے تو (کیا دیکھتے ہیں کہ) حضرت ابراہیم علایشلام پتھر پر سوار ہیں، حضرت اسماعیل علایشلام نے عرض کیا (ابا

بان) یہ کہاں سے آیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس لے کر آئے وہ جنہوں نے تیری بنا پر بھروسہ نہیں کیا، میرے پاس یہ پتھر حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے لے کر آئے ہیں۔

۱۴۳۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الْحَجَرُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ ، وَلَوْلاَ مَا مَسَّهُ مِنْ أَنْجَاسِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ ، مَا مَسَّهُ مِنْ ذِي عَاهَةٍ إِلاَّ بَرَأَ.

(۱۴۳۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ جنت کے پتھروں میں سے ایک پتھر ہے، اور اگر اس کو اہل جاہلیت کے نجس لوگوں نے نہ چھوا ہوتا تو نہیں چھوتا اس کو کوئی آفت زدہ مگر اس سے بری (ٹھیک) ہو جاتا۔

۱۴۳۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :لَقَدْ نَزَلَ الْحَجَرُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ ، فَمَا سَوَّدَهُ إِلاَّ خَطَايَا بَنِي آدَمَ.

(۱۴۳۵۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس پتھر کو جنت سے نازل فرمایا: بیشک یہ پتھر برف سے زیادہ سفید تھا اس کو بنی آدم کے گناہوں نے کالا کر دیا۔

۱۴۳۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :سُئِلَ كَعْبٌ عَنِ الْحَجَرِ الأَسْوَدِ ؟ فَقَالَ :حَجَرٌ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ.

(۱۴۳۵۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے حجر اسود کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ جنت کے پتھروں میں سے ایک پتھر ہے۔

۱۴۳۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :الْحَجَرُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ.

(۱۴۳۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جنت کے پتھروں میں سے ایک پتھر ہے۔

۱۴۳۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :حُجُّوا هَذَا الْبَيْتَ ، وَاسْتَلِمُوا هَذَا الْحَجَرَ ، فَوَاللَّهِ لَيُرْفَعَنَّ ، أَوْ لَيُصِيبَنَّهُ أَمْرٌ مِنَ السَّمَاءِ ، إِنْ كَانَا لَحَجَرَيْنِ أُهْبِطَا مِنَ الْجَنَّةِ ، فَرُفِعَ أَحَدُهُمَا وَسَيُرْفَعُ الآخَرُ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ كَمَا قُلْتُ ، فَمَنْ مَرَّ عَلَى قَبْرِي فَلْيَقُلْ :هَذَا قَبْرُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الْكَذَّابِ.

(۱۴۳۵۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا حج کرو اور حجر اسود کا استلام کرو، اللہ کی قسم ضرور بضرور یہ اٹھا لیا جائے گا یا اس کو آسمان سے کوئی امر پیش آئے گا، بیشک جنت سے دو پتھر اتارے گئے تھے ایک تو اٹھا لیا گیا ہے اور عنقریب دوسرا بھی اٹھا لیا جائے گا، اور جو میں کہہ رہا ہوں ایسا نہ ہوا تو جو شخص میری قبر پر سے گزرے وہ یوں کہے کہ یہ (حضرت) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی قبر ہے جو (نعوذ باللہ) جھوٹا ہے۔

۱۴۳۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ ، قَالَ :لَوْلاَ مَا مَسَّ الْحَجَرَ مِنْ

ذُنُوبِ بَنِي آدَمَ ، مَا مَسَّهُ مِنْ ذِي عَاهَةٍ إِلاَّ بَرَأَ.

(۱۴۳۵۴) حضرت زیاد جو بنو مخزوم کے غلام ہیں ان سے مروی ہے کہ اگر اس پتھر کو بنی نوع آدم کے گناہوں نے (گناہ گاروں) نے نہ چھوا ہوتا، تو اس کو کوئی آفت زدہ نہ چھوتا مگر وہ اس سے بری ہو جاتا۔

(۲۲۴) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ)

۲۲۴۔ اللہ کے ارشاد ﴿وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ﴾ کی تفسیر میں جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(١٤٣٥٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ ﴿وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ﴾ قَالَ :فِي الاسْتِبْدَانِ وَالاسْتِحْسَانِ وَالاسْتِعْظَامِ.

(۱۴۳۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن پاک کی آیت ﴿وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ موٹا اونٹ تلاش کرنا اور عمدہ و بڑا تلاش کرنا تقویٰ میں سے ہے۔

(١٤٣٥٦) حَدَّثَنَا يَزِيد ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُوسَى ، قَالَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ﴾ قَالَ :الْوُقُوفُ بِعَرَفَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَبِجَمْعٍ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْبُدْنُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْحَلْقُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالرَّمْيُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، فَمَنْ يُعَظِّمْهَا فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ.

(۱۴۳۵۶) حضرت محمد بن ابو موسیٰ رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وقوف عرفہ شعائر اللہ میں سے ہے، مزدلفہ کا قیام شعائر اللہ میں سے ہے، اونٹ کی قربانی کرنا شعائر اللہ میں سے ہے، پس جو شخص ان کی تعظیم کرے گا، پس یہ اس کے دل کے تقویٰ میں سے ہے (دل کے تقویٰ کی علامت ہے)۔

(١٤٣٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ شَعَائِرِ اللهِ ؟ فَقَالَ :حُرُمَاتُ اللهِ ، اجْتِنَابُ سَخَطِ اللهِ وَاتِّبَاعُ طَاعَتِهِ ، فَذَلِكَ شَعَائِرُ اللهِ.

(۱۴۳۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے شعائر اللہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کی حرمات، اللہ کی ناراضگی سے اجتناب کرو، اس کی طاعات کی اتباع کرو، یہی شعائر اللہ ہیں۔

(١٤٣٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَيْلاَنَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : (وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ) قَالَ : اسْتِعْظَامُهَا وَاسْتِحْسَانُهَا.

(۱۴۳۵۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کی عظمت کرنا اور اس کو اچھا سمجھنا کہ اس کا بڑا سمجھنا اور اس کا عمدہ کرنا ہے۔

(٢٢٥) فِي النُّزُولِ بِمَكَّةَ ، أَيَّ مَوْضِعٍ يَنْزِلُ مِنهَا ؟

جب مکہ مکرمہ آئے تو کس مقام پر پہلے اترے؟

(١٤٣٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ الأَبْطَحَ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ.

(۱۴۳۵۹) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے مقام ابطح میں اترے تھے، (قیام کیا تھا)۔

(١٤٣٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ السَّائِبِ حَدَّثَهُ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَدِمَ مَكَّةَ فَنَزَلَ بِأَعْلَى مَكَّةَ.

(۱۴۳۶۰) حضرت عمر ن خطاب رضی اللہ عنہ جب مکہ مکرمہ تشریف لاتے تو مکہ کے اوپر والے حصہ میں پہلے اترتے۔

(١٤٣٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، بْنِ أَبِي بَزَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ نَزَلَ دَارَ أُمِّ هَانِيءٍ.

(۱۴۳۶۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت ام ھانی رضی اللہ عنہا کے مکان پر اترتے۔

(١٤٣٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ نَزَلَ دَارَ أُمِّ هَانِيءٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۱۴۳۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رمضان کے مہینے میں حضرت ام ھانی رضی اللہ عنہا کے مکان پر اترے (اور قیام کیا)۔

(١٤٣٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَنْزِلُ بِمَكَّةَ بِالأَبْطَحِ ، وَتُدْعَى إِلَى الدُّورِ فَتَأْبَى.

(۱۴۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مکان میں مقام الابطح میں قیام کیا، آپ کو گھروں کی طرف بلایا گیا لیکن آپ رضی اللہ عنہا نے انکار کر دیا۔

(٢٢٦) مَنْ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْهَدْيُ الْحَرَمَ فَقَدْ وَفَّى

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب ھدی حرم میں داخل ہو جائے تو اس کی ادائیگی (تکمیل) ہوگئی

(١٤٣٦٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَتِ الْبُدْنَةُ الْحَرَمَ فَقَدْ وَفَتْ.

(۱۴۳۶۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب اونٹ حدود حرم میں داخل ہو گیا تو تحقیق اس کی ادائیگی ہوگئی۔

(١٤٣٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كُلُّ هَدْيٍ دَخَلَ الْحَرَمَ فَقَدْ وَفَّى عَنْ صَاحِبِهِ ، إِلاَّ هَدْيَ الْمُتْعَةِ ، فَإِنَّهُ لاَ بُدَّ لَهُ مِنْ نَسِيكَةٍ يَحِلُّ بِهَا يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۴۳۶۵) حضرت عطاء ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ ہر ھدی جو حرم میں داخل ہوگئی وہ اس کے مالک کی جانب سے مکمل ہوگئی (اس کی ادائیگی ہوگئی) سوائے تمتع کرنے والے کی ھدی کے، پس بیشک اس کے لیے ضروری ہے کہ یوم نحر میں اس کو حلال کیا جائے۔

(۲۲۷) مَنْ قَالَ الْقَارِنُ وَالْمُتَمَتِّعُ سَوَاءٌ

جو یہ فرماتے ہیں کہ حج قران اور تمتع کرنے والا برابر ہے

(١٤٣٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُمْ قَالُوا : الْقَارِنُ وَالْمُتَمَتِّعُ هَدْيُهُمَا وَطَوَافُهُمَا وَاحِدٌ.

(۱۴۳۶۶) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ہیں تیم ارشاد فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا اور تمتع کرنے والا ان کے ھدی اور طواف ایک ہی ہیں۔

(۲۲۸) مَنْ رَخَّصَ فِي تَرْكِ الرَّمَلِ

جن حضرات نے رمل (اکڑ اکڑ کر چلنا) کے ترک کرنے کی اجازت دی ہے

(١٤٣٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَعَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ كَانَا لاَ يَرْمُلاَنِ.

(۱۴۳۶۷) حضرت ابن عباس تفاشنا اور حضرت علی بن حسین تفاشنا (طواف میں) رمل نہیں کیا کرتے تھے۔

(١٤٣٦٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ رَمَلَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَرْمُلْ ، قَالَ : وَكَانَ عَطَاءٌ يَرَاهُ وَاسِعًا ، إِنْ شَاءَ رَمَلَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَرْمُلْ ، وَكَانَ الرَّمَلُ أَحَبَّ إِلَيْهِ.

(۱۴۳۶۸) حضرت ابو جعفر ریٹیلیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (طواف کرنے والا) اگر چاہے تو رمل کر لے وگرنہ نہ کرے، اور حضرت عطاء ریٹیلیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس میں گنجائش رکھی گئی ہے اگر چاہے تو رمل کرے وگرنہ نہ کرے لیکن میرے نزدیک رمل کرنا زیادہ پسندیدہ ہے۔

(١٤٣٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الرَّمَلَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۳۶۹) حضرت عطاء ریٹیلیہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص طواف میں رمل کرنا بھول جائے؟ آپ ریٹیلیہ نے فرمایا اس پر کچھ نہیں ہے۔

(١٤٣٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَرْمُلُ إِذَا أَهَلَّ مِنْ مَكَّةَ.

(۱۴۳۷۰) حضرت ابن عمر تفاشنا جب مکہ مکرمہ سے احرام باندھتے تو رمل نہ فرماتے۔

(۲۲۹) فِی الْمُحْصِرِ ، مَنْ قَالَ لاَ یَحِلُّ إِلاَّ بِدَمٍ

محصر کے متعلق جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ قربانی کے بغیر احرام نہیں کھول سکتا؟

(۱۴۳۷۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، قَالَ سَعِیدُ بْنُ جُبَیْرٍ : لاَ یَحِلُّ الْمُحْصَرُ إِلاَّ بِدَمٍ.

(۱۴۳۷۱) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محصر شخص قربانی کے بغیر احرام نہیں کھول سکتا۔

(۱۴۳۷۲) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ ، قَالَ : لاَ یَحِلُّ الْمُحْصَرُ إِلاَّ بِدَمٍ.

(۱۴۳۷۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۴۳۷۳) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَائٍ ، قَالَ : یَصُومُ عَشَرَۃَ أَیَّامٍ.

(۱۴۳۷۳) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ دس روزے رکھ لے (پھر احرام کھول دے)۔

(۲۳۰) فِی رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقِرَائَۃِ عَشِیَّۃَ عَرَفَۃَ

وقوف عرفہ کی شام اونچی آواز سے قراءت کرنا

(۱۴۳۷۴) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَائٍ ، قَالَ : لاَ یُرْفَعُ الصَّوْتُ بِالْقِرَائَۃِ عَشِیَّۃَ عَرَفَۃَ ، فِی الظُّہْرِ وَالْعَصْرِ.

(۱۴۳۷۴) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ وقوف عرفہ کی سہ پہر ظہر و عصر کی نماز میں بلند آواز سے قراءت نہیں کی جائے گی۔

(۱۴۳۷۵) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَۃَ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، قَالَ : حَضَرْتُ إبْرَاہِیمَ بْنَ ہِشَامٍ یَوْمَ عَرَفَۃَ وَافَقَ یَوْمَ جُمُعَۃٍ، فَجَہَرَ بِالْقِرَائَۃِ ، فَقَالَ سَالِمٌ بِیَدِہِ ، أَیْ اُسْکُتْ.

(۱۴۳۷۵) حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم بن ھشام وقوف عرفہ میں جمعہ کے دن کھڑے ہوئے اور بلند آواز سے قراءت (شروع) کی ، حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ سے (اشارہ کرکے) فرمایا: اوئے! خاموش ہو جا۔

(۱۴۳۷۶) حدَّثَنَا ابْنُ مَہْدِیٍّ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ، أَوْ طَاوُوسٍ قَالَ : لاَ یَجْہَرُ الإِمَامُ عَشِیَّۃَ عَرَفَۃَ، وَلَوْ وَافَقَ ذَلِکَ یَوْمَ جُمُعَۃٍ.

(۱۴۳۷۶) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ یا حضرت طاوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام وقوف عرفہ کی سہ پہر اگر چہ وہ جمعہ کے دن ہی کیوں نہ ہو بلند آواز سے قراءت نہیں کرے گا۔

(۱۴۳۷۷) حدَّثَنَا ابْنُ مَہْدِی ، عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّہْرِیِّ ، مِثْلَہُ ، قَالَ : وَہُوَ رَأْیُ سُفْیَانَ.

(۱۴۳۷۷) حضرت زہری ؒ سے بھی اسی طرح مروی ہے اور فرماتے ہیں کہ یہی حضرت سفیان کی رائے ہے۔

(١٤٣٧٨) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ الإِمَامَ لاَ يَجْهَرُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالْقِرَاءَةِ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۴۳۷۸) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ امام وقوف عرفہ میں ظہر وعصر کی نمازوں میں قراءت جہراً نہیں کرے گا۔

(٢٣١) فِي الرَّجُلِ يُدْخِلُ غُلاَمَهُ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

کوئی شخص اپنے غلاموں کو بغیر احرام کے مکہ میں داخل کرے

(١٤٣٧٩) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُدْخِلُ غِلْمَانَهُ الْحَرَمَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ ، يَنْتَفِعُ بِهِمْ.

(۱۴۳۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے غلاموں کو بغیر احرام مکہ میں داخل فرماتے تھے (پھر) ان سے نفع حاصل کرتے تھے (اپنے کاموں وغیرہ میں)۔

(١٤٣٨٠) حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُدْخِلُ غِلْمَانَهُ الْحَرَمَ ، وَهُمْ غَيْرُ مُحْرِمِينَ.

(۱۴۳۸۰) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ اپنے غلاموں کو بغیر احرام کے مکہ میں داخل کر لیتے۔

(١٤٣٨١) حدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَمْنَعَ الرَّجُلُ غُلاَمَهُ مِنَ الإِحْرَامِ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : لاَ أَعْلَمُ ذَلِكَ مِنَ الإِحْسَانِ.

(۱۴۳۸۱) حضرت حسن ؒ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے غلام کو احرام سے روک دے، اور حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ یہ احسان میں سے ہے۔

(١٤٣٨٢) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا يُخْرِجُ غِلْمَانَهُ إِلَى الْحَجِّ ، فَلاَ يُحْرِمُونَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ، يُحْرِمُونَ مِنْ أَمَامِ ذَلِكَ.

(۱۴۳۸۲) حضرت خالد بن ابو بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ؒ کو دیکھا کہ ان کے غلام حج کے لیے نکالے گئے، پس انھوں نے ذوالحلیفہ سے احرام نہیں باندھا، انھوں نے اس کے آگے سے احرام باندھا۔

(١٤٣٨٣) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ زَيْدِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : رَأَيْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ يُخْرِجُ غِلْمَانَهُ ، فَيُهِلُّونَ مَعَهُ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۴۳۸۳) حضرت زید بن السائب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خارجہ بن زید ؒ کو دیکھا کہ وہ اپنے غلام نکال رہے

تھے پھر انھوں نے ان کے ساتھ ذوالحلیفہ سے احرام باندھا۔

(۲۳۲) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ ، فَأَصَابَ صَيْدًا

کوئی شخص دو دن پہلے پہنچ کر شکار کرلے

(۱٤۲۸٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَأَصَابَ صَيْدًا ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى عَلَيْهِ شَيْئًا.

(۱۴۲۸۴) حضرت حسن ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دو دن پہلے پہنچ کر شکار کرلے تو اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہے۔

(۱٤۲۸٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بيان ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ ، يَصْطَادُ ؟ قَالَ : إِذَا خَرَجَ مِنَ الْحَرَمِ فَلاَ بَأْسَ.

(۱۴۲۸۵) حضرت شعبی ریٹیلیہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص دو دن پہلے پہنچ کر شکار کرلے؟ آپ ریٹیلیہ نے فرمایا کہ اگر وہ حرم سے باہر نکل کر شکار کرلے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۳) فِي الرَّجُلِ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ ، مَا يَصْنَعُ ؟

کوئی شخص اگر بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہو جائے تو کیا کرے

(۱٤۲۸٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّهُمْ إِلَى الْمَوَاقِيتِ ؛ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۴۲۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو لوگ بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہوں ان کو واپس میقات کی طرف بھیج دیا جائے۔

(۱٤۲۸۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : كَتَبَ أَبُو الْخَلِيلِ إِلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يُخْبِرُهُ : أَنَّهُ إِنَّمَا يُهِلُّ مِنْ مَكَّةَ مَنْ دَخَلَهَا بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۴۲۸۷) حضرت ابو الخلیل ریٹیلیہ نے حضرت سعید بن جبیر ریٹیلیہ کی طرف لکھا کہ جو شخص بغیر احرام کے مکہ مکرمہ داخل ہو اس کو مکہ سے ہی احرام پہنایا جائے گا۔

(۱٤۲۸۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : بَصُرَ عَيْنِي رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرُدُّهُمْ إِلَى الْمَوَاقِيتِ.

(۱۴۲۸۸) حضرت جابر ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میری آنکھوں نے خود دیکھا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کو واپس میقات کی

طرف بھیج دیا۔

(۱۴۳۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ : مَرَّ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ بِامْرَأَةٍ تَبْكِي ، فَقَالَ : مَا يُبْكِيك ؟ قَالَتْ : مَرَرْت بِمِيقَاتِي وَأَنَا حَائِضٌ فَجَاوَزْتُهُ ، وَلَمْ أُهِلَّ ، قَالَ : لِمَ ؟ قَالَتْ : نَهَوْنِي ، قَالَ : فَاخْرُجِي فَأَهِلِّي مِنْ مَكَان آخَرَ.

(۱۴۳۸۹) حضرت جابر بن زید ایک خاتون کے پاس سے گزرے جورو رہی تھی آپ نے فرمایا کہ کیوں رو رہی ہو؟ اس نے عرض کیا کہ جس وقت میں میقات سے گزری اس وقت میں حائضہ تھی تو میں آگے آ گئی اور احرام نہ باندھا، آپ نے پوچھا کیوں نہ باندھا؟ اس نے عرض کیا کہ مجھے منع کر دیا گیا، آپ نے فرمایا تو چلی جا اور دوسری جگہ سے (میقات سے) احرام باندھ لے۔

(۱۴۳۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيب ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَكَّةَ لاَ حَاجًا ، وَلاَ مُعْتَمِرًا وَهُوَ يَخَافُ إِنْ خَرَجَ إِلَى الْوَقْتِ أَنْ يَفُوتَهُ ، قَالَ : يُهِلُّ مِنْ مَكَانِهِ ، وَلَمْ يَذْكُرْ دَمًا.

(۱۴۳۹۰) حضرت ابراہیم اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو مکہ مکرمہ میں نہ حج اور نہ عمرہ کرنے کے لیے داخل ہوا اور اس کو ڈر ہو کہ اگر وہ میقات کی طرف نکلا تو اس سے یہ فوت ہو جائے گا، تو وہ اسی جگہ سے احرام باندھ لے اور اس کے لیے دم کا ذکر نہ کیا۔

(۱۴۳۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ ، وَحَضَرَ الْحَجُّ ، وَخَافَ إِنْ رَجَعَ أَنْ يَفُوتَهُ ، فَأَمَرَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنْ يُهِلَّ مِنْ مَكَانِهِ ، فَإِذَا قَضَى الْحَجَّ خَرَجَ إِلَى الْوَقْتِ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ.

(۱۴۳۹۱) حضرت وبرہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص مکہ مکرمہ میں کپڑے پہنے ہوئے داخل ہوا، اور حج کا وقت آ گیا، تو اس کو خوف ہوا کہ اگر وہ میقات کی طرف جائے تو حج فوت ہو جائے گا تو اس کو ابن زبیر نے حکم دیا کہ اپنی جگہ ہی سے احرام باندھ لے۔ پھر جب حج ادا کر لے تو میقات میں جا کر عمرہ کے لیے احرام باندھ لے۔

(۱۴۳۹۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ جَهِلَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ ، أَنَّهُ كَانَ عُظْمُ قَوْلِهِ يُهِلُّ مِنْ مَكَانِهِ ، وَقَدْ قَالَ الْحَسَنُ : إِنَّمَا يَرْجِعُ إِلَى حَدِّهِ لِيُهِلَّ مِنْهُ ، إِلاَّ أَنْ يَخْشَى الْفَوْتَ ، فَإِنْ خَشِيَ الْفَوْتَ أَهَلَّ مِنْ مَكَانِهِ وَمَضَى ، وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۱۴۳۹۲) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص لاعلمی میں مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہو گیا، اکثر قول آپ کا یہ ہوتا کہ وہ اسی جگہ سے احرام باندھ لے، اور کبھی آپ فرماتے کہ وہ واپس میقات جائے وہاں سے احرام باندھے، ہاں اگر اس کو حج کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وہیں سے احرام باندھ لے اور اس پر کچھ نہیں۔

(۱۴۳۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُهِلُّ مِنْ مَكَانِهِ وَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۴۳۹۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ وہیں سے احرام باندھ لے اور اس پر دم لازم ہے۔

(۲۲٤) مَنْ رَخَّصَ لِلْحَاجِّ أَنْ لاَ يُضَحِّيَ ، وَمَا جَاءَ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے حاجی کو رخصت دی ہے کہ وہ قربانی نہ کرے

(١٤٣٩٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَحُجُّ فَلاَ يَذْبَحُ شَيْئًا حَتَّى يَرْجِعَ.

(۱۴۳۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج فرمایا کہ آپ نے کوئی چیز ذبح نہ فرمائی یہاں تک کہ آپ واپس لوٹ گئے۔

(١٤٣٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : قَالَ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ : مَا ضَحَّيْتُ بِمَكَّةَ قَطُّ.

(۱۴۳۹۵) حضرت نافع بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی بھی مکہ مکرمہ میں قربانی نہیں کی۔

(١٤٣٩٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُنَا يَحُجُّونَ وَمَعَهُمُ الأَوْرَاقُ وَالذَّهَبُ ، فَمَا يَذْبَحُونَ شَيْئًا ، وَكَانُوا يَتْرُكُونَهُ مَخَافَةَ أَنْ يَشْغَلَهُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْمَنَاسِكِ.

(۱۴۳۹۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب حج کرتے تو ان کے پاس سونا، چاندی ہوتا، لیکن وہ کچھ بھی ذبح نہ کرتے، وہ اس کو اس لیے ترک کرتے کہ کہیں وہ اس میں مشغول ہونے کی وجہ سے مناسک ترک نہ کردیں۔

(١٤٣٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَحُجُّ فَلاَ تُضَحِّي عَنْ بَنِي أَخِيهَا.

(۱۴۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حج فرمایا لیکن اپنے بھتیجے کی طرف سے قربانی نہ کی۔

(١٤٣٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَا نُصَلِّي هَاهُنَا ، وَمَا يُضَحَّى يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۴۳۹۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ یہاں نماز ادا نہیں کرتے اور یوم النحر میں قربانی نہیں کرتے۔

(١٤٣٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ كَانَا يَحُجَّانِ ، وَلاَ يُضَحِّيَانِ.

(۱۴۳۹۹) حضرت اسود رحمہ اللہ اور حضرت عبد الرحمن بن یزید رحمہ اللہ حج فرماتے لیکن قربانی نہ کرتے۔

(١٤٤٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ بَيَانٍ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ كَانَ يَحُجُّ ، وَلاَ يُضَحِّي.

(۱۴۴۰۰) حضرت علقمہ رحمہ اللہ نے حج فرمایا لیکن قربانی نہ کی۔

(١٤٤٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُضَحِّي فِي الْحَجِّ ، فَلَمَّا كَانَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ ، قَالَ : اشْتَرُوا بَقَرَةً فَقَدِّدُوهَا نَتَزَوَّدُهَا فِي سَفَرِنَا.

(۱۴۴۰۱) حضرت ابو الاحوص رحمہ اللہ حج میں قربانی نہ کرتے، جب ایام تشریق آتے تو فرماتے کہ گائے خریدو اور اس کو ذبح کروتا کہ ہم سفر میں اس کو زادراہ بنائیں۔

(١٤٤٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْمُسْتَنِيرِ الْمُسْلِيِّ ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ شَيْخٍ مِنَ التَّيْمِ ، قَالَ : كُنَّا

مَعَ سَعْدٍ بِمِنًى فَلَمْ يُضَحِّ ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى جِيرَانٍ لَهُ : أَطْعِمُونَا مِنْ أُضْحِيَّتِكُمْ.

(۱۴۴۰۲) حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن قبیلہ تیم کے ایک شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں تھے آپ نے قربانی نہ کی، پھر آپ نے اپنے پڑوسیوں کی طرف پیغام بھیجا کہ اپنی قربانیوں میں سے ہمیں کھلاؤ۔

(۱۴۴۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسٍ ، عَنْ سَعْدٍ ، بِنَحْوِهِ.

(۱۴۴۰۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۴۴۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَالِحٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : حَجَجْتُ ثَلاَثَ حِجَجٍ ، مَا أَهْرَقْتُ دَمًا.

(۱۴۴۰۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین حج کیے لیکن کبھی بھی قربانی نہ کی۔

(۱۴۴۰۵) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ مَعَ سَالِمٍ فِي الْحَجِّ ، فَلاَ يُضَحِّي بِمِنًى.

(۱۴۴۰۵) حضرت خالد رحمہ اللہ حج میں حضرت سالم رحمہ اللہ کے ساتھ تھے آپ رحمہ اللہ نے منیٰ میں قربانی نہ کی۔

(۱۴۴۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالاَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَنْ حَجَّ فَأَهْدَى هَدْيًا ، رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ.

(۱۴۴۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جس شخص نے حج کیا اور اس میں قربانی کی (ھدی بھیجی) تو وہ حج وعمرہ کے (ثواب کے) ساتھ اپنے گھر لوٹے گا۔

(۲۳۵) فِي الرَّجُلِ يَتْرُكُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ، مَا عَلَيْهِ ؟

کوئی شخص صفا ومروہ کی سعی ترک کردے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(۱۴۴۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتْرُكُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۴۴۰۷) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو صفا ومروہ کی سعی ترک کردے کہ اس پر دم لازم ہے۔

(۱۴۴۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ؛ أَنَّ دَاوُد بْنَ أَبِي عَاصِمٍ قَدِمَ فَتَرَكَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ، فَقَالَ عَطَاءٌ : أَهْرِقْ دَمًا ، وَقَالَ طَاوُوس : اُدْخُلْ مُعْتَمِرًا.

(۱۴۴۰۸) حضرت داؤد بن عاصم رحمہ اللہ حج یا عمرہ کے لیے تشریف لائے اور صفا ومروہ کی سعی ترک کردی، حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا قربانی کرو اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تو عمرہ کرنے والا بن کر داخل ہو جا۔

(۱۴۴۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ : إِذَا نَسِيَ الطَّوَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ حَاجٌّ ، فَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، فَإِنْ كَانَ مُعْتَمِرًا فَعَلَيْهِ الْعُمْرَةُ ، وَلاَ يُجْزِءه إِلاَّ الطَّوَافُ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۴۰۹) حضرت ابو معشر اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حاجی اگر صفا و مروہ کی سعی بھول جائے تو اس پر (دوبارہ) حج کرنا لازم ہے اور اگر وہ عمرہ کرنے والا ہے تو (دوبارہ) عمرہ کرے، اور اس کے لیے صفا و مروہ کی سعی کے علاوہ کوئی چیز کافی نہ ہوگی۔

(۲۳۶) مَا قَالُوا إِذَا نَسِيَ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

اگر صفا و مروہ کی سعی بھول جائے

(۱٤٤١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَسْعَ.

(۱۴۴۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو صفا و مروہ کی سعی کر لے اور اگر چاہے تو ترک کر دے۔

(۱٤٤١١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى عَلَى مَنْ لَمْ يَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ شَيْئًا ، قُلْتُ : قَدْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ ، وَكَانَ يُفْتِي فِي الْعَلاَنِيَةِ بِدَمٍ.

(۱۴۴۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ صفا و مروہ کی سعی ترک کرنے والے پر کوئی چیز لازم نہ سمجھتے تھے، حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت چھوڑی ہے، فرمایا اس پر کچھ نہیں ہے، حالانکہ وہ علانیہ قربانی کا فتویٰ دیتے تھے۔

(۱٤٤١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ مَنْ لَمْ يَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، ثُمَّ قَرَأَتْ : (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ).

(۱۴۴۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جس نے صفا مروہ کی سعی چھوڑ دی اللہ پاک نے اس کے حج کو مکمل نہ کیا، پھر آپ رضی اللہ عنہا نے قرآن پاک کی یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿إِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ﴾

(۲۳۷) فِي الْحُلِيِّ لِلْمُحْرِمَةِ وَالزِّينَةِ

احرام والی عورت کا زیور یا زیب و زینت اختیار کرنا

(۱٤٤١٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ شَيْبَةَ ؛ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ ، وَقِيلَ لَهَا : إِنَّ بَعْضَ بَنَاتِ أَخِيكِ يَكْرَهْنَ أَنْ يَلْبَسْنَ حُلِيَّهُنَّ وَهُنَّ مُحْرِمَاتٌ ، فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهَا لَتَلْبَسَنَّ حُلِيَّهَا كُلَّهُ.

(۱۴۴۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا گیا کہ آپ کی بھتیجیاں احرام کی حالت میں زیور پہننے کو ناپسند کرتی ہیں، آپ رضی اللہ عنہا

نے ان کو قسم دی کہ وہ تمام زیور استعمال کریں۔

(١٤٤١٤) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ نِسَاءَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَبَنَاتِهِ كُنَّ يَلْبَسْنَ الْحُلِيَّ وَهُنَّ مُحْرِمَاتٌ.

(۱۴۴۱۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ اور بیٹیاں حالت احرام میں زیور استعمال کرتی تھیں۔

(١٤٤١٥) حدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ التَّعَطُّلَ لِلْمَرْأَةِ فِي الْحِلِّ وَالإِحْرَامِ.

(۱۴۴۱۵) حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عورت کا احرام یا غیر احرام کی حالت میں زیور استعمال نہ کرنے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

(١٤٤١٦) حدَّثَنَا حَكَّامٌ الرَّازِيُّ ، عَنْ سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْحُلِيِّ وَالْحَرِيرِ لِلْمُحْرِمَةِ، أَتَلْبَسُهُ ؟ قَالَ :إِنْ كَانَتْ تَلْبَسُهُ وَهِيَ حَلاَلٌ ، فَلْتَلْبَسْهُ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ.

(۱۴۴۱۶) حضرت سعید الزبیدی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ سے دریافت کیا کہ کیا عورت حالت احرام میں ریشم اور زیور استعمال کرسکتی ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ اگر وہ بغیر احرام کے استعمال کرسکتی ہے تو حالت احرام میں کیوں نہیں پہن سکتی۔

(١٤٤١٧) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمَةِ ، مَا تُظْهِرُ مِنَ الْحُلِيِّ ؟ قَالَ :الْخَاتَمُ.

(۱۴۴۱۷) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ احرام والی عورت اپنا کونسا زیور ظاہر کرے؟ آپ نے فرمایا انگوٹھی۔

(١٤٤١٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ الْحُلِيَّ الْخَفِيَّ وَتُوَارِيهِ.

(۱۴۴۱۸) حضرت ابراھیم ؒ فرماتے ہیں کہ احرام والی عورت وہ زیور استعمال کرے گی جس کی آواز نہ ہو اور اس کو پوشیدہ رکھے۔

(١٤٤١٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، وَعَلْقَمَةَ قَالاَ :تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا كَانَتْ تَلْبَسُ وَهِيَ مُحِلَّةٌ ، مِنْ خَزِّهَا وَقَزِّهَا.

(۱۴۴۱۹) حضرت اسود اور حضرت علقمہ ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت وہ تمام چیزیں (زیور وغیرہ) استعمال کرسکتی ہے جو وہ بغیر احرام کے استعمال کرتی ہے (زیور) وریشم وغیرہ۔

(١٤٤٢٠) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ الأَسْوَدِ : مَا تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مِنَ الْحُلِيِّ؟ فَقَالَ :مَا كَانَتْ تَلْبَسُ وَهِيَ مُحِلَّةٌ.

(۱۴۴۲۰) حضرت ابن الاسود ؒ سے دریافت کیا گیا کہ احرام والی عورت کونسا زیور استعمال کرے؟ آپ ؒ نے فرمایا جو زیور وہ بغیر احرام والی حالت میں استعمال کرتی رہے۔

(۲۳۸) مَنْ كَرِهَ لِلْمُحْرِمَةِ أَنْ تَلْبَسَ الْحُلِيَّ وَتَزَيَّنَ

جن حضرات نے حالت احرام والی عورت کے لیے زیور اور زیب وزینت کو ناپسند کیا ہے

(۱۴۴۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ لِلْمُحْرِمَةِ أَنْ تَلْبَسَ الْحُلِيَّ الْمَشْهُورَ ، قَالَ : قُلْتُ : فَالْعِقْدُ ؟ قَالَ : إِنْ كَانَ عِقْدًا مَشْهُورًا فَلاَ.

(۱۴۴۲۱) حضرت عطاء ویشید محرمہ کے لیے ایسے زیور کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے جس کی آواز وغیرہ ہو، آپ ویشید سے دریافت کیا گیا کہ وہ ہار پہن سکتی ہے؟ آپ ویشید نے فرمایا کہ اگر اس کی آواز نہ ہو۔

(۱۴۴۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَتَزَيَّنُ الْمُحْرِمَةُ ، وَلاَ تَكْتَحِلُ لِزِينَةٍ.

(۱۴۴۲۲) حضرت مجاہد ویشید فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت زیب وزینت اختیار نہ کرے اور زینت کے لیے سرمہ بھی نہ استعمال کرے۔

(۱۴۴۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْحُلِيَّ لِلْمُحْرِمَةِ.

(۱۴۴۲۳) حضرت عطاء ویشید محرمہ کے لیے زیور کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۴۴۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ تَلْبَسَ الْمُحْرِمَةُ الْحُلِيَّ.

(۱۴۴۲۴) حضرت عطاء ویشید سے یہی مروی ہے۔

(۲۳۹) فِي الْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ

محرم شخص کا انگوٹھی پہننا

(۱۴۴۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْهُ ، يَعْنِي الْخَاتَمَ لِلْمُحْرِمِ ؛ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ ، قَدْ كُنَّا نَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ عَلَيْنَا ، نَحْفَظُ بِهِ الأُسْبُوعَ.

(۱۴۴۲۵) حضرت ابراہیم ویشید سے دریافت کیا گیا کہ محرم شخص کے لیے انگوٹھی کا استعمال کیسا ہے؟ آپ ویشید نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، ہم لوگ بیت اللہ کا طواف کرتے اور ہمارے پاس انگوٹھی ہوتی ہم اس سے طواف کے چکر گننے میں مدد حاصل کرتے۔

(۱۴۴۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۲۶) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ محرم شخص اگر انگوٹھی استعمال کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۴۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۴٤۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۲۸) حضرت مجاہد ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱٤٤۲۹) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۲۹) حضرت عطاء ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱٤٤۳۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَلْبَسُ خَاتَمًا وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۴۳۰) حضرت خالد بن ابو بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ کو حالت احرام میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا۔

(۱٤٤۳۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ خَاتَمًا وَهُوَ مُحْرِمٌ ، وَعَلَى عَطَاءٍ.

(۱۴۴۳۱) حضرت اسماعیل بن عبد الملک ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عطاء ؒ کو حالت احرام میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا۔

(۱٤٤۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۳۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ محرم شخص انگوٹھی پہن لے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲٤۰) فِي الْقُفَّازَيْنِ لِلْمُحْرِمَةِ

محرمہ عورت کا دستانے استعمال کرنا

(۱٤٤۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تَلَثَّمَ الْمُحْرِمَةُ تَلَثُّمًا ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ تُسْدِلَهُ عَلَى وَجْهِهَا ، وَيَكْرَهُ الْقُفَّازَيْنِ.

(۱۴۴۳۳) حضرت علی ؓ محرمہ عورت کے چہرے کے ڈھانپنے کو ناپسند کرتے تھے، اور فرماتے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ چہرے پر کپڑا لٹکا لے، اور دستانے استعمال کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱٤٤۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، إِلاَّ الْبُرْقُعَ وَالْقُفَّازَيْنِ.

(۱۴۴۳۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ محرمہ جو چاہے کپڑے استعمال کرے سوائے برقع اور دستانوں کے۔

(۱٤٤۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، إِلاَّ الْبُرْقُعَ وَالْقُفَّازَيْنِ.

(۱۴۴۳۵) حضرت عطاء ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : تَلْبَسُ مَا شَاءَتْ ، إِلاَّ الْبُرْقُعَ.

(۱۴۴۳۶) حضرت مجاہد رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ برقع کے علاوہ جو چاہے پہن سکتی ہے۔

(١٤٤٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ وَالسَّرَاوِيلَ ، وَلاَ تَبَرْقَعُ وَلا تَلَثَّمُ ، وَتَلْبَسُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، إِلاَّ ثَوْبًا يَنْفُضُ عَلَيْهَا وَرْسًا ، أَوْ زَعْفَرَانًا.

(۱۴۴۳۷) حضرت حسن رطیٹیلا اور حضرت عطاء رطیٹیلا ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ دستانے اور شلوار پہن سکتی ہے، لیکن برقع نہ پہنے اور چہرے کو نہ ڈھانپے، اور جونسے کپڑے چاہے استعمال کرے سوائے ان کپڑوں کے جن کو ورس یا زعفران سے رنگا ہو۔

(١٤٤٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْبُرْقُعَ وَالْقُفَّازَيْنِ لِلْمُحْرِمَةِ.

(۱۴۴۳۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما محرمہ کے لیے برقعہ اور دستانوں کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٤٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ ، وَلاَ تَلْبَسُ ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ ، وَلاَ زَعْفَرَانٌ.

(۱۴۴۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرمہ دستانے نہ پہنے، اور وہ لباس استعمال نہ کرے جس کو زعفران یا ورس لگا ہو۔

(١٤٤٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَام ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ الْقُفَّازَيْنِ وَالسَّرَاوِيلَ.

(۱۴۴۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ دستانے اور شلوار استعمال کر سکتی ہے۔

(١٤٤٤١) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْقُفَّازَيْنِ ؟ فَقَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۴۴۱) حضرت شعبہ رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رطیٹیلا اور حضرت حماد رطیٹیلا سے دستانوں کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رطیٹیلا نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(١٤٤٤٢) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى النِّسَاءَ فِي الإِحْرَامِ عَنِ الْقُفَّازَيْنِ وَالنِّقَابِ ، وَمَا مَسَّهُ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّيَابِ. (بخاری ۱۸۳۸۔ ابو داؤد ۱۸۲۲)

(۱۴۴۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو حالت احرام میں دستانوں اور نقاب سے منع فرمایا، اور ان کپڑوں سے جن کو ورس یا زعفران لگا ہو۔

(١٤٤٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، إِلاَّ الْبُرْقُعَ وَالْقُفَّازَيْنِ ، وَلاَ تَنْتَقِبُ.

(۱۴۴۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ محرمہ برقع اور دستانوں کے علاوہ جو چاہے کپڑا استعمال کرے اور وہ نقاب نہ اوڑھے۔

(۲۴۱) فِي الْمُحْرِمِ يُغَطِّي وَجْهَهُ

محرم شخص کا اپنا چہرہ ڈھانپنا

(۱۴٤٤٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يَخْنِسُ وَجْهَهُ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۴۴۴) حضرت علقمہ ؒ حالت احرام میں اپنا چہرہ ڈھانپ دیا کرتے تھے۔

(۱٤٤٤٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إِذَا آذَتْكَ الرِّيحُ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ أَنْ تَرْفَعَ ثَوْبَكَ إِلَى وَجْهِكَ ، وَلاَ بَأْسَ لِلْمَرْأَةِ إِذَا آذَتْهَا الرِّيحُ أَنْ تَسْدُلَ ثَوْبَهَا على وَجْهِهَا.

(۱۴۴۴۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ہوا (گردوغبار) آپ کو تکلیف دے تو آپ حالت احرام میں اپنے چہرے پر کپڑا ڈال سکتے ہیں، اور محرمہ عورت کو اگر ہوا سے تکلیف ہو تو کوئی حرج نہیں وہ اپنے چہرے پر کپڑا لٹکالے۔

(۱٤٤٤٦) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ ، فَإِذَا لَقِينَا الرَّكْبَ سَدَلْنَا ثِيَابَنَا مِنْ فَوْقِ رُؤُوسِنَا عَلَى وُجُوهِنَا ، فَإِذَا جَاوَزْنَا رَفَعْنَاهَا.

(ابو داؤد ۱۸۲۹۔ دار قطنی ۲۹۴)

(۱۴۴۴۶) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ہم لوگ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ حالت احرام میں تھیں، جب سواروں سے ہماری ملاقات ہوتی تو ہم اپنے چہرے اور سروں پر کپڑا لٹکا دیتیں پھر جب ہم ان سے آگے نکل جاتے تو وہ کپڑا اٹھا دیتیں۔

(۱٤٤٤٧) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا آذَتِ الْمُحْرِمَ الرِّيحُ ، فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَرْفَعَ ثَوْبَهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَيُغَطِّيَ بِهِ إِلَى جَبْهَتِهِ.

(۱۴۴۴۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ہوا کی وجہ سے محرم کو تکلیف ہو تو کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے ہاتھوں پر کپڑا اٹھائے اور اس کے ساتھ اپنے جبڑوں کو ڈھانپ لے۔

(۱٤٤٤٨) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تُغَطِّيَ وَجْهَكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ، وَأَنْفَكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ إِلَى جَبِينِكَ.

(۱۴۴۴۸) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ حالت احرام میں تم اپنا چہرہ ڈھانپ لو اس میں کوئی حرج نہیں، اور اپنے ناک سے لے کر پیشانی تک بھی حالت احرام میں ڈھانپ سکتے ہو۔

(۱٤٤٤٩) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَرْفَعُ الْمُحْرِمُ ثَوْبَهُ إِذَا كَانَ مُضْطَجِعًا إِلَى عَيْنَيْهِ ، وَتَسْدُلُ الْمُحْرِمَةُ ثَوْبَهَا عَلَى وَجْهِهَا.

(۱۴۴۴۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر کروٹ کے بل لیٹا ہے تو کپڑے کو اپنی آنکھوں کی طرف، اور محرمہ عورت اپنے

چہرے پر لٹکا سکتی ہے۔

(۱٤٤٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ مُغَطِّيًا وَجْهَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۴۵۰) حضرت فرافصہ بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں چہرہ ڈھانپے ہوئے دیکھا۔

(۱٤٤٥١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : يُغَشِّي وَجْهَهُ بِثَوْبِهِ إِلَى شَعْرِ رَأْسِهِ ، وَأَشَارَ أَبُو الزُّبَيْرِ بِثَوْبِهِ حَتَّى رَأْسِهِ.

(۱۴۴۵۱) حضرت جابر رحمہ اللہ نے اپنے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا سر کے بالوں تک، راوی حضرت ابو الزبیر رحمہ اللہ نے کپڑے سے سر تک اشارہ کر کے دکھایا۔

(۱٤٤٥٢) حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الْوَجْهُ فَمَا فَوْقَهُ مِنَ الرَّأْسِ ، فَلاَ يُخَمِّرُ أَحَدٌ الذَّقَنَ فَمَا فَوْقَهُ.

(۱۴۴۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ چہرہ اور جو اس کے اوپر ہے سر میں سے ہے، پس کوئی شخص ٹھوڑی یا اس سے اوپر کے حصہ کو نہ ڈھانپے۔

(۱٤٤٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا نَامَ غَطَّى وَجْهَهُ إِلَى أَطْرَافِ شَعْرِهِ.

(۱۴۴۵۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ جب سوتے تو اپنے چہرے کو بالوں کے کناروں سے ڈھانپ دیتے۔

(۱٤٤٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ ؛ رَأَى عُثْمَانَ ، وَزَيْدًا ، وَمَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ يُخَمِّرُونَ وُجُوهَهُمْ وَهُمْ مُحْرِمُونَ.

(۱۴۴۵۴) حضرت فرافصہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان، حضرت زید اور مروان بن حکم رضی اللہ عنہم کو حالت احرام میں دیکھا، انھوں نے اپنے چہروں کو ڈھانپا ہوا تھا۔

(۱٤٤٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ مُغَطِّيًا وَجْهَهُ بِثَوْبِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۴۵۵) حضرت فرافصہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں کپڑے سے چہرے ڈھانپے ہوئے دیکھا۔

(۱٤٤٥٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ مَاهَانَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُرَخِّصُ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يُغَطِّيَ شَفَتَيْهِ مَا دُونَ أَنْفِهِ.

(۱۴۴۵۶) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ محرم کو اجازت دیتے تھے کہ وہ ناک کے نیچے ہونٹوں کو ڈھانپ لے۔

(۱۴۴۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْقِلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُغَطِّي الْمُحْرِمُ وَجْهَهُ إِلَى الْحَاجِبَيْنِ. وَقَالَ : هُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ.

(۱۴۴۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اپنے چہرے کو بھوؤں تک ڈھانپ سکتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ یہی حضرت سفیان رحمہ اللہ کا قول ہے۔

(۱۴۴۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ ، عَمَّنْ رَأَى عُثْمَانَ مُحْرِمًا مُغَطِّيًا وَجْهَهُ.

(۱۴۴۵۸) حضرت ابراہیم ابن محمد بن حاطب رحمہ اللہ سے اس شخص نے روایت کیا جس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں اپنا چہرہ ڈھانپے ہوئے دیکھا۔

(۱۴۴۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ ، وَزَيْدًا ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ يُغَطُّونَ وُجُوهَهُمْ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ، إِلَى قِصَاصِ الشَّعْرِ.

(۱۴۴۵۹) حضرت فرافصہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان، حضرت زید اور ابن زبیر رضی اللہ عنہم کو حالت احرام میں اپنے چہروں کو پیشانی کے بالوں تک ڈھانپے ہوئے دیکھا۔

(۲۴۲) فِي الْمُحْرِمِ يَسْتَظِلُّ

حالت احرام میں کسی چیز کا سایہ حاصل کرنا

(۱۴۴۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً مُحْرِمًا قَدِ اسْتَظَلَّ بِعُودٍ ، فَقَالَ : اِضْحَ لِمَنْ أَحْرَمْتَ لَهُ.

(۱۴۴۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو حالت احرام میں دیکھا کہ اس نے لکڑی سے سایہ حاصل کیا ہوا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کے لیے تو نے احرام باندھا ہے اس کے لیے اپنے آپ کو ظاہر کر، (سایہ میں مت جا، دھوپ میں رہ)۔

(۱۴۴۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَمَا رَأَيْتُهُ مُضْطَرِبًا فُسْطَاطًا حَتَّى رَجَعَ ، قُلْتُ لَهُ ، أَوْ قِيلَ لَهُ : بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَسْتَظِلُّ ؟ قَالَ : كَانَ يَطْرَحُ النَّطْعَ عَلَى الشَّجَرَةِ فَيَسْتَظِلُّ بِهِ.

(۱۴۴۶۱) حضرت عبد اللہ بن عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کے لیے نکلا، میں نے پورے راستے میں انہیں خیمہ لگاتے نہیں دیکھا، ان سے پوچھا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سایہ کس چیز سے کرتے تھے؟ حضرت عبد اللہ بن عامر نے فرمایا کہ وہ درخت پر چمڑہ ڈال کر اس سے سایہ کرتے تھے۔

(۱٤٤٦٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحُّونَ إِذَا أَحْرَمُوا.

(۱۴۴۶۲) حضرت مطلب بن عبد اللہ بن حطب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب احرام باندھتے تو اپنے آپ کو ظاہر کرتے، (سایہ میں نہ جاتے)۔

(۲٤٣) مَنْ رَخَّصَ فِي أَنْ يَسْتَظِلَّ

جن حضرات نے محرم کے لیے سایہ حاصل کرنے کی اجازت دی ہے

(۱٤٤٦٣) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَخِيهِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَاشِدٍ ، قَالَ : حَجَجْنَا وَمَعَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ ، فَأَصَابَنَا بَرْدٌ شَدِيدٌ ، فَكَانَ يُغَطِّي رَأْسَهُ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ.

(۱۴۴۶۳) حضرت اسماعیل بن راشد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حج کیا تو ہمارے ساتھ حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ بھی تھے، ہمیں بڑی شدید سردی لگی، انھوں نے اپنا سر ڈھانپ لیا حالانکہ ہم لوگ حالت احرام میں تھے۔

(۱٤٤٦٤) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ أَبِيهِ ، قَالاَ : يَسْتَظِلُّ الْمُحْرِمُ بِالْعُودِ وَبِيَدِهِ ، وَمِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ.

(۱۴۴۶۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص سردی اور گرمی میں لکڑی اور اپنے ہاتھ سے سایہ حاصل کر سکتا ہے۔

(۱٤٤٦٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَجْعَلُ الثَّوْبَ عَلَى الْمَحْمِلِ ، يَسْتَظِلُّ بِهِ.

(۱۴۴۶۵) حضرت الاسود رحمہ اللہ پالکی پر کپڑا ڈال کر اس سے سایہ حاصل کرتے۔

(۱٤٤٦٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يَسْتَظِلَّ الْمُحْرِمُ مِنَ الشَّمْسِ.

(۱۴۴۶۶) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ محرم شخص سورج سے سایہ حاصل کرے۔

(۱٤٤٦٧) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مَطَرٍ ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۴۶۷) حضرت ابوالخلیل رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤٤٦٨) حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا وَهُوَ مُحْرِمٌ ، وَعَلَى رَحْلِهِ كَهَيْئَةِ الطَّاقِ.

(۱۴۴۶۸) حضرت رفاعہ بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ کو حالت احرام میں دیکھا، ان کی سواری پر طاق کی

مثل تھا (تاکہ وہ اس سے سایہ حاصل کریں)۔

(۱٤٤٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ شَيْبٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ سُئِلَتْ عَنِ الْمُحْرِمِ يُصِيبُهُ الْبَرْدُ ؟ فَقَالَتْ :يَقُولُ بِثَوْبِهِ هَكَذَا . وَرَفَعَهُ فَوْقَ رَأْسِهِ.

(۱۴۴۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا محرم کو سردی لگے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ فرماتے ہیں کہ اپنے کپڑے اس طرح کرلے اور کپڑے کو سر کے اوپر اٹھایا۔

(۱٤٤٧٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ بِمِثْلِهِ.

(۱۴۴۷۰) حضرت جابر رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤٤٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ سُئِلَ عَنْ مُحْرِمٍ أَصَابَهُ مَطَرٌ فَغَطَّى رَأْسَهُ ؟ فَقَالَ :فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ ، أَوْ صَدَقَةٍ ، أَوْ نُسُكٍ.

(۱۴۴۷۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ بارش کی وجہ سے اگر محرم اپنا سر ڈھانپ لے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ روزے کا فدیہ ہے، یا صدقہ کرے یا قربانی۔

(۱٤٤٧٢) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ذَرًّا يَسْأَلُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمُحْرِمِ تُصِيبُهُ السَّمَاءُ ، كَيْفَ يَصْنَعُ ؟ قَالَ :يَرْفَعُ قِنَاعَهُ فَوْقَ رَأْسِهِ ، وَلاَ يُغَطِّي بِهِ رَأْسَهُ.

(۱۴۴۷۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم شخص کو اگر آسمان سے کوئی چیز (بارش یا دھوپ) پہنچے تو وہ کیا کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کوئی اوڑھنی وغیرہ سر کے اوپر اٹھالے لیکن اپنے سر کو ڈھانپے نہیں۔

(٢٤٤) فِي التَّعْرِيفِ، مَنْ قَالَ لَيْسَ إِلَّا بِعَرَفَةَ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ میں ذکر واذکار اور دعا وغیرہ صرف مقام عرفہ میں ہی ہوگی

(۱٤٤٧٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :أَوَّلُ مَنْ عَرَّفَ بِالْبَصْرَةِ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۴۴۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے بصرہ میں ذکر واذکار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اختیار فرمایا۔

(۱٤٤٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَخْطُبُ يَوْمَ عَرَفَةَ ، وَقَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ.

(۱۴۴۷۴) حضرت موسیٰ بن ابو عائشہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن حریث رحمہ اللہ کو نو ذوالحجہ کو دیکھا کہ وہ خطبہ دے رہے ہیں اور لوگ ان کے پاس جمع ہیں۔

(۱٤٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ وَأَصْحَابَنَا يَجْلِسُونَ

يَوْمَ عَرَفَةَ ، فَيَتَحَدَّثُونَ كَمَا يَتَحَدَّثُونَ فِي سَائِرِ الأَيَّامِ.

(۱۴۴۷۵) حضرت الاعمش ولیٹیو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو وائل ولیٹیو اور ان کے ساتھیوں کو دیکھا کہ وہ نو ذوالحجہ کے دن بیٹھے ہوئے ہیں، اور وہ اسی طرح آپس میں محو گفتگو ہیں جس طرح باقی دنوں میں ہوتے تھے۔

(۱۴۴۷٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ يُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَقْصُورَةِ ، وَيَسْتَقْبِلُ الشَّامَ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۱۴۴۷٦) حضرت سعید بن المسیب ولیٹیو کو یوم عرفہ کی سہ پہر دیکھا کہ انھوں نے پشت کے ساتھ امام کے کھڑے ہونے والی جگہ سے ٹیک لگائی ہوئی اور شام کی طرف رخ کیا ہوا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

(۱۴۴۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ : مَا كَانَ يَشْهَدُ الْمَسْجِدَ الْجَامِعَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، إِلاَّ مَنْ كَانَ يَشْهَدُهُ قَبْلَ ذَلِكَ.

(۱۴۴۷۷) حضرت عبد الرحمٰن بن ابو بکرہ ولیٹیو نے فرمایا کہ نویں ذوالحجہ کی سہ پہر صرف وہی لوگ جامع مسجد میں حاضر ہوں جو اس سے پہلے بھی آیا کرتے تھے۔

(۱۴۴۷۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْأَلُونَ مُحَمَّدًا عَنْ إِتْيَانِ الْمَسْجِدِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ؟ فَيَقُولُ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا ، فَكَانَ يَقْعُدُ فِي مَنْزِلِهِ ، فَكَانَ حَدِيثُهُ فِي تِلْكَ الْعَشِيَّةِ حَدِيثَهُ فِي سَائِرِ الأَيَّامِ.

(۱۴۴۷۸) حضرت ابن عون ولیٹیو فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ولیٹیو سے یوم عرفہ کی سہ پہر مسجد میں آنے کے متعلق لوگوں نے دریافت کیا؟ آپ ولیٹیو نے فرمایا کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، وہ اپنے گھر پر تشریف فرما تھے اور وہ اس سہ پہر میں اسی طرح گفتگو کر رہے تھے جس طرح باقی دنوں میں کیا کرتے تھے۔

(۱۴۴۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِي ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُمَا عَنِ الاجْتِمَاعِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ؟ فَقَالاَ : مُحْدَثٌ.

(۱۴۴۷۹) حضرت حکم ولیٹیو اور حضرت حماد ولیٹیو سے عرفہ کی سہ پہر جمع ہونے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ہیسیا دونوں حضرات نے فرمایا یہ بدعت ہے۔

(۱۴۴۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ التَّعْرِيفِ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا التَّعْرِيفُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۴۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ذکر و اذکار صرف مکہ میں ہی ہوگا۔

(۱۴۴۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْمُعَرَّفُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۴۸۱) حضرت ابراہیم ولیٹیو فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ کو ذکر و اذکار اور جمع مکہ میں ہو جائے گا۔

(۱۴۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابن يَزِيدَ ، عَنِ الشعبي ، قَالَ : إِنَّمَا الْمُعَرَّفُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۴۸۲) حضرت شعبی ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱٤٤٨٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، قَالَ : مَا كُنَّا نُعَرِّفُ إِلاَّ فِي مَسَاجِدِنَا.

(۱۴۴۸۳) حضرت زبید ؒ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ صرف اپنی مسجدوں میں ہی یوم عرفہ میں ذکر واذکار کرتے تھے۔

(١٤٤٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الأَزْرَقِ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : إِنَّمَا الْمُعَرَّفُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۴۸۴) حضرت ابن الحنفیہ ؒ فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ میں ذکر واذکار صرف مکہ مکرمہ میں ہی کیا جائے گا۔

(١٤٤٨٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنَّ أَحَقَّ مَا لَزِمَتِ الرِّجَالُ بُيُوتَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۴۴۸۵) حضرت ابراھیم ؒ فرماتے ہیں کہ بیشک وہ حق اور سچ ہے جو یوم عرفہ میں لوگوں نے اپنے گھروں میں لازم کیا ہے۔

(١٤٤٨٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ سَوَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنَا زَمَانَ زِيَادٍ وَمَا نُنْكِرُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ مِنْ سَائِرِ الْعَشِيَّاتِ.

(۱۴۴۸۶) حضرت محمد بن سیرین ؒ سے مروی ہے کہ ہم نے زیاد کا زمانہ دیکھا اور ہم لوگ باقی سہ پہروں میں سے یوم عرفہ کی سہ پہر کا انکار نہیں کرتے تھے۔

(١٤٤٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَالْحَكَمِ ، قَالاَ : الْمُعَرَّفُ بِدْعَةٌ.

(۱۴۴۸۷) حضرت عامر ؒ اور حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ میں ذکر واذکار کرنا اور اجتماع کرنا بدعت ہے۔

(١٤٤٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَشْهَدَانِ الْمَسْجِدَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ.

(۱۴۴۸۸) حضرت حسن ؒ اور حضرت ابن سیرین ؒ عرفہ کی سہ پہر میں مسجد میں حاضر نہ ہوا کرتے تھے۔

(٢٤٥) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

جو حضرات ایام تشریق میں بیت اللہ کی زیارت کو ناپسند کرتے ہیں

(١٤٤٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ زِيَارَةَ الْبَيْتِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، يَعْنِي بَعْدَ الْوَاجِبِ.

(۱۴۴۸۹) حضرت الاسود ؒ ایام تشریق میں طواف واجب کے بعد بیت اللہ کی زیارت کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(١٤٤٩٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا زُرْتَ الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ ، فَلاَ تَعُدْ إِلَيْهِ حَتَّى تَنْفِرَ.

(۱۴۴۹۰) حضرت ابراھیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب تم نے یوم النحر میں بیت اللہ کی زیارت کر لی تو اب واپس چلے جانے تک

دوبارہ نہ کرو۔

(١٤٤٩١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ زِيَارَتَهُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، يَعْنِي بَعْدَ الْوَاجِبِ.

(۱۴۴۹۱) حضرت مجاہد ایام تشریق میں طواف واجب کے بعد دوبارہ بیت اللہ کی زیارت کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(٢٤٦) مَنْ رَخَّصَ فِي زِيَارَتِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ ، وَكُلِّ لَيْلَةٍ

جن حضرات نے ہر روز دن رات میں بیت اللہ کی زیارت کی اجازت دی ہے

(١٤٤٩٢) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفِيضُ كُلَّ لَيْلَةٍ.

(۱۴۴۹۲) حضرت طاوس سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہر رات بیت اللہ کا طواف کرتے تھے۔

(١٤٤٩٣) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي الْبَيْتَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يَفْعَلُهُ.

(۱۴۴۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایام تشریق میں (بھی) بیت اللہ کی زیارت وطواف کے لیے تشریف لاتے، جب کہ آپ رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی ایسا نہ کرتا تھا۔

(١٤٤٩٤) حدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ زُرْتَ الْبَيْتَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ كُلَّ يَوْمٍ ، فَهُوَ أَفْضَلُ.

(۱۴۴۹۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تم ایام تشریق میں ہر روز بیت اللہ کی زیارت اور طواف کرو تو یہ سب سے افضل ہے۔

(٢٤٧) فِيمَنْ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

جن حضرات نے حج وعمرہ میں قران کیا

(١٤٤٩٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ. (احمد ۴/ ۲۸۔ ابویعلی ۱۴۱۲)

(۱۴۴۹۵) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے حج وعمرہ میں قران کیا۔

(١٤٤٩٦) حدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كُنَّا نَسِيرُ مَعَ عُثْمَانَ ، فَسَمِعَ رَجُلاً يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا ، فَقَالَ عُثْمَانُ : مَنْ هَذَا ؟ فَقَالُوا : عَلِيٌّ ، قَالَ : فَأَتَاهُ عُثْمَانُ ، فَقَالَ : أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي نَهَيْتُ عَنْ هَذَا ؟ فَقَالَ : بَلَى ، وَلَكِنْ لَمْ أَكُنْ لأَدَعَ فِعْلَ

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ. (بخاری ۱۵۶۳۔ احمد ۱/ ۱۳۵)

(۱۴۴۹۶) حضرت مروان بن حکم ولٹھیو فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ جا رہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کی آواز سنی کہ وہ حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھ رہا ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے جواب دیا حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آپ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا آپ کے علم میں نہیں ہے کہ میں نے اس سے منع کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں (میرے علم میں ہے) لیکن میں آپ رضی اللہ عنہ کی بات کی وجہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل کو نہیں چھوڑ سکتا۔

(١٤٤٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : خَرَجْنَا حُجَّاجًا وَمَعَنَا الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ ، قَالَ : فَأَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، قَالَ : فَقَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابوداؤد ۱۷۹۵۔ احمد ۱/ ۲۵)

(۱۴۴۹۷) حضرت ابو وائل ولٹھیو فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کے لیے نکلے، اور ہمارے ساتھ حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ بھی تھے، انھوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا، پھر ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے آپ رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہیں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی طرف ھدایت دی گئی، (راہنمائی کی گئی ہے)۔

(١٤٤٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ بِمِثْلِهِ. (ابن ماجہ ۲۹۷۰۔ احمد ۱/ ۲۵)

(۱۴۴۹۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٤٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ بِمِثْلِهِ. (احمد ۱/ ۳۷۔ طیالسی ۵۸)

(۱۴۴۹۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٥٠٠) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ مَوْلَايَ ، فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ ، فَقَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : يَا آلَ مُحَمَّدٍ ، أَهِلُّوا بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ. (احمد ۶/ ۲۹۷۔ ابویعلی ۷۰۱۱)

(۱۴۵۰۰) حضرت ابو عمران ولٹھیو فرماتے ہیں کہ میں اپنے آقاؤں کے ساتھ حج کے لیے نکلا، میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ: اے آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم! حج وعمرہ دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھو۔

(١٤٥٠١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، وَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا. (ترمذی ۹۴۷۔ احمد ۳/ ۳۸۱)

(۱۴۵۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ میں قران فرمایا اور ان دونوں کے لیے ایک ہی طواف فرمایا۔

(۱٤٥٠٢) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ : حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ، قَالَ :جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ ، وَلَمْ يَنْزِلْ كِتَابٌ يُحَرِّمُهُ. (مسلم ۱۶۸۔ احمد ۴/ ۴۲۸)

(۱۴۵۰۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ کو جمع فرمایا (قران کیا) پھر نہ تو آپ نے اس سے منع کیا اور نہ ہی کتاب اللہ میں اس کی حرمت نازل ہوئی۔

(۱٤٥٠٣) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا :لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، مَعًا. (بخاری ۱۵۵۱۔ ابوداؤد ۱۷۹۲)

(۱۴۵۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ دونوں کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھا، (اور فرمایا) حج وعمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھو۔

(۱٤٥٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ. (مسلم ۲۱۴۔ ابوداؤد ۱۷۹۲)

(۱۴۵۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حج وعمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھو۔

(۱٤٥٠٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يَقُولُ :إِنَّمَا قَرَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَنَّهُ أُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِحَاجٍّ بَعْدَهَا.

(۱۴۵۰۵) حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے حج قران فرمایا تھا کیونکہ آپ کو بتلا دیا گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد دوبارہ حج نہ فرمائیں گے۔

(۱٤٥٠٦) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يُلَبُّونَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا.

(۱۴۵۰۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے سنا وہ حج وعمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے تھے۔

(۱٤٥٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ ، قَالَ :خَرَجْنَا حُجَّاجًا وَمَعَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَبَلِ لَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، فَأَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَصْحَابُنَا ، قَالَ :فَنَزَلْنَا قَرِيبًا مِنَ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :فَقُلْنَا لَهُ :إِنَّ مَعَنَا رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْجَبَلِ لَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، فَأَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، فَعَابَ

ذَلِكَ عَلَيْهِ أَصْحَابُنَا ، فَمَا كَفَّارَتُهُ ؟ قَالَ : كَفَّارَتُهُ أَنْ يَرْجِعَ بِأَجْرَيْنِ وَتَرْجِعُونَ بِوَاحِدٍ.

(۱۴۵۰۷) حضرت کثیر بن جمہان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کے لیے نکلے ہمارے ساتھ اہل جبل کا ایک شخص بھی تھا جس نے پہلے حج نہ کیا ہوا تھا، اس نے حج اور عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھا، ہمارے ساتھیوں نے اس کو معیوب اور ناپسند سمجھا، ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے قریب ہی ٹھہرے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ ہمارے ساتھ اہل جبل کا ایک شخص ہے جس نے پہلے حج نہیں کیا ہوا اس نے حج وعمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھا ہے اور اس چیز کو ہمارے اصحاب نے معیوب سمجھا ہے اس کا کفارہ کیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ دوگنا اجر وثواب لے کر لوٹے گا اور تم لوگ ایک اجر کے ساتھ۔

(١٤٥٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ، مَعًا.

(ابو داؤد ۱۷۹۲۔ نسائی ۳۷۰۹)

(۱۴۵۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھا۔

(١٤٥٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، وَمُصْعَب ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ. (احمد ۳/ ۱۱۱۔ حمیدی ۱۲۱۵)

(۱۴۵۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲٤٨) مَنْ كَانَ يَرَى الإِفْرَادَ، وَلاَ يَقْرِنُ

جو حضرات حج افراد کرتے تھے اور قران نہیں کرتے تھے

(١٤٥١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ نُرَى إِلاَّ الْحَجَّ. (بخاری ۲۹۴۔ مسلم ۱۱۹)

(۱۴۵۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم نے صرف آپ کو حج ہی ادا کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٥١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَفْلَحِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ. (بخاری ۱۵۶۰۔ احمد ۶/ ۲۰۷)

(۱۴۵۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کا احرام باندھے ہوئے نکلے۔

(١٤٥١٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَفْرَدَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ بَعْدَهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً ، وَهُمْ كَانُوا لِسُنَّتِهِ أَشَدَّ اتِّبَاعًا ، أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانَ.

(۱۴۵۱۲) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے چالیس سال

بعد تک حج افراد کیا، حالانکہ وہ لوگ (ابوبکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم) سنت پر زیادہ سختی سے عمل پیرا تھے۔

(۱۴۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ جَرَّدَا ، زَادَ سُفْيَانُ : وَعُثْمَانَ.

(۱۴۵۱۳) حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج افراد فرمایا: سفیان راوی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بھی اضافہ فرمایا ہے۔

(۱۴۵۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : أَفْرَدَ الْحَجَّ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانَ ، وَعَلْقَمَةُ ، وَالأَسْوَدُ.

(۱۴۵۱۴) حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم، حضرت علقمہ اور حضرت الاسود رحمہما اللہ نے حج افراد کیا۔

(۱۴۵۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ؟ فَقَالَ : لاَ نُحِبُّ أَنْ نَخْلِطَ بِحَجِّنَا شَيْئًا.

(۱۴۵۱۵) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ سے حج وعمرہ کو جمع کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہم اپنے حج کے ساتھ کوئی دوسری (عبادت) چیز ملانا پسند نہیں کرتے۔

(۱۴۵۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ : أَفْرِدُوا الْحَجَّ ، وَدَعُوا قَوْلَ أَعْمَاكُمْ هَذَا ، يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ.

(۱۴۵۱۶) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج افراد کرو اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی بات کو چھوڑ دو۔

(۱۴۵۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْقِرَانَ وَالْمُتْعَةَ ، وَقَالَ : التَّجْرِيدُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۵۱۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ حج قران اور حج تمتع کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے کہ حج افراد میرے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(۱۴۵۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَالِحٍ الْعُكْلِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : التَّجْرِيدُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۵۱۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج افراد میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۴۵۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ؛ أَنَّهُ حَجَّ خِلاَفَتَهُ كُلَّهَا يُفْرِدُ الْحَجَّ.

(۱۴۵۱۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں تمام حج، حج افراد کیے۔

(۱۴۵۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: نُسُكَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَكُونَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَعَثٌ وَسَفَرٌ ، قَالَ : فَسَافَرَ الأَسْوَدُ ثَمَانِينَ مَا بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، لَمْ يَجْمَعْ بَيْنَهُمَا ، وَسَافَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ سِتِّينَ مَا بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، لَمْ يَجْمَعْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۵۲۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ دوارکان اور عمل میرے نزدیک ہر چیز سے زیادہ پسندیدہ ہیں، پراگندہ حال ہونا اور سفر کرنا، راوی کہتے ہیں کہ حضرت الاسود ولیٹیلیہ نے حج اور عمرہ کے درمیان اسی بار سفر کیا لیکن کبھی ان کو جمع نہیں کیا اور حضرت عبدالرحمن بن الاسود ولیٹیلیہ نے ساٹھ سفر کیے لیکن کبھی حج وعمرہ کو جمع نہ فرمایا۔

(۱٤٥٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ وَمَعَنَا أَصْحَابٌ لَنَا ، فَأَحْرَمُوا جَمِيعًا وَجَرَّدُوا الْحَجَّ.

(۱۴۵۲۱) حضرت محمد بن ابو اسماعیل ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم ولیٹیلیہ کے ساتھ سفر پر نکلا ہمارے کچھ اور ساتھی بھی تھے، ہم سب نے مل کر حج افراد کے لیے احرام باندھا۔

(٢٤٩) فِي الْقَارِنِ ، مَنْ قَالَ يَطُوفُ طَوَافَيْنِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا دو طواف کرے گا

(١٤٥٢٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا ، وَابْنَ مَسْعُودٍ ، قَالاَ فِي الْقَارِنِ : يَطُوفُ طَوَافَيْنِ.

(۱۴۵۲۲) حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما حج قران کرنے والے کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ دو طواف کرے گا۔

(١٤٥٢٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قَرَنْتَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَطُفْ طَوَافَيْنِ ، وَاسْعَ سَعْيَيْنِ.

(۱۴۵۲۳) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم حج اور عمرہ ملا کر کرو تو دو طواف اور دو سعی کرو۔

(١٤٥٢٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : يَطُوفُ طَوَافَيْنِ ، وَيَسْعَى سَعْيَيْنِ.

(۱۴۵۲۴) حضرت اسماعیل اور حضرت شعبی رحمہما اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٥٢٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : الْقَارِنُ يَطُوفُ طَوَافَيْنِ ، وَيَسْعَى سَعْيَيْنِ.

(۱۴۵۲۵) حضرت ابو جعفر ولیٹیلیہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٥٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الْقَارِنُ يَطُوفُ طَوَافَيْنِ.

(۱۴۵۲۶) حضرت اسود ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا دو طواف کرے گا۔

(١٤٥٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْقَارِنِ ؟ فَقَالاَ : يَطُوفُ طَوَافَيْنِ ، وَيَسْعَى

سَعْيَيْنِ.

(۱۴۵۲۷) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے حج قران کرنے والے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں حضرات نے فرمایا کہ وہ دو طواف اور دو سعی کرے گا۔

(۱۴۵۲۸) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْقَارِنِ ، قَالَ : طَوَافَانِ ، وَسَعْيَانِ.

(۱۴۵۲۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ حج قران کرنے والے کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ دو طواف اور دو سعی کرے گا۔

(۳۵۰) مَنْ قَالَ يُجْزِءُ الْقَارِنَ طَوَافٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ قارن اگر ایک بھی طواف کرلے تو کافی ہو جائے گا

(۱۴۵۲۹) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا.

(۱۴۵۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ کے لیے ایک ہی طواف کیا۔

(۱۴۵۳۰) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : حَلَفَ لِي أَنَّهُ لَمْ يَطُفْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، إِلاَّ طَوَافًا وَاحِدًا.

(۱۴۵۳۰) حضرت سلمہ بن کھیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس رحمہ اللہ نے میرے سامنے قسم اٹھائی کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے بھی حج وعمرہ کے لیے ایک طواف سے زیادہ نہ کیا۔

(۱۴۵۳۱) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَطَوَافٌ وَاحِدٌ ، وَسَعْيٌ وَاحِدٌ ، وَإِذَا قَرَنَ فَطَوَافَانِ وَسَعْيَانِ.

(۱۴۵۳۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم حج اور عمرہ کو جمع کرو تو ایک طواف اور ایک سعی کرو، اور جب تم قران کرو تو دو طواف اور دو سعی کرو۔

(۱۴۵۳۲) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : إِذَا جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَعَلَيْهِ طَوَافٌ وَاحِدٌ ، وَسَعْيٌ وَاحِدٌ.

(۱۴۵۳۲) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حج اور عمرہ کو جمع کیا جائے تو ایک طواف اور ایک سعی کی جائے گی۔

(۱۴۵۳۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ طَوَافٌ.

(۱۴۵۳۳) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک طواف اس کے لیے کافی ہو جائے گا۔

(۱٤٥٣٤) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّة ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا قَدِمْتَ قَارِنًا ، أَوْ مُتَمَتِّعًا فَيَكْفِيكَ سَعْيٌ وَاحِدٌ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَإِنْ كُنْتَ سَاعِيًا ثَانِيًا ، فَأَخِّرْ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۴۵۳۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم قارن یا متمتع بن کر آؤ تو تمہارے لیے صفاومروہ کی ایک سعی کافی ہے، اگر دوبارہ سعی کرنا چاہو تو یوم النحر کے بعد کرو۔

(۱٤٥٣٥) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا.

(۱۴۵۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کے لیے ایک ہی طواف کیا۔

(۱٤٥٣٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ (ح) وَعَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ : يَطُوفُ طَوَافًا.

(۱۴۵۳۶) حضرت ھشام رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ سے یہی مروی ہے۔

(۱٤٥٣٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (ح) وَعَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ : يَطُوفُ طَوَافًا.

(۱۴۵۳۷) حضرت ھشام اور حضرت حسن رحمہما اللہ سے یہی مروی ہے۔

(۱٤٥٣٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ قَالُوا : يَطُوفُ الْقَارِنُ طَوَافًا.

(۱۴۵۳۸) حضرت ابو جعفر، حضرت عطاء اور حضرت طاوس رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ قارن ایک طواف کرے گا۔

(۲٥١) فِي النِّقَابِ لِلْمُحْرِمَةِ

محرمہ خاتون کا نقاب کرنا

(۱٤٥٣٩) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَنْهَى النِّسَاءَ عَنِ النِّقَابِ وَهُنَّ حُرُمٌ ، وَلَكِنْ يُسْدِلْنَ الثَّوْبَ عَلَى وُجُوهِهِنَّ سَدْلاً.

(۱۴۵۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عورتوں کو حالت احرام میں نقاب کرنے سے منع فرمایا: لیکن وہ اپنے چہروں پر کپڑا لٹکا سکتی ہیں۔

(۱٤٥٤٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : تَرُدُّ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ الثَّوْبَ عَلَى وَجْهِهَا ، وَلاَ تَنْتَقِبُ.

(۱۴۵۴۰) حضرت طاوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت کپڑے کو چہرے پر لٹکا لے لیکن نقاب نہ کرے۔

(۱٤٥٤١) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لاَ تَنْتَقِبُ الْمُحْرِمَةُ.

(۱۴۵۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت نقاب نہ کرے۔

(۱٤٥٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ شَبِيبٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَرِهَتِ النِّقَابَ لِلْمُحْرِمَةِ وَالْكُحْلَ ، وَرَخَّصَتْ فِي الْخُفَّيْنِ.

(۱۴۵۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے محرمہ عورت کے لیے نقاب اور سرمہ کو ناپسند کیا، اور موزے پہننے کی اجازت دی۔

(١٤٥٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلْمُحْرِمَةِ النِّقَابَ وَالْقُفَّازَيْنِ.

(۱۴۵۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ محرمہ عورت کے لیے نقاب اور دستانوں کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٥٤٤) حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :لاَ تَنْتَقِبُ.

(۱۴۵۴۴) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرمہ خاتون نقاب نہ اوڑھے۔

(١٤٥٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ النِّقَابِ لِلْمُحْرِمَةِ ؟ فَكَرِهَاهُ وَقَالاَ :تُخْرِجُ وَجْهَهَا لِلَّهِ.

(۱۴۵۴۵) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے محرمہ عورت کے نقاب کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں نے اس کو ناپسند فرمایا اور فرمایا کہ اللہ کے لیے اپنے چہرے کو ظاہر کرے گی۔

(١٤٥٤٦) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ ، يَعْنِي النِّقَابَ.

(۱۴۵۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نقاب اوڑھنے سے (محرمہ خاتون کو) منع فرماتے ہوئے سنا۔

(۲۵۲) فِي الْقِيَامِ عِنْدَ الْجَمْرَةِ، قَدْرَ كَمْ يَكُونُ ؟

جمرات کے پاس کتنا قیام کرے

(١٤٥٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ :وَقَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ ، أَطْوَلَ مِمَّا وَقَفَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الأُولَى ، ثُمَّ أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا ، وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا.

(۱۴۵۴۷) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ ثانیہ کے پاس جمرہ اولیٰ سے کچھ دیر زیادہ کھڑے رہے پھر آپ جمرہ عقبہ پر تشریف لائے لیکن اس کے پاس کھڑے نہ ہوئے۔

(١٤٥٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الأَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ ، قَالَ :

أَدْرَكْتُ النَّاسَ يَتَزَوَّدُونَ الْمَاءَ إِذَا ذَهَبُوا يَرْمُونَ الْجِمَارَ ، مِنْ طُولِ الْقِيَامِ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ.

(۱۴۵۴۸) حضرت محمد بن اسود بن خلف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا جو جمرات کی رمی کے لیے جاتے تو پانی کا توشہ ساتھ لے کر جاتے ان کے پاس زیادہ دیر قیام کرنے کی وجہ سے۔

(١٤٥٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ وَقَفَ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدْرَ سُورَةٍ مِنَ السَّبْعِ ، قَالَ : قُلْتُ : مِنَ النَّاسِ مَنْ يُبْطِءُ الْقِرَاءَةَ وَمِنْهُمْ مَنْ يُسْرِعُ ؟ قَالَ : مِثْلَ قِرَائَتِي ؟ قَالَ : قُلْتُ : أَنْتَ خَفِيفُ الْقِرَائَةِ ، قَالَ : مِثْلَ قِرَائَتِي.

(۱۴۵۴۹) حضرت عبداللہ بن عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ (جمرات کے پاس) سات سورتوں کی قراءت کی بقدر رکے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ کچھ لوگ تیز پڑھتے ہیں اور کچھ لوگ آہستہ؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا میری قراءت کی طرح ہو، میں نے عرض کیا کہ آپ تو بہت آہستہ پڑھتے ہیں، فرمایا کہ (ہاں) میری قراءت کے مثل ہو۔

(١٤٥٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَلِيٌّ الأَزْدِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ إِيَّايَ.

(۱۴۵۵۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٥٥١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : وَقَفْت مَعَ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ فَلَمْ يُطِيلاَ ، وَوَقَفْتُ مَعَ عَطَاءٍ قَدْرَ سُورَةِ الْحَجِّ.

(۱۴۵۵۱) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اور حضرت عبدالرحمن بن الاسود رحمہ اللہ کے ساتھ (جمرات کے پاس) زیادہ دیر نہیں رکا، اور حضرت عطاء رحمہ اللہ کے ساتھ سورۃ الحج کی تلاوت کی بقدر رکا رہا۔

(١٤٥٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، وَطَاوُوسًا ، وَعَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُطِيلُونَ الْقِيَامَ عِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۴۵۵۲) حضرت محمد بن ابو اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ، حضرت ابراہیم رحمہ اللہ، حضرت طاؤس رحمہ اللہ اور حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر کو جمرات کے پاس لمبا قیام کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٥٥٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُومُ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ مِقْدَارَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ.

(۱۴۵۵۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دو جمروں کے پاس سورۂ بقرہ کی تلاوت کے بقدر قیام فرمایا کرتے تھے۔

(۱٤٥٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقِفُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ مِقْدَارَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ.

(۱۴۵۵۴) حضرت عطاء ریاضیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک جمرہ کے پاس سورہ بقرہ کی تلاوت کی مقدار قیام فرمایا کرتے تھے۔

(۱٤٥٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ؛ أَنَّ عَطَاءً وَقَفَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ مِقْدَارَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ السُّورَةَ مِنَ الْمِئِينَ.

(۱۴۵۵۵) حضرت عطاء ریاضیہ ایک جمرہ کے پاس اتنا قیام فرماتے تھے جتنی دیر میں سوسورتیں پڑھ لی جائیں۔

(۲۵۳) فِي تُرَابِ الْحَرَمِ ، يُخْرَجُ بِهِ مِنَ الْحَرَمِ

حرم کی مٹی حرم سے باہر لانا

(۱٤٥٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُخْرَجَ مِنْ تُرَابِ الْحَرَمِ إِلَى الْحِلِّ ، أَوْ يُدْخَلَ مِنْ تُرَابِ الْحِلِّ إِلَى الْحَرَمِ.

(۱۴۵۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حرم کی مٹی حرم سے باہر لانے کو ناپسند کرتے تھے اور باہر کی مٹی حرم میں لے جانے کو بھی ناپسند کرتے تھے۔

(۱٤٥٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ الْمَكِّيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ لَمَّا هَدَمَ الْكَعْبَةَ فَبَنَاهَا ، كَرِهَ أَنْ يَبْنِيَ فِيهَا مِنْ تُرَابِ الْحِلِّ.

(۱۴۵۵۷) حضرت ابوفرات المکی ریاضیہ فرماتے ہیں کہ جب ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے خانہ کعبہ کو منہدم کیا تو انہوں نے حدود حرم سے باہر کی مٹی سے اس کی تعمیر کو ناپسند کیا۔

(۱٤٥٥٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَاهُ ، يَعْنِي أَنْ يُخْرَجَ بِتُرَابِ الْحَرَمِ إِلَى الْحِلِّ.

(۱۴۵۵۸) حضرت عطاء ریاضیہ اور حضرت مجاہد ریاضیہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ حدود حرم کی مٹی حرم سے باہر نکالی جائے۔

(۲۵٤) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ

جو حضرات بے وضو طواف کرنے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱٤٥٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا : لاَ تَطُفْ بِالْبَيْتِ إِلاَّ وَأَنْتَ عَلَى وُضُوءٍ.

(۱۴۵۵۹) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ بے وضو طواف ہرگز مت کرے۔

(١٤٥٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْضِي شَيْئًا مِنَ الْمَنَاسِكِ إِلاَّ وَهُوَ مُتَوَضِّئٌ.

(۱۴۵۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بغیر وضو کے حج کا کوئی فعل ادا نہ فرماتے۔

(١٤٥٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ.

(۱۴۵۶۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ بغیر وضو طواف کرنے کو ناپسند کیا کرتے تھے۔

(١٤٥٦٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الحَكَم ، وَحَمَّادًا ، وَمَنْصُورًا ، وَسُلَيْمَانَ عَنِ الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ ؟ فَلَمْ يَرَوْا بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۵۶۲) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت منصور اور حضرت سلیمان رحمہم اللہ سے دریافت کیا کہ بغیر وضو آدمی طواف کرسکتا ہے؟ آپ سب حضرات نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٤٥٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، وَكَانَ الْوُضُوءُ أَحَبَّ إِلَيْهِمَا.

(۱۴۵۶۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ صفا و مروہ کی سعی بغیر وضو کے کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، لیکن باوضو ہوکر کرنا ان کے نزدیک زیادہ پسندیدہ تھا۔

(٢٥٥) فِي الرَّجُلِ يُحْرِمُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ ، مَا يَصْنَعُ بِهِ ؟

کوئی شخص احرام باندھے اور اس پر قمیص ہو تو وہ اس کا کیا کرے؟

(١٤٥٦٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا أَحْرَمَ الرَّجُلُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ فَلاَ يَنْزِعْهُ مِنْ رَأْسِهِ ، يَشُقُّهُ ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْهُ.

(۱۴۵۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص احرام باندھے اور اس پر قمیص ہو تو اس کو سر سے نہ اتارے بلکہ اس کو پھاڑ کر اس میں سے نکلے۔

(١٤٥٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةَ وَحُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالُوا : يَخْرِقُهُ.

(۱۴۵۶۵) حضرت ابراہیم، حضرت حسن اور حضرت شعبی رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اس قمیص کو پھاڑ دے۔

(١٤٥٦٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ (ح) وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ : إِذَا أَحْرَمَ

وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ فَلْيَشُقَّهُ.

(۱۴۵۶۶) حضرت ابوصالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص احرام باندھے اور اس پر قمیص ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو پھاڑ دے۔

(١٤٥٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : يَشُقُّهُ.

(۱۴۵۶۷) حضرت ابوقتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کو پھاڑ دے گا۔

(١٤٥٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : يَخْلَعُهُ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ.

(۱۴۵۶۸) حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اپنے پاؤں کی طرف سے اس کو اتارے۔

(١٤٥٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ أَحْرَمَ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ فَلْيَنْزِعْهُ ، وَلاَ يَشُقَّهُ.

(۱۴۵۶۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایسے احرام باندھے کہ اس پر قمیص ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو اتار دے اس کو پھاڑے نہیں۔

(١٤٥٧٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَنْزِعُهُ.

(۱۴۵۷۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کو اتار دے۔

(١٤٥٧١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اخْلَعْهَا ، وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ ، يَعْنِي جُبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ.

(بخاری ۱۷۸۹۔ مسلم ۱۰)

(۱۴۵۷۱) حضرت صفوان بن یعلی رحمہ اللہ کے والد سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کو اتار دو، اور اپنے عمرے میں وہی کچھ کرو جو تم نے اپنے حج میں کیا ہے۔

(١٤٥٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَنْزِعُهُ.

(۱۴۵۷۲) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کو اتار دے۔

(٢٥٦) فِي الْحَائِضِ ، مَا تَقْضِي مِنَ الْمَنَاسِكِ

حائضہ خاتون کون سے مناسک ادا کرے گی

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(١٤٥٧٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَمَرَهَا ، وَكَانَتْ حَائِضًا : أَنْ تَقْضِيَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لاَ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سفر حج میں ان کو حیض آیا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا کہ وہ طواف کے علاوہ باقی سارے مناسک حج ادا کریں۔

(١٤٥٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

(ترمذی ۹۴۵۔ احمد ۶/ ۱۳۷)

(۱۴۵۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حائضہ خاتون طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک حج ادا کرے گی۔

(١٤٥٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ، وَتَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۷۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حائضہ خاتون طواف اور سعی کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کرے گی۔

(١٤٥٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤٥٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي الْعَالِيَةِ : تَقْرَأُ الْحَائِضُ الْقُرْآنَ ؟ قَالَ : لاَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ ، وَلاَ تُصَلِّي ، وَلاَ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَقَالَ : الطَّوَافُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَدْلُ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۷۷) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ حائضہ خاتون قرآن پاک پڑھ سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہ قرآن کی تلاوت کر سکتی ہے اور نہ نماز پڑھ سکتی ہے، نہ طواف کر سکتی ہے اور نہ ہی صفا و مروہ کی سعی کر سکتی ہے اور فرمایا کہ سعی بھی طواف کے مثل ہے۔

(١٤٥٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، غَيْرَ الطَّوَافِ.

(۱۴۵۷۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حائضہ خاتون طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کر سکتی ہے۔

(١٤٥٧٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : تَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۷۹) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱٤٥٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : تَقِفُ بِعَرَفَةَ وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۸۰) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ حائضہ خاتون وقوف عرفہ بھی کرے گی اور طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کرے گی۔

(۱٤٥٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَانِيءٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۸۱) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ عورت طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کرے گی۔

(۲٥٧) فِي الْمَرْأَةِ إِذَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ

عورت کو اگر طواف کے بعد حیض آ جائے

(۱٤٥٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ : طَافَتِ امْرَأَتِي وَصَلَّتْ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ حَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَأَمَرْتُهَا أَنْ تَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَسَمِعَتْنِي امْرَأَةٌ وَأَنَا آمُرُهَا بِذَلِكَ ، فَقَالَتْ : نِعْمَ مَا أَمَرْتَهَا بِهِ ، كَانَتْ عَمَّتِي وَخَالَتِي عَائِشَةُ ، وَأُمُّ سَلَمَةَ ، زَوْجَتَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولاَنِ : إِذَا طَافَتِ الْمَرْأَةُ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ صَلَّتْ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ حَاضَتْ ، فَلْتَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۲) حضرت طارق ؒ فرماتے ہیں کہ میری عورت نے طواف کیا اور دو رکعتیں ادا کیں، اس کے بعد اس کو صفا و مروہ کی سعی سے پہلے ہی حیض آ گیا، میں نے اس کو حکم دیا کہ تو صفا و مروہ کی سعی کر، جب میں اس کو حکم دے رہا تھا اس وقت ایک خاتون یہ سن رہی تھی، اس خاتون نے کہا کہ تو نے اس کو بہت اچھا حکم دیا ہے، بیشک میری پھوپھی اور میری خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ہیں وہ فرماتی تھیں کہ جب عورت طواف کرے پھر دو رکعتیں بھی ادا کرے اس کے بعد اس کو حیض آ جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ صفا و مروہ کی سعی بھی کر لے۔

(۱٤٥٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ حَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَلْتَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب خاتون بیت اللہ کا طواف کرے پھر اس کو سعی سے پہلے حیض آ جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ صفا و مروہ کی سعی کر لے۔

(۱٤٥٨٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ امْرَأَةٍ طَافَتْ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ حَاضَتْ ؟ قَالَ : تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۴) حضرت حجاج ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ولیٹیلہ سے دریافت کیا کہ اگر عورت کو طواف کے بعد حیض آ جائے؟ آپ ولیٹیلہ نے فرمایا کہ وہ صفا و مروہ کی سعی کرے۔

(١٤٥٨٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۵) حضرت حسن ولیٹیلہ اور حضرت عطاء ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ وہ صفا و مروہ کی سعی کرے گی۔

(١٤٥٨٦) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالُوا : تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۶) حضرت ابراہیم، حضرت حکم اور حضرت حماد ویلٹیلم فرماتے ہیں کہ وہ صفا و مروہ کی سعی کرے گی۔

(٢٥٨) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَطُوفَ يَوْمَ النَّحْرِ

جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ طواف یوم النحر میں کیا جائے

(١٤٥٨٧) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إذَا أَتَى الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا ، ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ ، فَقَالَ ، ثُمَّ أَتَى مِنًى وَلَمْ يَعُدْ إلَى الْبَيْتِ.

(۱۴۵۸۷) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ یوم النحر میں آ کر طواف کرتے پھر اپنے گھر تشریف لے آتے، پھر وہاں سے منیٰ تشریف لے جاتے دوبارہ بیت اللہ کے طواف کے لیے تشریف نہ لے جاتے۔

(١٤٥٨٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَزِدْ يَوْمَ الزِّيَارَةِ عَلَى طَوَافٍ وَاحِدٍ.

(۱۴۵۸۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب زیارت کے لیے آتے تو ایک سے زیادہ طواف نہ فرماتے۔

(١٤٥٨٩) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَطُوفُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثَلاَثَةَ أَسَابِيعَ.

(۱۴۵۸۹) حضرت ابراہیم ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ وہ یوم النحر میں تین بار (سات چکر) طواف کریں۔

(١٤٥٩٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَوْمَ النَّحْرِ طَوَافًا وَاحِدًا.

(۱۴۵۹۰) حضرت عبد الکریم ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلہ کے ساتھ یوم النحر میں ایک ہی طواف کیا۔

(١٤٥٩١) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ الْحَسَنِ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ زُرْنَا الْبَيْتَ ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ طَوَافًا وَاحِدًا ، وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، ثُمَّ رَجَعْنَا إلَى مِنًى.

(۱۴۵۹۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن ولیٹیلہ کے ساتھ حج کے لیے نکلا، پھر قربانی کا دن آیا تو ہم بیت اللہ

تشریف لائے اور ایک طواف کیا، پھر صفا و مروہ کی سعی کی اور منیٰ آ گئے۔

(١٤٥٩٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ طَوَافًا وَاحِدًا يَوْمَ الزِّيَارَةِ.

(۱۴۵۹۲) حضرت عبد الرحمن بن الاسود ولیٹیلۂ زیارت والے دن ایک ہی طواف فرماتے۔

(١٤٥٩٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : زُرْتُ مَعَ الْقَاسِمِ الْبَيْتَ فِي آخِرِ السَّحَرِ ، فَطُفْنَا طَوَافًا وَاحِدًا لَمَّا أَصْبَحْنَا ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى مِنًى.

(۱۴۵۹۳) حضرت افلح ولیٹیلۂ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ولیٹیلۂ کے ساتھ رات کے آخری حصہ میں بیت اللہ کی زیارت کی، پھر صبح کے وقت ہم نے ایک طواف کیا اور ہم منیٰ آ گئے۔

(٢٥٩) مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَاتٍ

جو حضرات عرفات میں ظہر وعصر کی نماز اکٹھی پڑھتے ہیں

(١٤٥٩٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِعَرَفَاتٍ ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ ، يَعْنِي بِعَرَفَةَ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا.

(۱۴۵۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں نماز ظہر ادا فرمائی، پھر نماز عصر ادا فرمائی اور ان کے درمیان کوئی نفلی نماز نہ پڑھی۔

(١٤٥٩٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَاتٍ ، ثُمَّ وَقَفَ.

(۱۴۵۹۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرفات میں ظہر وعصر کی نماز اکٹھی پڑھی پھر آپ رضی اللہ عنہ نے وقوف فرمایا۔

(١٤٥٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ قَالاَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ إِلاَّ بِعَرَفَةَ ، الظُّهْرُ وَالْعَصْرُ.

(۱۴۵۹۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عرفات میں ہی ظہر اور عصر کی نمازوں کو اکٹھا ادا کیا جائے گا۔

(١٤٥٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ إِذَا فَرَغَ مِنْ خُطْبَتِهِ نَزَلَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ، ثُمَّ يَقِفُ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۵۹۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حج کی سنتوں میں سے ہے کہ جب خطبہ سے فارغ ہو تو اترے اور ظہر اور عصر کی نماز اکٹھی پڑھائے پھر عرفہ میں وقوف کرے۔

(۱٤٥٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ قَالاَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُجْمِعَ بَيْنَهُمَا بِعَرَفَةَ.

(۱۴۵۹۸) حضرت حسن ریشید حضرت محمد ریشید فرماتے ہیں کہ سنت میں سے یہ بات ہے کہ ظہر وعصر کی نمازوں کو عرفہ میں اکٹھا ہی ادا کیا جائے۔

(۱٤٥٩٩) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ سَالِمٍ ، وَعُبَيْدِ اللهِ بِعَرَفَةَ ، فَجَمَعَا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ ، وَلَمْ يَجْهَرَا بِالْقِرَائَةِ.

(۱۴۵۹۹) حضرت خالد بن ابو بکر ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے عرفات میں حضرت سالم ریشید اور حضرت عبید اللہ ریشید کے پیچھے نماز پڑھی آپ دونوں نے ظہر وعصر کی نماز کو جمع کیا اور ان میں قراءت بھی اونچی آواز سے نہ فرمائی۔

(۱٤٦٠٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يُجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۶۰۰) حضرت ضحاک ریشید فرماتے ہیں کہ عرفات میں ظہر وعصر کی نماز اکٹھی ہی ادا کی جائے گی۔

(۲٦٠) مَنْ كَانَ يَقُولُ يُؤَخَّرُ الظُّهْرُ بِعَرَفَةَ

جو یہ فرماتے ہیں کہ عرفات میں ظہر کی نماز کو وقت سے مؤخر کر کے ادا کیا جائے گا

(۱٤٦٠١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يُؤَخِّرُ الإِمَامُ الظُّهْرَ يَوْمَ عَرَفَةَ ، أَشَدَّ مَا يُؤَخِّرُهَا يَوْمًا مِنَ السَّنَةِ ، وَيُعَجِّلُ الْعَصْرَ أَشَدَّ مَا يُعَجِّلُهَا يَوْمًا مِنَ السَّنَةِ.

(۱۴۶۰۱) حضرت الاسود ریشید فرماتے ہیں کہ امام عرفات میں ظہر کی نماز پورے سال میں جتنی مؤخر ہوتی ہے اس سے زیادہ مؤخر کرے گا، اور پورے سال میں عصر کی نماز جتنی جلدی ادا کی جاتی ہے اس سے بھی جلدی ادا کی جائے گی۔

(۲٦١) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَبِيتَ لَيَالِيَ مِنًى بِمَكَّةَ

جو حضرات ایام منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ گزارنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱٤٦٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَبِيتَنَّ أَحَدٌ مِنْ وَرَاءِ الْعَقَبَةِ لَيْلاً بِمِنًى أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۴۶۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بھی ایام تشریق میں منیٰ کی راتیں اس گھاٹی کے پیچھے مت گزارے۔

(۱٤٦٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَنْهَى أَنْ يَبِيتَ أَحَدٌ

مِنْ وَرَاءِ الْعَقَبَةِ ، وَكَانَ يَأْمُرُهُمْ أَنْ يَدْخُلُوا مِنًى.

(۱۴۶۰۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع فرمایا تھا کہ کوئی شخص بھی اس گھاٹی کے پیچھے رات نہ گزارے، اور انھوں نے ان کو حکم دیا کہ منیٰ میں داخل ہو جاؤ۔

(۱٤٦٠٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنَامَ أَحَدٌ أَيَّامَ مِنًى بِمَكَّةَ.

(۱۴۶۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایام منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ گزارنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱٤٦٠٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَكُونَ أَوَّلُ اللَّيْلِ بِمَكَّةَ وَآخِرُهُ بِمِنًى ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَكُونَ أَوَّلُ اللَّيْلِ بِمِنًى وَآخِرُهُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۶۰۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں کہ پہلی رات مکہ مکرمہ میں گزارے اور آخری رات منیٰ میں، اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ پہلی رات منیٰ میں اور آخری رات مکہ مکرمہ میں گزارے۔

(۱٤٦٠٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ : مِنَ السُّنَّةِ إِذَا زُرْتَ الْبَيْتَ أَلاَّ تَبِيتَ إِلاَّ بِمِنًى.

(۱۴۶۰۶) حضرت محمد بن کعب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہی ہے کہ جب تم نے طواف کر لیا تو اب راتیں منیٰ میں ہی گزارو۔

(۱٤٦٠٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : اجْعَلُوا أَيَّامَ مِنًى بِمِنًى.

(۱۴۶۰۷) حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ایام منیٰ منیٰ میں ہی گزارو۔

(۱٤٦٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَبِيتَنَّ أَحَدٌ مِنْ وَرَاءِ الْعَقَبَةِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۴۶۰۸) حضرت عروہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی بھی شخص ایام تشریق میں اس گھاٹی کے پیچھے رات مت گزارے۔

(۱٤٦٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا بَاتَ دُونَ الْعَقَبَةِ أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۴۶۰۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر گھاٹی سے اس طرف رات گزاری تو اس کے لیے دم ادا کرے گا۔

(۱٤٦١٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَبِيتُ لَيَالِيَ مِنًى بِمَكَّةَ ؟ قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِدِرْهَمٍ ، أَوْ نَحْوِهِ.

(۱۴۶۱۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ میں گزارے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ایک درہم یا اس کے مثل کوئی چیز صدقہ کرے۔

(۱٤٦١١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ

مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَبِيتَ لَيْلَةً تَامَّةً عَنْ مِنًى.

(۱۴۶۱۱) حضرت مجاہد ولیٹیلا منیٰ کی پوری رات منیٰ سے باہر گزارنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٦١٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِدِرْهَمٍ، يَعْنِي إِذَا بَاتَ عَنْ مِنًى.

(۱۴۶۱۲) حضرت سالم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر منیٰ سے باہر رات گزارے تو وہ ایک درہم صدقہ کرے۔

(٢٦٢) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَبِيتَ لَيَالِيَ مِنًى بِمَكَّةَ

جو حضرات منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ گزارنے کی اجازت دیتے ہیں

(١٤٦١٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى، فَأَذِنَ لَهُ مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ.

(بخاری ۱۷۴۵۔ ابوداؤد ۱۹۵۴)

(۱۴۶۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ میں گزارنے کی اجازت چاہی، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت عطا فرما دی ان کے حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری کی وجہ سے۔

(١٤٦١٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا رَمَيْتَ الْجِمَارَ فَبِتْ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۴۶۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نے جمرات کی رمی کر لی تو جہاں چاہو رات گزارو۔

(١٤٦١٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَبِيتَ الرَّجُلُ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى، إِذَا كَانَ فِي ضَيْعَتِهِ.

(۱۴۶۱۵) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں جس شخص کی جاگیر مکہ ہو اگر وہ منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ میں گزارے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٦٣) فِي الْمُحْرِمِ مَا يَحْمِلُ مِنَ السِّلاَحِ

محرم کون سا ہتھیار ساتھ رکھ سکتا ہے

(١٤٦١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ. (بخاری ۱۸۴۶۔ ابوداؤد ۲۶۷۸)

(۱۴۶۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اس حال میں مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے کہ آپ کے سر مبارک پر خود تھی۔

(۱٤٦١٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ شَيْبِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْرَمُوا حَمَلُوا مَعَهُمُ السُّيُوفَ فِي الْقُرُبِ.

(۱۴۶۱۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب احرام باندھتے تو تلواروں کو نیام میں رکھتے۔

(۱٤٦١٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَمْ يَكُونُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُسَافِرُوا بِالسُّيُوفِ فِي قُرُبِهَا ، وَهُمْ مُحْرِمُونَ.

(۱۴۶۱۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو ناپسند نہیں کرتے تھے کہ وہ تلواروں کو نیام میں رکھ حالت احرام میں سفر کریں۔

(۱٤٦١٩) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَدْخُلُ الْحَرَمَ بِسَيْفٍ.

(۱۴۶۱۹) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ حرم میں تلوار کے ساتھ داخل ہوتے تھے۔

(۱٤٦٢٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَقَلَّدَ الْمُحْرِمُ سَيْفَهُ إِذَا خَافَ.

(۱۴۶۲۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کو اگر کسی کا خوف ہو تو کوئی حرج نہیں کہ وہ تلوار لٹکا لے۔

(۱٤٦٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ يَدْخُلُ أَحَدٌ مَكَّةَ بِسِلاَحٍ فِي حَجٍّ ، وَلاَ عُمْرَةٍ.

(۱۴۶۲۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بھی حج وعمرہ میں ہتھیار سمیت مکہ مکرمہ میں داخل نہ ہو۔

(۱٤٦٢٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَحْسَبُ أَنِّي سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ : قَالَ ابْنُ عُمَرَ : الْمُحْرِمُ لاَ يَحْمِلُ السِّلاَحَ.

(۱۴۶۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم ہتھیار نہ اٹھائے۔

(۱٤٦٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : لاَ يَدْخُلُ الْمُحْرِمُ بِسِلاَحٍ.

(۱۴۶۲۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص ہتھیار کے ساتھ مکہ میں داخل نہ ہو۔

(۱٤٦٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مَوْلًى لاِبْنِ عُمَرَ عَنْ مَوْتِ ابْنِ عُمَرَ ؟ قَالَ : أَصَابَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ بِزُجٍّ ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ الْحَجَّاجُ يَعُودُهُ ، فَقَالَ : لَوْ أَعْلَمُ مَنْ أَصَابَكَ لَفَعَلْتُ وَفَعَلْتُ ، قَالَ : أَنْتَ أَصَبْتَنِي ، أَدْخَلْتَ السِّلاَحَ الْحَرَمَ.

(۱۴۶۲۴) حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام سے آپ کی موت کی وجہ دریافت کی؟ انھوں نے فرمایا کہ اہل شام میں سے ایک شخص کے تیر کا پھل آپ کو لگ گیا تھا، حجاج آپ کے پاس آپ کی عیادت کے لیے آیا، ایک شخص

نے کہا کہ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ کو تکلیف پہنچے گی تو میں اس طرح اس طرح کرتا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو نے ہی تو مجھے تکلیف دی ہے کہ تو حرم میں ہتھیار سمیت داخل ہو گیا۔

(١٤٦٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَلَيْسَ بِالأَحْمَرِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْحَرَمَ وَعَلَيْهِ سَيْفٌ مُتَقَلِّدُهُ ، فَلَمَّا دَخَلَ نَزَعَهُ.

(١٤٦٢٥) حضرت ابو السفر رحمہ اللہ حرم میں داخل ہوئے تو ان پر تلوار لٹک رہی تھی، جب وہ حرم میں داخل ہونے لگے تو تلوار اتار لی۔

(١٤٦٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الصَّلْتِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صَهْبَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ بِالأَبْطَحِ ، وَإِنَّ فُسْطَاطَهُ مَضْرُوبٌ ، وَإِنَّ سَيْفَهُ مُعَلَّقٌ بِالْفُسْطَاطِ.

(١٤٦٢٦) حضرت عقبہ بن صہبان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مقام ابطح میں دیکھا، آپ کا خیمہ نصب تھا اور آپ کی تلوار خیمے میں لٹک رہی تھی۔

(٢٦٤) فِي رَجُلٍ أَصَابَ صَيْدًا فَأَهْدَى شَاةً

اگر محرم شکار کرلے تو وہ بکری کی قربانی کرے

(١٤٦٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّي أَهْدَيْتُ بَدَنَةً ، وَإِنِّي أَضْلَلْتُهَا بِالطَّرِيقِ ، فَهَلْ تُجْزِءُ عَنِّي ؟ قَالَ : إِنْ كَانَتْ فِي نَذْرٍ ، أَوْ فِي كَفَّارَةٍ فَوَافِ بِهَا الْبَيْتَ ، فَلاَ إِخَالُكَ وَافَيْتَ بِهَا ، وَإِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا أَجْزَأَتْ عَنْكَ ، قَالَ : قُلْتُ : فِيهِ وَلَوْ شَاةٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(١٤٦٢٧) حضرت عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے اونٹ کی ھدی بھیجی تھی، میں نے اس کو راستے میں گم کر دیا، تو کیا وہ اونٹ میری طرف سے کافی ہو جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ اگر وہ نذر یا کفارہ کی تھی تو پھر اس کو پورا کر بیت اللہ میں وہ تیری طرف سے پوری ادا نہ ہوئی، اور اگر وہ نفل قربانی تھی تو پھر ادا ہو گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ: اس میں اگر چہ بکری ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہاں اگر چہ بکری ہی ہو۔

(١٤٦٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَضَى فِي الأَرْنَبِ جَفرَةً.

(١٤٦٢٨) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خرگوش کے شکار کرنے پر بھیڑ کے چھوٹے بچہ کا حکم فرمایا۔

(١٤٦٢٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : فِي الأَرْنَبِ كَفٌّ مِنْ طَعَامٍ فَمَا دُونَهُ.

(١٤٦٢٩) حضرت شعبی رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ خرگوش کے شکار کرنے پر ایک ہتھیلی یا اس سے کم کھانا صدقہ کرے۔

(١٤٦٣٠) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : فِي الأَرْنَبِ شَاةٌ.

(۱۴۶۳۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خرگوش کے شکار کرنے پر بکری لازم ہے۔

(١٤٦٣١) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :حدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَقِيلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :فِي الأَرْنَبِ مَا دُونَ الْمُسِنَّةِ.

(۱۴۶۳۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خرگوش کے شکار پر گائے یا بکری کا تین سال سے کم کا بچہ لازم ہے۔

(٢٦٥) فِي النَّعَامَةِ، يُصِيبُهَا الْمُحْرِمُ

محرم اگر شتر مرغ کا شکار کرے

(١٤٦٣٢) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ ، وَمُعَاوِيَةَ ، قَالُوا :فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۳۲) حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت زید بن ثابت، حضرت ابن عباس اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے شکار پر اونٹ لازم ہے۔

(١٤٦٣٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا :فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۳۳) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے شکار پر اونٹ لازم ہے۔

(١٤٦٣٤) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۳۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٦٣٥) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :فِي النَّعَامَةِ جَزُورٌ.

(۱۴۶۳۵) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے شکار پر بکری لازم ہے۔

(١٤٦٣٦) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۳۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں اونٹ لازم ہے۔

(٢٦٦) فِي بَقَرِ الْوَحْشِ

جنگلی گائے اگر شکار کرے

(١٤٦٣٧) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :فِي الْبَقَرَةِ بَقَرَةٌ.

(۱۴۶۳۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گائے کے بدلے گائے لازم ہے۔

(١٤٦٣٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :إذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ بَقَرَةَ الْوَحْشِ ، فَفِيهَا

جَزُورٌ.

(۱۴۶۳۸) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر جنگلی گائے کا شکار کرلے جزور بکری اور اونٹنی دونوں کو کہتے ہیں۔

(۱٤٦٣٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : فِي الْبَقَرَةِ بَقَرَةٌ.

(۱۴۶۳۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گائے کے بدلے گائے ہے۔

(۲٦٧) فِي الرَّجُلِ إِذَا أَصَابَ حِمَارَ الْوَحْشِ

اگر محرم جنگلی گدھے کا شکار کرے

(١٤٦٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : فِي الْحِمَارِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں گدھے کے شکار پر اونٹ لازم ہے۔

(١٤٦٤١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : فِي الْحِمَارِ بَقَرَةٌ.

(۱۴۶۴۱) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ جنگلی گدھے کے شکار پر گائے لازم ہوگی۔

(۲٦٨) فِي الْمُحْرِمِ يَمُوتُ ، أَيُغَطَّى رَأْسُهُ

محرم کا اگر انتقال ہو جائے تو کیا اس کے سر کو ڈھانپا جائے گا؟

(١٤٦٤٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ، وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ ، وَلاَ تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ ، فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا. (بخاری ۱۸۵۱۔ مسلم ۹۹)

(۱۴۶۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک محرم شخص تھا، اونٹ نے اس کو گرا کر ھلاک کردیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو، اور اس کو اسی احرام میں کفن دو، اور اس کے سر کومت ڈھانپنا، اور اس کو خوشبو بھی نہ لگانا بیشک اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھائے گا۔

(١٤٦٤٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ ، فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا. (مسلم ۹۸۔ ابو داؤد ۳۲۳۳)

(۱۴۶۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے سر کومت ڈھانپو، بیشک اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھائے گا۔

(١٤٦٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يُغَطَّى رَأْسُهُ إِذَا مَاتَ ، وَإِذَا كُفِّنَ ؟ قَالَ :قَدْ غَطَّى ابْنُ عُمَرَ ، وَكَشَفَ غَيْرُهُ.

(۱۴۶۴۴) حضرت عطاء ویٹیلیے سے دریافت کیا گیا کہ محرم کا اگر انتقال ہو جائے تو اس کو کفن دیتے وقت اس کے سر کو ڈھانپا جائے گا؟ آپ ویٹیلیے نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رہی ہی کا تو ڈھانپا گیا تھا مگر آپ کے علاوہ کسی کا نہیں ڈھانپا گیا۔

(١٤٦٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ :يُغَيَّبُ رَأْسُ الْمُحْرِمِ إِذَا مَاتَ.

(۱۴۶۴۵) حضرت طاؤس ویٹیلیے فرماتے ہیں کہ محرم کا اگر انتقال ہو جائے تو اس کے سر کو چھپا دیا جائے گا۔

(١٤٦٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ فَهُوَ حَلال.

(۱۴۶۴۶) حضرت حسن ویٹیلیے فرماتے ہیں کہ جب محرم کا انتقال ہو جائے تو اب وہ محرم نہیں حلال ہے۔

(١٤٦٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ عامر قَالَ :إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ فَقَدْ ذَهَبَ إِحْرَامُهُ.

(۱۴۶۴۷) حضرت عامر ویٹیلیے فرماتے ہیں کہ جب محرم کا انتقال ہو جائے تو اس کا احرام ختم ہو جاتا ہے۔

(١٤٦٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ ذَهَبَ إِحْرَامُ صَاحِبِكُمْ.

(۱۴۶۴۸) حضرت عائشہ رہی ہینا ارشاد فرماتی ہیں کہ جب محرم کا انتقال ہو جائے تو آپ کے صاحب کا احرام ختم ہو گیا۔

(١٤٦٤٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْمُحْرِمِ يَمُوتُ ؟ فَقَالَتْ :اصْنَعُوا بِهِ كَمَا تَصْنَعُونَ بِمَوْتَاكُمْ.

(۱۴۶۴۹) حضرت عائشہ رہی ہینا سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم کا انتقال ہو جائے؟ آپ رہی ہینا نے فرمایا اس کے ساتھ وہی معاملہ کرو جو تم اپنے مردوں کے ساتھ کرتے ہو۔

(١٤٦٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ ، وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَمُوتُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ؟ قَالَ :قَدْ ذَهَبَ إِحْرَامُهُ ، يُكَفَّنُ كَمَا يُكَفَّنُ الْحَلالُ.

(۱۴۶۵۰) حضرت عکرمہ ویٹیلیے سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم کا انتقال ہو جائے؟ آپ ویٹیلیے نے فرمایا اس کا احرام ختم ہو گیا اس کو اسی طرح کفن دیں گے جس طرح بغیر احرام والے شخص کو دیا جاتا ہے۔

(١٤٦٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَمِّرُوا وُجُوهَكُمْ ، وَلاَ تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ. (طبرانی ۱۱۔ بیهقی ۳۹۳)

(۱۴۶۵۱) حضرت عطاء ویٹیلیے سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّ الْفَقَائِمَ نے ارشاد فرمایا: ان کے چہروں کو ڈھانپ دو، یہودیوں کی مشابہت اختیار مت کرو۔

(۱۴۶۵۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ فِي الْمُحْرِمِ: يُغَطَّى رَأْسُهُ، وَلاَ يُكْشَفُ.

(۱۴۶۵۲) حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ محرم کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے سر کو ڈھانپا جائے گا کھولا نہیں جائے گا۔

(۱۴۶۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لاَ تُقَرِّبُوهُ طِيبًا.

(۱۴۶۵۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کو خوشبو نہیں لگائی جائے گی۔

(۲۶۹) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْبَدَنَةَ، فَتَضِلُّ فَيَشْتَرِي غَيْرَهَا

کوئی شخص اونٹ خریدے اور گم ہو جائے تو وہ اس کی جگہ دوسرا اونٹ خریدے گا

(۱۴۶۵۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، وَعَطَاءٍ، أَنَّ عَائِشَةَ اشْتَرَتْ بَدَنَةً فَأَضَلَّتْهَا، فَاشْتَرَتْ مَكَانَهَا، ثُمَّ وَجَدَتْهَا، فَنَحَرَتْهُمَا جَمِيعًا، ثُمَّ قَالَتْ: كَانَ فِي عِلْمِ اللهِ أَنْ أَنْحَرَهُمَا جَمِيعًا. وَذَلِكَ فِي التَّطَوُّعِ.

(۱۴۶۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک اونٹ خریدا تو وہ گم ہو گیا، انھوں نے اس کے بدلے دوسرا اونٹ خرید لیا، تو وہ پہلا والا بھی دوبارہ مل گیا، آپ رضی اللہ عنہا نے دونوں اونٹوں کی قربانی کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں تھا کہ میں دونوں قربان کروں گی، اور یہ نفل ہوگا۔

(۱۴۶۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ عَائِشَةَ نَحَرَتْهُمَا جَمِيعًا.

(۱۴۶۵۵) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دونوں اونٹوں کو ذبح فرمایا۔

(۱۴۶۵۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ، أَوْ مَالِكِ بْنِ مَاعِزٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَاقَ أَبِي هَدْيَيْنِ عَنْ نَفْسِهِ وَامْرَأَتِهِ وَابْنِهِ، فَأَضَلَّهُمَا بِذِي الْمَجَازِ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ ذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ، فَقَالَ: تَرَبَّصِ الْيَوْمَ وَغَدًا وَبَعْدَ غَدٍ، فَإِنَّمَا النَّحْرُ فِي هَذِهِ الثَّلاَثَةِ الأَيَّامِ، فَإِنْ وَجَدْتَ هَدْيَيْكَ فَانْحَرْهُمَا جَمِيعًا، فَإِنْ لَمْ تَجِدْهُمَا فَاشْتَرِ هَدْيَيْنِ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ، فَانْحَرْهُمَا وَلاَ تُحِلَّ مِنْكَ حَرَامًا حَتَّى تَنْحَرَهُمَا، أَوْ هَدْيَيْنِ آخَرَيْنِ، فَإِنْ نَحَرْتَ الْهَدْيَيْنِ اللَّذَيْنِ اشْتَرَيْتَ وَوَجَدْتَ الْهَدْيَيْنِ الضَّالَّيْنِ بَعْدُ فَانْحَرْهُمَا.

(۱۴۶۵۶) حضرت ماعز بن مالک الثقفی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میرے والد محترم نے اپنی طرف سے، اپنی اہلیہ کی طرف سے اور اپنی بیٹی کی طرف سے دو ھدی بھیجیں، وہ مقام ذوالمجاز میں آ کر گم ہو گئیں، جب قربانی کا دن آیا تو سب نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آج کے دن، کل اور پرسوں تک انتظار کرلو، بیشک قربانی کے یہ تین دن ہیں، اگر تمہارے جانور تمہیں مل جائیں تو ان دونوں کو ذبح کرو، اور اگر وہ نہ ملیں تو تیسرے دن ان کی جگہ دو جانور اور خرید و اور ان کو ذبح کرو اور جب تک ذبح نہ کرلو احرام نہ کھولنا، پھر خریدی ہوئی قربانی کے ذبح کرنے کے بعد وہ پہلے والے جانور بھی واپس مل جائیں تو ان کو بھی ذبح کر دو۔

(۱۴۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي الْخُصَيْبِ الْقَيْسِيِّ ؛ أَنَّهُ أَهْدَى عَنْ أُمِّهِ بَدَنَةً فَأَضَلَّهَا ، فَاشْتَرَى مَكَانَهَا أُخْرَى ، فَقَلَّدَهَا ، ثُمَّ وَجَدَ الأُولَى ، فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ ؟ فَقَالَ : انْحَرْهُمَا جَمِيعًا.

(۱۴۶۵۷) حضرت ابوالخصیب القیسی ریشیلا نے اپنی والدہ کی طرف سے حدی کا جانور بھیجا تو وہ راستہ میں گم ہو گیا، انھوں نے اس کی جگہ دوسرا جانور خرید لیا اور اس کو قلادہ ڈالا، اتنے میں وہ پہلا جانور بھی مل گیا، انھوں نے حضرت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دونوں کو ذبح کر دے۔

(۱۴۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي طَالِبِ الْحَجَّامِ ، وَكَانَ ثِقَةً ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَنْحَرُهُمَا جَمِيعًا.

(۱۴۶۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ دونوں جانوروں کو ذبح کریں گے۔

(۱۴۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا أَهْدَتْ بَدَنَتَيْنِ فَأَضَلَّتْهُمَا ، فَأَهْدَى لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ بَدَنَتَيْنِ فَنَحَرَتْهُمَا ، ثُمَّ وَجَدَتِ الْبَدَنَتَيْنِ فَنَحَرَتْهُمَا.

(۱۴۶۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دو اونٹ حدی بھیجے تو وہ راستہ میں گم ہو گئے، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے ان کے لیے دو اونٹ قربانی کے لیے بھیجے، انھوں نے ان کو ذبح کیا تو سابقہ دو اونٹ بھی عائشہ رضی اللہ عنہا کو مل گئے تو آپ نے دونوں کو ذبح فرمایا۔

(۱۴۶۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : سُقْتُ بَدَنَةً فَأَضْلَلْتُهَا ، فَاشْتَرَيْتُ أُخْرَى فَنَحَرْتُهَا ، ثُمَّ وَجَدْتُ الأُولَى ، فَسَأَلْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ ؟ فَقَالَ : انْحَرْهُمَا ، وَسَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ؟ فَقَالَ : نَاقَةٌ مِنْ إِبِلِكَ.

(۱۴۶۶۰) حضرت نافع بن علی ریشیلا ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اونٹ کو پانی پلانے کے لیے لے کر گیا تو وہ گم ہو گیا، میں نے اس کی جگہ دوسرا اونٹ لے کر قربانی کر دی، پھر مجھے وہ پہلا اونٹ دوبارہ مل گیا، میں نے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اونٹنی اونٹ کی طرف سے ہے۔

(۱۴۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : انْحَرِ الأُولَى.

(۱۴۶۶۱) حضرت طاؤس ریشیلا فرماتے ہیں کہ صرف پہلے جانور کی قربانی کرلے۔

(۱۴۶۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ ؟ فَقَالَ : انْحَرْهُمَا جَمِيعًا.

(۱۴۶۶۲) حضرت ابوبکر بن ابوالجہم ریشیلا سے حضرت قبیصہ بن ذویب ریشیلا نے دریافت کیا؟ آپ ریشیلا نے فرمایا دونوں جانوروں کو اکٹھے ذبح کر۔

(۱۴۶۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَتِ الأُولَى تَطَوُّعًا

نَحَرَهُمَا جَمِيعًا ، وَإِذَا كَانَتْ وَاجِبَةً صَنَعَ بِالأُخْرَى مَا شَاءَ.

(۱۴۶۶۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر پہلا جانور (گم ہونے والا) نفلی تھا تو پھر دونوں کو ذبح کرے گا اور اگر پہلا جانور واجب تھا تو پھر اسی کو ذبح کرے گا دوسرے جانور میں اس کی مرضی ہے چاہے تو ذبح کرے اگر چاہے تو نہ کرے۔

(١٤٦٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هشام ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ فِي رَجُلٍ أَضَلَّ بَدَنَتَهُ تَطَوُّعًا، فَاشْتَرَى أُخْرَى ، قَالاَ : إِنْ كَانَ قَلَّدَ الَّذِي اشْتَرَى نَحَرَهُمَا ، وَإِنْ كَانَ لَمْ يُقَلِّدْهَا بَاعَهَا إِنْ شَاءَ.

(۱۴۶۶۴) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر نفلی قربانی والا جانور گم ہوگیا اور اس نے اس کی جگہ دوسرا خرید لیا اور اس کو بھی قلادہ ڈال دیا تو اب دونوں کو ذبح کرے گا اور اگر ابھی تک قلادہ نہیں ڈالا تو اگر چاہے تو اس کو فروخت کر سکتا ہے۔

(٢٧٠) فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ وَلَمْ يَحُجَّ وَهُوَ مُوسِرٌ

کوئی شخص صاحب استطاعت ہونے کے باوجود حج کیے بغیر دنیا سے رخصت ہو جائے

(١٤٦٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، لَمْ يَمْنَعْهُ مَرَضٌ حَابِسٌ ، أَوْ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ ، أَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ ، فَلْيَمُتْ عَلَى أَيِّ حَالٍ شَاءَ ، يَهُودِيًّا ، أَوْ نَصْرَانِيًّا. (دارمی ۱۷۸۵۔ بیہقی ۳۳۴)

(۱۴۶۶۵) حضرت عبد الرحمن بن سابط ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں دنیا سے رخصت ہوا کہ اس نے حج فرض (حج اسلام) ادا نہ کیا، اور اس کو کسی بیماری، مجبوری یا ظالم بادشاہ نے بھی نہ روکا، تو وہ جس مرضی حال پر مرے، خواہ یہودی ہو کر خواہ نصرانی ہو کر۔

(١٤٦٦٦) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ الأَسْوَدُ لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مُوسِرٍ : لَوْ مِتَّ وَلَمْ تَحُجَّ ، لَمْ أُصَلِّ عَلَيْكَ.

(۱۴۶۶۶) حضرت الاسود ؒ نے ایک مالدار شخص سے فرمایا کہ اگر تو بغیر حج کیے مر گیا تو میں تیرا جنازہ نہ پڑھوں گا۔

(١٤٦٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ رُومِيٍّ، وَكَانَ ثِقَةً، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنْ رَجُلٍ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ ، وَهُوَ مُوسِرٌ ؟ فَقَالَ سَعِيدٌ: النَّارَ ، النَّارَ ، وَقَالَ ابْنُ مَعْقِلٍ : مَاتَ وَهُوَ لِلَّهِ عَاصٍ ، وَقَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى : إِنِّي لأَرْجُو إِنْ حَجَّ عَنْهُ وَلِيُّهُ.

(۱۴۶۶۷) حضرت مجاہد بن رومی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر، حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلی اور حضرت عبد اللہ بن معقل ؒ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جو صاحب استطاعت ہونے کے باوجود حج کیے بغیر مر جائے؟ حضرت سعید ؒ

نے فرمایا اس کے لیے آگ ہے، حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ اس حال میں مرا کہ وہ اللہ کا نافرمان ہے اور حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اگر اس کا ولی اس کی طرف سے حج ادا کردے تو مجھے امید ہے (یعنی عذاب الٰہی سے بچ جائے گا)۔

(١٤٦٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَوْ كَانَ لِي جَارٌ مُوسِرٌ ، ثُمَّ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ ، لَمْ أُصَلِّ عَلَيْهِ.

(۱۴۶۶۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میرا مالدار پڑوسی حج ادا کیے بغیر مر جائے تو میں اس کی نماز جنازہ نہیں ادا کروں گا۔

(١٤٦٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ مَاتَ وَهُوَ مُوسِرٌ لَمْ يَحُجَّ ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ : كَافِرٌ.

(۱۴۶۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی شخص صاحب استطاعت ہونے کے باوجود حج کیے بغیر مر جائے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں حاضر ہوگا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

(١٤٦٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : مَنْ مَاتَ وَهُوَ مُوسِرٌ لَمْ يَحُجَّ ، فَلْيَمُتْ عَلَى أَيِّ حَالٍ شَاءَ ، يَهُودِيًّا ، أَوْ نَصْرَانِيًّا.

(۱۴۶۷۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں دنیا سے رخصت ہوا کہ اس نے حج فرض (حج اسلام) ادا نہ کیا، اور اس کو کسی بیماری، مجبوری یا ظالم بادشاہ نے بھی نہ روکا، تو وہ جس مرضی حال پر مرے، خواہ یہودی ہو کر خواہ نصرانی ہو کر۔

(١٤٦٧١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَمٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ بِمِثْلِهِ.

(۱۴۶۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٧١) فِي السُّرْعَةِ وَالتُّؤَدَةِ فِي الطَّوَافِ

طواف میں تیز چلنا

(١٤٦٧٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يُسْرِعُ فِي الطَّوَافِ.

(۱۴۶۷۲) حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو تیز تیز طواف کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٦٧٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُهَرْوِلُ فِي الطَّوَافِ.

(۱۴۶۷۳) حضرت اسماعیل بن عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کو لپک لپک کر (کچھ تیز) طواف کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٦٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ يُسْرِعُ حَتَّى يَكَادَ يَسْعَى ، أَوْ يَشْتَدُّ.

(۱۴۶۷۴) حضرت اسماعیل بن ابو خالد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ تیز (جلدی) طواف کررہے ہیں قریب تھا کہ وہ اور تیز ہوتے یا دوڑ پڑتے۔

(١٤٦٧٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :طُفْتُ مَعَهُ بِالْبَيْتِ ، فَكَانَ يَمْشِي عَلَى هِينَتِهِ قَلِيلاً قَلِيلاً ، وَلاَ يُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَرِ.

(۱۴۶۷۵) حضرت الشیبانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ طواف کیا تو وہ بالکل آہستہ آہستہ طواف کررہے تھے اور نہ ہی انھوں نے حجر اسود پر کسی سے دھکم پیل کی۔

(١٤٦٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، قَالَ :قَالَ لَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَنَحْنُ نَطُوفُ بِالْبَيْتِ :يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ ارْمُلُوا ، إِسْرَعُوا.

(۱۴۶۷۶) حضرت فطر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ طواف کیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اے نوجوانو! طواف میں رمل کرو اور تیز طواف کرو۔

(١٤٦٧٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :جَلَسْنَا لاِبْنِ عُمَرَ نَنْظُرُ كَيْفَ يَطُوفُ ، فَرَأَيْنَاهُ قَائِلاً هَكَذَا ، قَدْ قَبَضَ عَلَى أَصَابِعِهِ وَهُوَ يَشْتَدُّ.

(۱۴۶۷۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھنے کے لیے بیٹھے تاکہ دیکھیں وہ کس طرح طواف کرتے ہیں، پس ہم نے انہیں دیکھا کہ وہ انگلیوں کے بل تیز تیز چل رہے ہیں۔

(٢٧٢) فِي الْمُحْرِمِ يَأْكُلُ مَا صَادَ الْحَلاَلُ

محرم اگر حلال شخص کا شکار کیا ہوا جانور کھالے

(١٤٦٧٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، وَأَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ :كَانَ أَبُو قَتَادَةَ فِي نَفَرٍ مُحْرِمِينَ ، وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ ، فَرَأَى أَصْحَابُهُ حِمَارًا وَحْشِيًّا ، فَلَمْ يُؤْذِنُوهُ حَتَّى أَبْصَرَهُ ، فَاخْتَلَسَ مِنْ بَعْضِهِمْ سَوْطًا فَصَرَعَهُ ، فَأَكَلُوا وَحَمَلُوا مِنْهُ ، فَلَقُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْهُ ؟ فَقَالَ :هَلْ أَشَارَ إِلَيْهِ أَحَدٌ مِنْكُمْ ؟ قَالُوا :لاَ ، قَالَ :فَكُلُوا. (بخاری ۱۸۲۱۔ مسلم ۶۳)

(۱۴۶۷۸) حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوقتادہ احرام والے لوگوں کے ساتھ تھے اور وہ خود محرم نہ تھے، ان کے ساتھیوں نے جنگلی گدھا دیکھا، ان کے ساتھیوں نے گدھے کی طرف نشاندہی نہ کی لیکن انہوں نے خود اسے دیکھ لیا۔ پس انھوں نے ان میں سے بعض کا کوڑا اٹھایا اور اس کو پچھاڑ دیا، پھر انھوں نے اس کو کھایا اور اپنے ساتھ اس کا گوشت اٹھا بھی لیا، پھر ان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی تو انھوں نے اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے اس شکار کی طرف اشارہ کیا تھا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس میں سے کھاؤ۔

(۱۴۶۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ فِي الْحَجِّ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ ، قَالَ : فَأُهْدِيَ لَنَا طَائِرٌ ، وَطَلْحَةُ نَائِمٌ ، قَالَ : فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ ، وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمْ يَأْكُلْهُ ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ ، قَالَ : فَوَفَّقَ مَنْ أَكَلَهُ ، وَقَالَ : أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ۶۵۔ احمد ۱/ ۱۶۲)

(۱۴۶۷۹) حضرت عبدالرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سفر حج میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اور ہم لوگ حالت احرام میں تھے، ہمارے پاس ایک پرندہ (شکار کیا ہوا) ھدیہ لایا گیا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ آرام فرما رہے تھے، ہم میں سے بعض نے تو اس کو کھایا اور بعض رکے رہے اور اس کو نہ کھایا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے تو لوگوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے کھانے والوں کو درست کہا، اور فرمایا: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھایا تھا۔

(۱۴۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِلَحْمِ الطَّيْرِ إِذَا صِيدَ لِغَيْرِهِ ، يَعْنِي فِي الإِحْرَامِ.

(۱۴۶۸۰) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایسے پرندے کا گوشت کھانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے جس کو محرم کے علاوہ کسی دوسرے شخص نے شکار کیا ہو۔

(۱۴۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، يَقُولُ : لَمَّا قَدِمْتُ مِنَ الْبَحْرَيْنِ لَقِيَنِي قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ ، فَسَأَلُونِي عَنِ الْحَلاَلِ يَصِيدُ الصَّيْدَ فَيَأْكُلُهُ الْحَرَامُ ؟ فَأَفْتَيْتُهُمْ بِأَكْلِهِ ، فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : لَوْ أَفْتَيْتَهُمْ بِغَيْرِهِ مَا أَفْتَيْتَ أَحَدًا أَبَدًا.

(۱۴۶۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں بحرین سے واپس آیا تو مجھے اہل عراق کی ایک قوم ملی، انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ حلال شخص کا شکار کیا ہوا جانور محرم کھا سکتا ہے؟ میں نے ان کو کھانے کا فتویٰ دیا، پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ سے اس کے متعلق رائے لی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا (کہ تو نے صحیح فتویٰ دیا) اگر تو ان کو اس کے علاوہ کوئی فتویٰ دیتا تو تجھ سے کوئی بھی کبھی بھی فتویٰ نہ لیتا۔

(۱۴۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ كَانَ يَتَزَوَّدُ صَفِيفَ الْوَحْشِ وَهُوَ

مُحْرِمٌ.

(۱۴۶۸۲) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ حالت احرام میں حمار وحشی کے خشک گوشت کا زادراہ (توشہ) اختیار کرتے تھے۔

(۱٤٦٨٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِأَكْلِ الْمُحْرِمِ مَا صَادَ الْحَلاَلُ ، إِذَا كَانَ لَمْ يَصِدْهُ مِنْ أَجْلِهِ ، أَوْ بِآلَتِهِ.

(۱۴۶۸۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ حلال شخص کا شکار کیا ہوا جانور محرم کھالے، جب کہ اس شخص نے اس کے لیے اور اس کے ہتھیار سے شکار نہ کیا ہو۔

(١٤٦٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنْ قَوْمٍ مُحْرِمِينَ ، لَقُوا قَوْمًا حَلاَلاً مَعَهُمْ لَحْمُ صَيْدٍ ، فَإِمَّا بَاعُوهُمْ ، وَإِمَّا أَطْعَمُوهُمْ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۱۴۶۸۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم جماعت کی بغیر احرام والی جماعت سے ملاقات ہوئی اور ان کے پاس شکار کیا ہوا جانور کا گوشت ہو، تو کیا یہ اس سے خرید لے یا وہ ان کو کھلا دیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٦٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ بن خالد، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: اشْتَرَيْنَا رِجْلَ حِمَارٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ مِنْ قَوْمٍ حَلاَلٍ ، قَالَ :فَمَرَرْنَا بِأَبِي ذَرٍّ ، فَسَأَلْنَاهُ ؟ فَقَالَ :لاَ أَرَاكُمْ فَجَرْتُمْ ، لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۶۸۵) حضرت یزید بن عبد اللہ بن الشخیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص فرماتے ہیں کہ ہم نے حلال جماعت سے حالت احرام میں حمار کی ٹانگ خریدی، پھر ہم حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو ہم نے ان سے سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرا نہیں خیال کہ تم نے کوئی گناہ کا کام کیا ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٧٣) مَنْ كَرِهَ أَكْلَهُ لِلْمُحْرِمِ

جن حضرات نے شکار کا گوشت محرم کے کھانے کو ناپسند کیا ہے

(١٤٦٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ ، قَالَ : أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالأَبْوَاءِ ، أَوْ بِوَدَّانَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، قَالَ : فَرَدَّهُ : وَقَالَ :إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ. (بخاری ١٨٢٥۔ مسلم ٥٠)

(۱۴۶۸۶) حضرت الصعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقام ابواء یا مقام ودّان میں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حمار وحشی کا گوشت پیش کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لوٹا دیا اور فرمایا: ہمیں یہ گوشت واپس تیری طرف لوٹانے کا کوئی حق نہ تھا، مگر ہم حالت احرام میں ہیں۔

(۱٤٦٨٧) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ ، وَقَالَ : لَوْلاَ أَنَّا مُحْرِمُونَ لَقَبِلْنَاهُ مِنْك. (مسلم ۵۴۔ احمد ۱/ ۲۸۰)

(۱۴۶۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حمار وحشی کا گوشت پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حالت احرام میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: اگر ہم حالت احرام میں نہ ہوتے تو آپ سے ضرور قبول کرتے۔

(۱٤٦٨٨) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ طَرِيَّ الصَّيْدِ وَقَدِيدَهُ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۶۸۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے تازہ اور خشک دونوں قسم کے گوشت کو محرم کے لیے ناپسند کیا ہے۔

(۱٤٦٨٩) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ ، فَقَالَ : رُدَّهُ إِلَيْهِ ، إِنَّا مُحْرِمُونَ.

(۱۴۶۸۹) حضرت صعب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حمار وحشی کا ھدیہ بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو واپس کر دو ہم تو حالت احرام میں ہیں۔

(۱٤٦٩٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى الْحَرَامَ عَنْ أَكْلِ الصَّيْدِ وَشِيقَةً ، أَوْ غَيْرَهَا.

(۱۴۶۹۰) حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ محرم کو منع فرماتے تھے کہ وہ شکار والا گوشت کھائے یا اس کو سفر میں زادراہ بنائے یا کسی اور کام میں لائے۔

(۱٤٦٩١) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَكْلَهُ لِلْمُحْرِمِ ، وَيَتْلُو : ﴿وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾.

(۱۴۶۹۱) حضرت ابو الشعثاء رضی اللہ عنہ محرم کے لیے اس کے کھانے کو ناپسند کرتے تھے، اور قرآن پاک کی یہ آیت تلاوت فرماتے ﴿وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾.

(۱٤٦٩٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَ : قَالَتْ : يَا ابْنَ أُخْتِي ، إِنَّمَا هِيَ لَيَالٍ ، فَإِنْ تَخَلَّجَ فِي صَدْرِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ.

(۱۴۶۹۲) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے بھتیجے! بیشک یہ چند راتیں ہیں، اگر تیرے سینے میں کوئی چیز کھٹکے تو اس کو چھوڑ دے۔

(١٤٦٩٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :هِيَ مُبْهَمَةٌ.

(۱۴۶۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ گوشت مبہم ہے۔

(١٤٦٩٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ صُبَيْحٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۴۶۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے کھانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٦٩٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ أُهْدِيَتْ لَهُ حَجَلٌ وَهُوَ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَمَرَ بِهَا فَطُبِخَتْ ، فَجُعِلَتْ ثَرِيدًا ، فَأُتِيَ بِهَا فِي الْجِفَانِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ ، فَأَكَلُوا كُلُّهُمْ إِلاَّ عَلِيًّا.

(۱۴۶۹۵) حضرت عبداللہ بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے سفید پیروں والا جانور ھدیہ لایا گیا آپ اس وقت حاجیوں کے ساتھ حالت احرام میں تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے پکانے کا حکم فرمایا: اس کی ثرید بنائی گئی اور پیالوں میں لائی گئی، ہم سب حالت احرام میں تھے ہم سب نے اس کو کھایا مگر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس میں سے تناول نہ فرمایا۔

(١٤٦٩٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ: قَدَ اُخْتُلِفَ فِيهِ، وَلاَ تَأْكُلْ مِنْهُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۶۹۶) حضرت اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق اختلاف واقع ہوا ہے، میرے نزدیک پسندیدہ تو یہی ہے کہ تو اس کو نہ کھا۔

(٢٧٤) فِي الْمُحْرِمِ يَحْمِلُ امْرَأَتَهُ

محرم شخص اگر اپنی اہلیہ کو اٹھالے

(١٤٦٩٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لاَ تَدْنُوَ مِنِ امْرَأَتِكَ وَأَنْتَ حَرَامٌ.

(۱۴۶۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر تیرے میں اتنی طاقت ہے کہ تو حالت احرام میں اس کے قریب نہیں جائے گا تو پھر (اس کو اٹھانے میں کوئی حرج نہیں)۔

(١٤٦٩٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِاعْتِزَالِهَا جِدًّا.

(۱۴۶۹۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس سے بہت زیادہ الگ اور دور رہنے کا حکم فرماتے۔

(١٤٦٩٩) حدَّثَنَا حُسَيْنُ بن عَلِيٍّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَنْهُ نَافِعًا ؟ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۶۹۹) حضرت حبیب بن ابو مرزوق رحمہ اللہ سے حضرت نافع رحمہ اللہ نے دریافت فرمایا: آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی

حرج نہیں۔

(۱۴۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْمِلُ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ، قَالَ :احْمِلْهَا وَاتَّقِ اللَّهَ.

(۱۴۷۰۰) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو حالت احرام میں اپنی بیوی کو اٹھائے، فرماتے ہیں کہ اس کو اٹھا مگر اللہ سے ڈر (کوئی غلط حرکت مت کرنا)۔

(۱۴۷۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۱۴۷۰۱) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۴۷۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَعَطَاءٍ، قَالاَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَحْمِلَهَا، مَا لَمْ تَكُنْ مُلاَمَسَةٌ.

(۱۴۷۰۲) حضرت عامر اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کو اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ تو اس کو نہ چھوئے۔

(۱۴۷۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَحْمِلَ الْمُحْرِمُ امْرَأَتَهُ ، مَا لَمْ يَلْزَقْ جِلْدَهُ بِجِلْدِهَا.

(۱۴۷۰۳) حضرت عامر رضی اللہ عنہ اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ محرم اپنی بیوی کو اٹھائے جب تک کہ وہ اپنی جلد کو اس کی جلد کے ساتھ نہ ملائے۔

(۲۷۵) فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ الصَّيْدَ، فَلاَ يَجِدُ لَهُ نِدًّا مِنَ النَّعَمِ

محرم شخص شکار کرلے اور اس کی مثل کوئی جانور نہ پائے

(۱۴۷۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :سَأَلَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَنَحْنُ بِوَادِي الأَزْرَقِ ، فَقَالَ :الصَّيْدُ يَصِيدُهُ الْمُحْرِمُ ، لاَ يَجِدُ لَهُ نِدًّا مِنَ النَّعَمِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :ثَمَنُهُ يُهْدَى إِلَى مَكَّةَ.

(۱۴۷۰۴) حضرت مروان بن حکم رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا اور ہم لوگ اس وقت وادی الازرق میں تھے، کہ محرم اگر شکار کرے اور اس کی مثل کوئی جانور نہ پائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کی قیمت مکہ مکرمہ بھیج دی جائے گی۔

(۱۴۷۰۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ هَدْيٌ ، تَصَدَّقَ بِثَمَنِهِ.

(۱۴۷۰۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم کوئی ایسا جانور شکار کرے جس کی قیمت ھدی تک نہ پہنچے تو وہ اس کی قیمت صدقہ کردے۔

(۱۴۷۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :مَا لَمْ يَبْلُغْ هَدْيًا ،فَطَعَامٌ يُطْعِمُهُ.

(۱۴۷۰۶) حضرت عامر ریشید فرماتے ہیں کہ ھدی تک اس کی قیمت نہ پہنچے تو مسکین کو کھانا کھلادے۔

(۲۷۶) فِي التَّعْرِيبِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا فحش کلام کرنا

(۱٤٧٠٧) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَمَثَّلَ بِهَذَا الْبَيْتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، قَالَ :

وَهُنَّ يَمْشِينَ بِنَا هَمِيسًا ... إِنْ تَصْدُقَ الطَّيْرُ نَنِكْ لَمِيسًا.

قَالَ : فَقِيلَ لَهُ : تَقُول هَذَا وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ : إِنَّمَا الْفُحْشُ مَا وُوجِه بِهِ النِّسَاءُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ.

(۱۴۷۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حالت احرام میں اس شعر کی مثال پیش کی: ''وہ اونٹ کی چال چل کے ہمارے پاس سے گزرتی ہیں، اگر پرندہ سچ بولے تو ہم کسی مانوس کو محسوس کرتے ہیں۔'' آپ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ حالت احرام میں فحش کلام کر رہے ہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا فحش کلام تو وہ ہوتا ہے جس سے حالت احرام میں عورتوں کو خطاب کیا جاتا تھا۔

(۱٤٧٠٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الإِعْرَابَ لِلْمُحْرِمِ ، قُلْتُ : وَمَا الإِعْرَابُ ؟ قَالَ : أَنْ يَقُولَ : لَوْ أَحْلَلْتَ قَدْ أَصَبْتُكِ.

(۱۴۷۰۸) حضرت طاؤس ریشید محرم کے لیے فحش کلام کرنے کو ناپسند کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا فحش کلام کیا ہے؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ یوں کہنا: اگر میں احرام میں نہ ہوتا تو تجھے پالیتا (ہمبستری کرتا)۔

(۱٤٧٠٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّعْرِيبَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۷۰۹) حضرت عطاء ریشید محرم کے لیے فحش گفتگو کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱٤٧١٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْقِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيرٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّعْرِيبَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۷۱۰) حضرت عبداللہ بن عبید اللہ بن عمیر ریشید سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱٤٧١١) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : إِيَّاكُمْ وَالنِّسَاءَ ، فَإِنَّ الإِعْرَابَ مِنَ الرَّفَثِ ، قَالَ طَاوُوس : فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : صَدَقَ ابْنُ الزُّبَيْرِ.

(۱۴۷۱۱) حضرت طاؤس ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: خبردار عورتوں سے (حالت احرام میں) بچو، بیشک فحش کلام بھی گندگی (گناہ) میں سے ہے، حضرت طاؤس ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کا ذکر فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے سچ کہا۔

(۲۷۷) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ صفا و مروہ پر کوئی مخصوص دعا نہیں ہے

(۱۴۷۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ ، فَادْعُ بِمَا شِئْتَ.

(۱۴۷۱۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفا و مروہ پر کوئی مخصوص اور مقرر دعا نہیں ہے جو دل کرے دعا مانگو۔

(۱۴۷۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَمْ نَسْمَعْ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ دُعَاءً مُوَقَّتًا.

(۱۴۷۱۳) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے صفا و مروہ پر کوئی مخصوص و مقرر دعا نہیں سنی۔

(۱۴۷۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِمَا دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ ، فَادْعُ بِمَا شِئْتَ ، وَسَلْ مَا شِئْتَ.

(۱۴۷۱۴) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفا و مروہ پر مخصوص دعا نہیں ہے، جو چاہو دعا مانگ لو اور جو چاہو اللہ سے سوال کرلو۔

(۱۴۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلاَءِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيَّ يَقُولُ : لاَ أَعْلَمُ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ دُعَاءً مُوَقَّتًا.

(۱۴۷۱۵) حضرت عکرمہ بن خالد المخزومی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے علم میں نہیں ہے کہ صفا و مروہ پر کوئی مخصوص دعا ہے کہ نہیں ہے۔

(۱۴۷۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الأَجْدَعِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ : يَبْدَأُ بِالصَّفَا وَيَسْتَقْبِلُ الْبَيْتَ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ ، بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ ، حَمْدٌ لِلَّهِ وَصَلاَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَسْأَلَةٌ لِنَفْسِهِ ، وَعَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلُ ذَلِكَ.

(۱۴۷۱۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ صفا پہاڑی پر چڑھے اور بیت اللہ کی طرف رخ کیا اور سات تکبیریں پڑھیں، اور ہر دو تکبیروں کے درمیان اللہ کی حمد، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور اپنی ذات کے لیے دعا مانگی، اور پھر مروہ پہاڑی پر بھی اسی طرح کیا۔

(۱۴۷۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَعِدَ عَلَى الصَّفَا اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ ، ثُمَّ كَبَّرَ ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ ، ثُمَّ يَدْعُو قَلِيلاً ، ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ عَلَى الْمَرْوَةِ ، حَتَّى يَفْعَلَ ذَلِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، فَيَكُونَ التَّكْبِيرُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً ، فَمَا يَكَادُ يَفْرُغُ حَتَّى يَشُقَّ عَلَيْنَا ، وَنَحْنُ شَبَابٌ.

(۱۴۷۱۷) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب صفا پر چڑھتے تو کعبہ کی طرف رخ کرتے پھر تین

تکبیریں پڑھتے اور پھر یہ دعا پڑھتے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اپنی آواز بلند کردیتے اور پھر تھوڑی سے دعا فرماتے، پھر مروہ پر یہی عمل کرتے، یہاں تک کہ سات چکروں میں سات دفعہ یہ عمل کرتے، پس اکیس تکبیریں بن جاتیں، پس ابھی وہ فراغت کے قریب بھی نہیں ہوتے تھے کہ ہم پہلے ہی تھک جاتے تھے۔ حالانکہ ہم جوان تھے۔

(۱۴۷۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الأَصْبَغِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يَقُومُ الرَّجُلُ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَدْرَ قِرَاءَةِ سُورَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۴۷۱۸) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ آدمی صفا و مروہ پر اتنی دیر کھڑا ہو جتنی دیر میں سورۂ محمد کی تلاوت کی جاتی ہے۔

(۱۴۷۱۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :قَالَ الْحَكَمُ لإِبْرَاهِيمَ :رَأَيْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ يَقُومُ عَلَى الصَّفَا قَدْرَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ عِشْرِينَ وَمِئَةَ آيَةٍ ، قَالَ :إِنَّهُ لَفَقِيهٌ.

(۱۴۷۱۹) حضرت حکم ؒ نے حضرت ابراہیم ؒ سے فرمایا: میں نے حضرت ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث ؒ کو دیکھا کہ آپ صفا پر اتنی دیر کھڑے رہے جتنی دیر میں آدمی ایک سو بیس آیتوں کی تلاوت کرلے حالانکہ وہ فقیہ بھی تھے۔

(۱۴۷۲۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِالصَّفَا ، فَرَقِيَ ، وَوَحَّدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ ، وَقَالَ :لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ ، قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ إِلَى بَطْنِ الْوَادِي ، حَتَّى إِذَا صَعِدْنَا مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ ، فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا.

(۱۴۷۲۰) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے صفا سے ابتدا کی اور اس پر چڑھے اور ان الفاظ سے اللہ کی توحید و کبریائی بیان فرمائی: اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی اور اس ہی کی تمام تعریف ہے اور وہ ہر شی پر قادر ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور تن تنہا گروہوں کو شکست دی۔ پھر ان کے درمیان دعا فرمائی، اسی طرح تین بار کیا پھر مروہ کی طرف اترے یہاں تک کہ ہمارے قدم بطن وادی میں پانی کی طرح بہنے لگے، یہاں تک کہ ہم چلتے ہوئے مروہ پر آئے، اور آپ ﷺ نے مروہ پر بھی وہی کیا جو صفا پر کیا تھا۔

(۲۷۸) مَنْ قَالَ إِذَا لَبَّدَ ، أَوْ عَقَصَ ، أَوْ ضَفَرَ ، فَعَلَيْهِ الْحَلْقُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے یا مینڈھیاں بنائے تو اس پر ان کا حلق کروانا ہے

(۱٤٧٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ ضَفَرَ ، أَوْ لَبَّدَ ، أَوْ عَقَصَ فَلْيَحْلِقْ ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا نَوَى.

(۱۴۷۲۱) حضرت ابن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بالوں کو گوندھے، یا چوٹی بنائے تو اس پر ان کا حلق کروانا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کی وہ نیت کرے وہ ہے۔

(۱٤٧٢٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَلَبَّدْتُ رَأْسِي بِعَسَلٍ ، أَوْ بِغِرَاءٍ فَتَنَشَّرَ ، فَشَقَّ عَلَيَّ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَسَأَلْتُهَا ؟ فَقَالَتْ : اغْمِسْ رَأْسَكَ فِي مَاءٍ مِرَارًا.

(۱۴۷۲۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ سفر حج پر نکلا، انھوں نے میرے سر کو شہد یا گوند سے گوندھ دیا، جس کی وجہ سے بال بکھر گئے، اور مجھے انھوں نے مشقت میں ڈال دیا حالانکہ میں حالت احرام میں تھا، میں نے آپ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا کہ اپنے سر کو پانی میں بار بار غوطہ دو۔

(۱٤٧٢٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ لَبَّدَ ، أَوْ عَقَصَ ، أَوْ ضَفَرَ بِسَيْرٍ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَلْقُ.

(۱۴۷۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بالوں کو گوندھے، یا چوٹی بنائے تو اس پر ان کا حلق کروانا ہے۔

(۱٤٧٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ لَبَّدَ ، أَوْ ضَفَرَ ، أَوْ فَتَلَ فَلْيَحْلِقْ.

(۱۴۷۲۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے یا بٹ دیکر مضبوط کرے اس پر ان کا حلق کروانا ضروری ہے۔

(۱٤٧٢٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ ، فَزَعَمُوا أَنَّهُ أَبُو الْمُهَلَّبِ ، قَالَ : مَنْ لَبَّدَ ، أَوْ ضَفَرَ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَلْقُ.

(۱۴۷۲۵) حضرت ابو المھلب رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا، فرمایا جو بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے اس پر بالوں کا حلق کروانا ضروری ہے۔

(۱٤٧٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : مَنْ لَبَّدَ ، أَوْ ضَفَرَ فَلْيَحْلِقْ.

(۱۴۷۲۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جو بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے اس پر حلق کرنا ضروری ہے۔

(۱٤۷۲۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : وَضَعْتُ عَلَى رَأْسِي طِينًا قَبْلَ أَنْ أُحْرِمَ ،فَلَقِيتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ : أَمَّا عُمَرُ فَكَانَ يَرَى الْحَلْقَ عَلَى مَنْ لَبَّدَ ، وَأَمَّا أَنَا فَلاَ أَرَى إِلاَّ مَا نَوَيْتَ.

(۱۴۷۲۷) حضرت ابن ابی ملیکہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے احرام باندھنے سے قبل اپنے سر پر مٹی رکھ دی، میری حضرت ابن زبیر ؓ سے ملاقات ہوئی، آپ ؓ نے فرمایا کہ حضرت عمر ؓ بالوں کے گوندھنے والے پر حلق کو لازم کرتے ہیں جبکہ میرے نزدیک وہ ہے جس کی نیت کی جائے۔

(۲۷۹) فِي الْمُحْرِمِ يَحْتَاجُ إِلَى الرِّدَاءِ وَالْقَمِيصِ

محرم کو اگر چادر یا قمیص کی ضرورت پڑ جائے

(۱٤۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، فِي الْمُحْرِمِ إِذَا احْتَاجَ إِلَى قَمِيصٍ يَلْبَسُهُ ، أَوْ حَلْقَ رَأْسِهِ ، أَوْ نَحْوِ هَذَا مِمَّا لاَ يَحْتَاجُ إِلَيْهِ الْمُحْرِمُ ، مِمَّا لاَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَصْنَعَهُ ، قَالَ : إِنْ فَعَلَ ذَلِكَ جَمِيعًا مَعًا فَعَلَيْهِ دَمٌ وَاحِدٌ ، وَإِذَا فَرَّقَ فَلِكُلِّ شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ دَمٌ.

(۱۴۷۲۸) حضرت ابراہیم ؒ سے مروی ہے کہ محرم شخص کو اگر قمیص پہننے کی یا سر کے بال کٹوانے کی، یا اس جیسے کسی اور کام کی ضرورت پیش آ جائے جس کو کرنا ہمارے لیے مناسب نہ ہو تو اگر وہ سب ایک ساتھ کرے تو اس پر ایک دم ہے، اور اگر وہ سارے کام الگ الگ کرے تو ہر کام کے بدلے ایک دم لازم ہوگا۔

(۱٤۷۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : إِذَا جَمَعَ ذَلِكَ فِي سَاعَةٍ فَعَلَيْهِ دَمٌ وَاحِدٌ ، وَإِنْ فَرَّقَ بَيْنَ ذَلِكَ ، فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ ذَلِكَ دَمٌ.

(۱۴۷۲۹) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر وہ سارے کام ایک ساتھ ہی کرے تو اس پر ایک دم لازم ہے اور اگر علیحدہ علیحدہ وقت میں کرے تو ہر ایک کے بدلے دم لازم ہے۔

(۲۸۰) فِي التَّطَوُّعِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ

عرفات میں ظہر وعصر کی نمازوں کے درمیان نفل نماز پڑھنا

(۱٤۷۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ ، وَرَأَيْتُ سَالِمًا لاَ يَفْعَلُ.

(۱۴۷۳۰) حضرت ایوب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ؒ کو عرفات میں ظہر وعصر کے درمیان نفل پڑھتے ہوئے

دیکھا، اور میں نے حضرت سالم رِحَمِّیْتَیْهِ کو دیکھا وہ نہ پڑھتے تھے۔

(١٤٧٣١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۷۳۱) حضرت طاؤس رِحَمِّیْتَیْهِ ظہر وعصر کے درمیان عرفات میں نفل نہ پڑھتے تھے۔

(١٤٧٣٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِعَرَفَةَ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۷۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں ظہر وعصر کی نماز ادا فرمائی اور ان کے درمیان نفل نماز نہ پڑھی۔

(١٤٧٣٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : صَلِّ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ ، إِنْ شِئْتَ.

(۱۴۷۳۳) حضرت مجاہد رِحَمِّیْتَیْهِ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو ظہر وعصر کے درمیان عرفات میں نفل پڑھ لو۔

(١٤٧٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى الصَّلاَتَيْنِ بِعَرَفَةَ ، لَمْ يَتَطَوَّعْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۷۳۴) حضرت عطاء رِحَمِّیْتَیْهِ فرماتے ہیں کہ جو شخص عرفات میں ظہر وعصر کی نمازیں اکٹھی ادا کرے وہ ان کے درمیان نفل نہ پڑھے۔

(١٤٧٣٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ أَمْكَنَكَ الإِمَامُ أَنْ تَطَوَّعَ بَيْنَهُمَا ، فَتَطَوَّعْ.

(۱۴۷۳۵) حضرت ابراہیم رِحَمِّیْتَیْهِ فرماتے ہیں کہ اگر امام نفل پڑھنے کا موقع دے تو ضرور پڑھو۔

(١٤٧٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ لاَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ ، وَرَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَتَطَوَّعُ.

(۱۴۷۳۶) حضرت ابن سیرین رِحَمِّیْتَیْهِ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ نے عرفات میں ظہر وعصر کے درمیان نفل نہ پڑھے، میں نے حضرت قاسم رِحَمِّیْتَیْهِ کو دیکھا انھوں نے نفل پڑھے۔

(١٤٧٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۷۳۷) حضرت اسود رِحَمِّیْتَیْهِ عرفات میں ظہر وعصر کے درمیان نفل پڑھتے تھے۔

(٢٨١) فِي الْمُحْرِمِ يَذْبَحُ

محرم ذبح (خود) کر سکتا ہے

(١٤٧٣٨) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْمُحْرِمِ .

هَلْ يَذْبَحُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۴۷۳۸) حضرت صباح بن عبداللہ البجلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا محرم شخص خود ذبح کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱٤٧٣٩) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَذْبَحُ الْمُحْرِمُ كُلَّ شَيْءٍ ، إلاَّ الصَّيْدَ.

(۱۴۷۳۹) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ محرم شکار کے علاوہ ہر چیز ذبح کر سکتا ہے۔

(۱٤٧٤٠) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ . قَالَ :وَسَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَذْبَحَ الْمُحْرِمُ مَا لَيْسَ بِصَيْدٍ.

(۱۴۷۴۰) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ محرم شکار کے علاوہ ہر چیز ذبح کر سکتا ہے۔

(۱٤٧٤١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنْ ذَبِيحَةِ الْمُحْرِمِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا ، قَالَ :وَكَانَ الْحَكَمُ لاَ يَرَى بِهَا بَأْسًا.

(۱۴۷۴۱) حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ سے محرم کے ذبیحہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا، اور حضرت حکم رحمۃ اللہ علیہ بھی اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱٤٧٤٢) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :ذَبِيحَةُ الْمُحْرِمِ مَيْتَةٌ.

(۱۴۷۴۲) حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ محرم کا ذبیحہ مردار ہے۔

(۱٤٧٤٣) حدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :ذَبِيحَةُ الْمُحْرِمِ كَالْمَيْتَةِ لاَ تُؤْكَلُ.

(۱۴۷۴۳) حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ محرم کا ذبیحہ مردار ہے اس کو مت کھاؤ۔

(۲۸۲) فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ

مستحاضہ عورت بیت اللہ کا طواف کرے گی

(۱٤٧٤٤) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ أَبِي مَاعِزٍ ، قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إنِّي أُسْتَحِضْتُ ، قَالَ :دَعِي الصَّلاَةَ أَيَّامَكِ الَّتِي هِيَ أَيَّامُكِ ، ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاحْتَشِي كُرْسُفًا ، وَطُوفِي بِالْبَيْتِ وَصَلِّي.

(۱۴۷۴۴) حضرت ابو ماعز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے استحاضہ آ گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تیرے ایام (مقررہ) ہیں ان میں نماز کو چھوڑ دے، پھر غسل کر کے اس کو روئی سے بھر دے اور بیت اللہ کا طواف کر اور نماز ادا کر۔

(۱۴۷۴۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ ، قَالَ : مُرْهَا فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتَسْتَنْقِي بِجَهْدِهَا ، وَلْتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ نَظِيفٍ ، ثُمَّ لْتَطُفْ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۷۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مستحاضہ عورت کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کو حکم دو کہ وہ غسل کرے اور خوب کوشش کے ساتھ پاکی حاصل کرے اور شرم گاہ پر پاک کپڑا باندھ لے پھر بیت اللہ کا طواف کرے۔

(۱۴۷۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حُمَيْد ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، قَالَ : جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَتْ : تَطُوفُ الْمُسْتَحَاضَةُ بِالْبَيْتِ ؟ فَقَالَ : تَقْعُدُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، قَالَ : فَقَالَتْ : هَلْ تَدْخُلُ الْكَعْبَةَ ؟ قَالَ : فَقَالَ : اسْتَذْخِلِي وَاسْتَثْفِرِي ، وَادْخُلِي.

(۱۴۷۴۶) ایک عورت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مستحاضہ عورت بیت اللہ کا طواف کر سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے (مقررہ دن عبادت کے مطابق) بیٹھی رہے، پھر غسل کر کے طواف کرے، اس نے عرض کیا کہ کیا مستحاضہ کعبہ میں داخل ہو سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کوئی کپڑا وغیرہ باندھ لے پھر داخل ہو جا۔

(۱۴۷۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ : أَتُصَلِّي الْمُسْتَحَاضَةُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ وَإِنْ سَالَ عَلَى عَقِبَيْهَا.

(۱۴۷۴۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا مستحاضہ نماز پڑھ سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہاں وہ بیت اللہ کا حج کرے گی اگرچہ خون اس کی ایڑھیوں پر بہہ رہا ہو۔

(۱۴۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : تَقْضِي الْمَنَاسِكَ.

(۱۴۷۴۸) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ حج کے تمام مناسک ادا کرے گی۔

(۱۴۷۴۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : الْمُسْتَحَاضَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۷۴۹) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ بیت اللہ کا طواف بھی کرے گی اور صفا و مروہ کی سعی بھی کرے گی۔

(۱۴۷۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا طَافَتْ بِي مُسْتَحَاضَةً.

(۱۴۷۵۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ کی ایک خاتون فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے طواف کرایا حالانکہ میں مستحاضہ تھی۔

(۱۴۷۵۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ قَالَ : تَجْلِسُ الْمُسْتَحَاضَةُ اسْتِعْدَادَهَا الَّذِي كَانَتْ تَجْلِسُ فِيهِ ، ثُمَّ تَحْتَشِي وَتَغْتَسِلُ ، وَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَتَنْفِرُ.

(۱۴۷۵۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ عورت اپنے (مقررہ) دن تک بیٹھی رہے گی، پھر وہ روئی رکھے گی اور غسل کرے گی اور بیت اللہ کا طواف کر کے چلی جائے گی۔

(۲۸۳) فِي أَيِّ سَاعَةٍ يَرُوحُ النَّاسُ إِلَى مِنًى ؟

لوگ منیٰ کس وقت آئیں گے؟

(١٤٧٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِنَافِعٍ : مَتَى كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرُوحُ ؟ قَالَ : رَسُولُهُ عِنْدَ الإِمَامِ ، فَإِذَا رَاحَ ، رَاحَ ، عَجَّلَ ، أَوْ أَخَّرَ ، قَالَ : وَكَانَ لاَ يَخْرُجُ حَتَّى يَطُوفَ سَبْعًا ، وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ لاَ يُصَلِّيَ الظُّهْرَ إِلاَّ بِمِنًى ، قَالَ : وَأَخَّرَ الأَمِيرُ مَرَّةً ، فَصَلَّى دُونَ مِنًى.

(۱۴۷۵۲) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع ؒ سے عرض کیا کہ حضرت ابن عمر ؓ کب منیٰ جاتے تھے؟ آپ ؒ نے فرمایا: ان کا قاصد امام کے پاس ہوتا، جب وہ چلتا تو آپ بھی چلتے، چاہے وہ جلدی کرے یا تاخیر، اور وہ طواف کے سات چکر مکمل کرنے سے پہلے نہیں نکلتے تھے، اور آپ ؓ ظہر کی نماز منیٰ میں ادا کرنا پسند کرتے تھے، ایک دن امیر نے تاخیر کر دی تو آپ ؓ نے ظہر کی نماز منیٰ سے پہلے ہی پڑھ لی۔

(١٤٧٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا رَاكِبًا حِمَارًا ، ذَاهِبًا إِلَى مِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، فَقُلْتُ لَهُ : أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي هَذَا الْيَوْمِ ؟ قَالَ : انْظُرْ أَيْنَ يُصَلِّي أُمَرَاؤُكَ فَصَلِّ.

(۱۴۷۵۳) حضرت عبد العزیز بن رفیع ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ؓ کو یوم الترویہ (آٹھ ذوالحجہ) میں دراز گوش پر سوار منیٰ جاتے ہوئے دیکھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ آج کے دن حضور اقدس ﷺ نے ظہر کی نماز کہاں ادا کی تھی؟ آپ ؓ نے فرمایا اپنے امیر کو دیکھو وہ کہاں ادا کرتا ہے وہی تم بھی ادا کرو۔

(١٤٧٥٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ بِمَكَّةَ ، ثُمَّ يَسِيرُ إِلَى مِنًى فَيَبِيتُ بِهَا.

(۱۴۷۵۴) حضرت ابراہیم ؒ یوم الترویہ میں ظہر کی نماز مکہ میں ادا کرتے پھر منیٰ آجاتے اور رات وہاں گزارتے۔

(١٤٧٥٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهَ إِلَى مِنًى ، فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ.

(۱۴۷۵۵) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ آٹھ ذوالحجہ منیٰ تشریف لے گئے، آپ ﷺ نے وہاں پر ظہر و عصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز ادا فرمائی۔

(١٤٧٥٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الرَّوَاحُ إِلَى مِنًى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ ، فَلْيَرُحِ الإِمَامُ.

(۱۴۷۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ سورج جب غروب کی طرف مائل ہو تو منیٰ کی طرف نکلے، پھر امام کو چاہئے کہ وہ منیٰ کی طرف نکلے۔

(١٤٧٥٧) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ بِمِنًى.

(۱۴۷۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ ذوالحجہ کو ظہر کی نماز منیٰ میں ادا فرمائی۔

(١٤٧٥٨) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ تَمْكُثُ بِمَكَّةَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ مُمْسَى يَوْمِ التَّرْوِيَةِ ، عَامَّةَ اللَّيْلِ.

(۱۴۷۵۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرفہ کی رات اور یوم الترویہ کی شام مکہ میں ٹھہرتی تھیں۔

(١٤٧٥٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَهُ بِمَكَّةَ الْعِشَاءَ لَيْلَةَ التَّرْوِيَةِ.

(۱۴۷۵۹) حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ کے ساتھ آٹھ ذوالحجہ کی رات عشاء کی نماز مکہ میں ادا کی۔

(١٤٧٦٠) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ ، أَنَّ الإِمَامَ يُصَلِّي بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ، ثُمَّ يَغْدُو.

(۱۴۷۶۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حج کی سنتوں میں سے یہ ہے کہ امام ظہر، عصر مغرب اور عشاء اور فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے پھر وہ آگے چلے۔

(١٤٧٦١) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قَالَ عَطَاءٌ : مَنْ شَاءَ صَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ، وَمَنْ شَاءَ صَلَّى بِمِنًى.

(۱۴۷۶۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو چاہے ظہر مکہ مکرمہ ادا کرے اور جو چاہے منیٰ میں ادا کرے۔

(١٤٧٦٢) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، ثُمَّ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ مَاشِيًا حَتَّى انْتَهَى إِلَى مِنًى ، فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ.

(۱۴۷۶۲) حضرت اسماعیل بن عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کو آٹھ ذوالحجہ کو دیکھا آپ نے مسجد حرام میں دو رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آپ رضی اللہ عنہ مکہ سے نکلے اور پیدل چلتے ہوئے منیٰ تشریف لائے اور ظہر، عصر، مغرب، عشاء، اور فجر کی نماز وہاں ادا فرمائی۔

(۲۸۴) فِي أَيِّ سَاعَةٍ يَذْهَبُ إِلَى عَرَفَةَ مِنْ مِنًى ؟

منیٰ سے عرفہ کب جائے گا؟

(۱٤٧٦٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ لاَحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْفَجْرَ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ ، وَرَاحِلَتُهُ مَوْقُوفَةٌ ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى الشَّمْسِ عَلَى قُلَّةِ الْجَبَلِ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ ، ثُمَّ غَدَا إِلَى عَرَفَاتٍ.

(۱۴۷۶۳) حضرت لاحق بن حمید ریشیئ فرماتے ہیں کہ میں نے فجر کی نماز حضرت ابن عمر رٹی شی کے پہلو میں ادا کی، ان کی سواری کھڑی تھی، جب سورج کی طرف دیکھا تو وہ سر پر پہنچ چکا تھا، آپ سواری پر سوار ہوئے اور عرفات کی طرف چل پڑے۔

(۱٤٧٦٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْتِي عَرَفَةَ بِسَحَرٍ.

(۱۴۷۶۴) حضرت عمرو ریشیئ فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے حضرت ابن عباس رٹی شی کو دیکھا کہ آپ صبح سویرے عرفات تشریف لائے۔

(۱٤٧٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّهُ بَاتَ بِمِنًى ، حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ وَطَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ سَارَ حَتَّى نَزَلَ مَنْزِلَهُ مِنْ عَرَفَةَ. (ابن خزیمة ۲۸۰۳)

(۱۴۷۶۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رٹی شی سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علایتلام نے منیٰ میں رات گزاری، پھر صبح ہوئی اور سورج کی کرنیں طلوع ہوئیں تو آپ چلے اور عرفات میں اپنی جگہ پر قیام فرمایا۔

(۱٤٧٦٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِمِنًى الْفَجْرَ ، ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلاً حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ سَارَ.

(۱۴۷۶۶) حضرت جابر رٹی شی سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز منیٰ میں ادا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیر آرام کیا یہاں تک کہ جب سورج طلوع ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات کی طرف چل پڑے۔

(۱٤٧٦٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّيْتَ الْفَجْرَ فَسِرْ إِلَى عَرَفَاتٍ ، فَانْزِلْ مَنَازِلَ النَّاسِ ، الأَرَاكَ وَغَيْرَهُ مِنْ مَنَازِلِهِمْ.

(۱۴۷۶۷) حضرت ابراہیم ریشیئ فرماتے ہیں کہ جب تم فجر کی نماز ادا کرلو تو پھر عرفات کی طرف چلو، اور لوگوں کی جگہوں پر اترو، مقام الاراک یا دوسرے مقامات پر۔

(۱٤٧٦٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأَئِمَّةَ ، أَئِمَّةَ الْمَوْسِمِ يَتَحَرَّوْنَ بِغُدُوِّهِمْ إِلَى عَرَفَاتٍ طُلُوعَ الشَّمْسِ ، وَلاَ أَرَاهُمْ تَحَرَّوْا بِهِ إِلاَّ فِعْلَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۴۷۶۸) حضرت عطاء ریشیئ فرماتے ہیں کہ میں نے حج کے زمانہ کے ائمہ کو دیکھا کہ وہ طلوع شمس تک عرفات میں ٹھہرتے تھے اور

میں نے ان کو ٹھہرتے ہوئے نہیں دیکھا مگر ان کے نبی ﷺ کے فعل کی وجہ سے (کہ آپ ﷺ نے بھی اسی طرح کیا تھا)۔

(۱٤٧٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ الْقَاسِمِ الْفَجْرَ بِمِنًى ، ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً ، ثُمَّ ارْتَحَلَ.

(۱۴۷۶۹) حضرت افلح ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ میں نے فجر کی نماز حضرت قاسم ویلیٹیز کے ساتھ منیٰ میں ادا کی، پھر کچھ دیر ٹھہرے اور پھر عرفات کی طرف چل پڑے۔

(١٤٧٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَا يَخْرُجُ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ حَتَّى يُصَلِّيَ بِمِنًى الْغَدَاةَ.

(۱۴۷۷۰) حضرت المسیب ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ منیٰ سے عرفات کی طرف نہیں نکلا جائے گا جب تک کہ فجر کی نماز منیٰ میں نہ ادا کر لی جائے۔

(۲۸۵) مَنْ كَانَ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ ، قَبَّلَ يَدَهُ

جو حضرات حجر اسود کے استلام کے بعد اپنے ہاتھوں کو چومتے ہیں

(١٤٧٧١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ بِيَدِهِ وَقَبَّلَ يَدَهُ ، وَقَالَ : مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ. (مسلم ۲۳۶۔ بیہقی ۷۵)

(۱۴۷۷۱) حضرت نافع ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر تھا کو دیکھا آپ تھا نے حجر اسود کے استلام کے بعد ہاتھوں کو چوما اور فرمایا: میں نے جب سے رسول اکرم ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے کبھی بھی اس فعل کو ترک نہیں کیا۔

(١٤٧٧٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ إِذَا اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ ، يَعْنِي الْحَجَرَ ، قَبَّلُوا أَيْدِيَهُمْ . قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : وَابْنَ عَبَّاسٍ ؟ قَالَ : وَابْنُ عَبَّاسٍ ، حَسِبْتُ كَثِيرًا ، قَالَ : وَقَالَ عَطَاءٌ : لَمْ أَمْسَحِ الرُّكْنَ إِنْ لَمْ أُقَبِّلْ يَدِي . قَالَ : وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ : يَجْفَى مَنْ مَسَحَ الرُّكْنَ ، وَلَمْ يُقَبِّلْ يَدَهُ.

(۱۴۷۷۲) حضرت عطاء ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر، حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ھریرہ تھا یہ حضرات جب حجر اسود کا استلام کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چومتے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اور حضرت ابن عباس تھا بھی؟ آپ تھا نے فرمایا کہ میرا خیال ہے ابن عباس تھا بھی، حضرت عطاء ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ میں رکن کو ہاتھ نہ لگاتا اگر میں اپنے ہاتھوں کو بوسہ نہ دیتا اور حضرت عمرو بن دینار ویلیٹیز فرماتے ہیں جس نے رکن کو چھوا اور اپنے ہاتھوں کو نہ چوما اس نے بے رخی برتی۔

(١٤٧٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُرْتَفِعِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، وَعُمَرَ بْنَ عَبْدِ

الْعَزِيزِ اسْتَلَمَا الْحَجَرَ ، فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَقَبَّلَ يَدَهُ ، وَالآخَرُ مَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ.

(۱۴۷۷۳) حضرت محمد بن المرتفع ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر ؓ اور حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کو دیکھا کہ آپ دونوں نے حجر اسود کا استلام کیا، پھر ان میں سے ایک نے ہاتھوں کو چوما اور دوسرے نے اپنے چہرے پر اپنے ہاتھ مل لیے۔

(۱٤۷۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَبِي اسْتَلَمَ الْحَجَرَ ، إِلاَّ قَبَّلَ يَدَهُ.

(۱۴۷۷۴) حضرت ھشام ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو کبھی بھی نہ دیکھا کہ انھوں نے حجر اسود کا استلام کیا ہو پھر ہاتھوں کو نہ چوما ہو۔

(۱٤۷۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَعَبْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَمْسَحُ الْحَجَرَ ، ثُمَّ يُقَبِّلُ يَدَهُ.

(۱۴۷۷۵) حضرت عبد الملک ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کو دیکھا کہ آپ ؒ نے حجر اسود کو چھوا پھر اپنے ہاتھوں کو چوما۔

(۲۸٦) مَنْ كَانَ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ ، قَبَّلَ يَدَهُ

جو حضرات رکن یمانی کے استلام کے بعد ہاتھوں کو چومتے ہیں

(۱٤۷۷٦) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَعَطَاءً ؛ إِذَا اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ ، قَبَّلُوا أَيْدِيَهُمْ.

(۱۴۷۷۶) حضرت عبید اللہ بن ابو زیاد ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد، حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عطاء ؒ کو دیکھا کہ آپ نے رکن یمانی کا استلام کیا اور اپنے ہاتھوں کو بوسہ دیا۔

(۱٤۷۷۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ ، عَنْ حَبَّنٍ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يَلْتَزِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ.

(۱۴۷۷۷) حضرت طارق ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی ؓ کو دیکھا آپ ؓ نے رکن یمانی کو لازم پکڑا (اس کے ساتھ چمٹے رہے)۔

(۲۸۷) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، وَيَنْسَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ

کوئی شخص طواف کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا اگر بھول جائے

(۱٤۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَطَاوُسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ لِلطَّوَافِ الْوَاجِبِ ، قَالاَ : إِنْ صَلَّى بَعْدَهَا صَلاَةً أَجْزَأَهُ ذَلِكَ ، وَإِنْ صَلَّى فِي أَدْنَى الْحَرَمِ وَأَقْصَاهُ أَجْزَأَهُ ،

وَإِنْ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الْحَرَمِ أَهْرَاقَ دَمًا.

(۱۴۷۷۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو طواف واجب کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا بھول جائے، فرماتے ہیں کہ اگر اس کے بعد وہ کوئی نماز ادا کرلے تو اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا، اگر چہ وہ حرم کے بالکل قریب ادا کرے یا کچھ دور ادا کرے اور اگر وہ نماز ادا کیے بغیر حرم سے باہر نکل گیا تو پھر اس کو قربانی کرنا پڑے گی۔

(۱۴۷۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ وَنَسِيَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى مَضَى ، قَالَ : يُصَلِّيهِمَا إِذَا ذَكَرَ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۷۷۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو طواف کرنے کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا بھول جائے، فرماتے ہیں کہ جب اس کو یاد آئے وہ ادا کرے اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۱۴۷۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ ، قَالَ : يُصَلِّيهِمَا حَيْثُ مَا ذَكَرَهُمَا مَا لَمْ يَغْشَ النِّسَاءَ.

(۱۴۷۸۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو طواف کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا بھول جائے، فرمایا اس کو جہاں بھی یاد آئے وہ پڑھ لے جب تک وہ عورت کے قریب نہ آیا ہو۔

(۲۸۸) فِي الْحَلْقِ ، إِلَى أَيْنَ هُوَ ؟

سر کا حلق کہاں سے ہو؟

(۱۴۷۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ زِيَادِ بْنِ وَرْقَاءَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ : أَبْلُغْ بِالْحَلْقِ إِلَى الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۱) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ حلق کرنے والوں کو فرماتے کہ حلق کو دونوں ہڈیوں تک پہنچاؤ۔

(۱۴۷۸۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ إِذَا حَلَقَ فِي الْحَجِّ وَالعمرة : أَبْلُغِ الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حلق کرنے والوں کو فرماتے کہ جب حج و عمرہ میں حلق کرو تو دونوں ہڈیوں تک حلق کرو۔

(۱۴۷۸۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ : ابْدَأْ بِالأَيْمَنِ ، وَابْلُغْ بِالْحَلْقِ الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حلق کرنے والوں کو فرماتے تھے کہ دائیں جانب سے حلق شروع کرو اور دونوں ہڈیوں تک حلق کرو۔

(۱۴۷۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ الأَزْدِيِّ ، قَالَ : نَحَرَ ابْنُ عُمَرَ وَحَلَقَ ، قَالَ : فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ : ابْلُغِ الْعَظْمَيْنِ ، قَالَ : فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ : سَمِعْتَهُ يَقُولُ فِي الْحَلْقِ ، ابْلُغِ الْعَظْمَيْنِ ؟ ، قَالَ : سَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَهُ ، وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ ثَبْتٍ.

(۱۴۷۸۴) حضرت علی الازدی رایٹیلہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے قربانی کی اور سر کا حلق کروایا، میں نے سنا وہ حلق کرنے والوں سے فرمارہے تھے کہ حلق دو ہڈیوں تک کرو، حضرت ابن جریج رایٹیلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رایٹیلہ سے پوچھا کہ آپ رایٹیلہ نے خود ان سے سنا ہے کہ وہ حلق والوں کو یہ کہہ رہے ہیں؟ آپ رایٹیلہ نے فرمایا کہ میں نے لوگوں سے سنا ہے وہ اس کا ذکر کرتے ہیں لیکن میں نے خود ان سے نہیں سنا۔

(۱۴۷۸۵) حَدَّثَنَا جُنَيْدٌ الْحَجَّامُ ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ مُنَيْحٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : ابْلُغْ إِلَى الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۵) حضرت ابو جعفر رایٹیلہ فرماتے ہیں کہ ہڈیوں تک حلق کرو۔

(۱۴۷۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : السُّنَّةُ أَنْ يَبْلُغَ بِالْحَلْقِ إِلَى الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۶) حضرت عطاء رایٹیلہ فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ حلق دونوں ہڈیوں تک ہو۔

(۲۸۹) بِأَيِّ الْجَانِبَيْنِ يَبْدَأُ فِي الْحَلْقِ ؟

حلق میں کس جانب سے ابتدا کرے؟

(۱۴۷۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِلْحَلاَّقِ هَكَذَا ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْجَانِبِ الأَيْمَنِ. (مسلم ۳۲۵۔ ترمذی ۹۱۲)

(۱۴۷۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حلق کرنے والے کو اشارہ فرمایا کہ یہاں سے شروع کرو، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دائیں جانب اشارہ فرمایا۔

(۱۴۷۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ : ابْدَأْ بِالأَيْمَنِ.

(۱۴۷۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حلق کرنے والے سے فرماتے کہ دائیں طرف سے شروع کرو۔

(۱۴۷۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الرَّجُلُ الَّذِي قَصَّرَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَلْقَمَةَ فِي إِمَارَتِهِ ، قَالَ : فَقَالَ لِي : ابْدَأْ بِالشِّقِّ الأَيْسَرِ ، قَالَ : قُلْتُ : إِنِّي قَصَّرْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : ابْدَأْ بِالأَيْمَنِ ، قَالَ : امْضِ لِمَا أُمِرْتَ لَهُ.

(۱۴۷۸۹) حضرت عمرو بن دینار رایٹیلہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے حضرت نافع بن علقمہ رایٹیلہ کی امارت میں اس کے بال کاٹے، وہ کہتا ہے نافع رایٹیلہ نے مجھ سے کہا بائیں جانب سے شروع کر، میں نے ان سے کہا کہ میں نے حضرت ابن

عباس رضی اللہ عنہما کے بال کاٹے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے دائیں جانب سے کاٹنے کا حکم دیا تھا، انھوں نے کہا کہ جس کا تجھے حکم دیا گیا ہے وہی کر۔

(۲۹۰) فِي الْجِمَارِ ، مَتَى تُرْمَى ؟

رمی کس وقت کی جائے؟

(۱۴۷۹۰) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ. (ترمذی ۸۹۸۔ احمد ۱/ ۲۴۸)

(۱۴۷۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم زوال شمس کے بعد رمی فرماتے تھے۔

(۱۴۷۹۱) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ إِذَا زَاغت الشَّمْسُ.

(۱۴۷۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سورج کے زائل ہونے کے بعد رمی کرتے تھے۔

(۱۴۷۹۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ يَخْرُجُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ يَرْمِي الْجِمَارَ.

(۱۴۷۹۲) حضرت سائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب سورج زائل ہونا شروع ہوا تو آپ رمی کے لیے نکلے۔

(۱۴۷۹۳) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، قَالَ : يَرْمِي الْجِمَارَ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

(۱۴۷۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما طلوع شمس کے بعد رمی کرتے۔

(۱۴۷۹۴) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، وَعُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَرْمِيَانِ الْجِمَارَ بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(۱۴۷۹۴) حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کو زوال شمس کے بعد رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۴۷۹۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : رَمَقْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَمَاهَا عِنْدَ الظَّهِيرَةِ قَبْلَ أَنْ تَزُولَ.

(۱۴۷۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دوپہر کے وقت زوال سے قبل رمی کے لیے نکلتے۔

(۱٤۷۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَتَحَيَّنُ زَوَالَ الشَّمْسِ ، فَيَرْمِي الْجِمَارَ.

(۱۴۷۹۶) حضرت عبداللہ بن عثمان رطیقیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رطیقیلہ کو دیکھا کہ انھوں نے زوال شمس کا انتظار کیا پھر جمرات کی رمی کی۔

(۱٤۷۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ : قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَطَاوُوسًا يَرْمِيَانِ الْجِمَارَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ ، وَيُطِيلاَنِ الْقِيَامَ.

(۱۴۷۹۷) حضرت محمد بن ابو اسماعیل رطیقیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رطیقیلہ اور حضرت طاؤس رطیقیلہ کو دیکھا کہ انھوں نے زوال شمس کے بعد رمی کی اور کافی دیر تک ان کے پاس قیام کیا۔

(۱٤۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۷۹۸) حضرت حسن رطیقیلہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : لاَ تُرْمَى الْجَمْرَةُ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ ، فَعَاوَدْتُهُ فِي ذَلِكَ ، فَقَالَ ذَلِكَ.

(۱۴۷۹۹) ابن جریج نے فرمایا کہ میں نے عطاء کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ زوال شمس سے پہلے جمرات کو رمی مت کرو۔ میں نے دوبارہ پوچھا تو یہی جواب دیا۔

(۲۹۱) فِي رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ

جمرہ عقبہ کی رمی کا بیان

(۱٤۸۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، وَأَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى ، وَأَمَّا بَعْدُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(مسلم ۳۱۴۔ ابوداؤد ۵۱۱)

(۱۴۸۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم النحر میں دوپہر کے وقت رمی کی، پھر اس کے بعد زوال شمس کے بعد رمی کی۔

(۱٤۸۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ مِثْلَهُ ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

(۱۴۸۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤۸۰۲) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَوْ عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيْلٍ ، فَرَحَلْنَا عَلَى حُمُرَاتٍ أُغَيْلِمَةِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، وَجَعَلَ يَلْطَخُ أَفْخَاذَنَا ، وَيَقُولُ : أُبَيْنِيَّ ، لاَ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَمَا أَحْسَبُ أَحَدًا يَرْمِيهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ : مَنْ أَفَاضَ مِنْ عُرْنَةَ فَلاَ حَجَّ لَهُ.

(۱۴۸۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت میں سے ہم پر مقدم کیا بنی عبد المطلب کے بچوں کو جو دراز گوشوں پر سوار تھے، اور ہتھیلی ہماری رانوں پر مار رہے تھے اور فرمایا: اے میرے بیٹو! طلوع شمس سے پہلے رمی نہ کرنا۔

(۱۴۸۰۳) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تُرْمَى جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ، حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۴۸۰۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یوم النحر میں طلوع شمس سے پہلے رمی نہیں کی جائے گی۔

(۲۹۲) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَرْمِيَهَا قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

جو حضرات طلوع شمس سے قبل رمی کرنے کی اجازت دیتے ہیں

(۱۴۸۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ رَمَى الْجَمْرَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَكَانَ عَطَاءٌ ، وَطَاوُوسٌ ، وَمُجَاهِدٌ ، وَالنَّخَعِيُّ ، وَعَامِرٌ ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَرْمُونَ حِينَ يَقْدَمُونَ ، أَيَّ سَاعَةٍ قَدِمُوا ، لاَ يَرَوْنَ بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۸۰۴) حضرت عطاء بن سائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ کو طلوع شمس سے قبل رمی کرتے ہوئے دیکھا، اور حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت مجاہد، حضرت نخعی، حضرت عامر اور حضرت سعید بن جبیر رحمہم اللہ جب بھی آتے رمی کر لیتے وہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے۔

(۱۴۸۰۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَرْمِيَ الرَّجُلُ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۴۸۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ جمرہ عقبہ کی رمی طلوع شمس سے قبل کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۴۸۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ ، أَنْ تَأْتِيَ مِنًى بِلَيْلٍ وَتَرْمِيَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ ، فَأَذِنَ لَهَا ، وَكَانَتِ امْرَأَةً ثَبِطَةً ثَقِيلَةً. (بخاری ۱۶۸۰۔ مسلم ۲۹۵۔ احمد ۶/ ۹۸)

(۱۴۸۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری خواہش تھی کہ میں بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگ لوں جس طرح

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لی تھی کہ وہ رات کو منیٰ آجائیں اور لوگوں کی آمد سے قبل ہی رمی کر لیں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت مرحمت فرمادی تھی کیونکہ وہ بھاری جسم والی تھیں۔

(١٤٨٠٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَبْعَثُ بِصِبْيَانِهِ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فَيُصَلُّونَ الصُّبْحَ بِمِنًى ، وَيَرْمُونَ الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ.

(۱۴۸۰۷) حضرت عبداللہ بن عبداللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے بچوں کو مزدلفہ کی رات ہی منیٰ بھیج دیا تھا انھوں نے فجر کی نماز منیٰ میں ادا کی اور لوگوں کی آمد سے قبل ہی رمی کرلی۔

(۴۹۳) فِي الْمُحْرِمِ يَحْتَجِمُ ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ ؟

حالت احرام میں پچھنے لگوانا، اور جن حضرات نے اس کی اجازت دی ہے؟

(١٤٨٠٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (بخاری ۱۸۳۵۔ ابوداؤد ۱۸۳۱)

(۱۴۸۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے۔

(١٤٨٠٩) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ ، مِنْ وَثْءٍ كَانَ بِهِ. (ابوداؤد ۱۸۳۱)

(۱۴۸۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں کمزوری لاحق ہونے کی وجہ سے پچھنے لگوائے۔

(١٤٨١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (ابوداؤد ۲۳۶۵۔ احمد ۱/ ۲۱۵)

(۱۴۸۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے۔

(١٤٨١١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قِيلَ لِعَطَاءٍ : يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَكِنْ لاَ يَحْلِقُ شَعْرًا.

(۱۴۸۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم پچھنے لگوا سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہاں، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی لگوائے تھے، لیکن بال نہ کٹوائے۔

(١٤٨١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ ، وَلاَ يَحْلِقُ شَعْرَهُ.

(۱۴۸۱۲) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم پچھنے لگوا سکتا ہے لیکن بال نہ کٹوائے۔

(۱٤٨١٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ :سُئِلَ طَاوُوسٌ :أَيَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، إِذَا كَانَ وَجِعًا.

(۱۴۸۱۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا محرم پچھنے لگوا سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں اگر وہ تکلیف محسوس کرے۔

(١٤٨١٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ ، وَلاَ يَحْتَجِمُ الصَّائِمُ.

(۱۴۸۱۴) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم پچھنے لگوا سکتا ہے، لیکن روزہ دار پچھنے نہ لگوائے۔

(١٤٨١٥) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (ابوداؤد ۱۸۳۳۔ احمد ۳/ ۲۶۷)

(۱۴۸۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے۔

(١٤٨١٦) حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (مسلم ۸۸)

(۱۴۸۱۶) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤٨١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ذُؤَابَتِهِ ، بِمَكَانٍ يُدْعَى لَحْيَى الْجَمَلِ.

(۱۴۸۱۷) حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں سر کے بالائی حصہ پر پچھنے لگوائے، لحی الجمل کے مکان پر۔

(۲۹٤) مَنْ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ الْحِجَامَةَ

جو حضرات حالت احرام میں پچھنے لگوانے کو ناپسند کرتے ہیں

(١٤٨١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَحْتَجِمَ الْمُحْرِمُ.

(۱۴۸۱۸) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت محمد رحمہ اللہ حالت احرام میں پچھنے لگوانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۲۹۵) فِي الْمُحْرِمِ يَشُمُّ الرَّيْحَانَ

محرم ریحان کی خوشبو سونگھ سکتا ہے

(١٤٨١٩) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ.

(۱۴۸۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم ریحان کی خوشبو سونگھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٨٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۸۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کے سونگھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(١٤٨٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ.

(۱۴۸۲۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم ریحان کی خوشبو سونگھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٨٢٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ ، عَمَّنْ رَأَى مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ بِعَرَفَةَ فِي الْحَجِّ رَيْحَانًا ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۸۲۲) حضرت یوسف بن ماھک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے روایت کیا جس نے عرفات میں حالت احرام میں عبداللہ بن عامر کے پاس ریحان خوشبو دیکھی۔

(١٤٨٢٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ.

(۱۴۸۲۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم ریحان خوشبو سونگھ لے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٨٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ الإِذْخِرَ.

(۱۴۸۲۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اذخر خوشبو سونگھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٨٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ طِيبَ نَبَاتِ الأَرْضِ ، وَبَعْرِ الظِّبَاءِ.

(۱۴۸۲۵) حضرت الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ محرم خوشبو والی بوٹی یا مشک سونگھ لے۔

(١٤٨٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ طِيبَ نَبَاتِ الأَرْضِ.

(۱۴۸۲۶) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم خوشبو والی بوٹی سونگھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٩٦) مَنْ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَشُمَّ الرَّيْحَانَ

جو حضرات ریحان کی خوشبو سونگھنے کو ناپسند کرتے ہیں

(١٤٨٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ كَانَ يَكْرَهُ شَمَّ الرَّيْحَانِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۸۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما محرم کے لیے ریحان کی خوشبو سونگھنے کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۱٤۸۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرًا : يَشُمُّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ وَالطِّيبَ ؟ فَقَالَ : لاَ.

(۱۴۸۲۸) حضرت ابوالزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا محرم ریحان اور دوسری خوشبو سونگھ سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں۔

(۱٤۸۲۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : لاَ يَشُمُّ الْمُحْرِمُ الشِّيحَ ، وَلاَ الْقَيْصُومَ.

(۱۴۸۲۹) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم خوشبو والی بوٹیاں نہ سونگھے (خواہ وہ الشیح ہو یا قیصوم ہو)۔

(۲۹۷) مَا قَالُوا فِيهِ ، إِذَا شَمَّ الرَّيْحَانَ

ریحان سونگھ لے تو اس پر کیا لازم ہے

(۱٤۸۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : إِذَا شَمَّ الْمُحْرِمُ رَيْحَانًا ، أَوْ مَسَّ طِيبًا أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۴۸۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم ریحان سونگھ لے یا دوسری خوشبو لگالے تو اس پر اس کو قربانی کرنا لازم ہے۔

(۱٤۸۳۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : فِي الطِّيبِ الْفِدْيَةُ ، وَفِي الصَّيْدِ الْجَزَاءُ.

(۱۴۸۳۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خوشبو پر اس کا فدیہ اور شکار پر اس کا بدل لازم ہے۔

(۱٤۸۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا شَمَّ الْمُحْرِمُ طِيبًا ، كَفَّرَ.

(۱۴۸۳۲) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر خوشبو سونگھ لے تو اس کو کفارہ ادا کرنا پڑے گا۔

(۱٤۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا وَضَعَ الْمُحْرِمُ عَلَى شَيْءٍ مِنْهُ دُهْنًا فِيهِ طِيبٌ ، فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۴۸۳۳) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر خوشبو والی دھونی لے تو اس پر اس کا کفارہ لازم ہے۔

(۲۹۸) فِي الْمُحْرِمِ يَخْتَضِبُ ، أَوْ يَتَدَاوَى بِالْحِنَّاءِ

محرم کا مہندی لگانا یا اس کو بطور دوا استعمال کرنا

(۱٤۸۳٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِالْحِنَّاءِ ، وَكَرِهَا أَنْ يَخْتَضِبَ بِهَا

(۱۴۸۳۴) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ محرم مہندی بطور دوا استعمال کرے،

لیکن مہندی لگانے کو ناپسند کیا۔

(۱۴۸۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِالْحِنَّاءِ.

(۱۴۸۳۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں محرم مہندی بطور دوا استعمال کر سکتا ہے۔

(۱۴۸۳۶) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: لاَ يَخْتَضِبُ الْمُحْرِمُ بِالْحِنَّاءِ، وَلاَ يَتَوَضَّأُ بِدَسْبَسَان.

(۱۴۸۳۶) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم مہندی نہ لگائے اور نہ ہی دسبسان سے وضو کرے، (دسبسان کا مطلب محقق ابو عوانہ رحمہ اللہ کو بھی معلوم نہ ہو سکا)۔

(۲۹۹) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ، فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ

جو حضرات حج کے مہینے کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱۴۸۳۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لاَ يُهِلَّ بِالْحَجِّ، إلاَّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۴۸۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ حج کے لیے احرام اشہر حج ہی میں باندھا جائے۔

(۱۴۸۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لاَ يُحْرِمُ بِالْحَجِّ، إلاَّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۴۸۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج کے لیے احرام حج کے مہینوں میں ہی باندھے۔

(۱۴۸۳۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ؛ قَالُوا: لاَ يُحْرِمُ بِالْحَجِّ، إلاَّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۴۸۳۹) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۴۸۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ، قَدْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ، فَقَالَ لَهُ عَطَاءٌ: اجْعَلْهَا عُمْرَةً، فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ: ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾.

(۱۴۸۴۰) حضرت خصیف رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ خراسان کا ایک شخص اشہر حج کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھ کر آیا، حضرت عطاء رحمہ اللہ نے اس سے فرمایا اس کو عمرہ میں تبدیل کر دے تیرا حج نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾.

(۱۴۸۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَدِمَ رَجُلٌ مُهِلًّا بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فَأَمَرَهُ عَطَاءٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً.

(۱۴۸۴۱) ایک شخص اشہر حج کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھ کر آیا تو حضرت عطاء نے اس کو فرمایا کہ اس کو عمرہ بنا دے۔

(۱۴۸۴۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، وَهُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، قَالَ شَرِيكٌ : يَمْضِي ، وَقَالَ هُشَيْمٌ : يَلْزَمُهُ.

(۱۴۸۴۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص اشہر حج کے علاوہ احرام باندھ کر آیا تو حضرت شریک رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ جاری رکھے گا اور حضرت ھشیم رحمہ اللہ نے فرمایا یہ اس پر لازم ہو گیا۔

(۱۴۸۴۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يَحِلُّ ، أَوْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ.

(۱۴۸۴۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ حلال ہو گا عمرہ کے ساتھ یا وہ احرام باندھے گا عمرہ کے ساتھ۔

(۱۴۸۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي نُعْمٍ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ : لَوْ أَدْرَكَ هَذَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَجَمُوهُ.

(۱۴۸۴۴) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابو نعیم نے اشہر حج کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھا، حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کو پا لیتے تو اس کو رجم کر دیتے۔

(۱۴۸۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ؛ أَنَّ أَبَا الْحَكَمِ الْبَجَلِيَّ كَانَ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، قَالَ : فَلَقِيَهُ عِكْرِمَةُ ، فَقَالَ : أَنْتَ رَجُلُ سُوءٍ.

(۱۴۸۴۵) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے کہ ابو الحکم البجلی رحمہ اللہ نے اشہر حج کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھا، ان سے حضرت عکرمہ رحمہ اللہ کی ملاقات ہوئی تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تو برا آدمی ہے۔

(۳۰۰) فِي الشُّرْبِ فِي الطَّوَافِ

طواف کے دوران کوئی چیز پینا

(۱۴۸۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۸۴۶) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ دوران طواف کوئی چیز پینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۴۸۴۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الْوَدَاعِ ، قَالَ : اسْتَسْقَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، فَقَالَ رَجُلٌ : أَلاَ نَسْقِيكَ مِنْ شَرَابٍ نَصْنَعُهُ ؟

فَأَتَاهُ بِإِنَاءٍ فِيهِ نَبِيذُ زَبِيبٍ ، فَقَالَ :أَلَا أَكْفَأْتَ عَلَيْهِ إِنَاءً ، أَوْ عَرَضْتَ عَلَيْهِ عُودًا ؟ ثُمَّ شَرِبَ مِنْهُ فَقَطَّبَ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ فَشَرِبَ ؟ وَسَقَى أَصْحَابَهُ.

(۱۴۸۴۷) حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ آل وداع کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کے دوران پانی طلب کیا، ایک شخص نے عرض کیا: کیا میں آپ کو اپنا بنایا ہوا مشروب نہ پلاؤں؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن لایا گیا جس میں کشمش کا نبیذ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ کیا تو نے اس پر کوئی برتن الٹایا تھا یا اس پر کوئی لکڑی رکھی ہوئی تھی؟ (یہ اس لئے کہا ہوگا کہ شاید اس برتن میں نشانات بنے ہوئے تھے جو بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر بھی ظاہر ہوئے پینے کے بعد) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے نوش فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماتھے پر شکن پڑ گئے، پھر پانی منگوایا گیا اور وہ اس میں ڈالا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی نوش فرمایا اور اپنے صحابہ کو بھی پلایا۔

(۱۴۸۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالشُّرْبِ فِي الطَّوَافِ.

(۱۴۸۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دوران طواف کوئی چیز پینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۸۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، فَأُتِيَ بِذَنُوبٍ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ فَشَرِبَهُ.

(۱۴۸۴۹) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دوران طواف حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی طلب کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبیذ سقایہ کا ایک ڈول پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے نوش فرمایا۔

(۳۰۱) فِي الْمُحْرِمِ يَدُلُّ الْحَلاَلَ عَلَى الصَّيْدِ

محرم شخص اگر بغیر احرام والے شخص کو شکار کی طرف اشارہ کرے

(۱۴۸۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ دَلَّ حَرَامٌ حَلاَلاً عَلَى صَيْدٍ فَلَمْ يَأْخُذْهُ ، فَلْيَسْتَغْفِرِ اللَّهَ.

(۱۴۸۵۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ احرام والا شخص اگر بغیر احرام والے کو شکار کی طرف اشارہ کرے، پھر وہ اس کو نہ پکڑ سکے تو اس کو چاہئے کہ یہ استغفار کرے۔

(۱۴۸۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۸۵۱) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے سے اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہوگا۔

(۳۰۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِكَ بِالْبَيْتِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ آخری عمل حج کے دوران بیت اللہ کا طواف ہو

(۱۴۸۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِكُمْ بِالْبَيْتِ ، وَلْيَكُنْ آخِرُ عَهْدِكُمْ مِنَ الْبَيْتِ بِالْحَجَرِ.

(۱۴۸۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تمہاری آخری ذمہ داری (آخری عمل) بیت اللہ کا طواف ہو، اور طواف میں آخری عمل حجر اسود کا استلام یا بوسہ ہو۔

(۱۴۸۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ : بِأَيِّ شَيْءٍ يَكُونُ آخِرُ عَهْدِي مِنَ الْبَيْتِ ؟ قَالَ : فَقَالَ : بِالْحَجَرِ.

(۱۴۸۵۳) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ طواف کا آخری عمل کیا ہو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا حجر اسود۔

(۱۴۸۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا وَدَّعُوا ، أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْحَجَرِ.

(۱۴۸۵۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب وہ واپس جانے لگیں تو ان کا آخری عمل حجر اسود ہو، (استلام یا بوسہ)۔

(۳۰۳) فِي الْمُحْرِمِ يُضْطَرُّ إِلَى الْخُفَّيْنِ

محرم اگر موزے پہننے پر مجبور کر دیا جائے

(۱۴۸۵۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا اضْطُرَّ الْمُحْرِمُ إِلَى لُبْسِ الْخُفَّيْنِ ، خَرَقَ ظُهُورَهُمَا وَتَرَكَ فِيهِمَا قَدْرَ مَا تَسْتَمْسِكُ رِجْلاَهُ.

(۱۴۸۵۵) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر موزے پہننے کی طرف مجبور کر دیا جائے تو وہ موزے کے اوپر والے حصہ کو پھاڑ دے اور اس میں اتنی جگہ چھوڑ دے جس میں اس کے پاؤں ٹھہر جائیں۔

(۱۴۸۵۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا اضْطُرَّ الْمُحْرِمُ إِلَى الْخُفَّيْنِ ، خَرَقَهُمَا وَتَرَكَ فِيهِمَا قَدْرَ الشِّرَاكِ ، وَيَقْطَعُهُمَا مِنْ قِبَلِ كَعْبَيْهِ.

(۱۴۸۵۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب محرم موزے پہننے پر مجبور ہو جائے تو وہ ان کو پھاڑ لے اور تسمہ کی بقدر جگہ

چھوڑ دے اور ان کو ٹخنے کی طرف سے کاٹ لے۔

(١٤٨٥٧) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : قَالَ نَافِعٌ : يَقْطَعُ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

(۱۴۸۵۷) حضرت نافع ویشیلیہ فرماتے ہیں کہ موزوں کو ٹخنے کے نیچے سے کاٹ لے۔

(١٤٨٥٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : يَتَخَفَّفُ إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ ، قَالَ : قُلْتُ : أَيَشُقُّهُمَا ؟ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لاَ يُحِبُّ الْفَسَادَ.

(۱۴۸۵۸) حضرت عکرمہ ویشیلیہ فرماتے ہیں کہ جب جوتے نہ ملیں تو موزے پہن لے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کیا ان کو پھاڑ دے؟ آپ ویشیلیہ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں فرماتا۔

(١٤٨٥٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَلْبَسَ خُفَّيْنِ لَيْسَا بِمَقْطُوعَيْنِ.

(۱۴۸۵۹) حضرت حسن ویشیلیہ فرماتے ہیں کہ محرم کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ ایسے موزے پہن لے جو کٹے ہوئے نہ ہوں۔

(١٤٨٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبِسَ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ. (بخاری ۵۷۹۴۔ ابوداؤد ۱۸۲۱)

(۱۴۸۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب جوتے نہ ملیں تو وہ ایسے موزے پہن لے جو ٹخنے سے نیچے ہوں۔

(٣٠٤) فِي الْمَرْأَةِ تَحُجُّ فِي عِدَّتِهَا

عورت کا عدت میں حج کرنا

(١٤٨٦١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْمُطَلَّقَاتِ ثَلاَثًا ، وَالْمُتَوَفَّى عَنْهُنَّ أَزْوَاجُهُنَّ أَنْ يَحْجُجْنَ فِي عِدَّتِهِنَّ.

(۱۴۸۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ تین طلاق یافتہ عورت اور جس عورت کا شوہر فوت ہو گیا ہو وہ اگر اپنی عدت میں حج کرلیں۔

(١٤٨٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ (ح) وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ أَحَجَّتْ أُمَّ كُلْثُومٍ فِي عِدَّتِهَا.

(۱۴۸۶۲) حضرت عطاء ویشیلیہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو عدت میں حج کروایا۔

(١٤٨٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَحُجَّ فِي عِدَّتِهَا.

(۱۴۸۶۳) حضرت حسن ویشیلیہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ عورت عدت میں حج کرے۔

(۱٤٨٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا ، وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا ، تَحُجَّانِ فِي عِدَّتِهِمَا ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، قَالَ حَبِيبٌ : وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۴۸۶۴) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ تین طلاق یافتہ عورت اور وہ عورت جس کا شوہر فوت ہو جائے اپنی عدت میں حج کر سکتی ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا ہاں، حضرت حبیب ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؒ بھی یہی فرماتے تھے۔

(۳۰۵) مَنْ كَرِهَ لَهَا أَنْ تَحُجَّ فِي عِدَّتِهَا

جو حضرات عدت میں حج کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱٤٨٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَدَّ نِسْوَةً حَاجَّاتٍ ، أَوْ مُعْتَمِرَاتٍ ، خَرَجْنَ فِي عِدَّتِهِنَّ.

(۱۴۸۶۵) حضرت سعید بن المسیب ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عمر ؓ نے ان عورتوں کو واپس بھیج دیا تھا جو عدت میں حج یا عمرہ کرنے آئیں تھیں۔

(۱٤٨٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الْمُتَوَفَّى عَنْهَا ، وَالْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا ، لاَ تَحُجُّ ، وَلاَ تَعْتَمِرُ ، وَلاَ تَلْبَسُ مُجَسَّدًا.

(۱۴۸۶۶) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ وہ عورت جس کا شوہر فوت ہو جائے اور وہ عورت جو طلاق یافتہ ہو وہ نہ حج کرے نہ عمرہ اور نہ ہی زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے استعمال کرے۔

(۱٤٨٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ ، وَعُثْمَانَ رَدَّا نِسْوَةً حَاجَّاتٍ وَمُعْتَمِرَاتٍ ، حَتَّى اعْتَدَدْنَ فِي بُيُوتِهِنَّ.

(۱۴۸۶۷) حضرت مجاہد ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عمر ؓ اور حضرت عثمان ؓ نے ان عورتوں کو واپس بھیج دیا تھا جو حج یا عمرہ کرنے آئیں تھیں یہاں تک کہ وہ اپنی عدت اپنے گھروں میں گزاریں۔

(۳۰۶) فِي الصَّبِيِّ يَعْبَثُ بِحَمَامٍ مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ

کوئی بچہ مکہ مکرمہ کے کبوتروں سے کھیلتے ہوئے انہیں مار دے

(۱٤٨٦٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي صَبِيٍّ أَصَابَ حَمَامَةً مِنْ حَمَامِ الْحَرَمِ ، فَقَالَ : اذْبَحْ عَنِ ابْنِكَ شَاةً.

(۱۴۸۶۸) حضرت ابن عباس ؓ اس بچہ کے متعلق فرماتے ہیں جو حرم کے کبوتروں میں سے کوئی کبوتر مار دے تو فرمایا (اس

کے والد سے) اپنے بچے کی طرف سے بکری ذبح کر۔

(۱۴۸۶۹) حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِیهِ ، قَالَ : قَدِمْنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ مَعَ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ ، فَأَخَذْنَا فَرْخًا بِمَكَّةَ فِی مَنْزِلِنَا ، فَلَعِبْنَا وَعَبَثْنَا بِهِ حَتَّی قَتَلْنَاهُ ، فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ عَائِشَةُ ابْنَةُ مُطِیعِ بْنِ الأَسْوَدِ ، فَأَمَرَ بِکَبْشٍ فَذُبِحَ ، فَتَصَدَّقَ بِهِ.

(۱۴۸۶۹) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ ہم جب چھوٹے تھے تو ہم حضرت حفص بن عاصم کے ساتھ آئے اور ہم نے اپنے مکان میں کبوتری کا بچہ پکڑ کر اس سے کھیل کود شروع کر دیا یہاں تک کہ وہ مر گیا، حضرت عائشہ بنت مطیع بن الاسود نے ان سے کہا تو انھوں کہا کہ بکری ذبح کی جائے، پس بکری ذبح کر کے صدقہ کی گئی۔

(۱۴۸۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : عَبَثَ بَعْضُ بَنِی عُرْوَةَ بِفَرْخٍ مِنْ حَمَامِ مَکَّةَ ، فَأَمَرَ أَبِی بِشَاةٍ فَذُبِحَتْ ، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهَا.

(۱۴۸۷۰) حضرت ھشام بن عروہ ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عروہ ؒ کے کچھ بچے مکہ مکرمہ کی کبوتری کے بچوں سے کھیل رہے تھے، میرے والد محترم نے بکری ذبح کرنے کا حکم دیا تو وہ ذبح کی گئی اور پھر اس کا گوشت صدقہ کیا گیا۔

(۱۴۸۷۱) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ یُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنْ أَصَابَ شَیْئًا مِنَ الصَّیْدِ ، یَعْنِی الصَّبِیَّ ، کَانَ عَلَی الَّذِی یَحُجُّ بِهِ.

(۱۴۸۷۱) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر بچہ کوئی شکار وغیرہ ہلاک کر دے تو اس کا دم اس پر ہے جو اس کے ساتھ حج کر رہا ہے۔

(۳۰۷) فِی الْبُدْنِ ، مَنْ قَالَ لاَ تَکُونُ إِلاَّ مِنَ الإِبِلِ

البُدن صرف اونٹ میں سے ہو

(۱۴۸۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَکُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾ مَا الْبَدَنَةُ ؟ قَالَ : الْبَعِیرُ وَالْبَقَرَةُ.

(۱۴۸۷۲) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے عرض کیا اللہ پاک کا ارشاد ہے، ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَکُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾ البدنہ سے کیا مراد ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا: اونٹ اور گائے۔

(۱۴۸۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَعِیدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ یَقُولُ : الْبَعِیرُ وَالْبَقَرَةُ.

(۱۴۸۷۳) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اونٹ اور گائے ہے۔

(۱۴۸۷۴) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَکُونُ الْبُدْنُ إِلاَّ مِنَ الإِبِلِ

(۱۴۸۷۴) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں البدن صرف اونٹ میں سے ہی ہو۔

(۱٤٨٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ : إِنَّ الشَّاةَ لَنْ تَعْدُوَ أَنْ تَكُونَ نَسِيكَةً ، وَإِنَّ الْبَقَرَةَ مِنَ الْبُدْنِ.

(۱۴۸۷۵) حضرت قاسم بن محمد ریشید فرماتے ہیں کہ بکری کو قربانی میں سے شمار نہیں کیا جائے گا، بیشک گائے بھی البدن میں شامل ہے۔

(۱٤٨٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : اخْتَلَفَ عَطَاءٌ ، وَالْحَكَمُ ، فَقَالَ عَطَاءٌ : هِيَ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : هِيَ مِنَ الإِبِلِ.

(۱۴۸۷۶) حضرت عبد الکریم ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ریشید اور حضرت حکم ریشید کا اس بارے میں اختلاف ہوا، حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ گائے اور اونٹ میں سے ہو اور حضرت حکم ریشید فرماتے ہیں صرف اونٹ میں سے ہو۔

(۱٤٨٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَعْقُوبَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ وَأَوْصَى أَنْ يُنْحَرَ عَنْهُ بَدَنَةٌ ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْبَقَرَةِ ؟ فَقَالَ : تُجْزِء ، قَالَ : قُلْتُ : مِنْ أَيِّ قَوْمٍ أَنْتَ ؟ قَالَ : قُلْتُ : مِنْ بَنِي رَبَاحٍ ، قَالَ : وَأَنَّى لِبَنِي رَبَاحٍ الْبَقَرُ ؟ إِنَّمَا الْبَقَرُ لِلأَزْدِ ، وَعَبْدِ الْقَيْسِ.

(۱۴۸۷۷) حضرت یعقوب ریشید سے مروی ہے کہ میرے محلہ کا ایک شخص فوت ہوا اور اس نے وصیت کی کہ اس کی طرف سے بدنہ کی قربانی کی جائے، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ گائے ذبح کی جا سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کافی ہو جائے گی، آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تو کون سی قوم میں سے ہے؟ میں نے عرض کیا بنو رباح سے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بنو رباح کے پاس گائے کہاں سے آ گئی؟ گائے تو ازد اور قبیلہ عبد قیس کے پاس ہوتی ہیں۔

(۳۰۸) مَنْ كَانَ يَعُدُّ طَوَافَهُ

جو حضرات طواف کے چکروں کو گنتے تھے

(۱٤٨٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يَكُنْ يُسَمِّيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُ : كَمْ تَعُدُّ ؟ ثُمَّ قَالَ : إِنَّمَا سَأَلْتُكَ لِتَحْفَظَ.

(۱۴۸۷۸) حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طواف فرما رہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے فرمایا: کتنے چکر ہو گئے ہیں؟ پھر (بعد میں) فرمایا کہ میں نے تجھ سے اس لیے پوچھا تھا تاکہ تو اچھی طرح یاد کر لے (چکروں کو)۔

(۱٤٨٧٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ دِرْهَمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ ، وَسُئِلَ عَنِ السَّعْيِ

بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِلسَّائِلِ : افْتَتِحْ بِالصَّفَا وَاخْتُمْ بِالْمَرْوَۃِ ، فَإِنْ خَشِیتَ أَنْ لاَ تُحْصِیَ فَخُذْ مَعَکَ أَحْجَارًا ، أَوْ حَصَیَاتٍ ، فَأَلْقِ بِالصَّفَا وَاحِدَۃً وَبِالْمَرْوَۃِ أُخْرَی.

(۱۴۸۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے صفا و مروہ کی سعی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے سوال کرنے والے سے فرمایا: صفا سے چکر (سعی) شروع کر اور مروہ پر ختم کر اور اگر چکروں کے بھول جانے کا اندیشہ ہو تو اپنے ساتھ چھوٹے پتھر یا کنکریاں لے لو اور ایک کنکری صفا پر اور دوسری کنکری مروہ پر ڈال دو (اس طرح گننے میں آسانی ہوگی)۔

(۱۴۸۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَۃَ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ أَبِی بِشْرٍ ؛ أَنَّ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ رَأَی امْرَأَۃً تَطُوفُ بِیَدِہَا حَصَیَاتٌ تَعُدُّ الطَّوَافَ ، فَضَرَبَ یَدَہَا.

(۱۴۸۸۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے ایک خاتون کو دیکھا جو طواف کر رہی تھی اور اس کے ہاتھ میں کنکریاں تھیں جن سے وہ (طواف کے چکروں کو شمار کر رہی تھی) آپ رحمہ اللہ نے اس کے ہاتھ پر (زور سے) مارا۔

(۱۴۸۸۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ أَبِی الْہَیْثَمِ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ ، قَالَ : کُنَّا نَطُوفُ وَعَلَیْنَا خَوَاتِمُنَا ، نَحْفَظُ بِہَا الأَسْبَاعَ.

(۱۴۸۸۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ہم طواف کے چکر لگاتے تو ہمارے پاس انگوٹھیاں ہوتیں جن کو ہم اپنی انگلیوں میں ڈال کر شمار کرتے۔

(۳۰۹) فِی الْمَرْأَۃِ تَرْفَعُ صَوْتَہَا بِالتَّلْبِیَۃِ

عورت کا تلبیہ میں اپنی آواز کو بلند کرنا

(۱۴۸۸۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِیسَی ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ بْنِ أَبِی حَبِیبَۃَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَیْنِ ، عَنْ عِکْرِمَۃَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تَرْفَعُ الْمَرْأَۃُ صَوْتَہَا بِالتَّلْبِیَۃِ.

(۱۴۸۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عورت تلبیہ پڑھتے وقت اپنی آواز کو بلند نہ کرے۔

(۱۴۸۸۳) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِیسَی ، عَنْ أَبِی الْجُوَیْرِیَۃِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ ؛ مِثْلَہُ.

(۱۴۸۸۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۴۸۸۴) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَمَانٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَائٍ ، قَالَ : لاَ تَجْہَرُ الْمَرْأَۃُ بِالتَّلْبِیَۃِ.

(۱۴۸۸۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت تلبیہ پڑھتے وقت آواز کو بلند نہ کرے۔

(۱۴۸۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَہْدِیٍّ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِیہِ ، قَالَ : خَرَجَ مُعَاوِیَۃُ لَیْلَۃَ النَّفْرِ فَسَمِعَ صَوْتَ تَلْبِیَۃٍ ، فَقَالَ : مَنْ ہَذَا ؟ قَالُوا : عَائِشَۃُ ، اعْتَمَرَتْ مِنَ التَّنْعِیمِ ، فَذُکِرَ ذَلِکَ

لِعَائِشَةَ ، فَقَالَتْ :لَوْ سَأَلَنِي لأَخْبَرْتُهُ.

(۱۴۸۸۵) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ یوم النفر کی رات حضرت معاویہ نکلے تو آپ نے تلبیہ پڑھنے کی آواز سنی، آپ نے پوچھا کہ یہ کون پڑھ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا حضرت عائشہ پڑھ رہی ہیں جو مقام تنعیم سے عمرہ کر رہی ہیں، (بعد میں) حضرت عائشہ کے سامنے اس واقعہ کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا اگر وہ مجھ سے دریافت کرتے تو میں (بلند آواز) سے پڑھنے کی وجہ بتلا دیتی۔

(۱۴۸۸۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَنْ يَرْفَعْنَ أَصْوَاتَهُنَّ بِالتَّلْبِيَةِ.

(۱۴۸۸۶) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ عورتوں پر تلبیہ کو بلند آواز سے پڑھنا نہیں ہے۔

(۳۱۰) فِي الطَّيْلَسَانِ الْمُزَرَّرِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا بٹن والا چوغہ یا چادر استعمال کرنا

(۱۴۸۸۷) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَوْفَلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ :سُئِلَ أُبَيّ بْنُ كَعْبٍ :هَلْ يُزَرِّرُ الْمُحْرِمُ عَلَيْهِ طَيْلَسَانًا ؟ قَالَ :لاَ.

(۱۴۸۸۷) حضرت ابی بن کعب سے دریافت کیا گیا کہ محرم اپنے چوغے کی ڈوریاں بند کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں۔

(۱۴۸۸۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الطَّيْلَسَانِ الْمُزَرَّرِ لِلْمُحْرِمِ ، قَالَ :يَنْزِعُ أَزْرَارَهُ.

(۱۴۸۸۸) حضرت یونس بن جبیر محرم کے چوغہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کی ڈوریاں کھلی رکھی جائیں گی۔

(۱۴۸۸۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ :سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ الطَّيْلَسَانِ ، يُزَرُّهُ الْمُحْرِمُ ؟ فَقَالَ :لاَ تُزَرِّرْهُ عَلَيْكَ ، وَلاَ بَأْسَ بِالطَّيْلَسَانِ.

(۱۴۸۸۹) حضرت سعید بن جبیر سے چوغہ کے متعلق دریافت کیا گیا کہ محرم اس کی ڈوریاں بند کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا اس کو بند نہ کرو صرف اس کے پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۴۸۹۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ، قَالَ:رَأَى عَلَيَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ طَيْلَسَانًا، كَانَ فِيهِ أَزْرَارُ دِيبَاجٍ نَزَعْتُهَا ، فَقَالَ :لِمَ نَزَعْتَهَا ؟ فَقُلْتُ لَهُ :قَالَ لِي أَصْحَابِي :أَتَلْبَسُ هَذَا وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ :وَمَا يَضُرُّكَ.

(۱۴۸۹۰) ابن سوقہ فرماتے ہیں کہ سعید بن جبیر نے میرے اوپر ایسی چادر دیکھی کہ جس کے بٹن میں نے نکال دیئے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا کہ اس کو کیوں نکالا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے ان سے عرض کیا کہ میرے ساتھیوں نے مجھ سے کہا کہ کیا تم حالت احرام میں یہ پہنو گے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اس کا (حالت احرام میں) پہننا تجھے کوئی نقصان نہیں دیتا۔

(۱٤٨٩١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالطَّيْلَسَانِ لِلْمُحْرِمِ ، مَا لَمْ يَزُرَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے ایسے چوغے کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ اس کی ڈوریوں کو نہ باندھا گیا ہو۔

(۱٤٨٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۸۹۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱٤٨٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْرِمُ فِي الطَّيْلَسَانِ ، أَزْرَارُهُ الدِّيبَاجُ ، وَلاَ يَزُرُّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے چوغہ نما کپڑے میں احرام باندھا جس کی ڈوری ریشمی تھی، انھوں نے اس کو باندھا نہیں۔

(۱٤٨٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يَلْبَسُ الطَّيْلَسَانَ ، قَالَ : يَلْبَسُهُ ، وَلاَ يَزُرُّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم چوغہ پہن سکتا ہے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا پہن سکتا ہے لیکن اس کی ڈوری کو باندھے نہ۔

(۱٤٨٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ يُحْرِمُ فِي الطَّيْلَسَانِ الْمُدَبَّجِ ، وَأَنَّ أَبِي كَانَ يَفْعَلُهُ.

(۱۴۸۹۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ منقش چوغہ میں احرام باندھا کرتے تھے اور (فرماتے کہ) میرے والد بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۱٤٨٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يُحْرِمُ فِي الطَّيْلَسَانِ ، وَلاَ يَزُرُّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۶) حضرت عامر رحمہ اللہ نے چوغہ میں احرام باندھا لیکن اس کی ڈوری کو نہ باندھا۔

(۱٤٨٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ فِيهِ ، وَلاَ يَزُرُّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۷) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں احرام باندھنے میں تو کوئی حرج نہیں لیکن اس کی ڈوری کو نہ باندھے۔

(۳۱۱) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ كِرَاءَ بُيُوتِ مَكَّةَ ، وَمَا جَاءَ فِي ذَلِكَ

جو حضرات مکہ مکرمہ کے گھروں کو بطور کرایہ دینے کو ناپسند کرتے ہیں اور اس کے متعلق جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(۱۴۸۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَكَّةُ حَرَمٌ حَرَّمَهَا اللَّهُ تَعَالَى ، لاَ يَحِلُّ بَيْعُ رِبَاعِهَا ، وَلاَ إِجَارَةُ بُيُوتِهَا.

(۱۴۸۹۸) حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ مکہ مکرمہ کو اللہ تعالیٰ نے قابل احترام بنایا ہے، اس کے گھروں کو فروخت کرنا اور کرایہ پر دینا جائز اور حلال نہیں ہے۔

(۱۴۸۹۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : بُيُوتُ مَكَّةَ لاَ تَحِلُّ إِجَارَتُهَا.

(۱۴۸۹۹) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے گھروں کا کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے۔

(۱۴۹۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أُجُورَ بُيُوتِ مَكَّةَ.

(۱۴۹۰۰) حضرت عطاء ؒ مکہ مکرمہ کے گھروں کے کرایہ کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۴۹۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : مَنْ أَكَلَ شَيْئًا مِنْ كِرَاءِ مَكَّةَ ، فَإِنَّمَا يَأْكُلُ نَارًا.

(۱۴۹۰۱) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص مکہ مکرمہ کے گھر کو کرایہ پر دے کر اس کی اجرت کھا رہا ہے وہ جہنم کی آگ کھا رہا ہے۔

(۱۴۹۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَنَا قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى النَّاسِ بِمَكَّةَ ، يَنْهَاهُمْ عَنْ كِرَاءِ بُيُوتِ مَكَّةَ وَدُورِهَا.

(۱۴۹۰۲) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کا مکتوب لوگوں کو پڑھ کر سنایا (جس میں تحریر تھا کہ) مکہ مکرمہ کے گھروں اور رہائشی مکانوں کو کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے (اس سے منع کیا گیا ہے)۔

(۱۴۹۰۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أُجُورَ بُيُوتِ مَكَّةَ إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا.

(۱۴۹۰۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو ؓ فرماتے ہیں کہ جو لوگ مکہ مکرمہ کے گھر کرایہ پر دے کر ان کا کرایہ کھاتے ہیں وہ لوگ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہے ہیں۔

(۱۴۹۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَمْنَعُ أَهْلَ مَكَّةَ أَنْ يَجْعَلُوا لَهَا أَبْوَابًا ، حَتَّى

يَنْزِلَ الْحَاجُّ فِي عَرَصَاتِ الدُّورِ.

(۱۴۹۰۴) حضرت عطاء ریشید سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ نے اھل مکہ کو منع کیا تھا کہ وہ اپنے گھروں کے دروازے بنائیں تا کہ حاجی آ کر ان گھروں کے صحنوں میں اتریں (اور وہاں ٹھہریں)۔

(۱٤٩٠٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ لِلدُّورِ بِمَكَّةَ أَبْوَابٌ ، كَانَ أَهْلُ مِصْرَ وَأَهْلُ الْعِرَاقِ يَأْتُونَ بِقُطُرَاتِهِمْ فَيَدْخُلُونَ دُورَ مَكَّةَ.

(۱۴۹۰۵) حضرت جعفر ریشید کے والد فرماتے ہیں کہ مکہ کے گھروں کے دروازے نہیں ہونے چاہئے، مصر اور عراق والے اپنی اونٹوں کی قطار کے ساتھ آتے ہیں اور وہ مکہ مکرمہ کے گھروں میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(۳۱۲) مَنْ رَخَّصَ فِي كِرَائِهَا

جن حضرات نے کرایہ پر دینے کی اجازت دی ہے

(۱٤٩٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ هِشَامِ بن حُجَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ لِي بَيْتٌ بِمَكَّةَ فَكُنْتُ أُكْرِيهِ ، فَسَأَلْتُ طَاوُوسًا ؟ فَأَمَرَنِي أَنْ آكُلَهُ.

(۱۴۹۰۶) حضرت ھشام بن حجیر ریشید فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں میرا ایک مکان تھا جسے میں نے کرایہ پر دیا ہوا تھا، میں نے حضرت طاؤس ریشید سے اس کے کرایہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریشید نے مجھے اس کے پیسوں کے کھانے کا حکم دیا۔

(۱٤٩٠٧) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ مُجَاهِدًا يَقُولُ : لاَ أَرَى بِكِرَاءِ بُيُوتِ مَكَّةَ بَأْسًا ، إِلاَّ أَنْ يَتَكَارَى رَجُلٌ فَيَتَرَبَّحَ.

(۱۴۹۰۷) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے مکانات کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، مگر یہ کہ کوئی شخص کرایہ پر دے اور اس پر بہت زیادہ نفع کمائے (تو یہ جائز نہیں)۔

(۳۱۳) فِي بَيْعِ رِبَاعِ مَكَّةَ

مکہ مکرمہ کے گھر فروخت کرنا

(۱٤٩٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَوَّارٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ ، قَالَ : قَالَ عُثْمَانُ : رِبَاعِي الَّتِي بِمَكَّةَ يَسْكُنُهَا بَنِيَّ ، وَيُسْكِنُونَهَا مَنْ أَحَبُّوا.

(۱۴۹۰۸) حضرت عثمان رضی اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں میرے گھر ہیں جن میں میری اولاد رہتی ہے، اور وہ جس کو چاہتے ہیں ان گھروں میں رہائش دیتے ہیں۔

(۱٤۹۰۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَبِيعُوا شَيْئًا مِنْ رِبَاعِ مَكَّةَ.

(۱۴۹۰۹) حضرت مجاہد، حضرت عطاء اور حضرت طاؤس ہیں مکہ مکرمہ کے مکان کو فروخت کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱٤۹۱۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَحِلُّ بَيْعُ رِبَاعِهَا.

(۱۴۹۱۰) حضرت مجاہد ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے مکان فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔

(۱٤۹۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : لاَ يَحِلُّ بَيْعُ رِبَاعِهَا.

(۱۴۹۱۱) حضرت مجاہد ولیٹیلہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّالِفَيْئِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مکہ مکرمہ کے مکان فروخت کرنا جائز نہیں ہیں۔

(۱٤۹۱۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ ، قَالَ : كَانَتْ رِبَاعُ مَكَّةَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَزَمَانِ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ تُسَمَّى السَّوَائِبُ ، مَنِ احْتَاجَ سَكَنَ ، وَمَنِ اسْتَغْنَى أَسْكَنَ. (ابن ماجه ۳۱۰۷)

(۱۴۹۱۲) حضرت علقمہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس حضور اقدس صَلَّالِفَيْئِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے دور میں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں مکہ مکرمہ میں مکان تھا اس کا نام سوائب تھا کہ جو خود محتاج ہے وہ خود اس میں رہے اور جو مالدار ہے وہ دوسروں کو اس میں رہنے کی جگہ دے۔

(۳۱٤) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِتَعْلِيمِ الْمَنَاسِكِ

جو حضرات مناسک حج سیکھنے کا حکم فرماتے ہیں

(۱٤۹۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ عَامَ الْفَتْحِ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ عُمْرَتِهِ اسْتَخْلَفَ أَبَا بَكْرٍ عَلَى مَكَّةَ ، وَأَمَرَهُ أَنْ يُعَلِّمَ النَّاسَ الْمَنَاسِكَ ، وَأَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ : مَنْ حَجَّ الْعَامَ فَهُوَ آمِنٌ ، وَلاَ يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ ، وَلاَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ.

(۱۴۹۱۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّالِفَيْئِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فتح مکہ والے سال مقام جعرانہ سے عمرہ کیا، حضور اقدس صَلَّالِفَيْئِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جب عمرہ سے فارغ ہوئے تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو مکہ پر امیر مقرر فرمایا اور ان کو حکم دیا کہ لوگوں کو مناسک حج کی تعلیم دو، اور لوگوں میں یہ اعلان (بھی) کروادو کہ جو اس سال حج کرے وہ مامون ہے، اور آج کے بعد مشرک حج نہیں کر سکتا اور بیت اللہ کا طواف برہنہ ہو کر نہیں کیا جا سکتا۔

(۱٤۹۱٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ

أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُلَامَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَقَالَ :وَعَلَيْكَ ، فَقَالَ :إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَخْوَالِكَ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ ، وَإِنِّي رَسُولُ قَوْمِي إِلَيْكَ وَوَافِدُهُمْ ، وَإِنِّي سَائِلُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مَسْأَلَتِي إِيَّاكَ ، وَمُنَاشِدُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مُنَاشَدَتِي إِيَّاكَ ، قَالَ :خُذْ عَنْكَ يَا أَخَا بَنِي سَعْدٍ ، قَالَ :فَإِنَّا وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ ، وَأَمَرَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نَحُجَّ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ ، فَأَنْشُدُكَ ، أَهُوَ أَمَرَكَ بِذَلِكَ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(دارمی ۶۵۱۔ بیہقی ۴)

(۱۴۹۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ایک دیہاتی خدمت رسول ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے بنو عبد المطلب کے بیٹے! السلام علیکم، حضور ﷺ نے جواب میں وعلیکم السلام کہا۔ پھر اس اعرابی نے کہا کہ میں آپ کے ننہال یعنی قبیلہ بنو سعید سے ہوں (یہ قبیلہ حضور کا رضاعی ماموں تھے) اور میں اپنی قوم بھیجا ہوا قاصد ہوں۔ میں آپ ﷺ کو ایک قسم دینے لگا ہوں اور سوال کرنے لگا ہوں، اس قسم اور سوال کا جواب آپ ﷺ ہی کو دینا ہوگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے بنی سعد کے بھائی تو خود سے سوال کرلے۔ (یعنی قرابت کی وجہ سے حضور نے اپنے اور اس شخص میں کوئی فرق نہ رکھا)۔ اس نے عرض کیا بیشک ہم نے آپ کی کتاب (مکتوب) میں پایا ہے اور ہمیں آپ ﷺ کے قاصد نے حکم دیا ہے کہ ہم لوگ حج بیت اللہ کریں، کیا آپ ﷺ نے ہمیں اس کا حکم فرمایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں۔

(۱۴۹۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ :وَرَدْنَا الْمَدِينَةَ ، فَأَتَيْنَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ :كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ جَيِّدُ الثِّيَابِ ، طَيِّبُ الرِّيحِ حَسَنُ الْوَجْهِ ، فَقَالَ :السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ ، فَقَالَ :وَعَلَيْكَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَدْنُو مِنْكَ ، فَقَالَ :ادْنُهْ ، فَدَنَا دَنْوَةً ، فَقُلْنَا :مَا رَأَيْنَا كَالْيَوْمِ قَطُّ رَجُلاً أَحْسَنَ ثَوْبًا ، وَلَا أَطْيَبَ رِيحًا ، وَلَا أَحْسَنَ وَجْهًا وَلَا أَشَدَّ تَوْقِيرًا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَدْنُو مِنْكَ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، فَدَنَا دَنْوَةً ، فَقُلْنَا مِثْلَ مَقَالَتِنَا ، ثُمَّ قَالَ لَهُ الثَّالِثَةَ :أَدْنُو مِنْكَ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، حَتَّى أَلْزَقَ رُكْبَتَيْهِ بِرُكْبَتَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :قَالَ :يَا رَسُولَ ، مَا الإِسْلَامُ ؟ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقِيمُ الصَّلَاةَ ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ، وَتَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، قَالَ :صَدَقْتَ فَقُلْنَا :مَا رَأَيْنَا كَالْيَوْمِ قَطُّ رَجُلاً ، وَاللَّهِ لَكَأَنَّهُ يُعَلِّمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۱/ ۵۳)

(۱۴۹۱۵) حضرت ابن بریدہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ منورہ آئے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس تشریف لائے اور پھر فرمایا: ہم لوگ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے آپ ﷺ کے پاس ایک عمدہ لباس، اچھی خوشبو اور خوبصورت شکل والا ایک شخص آیا اور عرض کیا: السلام علیک یا رسول اللہ، آپ ﷺ نے جواب ارشاد فرمایا وعلیک، اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں آپ ﷺ کے قریب آجاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا قریب ہو جاؤ، پس وہ تھوڑ

آپ ﷺ کے قریب ہوگیا، ہم نے کہا (دل میں) کہ ہم نے آج کے دن کی طرح نہیں دیکھا کوئی شخص عمدہ کپڑوں میں، اور نہ ہی اچھی خوشبو اور خوبصورت چہرے والا اور نہ ہی اس سے زیادہ حضور اقدس ﷺ کی توقیر کرنے والا، پھر اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں آپ ﷺ کے قریب آ جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں پس وہ تھوڑا سا قریب آ گیا، ہم نے پھر اسی طرح سوچا، پھر اس نے تیسری مرتبہ عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں، وہ آپ ﷺ کے اتنا قریب ہوگیا کہ اس کے گھٹنے آپ ﷺ کے مبارک گھٹنوں کے ساتھ مل گئے، اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، حج کرنا غسل جنابت کرنا، اس نے عرض کیا آپ ﷺ نے سچ کہا، ہم نے کہا اللہ کی قسم ہم لوگوں نے آج کے دن کی طرح کبھی کوئی شخص نہیں دیکھا لیکن وہ حضور اقدس ﷺ کو تعلیم دے رہا ہے (یا آپ ﷺ اس کو تعلیم دے رہے ہیں)۔

(۱۴۹۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَتَاهُ ، فَقَالَ : يَا أَبَا عَبَّاسٍ ، أَبْدَأُ بِالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ ، أَوْ بِالْمَرْوَةِ قَبْلَ الصَّفَا ؟ أَوْ أُصَلِّي قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ ، أَوْ أَطُوفُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ ؟ أَوْ أَذْبَحُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ ، أَوْ أَحْلِقُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خُذْ ذَلِكَ مِنْ قِبَلِ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ تُحْفَظَ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ) فَالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ ، وَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : (وَلَا تَحْلِقُوا رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ) فَقَالَ : بِالذَّبْحِ قَبْلَ الْحَلْقِ ، وَقَالَ : (طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ) ، فَالطَّوَافُ قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۱۴۹۱۶) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت ابن عباس ؓ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میں مروہ سے پہلے صفا پر چڑھوں یا صفا سے پہلے مروہ پر؟ طواف سے پہلے نماز ادا کروں یا نماز سے پہلے طواف کروں؟ حلق سے پہلے قربانی کروں یا قربانی سے پہلے حلق کروں؟ حضرت ابن عباس ؓ نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک کی ترتیب سے ان کو ادا کرو (اور حاصل کرو) بیشک وہ یاد کرنے میں آسان ہے (اور تو اس پر قادر ہے) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ﴿إِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ﴾ پس صفا پر مروہ سے پہلے چڑھو، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ﴾ پس حلق سے پہلے قربانی کرو اور اللہ پاک کا ارشاد ہے ﴿طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴾ پس نماز سے پہلے طواف کرو۔

(۱۴۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَتْ بَرَاءَةٌ بِأَرْبَعٍ : أَنْ لاَ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ ، وَلاَ يَقْرَبَ الْمَسْجِدَ مُشْرِكٌ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ، وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَهُوَ إِلَى مُدَّتِهِ ، وَلاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ. (احمد ۱/ ۷۹۔ حاکم ۱۷۸)

(۱۴۹۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب چار براءتیں نازل ہوئیں تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا (کہ میں اعلان کروں کہ) کوئی شخص بیت اللہ کا طواف برہنہ ہو کر نہ کرے، آج کے بعد مشرک بیت اللہ کے قریب نہ آئے، اور جس شخص کے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کوئی معاہدہ تھا پس وہ اس مدت تک ہے (جو طے ہوئی تھی) اور جنت میں مسلمان کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوگا۔

(۱٤٩١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، قَالَ : أَمْلَى عَلَيَّ الضَّحَّاكُ مَنَاسِكَ الْحَجِّ.

(۱۴۹۱۸) حضرت حسین بن عقیل رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مجھے حضرت ضحاک رحمہ اللہ نے مناسک حج لکھوائے۔

(۱٤٩١٩) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، قَالَ : أَمْلَى عَلَيَّ الضَّحَّاكُ مَنَاسِكَ الْحَجِّ.

(۱۴۹۱۹) حضرت حسین بن عقیل رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٩٢٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَتَى جِبْرِيلُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام ، فَرَاحَ بِهِ إِلَى مِنًى ، فَصَلَّى بِهِ الصَّلَوَاتِ جَمِيعًا ، ثُمَّ صَلَّى بِهِ الْفَجْرَ ، ثُمَّ غَدَا بِهِ إِلَى عَرَفَةَ ، فَنَزَلَ بِهِ حَيْثُ يَنْزِلُ النَّاسُ ، ثُمَّ صَلَّى بِهِ الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا ، ثُمَّ أَتَى بِهِ الْمَوْقِفَ ، حَتَّى إِذَا كَانَ كَأَعْجَلِ مَا يُصَلِّي الإِنْسَانُ الْمَغْرِبَ أَفَاضَ بِهِ ، فَأَتَى جَمْعًا فَصَلَّى بِهِ الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا ، ثُمَّ بَاتَ بِهَا حَتَّى إِذَا كَانَ كَأَعْجَلِ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ الْفَجْرَ صَلَّى بِهِ ، ثُمَّ وَقَفَ حَتَّى إِذَا كَانَ كَأَبْطَأِ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ الْفَجْرَ ، أَفَاضَ بِهِ إِلَى مِنًى ، فَرَمَى الْجَمْرَةَ ، ثُمَّ ذَبَحَ وَحَلَقَ ، ثُمَّ أَفَاضَ بِهِ ، ثُمَّ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى بَعْدُ إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ﴿أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا﴾. (ابن خزيمة ٢٨٠٤)

(۱۴۹۲۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس تشریف لائے پھر ان کے ساتھ منیٰ آئے، پھر ان کے ساتھ تمام نمازیں ادا کیں، پھر فجر کی نماز ادا کی، پھر صبح کے وقت ان کے ساتھ عرفہ آئے اور اس جگہ اترے جہاں لوگ اترتے ہیں پھر ان کے ساتھ دونوں نمازیں اکٹھی ادا کیں، پھر ان کے ساتھ موقف پر تشریف لائے، یہاں تک کہ جب اتنا وقت گزر گیا کہ جس طرح ایک آدمی تیزی سے مغرب ادا کرتا ہے تو آگے چل پڑے، پھر مزدلفہ آئے اور وہاں آ کر دونوں نمازیں اکٹھی ادا کیں، پھر وہیں پر رات گزاری یہاں تک کہ جیسے کوئی شخص نماز فجر ادا کرنے میں جلدی کرتا ہے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر وہیں ٹھہرے رہے، یہاں تک کہ جیسے کوئی شخص نماز فجر ادا کرنے میں سستی کرتا ہے ان کے ساتھ چلتے ہوئے منیٰ تشریف لائے اور جمرہ کی رمی فرمائی، پھر قربانی کی اور حلق کروایا پھر ان کے ساتھ چلے، پھر اللہ تعالیٰ نے بعد میں اپنے نبی علیہ السلام پر وحی فرمائی کہ ﴿أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا﴾۔

(١٤٩٢١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، فِي قوله تعالى : ﴿وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ

الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ﴾ قَالَ :لَمَّا فَرَغَ مِنَ الْبَيْتِ جَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام ، فَأَرَاهُ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ، وَأَحْسَبُهُ قَالَ :وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ، ثُمَّ انْطَلَقَا إِلَى الْعَقَبَةِ فَعَرَضَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ ، قَالَ :فَأَخَذَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، وَأَعْطَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ،فَرَمَى وَكَبَّرَ ، وَقَالَ لإِبْرَاهِيمَ :ارْمِ وَكَبِّرْ ، قَالَ : فَرَمَيَا وَكَبَّرَا مَعَ كُلِّ رَمْيَةٍ ، حَتَّى أَفَلَ الشَّيْطَانُ ، ثُمَّ انْطَلَقَا إِلَى الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى ، فَعَرَضَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ ، فَأَخَذَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، وَأَعْطَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، فَرَمَيَا وَكَبَّرَا مَعَ كُلِّ رَمْيَةٍ حَتَّى أَفَلَ الشَّيْطَانُ . ثُمَّ أَتَيَا الْجَمْرَةَ الْقُصْوَى ، قَالَ :فَعَرَضَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ ، قَالَ :فَأَخَذَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، وَأَعْطَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، وَقَالَ :ارْمِ وَكَبِّرْ ، فَرَمَيَا وَكَبَّرَا مَعَ كُلِّ رَمْيَةٍ ، حَتَّى أَفَلَ الشَّيطَان . ثُمَّ أَتَى بِهِ إِلَى مِنًى ، فَقَالَ :هَاهُنَا يَحْلِقُ النَّاسُ رُؤُوسَهُمْ ، ثُمَّ أَتَى بِهِ جَمْعًا ، فَقَالَ :هَاهُنَا يَجْمَعُ النَّاسُ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ أَتَى بِهِ عَرَفَاتٍ ، فَقَالَ :عَرَفْتَ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَمِنْ ثَمَّ سُمِّيَتْ عَرَفَاتٍ.

(۱۴۹۲۱) حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ﴾ (کی تفسیر میں) فرماتے ہیں کہ جب ابراہیم علیہ السلام بیت اللہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ علیہ السلام کے پاس آئے اور پھر آپ کو طواف کر کے دکھایا اور اچھی طرح کروایا پھر صفا و مروہ کی سعی، پھر وہ دونوں عقبہ کی طرف چلے تو شیطان ان کے سامنے آ گیا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سات کنکریاں اٹھائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی سات کنکریاں دیں اور آپ علیہ السلام نے شیطان کو مارتے ہوئے تکبیر پڑھی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا اس کو مارو اور تکبیر پڑھو، پھر آپ دونوں نے اس کو کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے یہاں تک کہ شیطان چھپ (کر بھاگ) گیا۔

پھر آپ دونوں حضرات جمرہ وسطیٰ کی طرف چلے تو شیطان پھر آپ کے سامنے آ گیا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سات کنکریاں اٹھائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی سات کنکریاں دیں پھر آپ دونوں نے اس کو کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے یہاں تک کہ شیطان چھپ (کر بھاگ) گیا۔

پھر آپ دونوں جمرہ قصویٰ پر تشریف لائے تو شیطان پھر آپ کے سامنے آ گیا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سات کنکریاں اٹھائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی سات کنکریاں دیں اور آپ علیہ السلام سے فرمایا اس کو مارو اور تکبیر پڑھو، پھر آپ دونوں نے اس کو کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے یہاں تک کہ شیطان چھپ (کر بھاگ) گیا۔

پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ علیہ السلام کے ساتھ منیٰ آئے، اور فرمایا کہ یہاں پر لوگ حلق کروائیں گے، پھر آپ علیہ السلام کے ساتھ مزدلفہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہاں پر لوگ دو نمازوں کو اکٹھا ادا کریں گے پھر آپ علیہ السلام کے ساتھ عرفات آئے اور فرمایا کہ آپ علیہ السلام نے جان لیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہاں، اسی وجہ سے اس جگہ کا نام عرفات پڑ گیا۔

(١٤٩٢٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُد بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُوسَى ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ﴾ ، قَالَ : الْوُقُوفُ بِعَرَفَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَبِجَمْعٍ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْجِمَارُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْبُدْنُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْحَلْقُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، فَمَنْ يُعَظِّمْهَا فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ . قَالَ : وَفِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ ، قَالَ : لَكُمْ فِي كُلِّ مَشْعَرٍ مَنَافِعُ ، إِلَى أَنْ تَخْرُجُوا مِنْهُ إِلَى غَيْرِهِ ، فَالأَجَلُ الْمُسَمَّى : الْخُرُوجُ مِنْهُ إِلَى غَيْرِهِ ، ﴿ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ﴾ قَالَ : مَحِلُّ هَذِهِ الشَّعَائِرِ كُلِّهَا ، الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۹۲۲) حضرت محمد بن ابو موسیٰ رحمہ اللہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَ مَنْ يُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ وقوف عرفہ شعائر اللہ میں سے ہے، مزدلفہ شعائر اللہ میں سے ہے، جمرات کی رمی کرنا شعائر اللہ میں سے ہے، اونٹ کی قربانی کرنا شعائر اللہ میں سے ہے اور حلق کروانا شعائر اللہ میں سے ہے، پس جو ان شعائر کی تعظیم کرے گا یہ اس کے دل کے تقویٰ کی علامت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى اَجَلٍ مُّسَمًّى﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ مناسک حج میں منافع ہیں یہاں تک کہ اس سے دوسرے کی طرف نکلا جائے، قرآن پاک میں جو اجل مسمیٰ کا تذکرہ اس سے مراد دوسرے مشعر کے طرف جانے تک کا وقت ہے۔ ﴿ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ﴾ ان تمام شعائر مقام و مرکز بیت اللہ کا طواف ہے۔

(١٤٩٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ قَالَ : هُوَ الْحَجُّ كُلُّهُ.

(۱۴۹۲۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِمَ مُصَلًّى﴾ یہ تمام کا تمام حج ہے۔

(١٤٩٢٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كَانَ مَعَ ابْنِ عُمَرَ ، فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَرُحِلَتْ وَارْتَحَلَ مِنْ مِنًى فَسَارَ ، قَالَ : فَإِنْ كَانَ لأَعْجَبَنَا إِلَيْهِ أَسْفَهُنَا ، رَجُلٌ كَانَ يُحَدِّثُهُ عَنِ النِّسَاءِ وَيُضْحِكُهُ ، قَالَ : فَلَمَّا صَلَّى الْعَصْرَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ ، فَجَعَلَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ ، أَوْ قَالَ : يَمُدُّ ، قَالَ : وَلاَ أَدْرِي لَعَلَّهُ قَدْ قَالَ : دُونَ أُذُنَيْهِ ، وَجَعَلَ يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى ، وَقِنِي بِالتَّقْوَى ، وَاغْفِرْ لِي فِي الآخِرَةِ وَالأُولَى ، ثُمَّ يَرُدُّ يَدَيْهِ فَيَسْكُتُ كَقَدْرِ مَا كَانَ إِنْسَانٌ قَارِئًا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، ثُمَّ يَعُودُ فَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَلَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ حَتَّى أَفَاضَ . قَالَ : فَكَانَ سَيْرُهُ إِذَا رَأَى سَعَةً الْعَنَقَ ، وَإِذَا رَأَى مَضِيقًا أَمْسَكَ ، وَإِذَا أَتَى جَبَلاً مِنْ تِلْكَ الْجِبَالِ وَقَفَ عِنْدَ كُلِّ جَبَلٍ مِنْهَا كَقَدْرِ مَا أَقُولُ ، أَوْ يَقُولُ الْقَائِلُ : وَقَفَتْ يَدَاهَا وَلَمْ تَقِفْ رِجْلاَهَا ، قَالَ : ثُمَّ نَزَلَ مَنْزِلَةً بِالطَّرِيقِ ، فَانْطَلَقَ وَاتَّبَعْتُهُ فَقُلْتُ : لَعَلَّهُ

يَفْعَلُ شَيْئًا مِنَ السُّنَّةِ ، فَقَالَ : إِنَّمَا أَذْهَبُ حَيْثُ تَعْلَمُ ، فَجَاءَ فَتَوَضَّأَ عَلَى رِسْلِهِ ، ثُمَّ رَكِبَ ، وَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى أَتَى جَمْعًا ، فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ انْفَتَلَ إِلَيْنَا ، فَقَالَ : الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ ، وَلَمْ يَتَجَوَّزْ بَيْنَهُمَا بِشَيْءٍ . قُلْتُ : وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِقَامَةٌ إِلاَّ قَوْلُهُ : الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ ؟ أَوْ قَالَ : أَذَانٌ إِلاَّ ذَاكَ ؟ قَالَ : لاَ . ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ، فَصَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، لَمْ يَتَطَوَّعْ ، أَوْ قَالَ : لَمْ يَتَجَوَّزْ بَيْنَهُمَا بِشَيْءٍ ، ثُمَّ دَعَا بِطَعَامٍ ، فَقَالَ : مَنْ كَانَ يَسْمَعُ صَوْتَنَا فَلْيَأْتِنَا ، قَالَ : كَأَنَّهُ يَرَى أَنَّ ذَاكَ كَذَاكَ يَنْبَغِي ، ثُمَّ بَاتُوا ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الصُّبْحَ بِسَوَادٍ ، وَلَيْسَ فِي السَّمَاءِ نَجْمٌ أَعْرِفُهُ إِلاَّ أَرَاهُ ، وَقَرَأَ بِـ : (عَبَسَ وَتَوَلَّى) وَلَمْ يَقْنُتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، وَلاَ بَعْدَهُ ، ثُمَّ وَقَفَ فَذَكَرَ مِنْ دُعَائِهِ فِي هَذَا الْمَوْقِفِ كَمَا فَعَلَ فِي مَوْقِفِهِ بِالأَمْسِ ، ثُمَّ أَفَاضَ سَيْرَهُ ، إِذَا رَأَى سَعَةً الْعَنَقَ ، وَإِذَا رَأَى مَضِيقًا أَمْسَكَ . قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ الْوَادِي الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ مِنًى الَّذِي يُدْعَى مُحَسِّرًا يُوضَعُ . فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ رَكَضَ بِرِجْلِهِ ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يُوضِعَ فَأَعْيَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَأَوْضَعْتُهُ ، فَرَمَى الْجَمْرَةَ ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ رَمَى الْجَمْرَةَ ، قَالَ : أَحْسَبُهُ قَالَ لِي : بِهَاجِرَةٍ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ حَتَّى كَانَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْوُسْطَى ، فَذَكَرَ مِنْ دُعَائِهِ مِثْلَ دُعَائِهِ فِي الْمَوْقِفَيْنِ ، إِلاَّ أَنَّهُ زَادَ : وَأَصْلِحْ لِي ، أَوْ قَالَ : وَأَتِمَّ لَنَا مَنَاسِكَنَا ، قَالَ : وَكَانَ قِيَامُهُ كَقَدْرِ مَا كَانَ إِنْسَانٌ فِيمَا يُرَى قَارِئًا سُورَةَ يُوسُفَ ، ثُمَّ رَمَى الْجَمْرَةَ الْوُسْطَى ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَذَكَرَ مِنْ دُعَائِهِ نَحْوَ ذَاكَ ، وَمِنْ قِيَامِهِ نَحْوَ ذَلِكَ . قَالَ : فَقُلْتُ لِسَالِمٍ ، أَوْ نَافِعٍ : هَلْ كَانَ يَقُولُ فِي سُكُوتِهِ شَيْئًا ؟ قَالَ : أَمَّا مِنَ السُّنَّةِ ، فَلاَ .

(۱۴۹۲۴) حضرت ابومجلز رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، جب سورج طلوع ہوا تو انھوں نے سواری کا حکم فرمایا تو ان کے لیے سواری لائی گئی اور وہ منیٰ سے اس پر سوار ہو کر چل پڑے، راوی فرماتے ہیں کہ پس اگر کوئی بات ہمیں عجیب لگتی تھی تو وہ ہماری نادانی کی وجہ سے تھی، ایک شخص تھا جو ان سے خواتین کے متعلق باتیں کرتا تھا اور ان کو ہنساتا تھا، راوی فرماتے ہیں کہ جب آپ نے نماز عصر ادا کی تو وقوف عرفہ کیا اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا، یا پھر فرمایا کہ ہاتھوں کو پھیلایا، راوی فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ شاید یوں کہا ہو کہ کانوں سے نیچے تک اٹھایا اور یہ پڑھنے لگے: اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى ، وَقِنِي بِالتَّقْوَى ، وَاغْفِرْ لِي فِي الآخِرَةِ وَالأُولَى ، پھر اپنے ہاتھ نیچے کر لیے اور اتنی دیر خاموش رہے جتنی دیر میں کوئی شخص سورۃ الفاتحہ پڑھ لیتا ہے پھر لوٹے اور ہاتھوں کو بلند کیا اور پھر وہ دعائیں مانگیں، پھر آپ مسلسل اسی طرح کرتے رہے یہاں تک کہ آپ منیٰ کی طرف لوٹ گئے۔

(۲) راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آپ کھلی جگہ دیکھتے تو تیز چلتے اور جب جگہ کی تنگی کو دیکھتے تو رک جاتے، پھر ان پہاڑیوں میں سے کسی پہاڑ پر آتے تو ہر پہاڑ پر اتنی دیر کھڑے ہوتے جتنی دیر میں کوئی شخص یوں کہے: اس کے ہاتھ رک گئے ہیں لیکن اس کی ٹانگیں

نہیں رکیں، راوی ؒ فرماتے ہیں کہ پھر وہ راستے میں اترے اور پھر چل پڑے اور میں ان کے پیچھے پیچھے چلتا رہا، میں نے کہا کہ شاید وہ سنت کاموں میں سے کوئی کام کرنے کا ارادہ کرتے ہیں، انھوں نے فرمایا کہ میں بیشک گیا ہوں اس طور پر کہ تمہیں تعلیم دوں، پھر آپ آئے اور آہستہ اور توقف کے ساتھ وضو کیا، پھر آپ سواری پر سوار ہو گئے اور مزدلفہ آنے تک نماز نہیں پڑھی، پھر وہاں پر آپ نے مغرب کی نماز ادا کی اور ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: **الصلاة جامعة** کہ نماز مشترکہ ہے اس کے درمیان کسی چیز سے تجاوز نہ کیا جائے (نفل نہ پڑھے جائیں)۔

③ میں نے عرض کیا کہ ان کے درمیان (دو نمازوں کے) اقامت نہ ہو سوائے اس قول کے کہ **الصلاة جامعة**؟ فرمایا کہ نہیں۔

④ پھر عشاء کی دو رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آپ نے مغرب اور عشاء کے لیے پانچ رکعتیں ادا کیں اور ان کے درمیان نفل ادا نہیں کیے، پھر کھانا طلب کیا اور فرمایا کہ جو ہماری آواز سن رہا ہے پس وہ ہمارے پاس آ جائے، راوی ؒ فرماتے ہیں کہ گویا کہ وہ دیکھ رہے ہیں کہ اسی طرح کرنا مناسب ہے، پھر وہاں پر آپ نے رات گزاری، پھر آپ ﷺ نے ہمیں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھائی کہ آسمان پر کوئی ستارہ موجود نہ تھا جس کو دیکھا جاتا، اور سورۂ عبس و تولی تلاوت فرمائی اور قنوت نہیں پڑھی نہ رکوع سے پہلے نہ بعد میں، پھر ٹھہرے رہے اور اس جگہ کی دعائیں ذکر فرمائیں جیسا کہ گذشتہ دن عرفات میں ذکر کیں تھیں، پھر آپ چل پڑے، آپ اس طرح چل رہے تھے کہ اگر وسعت دیکھتے تو تیز چلتے اور جب تنگی دیکھتے تو ٹھہر جاتے۔

⑤ راوی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس ؓ نے مجھے خبر دی کہ بیشک وہ وادی جو منیٰ کے سامنے ہے جس کو وادی محسر کہا جاتا ہے وہاں پر اترا جائے گا۔

⑥ پھر جب اس پر آئے تو اپنے پاؤں سے سواری کو ایڑی لگائی تو میں سمجھ گیا کہ وہ تیز چلنے کا ارادہ رکھتے ہیں انھوں نے سواری کو تھکا دیا، تو میں نے اپنی سواری کو تیز دوڑایا۔

پھر انھوں نے جمرہ کی رمی فرمائی پھر اگلے دن بھی جمرہ کی رمی کی، راوی ؒ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ مجھ سے کہا زوال سے عصر تک (رمی کرو) پھر آگے ہوئے یہاں تک کہ وہ جمرہ اولیٰ اور دوسرے جمرہ کے درمیان ہو گئے، پھر دعاؤں کا ذکر کیا جس طرح (پیچھے) دو جگہوں پر (موقفین میں) ذکر کیا تھا، مگر اس دعا میں ان الفاظ کا بھی اضافہ کیا کہ **واصلح لی یا واتمم لنا مناسکنا**، راوی ؒ کہتے ہیں کہ اس جگہ اتنی دیر ٹھہرے جتنی دیر میں کوئی شخص سورہ یوسف کی تلاوت کر لے پھر درمیانے جمرہ کی رمی کی پھر اسی طرح دعاؤں کا ذکر کیا اور اسی طرح اتنی دیر قیام کیا۔

⑦ راوی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ؒ یا حضرت نافع ؒ سے دریافت کیا کہ وہ خاموشی میں بھی کچھ پڑھا کرتے تھے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ سنت میں تو کچھ نہیں ہے۔

(۱۴۹۳۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، فَسَأَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ ، فَقُلْتُ : أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي ، فَنَزَعَ زِرِّي الأَعْلَى ،

ثُمَّ نَزَعَ زِرِّي الأَسْفَلَ ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلاَمٌ شَابٌّ ، فَقَالَ : مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ أَخِي ، سَلْ عَمَّ شِئْتَ ؟ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ أَعْمَى ، وَجَاءَ وَقْتُ الصَّلاَةِ ، فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا ، كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبِهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ ، مِنْ صِغَرِهَا ، وَرِدَاؤُهُ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ ، فَصَلَّى بِنَا ، فَقُلْتُ : أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ : بِيَدِهِ ، فَعَقَدَ تِسْعًا ، فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ، ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ ، فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَيَعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِ ، فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ ، فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ ، فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ، كَيْفَ أَصْنَعُ ؟ فَقَالَ : اغْتَسِلِي ، وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ ، وَأَحْرِمِي فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَرَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ ، نَظَرْتُ إِلَى مَدَى بَصَرِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشٍ ، وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلُ ذَلِكَ ، وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذَلِكَ ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ ، وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ ، فَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ ، فَأَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَ شَرِيكَ لَكَ ، وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهَذَا الَّذِي يُهِلُّونَ بِهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ ، وَلَزِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهُ . وَقَالَ جَابِرٌ : لَسْنَا نَنْوِي إِلاَّ الْحَجَّ ، لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ ، حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلاَثًا ، وَمَشَى أَرْبَعًا ، ثُمَّ نَفَذَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ ، فَقَرَأَ : ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ، فَكَانَ أَبِي يَقُولُ : وَلاَ أَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ إِلاَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ : ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا ، فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ : ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ ، فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ ، فَاسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ ، وَوَحَّدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ ، وَقَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ .

ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ إِلَى بَطْنِ الْوَادِي ، حَتَّى إِذَا صَعِدْنَا مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ ، فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا ، حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ طَوَافِهِ عَلَى الْمَرْوَةِ ، قَالَ : إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ ، وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً ، فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا

عُمْرَةً ، فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَلِعَامِنَا هَذَا ، أَمْ لأَبَدٍ ؟ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الأُخْرَى ، وَقَالَ :دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ ، مَرَّتَيْنِ ، لاَ ، بَلْ لأَبَدِ أَبَدٍ . وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ مِمَّنْ حَلَّ ، وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا ، وَاكْتَحَلَتْ ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا ، فَقَالَتْ :أَبِي أَمَرَنِي بِهَذَا ، قَالَ :فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ :فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ لِلَّذِي صَنَعَتْ ، مُسْتَفْتِيًا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا ذَكَرَتْ عَنْهُ ، قَالَ :فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي أَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا ، فَقَالَ :صَدَقَتْ صَدَقَتْ ، قَالَ :مَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ ؟ قَالَ :قُلْتُ :اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُك صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :فَإِنَّ مَعِي الْهَدْيَ فَلاَ تَحِلَّ ، قَالَ :فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي قَدِمَ بِهِ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ ، وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِئَةً ، قَالَ :فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلاَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ . فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى فَأَهَلُّوا بِالْحَجِّ ، وَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ ، ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلاً حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ شَعْرٍ فَضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ ، فَسَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلاَ تَشُكُّ قُرَيْشٌ ، إِلاَّ أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ، كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَأَجَازَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ ، فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ ، فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ ، وَقَالَ :إِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا ، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا ، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا ، أَلاَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ ، وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ ، وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ ، فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ ، وَرِبَا أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ ، وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا ، رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ ، فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ ، فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمْرِ اللهِ ، وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللهِ ، وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لاَ يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ ، فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ ، وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ، وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنَ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ ؛ كِتَابُ اللهِ ، وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي ، فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ ؟ قَالُوا :نَشْهَدُ أَنْ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ ، فَقَالَ : بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ ، يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ :اللَّهُمَّ اشْهَدْ ، اللَّهُمَّ اشْهَدْ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ أَذَّنَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا . ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ ، فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ ، وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ

يَدَيْهِ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلاً حَتَّى غَابَ الْقُرْصُ ، وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ خَلْفَهُ ، وَدَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ ، حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ ، وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى : أَيُّهَا النَّاسُ ، السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ ، كُلَّمَا أَتَى حَبْلاً مِنَ الْحِبَالِ أَرْخَى لَهَا قَلِيلاً ، حَتَّى تَصْعَدَهُ.

حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ، ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ ، وَصَلَّى حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ، ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ ، فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا ، فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَجُلاً حَسَنَ الشَّعْرِ ، أَبْيَضَ وَسِيمًا . فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ ظُعُنٌ يَجْرِينَ ، فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ ، فَحَوَّلَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الآخَرِ يَنْظُرُ ، فَحَوَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الآخَرِ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الآخَرِ يَنْظُرُ ، حَتَّى أَتَى مُحَسِّراً فَحَرَّكَ قَلِيلاً ، ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تُخْرِجُ إِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى ، حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا ، مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ ، رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ ، فَنَحَرَ ثَلاثًا وَسِتِّينَ بِيَدِهِ ، ثُمَّ أَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ مِنْهَا ، وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ، وَأَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ ، فَطُبِخَتْ ، فَأَكَلا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا . ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ ، فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ، فَأَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَسْقُونَ عَلَى زَمْزَمَ ، فَقَالَ : انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَلَوْلاَ أَنْ يَغْلِبَكُمَ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ ، فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ.

(۱۴۹۲۵) حضرت جعفر ریلیٹیئ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، آپ نے لوگوں سے سوال کرنا شروع کیا یہاں تک کہ آپ ہمارے پاس پہنچ گئے، میں نے عرض کیا کہ میں محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ ہوں، آپ رضی اللہ عنہ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا، پھر میرا اوپر والا بٹن کھولا اور پھر اس کے نیچے والا بٹن کھولا اور اپنا ہاتھ مبارک میرے سینہ پر رکھا میں اس وقت نوجوان تھا، فرمایا اے میرے بھتیجے آپ کو خوش آمدید، پوچھ جو پوچھنا چاہتا ہے؟ میں نے ان سے دریافت کیا اس حال میں کہ وہ نابینا تھے، (اتنے میں) نماز کا وقت ہو گیا تو وہ بے سلہ ہوا کپڑا اوڑھ کر کھڑے ہو گئے، جب بھی اس کو کندھے پر ڈالتے تو وہ چھوٹا ہونے کی وجہ سے اس کے کونے واپس ان کی طرف آتے، اور ان کی چادر ہینگر پر لٹکی ہوئی تھی، پھر انھوں نے ہمیں نماز پڑھائی، (نماز کے بعد) میں نے عرض کیا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں بتائیں؟ آپ نے اپنے ہاتھ کے اشارہ سے نو کا عدد

بنایا اور فرمایا کہ

② حضور اقدس ﷺ نو سال تک بغیر حج کیے مدینہ منورہ میں رہے، پھر دس ہجری کو لوگوں میں اعلان کر دیا گیا کہ حضور اقدس ﷺ حج کے لیے تشریف لے جا رہے ہیں، (یہ سن کر) بہت سارے لوگ مدینہ منورہ آنا شروع ہو گئے ہر کوئی یہ چاہتا تھا کہ وہ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ حج کا سفر کرے اور آپ کے عمل کی طرح عمل کرے، پھر ہم لوگ آپ ﷺ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے ہاں محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی، انھوں نے رسول اکرم ﷺ کے پاس مسجد میں پیغام بھیجا کہ میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غسل کرلو اور (شرم گاہ) پر کپڑا باندھ لو اور پھر احرام باندھ لو۔

③ آپ ﷺ نے مسجد میں نماز پڑھائی اور پھر قصواء نامی اونٹنی پر سوار ہو گئے، پھر جب آپ کی اونٹنی مقام بیدا پر پہنچی تو میں نے اپنے آگے دیکھا لوگوں کو جن میں کچھ سوار اور کچھ پیدل ہیں، اور داہنی طرف بھی اسی طرح اور بائیں طرف بھی اسی طرح اور پیچھے بھی اسی طرح اس حال میں کہ حضور اقدس ﷺ ہمارے درمیان تھے اور آپ پر قرآن نازل ہو رہا تھا اور وہ اس کی تفسیر جانتے تھے، پس آپ ﷺ نے کوئی عمل نہیں کیا مگر ہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ وہ عمل کیا، پھر توحید کا تلبیہ پڑھا (جس کے الفاظ یہ ہیں)، لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَا شَرِيكَ لَكَ لوگوں نے بھی انہی الفاظ کے ساتھ تلبیہ پڑھا پس آپ ﷺ نے ان پر کسی بات کو رد نہ فرمایا اس میں اور آپ ﷺ نے تلبیہ کو لازم فرمایا۔

④ جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں نے صرف حج کی نیت کی ہوئی تھی ہمیں عمرے کے بارے میں معلوم نہ تھا، یہاں تک کہ جب ہم لوگ بیت اللہ آئے رکن کا استلام کیا اور طواف کیا جس میں تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکر چل کر پورے کیے پھر مقام ابراہیم کے بارے میں حکم نافذ کیا اور قرآن پاک کی آیت ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ تلاوت فرمائی، پھر آپ ﷺ نے مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ درمیان رکھا، میرے والد فرماتے تھے کہ مجھے نہیں معلوم کہ اس کا ذکر کیا ہو مگر آپ ﷺ سے، آپ ﷺ نے تلاوت فرمائی دو رکعتوں میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ پھر آپ ﷺ رکن کی طرف لوٹے اور اس کا استلام فرمایا: پھر دروازے سے صفا کی طرف نکلے پھر جب آپ صفا کے قریب ہوئے تو آپ ﷺ نے ﴿اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ﴾ تلاوت فرمائی (اور فرمایا کہ) میں اس سے ابتداء کروں گا جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء کی، پس آپ ﷺ نے صفا سے ابتداء کی اور اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا (جو نظر آ رہا تھا) پھر آپ ﷺ نے بیت اللہ کی طرف رخ کیا اور ان الفاظ میں اللہ کی توحید اور بڑائی بیان کی، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ . لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، اَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ پھر اس کے درمیان دعا فرمائی پھر اسی طرح (یہی دعا) تین بار مانگی۔

⑤ پھر آپ ﷺ مروہ کی طرف اترے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے قدم مبارک بطن وادی میں تیز چلنے لگے (اوپر سے نیچے کی

طرف) پھر جب اوپر کی طرف چڑھے تو آہستہ چلنے لگے یہاں تک کہ مروہ پر آ گئے، پھر آپ ﷺ نے مروہ پہ وہ تمام افعال کیے جو صفا پر کیے تھے، یہاں تک کہ جب مروہ پر آپ ﷺ کا آخری چکر تھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک جب میں کسی کام کو آگے کرتا ہوں تو اس کو پیچھے نہیں کرتا، ھدی (کے جانور) کو جمع نہیں کیا اور میں اس کو عمرہ بناتا ہوں، پس تم میں سے جس کے پاس قربانی کا جانور نہیں ہے پس ان کو چاہیے کہ وہ احرام کھول دیں اور اس کو عمرہ بنالیں، حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ حکم صرف اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ ﷺ نے اپنی ایک انگلی دوسرے میں ملائی اور فرمایا: میں نے عمرہ کو حج میں داخل کر دیا ہے ہمیشہ کے لیے۔

⑥ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے حضور اقدس ﷺ کے اونٹ لے کر تشریف لائے، آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حلال (بغیر احرام کے) پایا، انھوں نے رنگے ہوئے کپڑے پہن رکھے تھے اور سرمہ لگایا ہوا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس پر نکیر فرمائی، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میرے والد محترم ﷺ نے مجھے اس کا حکم دیا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس ﷺ کی طرف چل پڑا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پر جس وجہ سے غصہ آیا تھا اس کا ذکر کروں اور حضور ﷺ سے اس بارے میں دریافت کروں جو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ذکر کیا، پس میں نے حضور اقدس ﷺ کو بتایا جو میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پر نکیر کی تھی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا اس نے سچ کہا، اور دریافت کیا کہ جب تو نے حج کے لیے احرام باندھا تو کیا کہا تھا؟ میں نے عرض کیا کہ میں یوں کہا تھا: **اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُھِلُّ بِمَا اَھَلَّ بِہٖ رَسُوْلُكَ** ﷺ، آپ ﷺ نے فرمایا کہ بیشک میرے پاس ھدی ہے پس تو احرام نہ کھولنا، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کے لیے ھدی کے جانور جو یمن سے لے کر حاضر ہوئے تھے ان کی مقدار سو تھی، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمام لوگوں نے احرام کھول دیے اور قصر کروا دیے سوائے آپ ﷺ کے اور ان لوگوں کے جن کے پاس ھدی کے جانور تھے۔

⑦ پھر جب آٹھ ذی الحجہ کا دن آیا تو آپ ﷺ نے منیٰ کی طرف رخت سفر باندھا اور حج کے لیے احرام باندھا (تلبیہ پڑھا) اور آپ ﷺ سواری پر سوار ہوئے، پھر آپ ﷺ نے ظہر و عصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز پڑھائی، پھر کچھ دیر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا، آپ ﷺ نے خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا تو آپ ﷺ کے لیے سیاہ و سفید رنگ کا خیمہ نصب کر دیا گیا، پھر آپ ﷺ چل پڑے اور قریش شک میں نہ تھے مگر اس بات سے کہ آپ ﷺ مشعر حرام کے پاس کھڑے ہوں جس طرح کہ زمانہ جاہلیت میں کیا جاتا تھا، پس آپ ﷺ اس سے تجاوز فرما گئے یہاں تک کہ عرفہ پہنچ گئے پس آپ ﷺ نے خیمہ پایا جو آپ ﷺ کے لیے سیاہ و سفید رنگ کا نصب کیا گیا تھا، آپ ﷺ اس خیمہ میں اترے، جب سورج زوال کے قریب ہوا تو آپ ﷺ نے قصواء اونٹنی کو لانے کا حکم فرمایا تو آپ ﷺ کے لیے سواری تیار کی گئی، (آپ ﷺ اس پر سوار ہو کر) بطن وادی میں تشریف لائے اور لوگوں سے یہ خطبہ ارشاد فرمایا:

لوگو! تمہارے خون اور تمہارے اموال تم پر حرام ہیں جیسے کہ آج کے دن کی حرمت ہے اس مہینے میں اور اس شہر میں،

آ گاہ رہو زمانہ جاہلیت کا ہر معاملہ میرے قدموں کے نیچے ہے، ختم ہے، جاہلیت کے تمام خون ختم ہیں، اور پہلا خون جو میں اپنے خونوں میں سے ختم کرتا ہوں وہ ابن ربیعہ بن حارث کا خون ہے جو بنی سعد میں دایہ تلاش کر رہا تھا اس کو ھذیل نے قتل کر دیا تھا، جاہلیت کا تمام سود ختم ہے، اور پہلا سود جو میں اپنے سودوں میں سے ختم کرتا ہوں وہ عباس بن عبد المطلب کا سود ہے، پس وہ تمام کا تمام ختم ہونے والا ہے، پس عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، بیشک تم ان کی وجہ سے اللہ کے معاملہ میں پکڑے جاؤ گے، اور اللہ کے حکم سے ان کی شرمگاہیں تمہارے لیے حلال کر دی گئی ہیں، اور تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے بستر کسی ایسے شخص کے لیے ہموار نہ کریں جس کو تم ناپسند کرتے ہو، اور اگر وہ ایسا کریں تو ان کو ایسے مارو کہ ان کو (زیادہ) اذیت نہ ہو، اور تم پر ان کا کھانا، لباس اچھے طریقے سے لازم ہے، اور میں تمہارے درمیان چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر اس کو تھام لو تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے میرے بعد، اللہ کی کتاب، بیشک تم سے میرے بارے میں سوال ہو گا پس تم کیا جواب دو گے؟ سب نے عرض کیا کہ ہم کہیں گے، آپ ﷺ نے پہنچا دیا، اور اپنا حق ادا کر دیا اور نصیحت کر دی، اے اللہ! تو گواہ رہ، اے اللہ! تو گواہ رہ، تین بار فرمایا، پھر اذان دی گئی اور اقامت ہوئی آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت ہوئی تو آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور ان دونوں کے درمیان کوئی اور نماز (نفل وغیرہ) نہ پڑھی۔

⑨ پھر آپ ﷺ سواری پر سوار ہوئے اور موقف پر تشریف لائے پھر آپ ﷺ کی قصواء اونٹنی ٹیلوں کی طرف چڑھنا شروع ہوئی اور لوگوں کا ہجوم آپ کے سامنے تھا، آپ ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا اور اسی طرح کھڑے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور سورج کی زردی آہستہ آہستہ جانے لگی یہاں تک کہ سورج کی ٹکیہ غائب ہو گئی، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے ردیف تھے، آپ ﷺ لوگوں کے ہجوم کو ہٹا رہے تھے جو اونٹنی کو چمٹ رہے تھے، یہاں تک کہ قریب تھا کہ اونٹنی کا سر پاؤں رکھنے کی جگہ تک پہنچ جائے، اور آپ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ سے (اشارہ کر کے) فرما رہے تھے کہ اے لوگو! پر سکون رہو، اے لوگو! پر سکون رہو، جب اونٹنی کسی ٹیلہ پر آتی تو کچھ تیز ہوتی یہاں تک کہ اس پر چڑھ جاتی۔

⑩ یہاں تک کہ آپ ﷺ مزدلفہ تشریف لائے اور وہاں پر مغرب وعشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی تسبیح (نفل وغیرہ) نہ پڑھی، پھر آپ ﷺ آرام کے لیے لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی، پھر جب فجر خوب روشن ہو گئی تو آپ ﷺ نے اذان اور اقامت کے ساتھ فجر کی نماز پڑھائی، پھر قصواء پر سوار ہوئے اور مشعر حرام پر تشریف لائے، اور قبلہ کی طرف رخ کیا اور دعا کی، تکبیرات پڑھیں، اور تلبیہ اور حمد وثنا کی، اور کھڑے رہے یہاں تک کہ سورج خوب روشن ہو گیا، تو آپ طلوع شمس سے قبل ہی چل پڑے اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما آپ ﷺ کے ردیف تھے وہ خوبصورت بالوں، سفید چہرے اور خاص علامتوں والے شخص تھے۔

⑪ پھر جب آپ ﷺ چلے تو کچھ عورتیں آپ ﷺ کے پاس سے گزریں تو حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کی طرف دیکھنا شروع کر دیا، تو آپ ﷺ نے ان کے چہرے پر ہاتھ رکھ لیا، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر

کے دیکھنا شروع کر دیا۔

⑫ پھر جب آپ ﷺ وادی محسر پر تشریف لائے، وہاں آپ نے اپنی سواری کو تھوڑا تیز کیا، پھر آپ ﷺ درمیانے راستہ پر چلے جو جمرہ کبریٰ کی طرف سے نکلتا ہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ اس جمرہ کے پاس آ گئے جو درخت کے پاس ہے تو آپ ﷺ نے سات کنکریوں سے اس کی رمی فرمائی، ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے، آپ ﷺ نے بطن وادی میں سے رمی فرمائی، پھر آپ قربان گاہ کی طرف پھرے اور اپنے ہاتھ سے تریسٹھ اونٹ قربان کیے پھر (چھری) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا فرمائی انھوں نے جو جانور باقی بچے تھے وہ ذبح کیے اور ان کو اپنی قربانی میں شریک کیا، اور ہر اونٹ کے ٹکڑے (حصے، حصے) کرنے کا حکم فرمایا اور ان کو ہانڈیوں میں ڈالا گیا اور پکایا گیا، اور ان کے گوشت میں سے کھایا بھی اور اس کے شوربے میں سے پیا۔

⑬ پھر آپ ﷺ سواری پر سوار ہوئے اور مکہ مکرمہ تشریف لائے، اور مکہ میں نماز ظہر ادا فرمائی، پھر بنی عبد المطلب کے پاس تشریف لائے جو زم زم پلا رہے تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اترو بنی عبد المطلب کے ساتھ، پس لوگوں کے تمہارے پلانے پر غالب آنے کا خوف نہ ہوتا تو میں بھی ضرور تمہارے ساتھ اترتا، پھر آپ کو ڈول دیا گیا اور آپ ﷺ نے اس میں سے پیا۔

(۱۴۹۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: أُمِرْتُمْ فِي الْكِتَابِ بِإِقَامَةِ أَرْبَعٍ؛ بِإِقَامَةِ الصَّلاَةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَإِقَامَةِ الْحَجِّ، وَالْعُمْرَةِ.

(۱۴۹۲۶) حضرت مسروق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ کتاب اللہ میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیا گیا ہے، نماز قائم کرنے کا، زکوۃ ادا کرنے کا، حج ادا کرنے کا اور عمرہ کرنے کا۔

(۱۴۹۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الدَّجَاجَةِ السِّنْدِيَّةِ يُخْرَجُ بِهَا مِنَ الْحَرَمِ؟ فَقَالَ: لاَ، هِيَ صَيْدٌ.

(۱۴۹۲۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ سندیہ مرغی جو حرم سے نکالی جاتی ہے (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا کہ نہیں وہ شکار ہے۔

(۱۴۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَطُفْنَ مَعَ الرِّجَالِ، قَالَ عَطَاءٌ: وَقَالَتِ امْرَأَةٌ لِعَائِشَةَ: تَعَالَيْ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلِمِيهِ، قَالَتْ: انْفُذِي عَنْكِ.

(۱۴۹۲۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ازواج مطہرات مردوں کے ساتھ طواف کیا کرتی تھیں، حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آؤ حجر اسود کا استلام کریں، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اور اس سے آگے نکل جاؤ (بغیر بوسہ دیئے)۔

(۳۱۵) فِي الْمُحْرِمِ يَحْتَشُّ

محرم کا حشیش (گھاس) کاٹنا (اکٹھی کرنا)

(۱٤۹۲۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحْتَشَّ الْمُحْرِمُ.

(۱۴۹۲۹) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ محرم گھاس اکٹھی کرے۔

(۱٤۹۳۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۹۳۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۱۶) فِي الْمُحْرِمِ يُضْطَرُّ إِلَى الصَّيْدِ وَالْمَيْتَةِ

محرم کو شکار مردار پہ مجبور کیا جائے

(۱٤۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ فِيمَنِ اضْطُرَّ إِلَى مَيْتَةٍ وَصَيْدٍ : يَأْكُلُ الْمَيْتَةَ ، وَلاَ يَأْكُلُ الصَّيْدَ ، وَلاَ يَعْرِضُ لَهُ ، يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۴۹۳۱) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جس محرم کو مردار اور شکار پر مجبور کیا جائے تو مردار کھالے لیکن شکار کو نہ کھائے اور اس کے درپے نہ ہو۔

(۳۱۷) مَنْ قَالَ يُلَبَّى عَنِ الأَخْرَسِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ گونگے کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا

(۱٤۹۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُلَبَّى عَنِ الأَخْرَسِ وَالصَّبِيِّ.

(۱۴۹۳۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ گونگے اور بچے کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا۔

(۳۱۸) فِي امْرَأَةٍ قَدِمَتْ مُعْتَمِرَةً وَهِيَ حَائِضٌ

خاتون عمرہ کرنے کی نیت سے آئے لیکن اس کو حیض آجائے

(۱٤۹۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، وَهِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ قَدِمَتْ مُعْتَمِرَةً وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ : تُهِلُّ بِالْحَجِّ عَلَى عُمْرَتِهَا ، وَتَمْضِي إِلَى عَرَفَاتٍ وَهِيَ قَارِنٌ.

(۱۴۹۳۳) حضرت حسن ؒ اس عورت کے متعلق فرماتے ہیں جو عمرہ کے لیے آئے لیکن اس کو حیض آجائے تو وہ عمرہ پر حج کا

احرام باندھے گی اور وہ عرفات کی طرف چلے گی اس حال میں کہ وہ قران کرنے والی ہے۔

(١٤٩٣٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۹۳۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(٣١٩) فِي رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يُلَبِّيَ فَكَبَّرَ

کوئی شخص تلبیہ پڑھنے کے ارادے سے تکبیر پڑھ لے

(١٤٩٣٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يُلَبِّيَ فَكَبَّرَ ؟ قَالَ : يُجْزِءُهُ.

(۱۴۹۳۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص تلبیہ پڑھنے کی نیت کرے اور وہ تکبیر پڑھ لے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے کافی ہو جائے گا۔

(١٤٩٣٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَرْجِعُ.

(۱۴۹۳۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ (تلبیہ) لوٹائے گا۔

(١٤٩٣٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُجْزِءُهُ.

(۱۴۹۳۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(٣٢٠) فِي الْمرأة تُحْرِمُ فِي الْحَجِّ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

عورت اگر خاوند کی اجازت کے بغیر حج کا احرام باندھ لے

(١٤٩٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعَمِّيُّ ، قَالَ : سُئِلَ مَطَرٌ ، وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ امْرَأَةٍ اسْتَأْذَنَتْ زَوْجَهَا فِي الْحَجِّ فَلَمْ يَأْذَنْ لَهَا ، فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تَزُورَ فَأَذِنَ لَهَا ، فَضَمَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابًا لَهَا بَيْضَاءَ وَصَرَخَتْ بِالْحَجِّ ؟ قَالَ : فَأَتَوُا الْحَسَنَ فَسَأَلُوهُ ؟ فَقَالَ الْحَسَنُ : اللُّكَعَةُ لَيْسَ لَهَا ذَاكَ ، قَالَ مَطَرٌ : وَسُئِلَ قَتَادَةُ ؟ فَقَالَ : هِيَ مُحْرِمَةٌ ، قَالَ مَطَرٌ : فَانْطَلَقْتُ إِلَى مَكَّةَ فَسَأَلْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ ؟ فَقَالَ : هِيَ مُحْرِمَةٌ ، قَالَ مَطَرٌ : فَأَمَرْتُ رَجُلاً فَسَأَلَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ ؟ فَقَالَ : لاَ ، وَلاَ نِعْمَةُ عَيْنٍ ، لَيْسَ لَهَا ذَلِكَ.

(۱۴۹۳۸) حضرت مطر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک خاتون نے اپنے شوہر سے حج کی اجازت مانگی لیکن شوہر نے اس کو اجازت نہ دی، پھر اس نے خاوند سے بیت اللہ کی زیارت کی اجازت مانگی تو شوہر نے اجازت دے دی، پھر اس خاتون نے اس پر سفید کپڑوں کو ملا لیا اور حج کے لیے فریاد تلبیہ (آواز) کرنے لگی، لوگ حضرت حسن رحمہ اللہ کے پاس آئے اور آپ سے دریافت کیا؟

حضرت حسن رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: احمقو! اس کو یہ جائز ہے، حضرت مطر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ خاتون محرمہ (شمار ہوگی) ہے،

حضرت مطر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پھر میں مکہ مکرمہ گیا اور میں نے حضرت حکم بن عتیبہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ خاتون محرمہ ہے، حضرت مطر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے ایک شخص کے ذمہ لگایا کہ حضرت عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ سے پوچھے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں! آنکھوں کی ٹھنڈک نہیں ہے اس پر یہ نہیں ہے۔

(١٤٩٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةُ ، وَكَانَ لَهَا مَحْرَمٌ ، فَلاَ بَأْسَ أَنْ تَخْرُجَ ، وَلاَ تَسْتَأْذِنَ زَوْجَهَا.

(۱۴۹۳۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج جب فرض ہو جائے اور خاتون کے ساتھ کوئی محرم بھی موجود ہو تو پھر کوئی حرج نہیں کہ وہ شوہر سے اجازت لیے بغیر حج کے لیے نکل جائے۔

(١٤٩٤٠) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَرْأَةِ الَّتِي لَمْ تَحُجَّ ، قَالَ : تَسْتَأْذِنُ زَوْجَهَا ، فَإِنْ أَذِنَ لَهَا فَذَاكَ أَحَبُّ إِلَيَّ ، وَإِنْ لَمْ يَأْذَنْ لَهَا خَرَجَتْ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ ، فَإِنَّ ذَلِكَ فَرِيضَةٌ مِنْ فَرَائِضِ اللهِ تَعَالَى لَيْسَ لَهُ فِيهَا طَاعَةٌ.

(۱۴۹۴۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اس خاتون کے متعلق فرماتے ہیں جس نے حج نہ کیا ہو کہ وہ اپنے شوہر سے اجازت لے اگر شوہر اجازت دے دے تو یہ میرے نزدیک بہت اچھا ہے اور اگر شوہر اجازت نہ دے تو وہ خاتون اپنے کسی محرم کے ساتھ حج پر چلی جائے کیونکہ حج اللہ تعالیٰ کے فرائض میں سے ایک فریضہ ہے اس میں کسی کی اطاعت نہیں ہے (سوائے اللہ تعالیٰ کے)۔

(٣٢١) فِي اعْتِنَاقِ الْبَيْتِ

بیت اللہ کو گلے لگانا

(١٤٩٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: مَا كَانَ أَصْحَابُنَا يَعْتَنِقُونَ الْبَيْتَ.

(۱۴۹۴۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب (بڑے) بیت اللہ کو گلے نہیں لگایا کرتے تھے۔

(١٤٩٤٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَعْتَنِقُ الْبَيْتَ.

(۱۴۹۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیت اللہ کو گلے نہیں لگایا کرتے تھے۔

(١٤٩٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ الْتَزَمَ الْحَجَرَ وَقَبَّلَهُ.

(۱۴۹۴۳) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو پکڑا اور اس کا بوسہ لیا۔

(۳۲۲) فِی الْمُعْتَمِرِ یَطُوفُ بِالْبَیْتِ ، أَیَقَعُ عَلَی أَهْلِهِ ؟

کیا خاوند بیت اللہ کے طواف کے بعد بیوی سے صحبت کرسکتا ہے؟

(۱۴۹۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَجُلٍ اعْتَمَرَ فَطَافَ بِالْبَیْتِ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ یَقَعَ عَلَی أَهْلِهِ ، قَبْلَ أَنْ یَطُوفَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ؟ فَقَالَ : لاَ ، حَتَّی یَطُوفَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۹۴۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص عمرہ کے لیے حاضر ہوا اور اس نے طواف کرلیا تو کیا وہ صفاو مروہ کی سعی سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرسکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں جب تک صفاو مروہ کی سعی نہ کرے نہیں کرسکتا۔

(۳۲۳) فِی الْمُعْتَمِرِ ، أَوِ الْحَاجِّ ، یَقَعُ عَلَی امْرَأَتِهِ

حج یا عمرہ کرنے والا اگر بیوی سے صحبت کرے

(۱۴۹۴۵) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سَعْدٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً اسْتَفْتَی سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ قَالَ : حَجَجْتُ وَامْرَأَتِی ، فَوَقَعْتُ بِهَا قَبْلَ أَنْ أُقَصِّرَ ؟ فَقَالَ سَعِیدٌ : أَهْرِقْ دَمًا.

(۱۴۹۴۵) ایک شخص نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ میں اور میری بیوی حج کر رہے تھے تو میں نے بال منڈوانے سے قبل ہی اس کے ساتھ صحبت کرلی ہے؟ حضرت سعید رحمہ اللہ نے فرمایا کہ قربانی کر (خون بہا)۔

(۱۴۹۴۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، أَوْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : فِی امْرَأَةٍ وَقَعَ عَلَیْهَا زَوْجُهَا ، وَقَدْ قَصَّرَتِ الْمَرْأَةُ ، وَلَمْ یُقَصِّرِ الرَّجُلُ ، قَالَ : عَلَیْهِ دَمٌ.

(۱۴۹۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس خاتون کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس سے اس کا شوہر صحبت کرے حالانکہ اس نے تو بال منڈوا لیے ہوں لیکن اس کے شوہر نے بال نہ کٹوائے ہوں تو آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرد پر قربانی لازم ہے۔

(۳۲۴) فِی الْمَیِّتِ یُحَجُّ عَنْهُ

فوت شدہ کی طرف سے حج کرنا

(۱۴۹۴۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی بِشْرٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ أُخْتِی مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهَا ؟ قَالَ : أَرَأَیْتَ لَوْ کَانَ عَلَیْهَا دَیْنٌ فَقَضَیْتَهُ ؟ وَاللَّهُ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ وَالْقَضَاءِ. (بخاری ۶۶۹۹۔ احمد ۱/ ۲۳۹)

(۱۴۹۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کیا میری بہن کا انتقال ہوگیا اور اس نے حج نہیں کیا ہوا تھا کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تیرا کیا خیال ہے اگر اس پر قرض ہوتا تو وہ ادا کرتا؟ بیشک اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس کے حق کو ادا کیا جائے۔

(۱٤٩٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ :يُوسُفُ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ قَالَ :أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ :أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ ، أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ قَضَيْتَهُ ؟

(نسائی ۳۶۲۴ احمد ۴/ ۳)

(۱۴۹۴۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبی ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے والد فوت ہوگئے ہیں انھوں نے حج نہیں کیا ہوا تھا، کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تو ان کا بڑا بیٹا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ جی ہاں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پھر تو اپنے والد کی طرف حج ادا کر، تیرا کیا خیال ہے اگر تیرے والد پر قرضہ ہوتا تو کیا تو وہ ادا نہ کرتا؟۔

(۱٤٩٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُحَجُّ عَنِ الْمَيِّتِ ، وَإِنْ لَمْ يُوصِ بِهِ.

(۱۴۹۴۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کی طرف سے حج کیا جائے گا اگر چہ اس نے اس کی وصیت نہ بھی کی ہو۔

(۳۲۵) فِي الاِشْتِرَاطِ فِي الْحَجِّ

حج میں کوئی شرط لگانا

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ ، قَالَ :

(١٤٩٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ضُبَاعَةَ ، قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَشْتَكِي ، فَقَالَ :مَا تُرِيدِينَ ، أَتَحُجِّينَ الْعَامَ ؟ قَالَتْ :إِنِّي لَمُعْتَلَّةٌ يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ :حُجِّي وَقُولِي : مَحِلِّي مِنَ الأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي. (مسلم ۱۰۴۔ ابن ماجہ ۲۹۳۷)

(۱۴۹۵۰) حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ میرے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ میں رو رہی تھی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تو کیا چاہتی ہے؟ کیا تو اس سال حج کرنا چاہتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! بیشک میں بیمار ہوں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تو حج کر اور احرام باندھتے وقت یوں کہہ کہ اے اللہ! میں اس جگہ سے حلال ہو جاؤں گی جہاں سے تو مجھے روکے گا۔

(۱٤۹۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ حَجَّةٌ إِنْ تَيَسَّرَتْ ، أَوْ عُمْرَةٌ ، إِنْ أَرَادَ الْعُمْرَةَ ، وَإِلاَّ فَلاَ حَرَجَ.

(۱۴۹۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ یوں کہے، اے اللہ میں حج کرتا ہوں اگر تو اس کو میرے لیے آسان کر دے اور اگر عمرہ کرنے کا ارادہ ہو تو یوں کہے اے اللہ! میں عمرہ کرتا ہوں (اگر تو اس کو میرے لیے آسان کر دے) اور اگر نہ کہے تو تب بھی اس پر کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۹۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ ابْنَةِ الزُّبَيْرِ وَهِيَ تُرِيدُ الْحَجَّ ، فَقَالَ لَهَا : اشْتَرِطِي عِنْدَ إِحْرَامِكِ : وَمَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتِنِي ، فَإِنَّ ذَلِكَ لَكِ. (مسلم ۱۰۶۔ ابن ماجہ ۲۹۳۸)

(۱۴۹۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس گئے وہ حج کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: احرام باندھتے وقت یوں شرط لگالینا کہ میں اس جگہ سے احرام کھول دوں گی جہاں سے تو مجھے روک دے گا، پس یہ تیرے لیے کافی ہو جائے گا۔

(۱٤۹۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : إِذَا حَجَجْتَ فَاشْتَرِطْ قُلْ : اللَّهُمَّ الْحَجَّ عَمَدْتُ ، وَإِيَّاهُ أَرَدْتُ ، فَإِنْ تَيَسَّرَ الْحَجُّ فَهُوَ الْحَجُّ ، فَإِنْ حُبِسْتُ فَعُمْرَةٌ.

(۱۴۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر تو حج کرنا چاہے تو یوں کہہ اے اللہ میں حج کرنا چاہتا ہوں اور یہی میرا مقصود ہے، پھر اگر حج اس کے لیے میسر آ جائے (آسان ہو جائے) تو حج کرے اور اگر میں بیماری (یا کسی اور وجہ سے) روک دیا جاؤں تو عمرہ میرا مقصود ہے۔

(۱٤۹۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ ، ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ حَجَّةً إِنْ تَيَسَّرَتْ ، وَإِلاَّ فَعُمْرَةٌ إِنْ تَيَسَّرَتْ.

(۱۴۹۵۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ رحمہ اللہ کو دیکھا کہ انھوں نے اپنا پاؤں سواری کی رکاب (پاؤں رکھنے کی جگہ) میں رکھا اور یوں دعا کی کہ اے اللہ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں اگر تو اس کو میرے لیے آسان کر دے، وگرنہ عمرہ کی نیت کرتا ہوں اگر تو اس کو میرے لیے آسان کر دے۔

(۱٤۹۵۵) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ تُقَادُ لَهُ رَاحِلَتُهُ ، فَإِذَا أَتَى جَبَّانَةَ عَرْزَمَ وَأَرَادَ أَنْ يَرْكَبَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ حَجَّةٌ إِنْ تَيَسَّرَتْ ، وَإِلاَّ عُمْرَةٌ إِنْ تَيَسَّرَتْ ، ثُمَّ يُلَبِّي بِالْحَجِّ.

(۱۴۹۵۵) حضرت اسود رحمہ اللہ ان کی سواری کو لے جایا جا رہا تھا (چونکہ وہ بیمار تھے اس لیے خود نہیں لے جا سکتے تھے) جب وہ مقام جبانہ عرزم (کوفہ) پر پہنچے اور سواری پر سوار ہونے کا ارادہ کیا تو یوں دعا مانگی، اے اللہ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں اگر تو اس

کو میرے لیے آسان کردے وگرنہ عمرہ کا اگر تو اس کو میرے لیے آسان کردے، پھر آپ ﷺ نے حج کے لیے تلبیہ پڑھا۔

(۱۴۹۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي لاَ يَرَى الاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ شَيْئًا.

(۱۴۹۵۶) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم حج میں شرط لگانے کے قائل نہ تھے۔

(۱۴۹۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَسَلاَّمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَشْتَرِطُونَ ، وَلاَ يَرَوْنَ الشَّرْطَ فِيهِ شَيْئًا ، قَالَ سَلاَّمٌ فِي حَدِيثِهِ : لَوْ أَنَّ رَجُلاً ابْتُلِيَ.

(۱۴۹۵۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حج میں شرط نہیں لگاتے تھے (تلبیہ پڑھتے وقت) اور نہ ہی شرط لگانے کے قائل تھے، حضرت سلام رحمہ اللہ کی حدیث میں اس بات کا اضافہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مرض وغیرہ میں مبتلا کر دیا جائے۔

(۱۴۹۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : رَأَى عُثْمَانُ رَجُلاً وَاقِفًا بِعَرَفَةَ ، فَقَالَ لَهُ : اشْتَرَطْتَ ، قَالَ : نَعَمْ.

(۱۴۹۵۸) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو عرفہ میں موجود ہے، پس انھوں نے اس سے کہا کہ کیا تو نے تلبیہ پڑھتے وقت شرط لگائی تھی؟ کہا: ہاں۔

(۱۴۹۵۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ ، نَحْوَهُ.

(۱۴۹۵۹) حضرت عثمان رحمہ اللہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۴۹۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يَشْتَرِطُ ، قَالاَ : لَهُ شَرْطُهُ.

(۱۴۹۶۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اس محرم کے متعلق فرماتے ہیں جو تلبیہ پڑھتے وقت شرط لگائے، اس کے لیے اسی کی شرط پر عمل کرنا ہے۔

(۱۴۹۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ : أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ يَشْتَرِطُ فِي الْحَجِّ فَيَقُولُ : إنَّك قَدْ عَرَفْتَ نِيَّتِي وَمَا أُرِيدُ ، فَإِنْ كَانَ أَمْرًا أَتْمَمْتَهُ فَهُوَ أَحَبُّ إلَيَّ ، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلاَ حَرَجَ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ : بَلَغَنِي أَنَّ أَبَا مُعَاوِيَةَ رَجَعَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ.

(۱۴۹۶۱) حضرت عمارہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت شریح نے حج کے تلبیہ پڑھتے وقت شرط لگائی اور یوں دعا مانگی کہ اے اللہ! بیشک تو میری نیت جانتا ہے اور اس کو بھی جس کا میں نے ارادہ کیا، پس اگر یہ کام میرے لیے مکمل کر دیا جائے تو میرے لیے بہت پسندیدہ ہے، اور اگر اس کے علاوہ کوئی معاملہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ابو بکر فرماتے ہیں کہ مجھ کو یہ بات پہنچی ہے کہ معاویہ نے اس حدیث سے رجوع کر لیا تھا۔

(۱٤۹٦۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، قَالَ :الاشْتِرَاطُ فِي الْحَجِّ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۴۹۶۲) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ حج میں شرط لگانا کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

(۱٤۹٦۳) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :أَرَأَيْتَ الاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ ؟ قَالَ :إِنَّمَا الاشْتِرَاطُ فِي الْحَجِّ فِيمَا بَيْنَ النَّاسِ.

(۱۴۹۶۳) حضرت ھلال بن خباب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ سے عرض کیا: آپ حج میں شرط لگانے کو کیسا سمجھتے ہیں؟ آپ ؒ نے فرمایا حج میں شرط لگانا لوگوں کے درمیان ہے، (صرف لوگوں کی حد تک ہے)۔

(۱٤۹٦٤) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، فِي الاشْتِرَاطِ ، قَالاَ :لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۴۹۶۴) حضرت حکم اور حضرت حماد ؒ شرط لگانے کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

(۱٤۹٦٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يَشْتَرِطُ فِي الْحَجِّ ، وَلاَ يَرَاهُ شَيْئًا.

(۱۴۹۶۵) حضرت ابراہیم التیمی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ ؒ حج میں شرط تو لگایا کرتے تھے لیکن اس کو ضروری نہ سمجھتے تھے۔

(۱٤۹٦٦) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الْمُسْتَثْنِي وَغَيْرُ الْمُسْتَثْنِي سَوَاءٌ.

(۱۴۹۶۶) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ حج میں استثناء کرنیوالا اور استثناء نہ کرنے والا دونوں ہی برابر ہیں۔

(۱٤۹٦۷) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ ، فَقَالَ :لَهَا :مَا تُرِيدِينَ الْحَجَّ الْعَامَ ؟ قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي عَلِيلَةٌ ، قَالَ : حُجِّي وَاشْتَرِطِي قَالَتْ :كَيْفَ أَقُولُ ؟ قَالَ :قُولِي :لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، مَحِلِّي مِنَ الأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي.

(ابو داؤد ۱۷۷۳۔ ترمذی ۹۴۱)

(۱۴۹۶۷) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ حضرت ضباعہ بنت زبیر ؓ کے پاس تشریف لے گئے، اور ان سے فرمایا کہ کیا تو اس سال حج کرنا چاہتی ہے؟ انھوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں بیمار ہوں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تو حج کر اور احرام باندھتے وقت شرط لگالے، انھوں نے عرض کیا کہ میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہہ: اے اللہ! میں حاضر ہوں میرے احرام کھولنے کی جگہ وہ ہے جہاں سے تو مجھے محبوس (روک) کردے۔

(۱٤٩٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَيْرَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ، قَالَ: إِذَا حَجَجْتَ فَاشْتَرِطْ.

(۱۴۹۶۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم حج کرو تو شرط لگالو۔

(۱٤٩٦٩) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحَارِثِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِطُ فِي الْعُمْرَةِ.

(۱۴۹۶۹) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث عمرہ کرتے وقت شرط لگالیا کرتے تھے۔

(۳۲٦) فِي الْعَبْدِ يُعْتَقُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ

عرفہ کی رات کو اگر غلام کو آزاد کردیا جائے

(۱٤٩٧٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ قَالاَ: فِي الْعَبْدِ يُعْتَقُ بَعْدَ مَا يَنْفِرُ النَّاسُ مِنْ عَرَفَاتٍ، أَوْ قَالَ يَحْتَلِمُ الْغُلاَمُ، أَوْ تَحِيضُ الْجَارِيَةُ، أَوْ بِجَمْعٍ، فَرَجَعُوا إِلَى عَرَفَاتٍ، فَوَقَفُوا قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَدْ أَجْزَأَتْ عَنْهُمْ حَجَّةُ الإِسْلاَمِ.

(۱۴۹۷۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اس غلام کے متعلق فرماتے ہیں جس کو اس وقت آزاد کیا جائے جب لوگ عرفات سے چلے جائیں، یا فرمایا کہ بچے کو احتلام ہوجائے (بالغ ہوجائے) یا لڑکی کو حیض آجائے تو یہ سب لوٹیں گے واپس عرفات کی طرف اور صبح تک وہاں ٹھہریں گے، ان کا یہ ٹھہرنا ان کی طرف سے صبح میں کافی ہوجائے گا اور ان کا حج ادا ہوجائے گا جو اسلام کا حج ان کے ذمہ لازم تھا۔

(۳۲۷) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ فَتَفْضُلُ مَعَهُ الْفَضْلَةُ

ایک آدمی دوسرے کی طرف سے حج کرے اور اس کے ساتھ دوسرے لوگ بھی شریک ہوجائیں

(۱٤٩٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ فَيَفْضُلُ مَعَهُ، قَالَ: يُعْلِمُهُمْ، فَإِنْ سَلَّمُوهُ وَإِلاَّ رَدَّهُ.

(۱۴۹۷۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی دوسرے کی طرف سے حج کرے اور اس کے ساتھ دوسرے لوگ بھی شریک ہوجائیں تو انہیں بتادے اگر وہ مان جائیں تو ٹھیک وگرنہ واپس کردے۔

(۳۲۸) من قَالَ إِذَا قَبَّلَ الْحَجَرَ سَجَدَ عَلَيْهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کو بوسہ دے تو اس پر سجدہ بھی کرے

(۱٤٩٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ جَاءَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ

فَقَبَّلَ الْحَجَرَ ، ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ، فَعَلَ ذَلِكَ ثَلاَثًا.

(۱۴۹۷۲) حضرت محمد بن عباد بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ یوم الترویہ میں تشریف لائے اور حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس پر سر رکھ کر سجدہ کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے یہ عمل تین بار فرمایا۔

(۱۴۹۷۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۱۴۹۷۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہما حجر اسود پر سر رکھ کر سجدہ فرمایا۔

(۱۴۹۷٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۱۴۹۷۴) حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر سجدہ فرمایا۔

(۱۴۹۷٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَقَبَّلَهُ ، وَقَالَ : لَوْلاَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ.

(بخاری ۱۶۰۵۔ ابو داؤد ۱۸۶۸)

(۱۴۹۷۵) حضرت عباس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے حجر اسود کا استلام کیا اور اس کا بوسہ لیا پھر فرمایا کہ اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا بوسہ لیا تھا تو میں بھی بوسہ نہ لیتا۔

(۱۴۹۷٦) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ ثَلاَثًا وَسَجَدَ عَلَيْهِ لِكُلِّ قُبْلَةٍ ، وَذُكِرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ.

(۱۴۹۷۶) حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تین بار حجر اسود کا بوسہ لیا اور ہر بوسہ کے ساتھ اس پر سجدہ بھی فرمایا اور فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح فرماتے تھے۔

(۱۴۹۷۷) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأُصَيْلِعَ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ ، وَقَالَ : إِنِّي لأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لاَ تَضُرُّ وَلاَ تَنْفَعُ ، وَلَوْلاَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ. (احمد ۳۵۔ مسلم ۲۵۰)

(۱۴۹۷۷) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دھوپ کی تپش میں عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے جو نہ نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان۔ اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی بوسہ نہ دیتا۔

(۱۴۹۷۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ ، وَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا.

(مسلم ۹۳۶۔ احمد ۵۳)

(۱۴۹۷۸) حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور کچھ دیر تک اس کو چمٹے رہے اور پھر فرمایا: بیشک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بہت شفیق تھے، (اس سے محبت رکھتے تھے)۔

(۱۴۹۷۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ طَاوُسًا فَعَلَهُ ، يَعْنِي سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۱۴۹۷۹) حضرت حنظلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاوس رحمہ اللہ کو حجر اسود پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

(۲۲۹) فِي الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ، أَيُّ مَوْضِعٍ هُوَ ؟

مشعر الحرام کس جگہ ہے؟

(۱۴۹۸۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَا بَيْنَ جَبَلَيْ مُزْدَلِفَةَ فَهُوَ الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ.

(۱۴۹۸۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مزدلفہ کے دو پہاڑوں کے درمیان والی جگہ مشعر حرام ہے۔

(۱۴۹۸۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : لَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي عَنِ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ.

(۱۴۹۸۱) حضرت عبد الرحمن بن الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی ایسے شخص کو نہیں پایا جس نے مجھے مشعر حرام کے متعلق بتلایا ہو۔

(۱۴۹۸۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو عَنِ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ؟ فَسَكَتَ حَتَّى إِذَا تَهَبَّطَتْ أَيْدِي رَوَاحِلِنَا بِالْمُزْدَلِفَةِ ، قَالَ : أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ؟ هَذَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ.

(۱۴۹۸۲) حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مشعر حرام کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ خاموش رہے، جب ہماری سواریاں مزدلفہ میں اترنے لگیں تو فرمایا کہ مشعر حرام کے متعلق سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ یہ مشعر حرام ہے۔

(۱۴۹۸۳) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي قَوْلِهِ : (الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ) ، قَالَ : هُوَ قُزَحُ ، هُوَ الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا.

(۱۴۹۸۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد المشعر الحرام سے مراد تمام کا تمام مزدلفہ ہے۔

(۲۳۰) فِي فَضْلِ النَّظَرِ إِلَى الْبَيْتِ

کعبہ کو دیکھنے کی فضیلت

(۱۴۹۸۴) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، قَالَ : النَّظَرُ إِلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ ، وَالطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلاَةٌ.

(۱۴۹۸۴) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ کعبہ کو دیکھنا باعث عبادت ہے اور کعبہ کا طواف کرنا نماز کی طرح ہے۔

(۱٤۹۸٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : النَّظَرُ إلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ.

(۱۴۹۸۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کعبہ کو دیکھنا عبادت ہے۔

(۱٤۹۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَعُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : النَّظَرُ إلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ.

(۱۴۹۸۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ کعبہ کو دیکھنا عبادت ہے۔

(۱٤۹۸۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : النَّظَرُ إلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ.

(۱۴۹۸۷) حضرت عبدالرحمن بن الاسود ؒ فرماتے ہیں کہ کعبہ کو دیکھنا عبادت ہے۔

(۳۳۱) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْبَيْتَ بِحِذَاءٍ، خُفٍّ، أَوْ نَعْلٍ

آدمی کا جوتے یا موزے پہن کر بیت اللہ میں داخل ہونا

(۱٤۹۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ رَجُلٌ عَلَيْهِ حِذَاءٌ.

(۱۴۹۸۸) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص جوتے وغیرہ پہن کر بیت اللہ میں داخل ہو۔

(۳۳۲) فِي الْمُحْرِمِ يُصِيبُ الْقَطَاةَ، مَا عَلَيْهِ ؟

محرم اگر فاختہ کا شکار کرلے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(۱٤۹۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ؛ أَنَّ عَطَاءً وَطَاوُسًا ، وَمُجَاهِدًا قَالُوا فِي الْمُحْرِمِ يُصِيبُ الْقَطَاةَ ، قَالُوا : فِيهَا شَاةٌ.

(۱۴۹۸۹) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر فاختہ کا شکار کرلے تو اس پر بکری لازم ہے۔

(۱٤۹۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ عَنْ قَطَاةٍ أَصَابَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا : يَتَصَدَّقُ بِنِصْفِ مُدٍّ ، وَقَالَ الآخَرُ : نِصْفُ مُدٍّ خَيْرٌ مِنْ قَطَاةٍ.

(۱۴۹۹۰) ایک شخص نے حضرت سالم ؒ اور حضرت قاسم ؒ سے دریافت کیا کہ محرم شخص اگر فاختہ کا شکار کرلے؟ ایک نے

فرمایا کہ نصف مد صدقہ کرے اور دوسرے نے فرمایا نصف مد فاختہ سے بہتر ہے۔

(۱۴۹۹۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُؤَمَّلٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي مُحْرِمٍ قَتَلَ قَطَاةً ، فَقَالاَ : ثُلُثَا مُدٍّ ، وَثُلُثَا مُدٍّ أَجْزَأُ فِي بَطْنِ مِسْكِينٍ مِنْ قَطَاةٍ.

(۱۴۹۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم شخص اگر فاختہ کا شکار کرے تو وہ تہائی مد صدقہ کرے، اور تہائی مد مسکین کے پیٹ میں فاختہ کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۴۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحٍ الْفَزَارِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ؛ سُئِلَ عَنْ مُحْرِمٍ قَتَلَ قَطَاةً ؟ قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِمُدٍّ.

(۱۴۹۹۲) حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم شخص اگر فاختہ کا شکار کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ایک مد صدقہ کرے۔

(۳۳۳) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ إِذَا أَرَادَ الْحَجَّ

جو شخص حج کرنے کا ارادہ کرے اس کے لیے بال کاٹنا ناپسندیدہ ہے

(۱۴۹۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ فَلاَ يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ ، وَلاَ مِنْ أَظْفَارِهِ.

(۱۴۹۹۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ذی الحجہ کے دس دن شروع ہو جائیں تو نہ اپنے بال کاٹو اور نہ ہی ناخن۔

(۱۴۹۹۴) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يُضَحِّيَ فَلاَ يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ ، وَلاَ مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا إِذَا أَهَلَّ ذُو الْحِجَّةِ.

(۱۴۹۹۴) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو جب ذی الحجہ کا مہینہ شروع ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔

(۱۴۹۹۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَخْلاَفِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ إِذَا أَرَادَ الْحَجَّ ، قَالَ : فَسَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ؟ قَالَ : أَفَلاَ يَدَعُ النِّسَاءَ ؟.

(۱۴۹۹۵) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ ناپسند فرماتے تھے کہ جو شخص حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ بال کاٹے، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کیا عورتوں کو بھی نہیں چھوڑا جائے گا؟!!۔

(۱۴۹۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ إِذَا تَقَارَبَ الْحَجُّ.

(۱۴۹۹۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ جب ایام حج قریب آجاتے تو بال کاٹنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۴۹۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلاَ يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ شَيْئًا.

(۱۴۹۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے بال نہ کاٹے۔

(۱۴۹۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَهُوَ يُرِيدُ الْحَجَّ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۹۹۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص حج کا ارادہ رکھتا ہے تو کیا وہ اپنے بال کاٹ سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجُزُّ رَأْسَهُ فِي النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ، ثُمَّ يَخْرُجُ حَاجًّا.

(۱۴۹۹۹) حضرت سالم رحمہ اللہ نصف شعبان کو اپنے بال کاٹ لیا کرتے تھے پھر وہ حج کے لیے نکلا کرتے تھے۔

(۱۵۰۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ فِي الْعَشْرِ أَنْ يَكُفَّ عَنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ ، وَكَانَ لاَ يَرَى بِالتَّنَوُّرِ بَأْسًا.

(۱۵۰۰۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ آدمی ذی الحجہ کے دس دن بال اور ناخن نہ کاٹے، اور وہ بال صفا پوڈر استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۰۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ، وَسَالِمًا ، وَعَطَاءً ، وَطَاوُوسًا ، وَالْقَاسِمَ ؟ فَقَالُوا : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۰۰۱) حضرت جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ، حضرت سالم، حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت قاسم رحمہم اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ سب حضرات نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۰۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ جَدَّتِهَا ؛ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ : مَنْ كَانَ يُضَحِّي عَنْهُ ، فَهَلَّ هِلاَلُ ذِي الْحِجَّةِ فَلاَ يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ شَيْئًا حَتَّى يُضَحِّيَ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ ؟ فَقَالَ : مَا سَمِعْتُ بِهَذَا.

(۱۵۰۰۲) ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو جب ذی الحجہ کا چاند نظر آجائے تو اس کو چاہیے کہ قربانی تک بال نہ کاٹے، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے اس کے متعلق نہیں سنا۔

(۱۵۰۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ تَوْفِيرَ الشَّعْرِ ، إِذَا

أَرَادُوا أَنْ يُحْرِمُوا.

(۱۵۰۰۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب آدمی کا احرام باندھنے کا ارادہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اپنے بالوں کو نہ کٹوائے۔

(۱۵۰۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخَذَ مِنْ رَأْسِ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ ، يُقَالُ لَهُ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ ، كَانَ ذَا شَعْرٍ ، بِالشَّجَرَةِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۵۰۰۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے محمد بن ربیعہ جو قریش سے تعلق رکھتے تھے ان کے بال ذوالحلیفہ میں احرام باندھنے سے قبل کٹوائے۔

(۱۵۰۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ ؛ قَالُوا : لاَ بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ مِنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ فِي الْعَشْرِ.

(۱۵۰۰۵) حضرت ابوبکر بن حارث، حضرت عطاء بن یسار اور ابوبکر بن سلیمان رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ آدمی ذی الحجہ کے دس دنوں میں اپنے بال اور ناخن کاٹے۔

(۱۵۰۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالتَّنَوُّرِ فِي الْعَشْرِ.

(۱۵۰۰٦) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بال صفا پوڈر کو ذی الحجہ کے دس دنوں میں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، (بال کاٹ سکتے ہیں)۔

(۱۵۰۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ؛ أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ اطَّلَى فِي الْعَشْرِ.

(۱۵۰۰۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ ذی الحجہ کے دس دنوں میں بالوں پر (تیل وغیرہ) خوب ملا کرتے تھے، (لمبا کرنے کے لیے)۔

(۱۵۰۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالتَّنَوُّرِ فِي الْعَشْرِ.

(۱۵۰۰۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ذی الحجہ کے دس دنوں میں بال صفا پوڈر استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۰۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ تَوْفِيرَ الشَّعْرِ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۵۰۰۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ احرام باندھتے وقت بالوں کے لمبا ہونے کو پسند فرماتے تھے۔

(۳۳٤) فِي الْمُحْرِمِ يُبَدِّلُ ثِيَابَهُ

محرم کا کپڑے بدلنا

(۱۵۰۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ

عَبَّاسٍ ، قَالَ : غَيَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْهِ بِالتَّنْعِيمِ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (ابوداؤد ۱۵۷۔ طبرانی ۱۱۵۱۰)

(۱۵۰۱۰) حضرت عکرمہ رایٹیلیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام تنعیم میں حالت احرام میں کپڑے تبدیل فرمائے۔

(۱۵۰۱۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُغَيِّرُ الْمُحْرِمُ مِنْ ثِيَابِهِ مَا شَاءَ ، بَعْدَ أَنْ يَلْبَسَ ثِيَابَ الْمُحْرِمِ.

(۱۵۰۱۱) حضرت ابراہیم رایٹیلیہ فرماتے ہیں کہ احرام کا لباس پہننے کے بعد محرم جو چاہے لباس تبدیل کر سکتا ہے۔

(۱۵۰۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ : أَيَبِيعُ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۰۱۲) حضرت سعید بن جبیر رایٹیلیہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا محرم شخص اپنے کپڑے فروخت کر سکتا ہے؟ آپ رایٹیلیہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۵۰۱۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الصَّبَّاحِ ، عَنْ سَعِيدٍ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۱۵۰۱۳) حضرت سعید رایٹیلیہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۰۱٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَحَجَّاجٍ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا بَأْسًا أَنْ يُبَدِّلَ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ ، أَوْ مَا سِوَى ذَلِكَ.

(۱۵۰۱۴) حضرت حسن، حضرت حجاج، حضرت عبد الملک اور حضرت عطاء رحمہم اللہ کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ محرم شخص کپڑے یا کوئی چیز تبدیل کرے۔

(۱۵۰۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لِلْمُحْرِمِ أَنْ يُبَدِّلَ مِنَ الثِّيَابِ مَا شَاءَ.

(۱۵۰۱۵) حضرت طاؤس رایٹیلیہ فرماتے ہیں کہ محرم جو چاہے کپڑے تبدیل کر سکتا ہے۔

(۳۳۵) فِي الْمُحْرِمِ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ

محرم کا حمام میں داخل ہونا

(۱۵۰۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ حَمَّامَ الْجُحْفَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لاَ يَصْنَعُ بِأَوْسَاخِكُمْ شَيْئًا.

(۱۵۰۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حالت احرام میں جحفہ کے حمام میں داخل ہوئے اور پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے میل کچیل میں کچھ (ثواب) نہیں رکھا۔

(۱۵۰۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْخُلَ الْمُحْرِمُ الْحَمَّامَ ، وَيَقُولُ : إِنَّهُ لَفِي شُغُلٍ مِنْ دُخُولِ الْحَمَّامِ.

(۱۵۰۱۷) حضرت حسن رایٹیلیہ محرم کے حمام میں داخل ہونے کو ناپسند فرماتے تھے اور فرماتے کہ حمام میں داخل ہونا (دوسری عبادات سے) مشغول ہونا ہے۔

(۱۵۰۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَدْخُلَ الْحَمَّامَ.

(۱۵۰۱۸) حضرت عطاء رایٹیلئ ناپسند فرماتے تھے کہ محرم شخص حمام میں داخل ہو۔

(۳۳۶) فِي الْقِرَانِ بَيْنَ الأَسْبَاعِ ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ ؟

طواف کے سات چکر ملا کر (لگاتار) کرنا، اور کن حضرات نے اس میں اجازت دی ہے؟

(۱۵۰۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ لاَ تَرَى بَأْسًا أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ ثَلاَثَةَ أَسْبَاعٍ ، أَوْ خَمْسَةً ، ثُمَّ يُصَلِّيَ.

(۱۵۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کوئی حرج نہیں سمجھتی تھی کہ طواف کرنے والا تین بار یا پانچ بار طواف کرے پھر وہ نماز پڑھے۔

(۱۵۰۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَقْرُنُ بَيْنَ الأَسَابِيعِ.

(۱۵۰۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا طواف کے کئی چکر ملا کر کرتیں (کئی طواف کرتیں پھر نماز پڑھتیں)۔

(۱۵۰۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ ثَلاَثَةَ أَسْبَاعٍ ، أَوْ خَمْسَةً ، ثُمَّ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۰۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ کوئی شخص تین یا پانچ طواف اکٹھے کرے پھر وہ دو رکعتیں ادا کرے۔

(۱۵۰۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ قَرَنَ مَرَّةً.

(۱۵۰۲۲) حضرت مجاہد رایٹیلئ نے ایک بار ملا کر (کئی) طواف کیے۔

(۱۵۰۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ أَنْكَرَهُ ، وَقَالَ : مَا فَعَلَهُ أَحَدٌ إِلاَّ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ ، الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ.

(۱۵۰۲۳) حضرت مجاہد رایٹیلئ نے اس کا انکار فرمایا اور فرمایا کہ سوائے ایک قریشی کے کسی نے بھی ایسا نہیں کیا جس کا نام مسور بن مخرمہ ہے۔

(۱۵۰۲۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ طَافَ ثَلاَثَةَ أَسْبَاعٍ ، ثُمَّ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ.

(۱۵۰۲۴) حضرت طاؤس رایٹیلئ نے اکٹھے چھ طواف کیے پھر چھ رکعتیں بعد میں اکٹھی ادا فرمائیں۔

(۱۵۰۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ طَاوُوسًا ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ كَانَا يَقْرِنَانِ بَيْنَ الأَسَابِيعِ ، وَكَانَ عَطَاءٌ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۱۵۰۲۵) حضرت طاؤس رایٹیلئ اور حضرت مسور بن مخرمہ رایٹیلئ کئی طواف ایک ساتھ ملایا کرتے تھے اور حضرت عطاء رایٹیلئ ایسا

کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵.۲۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : جَاوَرْتُ بِمَكَّةَ وَثَمَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، وَعَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ ، فَطَافَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ ثَلاَثَةَ أَسَابِيعَ ، وَصَلَّى لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ، وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَفْعَلُهُ بِالنَّهَارِ.

(۱۵۰۲۶) حضرت عبد الملک ؒ فرماتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ میں رہا وہاں حضرت سعید بن جبیر ؒ اور حضرت علی بن حسین ؒ بھی تھے، حضرت علی بن حسین ؓ نے تین طواف اکٹھے کیے اور پھر ہر طواف کے بدلے (سات چکروں کے بدلے) دو رکعتیں ادا فرمائیں اور پھر حجر اسود پر تشریف لائے اور اس کا استلام کیا، حضرت سعید بن جبیر ؒ نے دن کے وقت ایسا فرماتے تھے۔

(۱۵.۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : ذَكَرُوا عِنْدَ الْقَاسِمِ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقْرِنُ بَيْنَ الأَسَابِيعِ ، فَقَالَ : اتَّقُوا اللَّهَ ، وَلاَ تَقُولُوا عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ مَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ.

(۱۵۰۲۷) حضرت قاسم ؒ کے سامنے لوگوں نے ذکر کیا کہ حضرت عائشہ ؓ کئی طواف ملا کر اکٹھے فرمایا کرتی تھیں، آپ ؒ نے فرمایا لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ام المؤمنین ؓ کے متعلق ایسی بات نہ کرو جو وہ نہیں کیا کرتی تھیں۔

(۱۵.۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ مَعَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۰۲۸) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ سنت گزر چکی ہے کہ ہر سات چکروں پر دو رکعات ادا کرنا ضروری ہیں۔

(۱۵.۲۹) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، وَسَالِمًا ، وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُصَلُّونَ عِنْدَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَلاَ يَقْرِنُونَ بَيْنَ السُّبُوعِ.

(۱۵۰۲۹) حضرت خالد بن ابو بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد، حضرت سالم اور حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ ؒ کو دیکھا وہ طواف کے ہر سات چکروں پر دو رکعتیں ادا فرماتے، اور کئی طواف ملا کر نہ کرتے۔

(۱۵.۳۰) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : رَأَيْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ يُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۰۳۰) حضرت زید بن السائب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خارجہ بن زید ؒ کو دیکھا کہ آپ ؒ نے طواف کے ہر سات چکروں پر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵.۳۱) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْرِنُ بَيْنَ السُّبُوعِ ، وَيُصَلِّي لِكُلِّ أُسْبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۰۳۱) حضرت عروہ ؒ کئی طواف اکٹھے ملا کر نہ کرتے تھے اور ہر طواف پر دو رکعتیں ادا فرماتے تھے۔

(١٥٠٣٢) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۰۳۲) حضرت ثابت بن قیس ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عراک بن مالک ولیٹھیڈ کو دیکھا کہ آپ ولیٹھیڈ نے ہر طواف پر (سات چکروں پر) دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(١٥٠٣٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَانِ ، لاَ يُجْزِءُ مِنْهُمَا تَطَوُّعٌ ، وَلاَ فَرِيضَةٌ.

(۱۵۰۳۳) حضرت حسن ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ طواف کے ہر سات چکروں پر دو رکعتیں ہیں، کوئی نفل اور فرض نماز اس کی جگہ کافی نہ ہوں گی۔

(٢٣٧) فِي الصَّيْدِ يُؤْخَذُ فِي الْحِلِّ ، فَيُدْخَلُ الْحَرَمَ ، فَيُذْبَحُ فِيهِ

کوئی شخص حدود حرم کے باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں لے جا کر پھر ذبح کرے تو اس کا بیان

(١٥٠٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنِ الصَّيْدِ يُؤْخَذُ فِي الْحِلِّ ، فَيُذْبَحُ فِي الْحَرَمِ ؟ فَقَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ، وَعَائِشَةُ ، وَابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُونَهُ.

(۱۵۰۳۴) حضرت عطاء ولیٹھیڈ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حدود حرم کے باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں ذبح کرے تو کیسا ہے؟ آپ ولیٹھیڈ نے فرمایا کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس کو ناپسند فرماتے تھے۔

(١٥٠٣٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَ يَكْرَهَانِ أَنْ يُدْخَلَ الصَّيْدُ الْحَرَمَ ، ثُمَّ يُذْبَحَ فِيهِ.

(۱۵۰۳۵) حضرت عطاء ولیٹھیڈ اور حضرت طاؤس ولیٹھیڈ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں لے جا کر ذبح کرے۔

(١٥٠٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالصَّيْدِ يَصْطَادُهُ الْحَلاَلُ فِي الْحِلِّ ، أَنْ يَأْكُلَهُ الْحَلاَلُ فِي الْحَرَمِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَكْرَهُهُ.

(۱۵۰۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ حلال شخص حدود حرم کے باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں جا کر کھائے، راوی ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۳۳۸) فِي الْهَدْيِ يَعْطَبُ، مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ يَبِيعَهُ وَيَسْتَعِينَ بِثَمَنِهِ

ھدی کا جانور اگر تھک جائے تو اس کو فروخت کر کے اس کے ثمن سے (دوسرا خریدنے میں) مدد حاصل کرنا

(۱۵۰۳۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالْهَدْيِ إذَا عَطِبَ أَنْ يَبِيعَهُ وَيَسْتَعِينَ بِثَمَنِهِ فِي هَدْيٍ آخَرَ.

(۱۵۰۳۷) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ جب ھدی کا جانور تھک جائے تو اس کو فروخت کر دیا جائے اواس کے ثمن سے دوسرا جانور خریدنے میں مدد حاصل کی جائے۔

(۳۳۹) فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، ثُمَّ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ

کوئی شخص عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد بیوی سے صحبت کرے

(۱۵۰۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ لَبَّى بِعُمْرَةٍ، ثُمَّ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ عُمْرَتَهُ، قَالَ: يُعِيدُ عُمْرَةً، وَيُهْدِي بَدَنَةً.

(۱۵۰۳۸) حضرت زہری ریشید اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو عمرہ کا احرام باندھے پھر عمرہ مکمل کرنے سے پہلے ہی بیوی سے صحبت کرے تو وہ عمرہ کا اعادہ کرے اور اونٹ صدقہ کرے۔

(۱۵۰۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ قَتَادَةَ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، ثُمَّ وَقَعَ بِأَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ، قَالَ: يَرْجِعُ إِلَى حَيْثُ أَحْرَمَ، فَيُحْرِمُ مِنْ ثَمَّ، وَيُهْرِيقُ دَمًا.

(۱۵۰۳۹) حضرت قتادہ ریشید اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو عمرہ کا احرام باندھے پھر کعبہ کا طواف کرنے سے پہلے ہی بیوی سے صحبت کرے تو وہ واپس جائے جہاں سے اس نے احرام باندھا تھا وہیں (اسی جگہ سے) احرام باندھے اور (دوبارہ عمرہ کرے) اور قربانی کرے۔

(۱۵۰۴۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: إذَا وَاقَعَ الْمُحْرِمُ بِعُمْرَةٍ امْرَأَتَهُ، وَهِيَ مُحْرِمَةٌ بِعُمْرَةٍ، قَالَ: يُهْدِي فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا هَدْيًا، وَيَمْضِيَانِ لِعُمْرَتِهِمَا.

(۱۵۰۴۰) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ اگر عمرہ کرنے والا شوہر عمرہ کرنے والی بیوی کے ساتھ صحبت کرے تو وہ دونوں قربانی کریں اور دوبارہ اپنا عمرہ کریں۔

(۱۵۰۴۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، ثُمَّ غَشِيَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى

الْبَيْتِ ؟ أَنَّهُ قَالَ : يَرْجِعَانِ إِلَى حَدِّهِمَا فَيُهِلاَّنِ بِعُمْرَةٍ ، وَيَتَفَرَّقَانِ حَتَّى يَقْضِيَا الْعُمْرَةَ ، وَعَلَيْهِمَا هَدْيَانِ.

(۱۵۰۴۱) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے عمرہ کا احرام باندھا پھر طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ دونوں واپس جائیں اور دوبارہ احرام باندھ کر آئیں اور جب تک عمرہ مکمل نہ ہو جائے الگ الگ رہیں اور ان دونوں پر قربانی ہے۔

(۱۵۰۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : عَلَيْهِ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْوَقْتِ ، فَيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ وَيُهْرِيقَ دَمًا.

(۱۵۰۴۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص واپس میقات پر جائے اور وہاں سے دوبارہ عمرہ کا احرام باندھے اور قربانی کرے۔

(۲۴۰) فِيمَنْ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ

زیتون کی دھونی لینا

(۱۵۰۴۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ إِذَا أَحْرَمَ ادَّهَنَ بِالزَّيْتِ ، وَدَهَنَ أَصْحَابَهُ بِالطِّيبِ ، أَوْ بِدُهْنِ الطِّيبِ.

(۱۵۰۴۳) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو زیتون کی دھونی لیتے ، اور ان کے ساتھی خوشبو کی دھونی لیتے یا خوشبو والی دھونی لیتے۔

(۱۵۰۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۵۰۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام باندھنے سے قبل زیتون کی دھونی لیتے۔

(۱۵۰۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۵۰۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام باندھتے وقت زیتون کی دھونی لیتے۔

(۱۵۰۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَيْسٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدَّهِنُ عِنْدَ الإِحْرَامِ مِنَ الذَّيْتِ ، يَعْنِي بِالزَّيْتِ.

(۱۵۰۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ احرام باندھتے وقت زیتون کی دھونی لیتے۔

(۱۵۰۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، غَيْرَ الْمُقَتَّتِ يَعْنِي الْمُطَيَّبَ.

(احمد ۲۹۔ ابن خزیمة ۲۶۵۲)

(۱۵۰۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے وقت خوشبودار تیل کی دھونی لیتے۔

(۳۴۱) مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ

محرم کون سے جانور مار سکتا ہے؟

(۱۵۰۴۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ ، لاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ حَرَامٌ ؛ الْفَأْرَةُ ، وَالْعَقْرَبُ ، وَالْغُرَابُ ، وَالْحِدَأَةُ ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ. (بخاری ۱۸۲۶۔ مسلم ۷۶)

(۱۵۰۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں کہ اگر محرم ان کو مار دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، چوہا، بچھو، کوا، چیل اور کاٹ کھانے والا کتا۔

(۱۵۰۴۹) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ : مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ ؟ فَقَالَ : حَدَّثَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ أَمَرَ بِقَتْلِ الْفَأْرَةِ ، وَالْعَقْرَبِ ، وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ ، وَالْحِدَأَةِ ، وَالْغُرَابِ. (بخاری ۱۸۲۷۔ مسلم ۷۵)

(۱۵۰۴۹) ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ محرم کون سے جانوروں کو مار سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے ازواج مطہرات میں سے ایک نے حدیث بیان فرمائی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ چوہے، بچھو کاٹ کھانے والے کتے، چیل اور کوے کو مار دو۔

(۱۵۰۵۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ ؛ الْعَقْرَبَ ، وَالْحَيَّةَ ، وَالذِّئْبَ ، وَالْغُرَابَ ، وَالْكَلْبَ.

(۱۵۰۵۰) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم شخص پانچ جانوروں کو مار سکتا ہے، بچھو، سانپ، بھیڑیا، کوا اور کتا۔

(۱۵۰۵۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ مِنْقَرٍ أَبِي بَشَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِقَتْلِ الأَفْعَى ، وَرَمْيِ الْحِدَإِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : وَوَجَدْتُ فِي مَكَانٍ آخَرَ : بِشْرٍ أَبِي بَشَامَةَ ، بِهَذَا الإِسْنَادِ ، وَقَالَ : يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۵۰۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں محرم آدمی سانپ کو مارے اور چیل کو مارے۔

(۱۵۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ ؟ قَالَ : لاَ .

(۱۵۰۵۱) حضرت حماد رطیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رطیٹیڈ سے دریافت کیا کہ محرم آدمی چوہے کو مارے گا؟ آپ رطیٹیڈ نے فرمایا کہ نہیں۔

(۱۵۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : يَقْتُلُ الْفُوَيْسِقَةَ .

(۱۵۰۵۳) حضرت قاسم رطیٹیڈ فرماتے ہیں کہ محرم چھوٹے چوہے کو ماردے گا۔

(۱۵۰۵٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : لاَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ السِّبَاعِ إِلاَّ مَا عَدَا عَلَيْهِ .

(۱۵۰۵۴) حضرت مغیرہ اور حضرت ابراہیم رطیٹیڈ فرماتے ہیں کہ محرم کسی درندے کو نہیں مارے گا سوائے اس کے جو اس پر حملہ کرے۔

(۱۵۰۵٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كُلُّ عَدُوٍّ عَدَا عَلَيْكَ فَاقْتُلْهُ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ .

(۱۵۰۵۵) حضرت عطاء رطیٹیڈ فرماتے ہیں کہ کوئی بھی دشمن تجھ پر حملہ کردے تو اس کو ماردے، اگرچہ تو حالت احرام میں ہو۔

(۱۵۰۵٦) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ مُخَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : مَرَرْتُ بِحَيَّاتٍ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقَتَلْتُهُنَّ بِعَصًا كَانَتْ مَعِي ، فَلَمَّا أَتَيْتُ عُمَرَ سَأَلْتُهُ عَنْ قَتْلِهِنَّ ؟ فَقَالَ : اقْتُلْهُنَّ ، فَإِنَّهُنَّ عَدُوٌّ .

(۱۵۰۵۶) حضرت طارق بن شہاب رطیٹیڈ فرماتے ہیں میں کچھ سانپوں کے پاس سے گزرا، میں حالت احرام میں تھا میں نے ان کو اپنے عصا سے مار ڈالا، پھر جب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے آپ سے ان کے مارنے کے متعلق پوچھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان کو ماردیا کرو بیشک وہ تمہارے دشمن ہیں۔

(۱۵۰۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ عَنْ قَتْلِ الْحَيَّةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ فَقَالَ : اقْتُلُوهُنَّ .

(۱۵۰۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حالت احرام میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سانپ کو مارنے کے متعلق دریافت کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو ماردو۔

(۱۵۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَرَأَيْنَا حَيَّةً ، فَبَدَرَنَا سَالِمٌ فَقَتَلَهَا .

(۱۵۰۵۸) حضرت نافع رطیٹیڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے اور ہم لوگ حالت احرام میں تھے کہ ہم نے ایک سانپ کو دیکھا تو حضرت سالم رطیٹیڈ آگے بڑھے اور اس کو مار ڈالا۔

(۱۵۰۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الضَّبُعِ إِذَا عَدَا عَلَى

الْمُحْرِمِ فَلْيَقْتُلْهُ ، فَإِنْ قَتَلَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَعْدُوَ عَلَيْهِ ، فَعَلَيْهِ شَاةٌ مُسِنَّةٌ.

(۱۵۰۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بجو اگر محرم پر حملہ کر دے تو وہ اس کو مار ڈالے اور اگر حملہ کرنے سے پہلے ہی مار ڈالا تو اس پر بڑی بکری لازم ہے۔

(۱۵۰۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ ، وَالْعَقْرَبَ ، وَالسَّبُعَ الْعَادِي ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ ، وَالْفَأْرَةَ الْفُوَيْسِقَةَ ، فَقِيلَ لَهُ : لِمَ قِيلَ الْفُوَيْسِقَةُ ؟ فَقَالَ : لأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ بِهَا ، وَقَدْ أَخَذَتْ فَتِيلَةً تُحْرِقُ بِهَا الْبَيْتَ.

(۱۵۰۶۰) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم آدمی سانپ، بچھو، درندوں، کتے اور چھوٹے چوہے کو مارے گا، ان سے عرض کیا گیا کہ چوہے کے ساتھ ''الفویسقہ'' کی قید کیوں لگائی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیونکہ یہ آگ کی بتی سے گھر کو جلانے ہی والا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھل گئی۔

(۱۵۰۶۱) حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ ، وَالْغُرَابَ الْعَقْعَقَ.

(۱۵۰۶۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص چوہے کو اور دورنگ والے کوے کو (جو سیاہ و سفید ہوتا ہے) مارے گا۔

(۱۵۰۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِيَقْتُلِ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ ، وَالْعَقْرَبَ ، وَالْحِدَأَ ، وَالْغُرَابَ ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ.

(مسلم ۸۵۷۔ احمد ۶/ ۲۳۱)

(۱۵۰۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: محرم کو چاہئے کہ وہ چوہے کو، بچھو کو، چیل کو، کوے کو اور کاٹ کھانے والے کتے کو مار دے۔

(۱۵۰۶۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِنَحْوِهِ ، وَزَادَتْ : وَيَقْتُلُ الْحَيَّةَ. (مسلم ۶۷۔ احمد ۹۷)

(۱۵۰۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح ارشاد فرمایا: صرف اس میں اس بات کا اضافہ ہے کہ سانپ کو بھی مارے گا۔

(۱۵۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : خَمْسٌ فَوَاسِقُ ، فَاقْتُلُوهُنَّ فِي الْحَرَمِ ؛ الْحِدَأَ ، وَالْغُرَابَ ، وَالْكَلْبَ ، وَالْفَأْرَةَ ، وَالْعَقْرَبَ. (مسلم ۲۲۔ احمد ۶/ ۲۰۹)

(۱۵۰۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کو حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، چیل، کوا، کتا، چوہا اور بچھو۔

(۱۵۰۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ

تَقْتُلُوهُنَّ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ.

(۱۵۰۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ تم حالت احرام میں ان کو مار دو تو اس میں تم پر کوئی حرج نہیں۔

(١٥٠٦٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : أَمَرَنَا عُمَرُ بِقَتْلِ الْحَيَّةِ ، وَالزُّنْبُورِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ.

(۱۵۰۶۶) حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں سانپ اور بھڑ کو مارنے کا حکم دیا حالانکہ ہم حالت احرام میں تھے۔

(٣٤٢) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَرَدْتَ الْحَجَّ فَلاَ تُسَمِّ شَيْئًا

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ: جب حج کا ارادہ کرو تو (احرام باندھتے وقت) کسی چیز کا نام نہ لو

(١٥٠٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ عَلَيْكَ أَنْ لاَ تُسَمِّيَ حَجًّا ، وَلاَ عُمْرَةً ، تَكْفِيكَ النِّيَّةُ.

(۱۵۰۶۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تم پر حج یا عمرہ کا نام لینا ضروری نہیں ہے، تمہاری نیت ہی تمہیں کافی ہو جائے گی۔

(١٥٠٦٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُحْرِمَ ، فَلاَ تَقُلْ شَيْئًا ، إِنَّمَا عَلَيْكَ مَا عَقَدْتَ عَلَيْهِ نِيَّتَكَ مِنْ حَجٍّ ، أَوْ عُمْرَةٍ.

(۱۵۰۶۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرو تو کسی چیز کا نام نہ لو، بیشک آپ پر وہی لازم ہو گا جس کی آپ نے نیت کی حج یا عمرہ میں سے۔

(١٥٠٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : تَكْفِيكَ النِّيَّةُ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُحْرِمَ.

(۱۵۰۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ کے لیے حج یا عمرہ کی نیت کافی ہو جائے گی جب آپ احرام باندنے کا ارادہ کرو۔

(١٥٠٧٠) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، فَلَمْ يَكُونُوا يُسَمُّونَ حَتَّى يُشَارِفُوا.

(۱۵۰۷۰) حضرت سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے کچھ ساتھیوں کے ساتھ حج کیا انھوں نے احرام باندھتے وقت کوئی نام وغیرہ نہیں لیا یہاں تک کہ وہ بوڑھے ہو گئے (یعنی بڑھاپے ان کا یہی عمل رہا)۔

(١٥٠٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تُجْزِئُهُ النِّيَّةُ.

(۱۵۰۷۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے لیے نیت کافی ہو جائے گی۔

(۱۵۰۷۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ فَرَضَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، غَيْرَ أَنَّهُ لاَ يَتَكَلَّمُ بِهِمَا ؟ أَنَّهُ قَالَ :مَا أَرَادَ وَنَوَى ، وَكَانَ يَأْمُرُهُ أَنْ يُسَمِّيَ.

(۱۵۰۷۲) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے حج وعمرہ کو اپنے اوپر لازم کرلیا مگر اس نے ان دونوں کا نام نہیں لیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جس کی اس نے نیت کی اور ارادہ کیا وہی ہوگا اور وہ حکم دیتے تھے کہ وہ نام لے۔

(۱۵۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْحَاقَ، مَوْلَى آلِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: تَكْفِيهِ النِّيَّةُ.

(۱۵۰۷۳) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے لیے نیت ہی کافی ہے۔

(۱۵۰۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَكْفِيهِ النِّيَّةُ.

(۱۵۰۷۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے لیے نیت ہی کافی ہو جائے گی۔

(۳۴۲) فِي الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ ثِيَابَهُ

محرم کا اپنے کپڑے دھونا

(۱۵۰۷۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَشَهْرٍ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ ، وَيَأْمُرَ بِهَا ، وَيَكْرَهَانِ أَنْ يَغْسِلَهَا هُوَ.

(۱۵۰۷۵) حضرت مجاہد اور حضرت شہر رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ محرم کپڑے دھوئے اور کپڑے دھونے کا حکم دے، جب کہ لیث اور جریر دھونے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۵۰۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ ، وَيَغْسِلَ ثِيَابَهُ.

(۱۵۰۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ محرم غسل کرے اور اپنے کپڑے دھوئے۔

(۱۵۰۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ ، وَيَغْسِلَ ثِيَابَهُ.

(۱۵۰۷۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ محرم شخص بغیر جنابت کے غسل کرے اور اپنے کپڑے دھوئے۔

(۱۵۰۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عن عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ.

(۱۵۰۷۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ محرم اپنے کپڑے دھولے۔

(۱۵۰۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ سَالِم ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِنَّ اللَّهَ لاَ يَصْنَعُ بِدَرَنِكَ شَيْئًا.

(۱۵۰۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے میلا ہونے میں کوئی ثواب نہیں رکھا۔

(۱۵۰۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ ، وَيَغْسِلَ ثِيَابَهُ.

(۱۵۰۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ محرم شخص غسل کرے اور اپنے کپڑے دھوئے۔

(۱۵۰۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ قَالَ : أَيَغْسِلُ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۰۸۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا محرم شخص کپڑے دھو سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۳٤٤) فِي الْكُحْلِ لِلْمُحْرِمِ وَالْمُحْرِمَةِ

محرم شخص اور محرمہ خاتون کا سرمہ استعمال کرنا

(۱۵۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : يَكْتَحِلُ الْمُحْرِمُ بِأَيِّ كُحْلٍ شَاءَ ، مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۵۰۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم شخص خوشبودار کے علاوہ جونسا چاہے سرمہ استعمال کر سکتا ہے۔

(۱۵۰۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ؛ أَنَّهَا كَرِهَتْ لِلْمُحْرِمَةِ أَنْ تَكْتَحِلَ بِالإِثْمِدِ.

(۱۵۰۸۳) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا محرمہ عورت کے لیے اثمد سرمہ لگانے کو ناپسند فرماتی تھیں۔

(۱۵۰۸٤) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا رَمِدَ الْمُحْرِمُ فَلْيَكْتَحِلْ ، وَلاَ يَكْتَحِلُ بِشَيْءٍ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۵۰۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم شخص کی اگر آنکھ دکھے تو وہ سرمہ لگا سکتا ہے، لیکن ایسا سرمہ استعمال نہ کرے جس میں خوشبو ہو۔

(۱۵۰۸٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ : أَتَكْتَحِلُ الْمُحْرِمَةُ بِالإِثْمِدِ ؟ قَالَ : لاَ ، قُلْتُ : إِنَّهُ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ ، قَالَ : إِنَّهُ فِيهِ زِينَةٌ.

(۱۵۰۸۵) حضرت منصور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ محرمہ خاتون اثمد سرمہ لگا سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا کہ اس میں خوشبو نہیں ہوتی؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس میں زیب و زینت ہے۔

(۱۵۰۸٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، مِنْ شَرْقِيهَا وَغَرْبِيهَا ، وَلاَ تَكْتَحِلُ بِالإِثْمِدِ.

(۱۵۰۸۶) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ خاتون جو چاہے لباس پہنے شرقی ہو یا مغربی، لیکن اثمد سرمہ

نہ لگائے۔

(۱۵۰۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الْمُحْرِمَةِ تَكْتَحِلُ بِالإِثْمِدِ ؟ فَكَرِهَهُ.

(۱۵۰۸۷) حضرت محمد بن عبد العزیز ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ریشید سے دریافت کیا کہ محرمہ اثمد سرمہ لگا سکتی ہے؟ آپ ریشید نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۱۵۰۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ ، وَابْنَ عُمَرَ ، عَنِ امْرَأَةٍ مُحْرِمَةٍ اكْتَحَلَتْ بِالإِثْمِدِ ؟ فَأَمَرَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنْ تُهْرِيقَ دَمًا.

(۱۵۰۸۸) ایک خاتون نے حضرت عبد الرحمن بن ابو بکر اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ محرمہ خاتون اثمد سرمہ لگا لے تو؟ حضرت عبد الرحمن بن ابو بکر رضی اللہ عنہما نے اس کو قربانی کرنے کا حکم دیا۔

(۱۵۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَكْتَحِلُ إِلاَّ مِنْ رَمَدٍ ، وَلاَ تَكْتَحِلُ بِكُحْلٍ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۵۰۸۹) حضرت مجاہد ریشید ارشاد فرماتے ہیں کہ جس محرمہ کی آنکھ میں تکلیف ہو صرف وہ سرمہ لگائے اور ایسا سرمہ استعمال نہ کرے جس میں خوشبو ہو۔

(۳۴۵) فِي الرَّجُلِ يَبْلُغُ الْوَقْتَ وَهُوَ مُغْمًى عَلَيْهِ

کوئی شخص میقات تک پہنچ جائے لیکن اس پر بے ہوشی طاری ہو تو......؟

(۱۵۰۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَبْلُغُ الْوَقْتَ وَهُوَ مُغْمًى عَلَيْهِ ، قَالَ : يُلَبَّى عَنْهُ.

(۱۵۰۹۰) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ کوئی شخص میقات تک پہنچ جائے اور اس پر بیہوشی طاری ہو تو اس کی طرف سے کوئی اور تلبیہ پڑھے۔

(۱۵۰۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُهَلُّ عَنْهُ ، يَعْنِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ.

(۱۵۰۹۱) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ جس پر بیہوشی طاری ہو جائے اس کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا۔

(۳۴۶) فِي الرَّجُلِ يُحْرِمُ وَعِنْدَهُ الصَّيْدُ

کوئی شخص اس حال میں احرام باندھنے کا ارادہ کرے کہ اس کے پاس شکار ہو

(۱۵۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَأَى مَعَ بَعْضِ أَصْحَابِهِ دَاجِنًا مِنَ الصَّيْدِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ، فَلَمْ يَأْمُرْهُمْ بِإِرْسَالِهِ.

(۱۵۰۹۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بعض لوگوں کو دیکھا کہ ان کے پاس پالتو شکار ہے حالانکہ وہ حالت احرام میں تھے، پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو چھوڑنے کا حکم نہ دیا۔

(۱۵۰۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا أَحْرَمْتَ وَمَعَكَ شَيْءٌ مِنَ الصَّيْدِ، فَخَلِّ سَبِيلَهُ.

(۱۵۰۹۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آپ احرام باندھنے کا ارادہ کریں اور آپ کے پاس کوئی شکار وغیرہ ہو تو اس کا راستہ خالی کر دو (اس کو چھوڑ دو)۔

(۱۵۰۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنَّا نَحُجُّ وَنَتْرُكُ عِنْدَ أَهْلِينَا أَشْيَاءَ مِنَ الصَّيْدِ، مَا نُرْسِلُهَا.

(۱۵۰۹۴) حضرت عبد اللہ بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کیا کرتے تھے اور ہمارے گھر والوں کے پاس شکار کے جانور موجود ہوتے تھے۔ ہم ان کو آزاد نہیں کرتے تھے۔

(۱۵۰۹۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ: مَا كَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يَخْرُجُ، وَقَدْ خَلَّفَ فِي مَنْزِلِهِ شَيْئًا مِنَ الصَّيْدِ، فَيُصِيبُهُ شَيْءٌ؟ قَالَ: يَضْمَنُ.

(۱۵۰۹۵) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ حضرت عطاء رحمہ اللہ کیا فرماتے تھے کہ کوئی شخص نکلے اور اپنے گھر میں کوئی شکار وغیرہ چھوڑے اور اس شکار کو کوئی چیز ہلاک کر دے؟ فرمایا کہ وہ شخص اس کا ضامن ہوگا۔

(۱۵۰۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا أَحْرَمَ وَبِيَدِهِ شَيْءٌ مِنَ الصَّيْدِ، فَلْيُرْسِلْهُ.

(۱۵۰۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص احرام باندھنے لگے اور اس کے قبضہ میں کوئی شکار وغیرہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو چھوڑ دے۔

(۱۵۰۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا أَحْرَمَ وَفِي يَدِهِ طَيْرٌ فَلْيُرْسِلْهُ.

(۱۵۰۹۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص احرام باندھنے کا ارادہ کرے اور اس کے پاس کوئی پرندہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو چھوڑ دے۔

(۳۴۷) فِي الصَّبِيِّ وَالْعَبْدِ وَالْأَعْرَابِيِّ يَحُجُّ

بچہ، غلام اور اعرابی حج کرے تو......؟

(۱۵۰۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الصَّبِيُّ إِنْ حَجَّ، وَالْمَمْلُوكُ إِنْ حَجَّ، وَالْأَعْرَابِيُّ إِنْ حَجَّ، ثُمَّ هَاجَرَ الْأَعْرَابِيُّ، وَاحْتَلَمَ الصَّبِيُّ، وَأُعْتِقَ الْعَبْدُ، فَعَلَيْهِمُ الْحَجُّ.

(۱۵۰۹۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ بچہ اگر حج کرے، غلام حج کرے اور اعرابی حج کرے پھر اعرابی ہجرت کرے، بچہ بالغ ہوجائے اور غلام آزاد ہوجائے تو ان پر دوبارہ حج کرنا ضروری ہے۔

(۱۵۰۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ حَجَّ الْمَمْلُوكُ كَذَا وَكَذَا ، ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ.

(۱۵۰۹۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر غلام کئی حج کرے پھر وہ آزاد ہوجائے تو اس پر دوبارہ حج لازم ہے۔

(۱۵۱۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الصَّبِيُّ وَالْعَبْدُ عَلَيْهِمَا الْحَجُّ ، وَالأَعْرَابِيُّ يُجْزِيهِ حَجَّهُ ، لأَنَّ الْحَجَّ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ حَيْثُ كَانَ ، وَمَنْ حَجَّ مِنَ الأَعْرَابِ.

(۱۵۱۰۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ بچے اور غلام پر دوبارہ حج کرنا ضروری ہے، اور اعرابی پر اس کا حج کافی ہوجائے گا، کیونکہ حج کا ثواب اس کے لیے لکھ دیا گیا ہے وہ جہاں بھی ہو۔

(۱۵۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ أَبَا إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجَدِّدَ فِي صُدُورِ الْمُؤْمِنِينَ ، أَيُّمَا صَبِيٍّ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ ، ثُمَّ مَاتَ أَجْزَأَ عَنْهُ ، وَإِنْ أَدْرَكَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَأَيُّمَا مَمْلُوكٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ ، ثُمَّ مَاتَ أَجْزَأَ عَنْهُ ، وَإِنْ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ. (ابو داؤد ۱۳۴)

(۱۵۱۰۱) حضرت محمد بن کعب القرظی ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ مؤمنوں کے دلوں میں (اس حکم کو) تازہ اور از سر نو کروں: جس بچے کے اہل وعیال نے اس کے ساتھ حج کیا پھر وہ بچہ فوت ہوگیا تو وہ حج اس کے لیے کافی ہوجائے گا، اور اگر وہ (بڑا ہوجائے) پالے تو اس پر حج کرنا ہے، اور جس غلام نے حج کیا اہل کے ساتھ پھر وہ فوت ہوگیا تو اس کے لیے حج کافی ہوجائے گا اور اگر وہ آزاد کردیا جائے تو اس پر حج کرنا لازم ہے۔

(۱۵۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُحَمَّدٍ ، ابْنَي عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ ؛ أَنَّ امْرَأَةً قَامَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَلِهَذَا حَجٌّ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَلَكِ أَجْرٌ.

(۱۵۱۰۲) حضرت کریب ؒ سے مروی ہے کہ ایک خاتون اپنا بچہ لے کر حضور اقدس ﷺ کے پاس کھڑی ہوئی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا اس پر بھی حج ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ ہاں اور اس کا اجر تیرے لیے ہے۔

(۱۵۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الأَعْرَابِيُّ يُجْزِءُ عَنْهُ حَجَّةٌ.

(۱۵۱۰۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اعرابی کے لیے اس کا حج کافی ہوجائے گا۔

(۱۵۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : حُجُّوا بِهِمْ صِغَارًا ، فَإِنْ مَاتُوا كَانُوا قَدْ حَجُّوا ، وَإِنْ عَاشُوا حَجُّوا.

(۱۵۱۰۴) حضرت قاسم بن عبد الرحمن ؒ فرماتے ہیں کہ ان کے ساتھ بچوں کو بھی حج کرواؤ، اگر وہ بچپن میں فوت ہو گئے تو تحقیق وہ حج کر چکے ہیں، اور اگر وہ زندہ رہے تو دوبارہ حج کریں۔

(١٥١٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ احْفَظُوا عَنِّي ، وَلاَ تَقُولُوا :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ ، ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَأَيُّمَا صَبِيٌّ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ صَبِيًّا ، ثُمَّ أَدْرَكَ فَعَلَيْهِ حَجَّةُ الرَّجُلِ ، وَأَيُّمَا أَعْرَابِيٌّ حَجَّ أَعْرَابِيًّا ، ثُمَّ هَاجَرَ فَعَلَيْهِ حَجَّةُ الْمُهَاجِرِ. (ابن خزيمة ٣٠٥٠)

(۱۵۱۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو غلام اپنے اھل کے ساتھ حج کرے پھر وہ آزاد کر دیا جائے تو اس پر دوبارہ حج کرنا لازم ہے، اور جو بچہ اپنے گھر والوں کے ساتھ حج کرے پھر وہ بڑا ہو کر (صاحب استطاعت ہو جائے) تو اس پر حج لازم ہے اور جو اعرابی ہجرت سے پہلے حج کرے پھر وہ ہجرت کرے تو اس پر مہاجر کا حج لازم ہے۔

(١٥١٠٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا حَجَّتْ وَفِي بَطْنِهَا وَلَدٌ ، أَنَّ لَهُ حَجًّا.

(۱۵۱۰۶) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یہ سمجھتے تھے کہ اگر کوئی خاتون اس طرح حج کرے کہ اس کے پیٹ میں بچہ ہو تو اس کی طرف سے بھی حج ہو جائے گا۔

(١٥١٠٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا حَجَّ وَهُوَ أَعْرَابِيٌّ أَجْزَأَتْ عَنْهُ مِنْ حَجَّةِ الإِسْلاَمِ.

(۱۵۱۰۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی بدو حج کرے تو اس کی طرف سے اسلام کا حج کافی ہو جائے گا۔

(١٥١٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ ، فَقَالَ :مَنِ الْقَوْمُ ؟ قَالُوا :الْمُسْلِمُونَ ، قَالُوا :مَنْ أَنْتَ ؟ قَالَ :رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَرَفَعَتِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا ، فَقَالَتْ :أَلِهَذَا حَجٌّ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، وَلَكِ أَجْرٌ.

(مسلم ۴۰۹۔ ابو داؤد ۱۷۳۳)

(۱۵۱۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مقام روحاء پر کچھ سواروں سے آپ ﷺ کی ملاقات ہوئی، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ مسلمان، پھر انہوں نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کا رسول ﷺ! ایک خاتون نے اپنا بچہ بلند کیا اور دریافت کیا کہ کیا اس پر بھی حج ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہاں اور اس کا اجر تیرے لیے ہے۔

(١٥١٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يُجْزِءُ عَنِ الصَّغِيرِ حَجَّةٌ حَتَّى يَكْبُرَ.

(۱۵۱۰۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بچہ کا حج کافی ہو جائے گا اس کے لیے یہاں تک کہ وہ بڑا ہو جائے۔

(٣٤٨) فِي الصَّبِيِّ يُجَنَّبُ مَا يَجْتَنِبُ الْكَبِيرُ

بچہ بھی انہی چیزوں سے اجتناب کرے گا جن چیزوں سے بڑا اجتناب کرتا ہے

(١٥١١٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُصْنَعُ بِالصَّبِيِّ فِي الإِحْرَامِ مَا يُصْنَعُ بِالرَّجُلِ ، وَيُتَّقَى عَلَيْهِ الطِّيبُ ، وَيُطَافُ بِهِ ، وَيُشْهَدُ بِهِ الْمَنَاسِكَ ، وَيُلَبَّى عَنْهُ.

(۱۵۱۱۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بچے کا احرام بھی اسی طرح بنایا جائے گا جس طرح بڑے کا بنایا جاتا ہے اور اس کو خوشبو سے دور رکھا جائے گا اور اس کے ساتھ طواف کیا جائے گا اور اس کو مناسک میں حاضر کیا جائے گا اور اس کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا۔

(١٥١١١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، مِثْلَهُ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُصَلَّى عَنْهُ ، وَإِنْ شَاؤُوا قَمَّصُوهُ ، وَإِنْ شَاؤُوا لَمْ يُقَمِّصُوهُ.

(۱۵۱۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح منقول ہے، لیکن اس میں اس بات کا اضافہ ہے کہ بچہ سے نماز نہ پڑھائی جائے اور اگر وہ چاہیں تو اس کو قمیص پہنا دیں اور اگر چاہیں تو نہ پہنائیں۔

(١٥١١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ طَافَ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فِي خِرْقَةٍ.

(۱۵۱۱۲) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک کپڑے میں طواف کیا۔

(١٥١١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُجَرِّدَانِ الصِّبْيَانَ فِي الْحَجِّ ، وَيَطُوفَانِ بِهِمْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۵۱۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دونوں حضرات حج میں بچوں کو الگ کر دیتے اور ان کے ساتھ صفا ومروہ میں چکر لگاتے۔

(١٥١١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُجَنَّبُ الصَّبِيُّ فِي الإِحْرَامِ مَا يَجْتَنِبُ الْكَبِيرُ مِنَ الزِّينَةِ وَالطِّيبِ.

(۱۵۱۱۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بچے کو احرام میں ان چیزوں سے اجتناب کروایا جائے گا جن چیزوں سے بڑا اجتناب کرتا ہے، یعنی زینت اور خوشبودار چیزیں۔

(١٥١١٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَبَّيْنَا عَنِ الْوِلْدَانِ.

(۱۵۱۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا اور ہم بچوں کی طرف سے تلبیہ پڑھتے تھے۔

(۱۵۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْرِمُ بِالصِّبْيَانِ ، وَيُجَرِّدُهُمْ عِنْدَ الإِهْلاَلِ.

(۱۵۱۱۶) حضرت قاسم رحمہ اللہ حج پر بچوں کے ساتھ نکلتے اور ان کو بغیر احرام والوں کے ساتھ الگ کردیتے۔

(۱۵۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ يَحُجُّ بِصِبْيَانِهِ ، وَيُجَرِّدُهُمْ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۵۱۱۷) حضرت عروہ رحمہ اللہ بچوں کے ساتھ حج کرتے اور احرام کے وقت ان کو علیحدہ کردیتے۔

(۳۴۹) مَنْ كَانَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ

جو حضرات طواف میں حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کرتے ہیں

(۱۵۱۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلاَثًا ، وَمَشَى سَائِرَ ذَلِكَ ، إِلاَّ أَنَّ وَكِيعًا لَمْ يَقُلْ : سَائِرَ ذَلِكَ.

(۱۵۱۱۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک تین بار رمل فرمایا، اور باقی چکروں میں چلے۔ حضرت وکیع کی روایت میں باقی چکروں کا اضافہ نہیں ہے۔

(۱۵۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَمَلَ مَا بَيْنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۱۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک طواف میں رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ عُرْوَةَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۰) حضرت عروہ رحمہ اللہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۱) حضرت مکحول رحمہ اللہ نے بھی رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ الْقَاسِمِ فَرَمَلَ ثَلاَثًا ، وَمَشَى مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ.

(۱۵۱۲۲) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت قاسم رحمہ اللہ کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوا تو آپ نے تین بار رمل فرمایا اور رکنین کے درمیان اپنی چال پر چلے۔

(۱۵۱۲۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ فِي حَجَّةٍ ، أَوْ عُمْرَةٍ رَمَلَ بِالْبَيْتِ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ ، وَمَشَى أَرْبَعًا ، وَيَقُولُ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَفْعَلُ. (بخاری ۱۶۱۷۔ مسلم ۲۳۱)

(۱۵۱۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب حج یا عمرہ کے لیے تشریف لاتے تو طواف کے تین چکروں میں رمل فرماتے اور باقی چکروں میں اپنی چال چلتے اور فرماتے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۱۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود کے درمیانی جگہ رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ ثَلاَثًا ، وَمَشَى أَرْبَعًا.

(۱۵۱۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکروں میں اپنی چال پر چلے۔

(۱۵۱۲٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَمَلَ مَا بَيْنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۶) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ رَمَلَ ثَلاَثًا وَمَشَى أَرْبَعًا.

(۱۵۱۲۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکر اپنی چال پر چلے۔

(۱۵۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَرْمُلُ الثَّلاَثَةَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ، فَأَتَى أَشْيَاخُنَا وَقَالُوا : امْشِ مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ ، مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، وَطَاوُوسٌ ، وَمُجَاهِدٌ ، وَعَطَاءٌ.

(۱۵۱۲۸) حضرت حسن بن مسلم بن یناق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین چکروں میں حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل کیا، پھر میں اپنے شیوخ کے پاس آیا تو انھوں نے فرمایا کہ رکنین کے درمیان اپنی چال پر چلا کرو، شیوخ میں یہ حضرات تھے، حضرت سعید بن جبیر، حضرت طاؤس، حضرت مجاہد، اور حضرت عطاء رحمہم اللہ۔

(۱۵۱۲۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ حجر اسود سے لے کر دوبارہ حجر اسود تک کی درمیانی جگہ میں رمل فرماتے۔

(۱۵۱۳۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ. (مسلم ۸۸٦۔ احمد ۳/ ۳۴۰)

(۱۵۱۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے لے کر دوبارہ حجر اسود تک رمل فرمایا۔

(۳۵۰) فِي الرَّجُلِ يَنْفِرُ وَلاَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ

کوئی شخص بغیر طواف کے واپس چلا جائے

(۱۵۱۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالاَ : مَنْ تَرَكَ طَوَافَ الصَّدْرِ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۱۳۱) حضرت ابن جریج ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جس نے طواف صدر چھوڑا اس پر قربانی لازم ہے۔

(۱۵۱۳۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ قَالاَ : كَانَ عُمَرُ يَرُدُّ مَنْ خَرَجَ وَلَمْ يَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ.

(۱۵۱۳۲) حضرت عطاء ؒ اور حضرت طاؤس ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عمر ؓ اس شخص کو واپس بھیج دیا کرتے تھے جو طواف وداع نہ کر کے آیا ہوتا تھا۔

(۱۵۱۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ : مَنْ نَفَرَ وَلَمْ يُوَدِّعْ ، فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۱۳۳) حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص طواف وداع کے بغیر چلا جائے اس پر دم (قربانی) لازم ہے۔

(۳۵۱) فِي الرَّجُلِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِخِطْمِيٍّ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَهُ

کوئی شخص حلق کروانے سے قبل اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھولے

(۱۵۱۳۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ أَنْ يَغْسِلَ بِالْخِطْمِيِّ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَهُ.

(۱۵۱۳۴) حضرت ابن عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ جمرات کی رمی کے بعد حلق سے پہلے اگر اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھولے۔

(۱۵۱۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا حَلَّ لَكَ الْحَلْقُ ، فَاغْسِلْ رَأْسَكَ بِمَا شِئْتَ.

(۱۵۱۳۵) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب آپ کے لیے حلق کروانا حلال ہو گیا ہے تو اپنے سر کو جس مرضی چیز سے دھولو (کوئی حرج نہیں)۔

(۱۵۱۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ.

(۱۵۱۳۶) حضرت ابو جعفر ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر کوئی شخص حلق کروانے سے قبل سر کو دھولے۔

(۱۵۱۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُمْ : أَغْسِلُ رَأْسِي قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ ، إِنْ شَقَّ عَلَيَّ الْحَلْقُ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، وَإِنْ شِئْتَ غَسَلْتَهُ بِالْخِطْمِيِّ.

(۱۵۱۳۷) حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ، حضرت طاؤس رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا میں حلق کروانے سے قبل اپنا سر دھو سکتا ہوں؟ جب حلق کروانا دشوار ہو رہا ہو؟ ان حضرات نے فرمایا کہ ہاں، اور اگر چاہو تو خطمی مٹی سے بھی دھولو۔

(۱۵۱۳۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَغْسِلَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَهُ.

(۱۵۱۳۸) حضرت حسن رحمہ اللہ ناپسند فرماتے تھے کہ محرم شخص حلق کروانے سے قبل سر کو خطمی مٹی سے دھوئے۔

(۱۵۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تَغْسِلَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا بِالْخِطْمِيِّ ، يَعْنِي إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تُقَصِّرَ.

(۱۵۱۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ناپسند فرماتے تھے کہ محرمہ خاتون جب بال کٹوانے کا ارادہ کرے تو وہ سر کو خطمی مٹی سے دھوئے۔

(۱۵۱۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَهُ ، قَالَ : وَكَانَ عَطَاءٌ يَكْرَهُهُ.

(۱۵۱۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حلق کروانے سے قبل سر کو خطمی مٹی سے دھویا کرتے تھے، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رحمہ اللہ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(۳۵۲) فِي رُكُوبِ الْبَدَنَةِ

محرم کا اونٹ پر سوار ہونا

(۱۵۱۴۱) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لابْنِ عَبَّاسٍ : أَيَرْكَبُ الرَّجُلُ الْبُدْنَةَ ؟ قَالَ : غَيْرَ مُثْقِلٍ ، قَالَ : فَيَحْلُبُهَا ؟ قَالَ : غَيْرَ مُجْهِدٍ.

(۱۵۱۴۱) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ محرم اونٹ پر سوار ہو سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بغیر بوجھ ڈالے اس پر ہو سکتا ہے، اس شخص نے عرض کیا کہ اس کا دودھ نکال سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بغیر مشقت میں ڈالے نکال سکتا ہے۔

(۱۵۱۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَرْكَبُ الرَّجُلُ بَدَنَتَهُ بِالْمَعْرُوفِ.

(۱۵۱۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں محرم شخص اونٹ پر اچھے طریقے سے سوار ہو۔

(۱۵۱۴۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا احْتَاجَ الرَّجُلُ إِلَى الْبُدْنَةِ فَلْيَرْكَبْهَا.

(۱۵۱۴۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب محرم کو اونٹ پر سوار ہونے کی ضرورت ہو تو اس پر سوار ہو جائے۔

(۱۵۱٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ فِي الْبُدْنَةِ ، قَالَ : ارْكَبْهَا غَيْرَ قَادِحٍ.

(۱۵۱۴۴) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بغیر مشقت اور بوجھ ڈالے اس پر سوار ہو جائے۔

(۱۵۱٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً ، فَقَالَ : ارْكَبْهَا ، قَالَ : إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ : ارْكَبْهَا.

(۱۵۱۴۵) حضرت حمید رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ (ھدی کا) اونٹ ہانک کر لے جا رہا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ، اس شخص نے عرض کیا یہ ھدی کا اونٹ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (کوئی بات نہیں) سوار ہو جاؤ۔

(۱۵۱٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ارْكَبُوا الْهَدْيَ بِالْمَعْرُوفِ ، حَتَّى تَجِدُوا ظَهْرًا. (مسلم ۹۶۱۔ ابو داؤد ۱۷۵۸)

(۱۵۱۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ھدی کے جانور پر اچھے طریقے سے سواری کرو یہاں تک کہ تم کوئی اور سواری پالو۔

(۱۵۱٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ ، قَالَ : فِي أَلْبَانِهَا وَظُهُورِهَا ، وَفِي أَوْبَارِهَا حَتَّى تُسَمَّى بُدْنًا ، فَإِذَا سُمِّيَتْ بُدْنًا فَمَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.

(۱۵۱۴۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ سے مراد اس کا دودھ، اس کی پیٹھ اور اس کی اون ہے، یہاں تک کہ اس کا نام بدنہ رکھا جائے، پس جب اس کا نام بدنہ رکھ دیا جائے تو اس کا محل اور قیام کی جگہ خانہ کعبہ ہے۔

(۱۵۱٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَرْكَبُهَا وَيَحْمِلُ عَلَيْهَا.

(۱۵۱۴۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ (ھدی پر) سواری کرے اور اس پر بوجھ (سامان وغیرہ) لادے۔

(۱۵۱٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : ارْكَبْهَا ، قَالَ : إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ : ارْكَبْهَا غَيْرَ مَفْدُوحَةٍ.

(۱۵۱۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا، اس نے عرض کیا کہ یہ ھدی کا جانور ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ بغیر مشقت میں ڈالے سوار ہو جا۔

(۱۵۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ فِي الْبَدَنَةِ ، قَالَ :إِذَا احْتَاجَ إِلَيْهَا سَائِقُهَا رَكِبَهَا غَيْرَ فَادِحٍ ، وَيَشْرَبُ فَضْلَ رِيِّ وَلَدِهَا.

(۱۵۱۵۰) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب اس پر سواری کی حاجت ہو تو بغیر مشقت میں ڈالے اس پر سواری کرلو، اور اس کے بچے سے بچا ہوا جو دودھ ہو اس کو پی لو۔

(۱۵۱۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْبَدَنَةِ إِنِ احْتَجْتَ إِلَى ظَهْرِهَا رَكِبْتَ ، وَحَمَلْتَ عَلَيْهَا بِالْمَعْرُوفِ.

(۱۵۱۵۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب ھدی کے جانور پر سواری کرنے کی ضرورت ہو تو اس پر سواری کرلو اور اس پر اچھے طریقہ سے بوجھ اٹھاؤ۔

(۱۵۱۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً ، فَقَالَ :ارْكَبْهَا ، قَالَ :إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ :وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً.

(بخاری ۱۶۸۹۔ ابوداؤد ۱۷۵۷)

(۱۵۱۵۲) حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو ھدی کا جانور ہانک کرلے جا رہا تھا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس شخص نے عرض کیا کہ یہ ھدی کا جانور ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگرچہ ھدی کا جانور ہے (پھر بھی) سوار ہو جاؤ۔

(۱۵۱۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً ، أَوْ هَدِيَّةً ، فَقَالَ :ارْكَبْهَا ، قَالَ :إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، أَوْ هَدِيَّةٌ ، قَالَ :وَإِنْ كَانَتْ.

(مسلم ۳۷۴۔ احمد ۳/ ۱۶۷)

(۱۵۱۵۳) حضرت انس سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۱۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عَجْلاَنَ مَوْلَى الْمُشْمَعِلِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً ، فَقَالَ :ارْكَبْهَا ، قَالَ :إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ ، أَوْ وَيْلَكَ.

(۱۵۱۵۴) حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو ھدی کا جانور ہانک کرلے جا رہا ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس شخص نے عرض کیا کہ یہ ھدی کا جانور ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تجھ پر رحم کرے سوار ہو جا۔

(۱۵۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ .(ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِنِ احْتَاجَ إِلَى اللَّبَنِ شَرِبَ ، وَإِنِ احْتَاجَ إِلَى الرُّكُوبِ رَكِبَ ، وَإِنِ احْتَاجَ إِلَى الصُّوفِ أَخَذَ.

(۱۵۱۵۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب ھدی کے جانور کے دودھ کی ضرورت پڑے تو استعمال کرے، جب اس پر سواری کی ضرورت ہو تو سوار ہو جائے اور جب اس کے اون کی ضرورت ہو تو اس کا اون اتار لے۔

(۱۵۱۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُمْ أَنْ يَرْكَبُوهَا ، إِذَا احْتَاجُوا إِلَيْهَا.

(۱۵۱۵۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی ہے کہ اگر ھدی کے جانور پر سوار ہونے کی ضرورت پڑے تو اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۵۱۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ تَرْكَبِ الْبُدْنَةَ ، وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْهَا إِلاَّ مِنْ أَمْرٍ لاَ تَجِدُ مِنْهُ بُدًّا ، وَلاَ تَشْرَبْ مِنْ لَبَنِهَا إِلاَّ أَنْ تُرْمِلَ.

(۱۵۱۵۷) حضرت عامر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ھدی کے اونٹ پر سوار نہ ہو اور نہ ہی اس پر بوجھ لادو مگر یہ کہ بہت مجبوری ہو جس کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو، اور اس کا دودھ مت استعمال کر ہاں اگر تیرا زاد راہ ختم ہو جائے تو پھر اجازت ہے۔

(۱۵۱۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَعْتِقُ أَمَتَهُ وَيَتَزَوَّجُهَا ، قَالَ : هُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ.

(۱۵۱۵۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے متعلق ارشاد فرمایا جس نے اپنی باندی کو آزاد کر کے اس کے ساتھ شادی کر لی کہ وہ اس شخص کی طرح ہے جو اپنے ھدی کے اونٹ پر سواری کرے۔

(۱۵۱۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ارْكَبْهَا.

(بخاری ۱۶۹۰۔ احمد ۳/ ۲۳۱)

(۱۵۱۵۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۵۱٦۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَعْتِقُ أَمَتَهُ ، ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا ؟ قَالَ: هُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ.

(۱۵۱۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی باندی کو آزاد کر کے پھر اس کے ساتھ شادی کر لے؟ فرمایا کہ یہ اس شخص کی طرح ہے جو اپنے ھدی کے اونٹ پر سواری کرے۔

(۲۵۳) فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ

طواف سے قبل اگر کوئی شخص بیوی سے صحبت کرے

(۱۵۱٦۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۱۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرے تو اس پر دم لازم ہے۔

(۱۵۱۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : إِذَا وَاقَعَ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ.

(۱۵۱۶۲) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر طواف سے قبل صحبت کر لے تو اس پر اونٹ لازم ہے۔

(۱۵۱٦٣) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ وَقَعَ عَلَى أَهْلِهِ ، قَالاَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، وَتَمَّ حَجَّهُ.

(۱۵۱۶۳) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء رحمہما اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو تمام مناسک حج ادا کرنے کے بعد طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرے تو اس پر اونٹ لازم ہے اور اس کا حج مکمل ہو گیا۔

(۱۵۱٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ : إِذَا وَاقَعَ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ، فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ، وَالْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۶۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف سے قبل بیوی سے صحبت کرلے تو اس پر اونٹ کی قربانی لازم ہے اور آئندہ سال حج کی قضا۔

(۱۵۱٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَسَلاَّمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ ، فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، رَجُلٌ جَاهِلٌ بِالسُّنَّةِ ، بَعِيدُ الشُّقَّةِ ، قَلِيلُ ذَاتِ الْيَدِ ، قَضَيْتُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، غَيْرَ أَنِّي لَمْ أَزُرِ الْبَيْتَ حَتَّى وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي ، فَقَالَ : بَدَنَةٌ ، وَحَجٌّ مِنْ قَابِلٍ ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ : بَدَنَةٌ ، وَحَجٌّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۶۵) ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے ابو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ! آدمی جو کہ سنت سے ناواقف، گھر بار سے دور اور جو توشہ اس کے پاس ہے وہ بھی تھوڑا ہے، میں نے مناسک حج تمام ادا کرنے کے بعد طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ تجھ پر اونٹ لازم ہے اور آئندہ سال حج کی قضا، اس شخص نے تین بار اپنی بات کو دہرایا اور آپ رضی اللہ عنہ نے تینوں بار یہی جواب دیا۔

(۱۵۱٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الَّذِي يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ ، قَالَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ.

(۱۵۱۶۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں جو طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لے کہ اس پر اونٹ کی قربانی لازم ہے۔

(۱۵۱٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ وَقَعَ

عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ ؟ قَالَ : عَلَيْهِ وَعَلَى امْرَأَتِهِ بَدَنَةٌ.

(۱۵۱۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس پر اور اس کی بیوی پر اونٹ لازم ہے۔

(۱۵۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : إِذَا وَاقَعَ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ ، فَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۶۸) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طواف سے قبل اگر بیوی سے صحبت کرے تو اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۵۱۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : عَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَيُهْدِي.

(۱۵۱۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اس پر حج اور ھدی لازم ہے۔

(۱۵۱۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالِمٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي نَاجِيَةَ عَلَى ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، فَقَالَ : رَجُلٌ قَضَى الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ وَقَعَ عَلَى أَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ ، قَالَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، وَمَا قَالَ : عَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۷۰) حضرت یحییٰ بن سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور بنی ناجیہ کا ایک شخص حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ایک شخص نے حج کے تمام مناسک ادا کر لیے ہیں، پھر یوم النحر میں طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لی، فرمایا اس پر اونٹ لازم ہے، اور یہ نہیں فرمایا کہ اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۵۱۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، قَالَ : يُتِمَّانِ حَجَّهُمَا ، وَيُهْرِيقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمًا ، وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۷۱) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لے تو مناسک حج کو پورا کریں اور وہ دونوں دم ادا کریں گے اور ان پر آئندہ سال حج ہے۔

(۱۵۱۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُهْرِيقُ دَمًا ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۷۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم لازم ہے اور آئندہ سال حج کرے گا۔

(۱۵۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَارِقِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : عَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، قُلْتُ : وَإِنْ حَجَّ مِنْ عُمَانَ ؟ قَالَ : وَإِنْ حَجَّ مِنْ عُمَانَ.

(۱۵۱۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایسے شخص پر آئندہ سال حج ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اگرچہ وہ عمان (دور) سے حج کرنے آیا ہوا ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ وہ عمان سے آیا ہو۔

(۱۵۱۷٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ ، قَالاَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ.

(۱۵۱۷۴) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرے تو اس پر اونٹ لازم ہے۔

(١٥١٧٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : جَزُورٌ ، وَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ.

(۱۵۱۷۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر اونٹ لازم ہے اور اس کا حج مکمل ہو گیا ہے۔

(٢٥٤) فِي الْمُحْرِمِ يَحُكُّ رَأْسَهُ

محرم کا سر میں کھجلی (خارش) کرنا

(١٥١٧٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ تُقَمِّلْ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۱۷۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اپنے سر میں جوئیں مت پڑنے دے اس حال میں کہ تو محرم ہے، (سر کو کھجانا محرم کے لیے جائز ہے)۔

(١٥١٧٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : يَحُكُّ رَأْسَهُ بِبَطْنِ أَنَامِلِهِ.

(۱۵۱۷۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم انگلیوں کے اندر والے حصہ سے کھجلی کرے گا۔

(١٥١٧٨) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَحُكَّ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ حَكًّا رَفِيقًا.

(۱۵۱۷۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم آہستہ سے کھجلی کرے تو کوئی حرج نہیں۔

(١٥١٧٩) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَأَلَنِي رَجُلٌ : أَحُكُّ رَأْسِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ قَالَ : إِنْ شِئْتَ ، قَالَ : إِنِّي حَكَكْتُهُ فَوَقَعَتْ مِنْهُ قَمْلَةٌ ، فَطَلَبْتُهَا فَلَمْ أَجِدْهَا ، قَالَ : ضَالَّةٌ لاَ تُوجَدُ.

(۱۵۱۷۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ میں حالت احرام میں اپنے سر کو کھجلا سکتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں اگر تو چاہے، اس نے عرض کیا کہ میں نے سر کو کھجلایا تو اس میں ایک جوں گری پھر میں نے دوبارہ اس کو تلاش کیا تو نہ پایا، آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ وہ بھاگنے والی ہے تو اس کو نہ پائے گا۔

(١٥١٨٠) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ فِي الْحَجِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ : أَحُكُّ رَأْسِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ فَجَمَعَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَدَيْهِ جَمِيعًا ، فَحَكَّ بِهِمَا رَأْسَهُ ، وَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَأَقُولُ هَكَذَا ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُ قَمْلَةً ؟ فَقَالَ : بَعُدَتْ ، وَمَا الْقَمْلَةُ مَانِعَتِي مِنْ حَكِّ رَأْسِي ، وَمَا نُهِيتُمْ إِلاَّ عَنِ الصَّيْدِ.

(۱۵۱۸۰) ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا اس حال میں کہ آپ حج کے احرام میں تھے کہ میں حالت احرام

میں سر کو کھجلا سکتا ہوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اکٹھا کیا اور ان کے ساتھ سر کو کھجلایا اور فرمایا کہ میں تو بہر حال یہی کہتا ہوں، اس شخص نے عرض کیا کہ اگر آپ کوئی جوں مار دیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرے لیے دوری ہے جوں تو میرے سر کے کھجلانے میں رکاوٹ نہیں ہے، اور بیشک تم لوگوں کو حج میں صرف شکار کرنے سے روکا گیا ہے۔

(۱۵۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ : بِبَطْنِ أَنَامِلِهِ ، يَقُولُ فِي حَكِّ الْمُحْرِمِ رَأْسَهُ ، قَالَ : وَأَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عُمَرَ يَحُكُّ حَكًّا.

(۱۵۱۸۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انگلیوں کے اندرونی حصہ سے محرم سر کو کھجلائے گا، اور فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے بتلایا جس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کھجلاتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۱۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يَحُكُّ رَأْسَهُ ، قَالَ : نَعَمْ ، يَحُكُّهُ بِأَنَامِلِهِ.

(۱۵۱۸۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم سر کو کھجلا سکتا ہے، فرمایا کہ جی ہاں انگلیوں کے پوروں ساتھ۔

(۱۵۱۸۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : سَمِعْتَ إِبْرَاهِيمَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحُكَّ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۱۸۳) حضرت ابراہیم بن مہاجر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا آپ رحمہ اللہ نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے یہ بات سنی تھی کہ محرم اگر سر کو کھجلا لے تو کوئی حرج نہیں ہے؟ فرمایا ہاں۔

(۱۵۱۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَحُكُّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَتَفَطَّنْتُ فَإِذَا هُوَ يَحُكُّهُ بِأَنَامِلِهِ.

(۱۵۱۸۴) حضرت ابو مجلز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ حالت احرام میں سر کو کھجلا رہے تھے، پھر میں نے غور سے گھور کر دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہ اپنی انگلیوں سے کھجلا رہے تھے۔

(۱۵۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَحُكَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۱۸۵) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر محرم سر کو کھجلا لے۔

(۱۵۱۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَحُكُّهُ حَكًّا خَفِيفًا.

(۱۵۱۸۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم سر کو آہستہ آہستہ کھجلائے گا۔

(۲۵۵) فِي الرَّجُلِ يَحْلِقُ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ

کوئی شخص ذبح سے پہلے حلق کروا دے

(۱۵۱۸۷) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ صَدَقَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ فِي رَجُلٍ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَنْحَرَ ،

قَالَ: عَلَيْهِ الْفِدْيَةُ ، قَالَ: فَسَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، وَطَاوُوسًا ؟ فَقَالاَ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۵۱۸۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص قربانی کرنے سے پہلے حلق کروا دے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس پر فدیہ ہے۔ راوی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ ان حضرات نے فرمایا اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۵۱۸۸) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: مَنْ قَدَّمَ شَيْئًا مِنْ حَجِّهِ ، أَوْ أَخَّرَهُ ، فَلْيُهْرِقْ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۵۱۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کے کسی رکن کو (اپنے وقت سے) آگے کر دے یا پیچھے کر دے تو اس پر دم لازم ہے۔

(۱۵۱۸۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ: مَنْ قَدَّمَ مِنْ حَجِّهِ شَيْئًا قَبْلَ شَيْءٍ ، أَوْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ ، فَعَلَيْهِ دَمٌ يُهْرِيقُهُ.

(۱۵۱۸۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حج میں کسی رکن کو مقدم کر دے یا قربانی سے پہلے حلق کرے تو اس پر دم لازم ہے۔

(۱۵۱۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: إِذَا حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ ، أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا ، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿وَلاَ تَحْلِقُوا رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾.

(۱۵۱۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر قربانی سے پہلے حلق کروا دیا تو اس پر دم لازم ہے، پھر آپ رحمہ اللہ نے سورۂ بقرہ کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ: ﴿وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ﴾.

(۱۵۱۹۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: مَنْ أَحْدَثَ فِي حَجِّهِ شَيْئًا لاَ يَنْبَغِي ، ذَبَحَ لِذَلِكَ ذَبِيحَةً.

(۱۵۱۹۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا جو شخص حج میں کوئی نیا کام کر دے جو حج کے لیے مناسب نہ ہو تو اس پر اس کو قربانی کرنا ہوگی۔

(۱۵۱۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَدَّمَ مِنْ حَجِّهِ شَيْئًا مَكَانَ شَيْءٍ ، فَلاَ حَرَجَ.

(۱۵۱۹۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص حج میں کسی رکن کی جگہ کوئی دوسرا رکن مقدم کر دے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَهُ.

(ابو داؤد ۱۹۳۲۔ احمد ۳/ ۳۲۶)

(۱۵۱۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۱۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ ؟ قَالَ : فَاذْبَحْ وَلاَ حَرَجَ ، قَالَ : ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ ؟ قَالَ : ارْمِ وَلاَ حَرَجَ. (بخاری ۸۳۔ ترمذی ۹۱۶)

(۱۵۱۹۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں قربانی سے پہلے حلق کروالیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قربانی کرلو کوئی حرج نہیں، (دوسرے نے عرض کیا کہ) میں نے رمی سے پہلے قربانی کرلی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمی کرلو کوئی حرج والی بات نہیں۔

(۱۵۱۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَتَاهُ ، فَقَالَ : أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ ، قَالَ : فَاحْلِقْ ، أَوْ قَصِّرْ وَلاَ حَرَجَ. (ترمذی ۸۸۵۔ احمد ۱/ ۷۶)

(۱۵۱۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے حلق سے پہلے طواف افاضہ کرلیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (اب) حلق یا قصر کروالے کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ ؟ قَالَ : لاَ حَرَجَ ، وَقَالَ : حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ ؟ قَالَ : لاَ حَرَجَ.

(بخاری ۱۷۳۵۔ ابو داؤد ۱۹۷۲)

(۱۵۱۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں نے شام ہونے کے بعد رمی کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے عرض کیا کہ قربانی سے پہلے حلق کروادیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۹۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ ؟ قَالَ : لاَ حَرَجَ. (ابو داؤد ۲۰۰۸)

(۱۵۱۹۷) حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جس نے قربانی سے پہلے حلق کروادیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَذْبَحُ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ ؟ فَقَالَ : لاَ حَرَجَ. (بخاری ۱۷۳۴۔ مسلم ۹۵۰)

(۱۵۱۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۱۹۹) حدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ التَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فِي الْحَجِّ ؟ فَقَالَ : لاَ حَرَجَ. (نسائی ۴۱۰۵۔ احمد ۳/ ۳۸۵)

(۱۵۱۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے حج میں رکن آگے پیچھے کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۳۵٦) فِي الاِسْتِرَاحَةِ فِي الطَّوَافِ

دوران طواف کچھ دیر استراحت (آرام) کرنا

(۱۵۲۰۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بِالْبَيْتِ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ ، ثُمَّ قَعَدَ يَسْتَرِيحُ ، وَغُلاَمٌ لَهُ يُرَوِّحُ عَلَيْنَا ، ثُمَّ قَامَ فَبَنَى عَلَى طَوَافِهِ.

(۱۵۲۰۰) حضرت جمیل بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے طواف کے تین چکر لگائے پھر آرام کے لیے بیٹھ گئے، آپ رضی اللہ عنہ کا غلام ہمیں پنکھے سے ہوا دے رہا تھا، پھر آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اپنے طواف کے چکر مکمل کیے۔

(۱۵۲۰۱) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَسْتَرِيحُ فِي الطَّوَافِ فَأَجْلِسُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۲۰۱) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا طواف میں آرام کے لیے بیٹھ سکتا ہوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہاں۔

(۱۵۲۰۲) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْتَرِيحَ الرَّجُلُ فِي سَعْيِهِ ، إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنْ حَصْرٍ.

(۱۵۲۰۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ اگر کوئی شخص سارے چکر اکٹھے لگانے سے عاجز آ جائے تو وہ صفا ومروہ کی سعی کے دوران آرام کر سکتا ہے۔

(۱۵۲۰۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَرِيحَ الرَّجُلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۵۲۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں کہ صفا ومروہ کی سعی میں آرام کیا جائے۔

(۱۵۲۰۴) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْوَاسِطِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَسْتَرِيحُ بَيْنَهُمَا ، فَذَكَرْتُهُ لِمُجَاهِدٍ ، فَكَرِهَهُ.

(۱۵۲۰۴) حضرت ابو العالیہ الواسطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ کو صفا ومروہ کی سعی کے دوران آرام کرتے

ہوئے دیکھا، پھر میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے اس کا ذکر کیا تو آپ رحمہ اللہ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۳۵۷) فِي التَّعْرِيفِ بِالْبُدْنِ

ھدی کے جانور کو وقوف عرفہ کرانا یعنی مقام عرفات میں لے کر جانا

(۱۵۲۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عَرَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُدْنِ الَّتِي كَانَ أَهْدَى.

(۱۵۲۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کے جانور کو نشان لگائے۔

(۱۵۲۰۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ هَدْىَ إِلاَّ مَا قُلِّدَ وَأُشْعِرَ ، وَوُقِفَ بِهِ بِعَرَفَةَ.

(۱۵۲۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ھدی نہیں ہے مگر جس کو قلادہ ڈالا جائے اس کا شعار کیا جائے اور اس کو عرفہ میں ٹھہرایا جائے۔

(۱۵۲۰۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ الأَسْوَدِ وَمَعَهُ هَدْيٌ كَثِيرٌ ، فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا ؟ فَرَأَيْتُهُ خَلَّفَهُ بِمِنًى لَمْ يُعَرِّفْ بِهِ.

(۱۵۲۰۷) حضرت عبد الرحمن بن الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رحمہ اللہ کے ساتھ حج کیا اور آپ کے ساتھ بہت سے ھدی کے جانور تھے، پھر آپ رحمہ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے دریافت فرمایا؟ میں نے ان کو دیکھا کہ انھوں نے ھدی کے جانور منیٰ میں ہی چھوڑ دیے ان کو عرفہ نہ لے کر آئے۔

(۱۵۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَسُوقُ بَدَنَتَهُ إِلَى الْمَوْقِفِ.

(۱۵۲۰۸) حضرت افلح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ رحمہ اللہ ھدی کے جانور کو عرفہ کی طرف ہانک رہے ہیں۔

(۱۵۲۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ ، فَسَأَلَهَا : أَيُعَرَّفُ بِالْبَدَنَةِ ؟ قَالَ : فَقَالَتْ : نَعَمْ ، قَالَ : فَقَالَ : أَتُشْعَرُ ؟ قَالَ : فَقَالَتْ : إِنْ شِئْتَ ، إِنَّمَا أُشْعِرَتْ لِيُعْلَمَ أَنَّهَا بَدَنَةٌ.

(۱۵۲۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ کیا ھدی کے اونٹ کو نشان لگائیں گے؟ راوی نے کہا کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہاں، آپ رحمہ اللہ نے پھر دریافت کیا کہ اس کا شعار کیا جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر چاہو تو کر سکتے ہیں، بیشک شعار کیا جاتا ہے تا کہ معلوم ہو کہ ھدی کا اونٹ ہے۔

(۱۵۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ شَاءَ عَرَّفَ ، وَمَنْ شَاءَ

لَمْ يُعَرِّفْ ، إِنَّمَا كَانُوا يُعَرِّفُونَ مَخَافَةَ السَّرَقِ.

(۱۵۲۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو چاہے نشان لگالے اور جو چاہے نہ لگائے، بیشک لوگ ھدی کے جانور کو چوری ہو جانے کے خوف سے نشان لگاتے ہیں۔

(۱۵۲۱۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَرَكَ بَدَنَتَهُ بِمِنًى فَلَمْ يُعَرِّفْ بِهَا ، قَالَ : يُجْزِئُهُ ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُعَرِّفَ بِهَا.

(۱۵۲۱۱) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو ھدی کے اونٹ کو منیٰ میں چھوڑ دے اور ان کو نشان زدہ نہ کرے (یا عرفہ لے کر نہ آئے) تو اس کے لیے کافی ہے، لیکن آپ رحمہ اللہ نشان لگانے کو (عرفہ میں لانے کو) پسند کرتے تھے۔

(۱۵۲۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : بَعَثَ مَعِي عَبْدُ اللهِ بِهَدْيِهِ ، فَقَالَ : إِذَا كَانَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَعَرِّفْ بِهِ.

(۱۵۲۱۲) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ھدی کا جانور میرے ساتھ بھیجا اور فرمایا کہ اگر عرفہ کی شام کو پہنچو تو اس کو عرفہ لے کر جانا۔

(۱۵۲۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : مَنْ أَهْدَى هَدْيًا فَكَانَ مَعَهُ عَرَّفَ بِهِ.

(۱۵۲۱۳) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو ھدی بھیجے اور وہ اس کے ساتھ ہو تو اس کو عرفہ لے کر جائے۔

(۲۵۸) فِي الرَّجُلِ يُهِلُّ بِالْحَجِّ ، وَيُرِيدُ أَنْ يَضُمَّ إِلَيْهِ عُمْرَةً

جو شخص حج کا احرام باندھے پھر عمرہ کو بھی اس کے ساتھ ملانے کا ارادہ کرلے

(۱۵۲۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : أَحْرَمَ ابْنُ عُمَرَ بِعُمْرَةٍ ، ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ، ثُمَّ قَالَ : مَا الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ إِلاَّ سَوَاءٌ ، أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ مَعَهَا حَجَّةً.

(۱۵۲۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عمرہ کا احرام باندھا پھر کچھ دیر چلے اور فرمایا: حج اور عمرہ دونوں برابر ہیں، تم لوگ گواہ رہو کہ میں نے عمرہ کے ساتھ حج کو بھی واجب کر لیا ہے۔

(۱۵۲۱۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ لَهُ رَجُلٌ : إِنِّي جَرَّدْتُ الْحَجَّ ، أَفَأَضُمُّ إِلَيْهِ عُمْرَةً ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَاذْبَحْ كَبْشًا.

(۱۵۲۱۵) ایک شخص نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ میں نے حج کے لیے احرام باندھا ہے کیا میں اس کے ساتھ عمرہ کو بھی ملالوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں اور بکری ذبح کرلو۔

(۱۵۲۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُضِيفُ الْحَجَّ إِلَى الْعُمْرَةِ ، وَلاَ

يُضِيفُ الْعُمْرَةَ إِلَى الْحَجِّ.

(۱۵۲۱۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج کو عمرہ کی طرف پھیرا جائے گا لیکن عمرہ کو حج کی طرف نہیں پھیرا جائے گا۔

(۱۵۲۱۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، أَوْ أَحَدِهِمَا ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِالْحَجِّ ، قَالَا : إِنْ شَاءَ جَعَلَ مَعَهُ عُمْرَةً ، فَكَانَ قَارِنًا ، وَأَهْدَى هَدْيًا.

(۱۵۲۱۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حج کا احرام باندھے اگر چاہے تو ساتھ عمرے کو ملالے اور قارن بن جائے اور ھدی بھیج دے۔

(۳۵۹) فِيمَا يُسْتَلَمُ مِنَ الأَرْكَانِ

کن ارکان کا استلام کیا جائے گا

(۱۵۲۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، وَعَطَاءٍ ، وَنَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ الأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ ، وَلَمْ يَسْتَلِمْ غَيْرَهُمَا مِنَ الأَرْكَانِ. (طبرانی ۱۴)

(۱۵۲۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام فرمایا اور اس کے علاوہ کسی رکن کا استلام نہ فرمایا۔

(۱۵۲۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ مَشْيَخَتَنَا : ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَجَابِرًا ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ ، وَعُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ ، لاَ يَسْتَلِمُونَ إِلاَّ الْحَجَرَ الأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ ، لاَ يَسْتَلِمُونَ غَيْرَهُمَا مِنَ الأَرْكَانِ.

(۱۵۲۱۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے مشائخ میں سے حضرت ابن عباس، حضرت جابر، حضرت ابوھریرہ، حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کو پایا کہ وہ حجر اسود اور رکن (یمانی) کا استلام فرماتے اس کے علاوہ کسی رکن کا استلام نہ کرے۔

(۱۵۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : رَأَيْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ يَسْتَلِمُ أَرْكَانَ الْبَيْتِ كُلَّهَا.

(۱۵۲۲۰) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ نے بیت اللہ کے تمام ارکان کا استلام کیا۔

(۱۵۲۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ ، قَالَ : لَمَّا أَنْ حَجَّ عُمَرُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ ، وَكَانَ يَعْلَى بْنُ أُمَيَّةَ يَسْتَلِمُ الأَرْكَانَ كُلَّهَا ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : يَا يَعْلَى ، مَا تَفْعَلُ ؟ قَالَ : أَسْتَلِمُهَا كُلَّهَا ، لأَنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ يُهْجَرُ ، قَالَ : فَقَالَ عُمَرُ : أَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ

یَسْتَلِمُ مِنْهَا إِلاَّ الْحَجَرَ ؟ قَالَ :بَلَى ، قَالَ :فَمَا لَكَ بِهِ أُسْوَةٌ ؟ قَالَ :بَلَى. (طبرانی ۵۰۴۹)

(۱۵۲۲۱) حضرت عطاء ﷫ سے مروی ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو حجر اسود کا استلام کیا، اور حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ نے تمام ارکان کا استلام کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے یعلی! یہ آپ نے کیا کیا؟ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے تمام ارکان کا استلام کیا ہے کیونکہ خانہ کعبہ کی کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کو (بغیر استلام کے) چھوڑا جائے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا آپ رضی اللہ عنہ نے نہیں دیکھا کہ حضور اقدس ﷺ نے صرف حجر اسود کا استلام کیا تھا؟ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو کیا آپ کے لیے اس میں نمونہ نہیں ہے؟ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں۔

(۱۵۲۲۲) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ قَلَّ مَا يَتْرُكُ الْحَجَرَ الأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ ، إِلاَّ اسْتَلَمَهُمَا فِي الْوِتْرِ مِنْ طَوَافِهِ.

(۱۵۲۲۲) حضرت مجاہد ﷫ طواف کے طاق چکروں میں بہت کم ہی ایسا ہوتا کہ حجر اسود اور رکن یمانی کے استلام کو چھوڑتے۔

(۱۵۲۲۳) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الرُّكْنَانِ اللَّذَانِ يَلِيَانِ الْحَجَرَ لاَ يُسْتَلَمَانِ.

(۱۵۲۲۳) حضرت مجاہد ﷫ فرماتے ہیں حجر اسود کے ساتھ جو دو رکن ہیں ان کا استلام نہیں کیا جائے گا۔

(۱۵۲۲٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى مُعَاوِيَةَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الأَرْكَانَ كُلَّهَا ، وَقَالَ :إِنَّهُ لَيْسَ مِنْهُ شَيْءٌ مَهْجُورٌ.

(۱۵۲۲۴) حضرت عبداللہ ﷫ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور تمام ارکان کا استلام فرمایا اور فرمایا کہ اس میں کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے جس کو چھوڑا جائے۔

(۱۵۲۲٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ الزُّبَيْرِ فَعَلَهُ ، وَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ مِنْهُ شَيْءٌ مَهْجُورٌ.

(۱۵۲۲۵) حضرت عباد ﷫ نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا اور انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی بھی چیز چھوڑنے والی نہیں ہے۔

(۱۵۲۲٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : لاَ يُتَّقَى مِنَ الْبَيْتِ شَيْءٌ.

(۱۵۲۲۶) حضرت جابر بن زید ﷫ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کی کوئی بھی چیز بغیر استلام کے نہیں چھوڑی جائے گی۔

(۱۵۲۲۷) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَلِمُ الأَرْكَانَ كُلَّهَا ، يَخْتِمُ بِهَا ، وَيَلْزَقُ

بَطْنَهُ وَظَهْرَهُ وَجَنْبَيْهِ بِالْبَيْتِ.

(۱۵۲۲۷) حضرت عروہ رحمہ اللہ تمام ارکان کا استلام کرتے تھے اور اس پر طواف کو مکمل کرتے، اور اپنے پیٹ اور پیٹھ کو اور اپنے پہلوؤں کو خانہ کعبہ کے ساتھ چمٹاتے اور لگاتے۔

(۳۶۰) مَنْ كَانَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ، ثُمَّ يَطُوفُ

جو حضرات رکن کا استلام کرتے ہیں پھر طواف کرتے ہیں

(۱۵۲۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ؛ أَنَّهُ رَجَعَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ، يَعْنِي بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲۲۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد حجر اسود کی طرف گئے اور اس کا استلام کیا۔

(۱۵۲۲۹) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ ثَلَاثًا، وَمَشَى أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ: ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ.

(۱۵۲۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکر اپنی چال پر چلے پھر آپ مقام ابراہیم پر تشریف لائے اور قرآن پاک کی آیت ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ کی تلاوت فرمائی اور مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان رکھ کر (نماز پڑھی) رکن پر تشریف لائے اور اس کا استلام فرمایا۔

(۱۵۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ رَجَعَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ، أَوِ اسْتَقْبَلَهُ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا.

(۱۵۲۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب دو رکعتیں ادا فرما لیتے تو حجر اسود پر تشریف لاتے اور اس کا استلام فرماتے، یا سامنے ہو جاتے، پھر تکبیر کہتے اور صفا کی طرف نکل جاتے۔

(۱۵۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَفْلَحَ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۱۵۲۳۱) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو دیکھا وہ بھی اسی طرح کرتے۔

(۱۵۲۳۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: إِذَا أَتَيْتَ الْبَيْتَ فَاسْتَلِمِ الْحَجَرَ إِنْ قَدَرْتَ عَلَيْهِ، وَذَكَرْتَ اللَّهَ، وَصَلَّيْتَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تُصَلِّي عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ تَمْضِي تُجَاهَ وَجْهِكَ فَتَسْتَلِمُ الْحَجَرَ، وَإِلَّا فَاسْتَقْبِلْهُ وَذَكَرْتَ اللَّهَ، ثُمَّ تَخْرُجُ إِلَى الصَّفَا.

(۱۵۲۳۲) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بیت اللہ آؤ تو پہلے حجر اسود کا استلام کرو اگر اس پر قادر ہو اور اللہ کا ذکر کرو

اور نبی پاک پر درود بھیجو پھر مقام ابراہیم پر دو رکعتیں ادا کرو یا جو اللہ تعالیٰ چاہے (توفیق دے) پھر اپنے چہرہ کو پھیر و اور حجر اسود کا استلام کرو ورنہ اس کے سامنے آ جاؤ اور اللہ کا ذکر کرو اور پھر صفا کی طرف نکل جاؤ۔

(۱۵۲۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعُودُ إِلَى الْحَجَرِ فَيَسْتَلِمُهُ ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّفَا.

(۱۵۲۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حجر اسود کی طرف لوٹتے اور اس کا استلام کرتے پھر صفا کی طرف نکلتے۔

(۱۵۲۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ ، ثُمَّ عَادَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا.

(۱۵۲۳۴) حضرت محمد بن عبداللہ بن ابو سارہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ رحمہ اللہ نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر مقام پر دو رکعتیں ادا کیں پھر حجر اسود پر واپس آئے اور اس کا استلام کیا اور پھر صفا کی طرف نکلے۔

(۱۵۲۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَارْجِعْ إِلَى الْحَجَرِ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تَرْجِعْ إِلَيْهِ.

(۱۵۲۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد دوبارہ حجر اسود پر آ جاؤ اور اگر چاہو تو واپس نہ آؤ۔

(۳٦۱) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ حَجٌّ

کوئی مرد یا عورت کا انتقال اس حال میں ہو جائے کہ ان پر حج لازم ہو

(۱۵۲۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَتْ : إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا حَجَّةٌ ، فَأَقْضِيهَا عَنْهَا ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : هَلْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ : قَالَ : فَكَيْفَ صَنَعْتِ ؟ قَالَتْ : قَضَيْتُهُ عَنْهَا ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَاللَّهُ خَيْرُ غُرَمَائِكِ.

(۱۵۲۳۶) ایک خاتون حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کے ذمہ حج لازم تھا کیا میں ان کی طرف سے ادا کردوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا ان کے ذمہ کچھ قرضہ تھا؟ اس خاتون نے عرض کیا کہ جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ پھر تو نے اس کا کیا کیا؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے وہ ادا کر دیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بہترین قرض خواہ ہے، (اس کا قرض بھی ادا کرو)۔

(۱۵۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ ؛ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ ، لاَ يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، وَلاَ

الظَّعْنَ ، قَالَ : حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ. (ترمذی ۹۳۰۔ احمد ۴/ ۱۱)

(۱۵۲۳۷) حضرت ابو رزین العقیلی رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد بہت بوڑھے ہیں اور وہ حج وعمرہ کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ چل بھی نہیں سکتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے والد کی طرف سے حج اور عمرہ ادا کرو۔

(۱۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لاَ يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ.

(۱۵۲۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے والد بہت بوڑھے اور حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ، کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہاں اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

(۱۵۲۳۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ فِي الشَّيْخِ الْكَبِيرِ ، قَالَ : يُجَهِّزُ رَجُلاً بِنَفَقَتِهِ ، فَيَحُجُّ عَنْهُ.

(۱۵۲۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ بوڑھے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے نفقہ سے کسی شخص کو تیار کیا جائے گا پھر وہ اس کی طرف سے حج کرے گا۔

(۳۶۲) فِي الرَّجُلِ الْمُقِيمِ بِمَكَّةَ ، مَتَى يُهِلُّ ؟

جو شخص مکہ مکرمہ میں مقیم ہو وہ حج کے لیے احرام کب سے باندھے گا؟

(۱۵۲۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُقِيمُ بِمَكَّةَ السِّنِينَ ، يُهِلُّ بِالْحَجِّ لِهِلاَلِ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۵۲۴۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما دو سال مکہ مکرمہ میں رہے اور وہ ذوالحجہ کے چاند کے ساتھ احرام باندھ لیا کرتے تھے۔

(۱۵۲۴۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ : قَدْ رُئِيَ الْهِلاَلُ ، فَأَهَلَّ مَكَانَهُ هِلاَلُ ذِي الْحِجَّةِ ، فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، قِيلَ لَهُ : قَدْ رُئِيَ الْهِلاَلُ ، وَهُوَ فِي الْبَيْتِ ، فَنَزَعَ ثَوْبًا كَانَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَهَلَّ ، فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الثَّالِثُ ، قِيلَ لَهُ : قَدْ رُئِيَ الْهِلاَلُ ، فَقَالَ : مَا أَنَا إِلاَّ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي ، أَصْنَعُ كَمَا يَصْنَعُونَ ، فَأَقَامَ حَلاَلاً حَتَّى كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ.

(۱۵۲۴۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ چاند نظر آ گیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی

جگہ سے احرام باندھ لیا، پھر جب آئندہ سال آیا تو میں نے عرض کیا کہ چاند نظر آ گیا ہے، اس وقت آپ رضی اللہ عنہ بیت اللہ میں تھے آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑے اتارے پھر احرام باندھ لیا، پھر جب تیسرا سال آیا تو میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ چاند دیکھ نظر آ گیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیشک میں صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ہوں، میں وہی کرتا ہوں جو وہ کرتے تھے، پھر آپ بغیر احرام کے ہی رہے یہاں تک کہ آٹھ ذی الحجہ ہوگئی۔

(١٥٢٤٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : يَا أَهْلَ مَكَّةَ ، مَا لِي أَرَاكُمْ مُدَّهِنِينَ ، وَالْحَاجُّ شُعْثًا غُبْرًا ؟ إِذَا رَأَيْتُمْ هِلاَلَ ذِي الْحِجَّةِ فَأَهِلُّوا.

(۱۵۲۴۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ والوں سے فرمایا: کیا ہو گیا ہے کہ میں تم لوگوں کو خوش حال دیکھ رہا ہوں حالانکہ حاجی پراگندہ حال ہوتے ہیں؟ جب تم لوگ ذی الحجہ کا چاند دیکھ لو تو احرام باندھ لیا کرو۔

(١٥٢٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ قَزْعَةَ الْبَاهِلِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ أَهَلَّ بِمَكَّةَ حِينَ رَأَى الْهِلاَلَ.

(۱۵۲۴۳) حضرت حسن رحمہ اللہ جب ذی الحجہ کا چاند دیکھتے تو مکہ سے احرام باندھ لیتے۔

(١٥٢٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَدِمَ ابْنُ عُمَرَ فَطَافَ ، ثُمَّ سَعَى ، ثُمَّ أَحَلَّ ، فَمَكَثَ أَرْبَعًا ، أَوْ خَمْسًا ، ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فِي الْعَشْرِ ، ثُمَّ جَاءَ مَرَّةً أُخْرَى فَأَقَامَ حَلاَلاً ، حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ ، أَهَلَّ بِالْحَجِّ حِينَ انْبَعَثَ بِهِ بَعِيرُهُ مُنْطَلِقًا إِلَى مِنًى . قَالَ عَطَاءٌ : وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا.

(۱۵۲۴۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تشریف لائے اور طواف کیا اور سعی کی پھر بغیر احرام کے چار، پانچ دن رہے پھر دس سے حج کا احرام باندھا، پھر دوسری بار جب تشریف لائے تو آٹھ ذی الحجہ تک بغیر احرام کے رہے، پھر آٹھ کو حج کا احرام باندھا جب اونٹوں کو منیٰ کی طرف چلاتے ہوئے چھوڑا، حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہی میرے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(١٥٢٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَان ، عَنْ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُهِلُّ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ.

(۱۵۲۴۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والے آٹھ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھیں گے۔

(١٥٢٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ إِهْلاَلَ ابْنِ عُمَرَ كَانَ آخِرَهُمَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ.

(۱۵۲۴۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آخری اوقات میں آٹھ ذی الحجہ تک بغیر احرام کے رہتے۔

(۲۶۳) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، مَنْ رَخَّصَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ فِي الْكَعْبَةِ

جو شخص طواف کرے، کن حضرات نے اس کو اجازت دی ہے کہ وہ دو رکعتیں کعبہ میں پڑھ لے

(۱۵۲۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ رُبَّمَا طَافَ ، ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ فِي جَوْفِ الْبَيْتِ.

(۱۵۲۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات طواف کرتے اور دو رکعتیں کعبہ کے اندر جا کر پڑھتے۔

(۱۵۲۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَطُوفُ ، ثُمَّ يَدْخُلُ الْبَيْتَ ، فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲۴۸) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ انہوں نے کعبہ کا طواف کیا پھر کعبہ میں داخل ہوئے اور دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱۵۲۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سُئِلَ أَبِي عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْكَعْبَةِ ؟ فَقَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي ، حُسَيْنُ بْنِ عَلِيٍّ فِي الْكَعْبَةِ.

(۱۵۲۴۹) حضرت جعفر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد رحمہ اللہ سے خانہ کعبہ میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ کعبہ میں نماز پڑھی تھی۔

(۱۵۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، وَبِلاَلٌ ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ ، فَمَكَثَ فِي الْبَيْتِ فَأَطَالَ ، ثُمَّ دَخَلَ ابْنُ عُمَرَ فِي إِثْرِهِ أَوَّلَ النَّاسِ ، فَسَأَلْتُ بِلاَلاً : أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ ، قَالَ : وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى ؟. (مسلم ۳۹۱۔ ابو داؤد ۲۰۱۸)

(۱۵۲۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے، حضرت اسامہ بن زید، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم آپ کے ساتھ تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر کعبہ میں ٹھہرے، پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما لوگوں میں سب سے پہلے ان کے پیچھے داخل ہوئے میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں پر نماز ادا فرمائی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پہلے دو ستونوں کے درمیان، راوی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ان سے پوچھنا بھول گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعتیں ادا فرمائیں تھیں۔

(۱۵۲۵۱) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ وِجَاهَكَ حِينَ تَدْخُلَ. (احمد ۳/ ۴۱۰۔ طیالسی ۱۳۶۵)

(۱۵۲۵۱) حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سامنے کی طرف دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(٣٦٤) أَيْنَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْرِ ؟

منیٰ سے جاتے وقت نماز ظہر کہاں پر ادا کی جائے گی؟

(١٥٢٥٢) حدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الصَّدَرِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْحَصْبَةِ ، حَتَّى يَأْتِيَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ الْبَيْتَ.

(۱۵۲۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے منیٰ سے خروج والے دن ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نمازیں وادی حصبہ میں ادا کیں، پھر آخر رات بیت اللہ آگئے۔

(١٥٢٥٣) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمَا صَلَّيَا الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْرِ ، وَرَاءَ الْعَقَبَةِ.

(۱۵۲۵۳) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے منیٰ سے کوچ کے دن ظہر کی نماز عقبہ (گھاٹی) کے پیچھے پڑھی۔

(١٥٢٥٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْرِ بِمَكَّةَ.

(۱۵۲۵۴) حضرت عروہ رحمہ اللہ نے منیٰ سے کوچ کے دن ظہر کی نماز مکہ مکرمہ میں پڑھی۔

(١٥٢٥٥) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّفْرِ بِالأَبْطَحِ ، فَأَذَّنَ بِلاَلٌ الظُّهْرَ ، ثُمَّ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۵۲۵۵) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ سے کوچ کے دن مقام ابطح میں دیکھا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ظہر کی اذان دی پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر پڑھائی۔

(١٥٢٥٦) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُصَلِّيَ الإِمَامُ يَوْمَ النَّفْرِ الظُّهْرَ بِالأَبْطَحِ.

(۱۵۲۵۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سنت نبوی میں سے یہ ہے کہ امام ظہر کی نماز منیٰ سے کوچ کے دن مقام ابطح میں پڑھائے۔

(١٥٢٥٧) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى سُقْعِ الْبَيْتِ ، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ شَيْءٌ ، ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ مِنْ بَعْدِهِ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ رَدَّهُ بَعْدُ إِلَى الْمِيقَاتِ.

(۱۵۲۵۷) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے قریب نماز پڑھتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور طواف کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہوتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایسا فرماتے رہے، پھر حضرت

عمر رضی اللہ، پھر اس کے بعد حضرت عمر نے اس کو واپس میقات کی طرف (مقررہ حدود پر) لوٹا دیا۔

(۳٦٥) مَنْ قَالَ إِذَا طُفْتَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْمَقَامِ

جب طواف مکمل کر لو تو مقام ابراہیم علیہ السلام پر دو رکعتیں ادا کرو

(۱٥۲٥۸) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، يَرْفَعُهُ ، قَالَ : إِنَّهُ أَتَى الْبَيْتَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ، فَرَمَلَ ثَلاَثًا ، وَمَشَى أَرْبَعًا ، ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ : ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ ، فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ.

(۱٥۲٥۸) حضرت جابر رضی اللہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ تشریف لائے اور رکن کا استلام فرمایا پھر طواف کے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکر اپنی چال پر چلے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم علیہ السلام کی طرف بڑھے اور قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ پھر مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان رکھا۔

(۱٥۲٥۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَرَأَ عَلْقَمَةُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ ، ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ أُسْبُوعًا ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى عِنْدَهُ.

(۱٥۲٥۹) حضرت علقمہ رحمہ اللہ نے رات میں قرآن پاک کی تلاوت کی پھر طواف کے سات چکر لگائے پھر مقام ابراہیم پر آ کر نماز ادا کی۔

(۱٥۲٦٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَمْ يُرَخَّصْ فِي تَرْكِ الصَّلاَةِ عِنْدَ الْمَقَامِ ، فَإِنْ لَمْ تَقْدِرْ عَلَيْهِ زَاحَمْتَ عَلَيْهِ حَتَّى تَقْدِرَ عَلَيْهِ ، أَوْ بِحِذَائِه ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ رِجَالٌ يُصَلُّونَ بَعْدَ أَنْ تَكُونَ بِحِيَالِهِ.

(۱٥۲٦٠) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مقام ابراہیم پر نماز نہ ادا کرنے کی کوئی رخصت و اجازت نہیں ہے، اگر رش کی وجہ سے اس کے پاس نماز ادا کرنے پر قدرت نہ ہو تو مزاحمت کرو یہاں تک کہ تمہیں جگہ مل جائے یا پھر اس کے برابر میں جگہ مل جائے اور کوئی حرج نہیں ہے کہ آپ اس کے مقابل ہو اور آپ کے اور اس کے درمیان کئی لوگ موجود ہوں جو نماز پڑھ رہے ہوں۔

(۱٥۲٦۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَي الطَّوَافِ خَلْفَ الْمَقَامِ ، وَلاَ يَرَى بَأْسًا إِنْ لَمْ يَفْعَلْ.

(۱٥۲٦۱) حضرت حسن رحمہ اللہ طواف کے بعد مقام ابراہیم پر دو رکعتیں ادا کرنے کو پسند فرماتے تھے، اور نہ پڑھنے میں کوئی حرج

نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۲٦۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبَ بْنَ الأَجْدَعِ ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ قَالَ : إِذَا قَدِمَ الرَّجُلُ حَاجًّا فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ، ثُمَّ يُصَلِّ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲٦۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ طواف کے سات چکر لگائے پھر مقام ابراہیم پر دو رکعتیں ادا کرے۔

(۱۵۲٦۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الطَّوَافَ الأَوَّلَ ، فَلَمَّا فَرَغَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْمَقَامِ.

(۱۵۲٦۳) حضرت صالح بن حیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ پہلا طواف کیا جب آپ طواف سے فارغ ہوئے آپ نے مقام ابراہیم پر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵۲٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ ، أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲٦٤) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب طواف سے فارغ ہوتے تو مقام ابراہیم پر تشریف لاتے اور دو رکعتیں ادا فرماتے۔

(۱۵۲٦۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يُصَلِّي عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ، أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ.

(۱۵۲٦۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مقام ابراہیم پر دو رکعتیں یا جتنی اللہ کی مشیت ہو ادا کرے۔

(۱۵۲٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ طَافَ ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ ، فَصَلَّى عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲٦٦) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے طواف کیا پھر مقام ابراہیم پر تشریف لا کر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵۲٦۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ فِي بَيْتِكَ إِنْ شِئْتَ.

(۱۵۲٦۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو طواف کی دو رکعتیں بیت اللہ میں ادا کرو۔

(٣٦٦) مَنْ قَالَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ فِي حَاشِيَةِ الطَّوَافِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ طواف کی دو رکعتیں طواف کرنے والوں سے ایک طرف ہو کر ادا کی جائیں گی

(۱۵۲٦۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ جَاءَ يُصَلِّي وَالطَّوَافُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ.

(۱۵۲۶۸) حضرت ابن ابوعمار ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر ٹنی دینا کو دیکھا آپ ٹی ٹھو نے طواف کیا پھر آپ (مقام ابراہیم پر) آئے نماز ادا کی حالانکہ طواف کرنے والے آپ کے اور کعبہ کے درمیان تھے۔

(۱۵۲۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِمَّا يَلِي بَابَ بَنِي سَهْمٍ ، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ سُتْرَةٌ ، وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ.

(احمد ۶/ ۳۹۹۔ ابو یعلی ۷۱۳۷)

(۱۵۲۶۹) کثیر بن کثیر ایسے شخص سے روایت کرتے ہیں کہ جو اپنے دادا سے یہ روایت بیان کرتا ہے کہ بنو سہم کے دروازے کے پاس نماز ادا فرما رہے ہیں اور طواف کرنے والوں اور آپ ﷺ کے درمیان کوئی سترہ نہیں، اس حال میں کہ طواف کرنے والے آپ ﷺ کے آگے سے گزر رہے ہیں۔

(۱۵۲۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. (احمد ۳۹۹۔ طبرانی ۶۸۷)

(۱۵۲۷۰) حضرت مطلب بن ابووداعہ ویلیٹیلا سے اسی طرح مروی ہے۔

(۳۶۷) فِي الطَّوَافُ لِلْغُرَبَاءِ أَفْضَلُ ، أَمِ الصَّلاَةُ

مسافروں کے لیے طواف کرنا افضل ہے یا نماز پڑھنا؟

(۱۵۲۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عُتَيْقٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ : الطَّوَافُ لِلْغُرَبَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصَّلاَةِ.

(۱۵۲۷۱) حضرت سعید بن جبیر ویلیٹیلا ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک مسافروں کے لیے نماز سے زیادہ طواف کرنا افضل ہے۔

(۱۵۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الطَّوَافِ أَفْضَلُ ، أَمِ الصَّلاَةُ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَهْلُ مَكَّةَ فَالصَّلاَةُ ، وَأَمَّا أَهْلُ الأَمْصَارِ فَالطَّوَافُ.

(۱۵۲۷۲) حضرت ابن عباس ٹنی دینا سے دریافت کیا گیا کہ طواف کرنا افضل ہے یا نماز پڑھنا؟ آپ ٹی ٹھو نے ارشاد فرمایا کہ مکہ والوں کے لیے نماز افضل اور مسافروں کے لیے طواف افضل ہے۔

(۱۵۲۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنْتُمْ فَالطَّوَافُ ، وَأَمَّا أَهْلُ مَكَّةَ فَالصَّلاَةُ.

(۱۵۲۷۳) حضرت حجاج ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویلیٹیلا سے دریافت کیا؟ آپ ویلیٹیلا نے فرمایا کہ تمہارے لیے طواف افضل ہے، اور مکہ والوں کے لیے نماز۔

(۱۵۲۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : الصَّلاَةُ لأَهْلِ مَكَّةَ أَفْضَلُ.

(۱۵۲۷۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں کے لیے نماز پڑھنا افضل ہے۔

(۱۵۲۷۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : الصَّلَاةُ لأَهْلِ مَكَّةَ أَفْضَلُ ، وَالطَّوَافُ لأَهْلِ الآفَاقِ أَفْضَلُ.

(۱۵۲۷۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں کے لیے نماز پڑھنا افضل ہے اور دوسرے شہروں سے آنے والوں کے لیے طواف کرنا افضل ہے۔

(۳۶۸) مَنْ كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّلْبِيَةِ

جو حضرات تلبیہ میں آواز بلند کرتے ہیں

(۱۵۲۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : هَلْ كَانَ أَبُوكَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّلْبِيَةِ ؟ قَالَ : بَيْنَ ذَلِكَ.

(۱۵۲۷۶) حضرت زمعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ آپ کے والد تلبیہ پڑھتے ہوئے آواز بلند کرتے تھے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا درمیانی آواز سے کہتے تھے۔

(۱۵۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : التَّلْبِيَةُ شِعَارُ الْحَجِّ ، فَأَكْثِرُوا مِنَ التَّلْبِيَةِ عِنْدَ كُلِّ شَرَفٍ ، وَفِي كُلِّ حِينٍ ، وَأَكْثِرُوا مِنَ التَّلْبِيَةِ وَأَظْهِرُوهَا.

(۱۵۲۷۷) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تلبیہ پڑھنا حج کا شعار (نشانی) ہے، پس ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے تلبیہ کی کثرت کرو، اور ہر وقت میں کثرت کرو اور اس کا خوب اظہار کرو (بلند آواز سے کہو)۔

(۱۵۲۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ ، قَالَ : قَالَ لَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَمُحْرِمُونَ أَنْتُمْ ؟ قُلْنَا : نَعَمْ ، قَالَ : فَلَبُّوا.

(۱۵۲۷۸) حضرت حسن بن فرات رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ نے ہم سے پوچھا کہ کیا آپ لوگ محرم ہیں؟ ہم نے عرض کیا کہ جی، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ پھر تلبیہ پڑھو۔

(۱۵۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الَّذِي يُلَبِّي ، قَالَ : يُسْمِعُ مَنْ يَلِيهِ.

(۱۵۲۷۹) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص تلبیہ پڑھے وہ اتنی آواز سے پڑھے کہ اس کے ساتھ والے کو سنائی دے۔

(۱۵۲۸۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا بِرُّ الْحَجِّ ؟ قَالَ : الْعَجُّ ، وَالثَّجُّ.

(۱۵۲۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ حج مبرور کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تلبیہ بلند آواز سے پڑھنا اور قربانی کرنا۔

(۱۵۲۸۱) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَلَبَّى حَتَّى أَسْمَعَ مَا بَيْنَ الْجَبَلَيْنِ.

(۱۵۲۸۱) حضرت بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا آپ رضی اللہ عنہ نے اتنی بلند آواز سے تلبیہ پڑھا کہ جو شخص بھی دو پہاڑوں کے درمیان تھا اس نے سنا۔

(۱۵۲۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَبْلُغُونَ الرَّوْحَاءَ، حَتَّى تَبَحَّ أَصْوَاتُهُمْ مِنْ شِدَّةِ تَلْبِيَتِهِمْ.

(۱۵۲۸۲) حضرت یعقوب بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مقام روحاء تک بھی نہ پہنچ پاتے تھے کہ اونچی آواز سے تلبیہ پڑھنے کی وجہ سے ان کے گلے خراب ہو جاتے تھے۔

(۱۵۲۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُلَبِّي عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَيَشْتَدُّ صَوْتُهُ، وَيُعْرَفُ صَوْتُهُ بِاللَّيْلِ، وَلاَ يُرَى وَجْهُهُ.

(۱۵۲۸۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ صفا و مروہ پر تلبیہ پڑھا کرتے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ کی آواز اتنی بلند تھی کہ رات کے وقت آپ کی آواز پہچانی جاتی تھی حالانکہ آپ رضی اللہ عنہ کا چہرہ نہیں دیکھا جاتا تھا۔

(۱۵۲۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَلاَّدِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي يَرْفَعُونَ أَصْوَاتَهُمْ بِالإِهْلاَلِ. (ترمذی ۸۲۹۔ احمد ۴/ ۵۵)

(۱۵۲۸۴) حضرت السائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنے اصحاب کو حکم دوں کہ وہ تلبیہ اونچی آواز سے پڑھا کریں۔

(۱۵۲۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: ارْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ بِالتَّلْبِيَةِ. وَعَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، مِثْلُ ذَلِكَ.

(۱۵۲۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ تلبیہ پڑھتے وقت آواز بلند کرو، اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۲۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلاَّدِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ، فَقَالَ: مُرْ أَصْحَابَكَ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، فَإِنَّهَا شِعَارُ الْحَجِّ.

(احمد ۵/ ۱۹۲۔ ابن حبان ۳۸۰۳)

(۱۵۲۸۶) حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام

میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے کہا کہ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دو کہ وہ تلبیہ اونچی آواز سے پڑھیں کیونکہ یہ حج کا شعار (علامت) ہے۔

(۱۵۲۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفْضَلُ الْحَجِّ : الْعَجُّ وَالثَّجُّ.

الْعَجُّ : الْعَجِيجُ بِالتَّلْبِيَةِ ، وَالثَّجُّ : نَحْرُ الْبُدْنِ. (ترمذی ۲۹۹۸)

(۱۵۲۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین اور افضل حج وہ ہے جس میں اونچی آواز سے تلبیہ پڑھا جائے اور اونٹ کی قربانی کی جائے۔

(۱۵۲۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُونَ أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ ، حَتَّى تَبَحَّ أَصْوَاتُهُمْ ، وَكَانُوا يَضْحَوْنَ لِلشَّمْسِ إِذَا أَحْرَمُوا.

(۱۵۲۸۸) حضرت عبد المطلب بن عبد اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم تلبیہ بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے، یہاں تک کہ ان کے گلے خراب ہو گئے تھے، اور وہ جب احرام باندھتے تھے جب احرام باندھ لیتے تو ان کو دھوپ لگتی تھی۔

(۳۶۹) مَنْ قَالَ التَّلْبِيَةُ زِينَةُ الْحَجِّ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ تلبیہ پڑھنا حج کی زینت ہے

(۱۵۲۸۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُوقِظُ أُنَاسًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فِي الْمَسْجِدِ وَيَقُولُ : قُومُوا لَبُّوا ، فَإِنَّ زِينَةَ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ.

(۱۵۲۸۹) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ نے مسجد میں یمن کے کچھ لوگوں کو جگایا اور فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور تلبیہ پڑھو کیونکہ تلبیہ پڑھنا حج کی زینت ہے۔

(۱۵۲۹۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : زِينَةُ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ.

(۱۵۲۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج کی زینت تلبیہ پڑھنا ہے۔

(۱۵۲۹۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : التَّلْبِيَةُ زِينَةُ الْحَجِّ.

(۱۵۲۹۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج کی زینت تلبیہ ہے۔

(۱۵۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : شِعَارُ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ.

(۱۵۲۹۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج کا شعار (علامت) تلبیہ پڑھنا ہے۔

(۳۷۰) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ رَمَلٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر رمل نہیں ہے

(۱۵۲۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ رَمَلٌ ، وَلاَ عَلَى مَنْ أَهَلَّ مِنْهَا ، إِلاَّ أَنْ يَجِيءَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مِنْ خَارِجٍ.

(۱۵۲۹۳) حضرت حسن اور حضرت عطاء ارشاد فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر رمل (اکڑ کر چلنا) نہیں ہے، اور نہ اس شخص پر جو مکہ سے احرام باندھے، سوائے اہل مکہ میں سے اس شخص پر جو باہر سے آئے۔

(۱۵۲۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَرْمُلُ إِذَا أَهَلَّ مِنْ مَكَّةَ.

(۱۵۲۹۴) حضرت ابن عمر جب مکہ مکرمہ سے احرام باندھتے تو رمل نہ فرماتے۔

(۱۵۲۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : أَهْلَلْنَا أَنَا وَبَكْرٌ مِنْ مَكَّةَ ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَرَمَلْنَا.

(۱۵۲۹۵) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ میں نے اور حضرت ابو بکر صدیق نے مکہ مکرمہ سے احرام باندھا پھر ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور طواف میں رمل کیا۔

(۱۵۲۹۶) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنِ الْمُجَاوِرِ إِذَا أَهَلَّ مِنْ مَكَّةَ ، هَلْ يَسْعَى الأَشْوَاطَ الثَّلاَثَةَ ؟ قَالَ : إِنَّهُمْ يَسْعَوْنَ ، فَأَمَّا ابْنُ عَبَّاسٍ ، فَإِنَّهُ قَالَ : إِنَّمَا ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ الآفَاقِ.

(۱۵۲۹۶) حضرت عطاء سے بیت اللہ کے پڑوسی کے متعلق سوال کیا گیا کہ جب وہ مکہ سے احرام باندھے تو کیا وہ تین چکروں میں رمل کرے گا؟ فرمایا کہ وہ رمل کریں گے، بہر حال حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رمل باہر سے احرام باندھ کر آنے والوں کے لیے ہے۔

(۱۵۲۹۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ ، أَوْ شُرَيْحٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ رَمَلٌ.

(۱۵۲۹۷) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ والوں پر رمل نہیں ہے۔

(۳۷۱) فِي الرَّجُلِ يَزُورُ يَوْمَ النَّحْرِ ، يَرْمُلُ ، أَمْ لاَ ؟

کوئی شخص یوم النحر میں اگر طواف کریں تو کیا وہ رمل کرے گا؟

(۱۵۲۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ رَمَلَ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۵۲۹۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ یوم النحر میں رمل نہیں کیا جائے گا۔

(۱۵۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَرْمُلُ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۵۲۹۹) حضرت ابن خثیم ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میں نے یوم النحر میں حضرت مجاہد ولیٹھیز کو رمل کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۳۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي طَوَافِ النَّحْرِ رَمَلٌ.

(۱۵۳۰۰) حضرت عطاء ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ یوم النحر کے طواف میں رمل نہیں ہے۔

(۲۷۲) فِي التَّكْبِيرِ يَوْمَ عَرَفَةَ أَفْضَلُ ، أَوِ التَّلْبِيَةُ ؟

عرفہ کے دن تکبیر پڑھنا افضل ہے یا تلبیہ پڑھنا؟

(۱۵۳۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَبَرَةَ بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : ذُكِرَ لابْنِ عُمَرَ التَّلْبِيَةُ يَوْمَ عَرَفَةَ ، فَقَالَ : التَّكْبِيرُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۵۳۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے عرفہ کے دن تلبیہ پڑھنے کا ذکر کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تکبیر پڑھنا میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۵۳۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّهُ قَالَ: اِقْطَعِ التَّلْبِيَةَ إِذَا انْطَلَقْتَ إِلَى عَرَفَةَ، وَكَبِّرْ وَهَلِّلْ.

(۱۵۳۰۲) حضرت ابوجعفر ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ جب عرفہ کی طرف چلو تو تلبیہ پڑھنا چھوڑ دو اور تکبیر و تہلیل پڑھو۔

(۱۵۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ بِعَرَفَةَ فَلَبَّى ، فَقَالَ رَجُلٌ : مَنْ هَذَا الْمُلَبِّي ، فِي هَذَا الْيَوْمِ ؟ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ ابْنُ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ : لَبَّيْكَ عَدَدَ التُّرَابِ لَبَّيْكَ.

(۱۵۳۰۳) حضرت عبدالرحمن بن یزید ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفہ میں تھا کہ تلبیہ پڑھا گیا، ایک شخص نے کہا کہ آج کے دن تلبیہ پڑھنے والا کون ہے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: پڑھو پڑھو کثرت سے پڑھو (اتنی کثرت سے پڑھو جتنی مٹی کے ذرات ہیں)۔

(۱۵۳۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَحَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ ، فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُلَبِّي.

(ابوداؤد ۱۸۱۲۔ احمد ۲/ ۲۲)

(۱۵۳۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف چلے، ہم میں سے کچھ لوگ تکبیر پڑھنے والے تھے اور کچھ لوگ تلبیہ۔

(۱۵۳۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ يَقُولُ:

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ.

(۱۵۳۰۵) حضرت ابو العالیہ رطیقیلا فرماتے ہیں کہ میں نے عرفہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو تلبیہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۳۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : ذُكِرَ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ نَهَى عَنِ التَّلْبِيَةِ ، فَجَاءَ حَتَّى أَخَذَ بِعَمُودَيِ الْفُسْطَاطِ ، ثُمَّ لَبَّى ، ثُمَّ قَالَ : عَلِمَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُلَبِّي فِي هَذَا الْيَوْمِ ، فَأَحَبَّ أَنْ يُخَالِفَهُ.

(۱۵۳۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا گیا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اس دن تلبیہ پڑھنے سے منع کرتے ہیں، آپ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور خیمہ کے دوستونوں کو پکڑا پھر تلبیہ پڑھا اور فرمایا: معاویہ رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ علی رضی اللہ عنہ اس دن تلبیہ پڑھتے تھے لیکن انہوں نے علی رضی اللہ عنہ کی مخالف فعل کو پسند کیا ہے۔

(۱۵۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، لَبَّى ابْنُ مَسْعُودٍ بِعَرَفَةَ ، فَقِيلَ : مَنْ هَذَا الْمُلَبِّي ؟ فَقِيلَ : ابْنُ مَسْعُودٍ ، فَسَكَتُوا.

(۱۵۳۰۷) حضرت ابراہیم رطیقیلا فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرفہ میں تلبیہ پڑھا، لوگوں نے کہا یہ تلبیہ پڑھنے والا کون ہے؟ کہا گیا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، پس لوگ خاموش ہو گئے۔

(۱۵۳۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : لَبَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَاتٍ.

(۱۵۳۰۸) حضرت عکرمہ بن خالد رطیقیلا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ میں وقوف کے دوران تلبیہ پڑھا۔

(۱۵۳۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ الْحَنَفِيَّةِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكَبِّرُ ، وَكَانَ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ يُلَبِّي.

(۱۵۳۰۹) حضرت ابن یعفور رطیقیلا فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر اور حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف چلا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تکبیر پڑھ رہے تھے اور حضرت ابن الحنفیہ تلبیہ۔

(۱۵۳۱۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيُّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا : كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : كَانَ يُلَبِّي الْمُلَبِّي فَلاَ يُنْكَرُ عَلَيْهِ ، وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ فَلاَ يُنْكَرُ عَلَيْهِ. (بخاری ۹۷۰۔ مسلم ۹۳۳)

(۱۵۳۱۰) حضرت محمد بن ابو بکر الثقفی رطیقیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کس طرح کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تلبیہ پڑھنے والے تلبیہ پڑھتے تھے ان کو روکا نہیں جاتا تھا اور تکبیر پڑھنے والے تکبیر پڑھتے تھے ان کو روکا نہیں جاتا تھا۔

(۳۷۳) مَنْ کَانَ یُصَلِّی فِی الْمَسْجِدِ، وَیُلَبِّی بِالْحَجِّ

جوحضرات مسجد حرام میں نماز پڑھتے تھے اور حج کے لیے تلبیہ پڑھتے تھے

(۱۵۳۱۱) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللهِ بْنُ مُوسَی ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا کَانَ یُصَلِّیَانِ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَیُلَبِّیَانِ بِالْحَجِّ إِذَا خَرَجَا مِنَ الْمَسْجِدِ ، وَیُؤَخِّرَانِ الطَّوَافَ.

(۱۵۳۱۱) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عطاء ﷮ مسجد حرام میں نماز پڑھتے اور حج کے لیے تلبیہ پڑھتے جب مسجد سے نکلتے اور طواف کو مؤخر کردیتے۔

(۱۵۳۱۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ ، قَالَ : رَأَیْتُ ابْنَ أَبِی مُلَیْکَةَ طَافَ بِالْبَیْتِ وَبَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، قَبْلَ أَنْ یَخْرُجَ إِلَی مِنًی.

(۱۵۳۱۲) حضرت عبداللہ بن المؤمل ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی ملیکہ ﷫ کو دیکھا کہ آپ نے منیٰ جانے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا ومروہ کی سعی کی۔

(۱۵۳۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ أَبِی سُفْیَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ الرَّجُلِ یُحْرِمُ بِالْحَجِّ یَطُوفُ قَبْلَ أَنْ یَخْرُجَ ، أَوْ بَعْدَ مَا یَرْجِعُ ؟ قَالَ : هُوَ مِثْلُ الدَّیْنِ ، مَا عَجَّلْتَ فَهُوَ خَیْرٌ.

(۱۵۳۱۳) حضرت ابوسفیان ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ﷫ سے دریافت کیا کہ کوئی شخص حج کا احرام باندھے تو وہ نکلنے سے پہلے طواف کرے یا لوٹ کر آنے کے بعد کرے؟ آپ ﷫ نے فرمایا کہ طواف قرض کی طرح ہے اس میں جتنی جلدی کی جائے اتنا اچھا ہے۔

(۱۵۳۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْهُ؟ فَقَالَ: کُلَّ ذَلِكَ حَسَنٌ.

(۱۵۳۱۴) حضرت محمد بن عبداللہ ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد ﷫ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ﷫ نے فرمایا کہ ان میں سے ہر ایک بہتر اور اچھا ہے۔

(۳۷۴) فِی الْمَکِّیِّ یُؤَخِّرُ الطَّوَافَ حَتَّی یَرْجِعَ مِنْ مِنًی

مکہ کا رہائشی طواف کو منیٰ سے لوٹ کر آنے تک مؤخر کرے

(۱۵۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ حَبِیبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ کَانَ یَقُولُ : الطَّوَافُ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لأَهْلِ مَکَّةَ ، بَعْدَ أَنْ یَرْجِعُوا مِنْ مِنًی.

(۱۵۳۱۵) حضرت ابن عباس ﷺ فرماتے ہیں کہ مکہ والے منیٰ سے واپس آنے کے بعد صفا ومروہ کی سعی کریں۔

(۳۷۵) مَنْ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ، كَبَّرَ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

جب جمرات کی رمی کرے تو ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھے

(۱۵۳۱٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۳۱٦) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے، پھر سات کنکریوں سے رمی کی اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے رہے۔

(۱۵۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : رَمَى عَبْدُ اللهِ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۳۱۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جمرہ عقبہ کی رمی بطن وادی سے فرمائی اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھی۔

(۱۵۳۱۸) حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْقَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ تَكْبِيرَةً.

(۱۵۳۱۸) حضرت ابو سعید الخلقانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ رحمہ اللہ نے جمرہ عقبہ کی رمی بطن وادی سے فرمائی اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھی۔

(۱۵۳۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ وَقَعَتْ مِنْهُ حَصَاتَانِ عِنْدَ الْجَمْرَةِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَكْبِيرَةً.

(۱۵۳۱۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ نے اس شخص کو فرمایا جس سے دو کنکریاں ایک ساتھ جمرہ کے پاس گر گئیں کہ ان میں سے ہر کنکری پر ایک بار تکبیر پڑھ۔

(۱۵۳۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ تَكْبِيرَةً.

(۱۵۳۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے۔

(۱۵۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ ، عَنْ أُمِّهِ ؛ أَنَّهَا رَأَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ ، فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۳۲۱) حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص رحمہ اللہ کی والدہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بطن وادی میں آئے اور جمرہ کی رمی فرمائی سات کنکریوں کے ساتھ اور ہر کنکری پر تکبیر پڑھی۔

(۱۵۳۲۲) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ؛ أَنَّهُ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ، وَكَبَّرَ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۳۲۲) حضرت قاسم ویشیؤ نے جمرہ کی رمی فرمائی اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھی۔

(۱۵۳۲۳) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَعْطَى إِبْرَاهِيمَ سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، ثُمَّ انْطَلَقَا إِلَى الْعَقَبَةِ ، فَعَرَضَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ ، فَقَالَ لَهُ : ارْمِ وَكَبِّرْ ، قَالَ : فَرَمَيَا وَكَبَّرَا مَعَ كُلِّ رَمْيَةٍ ، حَتَّى أَفَلَ الشَّيْطَانُ ، ثُمَّ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الْجَمْرَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ.

(۱۵۳۲۳) حضرت ابومجلز ویشیؤ سے مروی ہے کہ حضرت جبرئیل علایشلام نے حضرت ابراہیم علایشلام کو سات کنکریاں دیں پھر دونوں عقبہ کی طرف چلے تو شیطان ان کے سامنے آ گیا، حضرت جبرئیل علایشلام نے آپ علایشلام سے فرمایا کہ اس کو مارو اور تکبیر پڑھو، حضرت ابراہیم علایشلام اس کو مارتے رہے اور تکبیر پڑھتے رہے یہاں تک کہ شیطان بھاگ گیا، پھر دوسرے دونوں جمروں کے پاس بھی ایسے ہی کیا۔

(۳۷۶) مَنْ قَالَ يَفْتَتِحُ بِالْحَجَرِ الأَسْوَدِ وَيَخْتِمُ بِهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حجر اسود سے طواف کی ابتدا اور اسی پر طواف کو ختم کیا جائے گا

(۱۵۳۲۴) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ يُرَخَّصُ فِي تَرْكِ افْتِتَاحِ الْحَجَرِ الأَسْوَدِ ، وَيَخْتِمُ بِهِ فِي أَوَّلِ طَوَافٍ يَطُوفُهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ النَّفْرِ.

(۱۵۳۲۴) حضرت ابراہیم ویشیؤ فرماتے ہیں کہ یوم النحر اور یوم النفر کے پہلے طواف کی ابتدا اور اختتام حجر اسود سے نہ کرنے میں کوئی رخصت نہیں دی گئی۔

(۱۵۳۲۵) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ حِينَ يَفْتَتِحُ، وَحِينَ يَخْتِمُ.

(۱۵۳۲۵) حضرت حسن ویشیؤ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ طواف شروع اور ختم کرتے وقت حجر اسود کا استلام کیا جائے۔

(۱۵۳۲۶) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي الْحَجَرَ الأَسْوَدَ فَيَخْتِمُ بِهِ ، ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ.

(۱۵۳۲۶) حضرت سعید بن جبیر ویشیؤ حجر اسود پر آ کر طواف کو ختم کرتے پھر اپنے اھل کے پاس تشریف لاتے۔

(۱۵۳۲۷) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ سَابِطٍ يَقُولُ لِرَجُلٍ قَامَ يَطُوفُ ، وَأَرَادَ أَنْ يَسْتَلِمَ الرُّكْنَ الْيَمَانِي يَبْدَأُ بِهِ ، فَقَالَ ابْنُ سَابِطٍ : لاَ تَبْدَأْ إِلاَّ مِنْ أَوَّلِ مِنَ الأَسْوَدِ ، إِذَا بَدَأْتَ فِي طَوَافِكَ.

(۱۵۳۲۷) حضرت ابن سابط ویشیؤ نے ایک شخص سے جو طواف کے ارادے سے کھڑا ہوا اور رکن یمانی کے استلام کا ارادہ کیا کہ اس سے طواف کی ابتدا کرے، آپ ویشیؤ نے اس کو فرمایا کہ جب طواف کرنے کا ارادہ کرو تو طواف کا پہلا چکر حجر اسود سے

شروع کرو۔

(۱۵۳۲۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، أَنَّهُ قَالَ : تَسْتَلِمُ فِي كُلِّ مَرَّةٍ إِنْ قَدَرْتَ عَلَيْهِ ، وَإِلاَّ افْتَتَحْتَ بِهِ وَخَتَمْتَ.

(۱۵۳۲۸) حضرت ضحاک رحمہ اللہ ہر چکر میں اگر قدرت ہوتی تو حجر اسود کا استلام فرماتے وگرنہ حجر اسود سے طواف شروع فرماتے اور اسی پر ختم فرماتے۔

(۱۵۳۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَسْتَلِمَ فِي كُلِّ طَوْفَةٍ فَاسْتَلِمْهُ ، وَإِلاَّ فَإِذَا مَرَرْتَ بِهِ فَاسْتَقْبِلْهُ وَكَبِّرْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْتَفْتِحْ بِهِ وَاخْتِمْ.

(۱۵۳۲۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر طاقت رکھو تو ہر چکر میں استلام کرو وگرنہ جب بھی اس پر گزرو تو اس کی طرف رخ کر کے تکبیر پڑھو، اور اگر چاہو تو طواف حجر اسود سے شروع کر کے اس پر ختم کرو۔

(۱۵۳۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يَطُوفُ فَإِذَا انْتَهَى إِلَى الْحَجَرِ كَبَّرَ ، وَيَفْتَتِحُ بِهِ وَيَخْتِمُ بِهِ.

(۱۵۳۳۰) حضرت ہلال بن ابو میمونہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو طواف کرتے ہوئے دیکھا، جب حجر اسود کے پاس پہنچے تو تکبیر پڑھتے ،اور طواف حجر اسود سے شروع کرتے اور حجر اسود پر ختم کرتے۔

(۱۵۳۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِالْحَجَرِ الأَسْوَدِ ، وَرَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۳۳۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کی ابتدا حجر اسود سے فرمائی اور حجر اسود سے لے کر دوبارہ حجر اسود تک رمل بھی فرمایا۔

(۳۷۷) مَنْ كَرِهَ إِذَا طَافَ طَوَافَ الصَّدَرِ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ

جو حضرات طواف صدر کے بعد مکہ میں رات گزارنے کو ناپسند فرماتے ہیں

(۱۵۳۳۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : آذَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ ، فَمَرَرْنَا بِالْبَيْتِ ، فَطَافَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ.

(۱۵۳۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کوچ کرنے کا اعلان فرمایا پس ہم بیت اللہ کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر آپ صبح ہونے سے قبل نکل گئے۔

(۱۵۳۳۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا انْتَهَى الرَّجُلُ إِلَى الأَبْطَحِ فَلْيَضَعْ رَحْلَهُ ، ثُمَّ لِيَزُرِ الْبَيْتَ ، فَلْيَرْتَحِلْ عَنْهَا ، إِنْ شَاءَ لَيْلاً ، وَإِنْ شَاءَ نَهَارًا ، بَعْدَ أَنْ يَنْزِلَ فِيهِ وَيَضَعَ نَعْلَهُ.

(۱۵۳۳۳) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی مقام الابطح تک پہنچ جائے تو اس کو چاہئے کہ سواری کو رکھ لے (روک لے) پھر کعبہ کی زیارت کرے، پھر اگر چاہے تو رات کو سواری کرے اور اگر چاہے تو دن کو اس میں اترنے کے بعد کرے اور اپنے جوتے اتار لے۔

(۱۵۳۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُطِيعٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَفْرُغُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَهُ ، فَإِذَا لَمْ يَبْقَ لَهُ إِلاَّ الرُّكُوبُ رَكِبَ ، ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ مَضَى.

(۱۵۳۳۴) حضرت عطاء ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ ہر چیز کو اس کے لیے فارغ کیا جائے گا، پھر جب اس کے لیے سواری کے سوا کچھ بھی باقی نہ رہے تو سوار ہو کر طواف کرے گا پھر چلا جائے گا۔

(۳۷۸) مَنْ كَرِهَ الْبِنَاءَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ

جو حضرات کعبہ کے اردگرد عمارت (بلند عمارت) بنانے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱۵۳۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَبْنُوا حَوْلَ الْكَعْبَةِ بِنَاءً ، يُشْرِفُ عَلَيْهَا.

(۱۵۳۳۵) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کعبہ کے اردگرد ایسی عمارت بنانے کو ناپسند فرماتے تھے جو اس سے بلند ہو۔

(۱۵۳۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَبْنُوا بِنَاءً عِنْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَيُطِيلُوهُ ، كَيْ يَبْدُوَ لَهُمُ الْبَيْتُ.

(۱۵۳۳٦) حضرت عروہ ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صفا و مروہ کے پاس بلند عمارتیں بنانے کو ناپسند فرماتے تھے تاکہ خانہ کعبہ ان پر ظاہر ہو (ان کو دور سے نظر آئے)۔

(۳۷۹) فِي يَوْمِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ

حج اکبر کا دن

(۱۵۳۳۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولاَنِ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۳۷) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی اور حضرت سعید بن جبیر ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ حج اکبر یوم النحر ہے۔

(۱۵۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنِّيِّ ، عَنْ شِهَابِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَصَرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ عَرَفَةَ ، فَذَكَرْتُهُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ : أُخْبِرُكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۲۳۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ حج اکبر سے مراد عرفہ کا دن ہے، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے اس کا ذکر کیا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں آپ کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے خبر دیتا ہوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد عرفہ کا دن ہے۔

(۱۵۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ يَوْمِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ يَوْمًا وَافَقَ فِيهِ حَجَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَحَجَّ أَهْلِ الْمِلَلِ.

(۱۵۲۳۹) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد رحمہ اللہ سے حج اکبر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن تھا جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج اور دوسرے مذاہب والوں کا حج موافق ہوا۔

(۱۵۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ شَدَّادٍ عَنِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ؟ فَقَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۲۴۰) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن شداد رحمہ اللہ سے حج اکبر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حج اکبر سے مراد قربانی کا دن ہے۔

(۱۵۲۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۲۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد قربانی کا دن ہے۔

(۱۵۲۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ لَقِيَهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّحْرِ ، فَأَخَذَ بِلِجَامِهِ فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ؟ فَقَالَ : هُوَ هَذَا الْيَوْمُ.

(۱۵۲۴۲) ایک شخص نے یوم النحر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سواری کی لگام پکڑی اور پوچھا کہ حج اکبر سے کیا مراد ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آج کا دن ہی مراد ہے۔

(۱۵۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سِنَانٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ ، عَلَى بَعِيرٍ ، فَقَالَ : هَذَا يَوْمُ النَّحْرِ ، وَهَذَا يَوْمُ الأَضْحَى ، وَهَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ.

(۱۵۲۴۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اونٹ پر سوار ہو کر فرما رہے تھے کہ یہ قربانی کا دن ہے، یہ عید الاضحیٰ کا دن ہے اور یہی حج اکبر کا دن ہے۔

(۱۵۲۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمٌ يُهْرَاقُ فِيهِ الدَّمُ ، وَيَحِلُّ

فِیهِ الْحَرَامُ.

(۱۵۳۴۴) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد وہ دن ہے جس دن قربانی کی جاتی ہے اور احرام کو کھولا جاتا ہے۔

(۱۵۲٤۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، وَعَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ ، أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۴۵) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد قربانی والا دن ہے۔

(۱۵۲٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد قربانی کا دن ہے۔

(۱۵۲٤۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ، قَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۴۷) حضرت ابو جحیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد قربانی کا دن ہے۔

(۲۸۰) فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ وَلَمْ يَحُجَّ ، أَيُحَجُّ عَنْهُ ؟

کوئی شخص بغیر حج کیے فوت ہو جائے تو کیا اس کی طرف سے حج کیا جائے گا؟

(۱۵۲٤۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تَزِدْهُ خَيْرًا ، لَمْ تَزِدْهُ شَرًّا.

(۱۵۳۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میرے والد بغیر حج کیے فوت ہو گئے ہیں کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں، بیشک اگر تم ان کے لیے خیر میں اضافہ نہ کر سکو تو شر میں بھی اضافہ نہ کرو۔

(۱۵۲٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنَّ أَبِي كَانَ كَثِيرَ الْجِهَادِ وَلَمْ يَحُجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ فَقَالَ لَهُ سَعِيدٌ : قَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِرَجُلٍ حَجَّ عَنْ أَبِيهِ ، وَهَلْ هُوَ إِلاَّ دَيْنٌ ؟

(۱۵۳۴۹) حضرت طارق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ایک شخص آپ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میرے والد جہاد بہت زیادہ کیا کرتے تھے لیکن انہوں نے حج نہیں کیا تھا، کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ نے اس سے فرمایا: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اجازت دی تھی کہ وہ اپنے والد کی طرف سے حج ادا کرے اور کیا یہ قرض نہیں ہے؟

(۱۵۲۵۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرُّوَاسِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ أَخٍ لِي

مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : هَلْ كَانَ تَرَكَ مِنْ وَلَدٍ ؟ قَالَ : قُلْتُ : لاَ ، إِلاَّ صَبِيًّا صَغِيرًا ، قَالَ : حُجَّ عَنْهُ ، فَإِنَّهُ لَوْ وَجَدَ رَسُولاً لأَرْسَلَ إِلَيْك أَنْ عَجِّلْ بِهَا ، قُلْتُ : أَحُجُّ عَنْهُ مِنْ مَالِي ، أَوْ مِنْ مَالِهِ ؟ قَالَ : لاَ ، بَلْ مِنْ مَالِهِ . وَسَأَلْتُ إبْرَاهِيمَ عَنْهُ ؟ فَقَالَ : حُجَّ عَنْهُ . قَالَ : وَسَأَلْتُ الضَّحَّاكَ ؟ فَقَالَ : حُجَّ عَنْهُ ، فَإِنَّ ذَلِكَ مُجْزِءٌ عَنْهُ ، وَحُجَّ مِنْ مَالِهِ.

(۱۵۳۵۰) حضرت قدامہ بن عبداللہ الرواسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ میرے بھائی بنا حج کیے فوت ہو گئے ہیں کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا اس کی کوئی اولاد ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ایک چھوٹے بچے کے سوا اور کوئی نہیں ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اس کی طرف سے حج کرو، بیشک اگر کوئی قاصد پایا جاتا تو تیری طرف بھیجتا کہ اس کو جلدی ادا کر، میں نے عرض کیا کہ اس کے مال سے حج کروں یا اپنے مال سے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ اس کے مال سے کرو۔ پھر میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کی طرف سے حج کرو، پھر میں نے حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ فرمایا اس کی طرف حج کرو بیشک وہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا اور اس کے مال سے کرو۔

(۱۵۳۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ : يُوسُفُ ، كَانَ يَكُونُ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَحُجَّ عَنْ أَبِيك ، أَفَرَأَيْت لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ ، فَقَضَيْتَهُ ؟.

(۱۵۳۵۱) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد بنا حج کیے فوت ہو گئے ہیں، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تو ان کا بڑا لڑکا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تو پھر اپنے والد کی طرف سے حج کر، تیرا کیا خیال ہے اگر تیرے والد پر قرضہ ہوتا تو تو اس کو ادا نہ کرتا؟

(۱۵۳۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُحَجُّ عَنِ الْمَيِّتِ ، وَإِنْ لَمْ يُوصِ.

(۱۵۳۵۲) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرنے والے کی طرف سے حج کیا جائے گا اگرچہ وہ وصیت نہ بھی کرے۔

(۲۸۱) مَنْ قَالَ لاَ يَحُجُّ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بھی دوسرے شخص کی طرف سے حج نہیں کرے گا

(۱۵۳۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يَحُجُّ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ،

وَلاَ يَصُمْ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ.

(۱۵۳۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی شخص دوسرے شخص کی طرف سے حج نہیں کرے گا اور کوئی شخص دوسرے شخص کی جگہ روزے نہیں رکھے گا۔

(۱۵۳۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يَحُجُّ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ.

(۱۵۳۵۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص دوسرے شخص کی طرف سے حج نہیں کرے گا۔

(۱۵۳۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لاَ يَحُجُّ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ.

(۱۵۳۵۵) حضرت قاسم رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۵۳۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُقْضَى عَنِ الْمَيِّتِ حَجٌّ.

(۱۵۳۵٦) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرنے والے کی طرف سے حج کی قضا نہیں کی جائے گی۔

(۱۵۳۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَوْ كُنْتُ أَنَا تَصَدَّقْت عَنْهُ ، وَأَهْدَيْت.

(۱۵۳۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کاش میں ان کی طرف سے صدقہ کرتا اور ھدیہ دیتا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے)۔

(۲۸۲) فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج اور عمرہ دونوں کو جمع کرنا (اکٹھا احرام باندھنا)

(۱۵۳۵۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ ، قَالَ : قَالَ شُرَيْحٌ : إذَا أَهْلَلْتَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ ، ثُمَّ قَدِمْتَ مَكَّةَ ، فَلاَ يَحِلَّنَّ مِنْكَ حَرَامٌ إلَى يَوْمِ النَّحْرِ ، فَإِنَّهُمْ سَيَقُولُونَ لَكَ : إذَا طُفْتَ لِعُمْرَتِكَ وَحَجَّتِكَ فَأَحِلَّ ، فَلاَ تُطِعْهُمْ فِي ذَلِكَ.

(۱۵۳۵۸) حضرت شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حج وعمرہ کا احرام باندھو پھر جب مکہ آؤ تو تم میں سے کوئی بھی یوم النحر تک احرام نہ کھولے، بیشک وہ عنقریب تم سے کہیں گے کہ: جب تم حج وعمرہ کے لیے طواف کرلو تو احرام کھول دو، پس تم اس معاملہ میں ان کی اطاعت مت کرنا۔

(۱۵۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ ، وَشُرَيْحًا قَرَنَا فَلَمْ يَحِلَّ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إحْرَامًا إلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۵۳۵۹) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ اور حضرت شریح رحمہ اللہ نے حج وعمرہ کے لیے اکٹھے احرام باندھا پھر ان میں سے کوئی بھی یوم النحر سے پہلے حلال نہ ہوا۔

(۱۵۳٦۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا ، قَالَ لَهُ : لَبِّ بِهِمَا

جَمِيعًا ، فَإِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ ، فَطُفْ لَهُمَا طَوَافَيْنِ ؛ طَوَافًا لِعُمْرَتِكَ ، وَطَوَافًا لِحَجَّتِكَ ، وَلَا تُحِلَّنَّ مِنْكَ حَرَامًا دُونَ يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۵۳۶۰) حضرت ابونصر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ حج وعمرہ دونوں کے لیے تلبیہ پڑھو، جب تم مکہ مکرمہ آؤ تو ان کے لیے دوطواف کرو، ایک طواف عمرہ کے لیے اور ایک طواف حج کے لیے، اور تم میں سے کوئی بھی یوم النحر سے پہلے احرام نہ کھولے۔

(۱۵۳۶۱) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعَلِيٍّ : مَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ ؟ قَالَ : قُلْتُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ ، فَلَا يَحِلُّ مِنْكَ حَرَامٌ ، قَالَ : فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا ، إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ.

(۱۵۳۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب تم نے حج کا ارادہ کیا تھا تو کیا کہا تھا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے یوں کہا: اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک میرے پاس تو ھدی ہے اور جو ھدی کے ساتھ محرم ہے وہ حلال نہ ہو، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمام لوگوں نے احرام کھول دیا اور قصر کروالیا سوائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان لوگوں کے جن کے پاس ھدی تھی۔

(۱۵۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانَا يَقْدُمَانِ وَهُمَا مُهِلَّانِ بِالْحَجِّ ، فَلَا يَحِلُّ مِنْهُمَا حَرَامًا إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۵۳۶۲) حضرت عروہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور آپ دونوں نے حج کا احرام باندھا ہوا تھا، پس آپ دونوں رضی اللہ عنہما یوم النحر تک حلال نہ ہوئے۔

(۱۵۳۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا كَفَاهُ طَوَافٌ وَاحِدٌ ، وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّتَهُ ، وَيَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا.

(۱۵۳۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص حج وعمرہ کا احرام باندھے اس کے لیے ایک طواف ہی کافی ہے اور وہ احرام نہ کھولے یہاں تک کہ اپنا حج بھی مکمل کرے پھر دونوں احراموں کو کھول دے۔

(۲۸۳) مَا يُقَالُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، وَمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الدُّعَاءِ

عرفہ کی شام کیا کہا جائے گا اور کون سی دعائیں مستحب ہیں

(۱۵۳۶٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالٍ ، عَنْ أَبِي شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ بِجَنْبِ ابْنِ عُمَرَ بِعَرَفَةَ ، وَإِنَّ

رُكْبَتِي لَتَمَسُّ رُكْبَتَهُ ، أَوْ فَخِذِي تَمَسُّ فَخِذَهُ ، فَمَا سَمِعْتُهُ يَزِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ ؛ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، حَتَّى أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى جَمْعٍ.

(۱۵۳۶۴) حضرت ابوشعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ عرفہ کے دن میں حضرت ابن عمر ؓ کے پہلو میں تھا اور میری سواری ان کی سواری کے ساتھ لگی ہوئی تھی یا میری ران ان کی ران کے ساتھ لگی ہوئی تھی، میں نے ان سے ان کلمات سے زائد کچھ نہیں سنا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہاں تک کہ عرفات سے منیٰ کی طرف چل پڑے۔

(۱۵۳۶۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ ، قَالَ : وَقَفْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بِعَرَفَةَ ، أَنْظُرُ كَيْفَ يَصْنَعُ ؟ ، فَكَانَ فِي الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ حَتَّى أَفَاضَ النَّاسُ.

(۱۵۳۶۵) حضرت داؤد بن ابو عاصم ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم بن عبد اللہ ؒ کے ساتھ عرفہ میں ٹھہرا تا کہ میں دیکھوں وہ کیا کرتے ہیں، وہ ذکر اور دعاؤں میں مشغول رہے یہاں تک کہ لوگ منیٰ چلے گئے۔

(۱۵۳۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَخِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكْثَرُ دُعَائِي ، وَدُعَاءِ الأَنْبِيَاءِ قَبْلِي بِعَرَفَةَ ؛ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا ، وَفِي سَمْعِي نُورًا ، وَفِي بَصَرِي نُورًا ، اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ، وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ ، وَشَتَاتِ الأَمْرِ ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ ، وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ ، وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ.

(ترمذی ۳۵۲۔ ابن خزیمۃ ۲۸۴۱)

(۱۵۳۶۶) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: اکثر میں اور میرے سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام عرفات میں یہ دعا مانگتے تھے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس ہی کی بادشاہی اور اس ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ تو میرے دل، کان اور آنکھ کو منور فرما۔ اے اللہ میرے سینہ کو کھول دے اور میرے کام کو آسان کردے۔ میں تجھ سے قلبی وساوس اور معاملہ کی تختی سے پناہ مانگتا ہوں اور فتنۂ قبر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میرے پاس فتنوں سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جو دن یا رات میں پیش آئیں اور جن فتنوں کو ہوا لے کر چلے۔

(۱۵۳۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكْثَرُ دُعَائِي وَدُعَاءِ الأَنْبِيَاءِ قَبْلِي بِعَرَفَةَ ؛ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، يُحْيِي وَيُمِيتُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(۱۵۳۶۷) حضرت ابن ابی حسین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اکثر میں اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام عرفات میں یہ دعا مانگتے ہیں: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہیں اس ہی کی بادشاہی اور اس ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ تمام بھلائیاں اس ہی کے قبضہ میں ہیں۔ وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شی پر قادر ہے۔

(۱۵۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : مَا أَفْضَلُ مَا نَقُولُ فِي حَجِّنَا ؟ قَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(۱۵۳۶۸) حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ حج میں کون سی دعا پڑھنا افضل ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(۱۵۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ ، أَفْضَلُ يَوْمَ عَرَفَةَ ، أَوِ الذِّكْرِ ؟ قَالَ : لاَ ، بَلْ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ.

(۱۵۳۶۹) حضرت صدقہ بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ عرفات میں قرآن کریم کی تلاوت کرنا افضل ہے یا ذکر کرنا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ قرآن کی تلاوت کرنا افضل ہے۔

(۱۵۳۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَتْرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ الْحَنَفِيَّةِ : مَا أَفْضَلُ مَا نَقُولُ فِي حَجِّنَا ؟ قَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(۱۵۳۷۰) حضرت عبدالرحمن بن شتر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حج میں ہم کیا کہیں تو افضل ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(۲۸۴) فِي الْكَرِيِّ تُجْزِئُهُ حَجَّتُهُ

کیا مزدور کے لیے اس کا حج کافی ہو جائے گا؟

(۱۵۳۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَجُلٍ ، مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، قُلْتُ : إِنَّا نُكْرِي فِي هَذَا الْوَجْهِ لِلْحَجِّ ، وَإِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ أَنْ لاَ حَجَّ لَنَا ، قَالَ : أَلَسْتُمْ تُلَبُّونَ ، وَتَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَتَرْمُونَ الْجِمَارَ ، وَتَقِفُونَ بِالْمَوْقِفِ ؟ قَالُوا : بَلَى ، قَالَ : فَإِنَّكُمْ حُجَّاجٌ ، قَدْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مِثْلِ الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ فَدَعَاهُ فَقَرَأَهَا عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّكُمْ حُجَّاجٌ.

(ابو داؤد ۱۷۳۰۔ احمد ۲/ ۱۵۵)

(۱۵۳۷۱) قبیلہ بکر بن وائل میں سے ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ ہم حج کے لیے مزدوری کرتے ہیں۔ اور کچھ لوگوں کا گمان ہے کہ ہمارا حج نہیں ہوا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم لوگوں نے تلبیہ نہیں پڑھا، کعبہ کا طواف نہیں کیا؟ ہم نے عرض کیا کہ کیوں نہیں؟ فرمایا کہ پھر تم لوگ حج کرنے والے ہو، ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تھا اور اس نے بھی یہی سوال کیا تھا جو تم نے مجھ سے پوچھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی کہ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور یہ آیت پڑھ کر سنادی اور پھر فرمایا تم لوگ حج کرنے والے ہو۔

(۱۵۳۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّي أَكْرَيْتُ نَفْسِي مِنْ قَوْمٍ ، وَوَضَعْتُ عَنْهُمْ مِنْ أَجْرِي مِنْ أَجْلِ الْحَجِّ ، فَهَلْ يُجْزِءُ ذَلِكَ عَنِّي ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : هَذَا مِنَ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾.

(۱۵۳۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں خود کو (خدمت حج) کے لیے کرائے کے طور پر پیش کیا۔ لیکن میں نے حج کی وجہ سے اپنی اجرت چھوڑ دی تو کیا میرا حج ہوگیا۔ تو کیا میری طرف سے (حج) کافی ہوگیا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ اسی میں سے ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ: ﴿أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ﴾۔

(۱۵۳۷۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الأَجِيرِ يُؤَاجِرُ نَفْسَهُ إِلَى مَكَّةَ ، ثُمَّ يُوسِرُ ، قَالَ : يُجْزِءُ عَنْهُ.

(۱۵۳۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ سے اس مزدور کے متعلق دریافت کیا گیا جس نے مکہ تک مزدوری کی پھر وہ مالدار ہوگیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۵۳۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ فِي التَّاجِرِ وَالْكَرِيِّ ، قَالُوا : يُجْزِئُهُمَا.

(۱۵۳۷۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ تاجر اور مزدور کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۵۳۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ أَبِي طَالُوتَ ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُكْرِي نَفْسَهُ فِي الْحَجِّ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ.

(۱۵۳۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے آپ کو حاجیوں کی مزدوری کے لیے پیش کر دیا، کہ اس کی طرف سے حج کافی ہو جائے گا۔

(۱۵۳۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ التَّاجِرِ ، وَالْكَرِيِّ ، وَالأَجِيرِ ؟ قَالَ : لاَ يَنْتَقِصُ الْكَرِيُّ مِنْ حَجِّهِ ، وَلاَ التَّاجِرُ مِنْ حَجِّهِ ، وَلاَ الأَجِيرُ مِنْ حَجِّهِ.

(۱۵۳۷۶) حضرت عمر بن ذرّ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے تاجر، مزدور اور اجیر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ مزدور کے حج میں کوئی نقص اور کمی نہیں آئے گی، نہ تاجر کے حج میں اور نہ ہی اجیر کے حج میں۔

(۱۵۳۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ وَسَأَلَهُ أَعْرَابِيٌّ ، فَقَالَ : إِنِّي أَكْرَيْتُ إِبِلاً وَأَنَا أُرِيدُ الْحَجَّ ، أَيُجْزِئُنِي ؟ قَالَ : لاَ ، وَلاَ كَرَامَةَ.

(۱۵۳۷۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے ایک اعرابی نے دریافت کیا کہ میں نے ایک اونٹ مزدوری پر لیا اور میرا حج کرنے کا ارادہ ہے کیا یہ میرے لیے کافی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۱۵۳۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ يُجْزِئُهُ.

(۱۵۳۷۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نہیں کافی ہوگا۔

(۱۵۳۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ ، أَوْ مَنْ زَعَمَ مِنْهُمْ ، أَنَّ الْكَرِيَّ لاَ حَجَّ لَهُ ؟ قَالَ : بَلْ لَهُ حَجٌّ حَسَنٌ جَمِيلٌ ، إِنِ اتَّقَى اللَّهَ ، وَأَدَّى الأَمَانَةَ ، وَأَحْسَنَ الصَّحَابَةَ.

(۱۵۳۷۹) حضرت ابو السلیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کچھ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ مزدوری کرنے والے کا حج نہیں ہوتا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا بلکہ اس کا اچھا اور عمدہ حج ہوگا اگر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے، امانت کو صحیح طریقے سے ادا کرے اور اچھا ساتھی بن کر رہے۔

(۳۸۵) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ)

اللہ تعالیٰ کے قول ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر

(۱۵۳۸۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ تعالى : ﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ ، قَالَ : صُمْ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ، وَيَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ ، فَإِنْ فَاتَهُ الصَّوْمُ تَسَحَّرَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ فَصَامَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ.

(۱۵۳۸۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ایک روزہ یوم الترویہ سے پہلے دن رکھو، ایک یوم الترویہ میں اور ایک عرفہ کے دن رکھو، اور اگر ان دنوں میں روزہ چھوٹ جائے تو چودھویں ذی الحجہ کی رات سحری کرو اور تین روزے رکھو اور سات روزے واپس آ کر رکھو۔

(۱۵۳۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَعِيَاضٌ ، وَجَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالاَ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۱) حضرت ابراہیم ولیٹیلا اور حضرت مجاہد ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ تین روزے اس ترتیب سے رکھو کہ آخری روزہ عرفہ کے دن ہو۔

(۱۵۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۲) حضرت ابو جعفر ولیٹیلا بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۵۳۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ صَامَ أَوَّلَ الْعَشْرِ وَوَسَطَهَا ، وَآخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۳) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو عشرے کے شروع میں روزہ رکھ لو یا درمیان میں اور آخری روزہ عرفہ کے دن ہونا چاہئے۔

(۱۵۳۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حبيب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، مِثْلَ قَوْلِ عَطَاءٍ.

(۱۵۳۸۴) حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلا سے بھی حضرت عطاء ولیٹیلا کے قول کی مثل منقول ہے۔

(۱۵۳۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۵) حضرت مجاہد ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ تین روزے اس طرح رکھے کہ آخری روزہ عرفہ کے دن ہو۔

(۱۵۳۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ حَجَّاجٍ ، قَالَ : انْطَلَقْتُ أَنَا وَالْحَكَمُ إِلَى أَبِي الْوَلِيدِ فَأَخْبَرَنَا ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آخری روزہ عرفہ کے دن ہو۔

(۱۵۳۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي قَوْلِهِ تعالى : ﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ قَالَ : قَبْلَ التَّرْوِيَةِ يَوْمًا وَآخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۷) حضرت شعبی ولیٹیلا اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ایک روزہ یوم الترویہ سے پہلے رکھے اور آخری روزہ عرفہ کے دن رکھے۔

(۱۵۳۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَهُ.

(۱۵۳۸۸) حضرت شعبی ولیٹیلا سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۳۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَنْ لَمْ يَصُمْ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ، وَيَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ ، فَاتَهُ الصَّوْمُ.

(۱۵۳۸۹) حضرت مجاہد ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ جس شخص نے یوم الترویہ سے ایک دن پہلے، یوم الترویہ کو اور عرفہ کے دن روزہ نہ رکھا اس کے روزے فوت ہو گئے۔

(۱۵۳۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ :

قَبْلَ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ، وَيَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ ، وَقَالَ :عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ :يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۵۳۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک روزہ یوم الترویہ سے ایک دن پہلے رکھے، ایک روزہ یوم الترویہ کو اور ایک روزہ عرفہ کے دن، اور حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین روزے ایام تشریق میں رکھے۔

(۱۵۳۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ :يَجْعَلُ الْمُتَمَتِّعُ آخِرَ صَوْمِهِ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۹۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنے والا روزے اس طرح رکھے کہ آخری روزہ عرفہ کے دن ہو۔

(۱۵۳۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ :﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۹۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ آخری روزہ عرفہ کے دن رکھے۔

(۱۵۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ وَحَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ :آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۹۳) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آخری روزہ عرفہ کے دن رکھے۔

(۳۸۶) فی المریض تُرْمَی عَنْهُ الْجِمَارُ

مریض کی طرف سے جمرات کی رمی کی جائے گی

(۱۵۳۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُحْمَلُ الْمَرِيضُ إِلَى الْجِمَارِ ، فَإِنَ اسْتَطَاعَ أَنْ يَرْمِيَ فَلْيَرْمِ ، وَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُوضَعَ الْحَصَى فِي كَفِّهِ ، ثُمَّ يُرْمَى بِهَا مِنْ كَفِّهِ.

(۱۵۳۹۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مریض کو جمرات کی طرف لے کر جایا جائے گا، اگر طاقت رکھے تو خود رمی کر لے، اور اگر طاقت نہ رکھے تو کنکریاں اس کی ہتھیلی پر رکھ دی جائیں پھر کوئی شخص اس کی ہتھیلی سے کنکریاں اٹھا کر رمی کر لے۔

(۱۵۳۹۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُشْهَدُ بِالْمَرِيضِ الْمَنَاسِكُ كُلُّهَا ، وَيُطَافُ بِهِ عَلَى مَحْمِلٍ فَإِذَا رَمَى الْجِمَارَ وُضِعَ فِي كَفِّهِ ، ثُمَّ رُمِيَ بِهِ مِنْ كَفِّهِ.

(۱۵۳۹۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مریض کو تمام مناسک میں حاضر کیا جائے گا، اور اس کو پالکی وغیرہ میں طواف کروایا جائے گا، جب جمرات کی رمی کرنے لگے تو اس کی ہتھیلی پر کنکریاں رکھی جائیں گی اور وہاں سے کنکریاں اٹھا کر رمی کی جائے گی۔

(۱۵۳۹۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُرْمَى عَنْهُ.

(۱۵۳۹۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے کنکریاں ماری جا سکتی ہیں۔

(۲۸۷) فی المرأة تخرج مع ذی محرم

عورت اپنے محرم کے ساتھ حج کے لیے جائے گی

(۱۵۳۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا تَحُجُّ الْمَرْأَةُ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ.

(۱۵۳۹۷) حضرت حسن ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ عورت ذی رحم محرم کے ساتھ ہی حج کرے گی۔

(۱۵۳۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أنه قَالَ : تَخْرُجُ فِي رُفْقَةٍ فِيهَا رِجَالٌ وَنِسَاءٌ.

(۱۵۳۹۸) حضرت ابن سیرین ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ عورت ایسی جماعت کے ساتھ جائے جس میں مرد اور خواتین ہوں۔

(۱۵۳۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : تَحُجُّ مع رُفْقَةٍ فِيهَا رِجَالٌ وَنِسَاءٌ وَتَتَّخِذُ سُلَّمًا تَصْعَدُ عَلَيْهِ ، وَلاَ يَقْرَبُهَا الْكَرِي.

(۱۵۳۹۹) حضرت عطاء ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ وہ ایسی جماعت کے ساتھ جائے جس میں مرد وخواتین شامل ہوں، اور عورت ایک سیڑھی لے کر اس پر چڑھ جائے اور مزدور اس کے قریب نہ جائے۔

(۱۵٤۰۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ ، قَالَ : كَتَبَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الرَّيِّ إِلَى إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّهَا مُوسِرَةٌ وَلَيْسَ لَهَا بَعْلٌ ، وَلاَ مَحْرَمٌ ، وَلَمْ تَحُجَّ قَطُّ ، فَكَتَبَ إِلَيْهَا إِبْرَاهِيمُ : إِنَّ هَذَا مِنَ السَّبِيلِ الَّذِي قَالَ اللَّهُ وَلَيْسَ لَكِ مَحْرَمٌ ، فَلاَ تَحُجِّي إِلاَّ مَعَ بَعْلٍ ، أَوْ مَحْرَمٍ.

(۱۵۴۰۰) اھل الری کی ایک خاتون نے حضرت ابراہیم ولیٹیلہ کو لکھا کہ وہ مالدار ہے اور اس کا شوہر بھی نہیں ہے اور کوئی محرم بھی نہیں ہے اور اس نے آج تک حج بھی نہیں کیا ہوا، حضرت ابراہیم ولیٹیلہ نے اس کو لکھ کر بھیجا کہ: بیشک یہ وہ راستہ ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور تیرے پاس کوئی محرم بھی نہیں ہے، تو شوہر اور محرم کے سوا ہرگز حج نہ کر۔

(۱۵٤۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ يُرَخِّصُ لِلْمَرْأَةِ الَّتِي لَمْ تَحُجَّ قَطُّ أَنْ تَحُجَّ مَعَ الْمَرْأَةِ الَّتِي مَعَهَا مَحْرَمٌ.

(۱۵۴۰۱) حضرت حسن بن الحسن ولیٹیلہ اس عورت کو رخصت دیتے تھے جس نے حج نہ کیا ہو کہ وہ ایسی عورتوں کے ساتھ چلی جائے جن عورتوں کے ساتھ ان کے محرم ہوں۔

(۱۵٤۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرًا يَكُونُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فصاعدًا إِلاَّ مَعَ أمها ، أَوِ ابنها ، أو أَبِيهَا ، أَوْ أَخِيهَا ، أَوْ زَوْجِهَا ، أَوْ ذِي مَحْرَمٍ. (ابوداؤد ۱۷۲۳۔ ترمذی ۱۱۶۹)

(۱۵۴۰۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر

اپنے ماں، باپ، بھائی، شوہر یا محرم کے علاوہ نہ کرے۔

(۱۵٤۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تُرِيدُ الْحَجَّ وَزَوْجُهَا غَائِبٌ بِخُرَاسَانَ ، فَقَالَ : إِذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةُ وَكَانَ لَهَا مَحْرَمٌ فَلاَ بَأْسَ.

(۱۵۴۰۳) حضرت عامر رحمہ اللہ سے ایک خاتون نے دریافت کیا کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میرا شوہر خراسان میں غائب ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اگر تیرے پر حج فرض ہوگیا ہے اور کوئی محرم بھی ہے تو کوئی حرج نہیں اس کے ساتھ چلی جا۔

(۱۵٤۰٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ تَحُجُّ الْمَرْأَةُ إِلاَّ مَعَ زَوْجٍ ، أَوْ ذِي مَحْرَمٍ.

(۱۵۴۰۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت شوہر یا محرم کے علاوہ کسی اور کے ساتھ حج نہ کرے۔

(۱۵٤۰۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدٍ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : سُئِلَ عِكْرِمَةُ ، عَنِ الْمَرْأَةِ تَحُجُّ مَعَ غَيْرِ ذِي مَحْرَمٍ ، أَوْ زَوْجٍ ، فَقَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلاَثَةٍ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ ، فَكَيْفَ تَصْنَعُ بأستها.

(۱۵۴۰۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عورت اگر شوہر اور محرم کے بغیر حج کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ عورت تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر محرم کے بغیر کرے۔

(۱۵٤۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ فَوْقَ ثَلاَثَةٍ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ. (بخاری ۱۰۸۷۔ مسلم ۴۱۳)

(۱۵۴۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت تین دن سے زیادہ کا سفر محرم کے بغیر نہ کرے۔

(۱۵٤۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ : لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَّةً وَإِنِّي أُكْتتِبتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا ، فَقَالَ : انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ.

(بخاری ۳۰۰۶۔ مسلم ۹۷۸)

(۱۵۴۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے، ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میری عورت حج کے لیے نکل گئی ہے اور میرا نام فلاں فلاں غزوہ کے لیے لکھ لیا گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو چلا جا اور اپنی بیوی کے ساتھ جا کر حج کر۔

(۱۵٤۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ الْمَرْأَةُ لاَ تُسَافِرُ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : لَيْسَ كُلُّ النِّسَاءِ يَجِدُ مَحْرَمًا.

(۱۵۴۰۸) حضرت عائشہ ؓ کے سامنے ذکر ہوا کہ عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے تو حضرت عائشہ ؓ نے ارشاد فرمایا کہ ہر عورت کا محرم بھی نہیں ہوتا (وہ محرم نہیں پاتی)۔

(۱۵٤۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمٍ تَامٍّ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ. (بخاری ۱۰۸۸۔ مسلم ۹۷۷)

(۱۵۴۰۹) حضرت ابوھریرہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عورت ایک دن کی مسافت کا سفر بغیر محرم کے نہ کرے۔

(۱۵٤۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : ذُكِرَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، امْرَأَةٌ سَافَرَتْ مَعَ عَبْدِهَا فَكَرِهَ ذَلِكَ ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّهُ أَخُوهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ ، فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۱۵۴۱۰) حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ عورت نے اپنے غلام کے ساتھ سفر کیا، تو آپ ؒ نے اس کو ناپسند فرمایا، آپ کو بتایا گیا کہ وہ اس عورت کا رضاعی بھائی ہے، تو آپ ؒ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۳۸۸) إذا أحرم بِحَجَّتَيْنِ

جب کوئی شخص دو حجوں کے لیے احرام باندھ لے

(۱۵٤۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَعْقُوبَ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يُهِلُّ بِحَجَّتَيْنِ ، قَالَ : هُوَ مُتَمَتِّعٌ.

(۱۵۴۱۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی دو حجوں کے لیے احرام باندھ لے تو وہ تمتع کرنے والا ہے۔

(۱۵٤۱۲) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : عَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ.

(۱۵۴۱۲) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ ایسے شخص پر حج اور عمرہ لازم ہے۔

(۳۸۹) فِي وقت الإِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَةَ

عرفات سے نکلنے کا وقت

(۱۵٤۱۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لاِبْنِ الزُّبَيْرِ حِينَ سَقَطَتِ الشَّمْسُ : أَفِضْ.

(۱۵۴۱۳) حضرت ابن عمر ؓ نے حضرت ابن زبیر ؓ کو سورج غروب ہونے کے بعد فرمایا: اب عرفہ سے نکلو۔

(۱۵٤۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ جِبْرِيلَ جَاءَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَوَقَفَ بِعَرَفَاتٍ حَتَّى إِذَا كَانَ كَأَعْجَلِ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ الْمَغْرِبَ دَفَعَ بِهِ.

(۱۵۴۱۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو ؓ سے مروی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس تشریف لائے

اوران کے ساتھ عرفات میں رہے، یہاں تک کہ جب اتنا وقت ہو گیا کہ ایک آدمی جلدی سے نماز مغرب پڑھ سکتا ہو تو ان کو لے کر نکلے۔

(۱۵٤۱۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

(۱۵۴۱۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵٤۱٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أُخْبِرْتُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ بِعَرَفَةَ ، فَقَالَ : أَمَّا بَعْدُ ، فَإِنَّ هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ، وَإِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ وَالأَوْثَانِ كَانُوا يَدْفَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ حِينَ تُعْتِمُ بِهَا الْجِبَالُ كَأَنَّهَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ ، وَإِنَّا نَدْفَعُ بَعْدَ غُرُوبِهَا ، فَلاَ تُعَجِّلُونَا ، هَدْيُنَا مُخَالِفٌ هَدْيَ أَهْلِ الشِّرْكِ وَالأَوْثَانِ.

(۱۵۴۱۶) حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ بن المطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں خطبہ دیا اور فرمایا: أما بعد! آج حج اکبر کا دن ہے، جاہلیت اور بت پرست لوگ اس دن غروب شمس سے پہلے ہی نکل جاتے تھے، جس وقت سورج پہاڑوں کے پیچھے ہوتا تھا گویا کہ لوگوں کے عمامے ان کے چہروں پر ہیں، ہم لوگ سورج غروب ہونے کے بعد جائیں گے پس کوئی شخص جلدی نہ کرے، ہمارا طریقہ مشرکوں اور بت پرستوں کے مخالف ہے۔

(۱۵٤۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ دَفْعُ الإِمَامِ مِنْ عَرَفَةَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ.

(۱۵۴۱۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ امام سورج غروب ہونے کے بعد عرفات سے نکلے۔

(۱۵٤۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَى الدَّفْعَةَ مِنْ عَرَفَةَ إِذَا تَبَيَّنَ اللَّيْلُ وَأَفْطَرَ الصَّائِمُ.

(۱۵۴۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عرفات سے اس وقت نکلنا بہتر سمجھتے تھے جب رات ظاہر ہو جائے اور روزہ دار روزہ افطار کر لے۔

(۱۵٤۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : وَقَفْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ وَعَلَى النَّاسِ عُثْمَانُ ، حَتَّى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، قَالَ : لَوْ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفَاضَ السَّاعَةَ أَصَابَ السُّنَّةَ ، فَمَا كَانَ كَلاَمُهُ بِأَسْرَعَ مِنْ أَنْ أَفَاضَ.

(۱۵۴۱۹) حضرت عبدالرحمن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفات میں تھا اور لوگوں پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ امیر تھے، جب سورج غروب ہوا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر امیر المؤمنین اس وقت عرفات سے نکل پڑیں تو

وہ سنت کو پالیں گے، پس آپ فوراً چل پڑے۔

(۳۹۰) من كان يَسْتَحِبُّ إذَا دَخَلَ الرَّجُلُ مَكَّةَ أَنْ لاَ يَخْرُجَ حَتَّى يَقْرَأَ الْقُرْآنَ

جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ جو شخص مکہ مکرمہ میں داخل ہو وہ قرآن پاک ختم کیے بغیر وہاں سے نہ نکلے

(۱۵٤۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إذَا دَخَلُوا مَكَّةَ أَنْ لاَ يَخْرُجُوا حَتَّى يَخْتِمُوا الْقُرْآنَ.

(۱۵۴۲۰) حضرت ابراہیم ولیٹھیلا سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ٹنی کنیم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوں تو قرآن پاک ختم کیے بغیر وہاں سے نہ نکلیں۔

(۱۵٤۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُمْ إذَا قَدِمُوا مَكَّةَ بِحَجٍّ ، أَوْ عُمْرَةٍ أَلاَّ يَخْرُجُوا حَتَّى يَقْرَؤُوا مَا مَعَهُمْ مِنَ الْقُرْآنِ.

(۱۵۴۲۱) حضرت حسن ولیٹھیلا سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ٹنی کنیم جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو اس بات کو پسند کرتے کہ جتنا قرآن ان کو یاد ہے اس کو پڑھے بغیر وہاں سے نہ نکلیں۔

(۱۵٤۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كَانَ يُحَبُّ ، أَوْ يُسْتَحَبُّ إذَا قَدِمَ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ ، أَنْ لاَ يَخْرُجَ حَتَّى يَقْرَأَ الْقُرْآنَ ، بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ ، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

(۱۵۴۲۲) حضرت ابومجلز ٹنی ٹھو اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب کوئی شخص ان تین مسجدوں میں سے کسی مسجد میں جائے تو قرآن پاک پڑھے بغیر وہاں سے نہ نکلے، وہ مسجدیں یہ ہیں، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ (بیت المقدس)۔

(۱۵٤۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ قَرَأَهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ حَيْثُ قَدِمَ مَكَّةَ.

(۱۵۴۲۳) حضرت علقمہ ولیٹھیلا جب مکہ مکرمہ آتے تو قرآن پاک پڑھتے۔

(۳۹۱) فِي القراءة فِي الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ

طواف کے دوران قرآن کی تلاوت کرنا

(۱۵٤۲٤) حَدَّثَنَا عَبَّاد بن العوام ، عَنْ يَحْيَى الْبَكَّاءِ ، قَالَ : سَمِعَ : ابْنُ عُمَرَ رَجُلاً يَقْرَأُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَنَهَاهُ.

(۱۵۴۲۴) حضرت ابن عمر ٹنی دینو نے ایک شخص کو سنا کہ وہ طواف کے دوران قرآن پاک پڑھ رہا ہے، آپ ٹنی ٹھو نے اس کو منع

کر دیا۔

(۱۵٤۲۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الْقِرَاءَةَ فِي الْعَشْرِ فِي الطَّوَافِ ، وَلَكِنْ يَذْكُرُ اللَّهَ وَيَحْمَدُهُ وَيُكَبِّرُهُ.

(۱۵۴۲۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ طواف کرتے ہوئے قرآن پاک پڑھنے کو ناپسند کرتے تھے، لیکن وہ اللہ کا ذکر اور حمد وثنا کرتے تھے۔

(۱۵٤۲٦) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : الْقِرَاءَةُ فِي الطَّوَافِ مُحْدَثٌ.

(۱۵۴۲۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طواف کے دوران قرآن کریم کی تلاوت کرنا بدعت ہے۔

(۱۵٤۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن نَافِعٍ ، قَالَ : طُفْت مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَكَانَ لاَ يَفْتُرُ مِنْ ذِكْرِ اللهِ.

(۱۵۴۲۷) حضرت ابراہیم بن نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ ساتھ طواف کیا، آپ رحمہ اللہ دوران طواف اللہ کے ذکر سے نہیں تھکے، (ذکر کرتے رہے)۔

(۱۵٤۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الطَّوَافِ حَوْلَ الْبَيْتِ ، فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا.

(۱۵۴۲۸) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دوران طواف قرآن پاک پڑھنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۵٤۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَصْحَابَنَا يَقْرَؤُونَ عَلَى مُجَاهِدٍ فِي الطَّوَافِ.

(۱۵۴۲۹) حضرت عثمان بن الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے اصحاب رحمہم اللہ کو طواف کے دوران حضرت مجاہد رحمہ اللہ کے سامنے قرآن پاک پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵٤۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ القراءة فِي الطَّوَافِ.

(۱۵۴۳۰) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ دوران طواف قرآن پاک پڑھنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۳۹۲) فی التطوع بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بجمع

جمع بین الصلاتین کرتے وقت درمیان میں نفل نماز پڑھنا

(۱۵٤۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ ابْنِ عُمَرَ ، فَأَتَى جَمْعًا فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا ، فَقَالَ : الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ ، وَلَمْ يَتَجَوَّزْ بَيْنَهُمَا.

(۱۵۴۳۱) حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، وہ عرفات آئے اور مغرب کی نماز ادا

فرمائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کہ اب دوسری نماز کا وقت ہے۔ان کے درمیان نفل کی طرف تجاوز نہ کیا جائے۔

(۱۵٤۳۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيد، قَالَ: حَجَجْت مَعَ عَبْدِ اللهِ، فَلَمَّا أَتَى جَمْعًا أَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلاَثًا، ثُمَّ تَعَشَّى، ثُمَّ أَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۴۳۲) حضرت عبد الرحمن بن یزید ویشیلئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، جب آپ عرفات تشریف لائے تو اذان دی اور اقامت ہوئی پھر آپ رضی اللہ عنہ نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھائیں، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے رات کا کھانا تناول فرمایا، پھر اذان ہوئی اور اقامت پڑھی اور عشاء کی دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵٤۳۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ صَنَعَ مِثْلَ صَنِيعِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

(۱۵۴۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرح کیا۔

(۱۵٤۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ ذِئْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِجَمْعٍ، وَلَمْ يَتَطَوَّعْ بَيْنَهُمَا. (ابو داؤد ۱۹۲۱۔ مالك ۱۹۶)

(۱۵۴۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نمازوں کو جمع فرمایا اور ان کے درمیان کوئی نفل ادا نہ فرمائے۔

(۳۹۳) أين يصلي مَنْ دَاخِلَ الْبَيْتِ

کعبہ کے اندر کہاں نماز ادا کرے؟

(۱۵٤۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَعُثْمَانَ بْنُ طَلْحَةَ وَبِلاَلٌ، فَأَجَافُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ طَوِيلاً، ثُمَّ فَتَحُوا، فَكُنْت أَوَّلَ النَّاسِ دخل فَلَقِيت بِلاَلاً، فَقُلْتُ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ.

(۱۵۴۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت عثمان بن طلحہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کعبہ کے اندر داخل ہوئے پھر کافی دیر دروازہ بند رہا، جب دروازہ کھلا تو سب سے پہلے میں اندر داخل ہوا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ملا اور ان سے دریافت کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں پر نماز ادا فرمائی ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگلے دو ستونوں کے درمیان۔

(۱۵٤۳٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ تُجَاهَهُ حِينَ دَخَلَهُ.
(مسلم ۳۹۱۔ ابن خزیمة ۳۰۱۷)

(۱۵۴۳۶) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں داخل ہونے کے بعد بالکل سامنے نماز ادا فرمائی۔

(۱۵٤۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أُصَلِّي فِي نَوَاحِي الْبَيْتِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، صَلِّ فِي أَيِّ نَوَاحِيهِ شِئْتَ.

(۱۵۴۳۷) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا کعبہ کے اطراف میں (کعبہ کے اندر) نماز پڑھی جا سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہاں جس مرضی کونے میں چاہو نماز پڑھ لو۔

(۱۵٤۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ صَفْوَانَ ، أَوِ ابْنِ صَفْوَانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ حِينَ دَخَلَهُ.

(۱۵۴۳۸) حضرت ابن صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں جب داخل ہوئے تو دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۳۹٤) فِي الْمُحْرِمِ يُصِيبُ بَيْضَ النَّعَامِ

محرم اگر شتر مرغ کا انڈہ توڑ دے

(۱۵٤۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي بَيْضِ النَّعَامِ دِرْهَمٌ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ.

(۱۵۴۳۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ شتر مرغ کے انڈوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ ہر انڈے کے بدلے ایک درھم ادا کرے۔

(۱۵٤٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے انڈے میں اس کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔

(۱۵٤٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : فِي بَيْضِ النَّعَامِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵٤٤٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵٤٤٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ذَكْوَانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مُحْرِمٍ أَصَابَ بَيْضَ نَعَامٍ ، قَالَ : فَرَأَى عَلَيْهِ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ.

(۱۵۴۴۳) حضرت عبد اللہ بن ذکوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر شتر مرغ کے انڈے توڑ دے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر انڈے کے بدلے ایک دن کا روزہ یا مسکین کو کھلانا کھلانے کو ٹھہرایا۔

(۱۵٤٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ حَفْصٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

(۱۵۴۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(١٥٤٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے انڈے میں اس کی قیمت لازم ہے۔

(١٥٤٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ بَيْضِ الْحَجَلِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ، قَالَ فِيهِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۶) حضرت طلحہ بن عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے شتر مرغ کے انڈے کے متعلق دریافت کیا کہ اگر محرم اس کو توڑ دے؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس کی قیمت لازم ہے۔

(١٥٤٤٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ أَشَارَ بِهِ رَجُلٌ حَرَامٌ لِحَلاَلٍ : صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ.

(۱۵۴۴۷) حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ شتر مرغ کے انڈے کے متعلق فرماتے ہیں جب محرم شخص حلال آدمی کو اس کا اشارہ کرے تو ایک روزہ یا ایک مسکین کا کھانا کھلانا لازم ہے۔

(١٥٤٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ فِي كُلِّ بَيْضَتَيْنِ دِرْهَمٌ وَفِي كُلِّ بَيْضَةٍ نِصْفُ دِرْهَمٍ.

(۱۵۴۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو انڈوں پر ایک درھم اور ایک انڈے کے بدلے نصف درہم لازم ہے۔

(١٥٤٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْبَيْضِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کی قیمت لازم ہے۔

(١٥٤٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، أَنَّ رَجُلاً أَوْطَأَ بَعِيرَهُ بَيْضَ نَعَامٍ فَسَأَلَ عَلِيًّا ، فَقَالَ :عَلَيْكَ لِكُلِّ بَيْضَةٍ ضِرَابُ نَاقَتِهِ ، أَوْ جَنِينُ نَاقَةٍ ، فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ :فَقَالَ :قَدْ قَالَ :مَا سَمِعْتَ ، وَعَلَيْكَ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ طَعَامُ مِسْكِينٍ. (احمد ۵/ ۵۸۔ بیهقی ۲۰۷)

(۱۵۴۵۰) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کے اونٹ نے شتر مرغ کے انڈے روند ڈالے، اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ تجھ پر اونٹنی کا بچہ لازم ہے، وہ شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تحقیق جو اس نے کہا وہ تو نے سن لیا، تجھ پر ہر انڈے کے بدلے ایک روزہ یا ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔

(١٥٤٥١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :ثَمَنُهُ.

(۱۵۴۵۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انڈوں کی قیمت لازم ہے۔

(۱۵٤۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ طَعَامُ مِسْكِينٍ.

(۱۵۴۵۲) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دن کا روزہ یا ایک مسکین کا کھانا ہے۔

(۱۵٤۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ لاَحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ ، قَالَ فِي ذَلِكَ : عَلَيْكَ لِكُلِّ بَيْضَةٍ صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ طَعَامُ مِسْكِينٍ.

(۱۵۴۵۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر انڈے کے بدلے ایک دن کا روزہ یا ایک مسکین کا کھانا لازم ہے۔

(۱۵٤۵٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، عَنْ بَيْضِ حَمَامِ الْحَرَمِ ، فَقَالَ : فِي بَيْضَةٍ مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۴۵۴) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ سے حرم کے شتر مرغ کے انڈے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہر انڈے کے بدلے ایک مد کھانا ہے۔

(۳۹۵) فی بدل الْبُدْنِ

اونٹ کا بدل

(۱۵٤۵۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ ، عَنْ رَجُلٍ ذَبَحَ وَلَدَ بَدَنَتِهِ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۴۵۵) ایک شخص حضرت عکرمہ رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ایک شخص نے اونٹ کا بچہ ذبح کر دیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس پر قربانی لازم ہے۔

(۱۵٤۵٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۴۵۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ بھی فرماتے ہیں کہ اس پر قربانی لازم ہے۔

(۱۵٤۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْبَدَنَةِ تُنْتَجُ ، قَالَ : يَحْمِلُهُ عَلَيْهَا ، فَإِنْ ذَبَحَهُ وَأَكَلَهُ ذَبَحَ مَكَانَهُ كَبْشًا.

(۱۵۴۵۷) حضرت حسن رحمہ اللہ اس اونٹنی کے متعلق فرماتے ہیں جو بچہ جن دے، بچہ کو اونٹنی پر سوار کرے، اگر اس کو ذبح کر کے کھا لیا تو اس کی جگہ بکری ذبح کرے گا۔

(۱۵٤۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ وَلَدَ الْبَدَنَةِ عَلَيْهَا.

(۱۵۴۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اونٹنی کے بچہ کو اسی پر سوار کر دیتے تھے۔

(۱۵٤۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : وَلَدُ الْبَدَنَةِ يُنْحَرُ مَعَ أُمِّهِ.

(۱۵۴۵۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ (اگر اونٹ ذبح کرتے وقت اس کے پیٹ میں بچہ ہو تو) اس کو بھی اس کی ماں کے ساتھ ذبح کریں گے۔

(١٥٤٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ :إذَا ذُبِحَتِ الْبُدْنَةُ ذُبِحَ وَلَدُهَا مَعَهَا.

(۱۵۴۶۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اونٹنی کو ذبح کیا جائے گا تو ساتھ میں اس کے بچہ کو بھی ذبح کریں گے (جو اس کے پیٹ میں ہے)۔

(١٥٤٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ سَاقَ بَدَنَتَهُ فَوَضَعَتْ فِي الطَّرِيقِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَحْمِلَهُ ، قَالَ :يَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ ، فَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ ذَبَحَ مَكَانَهُ كَبْشًا.

(۱۵۴۶۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو اونٹنی لے کر جا رہا تھا اور اونٹنی راستہ میں گر گئی اور وہ آدمی اس اونٹنی کو کھڑا نہ کر سکا تو فرماتے ہیں اس کے ساتھ جو مرضی کرے، جب مکہ مکرمہ آئے تو اس اونٹ کے بدلے بکری ذبح کرے۔

(٣٩٦) في الرجل يَنْصَرِفُ قَبْلَ الإِمَامِ فِي عَرَفَةَ

اگر کوئی شخص امام سے پہلے عرفہ میں چلا جائے

(١٥٤٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :هَلْ تَبْرَحُ مَوْقِفًا بِعَرَفَةَ قَبْلَ الإِمَامِ ؟ قَالَ :لاَ.

(۱۵۴۶۲) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا آپ امام سے پہلے عرفات سے ہٹتے ہو (جاتے ہو)؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں۔

(١٥٤٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ دَفَعَ قَبْلَ الإِمَامِ.

(۱۵۴۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عرفات سے امام سے قبل ہی چلے جایا کرتے تھے۔

(١٥٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ :أَفَاضَ صَاحِبٌ لَنَا قَبْلَ الإِمَامِ فَسَأَلْت مُجَاهِدًا ، فَقَالَ :يُهَرِيقُ دَمًا.

(۱۵۴۶۴) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارا ایک ساتھی عرفات سے امام سے پہلے ہی چلا گیا، میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ قربانی کرے، (اس پر قربانی لازم ہے)۔

(١٥٤٦٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا أَفَاضَ قَبْلَ الإِمَامِ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۴۶۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر امام سے پہلے عرفات سے چلا گیا تو قربانی لازم ہے۔

(۲۹۷) من قَالَ إِذَا مَرَّ بِجَمْعٍ فَلَمْ يَنْزِلْهَا أَهْرَاقَ دَمًا

اگر کوئی شخص رکے بغیر مزدلفہ سے چلا جائے تو اس پر قربانی لازم ہے

(۱۵٤٦٦) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ مَرَّ بِجَمْعٍ وَهُوَ لاَ يَرَى ، أَنَّ بِهَا مَوْقِفًا حَتَّى أَتَى مِنًى ، قَالَ : يُهَرِيقُ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۵۴۶۶) حضرت ابراہیم ریشید اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو مزدلفہ سے چلا جائے اور اس کا خیال ہو کہ یہاں نہیں ٹھہرنا اور وہ منیٰ آ جائے تو اس پر قربانی لازم ہے۔

(۱۵٤٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي مَنْ جَهِلَ أَنْ يَبِيتَ بِجَمْعٍ ، قَالَ : يُهَرِيقُ دَمًا.

(۱۵۴۶۷) حضرت ابراہیم ریشید اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو اس بات سے لاعلم ہو کہ رات مزدلفہ میں گزارنی ہے تو اس پر قربانی لازم ہے۔

(۱۵٤٦٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَنْ رَهِقَ ، عَنْ جَمْعٍ فَلَمْ يَنْزِلْهَا أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۵۴۶۸) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ جو شخص مزدلفہ میں رکے بغیر چلا جائے (وقت کی تنگی کی وجہ سے) وہ اس کے بدلے قربانی کرے گا۔

(۱۵٤٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: مَنْ لَمْ يَقِفْ بِجَمْعٍ جَعَلَهَا عُمْرَةً.

(۱۵۴۶۹) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ جو شخص مزدلفہ میں نہ ٹھہرے وہ اس کو عمرہ بنا دے۔

(۱۵٤٧٠) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: مَنْ لَمْ يَقِفْ بِجَمْعٍ، فَلاَ حَجَّ لَهُ، وَيَحُجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۴۷۰) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ جو شخص مزدلفہ میں نہ ٹھہرے اس کا حج نہ ہوا وہ آئندہ سال دوبارہ حج کرے۔

(۲۹۸) فِي الْقَوْمِ يَشْتَرِكُونَ فِي الصَّيْدِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ

کچھ محرم اشخاص مل کر اگر کوئی شکار کریں

(۱۵٤٧١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : جَزَاءً وَاحِدًا.

(۱۵۴۷۱) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ سب پر ایک ہی جزاء آئے گی۔

(۱۵٤٧٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : جَزَاءً وَاحِدًا.

(۱۵۴۷۲) حضرت شعبی ریشید بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۵٤۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :إِنِ اشْتَرَكُوا فَلَمْ يَفْدِهِ أَصْحَابُهُ فَعَلَيْهِ الْفِدَاءُ كُلُّهُ.

(۱۵۴۷۳) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر وہ سب اس شکار میں شریک ہوں اور اس کے ساتھی فدیہ ادا نہ کریں تو اس ایک پر تمام فدیہ لازم ہے۔

(۱۵٤۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : جَزَاءًا وَاحِدًا ، وَقَالَ : مُجَاهِدٌ :إِنْ أَكَلُوا مِنْهُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ.

(۱۵۴۷۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اس صورت میں ایک ہی جزاء سب پر لازم ہے، اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں اگر سب نے اس میں سے کھالیا تو پھر ہر ایک پر الگ الگ جزاء لازم ہے۔

(۱۵٤۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ :عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ.

(۱۵۴۷۵) حضرت سعید ؒ فرماتے ہیں کہ ہر ایک پر الگ الگ جزاء لازم ہے۔

(۱۵٤۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ جَزَاءًا.

(۱۵۴۷۶) حضرت شعبی ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۵٤۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ ، وَابْنِ شُبْرُمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا اشْتَرَكُوا ، فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ.

(۱۵۴۷۷) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر سارے شکار میں شریک ہوں تو ہر ایک پر جزاء لازم ہے۔

(۱۵٤۷۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ إِنْ أَكَلاَ مِنْهُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا جَزَاءًا ، وَإِنْ لَمْ يَأْكُلاَ فَعَلَيْهِمَا جَزَاءٌ وَاحِدٌ.

(۱۵۴۷۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر اس میں سے کھالیا تو پھر ہر ایک پر جزاء لازم ہے، اور اگر اس میں سے نہ کھایا تو پھر ان دونوں پر ایک ہی جزاء لازم ہے۔

(۱۵٤۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، عَنِ الْقَوْمِ يَشْتَرِكُونَ فِي الصَّيْدِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ، فَقَالَ :جَزَاءٌ وَاحِدٌ.

(۱۵۴۷۹) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ؒ اور حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا کہ اگر کچھ محرم لوگ مل کر شکار کرلیں؟ آپ ؒ نے فرمایا سب پر ایک جزاء لازم آئے گی۔

(۱۵٤۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا اشْتَرَكَ الرَّجُلاَنِ فِي الصَّيْدِ فَكَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ، وَإِنْ أَكَلاَ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا جَزَاءٌ.

(۱۵۴۸۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر دو آدمی مل کر کوئی شکار کرلیں تو ان پر ایک ہی کفارہ لازم ہے اور اگر وہ اس میں سے کھالیں تو پھر ہر ایک پر الگ الگ کفارہ لازم ہے۔

(۱۵٤۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ يُونس ، عَنِ الحَسَن ، قَالَ : عَلَى كُلِّ إنسَانٍ مِنهُم جَزَاءٌ.

(۱۵۴۸۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر شخص پر کفارہ لازم ہے۔

(۱۵٤۸۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْمٍ مِنَ الْمُشَاةِ قَتَلُوا صَيْدًا ، قَالَ : عَلَيْهِمْ جَزَاءٌ وَاحِدٌ.

(۱۵۴۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ اگر پیدل چلنے والی جماعت شکار کرلیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان سب پر ایک ہی جزاء لازم ہے۔

(۱۵٤۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصَابَ اثْنَانِ صَيْدًا فَحُكُومَةٌ وَاحِدَةٌ عَلَيْهِمَا.

(۱۵۴۸۳) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر دو آدمی مل کر کوئی شکار کرلیں تو اس کی جزاء دونوں پر ایک ہی لازم ہے۔

(۱۵٤۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ إنْسَانٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ ، وَقَالَ : حَمَّادٌ : يُجْزِئُهُمَا جَزَاءٌ وَاحِدٌ ، قَالَ : فَأَخْبَرْتُ الْحَارِثَ بِالَّذِي قَالَ الشَّعْبِيُّ ، فَقَالَ : الْقَوْلُ مَا قَالَ حَمَّادٌ.

(۱۵۴۸۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر ایک پر الگ الگ جزاء لازم ہے، اور حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک ہی جزاء دونوں کی طرف سے کافی ہو جائے گی، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ کے قول کا حضرت حارث رحمہ اللہ سے ذکر فرمایا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ صحیح قول وہی ہے جو حضرت حماد رحمہ اللہ نے فرمایا ہے۔

(۳۹۹) من قَالَ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ حُكُومَةٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ہر شکار کے بارے میں دو آدمیوں کا فیصلہ معتبر ہے

(۱۵٤۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ حُكُومَةُ ذَوَي عَدْلٍ.

(۱۵۴۸۵) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر شکار کے متعلق دو آدمیوں کا فیصلہ کی بات معتبر ہے۔

(۱۵٤۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غنية ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ فَفِيهِ حُكُومَةُ ذَوَي عَدْلٍ.

(۱۵۴۸۶) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم کوئی شکار مار ڈالے دو آدمیوں کا قول معتبر ہوگا۔

(۴۰۰) من كان يَذْبَحُ بِمِنًى وَلاَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ

جو حضرات عید الاضحیٰ کی دو رکعتیں ادا کیے بغیر منیٰ میں قربانی کرتے ہیں

(۱۵٤۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَذْبَحُ بِمِنًى ، وَلاَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۱۵۴۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا عید الاضحیٰ کی نماز پڑھے بغیر منیٰ میں قربانی کرتے تھے۔

(۱۵٤۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، قُلْتُ : إِنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ ، قَالَ لِي ، بِمِنًى : لاَ تَذْبَحْ حَتَّى تُصَلِّي ، قَالَ : لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مِنًى إِنَّمَا عَلَى أَهْلِ الآفَاقِ ، وَسَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، فَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۵۴۸۸) حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ حضرت عبد الکریم رحمہ اللہ نے منیٰ میں مجھ سے فرمایا کہ نماز ادا کرنے سے پہلے قربانی نہ کریں؟ حضرت عطاء رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ پابندی منی والوں کے لیے ضروری نہیں بلکہ باہر سے آنے والوں کے لیے ہے۔ راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے بھی حضرت عطاء رحمہ اللہ کی طرح ارشاد فرمایا۔

(۱۵٤۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً قُلْتُ ، قَالَ لِي قَائِلٌ : صَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَذْبَحَ ، فَقَالَ : لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مِنًى ، إِنَّمَا صَلاَتُهُمْ مَوْقِفُهُمْ بِجَمْعٍ.

(۱۵۴۸۹) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ مجھ سے ایک شخص نے کہا ہے کہ قربانی کرنے سے پہلے عید کی نماز ادا کرلو؟ حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا کہ منیٰ والوں پر عید کی نماز نہیں ہے، ان کی نماز تو منیٰ میں ٹھہرنا ہی ہے۔

(۱۵٤۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَطَاوُوس ، وَعَطَاءٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ ، قَالُوا : لاَ صَلاَةَ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۵۴۹۰) حضرت مجاہد، حضرت عطاء، حضرت طاوس، حضرت سالم اور حضرت قاسم رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ قربانی والے دن منیٰ میں عید کی نماز نہیں ہے۔

(۱۵٤۹۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ أَنَّهُمَا صَلَّيَا بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَنْحَرَا.

(۱۵۴۹۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت عبد الرحمن بن الاسود رحمہ اللہ نے منیٰ میں قربانی سے قبل عید کی دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵٤۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شعيب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ الرَّكْعَتَانِ وَاجِبَتَانِ عَلَى مَنْ نَحَرَ قَبْلَ أَنْ يَنْحَرَ ، وَمَنْ لَمْ يَنْحَرْ فَعَلَيْهِ أَنْ يَشْهَدَ مِنًى ، وَزَعَمَ أَنَّهُ لاَ يَسْجُدُ قَبْلَهُمَا فِي فِطْرٍ ، وَلاَ أَضْحَى.

(۱۵۴۹۲) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص قربانی کر رہا ہے اس پر قربانی سے پہلے عید کی دو رکعتیں واجب ہیں، اور جو قربانی نہیں کر رہا اس پر لازم ہے کہ وہ منیٰ میں حاضر ہو، اور ان کا گمان تھا کہ انہوں نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز سے قبل سجدہ نہیں کیا۔

(۴۰۱) من قَالَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

ایام تشریق کھانے، پینے کے دن ہیں

(۱۵٤۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بن عبد الأعلى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى عَلِيٍّ عَلَى بَغْلَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ مِنًى وَهُوَ يُنَادِي :أَلاَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :إِنَّهَا لَيْسَتْ بِأَيَّامِ صِيَامٍ ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(احمد ۹۲۔ ابن خزیمة ۲۱۴۷)

(۱۵۴۹۳) حضرت مسعود بن حکم ؒ کی والدہ ؓ فرماتی ہیں کہ گویا کہ وہ منظر آج بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ ایام تشریق میں حضرت علی ؓ حضور اقدس ﷺ کے خچر پر سوار یہ ندا دے رہے تھے کہ: آگاہ ہو جاؤ حضور اقدس ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ: یہ روزے رکھنے کے دن نہیں ہیں یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵٤۹٤) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بِمِنًى ، فَأُتِينَا بِطَعَامٍ فَتَنَحَّى ابْنٌ لَهُ ، فَقَالَ :إِنِّي صَائِمٌ ، فَقَالَ :اطْعَمْ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ ، قَالَ فَأَفْطَرَ.

(۱۵۴۹۴) حضرت ابو الشعثاء ؒ سے مروی ہے کہ ہم لوگ منیٰ میں حضرت عبد اللہ بن عمر ؓ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، کھانا لایا گیا تو حضرت ابن عمر ؓ پیچھے ہٹ گئے اور فرمایا کہ میرا روزہ ہے، ان کو فرمایا کھائیے یہ کھانے، پینے کے دن ہیں، تو انھوں نے روزہ افطار کر لیا۔

(۱۵٤۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ طُعْمٍ وَذِكْرٍ.

(۱۵۴۹۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق کھانے اور ذکر کے دن ہیں۔

(۱۵٤۹٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَجَرِيرٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، فَقَالَ :قَالَ مَسْرُوقٌ :هُنَّ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۵۴۹۶) حضرت حسن بن عبید اللہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ سے ایام تشریق میں روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ حضرت مسروق ؒ فرماتے ہیں کہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵٤۹۷) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بُدَيْلَ بْنَ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيَّ عَلَى جَمَلٍ أَوْرَقَ يُنَادِي أَيَّامَ مِنًى ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ. (طبرانی ۴۲۳)

(۱۵۴۹۷) حضرت جعفر ؒ کے والد سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت بدیل بن ورقاء الخزاعی ؓ کو ایام منیٰ میں بھیجا کہ منادی کر دو کہ یہ کھانے، پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۴۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَأَمَرَنِي أُنَادِيَ فِي النَّاسِ ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۵۴۹۸) انصار کے ایک شخص سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں مجھے بھیجا اور حکم دیا کہ میں لوگوں میں منادی کروادوں کہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۴۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، فَقَالَ : إِنَّهُ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ ، وَإِنَّ هَذِهِ الأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ. (احمد ۴/ ۳۳۵۔ دارمی ۱۷۶۶)

(۱۵۴۹۹) حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں خطبہ دیا اور فرمایا: جنت میں صرف مؤمن شخص داخل ہوگا، اور ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُنْذِرِ بْنِ جَهْمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : بَعَثَ النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا أَيَّامَ التَّشْرِيقِ يُنَادِي ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَبِعَالٍ.

(عبد بن حميد ۱۵۶۲)

(۱۵۵۰۰) حضرت عمر بن خلدہ انصاری رحمہ اللہ کی والدہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ وہ منادی کردیں کہ: ایام تشریق کھانے، پینے اور بیوی سے صحبت کرنے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عن عطاء قَالَ : كُنَّا نَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ بِمِنًى ، ثُمَّ نُهِينَا عَنْهَا.

(۱۵۵۰۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ منیٰ میں ایام تشریق کے روزے رکھا کرتے تھے پھر ہمیں اس سے منع کردیا گیا۔

(۱۵۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَسَالِمٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُذَافَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ يُنَادِي أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(نسائی ۲۸۷۶۔ احمد ۳/ ۴۵۰)

(۱۵۵۰۲) حضرت عبد اللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں مجھے حکم فرمایا کہ میں منادی کروادوں کہ: یہ کھانے، پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ. (ابن ماجه ۱۷۱۹۔ احمد ۲/ ۲۲۹)

(۱۵۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایام تشریق کھانے، پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بن أَبِي الْمَلِيحِ ، قَالَ : أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۵۵۰۴) حضرت محمد بن ابو الملیح ؒ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق کھانے، پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ عِيدُ أَهْلِ الإِسْلاَمِ وهن أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۵۵۰۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرفہ، قربانی کا دن اور ایام تشریق مسلمانوں کی عید کے دن ہیں، یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۴۰۲) فِي الْمُحْرِمِ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ هَلْ عَلَيْهِ شَيْءٌ

محرم اگر اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کردے تو کیا اس پر کچھ لازم آئے گا؟

(۱۵۵۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالُ لَهُ : عِيسَى ، أَنَّ عَلِيًّا رَخَّصَ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يُقَرِّدَ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۰۶) حضرت عیسیٰ ؒ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے محرم کو اجازت دی ہے کہ وہ اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کرلے۔

(۱۵۵۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَوْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَرِّدَ الْمُحْرِمُ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم اگر اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کرے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵۵۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَرِّدَ الْمُحْرِمُ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۰۸) حضرت ابراہیم ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵۵۰۹) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ هُدَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ بِالسُّقْيَا وَهُوَ مُحْرِمٌ وَيَجْعَلُهُ فِي الطِّينِ.

(۱۵۵۰۹) حضرت ربیعہ بن عبداللہ بن ھدیر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو مقام سقیاء میں حالت احرام میں اونٹ کی چچڑیاں صاف کرتے ہوئے دیکھا، اور وہ اس کو مٹی میں ملا رہے تھے۔

(۱۵۵۱۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنِ الرَّجُلِ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ وَيُلْقِي عَنْهُ الدُّودَ ويحلمه ، فَقَالَ : قَرِّدْ ، وَحَلِّمْ ، وَأَلْقِ الدُّودَ ، عَنْ بَعِيرِكَ.

(۱۵۵۱۰) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ؒ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ اونٹ کی چچڑیاں صاف

کرتے ہوئے اگر کیڑا یا بڑی چچڑی نکل آئے؟ فرمایا کہ چچڑیاں صاف کرو اور بڑی چچڑی کو بھی اور کیڑے کو بھی اونٹ سے دور پھینک دو۔

(۱۵۵۱۱) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِعَطَاءٍ : أُقَرِّدُ بَعِيرِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ.

(۱۵۵۱۱) ایک شخص نے حضرت عطاء ریشید سے دریافت کیا کہ حالت احرام میں اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کرسکتا ہوں؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ ہاں حضرت ابن عمر تنیاشن بھی کیا کرتے تھے۔

(۱۵۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ سألت : مُجَاهِدٌ ، عَنِ الْمُحْرِمِ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۱۵۵۱۲) حضرت حماد بن ابی الدرداء ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ریشید سے دریافت کیا کہ محرم شخص اونٹ کی چچڑیاں صاف کرسکتا ہے؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُقَرِّدَ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۱۳) حضرت قاسم ریشید حالت احرام میں اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۵۵۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يُقَرِّدَ الْبَعِيرَ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : انْحَرْهَا ، قَالَ : فَنَحَرَهَا ، فَقَالَ : كَمْ قَتَلْتَ فِي جِلْدِهَا مِنْ قُرَادٍ ، أَوْ حَمْنَانَةٍ.

(۱۵۵۱۴) حضرت عکرمہ ریشید اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنے کو ناپسند کرتے تھے، حضرت ابن عباس تنیاشن نے آپ کو فرمایا کہ اونٹ کو ذبح کرو، انہوں نے اس کو ذبح کر دیا، حضرت ابن عباس تنیاشن نے فرمایا کہ تو نے اس کی کھال پر کتنی چچڑیاں مار دی ہیں؟

(۱۵۵۱۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ : الْمُحْرِمُ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ وَيَطْلِيهِ بِالْقَطِرَانِ.

(۱۵۵۱۵) حضرت ابوالشعثاء ریشید فرماتے ہیں کہ محرم اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کرسکتا ہے، اور اس پر قطران (درخت کے پتوں سے بنی ہوئی ایک خاص دوا) مل دے۔

(۱۵۵۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۵۱۶) حضرت ابن عباس تنیاشن فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵۵۱۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَرِّدَ الْمُحْرِمُ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۱۷) حضرت جابر بن عبداللہ تنیاشن فرماتے ہیں کہ محرم اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کرسکتا ہے۔

(۴۰۳) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا قَتَلَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حالت احرام میں اگر چچڑی وغیرہ کو مار دے

(۱۵۵۱۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : قَتَلْت قُرَادًا ، أَوْ حُنْظُبًا وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقَالَ ابْنُ سَعِيدٍ : تَصَدَّقْ بِتَمْرَةٍ ، قَالَ : تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْهَا.

(۱۵۵۱۸) حضرت ابن حرملہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے حالت احرام میں چچڑی یا ٹڈی کو مار ڈالا ہے، حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ کھجور صدقہ کر دے، کھجور اس سے بہتر ہے۔

(۱۵۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ رَجُلاً ، عَنِ الْقُرَادِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ، فَقَالَ : تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْ قُرَادٍ ، بَلْ نِصْفُ تَمْرَةٍ ، بَلْ نَوَاةٌ خَيْرٌ مِنْ قُرَادٍ.

(۱۵۵۱۹) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے ایک شخص سے دریافت کیا کہ محرم اگر چچڑی کو مار ڈالے؟ اس نے فرمایا کھجور بلکہ نصف کھجور چچڑی سے بہتر ہے، بلکہ گٹھلی بھی چچڑی سے بہتر ہے۔

(۱۵۵۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ صَاعِدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْقُرَادَ ، قَالَ يُطْعِمُ كَفًّا مِنْ طَعَامِ حِنْطَةٍ ، أَوْ دَقِيقٍ ، أَوْ تَمْرٍ.

(۱۵۵۲۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر چچڑی کو مار ڈالے تو وہ گندم، آٹا یا کھجور میں سے ایک مٹھی صدقہ کر دے۔

(۱۵۵۲۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ ، سئل ، عَنْ مُحْرِمٍ قَتَلَ حَلَمَةً ، قَالَ يَتَصَدَّقُ بِكِسْرَةٍ.

(۱۵۵۲۱) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر بڑی چچڑی کو مار ڈالے؟ فرمایا کہ روٹی کا ٹکڑا صدقہ کر دے۔

(۴۰۴) من قَالَ عَمْدُ الصَّيْدِ وَخَطَؤُهُ سَوَاءٌ

جان بوجھ کر شکار کرنے والا اور غلطی سے کرنے والا دونوں برابر ہیں

(۱۵۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ يَحْكُمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ وَالْعَمْدِ.

(۱۵۵۲۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جان بوجھ کر شکار کرنے والا اور غلطی سے کرنے والا دونوں پر یہی حکم لگایا جائے گا۔

(۱۵۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ يُحْكَمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ وَالْعَمْدِ.

(۱۵۵۲۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵۵۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْجَزَاءُ فِي الْعَمْدِ ، وَلَكِنْ غُلِّظَ عَلَيْهِمْ فِي الْخَطَأِ كَيْ يَتَّقُوا.

(۱۵۵۲۴) حضرت سعید بن جبیر رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ جزاء جان بوجھ کر شکار کرنے والے پر تھی، لیکن یہی حکم غلطی سے کرنے والے پر بھی لگا دیا تا کہ لوگ اس سے احتیاط کریں۔

(۱۵۵۲۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْعَمْدُ وَالْخَطَأُ فِي الصَّيْدِ سَوَاءٌ ، يُحْكَمُ عَلَيْهِ.

(۱۵۵۲۵) حضرت ابراہیم رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ جان بوجھ کر اور غلطی سے شکار کرنے والے دونوں برابر ہیں، ان پر یہی حکم لگایا جائے گا۔

(۱۵۵۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ كَتَبَ يحكم عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ وَالْعَمْدِ.

(۱۵۵۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (عاملین کو) لکھا تھا کہ جان بوجھ کر اور بھول کر غلطی سے شکار کرنے والا دونوں برابر ہیں۔

(۱۵۵۲۷) حَدَّثَنَا محبوب الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عُمَرَ مِثْلَهُ.

(۱۵۵۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۵۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ نُبِّئْت ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُحْكَمُ عَلَى مَنْ أَصَابَ الصَّيْدَ مُتَعَمِّدًا ، إِنَّمَا يُحْكَمُ عَلَى مَنْ أَصَابَ خَطَأً وَنُبِّئْت ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُحْكَمُ عَلَى مَنْ أَصَابَهُ خَطَأً ، إِنَّمَا يُحْكَمُ عَلَى مَنْ أَصَابَهُ مُتَعَمِّدًا.

(۱۵۵۲۸) حضرت ایوب رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ خبر دی گئی کہ حضرت مجاہد رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ جو جان بوجھ کر شکار کرے اس پر حکم نہیں لگایا جائے گا، حکم اس پر لگایا جائے گا جو غلطی سے کرے، اور خبر دی گئی ہے کہ حضرت طاؤس رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ جو غلطی سے شکار کرے اس پر حکم نہیں لگایا جائے گا، جو جان بوجھ کر کرے اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(۱۵۵۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ وَالْقَاسِمِ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِذَا أَصَابَ الْحَادِبَ وَالْعِظَاءَ لَمْ يُحْكَمْ عَلَيْهِ خَطَأً ، وَإِنْ أَصَابَهُ مُتَعَمِّدًا حُكِمَ عَلَيْهِ.

(۱۵۵۲۹) حضرت سالم، حضرت قاسم، حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم غلطی سے چھپکلی یا ٹڈی مار دے تو اس پر حکم نہیں لگایا جائے گا، اوا گر جان بوجھ کر مار ڈالے تو پھر اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(۱۵۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَدِينَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ شَيْءٌ.

(۱۵۵۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ غلطی سے شکار کرنے والے پر کچھ نہیں ہے۔

(۱۵۵۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْخَطَأُ وَالْعَمْدُ فِي الصَّيْدِ سَوَاءٌ ، يُحْكَمُ عَلَيْهِ.

(۱۵۵۳۱) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلطی سے اور جان بوجھ کر کرنے والے دونوں برابر ہیں۔

(۱۵۵۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ يُونس ، عن الحسن قَالَ : يُحْكَمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ وَالْعَمْدِ.

(۱۵۵۳۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۴۰۵) من قَالَ يَتَعَجَّلُ إلَى مِنًى

منیٰ کی طرف جلدی جانا

(۱۵۵۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَتَعَجَّلُ إلَى مِنًى قَبْلَ النَّاسِ بِيَوْمٍ ، وَرَأَيْت هِشَامًا يَتَعَجَّلُ.

(۱۵۵۳۳) حضرت ھشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو لوگوں سے ایک دن پہلے منیٰ کی طرف جلدی جاتے ہوئے دیکھا، اور میں نے حضرت ھشام رضی اللہ عنہ کو بھی جلدی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۵۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنِ التَّعَجُّلِ إلَى مِنًى قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ، فَلَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۱۵۵۳۴) حضرت حجاج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے یوم الترویہ سے ایک دن پہلے منیٰ کی طرف جلدی جانے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۵۵۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالَ : مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۵۵۳۵) حضرت ابان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۴۰۶) في غسل حَصَى الْجِمَارِ

جمرات کی کنکریوں کو دھونا

(۱۵۵۳۶) حَدَّثَنَا معن بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ أكون مَعَ سَالِمٍ ، وَمَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ فَلَمْ أَرَهُمَا غَسَلا حَصَى الْجِمَارِ.

(۱۵۵۳۶) حضرت خالد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم رضی اللہ عنہ اور حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا میں نے آپ دونوں کو جمرات کی کنکریاں دھوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۵۵۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، قَالَ سَأَلْتِ الزُّهْرِيَّ أَغْسِلُ حصَى الْجِمَارِ؟ قَالَ : لاَ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِيهِ قَذَرٌ.

(۱۵۵۳۷) حضرت معمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا رمی کرنے والا کنکریوں کو دھوئے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں ہاں البتہ اگر کوئی نجاست وغیرہ ہو تو دھولے۔

(۱۵۵۳۸) حَدَّثَنَا الْعَقَدِیُّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ يَغْسِلُ حَصَى الْجِمَارِ وَيَأْخُذُهُ كَمَا هُوَ فَيَرْمِي بِهِ.

(۱۵۵۳۸) حضرت قاسم ریشیلیہ جمرات کی کنکریوں کو دھویا کرتے تھے اور پھر ان کو پکڑ کر رمی کرتے۔ ہاتھ دھویا کرتے تھے پھر وہ ان کنکریوں کو اسی طرح پکڑ لیتے اور رمی فرماتے۔

(۱۵۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُوَرِّعِ بْنِ مُوسَى ، سَمِعَ شَيْخًا يُحَدِّثُ ، أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ غَسَلَ حَصَى الْجِمَارِ.

(۱۵۵۳۹) حضرت سعید بن جبیر ریشیلیہ کنکریوں کو دھوتے تھے۔

(۱۵۵۴۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالَ : لاَ تَغْسِلْهُ.

(۱۵۵۴۰) حضرت ابن جریج ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ریشیلیہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریشیلیہ نے فرمایا کہ مت دھوؤ۔

(۱۵۵۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ حَصَى الْجِمَارِ.

(۱۵۵۴۱) حضرت طاؤس ریشیلیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ جمرات کی کنکریوں کو دھویا کرتے تھے۔

(۴۰۷) فی الرجل يَنْسَى أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ يَقْضِيهِ ، أَوْ يُهْرِيقُ دَمًا

جمرات کی رمی کرنا بھول جائے تو اس کی قضاء کرے گا یا قربانی (دم) لازم آئے گی؟

(۱۵۵۴۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : وَاللَّهِ ، إِنَّ الصَّلاَةَ لَتُقْضَى فَكَيْفَ لاَ يُقْضَى الرَّمْيُ.

(۱۵۵۴۲) حضرت ابان بن عثمان ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ نماز کی قضاء کی جاتی ہے تو پھر جمرات کی رمی کی کیوں نہ کی جائے؟۔

(۴۰۸) من كان يَقُولُ يُلَبِّي إِذَا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب سواری پر سوار ہو کر چلے تو تلبیہ پڑھے

(۱۵۵۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَتِهِ بِالْبَيْدَاءِ فَرَكِبَهَا ، فَلَمَّا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ لَبَّى.

(۱۵۵۴۳) حضرت ابو جعفر ریشیلیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّانِفَيْئَةِ مِرْ نے بیداء اونٹنی منگوائی، جب سواری پر سوار ہو کر چلے تو تلبیہ پڑھا۔

(۱۵۵٤٤) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِی بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَهَلَّ حِينَ انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ مِنْ فِنَاءِ مَسْجِدِ ذِی الْحُلَيْفَةِ.

(۱۵۵۴۴) حضرت خالد بن ابو بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ کو ذوالحلیفہ کی مسجد سے سواری پر سوار ہو کر جاتے وقت تلبیہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۵٤٥) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، أَنَّهُ رَأَى سَالِمًا فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۵۵۴۵) حضرت خالد رحمہ اللہ نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۵٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِی مَسْجِدِ ذِی الْحُلَيْفَةِ ، فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ أَهَلَّ. (مالك ٢٩)

(۱۵۵۴۶) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد ذوالحلیفہ میں نماز ادا فرمائی، پھر جب مسجد کے ایک طرف آپ کی سواری تیار کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ پڑھا۔

(۱۵۵٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ إِذَا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ لَبَّى ، وَكَانَتْ عَائِشَةُ لاَ تُلَبِّی حَتَّى تَأْتِیَ الْبَيْدَاءَ. (بخاری ١٥٥٣۔ مسلم ٢٧)

(۱۵۵۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب سواری پر سوار ہو کر چل پڑتے تو تلبیہ پڑھتے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب تک مقام بیداء نہ پہنچتیں تلبیہ نہ پڑھتیں۔

(۱۵۵٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ التَّلْبِيَةَ إِذَا اسْتَوَى بَعِيرُهُ بِهِ قَائِمًا.

(۱۵۵۴۸) حضرت خیثمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پسند کرتے تھے کہ جب سواری پر سوار ہوں تو تلبیہ پڑھیں۔

(۱۵۵٤٩) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِی خَالِدٍ ، عَنْ رَجَاءٍ ، أَنَّ عَلْقَمَةَ كَانَ إِذَا جَلَسَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَخَذَ فِی التَّلْبِيَةِ فَتَنْبَعِثُ بِهِ وَهُوَ يُلَبِّی.

(۱۵۵۴۹) حضرت رجاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علقمہ رحمہ اللہ جب سواری پر سوار ہوئے تو تلبیہ پڑھنا شروع کر دیا، پھر وہ سواری پر بیٹھے ہوئے تلبیہ پڑھتے رہے۔

(۱۵۵٥٠) حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِی الْغَرْزِ وَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ ذِی الْحُلَيْفَةِ.

(۱۵۵۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جب رکاب میں پاؤں مبارک رکھتے اور سواری آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر چلتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام ذوالحلیفہ سے تلبیہ پڑھتے۔

(۴۰۹) فی رَمْیِ الْجِمَارِ بِاللَّیْلِ مَنْ کَرِهَهُ

جو حضرات رات میں جمرات کی رمی کرنے کو ناپسند کرتے ہیں؟

(۱۵۵۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ کَرِهَ أَنْ تُرْمَی الْجِمَارُ لَیْلاً.

(۱۵۵۵۱) حضرت حسن رات میں رمی کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۵۵۵۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِیهِ ، أَنَّهُ کَرِهَ رَمْیَ الْجِمَارِ بِاللَّیْلِ.

(۱۵۵۵۲) حضرت عروہ رات میں رمی کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۵۵۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أن أُمَّ سَلَمَةَ ابْنَةَ الْمُخْتَارِ کَانَتْ تَحْتَ ابْنٍ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَوَلَدَتْ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَتَخَلَّفَتْ مَعَهَا صَفِیَّةُ ، فَلَمْ تَضَعْ لَیْلَتَهَا تِلْكَ وَمِنَ الْغَدِ ، ثُمَّ جَائَتَا مِنًی مِنَ اللَّیْلِ فَرَمَتَا الْجَمْرَةَ فَلَمْ یُنْکِرْ ذَلِكَ عَلَیْهِمَا عَبْدُ اللهِ ، وَلَمْ یَأْمُرْهُمْ أَنْ تَقْضِیَا شَیْئًا.

(۱۵۵۵۳) حضرت نافع سے مروی ہے کہ حضرت ام سلمہ بنت المختار حضرت عبد اللہ بن عمر کے صاحبزادے کی اہلیہ تھیں، انہوں نے مزدلفہ میں بچہ جنا، حضرت صفیہ ان کے ساتھ وہ رات اور اگلے دن کی رات وہاں پیچھے ہی رکی رہیں، پھر وہ دونوں رات کو منی آئیں اور رمی کی، حضرت عبد اللہ بن عمر نے ان کے اس عمل پر کوئی نکیر نہ فرمائی اور نہ ہی ان کو کسی چیز کے قضا کرنے کا حکم فرمایا۔

(۱۵۵۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ تُرْمَی الْجِمَارُ بِاللَّیْلِ.

(۱۵۵۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رات کو رمی جمار نہیں کی جائے گی۔

(۴۱۰) من رخص فِی الرَّمْیِ لَیْلاً

جو حضرات رات میں رمی کی اجازت دیتے ہیں

(۱۵۵۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، قَالَ : کَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْدَمُونَ حُجَّاجًا فَیَرْعَونَ ظَهْرَهُمْ فَیَجِیئُونَ فَیَرْمُونَ بِاللَّیْلِ.

(۱۵۵۵۵) حضرت ابن سابط سے مروی ہے کہ صحابہ کرام حج کے لیے تشریف لاتے اور اپنی سواریوں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیتے پھر تشریف لاتے اور رات میں رمی کرتے۔

(۱۵۵۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ : أَخْبَرَنِی مَنْ رَأَی بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَرْمِی مَغْرِبَانِ الشَّمْسِ غَرْبَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَغْرُبْ.

(۱۵۵۵۶) حضرت عمرو رطیقیہ سے مروی ہے کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے ازواج مطہرات میں سے بعض کو مغرب کے وقت رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۵۵۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، قَالَ : الْكَرِيُّ إِذَا لَمْ يَجِدْ رَاعِيًا ، وَالرَّجُلُ إِذَا كَانَ نَاسِيًا يَرْمِيَانِ الْجِمَارَ بِاللَّيْلِ.

(۱۵۵۵۷) حضرت عطاء رطیقیہ اور حضرت طاؤس رطیقیہ فرماتے ہیں کہ کرایہ پر جانور دینے والا چرواہا نہ پائے، اور آدمی بھول جائے تو یہ دونوں رات میں رمی کر سکتے ہیں۔

(۱۵۵۵۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : الرِّعَاءُ يَرْمُونَ لَيْلاً ، وَلاَ يَبِيتُونَ.

(۱۵۵۵۸) حضرت زہری رطیقیہ فرماتے ہیں کہ چرواہے رات میں رمی کرتے تھے اور رات وہاں نہیں گزارتے تھے۔

(۴۱۱) فی وقت الدَّفْعَةِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ

مزدلفہ سے جانے کا وقت

(۱۵۵۵۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ وَاقِفًا بِالْمُزْدَلِفَةِ حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا ، فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۵۵۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ میں ہی ٹھہرے رہے یہاں تک کافی روشنی ہوگئی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی مزدلفہ سے نکل گئے۔

(۱۵۵۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ يُخْبِرُ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى قُزَحٍ وَهُوَ يَقُولُ : أَيُّهَا النَّاسُ أَصْبِحُوا ، أَيُّهَا النَّاسُ أَصْبِحُوا ، ثُمَّ دَفَعَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى فَخِذِهِ قَدَ انْكَشَفَ مِمَّا يُحَرِّشُ بَعِيرَهُ بِمِحْجَنِهِ.

(۱۵۵۶۰) حضرت جبیر بن الحویرث رطیقیہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو قزح پر کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: اے لوگو! صبح کرو، اے لوگو! صبح کرو، پھر یہاں سے نکلو، گویا کہ میں آپ رضی اللہ عنہ کی ران کی طرف دیکھ رہا جو ڈنڈے سے اونٹ کو حرکت دینے اور برانگیختہ کرنے سے ظاہر ہو رہی تھی۔

(۱۵۵۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : وَقْتُ الدَّفْعَةِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ كَقَدْرِ صَلاَةِ الْقَوْمِ مِنَ الْمُصْبِحِينَ بِصَلاَةِ الصُّبْحِ حِينَ تُبْصِرُ الإِبِلُ مَوَاضِعَ أَخْفَافِهَا.

(۱۵۵۶۱) حضرت ابوالشعثاء رطیقیہ فرماتے ہیں کہ مزدلفہ سے نکلنے کا وقت، جیسا کہ کسی قوم کی صبح کی نماز، یہاں تک کہ اونٹ کی پوشیدہ چیزیں اس کو نظر آنے لگیں۔

(۱۵۵٦۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَدْفَعُونَ مِنْ عَرَفَاتٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ومن المزدلفة بعد طلوعها فَأَخَّرَ اللَّهُ هَذِهِ وَقَدَّمَ هَذِهِ ، أَخَّرَ الَّتِي مِنْ عَرَفَةَ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ ، وَقَدَّمَ الَّتِي مِنْ مُزْدَلِفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۵۵٦۲) حضرت طاؤس ؒ سے مروی ہے کہ جاہلیت والے عرفات سے سورج غروب ہونے سے پہلے ہی نکل جاتے اور مزدلفہ سے سورج نکلنے کے بعد، اللہ تعالیٰ نے اس کو (عرفات) مؤخر فرمادیا اور اس کو (مزدلفہ) مقدم کردیا، عرفات کو غروب شمس تک مؤخر فرمادیا اور مزدلفہ سے جانے کو سورج نکلنے تک۔

(۱۵۵٦۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ وَقَفَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بِجَمْعٍ فأسفر ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : طُلُوعَ الشَّمْسِ تنتظر أَفِعْلَ الْجَاهِلِيَّةِ ؟ فَدَفَعَ ابْنُ عُمَرَ ، وَدَفَعَ النَّاسُ بِدَفْعَتِهِ.

(۱۵۵٦۳) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابن زبیر ؓ مزدلفہ میں ٹھہرے، پھر وہ چل پڑے، حضرت ابن عمر ؓ نے فرمایا: کیا سورج کے نکلنے کا انتظار کرتے ہو؟ یا جاہلیت والا کام کرنا ہے؟ پھر حضرت ابن عمر ؓ نکلے تو لوگ ان کے جانے کے بعد گئے۔

(۱۵۵٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ أَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ مِقْدَارَ صَلاَةِ الْمُسْفِرِينَ بِصَلاَةِ الْغَدَاةِ.

(۱۵۵٦٤) حضرت عبداللہ ؓ مزدلفہ سے مسافروں کی صبح کی نماز پڑھنے کی مقدار میں نکلے۔

(۱۵۵٦۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ أَنْ يُصَلِّيَ ، ثُمَّ يَقِفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ إِذَا بَرَقَ الْفَجْرُ ، فَإِذَا أَسْفَرَ دَفَعَ.

(۱۵۵٦۵) حضرت ابن زبیر ؓ فرماتے ہیں کہ سنت حج میں سے یہ ہے کہ نماز پڑھی جائے، پھر فجر کی نماز کے بعد دن کے چمکدار ہونے تک مزدلفہ میں ٹھہرا جائے جب خوب روشنی ہوجائے تو پھر نکلے۔

(۱۵۵٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۵۵٦٦) حضرت جابر ؓ فرماتے ہیں کہ سورج نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے جایا جائے گا۔

(۱۵۵٦۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: الدفعة مِن جمع طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۵۵٦۷) حضرت ابن زبیر ؓ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵۵٦۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابن طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۵۵٦۸) حضرت طاؤس ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵۵٦۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ كَقَدْرِ صَلاَةِ الصُّبْحِ لاَ مُعَجَّلَةً ،

وَلاَ مُؤَخَّرَةً.

(۱۵۵۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صبح کی نماز ادا کرنے کی مقدار میں نکلے، نہ بہت جلدی نہ بہت تاخیر سے۔

(۴۱۲) فی الذکر فِی الطَّوَافِ

دوران طواف ذکر کرنا

(۱۵۵۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ، وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لإِقَامَةِ ذِكْرِ اللهِ.

(۱۵۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ خانہ کعبہ کا طواف اور صفا ومروہ کی سعی اللہ کے ذکر کو قائم کرنے کے لیے ہیں۔

(۱۵۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (ابوداؤد ۱۸۸۳۔ احمد ۶/ ۱۳۹)

(۱۵۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے۔

(۴۱۳) فی حصی الْجِمَارِ مَا جَاءَ فِي ذَلِكَ

جمرات کی رمی کے متعلق جو وارد ہوا ہے؟

(۱۵۵۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ القيسي ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : مَا تُقُبِّلَ مِنْ حَصَى الْجِمَارِ رُفِعَ.

(۱۵۵۷۲) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمی میں جو کنکریاں قبول ہو جاتی ہیں وہ اٹھا لی جاتی ہیں۔

(۱۵۵۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ رَمَى فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالإِسْلاَمِ ، فَقَالَ : مَا تُقُبِّلَ مِنْهُ رُفِعَ ، وَلَوْلاَ ذَلِكَ كَانَ أَعْظَمَ مِنْ ثَبِيرٍ.

(۱۵۵۷۳) حضرت ابوالطفیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ لوگ اسلام اور جاہلیت دونوں میں رمی کرتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو کنکریاں قبول ہو جاتی ہیں وہ اٹھا لی جاتی ہیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو وہاں تو کنکریوں کا ایک پہاڑ (بڑا ڈھیر) ہوتا۔

(۴۱۴) فيمن ساق هَدْيًا وَاجِبًا فَعَطِبَ أَيَأْكُلُ مِنْهُ ؟

جو واجب ھدی کو ہانکے پھر وہ ھدی تھک جائے تو کیا اس کو ذبح کر کے کھا سکتا ہے؟

(۱۵۵۷۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْهَدْيِ الْوَاجِبِ : لاَ يَأْكُلُ مِنْهُ

وَعَلَيْهِ الْجَزَاءِ ، وَقَالَ فِي التَّطَوُّعِ : يَأْكُلُ مِنْهُ.

(۱۵۵۷۴) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ واجب ھدی کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کو مت کھائے اور اس پر اس کی جزاء ہے، اور نفلی ھدی کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کو کھالے۔

(۱۵۵۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ سَاقَ بَدَنَةً فَعَطِبَتْ ، قَالَ : يَأْكُلُ وَيُطْعِمُ وَيَتَصَدَّقُ لأَنَّ عَلَيْهِ الْبَدَلَ.

(۱۵۵۷۵) حضرت عطاء رضی اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو اونٹ کو ہانکے پھر وہ راستہ میں تھک جائے کہ اس میں سے کھالے اور دوسروں کو کھلا بھی دے اور صدقہ کردے، کیونکہ اس پر اب اس کا بدل لازم ہے۔

(۱۵۵۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إِذَا سَاقَ هَدْيًا وَاجِبًا فَعَطِبَ أَكَلَ وَأَطْعَمَ ، وَعَلَيْهِ الْبَدَلُ.

(۱۵۵۷۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ جب ھدی واجب کو وہ ہانکے اور وہ تھک جائے تو اس کو کھالے اور دوسروں کو کھلا دے اور اس پر اس کا بدل لازم ہے۔

(۱۵۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كُلْ وَأَبْدِلْ إِذَا عَطِبَ الْهَدْيُ ، وَإِنْ كَانَ وَاجِبًا.

(۱۵۵۷۷) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ھدی کا جانور تھک جائے تو اس کو ذبح کر کے کھالے اور اگر وہ ھدی واجب ہے تو اس کا بدل دے دے۔

(۱۵۵۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانِ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ فَأَمَرَهُ فِيهَا بِأَمْرِهِ فَانْطَلَقَ ، ثُمَّ رَجَعَ ، فَقَالَ لَهُ : أَرَأَيْتَ إِنْ أُزْحِفَ عَلَيْنَا مِنْهَا شَيْءٌ ؟ قَالَ : انْحَرْهَا ، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا وَاجْعَلْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا ، وَلاَ تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ ، وَلاَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ. (مسلم ۹۶۳۔ ابوداؤد ۱۷۶۰)

(۱۵۵۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھارہ (۱۸) اونٹ ایک آدمی کو دے کر روانہ کیا اور اس کے متعلق ہدایات دیں، وہ چلا اور پھر لوٹ کر آیا اور کہا اور عرض کیا کہ اگر ان میں سے کوئی اونٹ راستہ میں تھکن سے چور ہو جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس کو ذبح کر کے اس کے نعل کو خون میں ڈبو دو، اور پاؤں کو چہرہ کی جانب ڈال دو، آپ اور آپ کے ساتھی اس میں سے نہ کھائیں (باقی لوگ کھائیں)۔

(۱۵۵۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ ؟ قَالَ : انْحَرْهُ وَاغْمِسْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ وَخَلِّ بَيْنَ النَّاسِ وَبَيْنَهُ فَلْيَأْكُلُوهُ.

(ابن ماجه ۳۱۰۶۔ احمد ۴/ ۳۳۴)

(۱۵۵۷۹) حضرت ناجیہ الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر کوئی اونٹ راستہ میں تھک جائے تو کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ذبح کر کے اس کے نعل کو خون میں ڈبو دے اور اس کو لوگوں کے کھانے کے لیے چھوڑ دو۔

(۱۵۵۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سِنَانِ بن سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ ذُؤَيْبَ الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ، فَيَقُولُ : إذَا عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيت عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا عَلَى صَفْحَتِهَا ، وَلاَ تُطْعِمْ مِنْهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ. (ابن ماجه ۳۱۰۵۔ احمد ۴/ ۲۲۵)

(۱۵۵۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت ذویب الخزاعی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ نے ان کے ساتھ کچھ اونٹ بھیجے اور فرمایا: اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھکن سے چور ہو جائے اور اس کے مرنے کا اندیشہ ہو تو اس کو ذبح کر لینا پھر اس کے نعل کو خون میں ڈبو دینا اور ان پاؤں کو چہرہ کی جانب کو ڈال دینا، آپ اور آپ کے جماعت کے ساتھی اس میں سے کچھ نہ کھائیں۔

(٤١٥) من رخص فِي الأَكْلِ مِنْ هَدْيِ التَّطَوُّعِ

جو حضرات نفلی ھدی کے گوشت کے کھانے کی اجازت دیتے ہیں

(۱۵۵۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بن عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : بَعَثَ مَعِي عَبْدُ اللهِ بِبَدَنَةٍ تَطَوُّعًا ، فَعَطِبَ فِي الطَّرِيقِ ، فَنَحَرْتهَا فَتَصَدَّقْت مِنْهَا بِطَائِفَةٍ وَرَجَعْت إلَيْهِ بِبَعْضِهَا فَأَكَلَ ، وَلَمْ يُبْدِلْ.

(۱۵۵۸۱) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ نفلی ھدی کا اونٹ بھیجا، وہ راستہ میں ہی تھکن سے چور ہو گیا تو میں نے اس کو ذبح کر دیا اور اس کا گوشت ایک جماعت پر صدقہ کر دیا، اور اس کا کچھ گوشت اپنے ساتھ واپس لے کر آیا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں سے تناول فرمایا اور اس کا بدل بھی ادا نہ فرمایا۔

(۱۵۵۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إذَا سَاقَ هَدْيًا تَطَوُّعًا فَعَطِبَ ؟ قَالَ : كُلْ وَأَطْعِمْ وَلَيْسَ عَلَيْكَ الْبَدَلُ.

(۱۵۵۸۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر نفلی ھدی کا جانور راستہ میں تھکن سے چور ہو جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا خود کھاؤ اور دوسروں کو کھلاؤ اور آپ پر اس کا بدل لازم نہیں ہے۔

(۱۵۵۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كُلْ مِنَ التَّطَوُّعِ وَالتَّمَتُّعِ وَهَدْيِ الإِحْصَارِ وَالنَّذْرِ إذَا لَمْ يُسَمِّ.

(۱۵۵۸۳) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ نفلی ھدی، حج تمتع کی ھدی، روکے جانے کی ھدی اور نذر کی ھدی کھا سکتے ہو اگر اس کو متعین نہ کیا ہو۔

(١٥٥٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ سالم ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُؤْكَلُ مِنَ التَّطَوُّعِ وَالتَّمَتُّعِ.

(۱۵۵۸۴) حضرت سعید بن جبیر ویشید فرماتے ہیں کہ ھدی تمتع اور نفلی ھدی کے گوشت کو کھالو۔

(٤١٦) في الرجل يَبْتَدِئُ الطَّوَافَ تَطَوُّعًا

کوئی شخص نفلی طواف کرنا شروع کرے

(١٥٥٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الصَّدَقَةُ تَطَوُّعًا ، وَالصَّلَاةُ وَالصَّوْمُ وَالطَّوَافُ إِنْ شَاءَ أَتَمَّ ، وَإِنْ شَاءَ قَطَعَ.

(۱۵۵۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ صدقہ کرنا (نفلی عبادت) نماز، روزہ اور طواف (اگر نفلی ہوں تو) اگر چاہو تو پورا کرلو اور اگر چاہو تو ختم کردو۔

(١٥٥٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ ، وَابْنِ سِيرِينَ فِي الرَّجُلِ يَفْتَتِحُ الطَّوَافَ تَطَوُّعًا ، ثُمَّ يَقْطَعُهُ ، قَالُوا : يَقْضِي طَوَافَهُ.

(۱۵۵۸۶) حضرت حسن، حضرت قتادہ، حضرت ابن سیرین رحمہم اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو نفلی طواف شروع کردے پھر اس کو نامکمل ختم کردے کہ وہ اس طواف کی قضا کرے۔

(١٥٥٨٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا حَضَرَتْ صَلَاةٌ مَكْتُوبَةٌ وَأَنْتَ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَاقْطَعْ طَوَافَكَ ، ثُمَّ صَلِّ ، ثُمَّ اقْضِ مَا بَقِيَ مِنْ طَوَافِكَ.

(۱۵۵۸۷) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ اگر طواف کے دوران فرض نماز کا وقت ہو جائے تو طواف کو چھوڑ کر نماز پڑھے، پھر طواف کے جتنے چکر رہ گئے ان کو پورا کرلے۔

(١٥٥٨٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِنْ شِئْتَ فَاقْضِ مَا بَقِيَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْتَقْبِلْ.

(۱۵۵۸۸) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو اسی طواف کو پورا کرلو اور اگر چاہو تو دوبارہ نیا طواف کرلو۔

(١٥٥٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، فَصَلَّى ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَتَمَّ مَا بَقِيَ.

(۱۵۵۸۹) حضرت سالم رحمہ اللہ صفا ومروہ کی سعی کر رہے تھے کہ نماز کا وقت ہوگیا تو انہوں نے نماز ادا فرمائی پھر صفا ومروہ تشریف لے گئے اور جتنے چکر رہ گئے تھے ان کو پورا فرمایا۔

(۱۵۵۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَطُوفُ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَدَخَلَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ بَنَى عَلَى طَوَافِهِ.

(۱۵۵۹۰) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ مکہ مکرمہ کے شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو طواف کرتے ہوئے دیکھا اور نماز کا وقت ہوگیا، وہ نماز میں شامل ہوگئے، جب نماز مکمل ہوگئی تو اسی طواف کو مکمل کیا۔

(۱۵۵۹۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ بَنَى عَلَى مَا بَقِيَ.

(۱۵۵۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے طواف کے باقی چکروں کو پورا فرمایا۔

(۱۵۵۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ طَافَ خَمْسَةَ أَشْوَاطٍ ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ بَنَى عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ طَوَافِهِ ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۵۹۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے طواف کے پانچ چکر لگائے تو نماز کا وقت ہوگیا تو آپ رحمہ اللہ نے نماز ادا فرمائی پھر اپنے طواف کے باقی چکر مکمل فرمائے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵۵۹۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ دِرْهَمٍ ، قَالَ بَعَثَنِي مُجَاهِدٌ فِي حَاجَةٍ وَأَنَا أَطُوفُ مَعَهُ بِالْبَيْتِ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنِّي لَمْ أُتِمَّ طَوَافِي ، قَالَ : تَرْجِعُ فَتُتِمُّ.

(۱۵۵۹۳) حضرت ابراہیم بن اسماعیل بن درہم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا جب کہ میں ان کے ساتھ طواف کر رہا تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ: میرا طواف ابھی مکمل نہیں ہوا ہے، فرمایا لوٹ کر پھر اس کو پورا کرے۔

(۱۵۵۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَعْرِضُ لَهُ الْحَاجَةُ ، قَالَ : يَقْطَعُ طَوَافَهُ وَيَسْتَأْنِفُ.

(۱۵۵۹۴) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس کو دوران طواف ضرورت پیش آ جائے، فرمایا طواف کو چھوڑ دے اور بعد میں نئے سرے سے طواف کرے۔

(٤١٧) من قَالَ إِذَا قَدِمَ الرَّجُلُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ذَهَبَ إِلَى عَرَفَاتٍ

جب آدمی عرفات کی شام آئے تو وہ عرفات چلا جائے

(۱۵۵۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْدَمُ عَرَفَةَ فَيُعَارِضُ

إلَى عَرَفَةَ ، وَلاَ يَأْتِي الْبَيْتَ.

(۱۵۵۹۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ عرفہ کے دن تشریف لاتے تو عرفات آ جاتے اور کعبہ نہ جاتے۔

(۱۵۵۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يَقْدُمُ مُفْرِدًا فَيَجِدُ النَّاسَ وُقُوفًا بِعَرَفَةَ ، قَالاَ : يَقِفُ مَعَهُمْ ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَأَجْزَأَهُ طَوَافُ الْقُدُومِ مِنْ طَوَافِ الزِّيَارَةِ وَعَلَيْهِ طَوَافُ يَوْمِ النَّفْرِ حِينَ يُوَدِّعُ الْبَيْتَ.

(۱۵۵۹۶) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اکیلا آئے اور وہ لوگوں کو وقوف عرفہ میں پائے تو ان کے ساتھ وہاں وقوف کرے، پھر قربانی کا دن آئے تو ایک طواف کرے اور صفا و مروہ کی سعی کرے اس کے لیے طواف قدوم، طواف زیارت کی طرف سے کافی ہو جائے گا، اور اس پر واپس آتے وقت طواف وداع ہے۔

(۴۱۸) مَنْ كَانَ يَسُوقُ إذَا قَرَنَ وَمَنْ رَخَّصَ فِي الْقِرَانِ

جب قران کرے تو ھدی چلائے اور جو حضرات قران میں اجازت دیتے ہیں

(۱۵۵۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّهُ ، سُئِلَ عَنِ الَّذِي يَقْرِنُ ، قَالَ : أَحَبُّ إلَيَّ أَنْ يَسُوقَ الْهَدْيَ مِنْ حَيْثُ أَحْرَمَ.

(۱۵۵۹۷) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو قران کرے؟ فرمایا کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ قران کرنے والا جہاں سے احرام باندھے وہیں سے ھدی چلائے۔

(۱۵۵۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، فَقَالَ : إنْ شَاءَ سَاقَ ، وَإِنْ شَاءَ أَجْزَأَ عَنْهُ أَنْ يَبْتَاعَ مِنْ مَكَّةَ شَاةً.

(۱۵۵۹۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص حج و عمرہ ملا کر کرے؟ فرمایا کہ اگر وہ چاہے تو ھدی ساتھ چلائے اور اگر چاہے تو مکہ مکرمہ سے کوئی بکرا وغیرہ خرید لے۔

(۱۵۵۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، أَنَّ شُرَيْحًا وَالْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَرَنَا ، وَلَمْ يُهْدِيَا.

(۱۵۵۹۹) حضرت شریح رحمہ اللہ اور حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے قران کیا اور ھدی نہیں بھیجی۔

(۱۵۶۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : مَا يُعْجِبُنِي الْقِرَانُ ، إلاَّ أَنْ يَسُوقَ ، وَالْمُتَمَتِّعُ تُجْزِئُهُ شَاةٌ.

(۱۵۶۰۰) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے قران پسند نہیں ہے مگر اس کے ساتھ ھدی کا جانور ہو، اور تمتع کرنے والے کے لیے بکری کافی ہے۔

(۱۵۶۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ صَالِحٍ الْعُكْلِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ، عَنِ الْقِرَانِ ، فَقَالَ : حَسَنٌ ، وبينهما ما

اسْتَيْسَرَا ، وَسَأَلْتُهُ ، عَنِ التَّمَتُّعِ ، فَقَالَ : حَسَنٌ ، وبينهما مَا اسْتَيْسَرَا ، وَسَأَلْتُهُ ، عَنِ التَّجْرِيدِ ، فَقَالَ : حَسَنٌ ، قُلْتُ : أَيُّهَا أَعْجَبُ إِلَيْكَ ؟ قَالَ : التَّجْرِيدُ.

(۱۵۶۰۱) حضرت صالح العکلی ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ریشید سے حج قران کے متعلق دریافت کیا؟ فرمایا اچھا ہے اوران کے درمیان جو میسر ہو، میں نے ان سے تمتع کے متعلق دریافت کیا؟ فرمایا اچھا ہے اوران کے درمیان جو میسر ہو، میں نے اکیلے حج کے متعلق دریافت کیا؟ فرمایا اچھا ہے، میں نے عرض کیا کہ آپ ریشید کے نزدیک کون سا پسندیدہ ہے؟ فرمایا اکیلا حج کرنا، (ساتھ عمرہ نہ ملانا)۔

(۱۵۶۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْقَارِنُ وَالْمُتَمَتِّعُ تُجْزِئُهُمَا شَاةٌ شَاةٌ يَشْتَرِيَانِهِمَا مِنْ مَكَّةَ.

(۱۵۶۰۲) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ قران اور تمتع کرنے والے کے لیے ایک ایک بکری کافی ہے ان کو مکہ مکرمہ سے خریدے۔

(۱۵۶۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ أَحَبُّ الأَشْيَاءِ إِلَيْهِ أَنْ يُحْرِمَ الْقَارِنُ إِذَا سَاقَ ، وَإِنْ لَمْ يَسُقْ فَلاَ يُعْجِبُهُ.

(۱۵۶۰۳) حضرت ابن سیرین ریشید فرماتے ہیں کہ سب میں مجھے یہ پسند ہے کہ قران کرنے والا جب ھدی چلائے تو احرام باندھ لے اور اگر ھدی نہ چلائے تو کوئی پسندیدہ نہیں ہے۔

(۱۵۶۰۴) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا ، أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أله أَنْ يَقْرِنَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ بِغَيْرِ هَدْيٍ ، فَقَالَ : مَا رَأَيْت أَحَدًا مِنَّا فَعَلَ ذَلِكَ.

(۱۵۶۰۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا بغیر ھدی کے قران کیا جاسکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے کسی کو ایسا کرتے میں نے نہیں دیکھا۔

(۱۵۶۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ جَابِرٍ عن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ قَرَنَ وَاشْتَرَى هَدْيَهُ مِنْ مَكَّةَ.

(۱۵۶۰۵) حضرت اسود ریشید نے حج قران فرمایا اور ھدی کا جانور مکہ مکرمہ سے خریدا۔

(۱۵۶۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقْرِنَ إِلاَّ أَنْ يَسُوقَ.

(۱۵۶۰۶) حضرت سعید بن جبیر ریشید بغیر ھدی کے جانور کے حج قران کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۵۶۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، أَوْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ بِنَحْوٍ مِنْهُ.

(۱۵۶۰۷) حضرت مجاہد ریشید سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۴۱۹) من كره أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ غَيْرَ مُتَوَضِّئٍ

جوحضرات بے وضو جمرات کی رمی کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱۵۶۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۱۵۶۰۸) حضرت قاسم ریٹھیڈ بے وضوری کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۵۶۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ عَطَاءً يَكْرَهُ أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، وَإِنْ فَعَلَ أَجْزَأَهُ.

(۱۵۶۰۹) حضرت عطاء ریٹھیڈ بے وضوری کرنے کو ناپسند خیال کرتے تھے، لیکن اگر کوئی ایسا کرے تو رمی ہو جائے گی۔

(۱۵۶۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ.

(۱۵۶۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب رمی کرنے لگتے تو غسل فرماتے۔

(۱۵۶۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَغْتَسِلُونَ إِذَا رَاحُوا إِلَى الْجِمَارِ.

(۱۵۶۱۱) حضرت مجاہد ریٹھیڈ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب رمی کے لیے تشریف لے جاتے تو غسل فرماتے۔

(۱۵۶۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۱۵۶۱۲) حضرت عطاء ریٹھیڈ بے وضوری کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۵۶۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانُوا يَغْتَسِلُونَ إِذَا رَاحُوا لِلرَّمْيِ.

(۱۵۶۱۳) حضرت حکم ریٹھیڈ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب رمی کے لیے تشریف لے جاتے تو غسل فرماتے۔

(۱۵۶۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ إِذَا رَاحَ إِلَى الْجِمَارِ.

(۱۵۶۱۴) حضرت عبدالرحمن بن الاسود ریٹھیڈ جب رمی کے لیے جانے لگتے تو غسل فرماتے۔

(۱۵۶۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْت ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ إِلاَّ اغْتَسَلَ.

(۱۵۶۱۵) حضرت نافع ریٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے رمی کرنے کا ارادہ کیا ہو اور غسل نہ کیا ہو۔

(۴۲۰) فی الرجل يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً

کوئی شخص صفا و مروہ کی سعی میں چودہ چکر لگا لے

(۱۵۶۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ، عَنْ رَجُلٍ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا

وَالْمَرْوَةِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً ، قَالَ : يُعِيدُ.

(۱۵۶۱۶) حضرت منصور بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص صفا و مروہ کی سعی کے چودہ چکر لگالے؟ فرمایا وہ سعی کا اعادہ کرے۔

(۱۵۶۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ.

(۱۵۶۱۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۴۳۱) من كَانَ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَضَعَ خَدَّهُ عَلَيْهِ

جو حضرات رکن یمانی کا استلام کرتے وقت اپنا رخسار اس پر رکھ دیتے ہیں

(۱۵۶۱۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَيَضَعُ خَدَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۵۶۱۸) حضرت مجاہد سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ جب رکن یمانی کا استلام فرماتے تو اپنا رخسار اس پر رکھ دیتے۔

(۱۵۶۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَيَضَعُ خَدَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۵۶۱۹) حضرت الشیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون کو رکن یمانی کا استلام کرتے ہوئے دیکھا آپ نے اپنا رخسار اس پر رکھ دیا۔

(۴۳۲) من كان يَسْتَقْبِلُ الْبَيْتَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ

جو حضرات عرفات میں قبلہ کی طرف رخ کرتے ہیں

(۱۵۶۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ.

(۱۵۶۲۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو وقوف عرفہ کرے اس کو چاہئے کہ قبلہ کی طرف رخ کرے۔

(۱۵۶۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِنَافِعٍ ، كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْتَقْبِلُ الْبَيْتَ فِي الْمَوْقِفِ يعمده ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۶۲۱) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے دریافت کیا کہ حضرت ابن عمر عرفات میں قبلہ رخ ہونے کا قصد فرماتے؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۵۶۲۲) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حَتَّى أَتَى

الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بطن نَاقَتِهِ الْقَصْوَاء إِلَى الصَّخَرَاتِ ، وَجَعَلَ جَبَلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ.

(۱۵۶۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر سوار ہو کر عرفہ تشریف لائے اور قصواء اونٹنی کا رخ چٹانوں کی طرف پھیر دیا جبل مشاۃ آپ کے سامنے تھا، اور قبلہ کی طرف رخ فرمایا اور سورج غروب ہونے تک مسلسل وقوف فرمایا۔

(۴۲۳) من كان إذا رَمَى الْجَمْرَةَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

جو حضرات قبلہ رخ ہو کر رمی فرماتے ہیں

(۱۵۶۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ لَمَّا أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ ، وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَجَعَلَهَا عَلَى حَاجِبِهِ الأَيْمَنِ ، ثُمَّ رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۶۲۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جب جمرہ عقبہ کی رمی کے لیے تشریف لاتے تو بطن وادی میں آتے اور قبلہ کی طرف رخ فرماتے اور اس کو دائیں طرف رکھتے اور سات کنکریوں سے رمی فرماتے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے۔

(۱۵۶۲٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللهِ وَأَنَّهُ رَمَى الْجَمْرَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ ، عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى ، عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ قَالَ : هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. (بخاری ۱۷۴۷۔ مسلم ۳۰۷)

(۱۵۶۲۴) حضرت عبد الرحمن بن یزید رحمہ اللہ نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، انہوں نے سات کنکریوں کے ساتھ رمی فرمائی، کعبہ کو بائیں طرف اور منیٰ کو دائیں طرف رکھا اور پھر فرمایا یہ وہ جگہ ہے جہاں پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی تھی۔

(۱۵۶۲٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا رَمَوُا الْجِمَارَ اسْتَقْبَلُوا الْبَيْتَ.

(۱۵۶۲۵) حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر رحمہم اللہ جب رمی کرتے تو قبلہ کی طرف رخ کر لیتے۔

(۱۵۶۲٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً ، وَعَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ الأَسْوَدِ وَعَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُومُونَ ، عَنْ يَسَارِ الْجَمْرَةِ.

(۱۵۶۲۶) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت عبد الرحمن بن الاسود رحمہ اللہ اور حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ کو دیکھا کہ وہ جمرہ کی بائیں طرف کھڑے ہوتے تھے۔

(٤٢٤) من كره أَنْ يُقَدِّمَ ثِقَلَهُ مِنْ مِنًى

جو حضرات منیٰ سے اپنا سامان پہلے منتقل کرنے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(١٥٦٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَنْ قَدَّمَ ثِقَلَهُ لَيْلَةَ يَنْفِرُ فَلاَ حَجَّ لَهُ.

(١٥٦٢٧) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص کوچ کی رات اپنا سامان پہلے منتقل کر دے اس کا حج نہیں ہوا۔

(١٥٦٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا أَنْتَ ارْتَحَلْتَ فَلاَ يَسْبِقُكَ ثِقَلُكَ ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُكْرَهُ.

(١٥٦٢٨) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب واپسی کا ارادہ کرو تو تمہارا سامان تم پر سبقت نہ کرے، ایسا کرنا ناپسندیدہ ہے۔

(١٥٦٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا حَلَّ لَكَ النَّفْرُ فَلاَ بَأْسَ أَنْ تُقَدِّمَ ثِقَلَكَ.

(١٥٦٢٩) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب (حج مکمل ہونے کے بعد واپسی) جائز ہوگئی تو اپنا سامان پہلے منتقل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٥٦٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ قَدَّمَ ثِقَلَهُ قَبْلَ النَّفْرِ فَلاَ حَجَّ لَهُ.

(١٥٦٣٠) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نکلنے والی رات اپنا سامان پہلے منتقل کر دے اس کا حج نہیں ہوا۔

(١٥٦٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : إِذَا حَلَّ لَكَ النَّفْرُ فَقَدِّمْ ثِقَلَكَ إِنْ شِئْتَ.

(١٥٦٣١) حضرت ابوعبیدہ بن عمار بن یاسر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب واپسی کے لئے احرام کھولو (حج مکمل ہو جائے) تو اگر چاہو تو اپنا سامان پہلے منتقل کر سکتے ہو۔

(٤٢٥) فى المكى يَتَمَتَّعُ أَعَلَيْهِ هَدْىٌ

مکی شخص حج تمتع کرے تو کیا اس پر بھی ھدی لازم ہے؟

(١٥٦٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا خَرَجَ الْمَكِّيُّ إِلَى وَقْتٍ فَتَمَتَّعَ فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ.

(١٥٦٣٢) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکی شخص حج تمتع کے لئے میقات سے نکلے تو اس پر ھدی لازم ہے۔

(١٥٦٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ عَلَيْهِ الْهَدْيُ ، وَقَالَ عَطَاءٌ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(١٥٦٣٣) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر ھدی لازم ہے۔ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر کچھ نہیں۔

(١٥٦٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِذَا تَمَتَّعَ الْمَكِّيُّ فَلاَ هَدْيَ عَلَيْهِ.

(۱۵۶۳۴) حضرت عطاء ؒ حضرت طاؤس ؒ اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ مکی شخص اگر حج تمتع کرے تو اس پر ھدی نہیں ہے۔

(٤٣٦) من كان يَقُولُ إِذَا جُعِلَ عَلَيْهِ بَدَنَةٌ نَحَرَهَا بِمَكَّةَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جس پر اونٹ کی قربانی لازم ہو وہ اس کی قربانی مکہ مکرمہ میں کرے

(١٥٦٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةَ، عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ قُرَيْشٍ ، عَنْ صَعْصَعَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ : حَلَفْت ، أَوْ جُعِلَتْ عَلَيَّ بَدَنَةٌ ، أَنْحَرُهَا بِأَرْضِ الَّتِي أَنَا بِهَا ؟ فَقَالَ : لاَ تَنْحَرْهَا دُونَ مَحَلِّ الْبُدْنِ ، فَقَالَ : الرَّجُلُ : إِنَّمَا قُلْتُ أَنْحَرُهَا بِأَرْضِ الَّتِي أَنَا بِهَا ؟ فَأَبَى عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، فَقَالَ : مَنْ شَاءَ زَيَّنَ لَهُ الشَّيْطَانُ.

(۱۵۶۳۵) ایک شخص نے حضرت ابن عمر ؓ سے دریافت کیا کہ میں نے قسم اٹھائی یا اپنے اوپر اونٹ کی قربانی کو لازم کیا کیا میں اس کو اس زمین پر ذبح کرلوں جہاں میں ہوں؟ فرمایا نہیں' اونٹ کے محل کے علاوہ اس کو ذبح نہ کرو' اس شخص نے عرض کیا کہ میں نے کہا تھا کہ جس جگہ میں ہوں وہیں پر ذبح کروں گا؟ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ نے اس کا انکار فرمایا اور فرمایا کہ شیطان جس کے لئے چاہتا ہے مزین کر دیتا ہے۔

(١٥٦٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وِقَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنُ جُبَيْرٍ ، قَالَ ذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَ ابْنِ عُمَرَ انْحَرْهَا بِمَكَّةَ ، فَقَالَ : مَا شَعَرْت.

(۱۵۶۳۶) حضرت ورقاء ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کے سامنے حضرت ابن عمر ؓ کے اس قول کو ذکر کیا کہ اس کو مکہ مکرمہ میں ذبح کرو' آپ ؒ نے فرمایا کہ تو اس کو نہیں سمجھا۔

(١٥٦٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالُوا : مَنْ جُعِلَ عَلَيْهِ بَدَنَةٌ فَبِمَكَّةَ ، وَإِذَا قَالَ : جَزُورٌ ، أَوْ بَقَرَةٌ فَحَيْثُ شَاءَ وَحَيْثُ نَوَى.

(۱۵۶۳۷) حضرت حسن ؒ' حضرت شعبی ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جس پر اونٹ کی قربانی لازم ہو وہ مکہ میں قربانی کرے اور جو شخص جزور اور گائے (مؤنث) بولے تو وہ جہاں چاہے اور جہاں کی نیت کرے وہاں قربانی کرے۔

(١٥٦٣٨) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا جَعَلَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ بَدَنَةً فَلْيَنْحَرْهَا حَيْثُ سَمَّى ، فَإِنْ لَمْ يُسَمِّ فَلْيَنْحَرْهَا بِمَكَّةَ.

(۱۵۶۳۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے اوپر اونٹ لازم کرے تو جس جگہ کا نام لیا ہے وہاں پر اس کی

قربانی کرے اور اگر کسی جگہ کا نام نہیں لیا تو پھر مکہ میں ذبح کرے۔

(۱۵٦۳۹) حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَسُئِلَ عَنِ الْبُدْنِ ، فَقَالَ :لاَ تفى بَدَنَةٌ إِلاَّ بِهَذَا الْبَلَدِ يَعْنِي مَكَّةَ.

(۱۵٦۳۹) حضرت سالم بن عبداللہ ؒ سے اونٹ کی قربانی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ فرمایا کہ اس نذر کو مکہ کے علاوہ کہیں اور پورا نہ کرو۔

(۱۵٦٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعِكْرِمَةَ ، قَالاَ :لاَ مَحَلَّ لِلْبُدْنِ دُونَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.

(۱۵٦٤٠) حضرت سعید بن جبیر ؒ اور حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں اونٹ کی قربان گاہ مکہ (کعبہ) کے علاوہ اور کوئی نہیں۔

(۱۵٦٤١) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ بَدَنَةً ، قَالَ : يَنْحَرُهَا حَيْثُ شَاءَ ، وَحَيْثُ نَوَى.

(۱۵٦٤١) حضرت سعید بن جبیر ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس پر اونٹ کی قربانی لازم ہو وہ اس کو جہاں چاہے ذبح کرے اور جس جگہ کی نیت کرے وہاں ذبح کرے۔

(۱۵٦٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ جَهْمٍ الْبَكْرِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ بدنة بِالْكُوفَةِ فَسَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ :انْحَرْهَا حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۵٦٤٢) حضرت جہم البکری ؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ کوفہ میں اونٹ ذبح کرے گا پھر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ ؓ نے فرمایا کہ جہاں چاہو ذبح کرو۔

(۱۵٦٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَبَلَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :مَنْ سَمَّى ، أَوْ نَذَرَ بَدَنَةً فَلاَ مَحَلَّ لَهَا دُونَ الْبَيْتِ ، وَمَنْ سَمَّى جَزُورًا أَوْ بَقَرَةً فَحَيْثُ شَاءَ.

(۱۵٦٤٣) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص لفظ بدنۃ کی (مذکر) نذر مانے وہ اس کو مکہ میں ہی ذبح کرے اور جو اونٹنی یا گائے کی نذر مانے وہ جہاں چاہے ذبح کرے۔

(۱۵٦٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ أَنَسٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالاَ :نِيَّتُهُ ؟.

(۱۵٦٤٤) حضرت ابراہیم ؒ اور حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی نیت کا اعتبار ہے۔

(۱۵٦٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَنْ نَذَرَ بَدَنَةً فَلاَ يَنْحَرُهَا إِلاَّ بِمِنًى ، أَوْ مَكَّةَ ، وَمَنْ نَذَرَ جَزُورًا فَلْيَنْحَرْهَا حَيْثُ شَاءَ.

(۱۵٦٤٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص اونٹ کی نذر مانے تو وہ اس کو منی یا مکہ میں ذبح کرے اور جو اونٹنی کی

نذر مانے وہ جہاں چاہے اس کو ذبح کرے۔

(١٥٦٤٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ : إِذَا قَالَ عَلَيَّ هَدْيٌ فَبِمَكَّةَ ، وَإِذَا قَالَ : بَدَنَةٌ ، فَحَيْثُ شَاءَ.

(۱۵۶۴۶) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں جب یوں نذر مانے کہ مجھ پر ھدی ہے تو مکہ مکرمہ میں ذبح کرے اور جب بدنہ بولے تو جہاں چاہے ذبح کرے۔

(١٥٦٤٧) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : مَنْ جَعَلَ عَلَيْهِ بَدَنَةً ، فَإِنَّهُ لاَ يَنْحَرُهَا إِلاَّ بِمَكَّةَ ، وَمَنْ جَعَلَ عَلَيْهِ جَزُورًا نَحَرَهَا حَيْثُ شَاءَ.

(۱۵۶۴۷) حضرت میمون ؒ فرماتے ہیں کہ جو اونٹ کو اپنے اوپر لازم کرے وہ مکہ مکرمہ ہی میں ذبح کرے اور جو اونٹنی کی نذر مانے وہ جہاں چاہے ذبح کرے۔

(٤٢٧) فِي الرَّجُلِ أَوِ الْمَرْأَةِ إِذَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَخَافَتْ

کوئی شخص یا عورت عمرہ کے لئے احرام باندھے پھر خدشہ لاحق ہو جائے

(١٥٦٤٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي حنيفة ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَخَافَتْ فَوْتَ الْحَجِّ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ ، وَقَضَتِ الْعُمْرَةَ ، وَعَلَيْهَا دَمٌ ، وَالْعُمْرَةُ.

(۱۵۶۴۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ عورت اگر عمرہ کے لئے احرام باندھے پھر اس کو حج کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وہ حج کے لئے احرام باندھ لے اور عمرہ کی قضا کرے اور اس پر دم اور عمرہ لازم ہے۔

(١٥٦٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُمَا ، عَنِ امْرَأَةٍ قَدِمَتْ مَكَّةَ مُعْتَمِرَةً ، فَحَاضَتْ فَخَشِيَتْ أَنْ يَفُوتَهَا الْحَجُّ ، فَقَالاَ : تُهِلُّ بِالْحَجِّ وَتَقْضِي.

(۱۵۶۴۹) حضرت ابن ابو نجیح ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد اور حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا کہ عورت عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ آئے پھر اس کو حیض آجائے اور اس کو حج کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ وہ حج کے لئے تلبیہ پڑھے اور عمرے کی قضا کرے۔

(١٥٦٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَجَاءَ وَالنَّاسُ وُقُوفٌ بِعَرَفَةَ ، فَقَالَ : إِنْ عَلِمَ ، أَنَّهُ يُدْرِكُ مَكَّةَ أَتَاهَا فَحَلَّ مِنْ عُمْرَتِهِ ، وَإِلاَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَطَافَ طَوَافَيْنِ.

(۱۵۶۵۰) حضرت حسن ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو عمرہ کا احرام باندھے اور جب وہ آئے تو لوگ عرفات میں ٹھہرے ہوں تو اگر اس کو یقین ہو کہ مکہ جا سکتا ہے (یعنی جانے سے حج نہیں نکلے گا) تو اپنے عمرہ سے حلال ہو جائے (یعنی مکہ

سے عمرہ مکمل کر کے حلال بن کر آ جائے) ورنہ حج کے لئے تلبیہ پڑھے اور دو طواف کرے۔

(۱۵۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : تَكُونُ رَافِضَةً لِلْعُمْرَةِ ، وَعَلَيْهَا دَمٌ ، وَعُمْرَةٌ مَكَانَهَا.

(۱۵۶۵۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر خاتون عمرہ کو چھوڑنے والی ہو (اندیشہ کی وجہ سے) تو اس پر دم اور اس عمرہ کی قضا ہے۔

(٤٣٨) من كان يَسْتَحِبُّ عُمْرَةَ الْمُحَرَّمِ

جو حضرات محرم کے مہینے میں عمرہ کرنے کو مستحب خیال کرتے ہیں

(۱۵۶۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ عُمْرَةَ الْمُحَرَّمِ.

(۱۵۶۵۲) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ محرم میں عمرہ کرنے کو مستحب خیال کرتے تھے۔

(۱۵۶۵۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ : عُمْرَةُ الْمُحَرَّمِ أبت هي ، قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۶۵۳) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ محرم کا عمرہ یقینی طور پر ہو جائے گا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۵۶۵٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلْقَاسِمِ: الْعُمْرَةُ فِي الْمُحَرَّمِ؟ قَالَ: كَانُوا يَرَوْنَهَا تَامَّةً.

(۱۵۶۵۴) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ سے محرم میں عمرہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کو عمرہ تامہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۶۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عُمْرَةِ الْمُحَرَّمِ ، فَقَالاَ : تَامَّةٌ تُقْضَى.

(۱۵۶۵۵) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار اور سالم بن عبداللہ سے محرم کے عمرہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ مکمل ہے اس کو ادا کیا جائے گا۔

(۱۵۶۵٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوس ، عَنْ عُمْرَةِ الْمُحَرَّمِ ؟ فَقَالَ : لاَ وَرَبِّ هَذِهِ مَا أَدْرِي مَا هِيَ.

(۱۵۶۵۶) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے محرم کے عمرہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم مجھے نہیں معلوم یہ کیا ہے (اس کی کیا حیثیت ہے)

(۴۲۹) من كان يَسْتَحِبُّ أَنْ يَنْصَرِفَ عَلَى وِتْرٍ مِنْ طَوَافِهِ

جو حضرات طاق طواف کر کے لوٹنے کو پسند فرماتے ہیں

(۱۵۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لاَ يَخْرُجَ مِنْ طَوَافِهِ إِلاَّ عَلَى وِتْرٍ.

(۱۵۶۵۷) حضرت عطاء ویٹیے پسند فرماتے تھے کہ وتر (طاق) طواف کے بغیر نہ لوٹا جائے۔

(۱۵۶۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : طَوَافَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ طَوَافٍ.

(۱۵۶۵۸) حضرت سعید بن جبیر ویٹیے فرماتے ہیں کہ دو طواف کر کے لوٹنا میرے نزدیک ایک طواف سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۵۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْصَرِفُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلَى وِتْرٍ مِنْ طَوَافِهِ.

(۱۵۶۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دن اور رات میں جب لوٹتے تو طاق طواف کر کے لوٹتے تھے۔

(۱۵۶۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَنْصَرِفَ عَلَى وِتْرٍ مِنْ طَوَافِهِ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : عَشَرَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ تِسْعَةٍ ، وَثَمَانِيَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَبْعَةٍ.

(۱۵۶۶۰) حضرت عطاء ویٹیے طاق طواف کر کے لوٹنے کو پسند فرماتے تھے' اور حضرت حسن ویٹیے فرماتے تھے کہ دس طواف کرنا میرے نزدیک نو مرتبہ طواف کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور آٹھ بار طواف کرنا سات بار طواف کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۵۶۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : طَوَافَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ طَوَافٍ.

(۱۵۶۶۱) حضرت سعید بن جبیر ویٹیے فرماتے ہیں کہ دو طواف کرنا مجھے ایک طواف کر کے لوٹنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۵۶۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْد ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ أَبِي بَكْرٍ طَافَ فِي إِمَارَةِ سَعِيدٍ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : انْتَظِرْ حَتَّى أَنْصَرِفَ عَلَى وتر ، قَالَ فانتظره قَالَ فَانْصَرَفَ عَلَى ثَلاَثَةِ أَطْوَافٍ ، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ لِذَلِكَ السَّبْعِ.

(۱۵۶۶۲) حضرت عطاء ویٹیے سے مروی ہے کہ حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ حضرت سعید ویٹیے کی امارت میں طواف کر رہے تھے' حضرت سعید ویٹیے نماز کے لئے نکلے تو حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا انتظار کرو یہاں تک کہ میں طاق طواف کر کے لوٹوں' انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ کا انتظار فرمایا' آپ رضی اللہ عنہ تین چکر لگا کر لوٹ گئے' پھر اس کا اعادہ نہیں کیا۔

(۱۵۶۶۳) حَدَّثَنَا عُمَر بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : ثَلاَثَةُ أَسْبَاعٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَرْبَعٍ.

(۱۵۶۶۳) حضرت عطاء ویٹیے فرماتے ہیں کہ تین چکر لگا کر لوٹنا مجھے چار چکر لگا کر لوٹنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۴۳۰) فی الرجل یَنْسَی أَنْ یَرْمُلَ

کوئی شخص رمل کرنا بھول جائے

(۱۵۶۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِی رَجُلٍ طَافَ بِالْبَیْتِ وَنَسِیَ أَنْ یَرْمُلَ ، قَالَ : یُهَرِیقُ دَمًا.

(۱۵۶۶۴) حضرت حسن ولیٹیو فرماتے ہیں کہ کوئی شخص طواف کرے اور رمل کرنا بھول جائے تو وہ دم ادا کرے گا۔

(۱۵۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ نَسِیَ أَنْ یَرْمُلَ الثَّلاَثَةَ أَشْوَاطٍ رَمَلَ فِیمَا بَقِیَ ، وَإِنْ لَمْ یَبْقَ إِلاَّ شَوْطٌ وَاحِدٌ رَمَلَ فِیهِ ، وَلاَ شَیْءَ عَلَیْهِ ، فَإِنْ لَمْ یَرْمُلْ فِی شَیْءٍ مِنْهُنَّ فَلاَ شَیْءَ عَلَیْهِ.

(۱۵۶۶۵) حضرت عطاء ولیٹیو فرماتے ہیں کہ اگر پہلے تین چکروں میں رمل کرنا بھول جائے تو باقی چکروں میں رمل کرے، اور اگر صرف ایک چکر باقی رہ گیا ہو پھر یاد آئے تو اسی میں رمل کرے اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہے اور اگر بالکل رمل نہ کرے تو بھی اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۴۳۱) فی الرجل یُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَی الْکَعْبَةِ

کوئی شخص کعبہ کی طرف پشت کر کے ٹیک لگائے

(۱۵۶۶۶) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : یُکْرَهُ أَنْ یُسْنِدَ الإِنْسَانُ ظَهْرَهُ إِلَی الْکَعْبَةِ یَسْتَدْبِرُهَا.

(۱۵۶۶۶) حضرت ابراہیم ولیٹیو ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی اپنی پشت کعبہ کی طرف کر کے ٹیک لگائے اور اس کی طرف اپنی پشت کرے۔

(۱۵۶۶۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ خَلِیفَةَ بْنِ خَیَّاطٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَی الْکَعْبَةِ. (احمد ۲/ ۱۹۱)

(۱۵۶۶۷) حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے خطبہ ارشاد فرمایا اس حال میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ٹیک لگائی ہوئی تھی اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی پشت مبارک کعبہ کی طرف تھی۔

(۴۳۲) فِی قَوْلِهِ تَعَالَی (ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ یَکُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ یَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ کی تفسیر

(۱۵۶۶۸) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ فِی قَوْلِهِ : ﴿ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ یَکُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ قَالَ : لَیْسَ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلاَّ أَهْلُ الْحَرَمِ.

(۱۵۶۶۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں مسجد حرام کے رہائشی صرف اہل حرم ہی ہیں۔

(١٥٦٦٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَهْلُ فَخٍّ وَأَهْلُ ضَجْنَانَ وَأَهْلُ عَرَفَةَ هُمْ أَهْلُهُ.

(۱۵۶۶۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تنعیم، وادی فاطمہ اور اہل عرفات پر لوگ اہل حرم میں شمار ہوں گے۔

(٤٣٣) من قَالَ تُعَرْقَبُ الْبُدْنُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اونٹ کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کو کاٹا جائے گا

(١٥٦٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اسْتَعْصَى عَلَيْكَ الْهَدْيُ حِينَ تُرِيدُ أَنْ تَنْحَرَهُ فَعَرْقِبْهُ.

(۱۵۶۷۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آپ کے ھدی کا جانور نافرمانی کرے اور آپ اس کو ذبح کرنے کا ارادہ کرلو تو اس کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کو کاٹ دو۔

(١٥٦٧١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اسْتَعْصَتْ عَلَيْكَ الْبَدَنَةُ فَعَرْقِبْهَا.

(۱۵۶۷۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب ھدی کا اونٹ نافرمانی کرے تو اس کے پچھلی ٹانگوں کے گھٹنے کاٹ دو۔

(٤٣٤) من قَالَ لاَ تُعَرْقَبُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نہیں کاٹے جائیں گے

(١٥٦٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تُعَرْقَبُ الْبُدْنُ.

(۱۵۶۷۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اونٹ کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنے نہیں کاٹے جائیں گے۔

(١٥٦٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لاَ تُعَرْقَبُ الْبُدْنُ.

(۱۵۶۷۳) حضرت قاسم رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(٤٣٥) في المحرم يَعْقِدُ عَلَى بَطْنِهِ الثَّوْبَ

محرم کا پیٹ پر کپڑے کو گرہ لگانا

(١٥٦٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَحْزِمُ عَلَى بَطْنِهِ الثَّوْبَ ، وَلاَ يَعْقِدُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۶۷۴) حضرت ھشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد پیٹ پر کپڑا باندھ لیا کرتے تھے لیکن حالت احرام میں گرہ نہیں لگاتے تھے۔

(١٥٦٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوس، قَالاَ :رَأَيْنَا ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَدْ شَدَّ حَقْوَيْهِ بِعِمَامَةٍ.

(۱۵۶۷۵) حضرت عطاء ؒ اور حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں دیکھا کہ آپ نے ازار باندھنے کی جگہ پر عمامہ باندھا ہوا ہے، (عمامے کے ساتھ اس کو باندھا ہوا ہے)۔

(١٥٦٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :لاَ تَعْقِدْ عَلَيْكَ شَيْئًا وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۶۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حالت احرام میں کسی چیز کو باندھ کر گرہ مت لگاؤ۔

(١٥٦٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْقِدَ عَلَى الْقَرْحَةِ.

(۱۵۶۷۷) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر محرم زخم پر کچھ باندھ کر گرہ لگالے۔

(١٥٦٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلاً محتزما بِحَبْلٍ أَبْرَقَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ :يَا صَاحِبَ الْحَبْلِ أَلْقِهِ. (ابوداؤد ۱۵۸)

(۱۵۶۷۸) حضرت صالح بن ابو حسان ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے حالت احرام میں رنگین رسی باندھی ہوئی ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے رسی والے اس کو کھول دے۔

(١٥٦٧٩) حَدَّثَنَا الْعُكْلِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْقِدَ الْمُحْرِمُ عَلَى الْجُرْحِ.

(۱۵۶۷۹) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر زخم پر کوئی چیز باندھ کر گرہ لگالے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٥٦٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْصِبَ عَلَى الْجُرْحِ.

(۱۵۶۸۰) حضرت عطاء ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٥٦٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۶۸۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٥٦٨٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا كُسِرَتْ يَدُ الْمُحْرِمِ ، وَإِذَا شُجَّ عَصَبَ عَلَيْهَا ، قَالَ مَنْصُور :وَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۵۶۸۲) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ محرم کا ہاتھ زخمی ہو جائے یا اس کی پیشانی پر زخم آ جائے تو اس پر کچھ باندھے، اور حضرت منصور ؒ فرماتے ہیں کہ اس پر کچھ لازم بھی نہیں ہے۔

(١٥٦٨٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ تَنْكَسِرُ يَدُهُ أَيُدَاوِيهَا ؟ قَالَ :نَعَمْ ، وَيَعْصِبُ عَلَيْهَا بِخِرْقَةٍ.

(۱۵۶۸۳) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم کے ہاتھ پر زخم آ جائے تو کیا اس پر دوا لگا سکتا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ ہاں اور اس پر کپڑا وغیرہ باندھ لے۔

(۱۵٦۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ : يَنْحَلُّ إِزَارِي بِعَرَفَةَ فَأَعْقِدُهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۶۸۴) حضرت عمرو ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ؒ سے دریافت کیا کہ عرفات میں میرا ازار بند ڈھیلا ہو گیا تھا کیا میں اس کو باندھ لوں؟ آپ ؒ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۵٦۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ ، قَالَ رَأَى طَاوُوس ابْنَ عُمَرَ يَطُوفُ وَقَدْ شَدَّ حَقْوَهُ بِعِمَامَةٍ.

(۱۵۶۸۵) حضرت طاؤس ؒ نے حضرت ابن عمر ؓ کو اس حال میں طواف کرتے ہوئے دیکھا کہ انہوں نے ازار بند کی جگہ کو عمامہ کے ساتھ باندھا ہوا تھا۔

(٤٣٦) فِي الْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا نقدی اور نفقہ رکھنے کے لیے پیٹ پر تھیلی باندھنا

(۱۵٦۸٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا سُئِلَتْ ، عَنِ الْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالَتْ : أَوْثِقْ نَفَقَتَكَ فِي حَقْوَيْك.

(۱۵۶۸۶) حضرت عائشہ ؓ سے دریافت کیا گیا کہ محرم تھیلی باندھ سکتا ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا: اپنے نفقہ کو ازار باندھنے کی جگہ پر باندھ لو۔

(۱۵٦۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَعَطَاءً ، عَنِ الْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۶۸۷) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ؒ اور حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا کہ محرم نقدی وغیرہ کے لیے تھیلی باندھ سکتا ہے؟ ان حضرات نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵٦۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْمِنْطَقَةِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۵۶۸۸) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے پٹکا باندھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵٦۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ الْمِنْطَقَةِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهَا وَرَأَيْت عَلَيْهِ ثَوْبًا مُوَرَّدًا.

(۱۵۶۸۹) حضرت عمر بن محمد ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ ؒ سے دریافت کیا کہ محرم ڈوری (پٹکا) وغیرہ باندھ سکتا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، میں نے دیکھا اس وقت آپ پر لال رنگ کا لباس تھا۔

(۱۵٦۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ ، وَإِنْ كَانَ عَرِيضًا.

(۱۵۶۹۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اس کو باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر چہ وہ ظاہر بھی ہو رہا ہو۔

(۱۵۶۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۵۶۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۵۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۶۹۲) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۶۹۳) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ تَكُونُ مَعَهُ الدَّرَاهِمُ يَشُدُّهَا عَلَى حَقْوَيْهِ ، قَالَ : نَعَمْ ، وَلاَ يَشُدُّهَا عَلَى عَقْدِ الإِزَارِ.

(۱۵۶۹۳) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے دریافت کیا گیا کہ آدمی کے پاس اگر دراھم ہوں تو ان کو ازار بند کی جگہ باندھ سکتا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا: ہاں، لیکن ازار بند کی گرہ نہ باندھے اس پر۔

(۱۵۶۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْهِمْيَانَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۵۶۹۴) حضرت نافع ؒ محرم کے لیے نقدی وغیرہ کے لیے تھیلی باندھنے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

(۱۵۶۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي بكير ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۵۶۹۵) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر باندھ لے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵۶۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۶۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵۶۹۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : يَلْبَسُ الْهِمْيَانَ : يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۵۶۹۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ محرم آدمی تھیلی باندھ سکتا ہے۔

(۱۵۶۹۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ ابن الزُّبَيْرَ قَدِمَ حَاجًا فَرَمَلَ فِي الثَّلاَثَةِ الأَطْوَافِ حَتَّى رَأَيْتُ مِنْطَقَتَه عَلَى بَطْنِهِ انْقَطَعَتْ.

(۱۵۶۹۸) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ حج کے لیے تشریف لائے اور آپ رضی اللہ عنہ نے طواف کے تین چکروں میں رمل فرمایا، میں نے آپ کے پیٹ پر پٹکا بندھا ہوا دیکھا جو ٹوٹ گیا تھا۔

(۱۵۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ الْهِمْيَانَ إِنْ كَانَ يُحْرِزُ فِيهِ نَفَقَتَهُ.

(۱۵۶۹۹) حضرت عروہ ؒ محرم کے لیے تھیلی باندھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے جب وہ اس میں نقدی وغیرہ کو محفوظ کرے۔

(۱۵۷۰۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ ، فَقَالَ : اخْتَلَفَ

فِيهِ الْفُقَهَاءُ ، فَإِنْ شَدَدْتَ فَحَسَنٌ ، وَإِنْ رَخَّصْتَ فَحَسَنٌ.

(۱۵۷۰۰) حضرت موسیٰ بن عبیدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن کعب رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق فقہاء کرام رحمہم اللہ کا اختلاف ہے، پس اگر تو باندھ لے تو اچھا ہے اور اگر چھوڑ دے تب بھی اچھا ہے۔

(۱۵۷۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ ، وَلَكِنْ لاَ يَعْقِدُ عَلَيْهِ السَّيْرَ وَلَكِنَّه يَلُفُّهُ لَفًّا.

(۱۵۷۰۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر تھیلی باندھ لے تو کوئی حرج نہیں لیکن اس پر کوئی تسمہ وغیرہ نہ باندھے اس کو ویسے ہی لپیٹ لے۔

(۴۳۷) من قَالَ لاَ يُجَاوِزُ أَحَدٌ الْوَقْتَ إِلاَّ مُحْرِمٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ میقات سے بغیر احرام باندھے آگے نہ جائے

(۱۵۷۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يُجَاوِزُ أَحَدٌ الْوَقْتَ إِلاَّ مُحْرِمٌ.

(۱۵۷۰۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص احرام باندھے بغیر میقات سے آگے نہ جائے۔

(۱۵۷۰۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ يُجَاوِزُ أَحَدٌ ذَاتَ عِرْقٍ حَتَّى يُحْرِمَ.

(۱۵۷۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی بھی شخص بغیر احرام کے ذات عرق (میقات) سے آگے نہ جائے۔

(۱۵۷۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ قَالَ لَه : إِذَا جِئْتَ مِنْ بَلَدٍ آخَرَ فَلاَ تُجَاوِزِ الْحَدَّ حَتَّى تُحْرِمَ.

(۱۵۷۰۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم کسی دوسرے شہر سے آئے ہو تو کوئی بھی بغیر احرام کے میقات سے تجاوز نہ کرے۔

(۱۵۷۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ يُجَاوِزَ الْوَقْتَ حَتَّى تُحْرِمَ.

(۱۵۷۰۵) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بغیر احرام کے میقات سے تجاوز نہ کرو۔

(۴۳۸) من رخص أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْحَرَمِ السِّوَاكَ وَنَحْوَهُ وَمَنْ كَرِهَهُ

جو حضرات حرم سے مسواک وغیرہ توڑنے کی اجازت دیتے ہیں

(۱۵۷۰۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ يُرَخِّصُ فِي الْقَضِيبِ وَالسِّوَاكِ وَالسَّنَا مِنَ الْحَرَمِ.

(۱۵۷۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ اجازت دیتے ہیں کہ حرم سے کٹی ہوئی شاخ' مسواک یا سنا نامی بوٹی توڑ سکتا ہے۔

(۱۵۷۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۵۷۰۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اس کو ناپسند فرماتے ہیں۔

(۴۳۹) من كره لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْحَرَمِ

جو حضرات محرم کے لیے حرم سے باہر نکلنے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱۵۷۰۸) حَدَّثَنَا جرير ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَخْرُجُ الْمُحْرِمُ مِنَ الْحَرَمِ.

(۱۵۷۰۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم آدمی حرم سے باہر نہیں نکلے گا۔

(۴۴۰) فِي الْمُتَمَتِّعِ إِذَا لَمْ يَصُمْ ، وَلَمْ يَنْحَرْ حَتَّى تَمْضِيَ الأَيَّامُ

متمتع نہ روزے رکھے اور نہ ہی قربانی کرے یہاں تک کہ دن گزر جائیں

(۱۵۷۰۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، عَنْ مَوْلًى لاِبْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَمَتَّعْتُ فَنَسِيتُ أَنْ أَنْحَرَ وَأَخَّرْتُ هَدْيِي حَتَّى مَضَتِ الأَيَّامُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : اهْدِ هَدْيًا لِهَدْيِكَ وَهَدْيًا لِمَا أَخَّرْتَ.

(۱۵۷۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے تمتع کیا اور قربانی کرنا بھول گیا اور ھدی کو مؤخر کر دیا یہاں تک کہ دن گزر گئے، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنی ھدی کے واسطے ایک ھدی ادا کر، اور ایک ھدی اس پر جو تو نے اس کو مؤخر کیا۔

(۱۵۷۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ راشد ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ رَجُلٍ تَمَتَّعَ فَلَمْ يَصُمْ ، وَلَمْ يَذْبَحْ حَتَّى مَضَتِ الأَيَّامُ ، قَالَ : فَقَالَ : يَذْبَحُ ، قُلْتُ : لاَ يَجِدُ ، قَالَ : يَبِيعُ ثَوْبَهُ ، قُلْتُ : لاَ يَجِدُ ، قَالَ : فَلْيَسْتَسْلِفْ مِنْ أَصْحَابِهِ ، قُلْتُ : لاَ يُعْطُونَهُ ، قَالَ : كَذَبْتَ.

(۱۵۷۱۰) حضرت صلت ابن رشد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے حج تمتع کیا اس نے روزے بھی نہیں رکھے اور قربانی بھی نہیں کی یہاں تک کہ دن گزر گئے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ قربانی کرے، میں نے عرض کیا کہ قربانی اس کے پاس نہیں ہے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کپڑے فروخت کر کے خرید لے، میں نے کہا کہ اس کے پاس کپڑے بھی نہیں ہیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اپنے ساتھیوں سے ادھار طلب کر لے، میں نے عرض کیا کہ وہ دیتے نہیں ہیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تو نے جھوٹ بولا۔

(۱۵۷۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي

الرَّجُلِ تَمَتَّعَ فَلَمْ يَذْبَحْ ، وَلَمْ يَصُمْ ، قَالَ فَقَالاَ : أَوْجَبَ عَلَيْهِ الدَّمَ.

(۱۵۷۱۱) حضرت عطاء ؒ اور سعید بن جبیر ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حج تمتع کرے اور قربانی نہ کرے نہ ہی روزے رکھے کہ اس پر دم واجب ہے۔

(٤٤١) من قَالَ إذَا اعْتَمَرَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں کے علاوہ عمرہ کرنا

(۱۵۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثقفى عن حبيب ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ ، عَنِ الْعُمْرَةِ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فِيهَا هَدْيٌ وَاجِبٌ ؟ قَالَ : لَيْسَ فِيهَا هَدْيٌ وَاجِبٌ ، وَقَدْ كَانُوا يُهْدُونَ ، وَقَدْ أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَدَّهُ الْمُشْرِكُونَ فَهَلْ كَانَ أَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ ؟ قَالَ : نَعَمْ وَصَالَحَهُمْ أَنْ يَأْتِيَهُمْ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، وَقَدْ رَأَيْت مُعَاوِيَةَ يَنْحَرُ جَزُوراً فِي الْعُمْرَةِ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۵۷۱۲) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص حج کے مہینوں کے علاوہ کسی اور مہینے میں عمرہ کرے تو کیا اس پر ھدی واجب ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ اس پر ھدی واجب نہیں ہے، اور تحقیق صحابہ کرام ؓ ھدی دیا کرتے تھے، اور جس سال مشرکین نے حضور اقدس ﷺ کو روک دیا تھا اس سال آپ ﷺ نے بھی قربانی کی تھی، (راوی نے دریافت کیا کہ) کیا آپ ﷺ نے عمرہ کے لیے احرام باندھا ہوا تھا؟ آپ ؒ نے فرمایا ہاں، اور ان مشرکین کے ساتھ اس شرط پر صلح ہوئی کہ یہ لوگ آئندہ سال آئیں گے، اور میں نے حضرت امیر معاویہ ؓ کو بھی اشہر حج کے علاوہ عمرہ کرتے ہوئے قربانی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٤٢) فى الْمُحْصَرِ يُهْدِى قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ

جس کو روک دیا جائے وہ حلق کروانے سے پہلے قربانی کرے گا

(۱۵۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عن مجاهد ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُحْصِرَ فَنَحَرَ الْهَدْىَ حَلَقَ رَأْسَهُ.

(۱۵۷۱۳) حضرت مجاہد ؒ سے مروی ہے کہ جب حضور اقدس ﷺ کو (عمرہ کرنے سے) روک دیا گیا تو آپ ﷺ نے قربانی کی پھر سر مبارک کا حلق کروایا۔

(۴۴۲) فی قتل الذِّئْبِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا بھیڑیے کو مارنا

(۱۵۷۱۴) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :یَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ. (ابو داؤد ۱۳۷ـ عبدالرزاق ۸۳۸۴)

(۱۵۷۱۴) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: محرم بھیڑیے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۷۱۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :یَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ.

(۱۵۷۱۵) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۷۱۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :یَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ.

(۱۵۷۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم بھیڑیے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۷۱۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :یَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ.

(۱۵۷۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۷۱۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ :اُطْرُدِ الذِّئْبَ، عَنْ رَحْلِكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۷۱۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بھیڑیے کو اپنی سواری سے دور کردو اگرچہ تم محرم ہو۔

(۱۵۷۱۹) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، قَالَ :یَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ.

(۱۵۷۱۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم بھیڑیے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۷۲۰) حَدَّثَنَا ابن الْمُبَارَكِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِیِّ ، عَنْ قَبِیصَةَ بْنِ ذُؤَیْبٍ ، قَالَ :یُقْتَلُ الذِّئْبُ فِی الْحَرَمِ.

(۱۵۷۲۰) حضرت قبیصہ بن ذویب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حرم میں بھیڑیے کو مارا جائے گا۔

(۱۵۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ فِی الْمُحْرِمِ یَقْتُلُ الذِّئْبَ وَالأَسَدَ ، قَالاَ: اُقْتُلْهُ ، فَإِنَّهُ عَدُوٌّ.

(۱۵۷۲۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم بھیڑیے اور شیر کو مار سکتا ہے؟ آپ حضرات نے فرمایا کہ ان کو مارا جائے گا کیونکہ یہ انسان کے دشمن ہیں۔

(۱۵۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ، عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: یَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ وَالْحَیَّةَ.

(۱۵۷۲۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم بھیڑیے اور سانپ کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۷۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : اُقْتُلِ الذِّئْبَ وَكُلَّ عَدُوٍّ لَمْ يُذْكَرْ فِي الْكِتَابِ.

(۱۵۷۲۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ بھیڑیے کو مارا جائے گا اور ہر اس انسانی دشمن (درندے) کو جس کا کتاب اللہ میں ذکر نہیں ہے۔

(۴۴۴) فِي الأَعجمي يَحُجُّ وَلاَ يُسَمِّي شَيْئًا

عجمی شخص حج کرے اور کسی چیز کا نام نہ لے (یعنی حج وعمرہ میں سے کسی کی تعیین نہ کرے)

(۱۵۷۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، أَنَّ امْرَأَةً أَعْجَمِيَّةً قَدِمَتْ فَقَضَتِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، غَيْرَ أَنَّهَا لَمْ تُهِلَّ بِشَيْءٍ ، فَقَالَ عَطَاءٌ : لاَ يُجْزِئُهَا.

وَقَالَ طَاوُوس : يُجْزِئُهَا ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَسِّرُوا ، وَلاَ تُعَسِّرُوا.

(بخاری ۶۹۔ ابوداؤد ۴۸۰۲)

(۱۵۷۲۴) حضرت ابراہیم بن نافع ؒ سے مروی ہے کہ ایک عجمی خاتون حج کے لیے آئی اور اس نے تمام مناسک حج ادا کیے لیکن اس نے حج وعمرہ میں سے کسی کی تعیین نہ کی تھی۔ حضرت عطاء ؒ نے فرمایا اس کے لیے کافی نہیں ہے، اور حضرت طاؤس ؒ نے فرمایا کہ اس کے لیے یہ حج کافی ہے، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آسانی پیدا کرو مشکل میں مت ڈالو۔

(۱۵۷۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، أَنَّ رَجُلاً أَعْجَمِيًّا حَجَّ فَلَمْ يُسَمِّ حَجًّا ، وَلاَ عُمْرَةً ، وَقَالَ : أَنَا مَعَ النَّاسِ ، فَقَالَ : إِنِّي لأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ دَخَلَ فِي أَحْسَنِ مَا عَمِلُوا.

(۱۵۷۲۵) حضرت بکر ؒ سے مروی ہے کہ ایک عجمی شخص نے حج کیا، لیکن اس نے حج یا عمرہ کا نام نہیں لیا تھا، اور کہا میں لوگوں کے ساتھ تھا، راوی ؒ فرماتے ہیں کہ بیشک میں امید رکھتا ہوں کہ جن لوگوں نے اچھا کیا ان میں وہ بھی داخل ہوا ہو۔

(۴۴۵) فِي البقر يقلّد أم لاَ

گائے کو قلادہ ڈالا جائے گا کہ نہیں؟

(۱۵۷۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ كَعْبًا أَهْدَى بَقَرَةً مُقَلَّدَةً.

(۱۵۷۲۶) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت کعب ؓ نے قلادہ ڈالی ہوئی گائے ھدی بھیجی۔

(۱۵۷۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْبَقَرُ تُقَلَّدُ ، وَلاَ تُشْعَرُ.

(۱۵۷۲۷) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ گائے کو قلادہ تو ڈالا جائے گا لیکن اس کا اشعار نہیں کیا جائے گا۔

(۱۵۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُقَلِّدُ الْبَقَرَةَ وَيُشْعِرُهَا فِي أَسْنِمَتِهَا ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا سَنَامٌ فَمَوْضِعُهُ.

(۱۵۷۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ گائے کو قلادہ ڈالتے اور اس کے کوہان پر اشعار فرماتے، اور اگر اس کی کوہان نہ ہوتی تو کوہان والی جگہ پر اشعار فرماتے۔

(٤٤٦) من قَالَ لاَ عُمْرَةَ إِلَّا عُمْرَةٌ ابْتَدَأْتَهَا مِنْ أَهْلِكَ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ نہیں ہے عمرہ سوائے اس عمرے کے جس کو اپنے اھل کے پاس سے شروع کیا ہو

(۱۵۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُس ، وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُمْ ، قَالُوا : لاَ عُمْرَةَ إلاَّ عُمْرَةٌ ابْتَدَأْتَهَا مِنْ أَهْلِكَ ، وَلاَ عُمْرَةَ بَعْدَ الصَّدَرِ ، وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : إِنْ رَجَعَ إِلَى مِيقَاتِ أَرْضِهِ مُتَمَتِّعٌ رجوت أَنْ تكُونَ عُمْرَةً.

(۱۵۷۲۹) حضرت عطاء حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عمرہ نہیں ہے سوائے اس عمرے کے جس کی ابتداء اپنے اھل کے پاس سے کی ہو، اور ایام نحر کے چوتھے دن کے بعد عمرہ نہیں ہے، اور حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر واپس میقات پر چلا جائے پھر تمتع کرے تو مجھے امید ہے کہ وہ عمرہ کرنے والا ہے (اس کو عمرہ کا ثواب ملے گا)۔

(٤٤٧) فِي لحوم الأَضَاحِيِّ مَنْ كَانَ يَتَزَوَّدُهَا

جو حضرات قربانی کے گوشت کو زادِ راہ بناتے ہیں

(۱۵۷۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا نَبْلُغُ الْمَدِينَةَ بِلُحُومِ الأَضَاحِيِّ.

(۱۵۷۳۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ قربانی کا گوشت کھاتے کھاتے مدینہ منورہ پہنچ جایا کرتے تھے۔

(۱۵۷۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كُنَّا لاَ نَأْكُلُ مِنَ الْبُدْنِ إِلاَّ أَيَّامَ مِنًى ، فَرَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : كُلُوا وَتَزَوَّدُوا فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا ، قَالَ : قُلْنَا لِعَطَاءٍ : أَتَرَاهُ خَصَّ هَذِى الْمُتْعَةِ وَحْدَهُ ؟ قَالَ : لاَ وَلَكِنْ لاَ أَرَاهُ إِلاَّ الْهَدْىَ كُلَّهُ. (بخاری ۲۹۸۰۔ مسلم ۳۰)

(۱۵۷۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ قربانی کا گوشت ایام منیٰ کے علاوہ نہیں کھاتے تھے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اجازت دے دی اور ارشاد فرمایا: اس کو کھاؤ اور زادِ راہ بناؤ، پس ہم کھاتے تھے اور زادِ راہ بناتے تھے، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ آپ رحمہ اللہ کی کیا رائے ہے یہ صرف ھدی تمتع کے متعلق حکم ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں میں تو اس کو تمام ھدیوں (قربانیوں) کے متعلق سمجھتا ہوں۔

(۱۵۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَأْكُلُ فَوْقَ ثَلاَثٍ.

(۱۵۷۳۲) حضرت ابن عمر تین دن سے زیادہ نہ کھاتے تھے۔

(۱۵۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَأْكُلُ أَحَدٌ مِنْ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلاَثٍ.

(۱۵۷۳۳) حضرت علی ارشاد فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔

(۱۵۷۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْبُخْتَرِيِّ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنِ ابْنِ معقل ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ ، عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ فَكُلُوا وَتَزَوَّدُوا فِي أَسْفَارِكُمْ.

(۱۵۷۳۴) حضرت ابو معقل سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تم لوگوں کو قربانی کا گوشت (ذخیرہ کرنے سے) منع کیا تھا، پس (اب) تم اس کو کھاؤ اور اپنے سفروں میں اس کو زادِ راہ بناؤ۔

(۱۵۷۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كُنَّا نَتَزَوَّدُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۲۹۸۰۔ مسلم ۱۵۶۲)

(۱۵۷۳۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضور اقدس ﷺ کے زمانے میں قربانی کے گوشت کو مدینہ منورہ تک زادِ راہ بناتے تھے۔

(۱۵۷۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَهْبِطُ بِهَا الأَمْصَارَ.

(۱۵۷۳۶) حضرت ابن عباس ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم لوگ اس گوشت کے ساتھ مختلف شہروں میں اترا کرتے تھے۔

(۱۵۷۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَذْبَحُ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَضَاحِينَا وَنَأْكُلُ بَقِيَّتَهَا بِالْبَصْرَةِ.

(۱۵۷۳۷) حضرت انس فرماتے ہیں کہ جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہم لوگ اس کی قربانی کرتے اور ہم اس کو بصرہ پہنچنے تک کھاتے۔

(۴۴۸) فی الرجل يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي لَمْ يَحُجَّ قَطُّ

کسی شخص کا دوسرے آدمی کی جگہ حج کرنا جس نے کبھی حج نہ کیا ہو

(۱۵۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ ، عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي لَمْ يَحُجَّ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ.

(۱۵۷۳۸) حضرت حسن اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو کسی دوسرے شخص کی جگہ حج کر رہا ہو جس نے کبھی حج نہ کیا ہو اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۵۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَوَاسِعٌ لَهُمَا جَمِيعًا.

(۱۵۷۳۹) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ اس ایک حج کو ان دونوں کے لیے وسعت دے دے گا (اس کا ثواب دونوں کو ہوگا)۔

(۱۵۷۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ ، عَنِ الرَّجُلِ ، قَالَ : يُرْجَى لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ.

(۱۵۷۴۰) حضرت حسن ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو دوسرے آدمی کی جگہ حج کر رہا ہو، فرماتے ہیں کہ امید کی جاتی ہے کہ اس کو بھی اسی کے مثل اجر ملے گا۔

(۴۴۹) فِي النزول أَيْنَ كَانَتْ مَنَازِلُهُمْ ؟

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کس مقام پر اترتے تھے؟

(۱۵۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ وَادِيَ نَمِرَةَ ، فَلَمَّا قَاتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَيَّ سَاعَةٍ كَانَ يَرُوحُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ ، فَقَالَ : إِذَا كَانَ ذَلِكَ رُحْنَا ، فَأَرْسَلَ الْحَجَّاجُ رَجُلاً ، فَقَالَ : إِذَا رَاحَ فَأَعْلِمْنِي ، فَأَرَادَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنْ يَرُوحَ فَقَالُوا : لَمْ تَزِغِ الشَّمْسُ فَجَلَسَ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَرُوحَ فَقَالُوا : لَمْ تَزِغِ الشَّمْسُ فَجَلَسَ ، فَلَمَّا ، قَالُوا : قَدْ زَاغَتْ ، رَاحَ. (احمد ۲۵۔ ابوداؤد ۱۹۰۹)

(۱۵۷۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم وادی نمرہ میں اترتے، پھر جب حجاج بن یوسف نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تو میری طرف پیغام بھیجا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کس وقت چلا کرتے تھے آج کے دن میں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب وہ وقت ہوگا تو ہم چل پڑیں گے، حجاج نے ایک شخص کو بھیجا کہ جب وہ چلیں تو مجھے بتاؤ، جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جانے کا ارادہ فرمایا تو لوگوں نے عرض کیا ابھی سورج مائل ہونا شروع نہیں ہوا، آپ رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے، تھوڑی دیر بعد آپ رضی اللہ عنہ نے پھر جانے کا ارادہ فرمایا تو لوگوں نے پھر کہا کہ ابھی سورج زائل نہیں ہوا، آپ رضی اللہ عنہ پھر بیٹھ گئے، پھر جب لوگوں نے کہا کہ سورج زائل ہوگیا ہے تو آپ رضی اللہ عنہ چل پڑے۔

(۴۵۰) مَا قَالُوا أَيْنَ يَنْزِلُ بِمِنًى

منیٰ میں کس مقام پر اترا جائے گا؟

(۱۵۷۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَلْقٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ لِزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ أَيْنَ مَنْزِلُكَ بِمِنًى ؟ قَالَ فِي

الشِّقُّ الأَيْسَرِ ، قَالَ :قَالَ ذَلِكَ مَنْزِلُ الدَّاجِ فَلاَ تَنْزِلْهُ ، قَالَ عَمْرو :وَمَنْزِلِي فِيهِ.

(۱۵۷۴۲) حضرت طلق ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عمر ؓ نے حضرت زید بن صوحان ؓ سے کہا، منٰی میں آپ کی جگہ کہاں ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا بائیں جانب، حضرت عمر ؓ نے ارشاد فرمایا کہ یہ تو حاجیوں کے خدام کی جگہ ہے اس جگہ مت اترو اور ٹھہرو، حضرت عمرو ؒ (راوی) فرماتے ہیں اور میری جگہ اسی میں ہے۔

(۱۵۷٤۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ ، قَالَتْ :كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَنْزِلُوا الْجَانِبَ الأَيْمَنَ مِنْ مِنًى.

(۱۵۷۴۳) حضرت حفصہ بنت سیرین ؒ فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام ؓ دائیں جانب اترنا پسند فرماتے تھے۔

(۱۵۷٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ الشِّقَّ الأَيْمَنَ مِنْ مِنًى.

(۱۵۷۴۴) حضرت ابو جعفر ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ منٰی کی دائیں جانب اترے۔

(٤٥١) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کی تفسیر

(۱۵۷٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ فِي قَوْلِهِ : ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ :مَغْفُورٌ لَهُ ﴿وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ :مَغْفُورٌ لَهُ.

(۱۵۷۴۵) حضرت عبداللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ بخشش شدہ ہیں، اور ﴿وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ بھی بخشش شدہ ہیں۔

(۱۵۷٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :(فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ) قَالَ فِي تَعْجِيلِهِ ، قَالَ (وَمَنْ تَأَخَّرَ) ، قَالَ فِي تَأْخِيرِهِ.

(۱۵۷۴۶) حضرت ابن عباس ؓ اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے جلدی کرنے میں (گناہ گار نہیں ہیں)، اور وَ مَنْ تَاَخَّرَ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کی تاخیر کرنے میں (گناہ گار نہیں ہیں)۔

(۱۵۷٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ: خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۵۷۴۷) حضرت معاویہ بن قرہ ؒ فرماتے ہیں کہ وہ گناہوں سے اسی طرح پاک ہو کر نکلیں گے جس طرح آج کے دن ان کی ماں نے ان کو جنا ہو۔

(۱۵۷٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ : إِلَى قَابِلٍ ﴿وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ : إِلَى قَابِلٍ.

(۱۵۷۴۸) حضرت مجاہد رَحِمَهُ اللهُ اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں آئندہ سال تک، اور ومن تاخر فی یومین کے متعلق فرماتے ہیں کہ آئندہ سال تک۔

(۱۵۷٤۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ فِي تَعْجِيلِهِ.

(۱۵۷۴۹) حضرت حسن رَحِمَهُ اللهُ اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے جلدی کرنے میں۔

(٤٥٢) في الرجل يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يُثَنِّي ثُمَّ يُثَلِّثُ

کوئی شخص صفا ومروہ کی سعی سے قبل دو، تین بار لگاتار کعبہ کا طواف کرلے

(۱۵۷۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا طَافَ الرَّجُلُ بِالْبَيْتِ أَنْ يُثَنِّيَ ، ثُمَّ يُثَلِّثَ قَبْلَ أَنْ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۵۷۵۰) حضرت عطاء رَحِمَهُ اللهُ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ کوئی شخص کعبہ کا طواف کرے، پھر دوسری مرتبہ کرے پھر تیسری مرتبہ کرے، صفا ومروہ کی سعی سے قبل ہی۔

(٤٥٣) من كان إِذَا اشْتَرَى الْبَدَنَةَ قَلَّدَهَا حِينَ يَشْتَرِيهَا

جو حضرات اونٹ خریدتے ساتھ ہی اس کو قلادہ ڈال دیتے ہیں

(۱۵۷۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ إِذَا اشْتَرَى بَدَنَةً قَلَّدَهَا حَيْثُ ابْتَاعَهَا بِمَكَّةَ ، أَوْ بِمِنًى.

(۱۵۷۵۱) حضرت عروہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ جب مکہ مکرمہ یا منیٰ سے اونٹ خریدتے تو اسی وقت اس کو قلادہ ڈال دیتے۔

(۱۵۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُقَلِّدُونَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَقَبْلَ ذَلِكَ.

(۱۵۷۵۲) حضرت ابراہیم رَحِمَهُ اللهُ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ یوم الترویہ اور اس سے پہلے قلادہ ڈالا کرتے تھے۔

(٤٥٤) في مسح المَقامِ مَنْ كَرِهَهُ

جو حضرات مقام ابراہیم کے چھونے کو ناپسند کرتے ہیں؟

(١٥٧٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسير ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَأَى قَوْمًا يَمْسَحُونَ الْمَقَامَ ، فَقَالَ : لَمْ تُؤْمَرُوا بِهَذَا ، إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالصَّلَاةِ عِنْدَهُ.

(۱۵۷۵۳) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ مقام ابراہیم کو چھو رہے ہیں (تبرکا)، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس چیز کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا، تمہیں اس کے پاس نماز ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(١٥٧٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تُقَبِّلَ الْمَقَامَ ، وَلاَ تَلْمِسْهُ.

(۱۵۷۵۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مقام ابراہیم کو بوسہ نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی اس کو چھوا جائے گا۔

(٤٥٥) من كان يَدْخُلُ الْبَيْتَ وَلاَ يُصَلِّي فِيهِ

جو حضرات بیت اللہ میں داخل ہوئے لیکن اندر نماز ادا نہیں فرمائی

(١٥٧٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابن نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ دَخَلَ فَلَمْ يُصَلِّ يَعْنِي فِي الْبَيْتِ.

(۱۵۷۵۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے لیکن اندر نماز ادا نہیں فرمائی۔

(١٥٧٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَقَامَ عِنْدَ سَارِيَةٍ فَدَعَا ، وَلَمْ يُصَلِّ. (بخاری ۳۹۸۔ احمد ۱/ ۲۳۷)

(۱۵۷۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے پھر ستون کے پاس کھڑے ہو کر دعا فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا نہیں فرمائی۔

(١٥٧٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ عَلِيٍّ ، وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ، وَابْنِ الْحَنَفِيَّةِ الْكَعْبَةَ فَلَمْ يُصَلُّوا فِيهَا.

(۱۵۷۵۷) حضرت ابو الطفیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کعبہ میں داخل ہوا انہوں نے اس میں نماز ادا نہیں فرمائی۔

(١٥٧٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ الْبَيْتَ فَقَامَ فَدَعَا ، ثُمَّ اسْتَلَمَ الْبَيْتَ ، ثُمَّ خَرَجَ ، وَلَمْ يُصَلِّ.

(۱۵۷۵۸) حضرت یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن محمد بن الحنفیہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوا، آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور دعا فرمائی اور پھر کعبہ کو چوم کر باہر آ گئے اور آپ رضی اللہ عنہ نے اندر نماز ادا نہیں فرمائی۔

(٤٥٦) في المشير إلى الصَّيْدِ مَنْ قَالَ عَلَيْهِ الْجَزَاء

جو حضرات فرماتے ہیں کہ شکار کی طرف اشارہ کرنے والے پر بھی جزاء ہے

(١٥٧٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عن هشام ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ أَشَارَ إِلَى صَيْدٍ فَأَصَابَهُ مُحْرِمٌ ، قَالاَ : عَلَيْهِ الْجَزَاءُ.

(۱۵۷۵۹) حضرت حسن ریشید اور حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ محرم اگر شکار کی طرف اشارہ کرے اور اس کو محرم شکار کرے تو اس اشارہ کرنے والے پر بھی جزاء ہے۔

(١٥٧٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْمُشِيرِ والدال وَالْقَاتِلِ عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ.

(۱۵۷۶۰) حضرت سعید بن جبیر ریشید ارشاد فرماتے ہیں کہ اشارہ کرنے والا، دلالت کرنے والا اور مارنے والا ہر ایک پر اس کی جزاء ہے۔

(١٥٧٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنِّي أَشَرْتُ بِظَبْيٍ وَأَنَا مُحْرِمٌ فَأَصِيدُ ، قَالَ : ضَمِنْتَ.

(۱۵۷۶۱) ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میں نے حالت احرام میں ہرن کی طرف اشارہ کیا تو اس کو شکار کر لیا گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ تم بھی ضامن ہو۔

(١٥٧٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِطَاوُوس إِنِّي أَشَرْتُ إِلَى حَلاَلٍ صَيْدٍ وَأَنَا مُحْرِمٌ؟ قَالَ: ضَمِنْتَ.

(۱۵۷۶۲) ایک شخص نے حضرت طاؤس ریشید سے عرض کیا کہ میں نے حالت احرام میں حلال شخص کے لیے شکار کی طرف اشارہ کیا، آپ ریشید نے فرمایا کہ تم بھی ضامن ہو گئے ہو۔

(١٥٧٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يُشِيرُ الْمُحْرِمُ إِلَى الصَّيْدِ ، وَلاَ يَدُلُّ عَلَيْهِ.

(۱۵۷۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم شکار کی طرف اشارہ نہ کرے اور نہ ہی اس پر دلالت کرے۔

(١٥٧٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ مِثْلَهُ.

(۱۵۷۶۴) حضرت طاؤس ریشید سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٥٧٦٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا أَشَارَ الْمُحْرِمُ إِلَى الصَّيْدِ فَعَنِتَ ، فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۵۷۶۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم شکار کی طرف اشارہ کرے اور وہ شکار کرلیا جائے تو اس محرم پر بھی کفارہ ہے۔

(۱۵۷۶٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِذَا أَمَرَ الْمُحْرِمُ الْحَلاَلَ بِقَتْلِ الصَّيْدِ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۵۷۶٦) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم حلال آدمی کو شکار کرنے کا حکم دے تو اس پر بھی کفارہ ہے۔

(٤٥٧) مَا قَالُوا أَيْنَ تُنْحَرُ الْبُدْنُ ؟

اونٹ کو کہاں پر ذبح کیا جائے گا؟

(۱۵۷٦۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، أَنَّ هَبَّارًا رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَنْحَرُ الْبُدْنَ فِي دَارِ الْمَنْحرِ.

(۱۵۷٦۷) حضرت ھبار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ رضی اللہ عنہ قربان گاہ میں اونٹ قربان کر رہے تھے۔

(۱۵۷٦۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْمَنْحَرُ بِمَكَّةَ وَلَكِنَّهَا نُزِّهَتْ ، عَنِ الدِّمَاءِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَيْنَ تَنْحَرُ أَنْتَ ؟ قَالَ فِي رَحْلِي.

(۱۵۷٦۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ذبح کیا جائے گا، لیکن اس کے خون سے دور ہٹ جائے گا، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے پوچھا آپ رحمہ اللہ کہاں ذبح کرتے ہو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اپنی قیام کی جگہ میں۔

(۱۵۷٦۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ فِي رَحْلِهِ.

(۱۵۷٦۹) حضرت الأسود رحمہ اللہ اونٹ کو اپنے قیام گاہ میں ذبح فرماتے۔

(۱۵۷۷۰) حَدَّثَنَا خَالِدٌ بن الحَارِث ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ فِي الْمَنْحَرِ ، قَالَ عُبَيْدُ اللهِ : مَنْحَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۵۷۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما قربان گاہ میں قربانی فرماتے، حضرت عبید اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قربان گاہ میں۔

(۱۵۷۷۱) حَدَّثَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ سَالِمًا كَانَ يَنْحَرُ فِي أَهْلِهِ.

(۱۵۷۷۱) حضرت سالم ؒ اپنے اھل کے پاس ذبح فرماتے۔

(۱۵۷۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : يَنْحَرُ الْبَدَنَةَ حَيْثُ تَيَسَّرَ عَلَيْهِ مِنْ مِنًى.

(۱۵۷۷۲) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ منیٰ میں جس جگہ آسانی ہو وہاں ذبح کیا جائے گا۔

(۱۵۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِنًى كُلها مَنحَر ، وكُل فِجَاج مَكَّة طَرِيق مَنحَر.

(۱۵۷۷۳) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: منیٰ تمام کا تمام قربان گاہ ہے، اور مکہ کا ہر کشادہ راستہ قربان گاہ ہی کا راستہ ہے۔

(۱۵۷۷٤) حَدَّثَنَا معْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ نَحَرَ بَدَنَاتٍ بِمِنًى بِالْمُنْحَرِ ، وَلَمْ يُعَرِّفْ.

(۱۵۷۷۴) حضرت مختار بن سعید ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ؒ کو دیکھا کہ انہوں نے منیٰ کے قربان گاہ میں اونٹوں کو ذبح کیا، اور ان کو عرفات لے کر نہ گئے۔

(۱۵۷۷۵) حَدَّثَنَا معْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ زَيْدِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : رَأَيْتُ خَارِجَةَ بْنَ يَزِيدَ يَنْحَرُ فِي مَنْزِلِهِ بِمِنًى ، وَلَمْ يَنْحَرْ فِي الْمُنْحَرِ.

(۱۵۷۷۵) حضرت زید بن السائب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خارجہ بن زید ؒ کو دیکھا کہ انہوں نے منیٰ میں اپنی جگہ پر قربانی کی، قربان گاہ میں قربانی نہ کی۔

(۱۵۷۷٦) حَدَّثَنَا معْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَنْحَرُ فِي الْمُنْحَرِ.

(۱۵۷۷۶) حضرت خالد بن ابو بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ ؒ کو دیکھا آپ ؒ نے قربان گاہ میں قربانی فرمائی۔

(۱۵۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأحمر ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ بِمَكَّةَ ، قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَنْحَرُ بِمِنًى.

(۱۵۷۷۷) حضرت ابن عباس ؓ مکہ مکرمہ میں ذبح کیا کرتے تھے اور حضرت ابن عمر ؓ منیٰ میں ذبح فرماتے۔

(۱۵۷۷۸) حَدَّثَنَا محمد بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِط ، قَالَ : ذَبَحَ إِبْرَاهِيمُ الْخَلِيلُ خَلْفَ الْعَقَبَةِ.

(۱۵۷۷۸) حضرت ابن سابط ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جو اللہ کے خلیل ہیں انہوں نے گھاٹی کے پیچھے قربانی کی تھی۔

(۱۵۷۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَيْنَ أَنْحَرُ هَدْيِي بِأَعْلَى مَكَّةَ ، وَفِي أَسْفَلِهَا ؟

قَالَ :نَعَمْ ، قُلْتُ :بِالأَبْطَحِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قُلْتُ :فِي بَيْتِي ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۵۷۷۹) حضرت حجاج رطیفیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رطیفیلہ سے دریافت کیا کہ میں قربانی کہاں پر کروں؟ آپ رطیفیلہ نے فرمایا مکہ مکرمہ اوپر والی جانب، میں نے عرض کیا نیچے کی طرف کرسکتا ہوں؟ آپ رطیفیلہ نے فرمایا ہاں، میں نے عرض کیا کہ مقام الابطح میں؟ آپ رطیفیلہ نے فرمایا ہاں، میں نے عرض کیا اور گھر میں؟ آپ رطیفیلہ نے فرمایا، ہاں۔

(۱۵۷۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ هَدْيَهُ خَلْفَ الْعَقَبَةِ.

(۱۵۷۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے گھاٹی کے پیچھے قربانی کے جانور کو ذبح فرمایا۔

(۱۵۷۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ.

(۱۵۷۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: منیٰ سارے کا سارا قربان گاہ ہے۔

(۴۵۸) فِي الرجل وَالْمَرْأَةِ نَسِيَا أَنْ يُقَصِّرَا

مرد یا عورت اگر قصر کروانا بھول جائیں

(۱۵۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي امْرَأَةٍ نَسِيَتْ أَنْ تُقَصِّرَ حَتَّى خَرَجَتْ ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ وَعَامِرٌ :تُقَصِّرُ وَتُهْرِيقُ دَمًا.

(۱۵۷۸۲) حضرت عامر رطیفیلہ اس خاتون کے متعلق فرماتے ہیں جو قصر کروانا بھول جائے اور نکل جائے، حضرت عبدالرحمن بن الاسود اور حضرت عامر رطیفیلہ فرماتے ہیں کہ وہ قصر کروائے گی اور دم ادا کرے گی۔

(۱۵۷۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِي رَجُلٍ نَسِيَ أَنْ يَحْلِقَ ، أَوْ يُقَصِّرَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۵۷۸۳) حضرت ابو جعفر رطیفیلہ فرماتے ہیں کہ آدمی اگر حلق یا قصر کروانا بھول جائے تو اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۱۵۷۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ وَالْقَاسِمِ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ فِي الْمَرْأَةِ تَمُرُّ بِالْمَوْقِفِ رَاجِعَةً مِنْ مَكَّةَ فَلَمْ تُقَصِّرْ ، قَالُوا :لاَ يُؤَاخِذُهَا اللَّهُ بِالنِّسْيَانِ ، وَقَالَ ابْنُ الأَسْوَدِ وَالشَّعْبِيُّ :تُقَصِّرُ وَعَلَيْهَا دَمٌ ، وَتَمَّ حَجُّهَا.

(۱۵۷۸۴) ایک خاتون مکہ مکرمہ سے لوٹ رہی تھی وہ موقف کے پاس سے گزری اور اس نے قصر نہیں کروایا ہوا تھا، حضرت عطاء حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نسیان پر اس کا مواخذہ نہیں فرمائے گا۔

حضرت ابن الاسود اور حضرت شعبی علیہما السلام فرماتے ہیں کہ وہ قصر کروائے گی اور اس پر دم لازم ہے اس کا حج مکمل ہوگیا۔

(٤٥٩) فيما تشد إِلَيْهِ الرِّحَالُ

کن مساجد کی طرف (نیکی کی نیت سے) سفر کیا جائے گا

(١٥٧٨٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ وَمَسْجِدِ الأَقْصَى.

(۱۵۷۸۵) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام' مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(١٥٧٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ طَلْقٍ ، عَنْ قَزَعَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ آتِيَ الطُّورَ ؟ قَالَ : دَعِ الطُّورَ ، لاَ تَأْتِهِ ، وَقَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ.

(۱۵۷۸۶) حضرت قزعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ کوہ طور پر جایا جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کوہ طور کو چھوڑ دو وہاں مت جاؤ، اور فرمایا تین مساجد کے علاوہ نیکی اور ثواب کی نیت سے سفر مت کرو۔

(١٥٧٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ.

(۱۵۷۸۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام' مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(١٥٧٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ عُمَرَ ، فَقَالَ : إِنِّي أُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ ، فَقَالَ : اذْهَبْ فَتَجَهَّزْ فَإِذَا تَجَهَّزْتَ فَآذِنِّي ، فَلَمَّا تَجَهَّزَ أَتَاهُ ، قَالَ : اجْعَلْهَا عُمْرَةً.

(۱۵۷۸۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں بیت المقدس کی زیارت کے لیے جانا چاہتا ہوں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جاؤ اور جا کر سامان تیار کرو، اور جب اپنا سامان تیار کر لینا تو مجھے خبر دینا جب اس نے سامان تیار کر لیا تو آپ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو عمرہ بنالو۔

(١٥٧٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : بَيْنَا عُمَرُ يَعْرِضُ إِبِلَ الصَّدَقَةِ إِذْ أَقْبَلَ رَاكِبَانِ ، فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ ؟ فَقَالاَ : مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَعَلاَهُمَا عُمَرُ بِالدِّرَّةِ ، قَالَ : حَجٌّ كَحَجِّ الْبَيْتِ.

(۱۵۷۸۹) حضرت سعید سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صدقہ کے اونٹوں کے پاس تشریف لائے، ان کے سامنے دو سوار آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا تم کہاں سے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ بیت المقدس، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا درہ ان پر بلند کیا اور فرمایا: اس کی زیارت بھی بیت اللہ کی زیارت کی طرح ہے (یعنی وہ بابرکت جگہ ہے)۔

(۱۵۷۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسْجِدِ الأَقْصَى.

(۱۵۷۹۰) حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(۱۵۷۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : لاَ تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلاَّ إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.

(۱۵۷۹۱) حضرت ابن ابو الھذیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کے علاوہ نیکی کی نیت سے سفر مت کرو۔

(۱۵۷۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ قَزَعَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الأَقْصَى.

(۱۵۷۹۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(۱۵۷۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِ الْحَرَامِ ، مَسْجِدِ الأَقْصَى ، وَمَسْجِدِي هَذَا.

(۱۵۷۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(۴۶۰) فيما تقلد بِهِ الْبُدْنُ

اونٹ کو کس چیز کے ساتھ قلادہ باندھیں گے

(۱۵۷۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّدَ نَعْلَيْنِ. (ترمذی ۹۰۶۔ ابوداؤد ۱۷۵۰)

(۱۵۷۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کو نعلین کا قلادہ باندھا۔

(۱۵۷۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَجْمَعُ نَعْلَهُ مِنَ السَّنَةِ فَيُقَلِّدُهَا بُدْنَهُ ، فَإِذَا عَجَزَتِ اشْتَرَى نِعَالاً جُدُدًا فَقَلَّدَهَا.

(۱۵۷۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سال میں جوتوں کو جمع فرماتے پھر ان کے ساتھ اونٹ کو قلادہ باندھتے ، اور اگر عاجز آ جاتے تو نئے جوتے خرید کر اس کو قلادہ ڈالتے۔

(۱۵۷۹٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُقَلِّدُ بَدَنَتَهُ نَعْلَيْنِ.

(۱۵۷۹٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نعلین کا قلادہ ڈالتے۔

(۱۵۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَلَّدَهَا خُرَّابَةَ أُذُنِ مَزَادَةٍ.

(۱۵۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اونٹ کو مشکیزہ کے منہ کے برابر کھجور کی چھال کی رسی سے قلادہ باندھا۔

(۱۵۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَلَّدَ مَرَّةً زَوْجًا جَدِيدًا مَحْزُوًّا مُشَرَّكًا.

(۱۵۷۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک بار اونٹ کو قلادہ باندھا تسمہ والی کاٹے ہوئے نئے جوتیوں کے جوڑے سے۔

(۱۵۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي مجلز ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ.

(۱۵۷۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(٤٦١) مَا ذُكِرَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي الْحَجِّ

عرفات والے دن غسل کرنا

(۱۵۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مَنْ رَأَى عُمَرَ يَغْتَسِلُ بِعَرَفَةَ وَهُوَ يُلَبِّي.

(۱۵۸۰۰) حضرت حارث بن عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے عرفات میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا اس وقت وہ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

(۱۵۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ اغْتَسَلَ ، ثُمَّ رَاحَ إِلَى عَرَفَةَ.

(۱۵۸۰۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے غسل فرمایا پھر عرفات کی طرف چلے۔

(۱۵۸۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَاحَ إِلَى المعرّف اغْتَسَلَ.

(۱۵۸۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب عرفات جانے کا ارادہ فرماتے تو اولاً غسل فرماتے۔

(۱۵۸۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : اغْتَسَلَ مُجَاهِدٌ يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا مَعَهُ.

(۱۵۸۰۳) حضرت یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے عرفات میں غسل فرمایا اس وقت میں آپ رحمہ اللہ کے ساتھ تھا۔

(١٥٨٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۵۸۰۴) حضرت الاسود ﷫ عرفات والے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(١٥٨٠٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : امْضِ إِلَى عَرَفَاتٍ ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَاغْتَسِلْ إِنْ وَجَدْتَ مَاءً ، وَإِلاَّ فَتَوَضَّأْ.

(۱۵۸۰۵) حضرت ابراہیم ﷫ فرماتے ہیں کہ عرفات چلے جاؤ جب سورج زوال کے قریب ہوتو اگر پانی موجود ہوتو غسل کرلو ورنہ وضو کرلو۔

(١٥٨٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : الْغُسْلُ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۵۸۰۶) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ ﷫ فرماتے ہیں کہ عرفات والے دن غسل کیا جائے گا۔

(٤٦٢) ما يقول الرَّجُلُ فِي الْمَسْعَى

دوران سعی کون سی دعائیں پڑھی جائیں گی

(١٥٨٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا سَعَى فِي بَطْنِ الْوَادِي ، قَالَ : رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۰۷) حضرت عبداللہ ﷜ جب بطن وادی میں سعی فرماتے تو یہ دعا پڑھتے تھے، رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(١٥٨٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ مِثْلَهُ.

(۱۵۸۰۸) حضرت عبداللہ ﷜ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٥٨٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا مَرَّ بِالْوَادِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَعَى فِيهِ حَتَّى يُجَاوِزَهُ وَيَقُولُ : رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۰۹) حضرت عمر ﷜ جب صفا ومروہ کی سعی فرماتے تو یہ دعا پڑھتے رہتے تھے یہاں تک کہ وہاں سے چلے جاتے تھے، رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(١٥٨١٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقُولُ وَهُوَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ : اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا وَاحِدٌ إِنْ تَمَّا أَتَمَّهُ اللَّهُ وَقَدْ أَتَمَّا.

(۱۵۸۱۰) حضرت عروہ ﷜ صفا ومروہ کی سعی کے دوران یہ شعر پڑھا کرتے تھے کہ بے شک یہ سب ایک ہے اگر مکمل ہو، اللہ

نے اسے مکمل کیا اور بے شک اسے مکمل کیا۔

(۱۵۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ، عَنْ أُمِّ وَلَدِ شَيْبَةَ ، قَالَتْ: رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ يَقُولُ : لاَ يُقْطَعُ الأَبْطَحُ إِلاَّ شَدًّا. (ابن ماجه ۲۹۸۷۔ احمد ۶/ ۴۰۴)

(۱۵۸۱۱) حضرت ام ولد شیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو صفا ومروہ میں سعی کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے کہ مقام الابطح کو جلدی اور تیزی کے ساتھ ہی قطع کیا جائے گا، (وہاں سے تیز گزرا جائے گا)۔

(۱۵۸۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ دعا پڑھتے تھے کہ: رب اغفر وارحم، انك أنت الأعز الأكرم.

(۱۵۸۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ یہی دعا مانگا کرتے تھے۔

(۱۵۸۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ الحَجَّاجِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ الهيثم بن حنش، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُهُ.

(بيهقى ۹۵)

(۱۵۸۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اسی طرح فرماتے تھے۔

(٤٦٣) من رخص أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ لَيْلاً وَمَنْ قَالَ نَهَارًا

جو حضرات رات کو مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی اجازت دیتے ہیں اور جو حضرات فرماتے ہیں کہ دن کو داخل ہوا جائے

(١٥٨١٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ لَيْلاً.

(۱۵۸۱۵) حضرت حسن رحمہ اللہ کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوا جائے۔

(١٥٨١٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يَضُرُّك دَخَلْت مَكَّةَ لَيْلاً ، أَوْ نَهَارًا.

(۱۵۸۱۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رات یا دن جب مرضی مکہ مکرمہ میں داخل ہو جاؤ کوئی نقصان نہیں۔

(١٥٨١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ :دَخَلْت مَكَّةَ مَعَ الْقَاسِمِ لَيْلاً.

(۱۵۸۱۷) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت قاسم رحمہ اللہ کے ساتھ رات کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوا۔

(۱۵۸۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْكُوفَةِ لَيْلاً وَأَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ نَهَارًا.

(۱۵۸۱۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند فرماتے تھے رات کے وقت کوفہ سے نکلا جائے اور دن کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوا جائے۔

(۱۵۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ دَخَلَ مَكَّةَ لَيْلاً.

(۱۵۸۱۹) حضرت علقمہ رحمہ اللہ رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

(۱۵۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا

(۱۵۸۲۰) حضرت سالم رحمہ اللہ دن میں مکہ مکرم میں داخل ہوئے۔

(۱۵۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا.

(۱۵۸۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دن کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

(۱۵۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَكَّةَ لَيْلاً.

(۱۵۸۲۲) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ رات کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوا۔

(۱۵۸۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ لَيْلاً.

(۱۵۸۲۳) حضرت الاسود رحمہ اللہ رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تھے۔

(۱۵۸۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ رَجُلٍ دَخَلَ مَكَّةَ لَيْلاً ، فَقَالَ : أَوَلَيْسَ تِلْكَ الْغَنِيمَةَ الْبَارِدَةَ ؟ فَسَأَلْتَ الْقَاسِمَ وَعَطَاءً ، عَنْ ذَلِكَ فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا.

(۱۵۸۲۴) حضرت حمید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کیا ٹھنڈک غنیمت نہیں ہے؟! پھر میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ حضرات نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۵۸۲٥) وَحَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَدِمَ مَكَّةَ لَيْلاً فَطَافَ فَمَا عَلِمْنَا بِهِ ، وَفَعَلَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

(۱۵۸۲۵) حضرت یعلی بن حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ رات کو مکہ تشریف لائے اور طواف فرمایا، پس ہمیں نہیں معلوم تھا اس کے متعلق، اور حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے اسی طرح کیا۔

(۱۵۸۲٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ فَبَيْنَا أَنَا أُصَلِّي سَمِعْتُ تَكْبِيرَ عُمَرَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَدِمَ مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ

فَصَلَّى خَلْفِي.

(۱۵۸۲۶) حضرت عبداللہ بن السائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک میں لوگوں کو نماز پڑھا رہا تھا کہ اچانک میں نے مسجد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی جو عمرہ کر رہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور میری اقتدا میں نماز ادا فرمائی۔

(۱۵۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ مزاحم بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثُمَّ أَصْبَحَ بِالْجِعْرَانَةِ كَبَائِتٍ ، فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ رَاحَ فِي بَطْنِ سَرِفٍ حَتَّى جَامَعَ الطَّرِيقَ.

(۱۵۸۲۷) حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ فرمایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات گزارنے والے کی طرح صبح کی، جب سورج زائل ہونا شروع ہوا تو آپ بطن سرف میں چلے، یہاں تک کہ آپ نے راستوں کو ملا لیا۔

(۱۵۸۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الأَخْضَرِ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ : خَالِدٌ ، عَنْ مَوْلَاةٍ لَهُمْ ، عَنْ جَدَّتِهَا ، أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ قَدِمَا مَكَّةَ لَيْلاً فَطَافَا ، ثُمَّ خَرَجَا.

(۱۵۸۲۸) حضرت صالح بن ابی الاخضر سے مروی ہے کہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما رات کے وقت مکہ مکرمہ تشریف لاتے، طواف فرماتے اور واپس تشریف لے جاتے۔

(۱۵۸۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ ، عَنْ مُحَرِّشٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهَا كَبَائِتٍ ، قَالَ : وَرَأَيْت ظَهْرَهُ كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ.

(۱۵۸۲۹) حضرت محرش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی طرف لوٹے رات گزارنے والے کی طرح، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر مبارک کو دیکھا وہ چاندی کی دھات کی طرح چمک رہی تھی۔

(٤٦٤) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ﴾ کی تفسیر

(۱۵۸۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَوْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْقَانِعُ الَّذِي يَقْنَعُ بِمَا بُعِثَ إِلَيْهِ ، وَالْمُعْتَرُّ الَّذِي يَتَعَرَّضُ لَكَ يَسْأَلُكَ.

(۱۵۸۳۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ یا حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ القانع سے مراد وہ شخص ہے کہ جو اس کی طرف بھیجا جائے اس

پر قناعت کرے (اور مزید کا سوال نہ کرے)، اور المعتر سے مراد وہ شخص ہے کہ جو تیرے سامنے آ کر تجھ سے سوال کرے۔

(۱۵۸۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ بِمِنًى ، وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ﴾ قَالَ : قَالَ لِغُلاَمٍ لَهُ مَعَهُ : هَذَا الْقَانِعُ الَّذِي يَقْنَعُ بِمَا آتَيْته.

(۱۵۸۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما منیٰ میں اس آیت کی تلاوت فرما رہے تھے کہ ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ﴾ پھر اپنے غلام کے بارے میں کہا کہ یہ قانع ہے جو اس کے پاس آتا ہے اس پر قناعت کرتا ہے (سوال نہیں کرتا)۔

(۱۵۸۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْقَانِعُ أَهْلُ مَكَّةَ ، وَالْمُعْتَرُّ الَّذِي يَعْتَرِيك فَيَسْأَلُك.

(۱۵۸۳۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قانع سے مراد مکہ مکرمہ والے ہیں اور المعتر سے مراد وہ شخص جو (محتاجی میں) سوال کرے۔

(۱۵۸۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْقَانِعُ الَّذِي يَقْنَعُ إلَيْك ، وَالْمُعْتَرُّ الَّذِي يَعْتَرِيك يُرِيك نَفْسَهُ ، وَلاَ يَسْأَلُك.

(۱۵۸۳۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ القانع وہ شخص ہے جو تیرے سے سوال نہ کرے اور المعتر وہ شخص ہے جو تجھے اپنا نفس دکھائے اور تیرے سے سوال نہ کرے۔

(۱۵۸۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْقَانِعُ السَّائِلُ وَالْمُعْتَرُّ : مُعْتَرُ الْبَدَنِ.

(۱۵۸۳۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ القانع سے مراد سوال کرنے والا ہے، اور المعتر سے مراد اپنا بدن دکھانے والا ہے، (بے سوالی)۔

(٤٦٥) في الرجل يَرْمِي الصَّيْدَ وَهُوَ فِي الْحَرَمِ

کوئی شخص حرم میں ہو اور وہ شکار کو مارے

(۱۵۸۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ فِي رَجُلٍ رَمَى صَيْدًا فِي الْحِلِّ وَهُوَ فِي الْحَرَمِ ، أَوْ هُوَ فِي الْحِلِّ ، وَالصَّيْدُ فِي الْحَرَمِ ؟ قَالَ : عَلَيْهِ فِدَاؤُهُ.

(۱۵۸۳۵) حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو خود حرم میں ہو اور حل میں موجود شکار کو مارے یا وہ خود حل میں ہو اور شکار حرم میں ہو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس پر اس کا فدیہ اور بدلہ ہے۔

(۱۵۸۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ إذَا رَمَى الصَّيْدَ وَهُوَ فِي الْحَرَمِ فَخَرَجَ مِنَ الْحَرَمِ فَمَاتَ ، أَنَّهُ قَالَ : يَضْمَنُ ، وَإِذَا رَمَاهُ فِي الْحِلِّ وَالصَّيْدُ فِي الْحِلِّ ، ثُمَّ دَخَلَ الْحَرَمَ فَمَاتَ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَضْمَنُ.

(۱۵۸۳۶) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک آدمی حرم میں موجود شکار کو مارے اور وہ شکار حرم سے نکل کر مر جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ اس کا ضامن ہوگا اور اگر وہ حل میں شکار کو مارے شکار بھی حل میں موجود ہو پھر وہ شکار حرم میں داخل ہو کر مر جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ ضامن نہیں ہوگا۔

(۱۵۸۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ فِي رَجُلٍ رَمَى صَيْدًا فِي الْحِلِّ فَوَقَعَ فِي الْحَرَمِ فَمَاتَ ، قَالَ : أَعْجَبُ إِلَيَّ أَنْ لاَ يَأْكُلَهُ.

(۱۵۸۳۷) حضرت حماد رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حدود حرم سے باہر شکار کو مارے اور شکار حرم میں جا کر مر جائے تو فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک پسندیدہ یہ ہے کہ اس کو مت کھائے۔

(۱۵۸۳۸) حَدَّثَنَا حَفص ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا أُصِيبَ الصَّيْدُ فِي الْحِلِّ فَدَخَلَ الْحَرَمَ فَمَاتَ ، فَقَالَ : لاَ يُؤْكَلُ لأَنَّهُ مَاتَ فِي الْحَرَمِ ، وَلاَ يُودَى لأَنَّهُ أُصِيبَ فِي الْحِلِّ.

(۱۵۸۳۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر شکار کو حدود حرم سے باہر شکار کیا جائے اور وہ حرم میں داخل ہو کر مر جائے تو اس کو نہ کھائے کیونکہ وہ حرم میں مرا ہے اور اس پر جزاء نہیں ادا کرے گا کیونکہ اس کا شکار حدود حرم سے باہر کیا گیا ہے۔

(۱۵۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : إِذَا رَمَى فِي الْحِلِّ وَأَصَابَ فِي الْحَرَمِ كَفَّرَ ، وَإِذَا رَمَى فِي الْحِلِّ وَأَصَابَ فِي الْحِلِّ كَفَّرَ.

(۱۵۸۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر حدود حرم سے باہر شکار کیا جائے لیکن وہ حرم میں مرے تو کفارہ ادا کیا جائے گا اور اگر حرم میں شکار کیا جائے اور وہ حدود حرم سے باہر مرے تو بھی کفارہ ادا کیا جائے گا۔

(۴۶۶) في الغسل عِنْدَ الإِحْرَامِ

احرام باندھتے وقت غسل کرنا

(۱۵۸٤۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: خَرَجْت مَعَ عَلْقَمَةَ إِلَى مَكَّةَ فَلَمْ يَغْتَسِلْ حَتَّى دَخَلَهَا.

(۱۵۸۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ رحمہ اللہ کے ساتھ مکہ جانے کے لیے نکلا وہ مکہ مکرمہ بغیر غسل کے داخل ہوئے۔

(۱۵۸٤۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِنْ شَاءَ الْمُحْرِمُ اغْتَسَلَ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَغْتَسِلْ.

(۱۵۸۴۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر چاہے تو غسل کر لے اور اگر چاہے تو غسل نہ کرے۔

(۱۵۸٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ سُفْيَانَ التَّمَّارِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : يَغْتَسِلُ عِنْدَ الإِحْرَامِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۸۴۲) حضرت ابو صالح رحمہ اللہ احرام باندھتے وقت غسل کرتے اور دو رکعتیں ادا فرماتے۔

(۱۵۸٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ الزُّبَيْرِ بن عَدِيٍّ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا إذَا أَرَادُوا أَنْ يُحْرِمُوا اغْتَسَلُوا.

(۱۵۸۴۳) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ریخائیم جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو غسل کرتے۔

(۱۵۸٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَغْتَسِلَ عِنْدَ الإِحْرَامِ، وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ.

(۱۵۸۴۴) حضرت عطاء ریشید احرام باندھتے اور مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنے کو پسند فرماتے۔

(۱۵۸٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إذَا أَرَادُوا أَنْ يُحْرِمُوا أَنْ يَغْتَسِلُوا.

(۱۵۸۴۵) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ریخائیم احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو غسل کرنا پسند فرماتے۔

(۱۵۸٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ نَزَعَ قَمِيصَهُ عَامَ الْفِتْنَةِ، ثُمَّ لَبَّى، وَلَمْ يَغْتَسِلْ.

(۱۵۸۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فتنہ والے سال اپنی قمیص مبارک اتار دی پھر تلبیہ پڑھا اور غسل نہیں فرمایا۔

(۱۵۸٤٧) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ عمر قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ إذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ. (ترمذی ۸۳۰۔ ابن خزیمۃ ۲۵۹۵)

(۱۵۸۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو غسل کرنا سنت میں سے ہے۔

(۱۵۸٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: إذَا أَحْرَمْتَ فَاغْتَسِلْ.

(۱۵۸۴۸) حضرت سعید بن جبیر ریشید فرماتے ہیں کہ جب احرام باندھو تو غسل کرو۔

(۱۵۸٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَدَعُ الْغُسْلَ عِنْدَ الإِحْرَامِ وَيَأْمُرُ بِذَلِكَ.

(۱۵۸۴۹) حضرت طاؤس ریشید احرام باندھتے وقت غسل نہ چھوڑتے اور اس کا حکم فرماتے۔

(۱۵۸٥٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ نَافِعًا أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ الإِحْرَامِ؟ فَقَالَ: كَانَ رُبَّمَا يَغْتَسِلُ، وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ.

(۱۵۸۵۰) حضرت ابن جریج ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع ریشید سے دریافت کیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام باندھتے وقت غسل فرماتے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کبھی غسل فرماتے اور کبھی وضو فرماتے۔

(٤٦٧) فی الغسل إذَا جاء مَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے قبل غسل کرنا

(۱۵۸٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَفْلَحَ، عَنِ الْقَاسِمِ، أَنَّهُ اغْتَسَلَ حِينَ دَخَلَ مَكَّةَ.

(۱۵۸۵۱) حضرت قاسم رِیٹیٹیڈ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے قبل غسل فرماتے۔

(۱۵۸۵۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :الْغُسْلُ يَوْمَ دُخُولِ مَكَّةَ.

(۱۵۸۵۲) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رِیٹیٹیڈ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے دن غسل کرنا (مستحب) ہے۔

(۱۵۸۵۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ وَأَصْحَابُنَا إِذَا انْتَهَوْا إِلَى بِئْرِ مَيْمُونٍ اغْتَسَلُوا مِنْهَا وَلَبِسُوا احسن ثِيَابَهُمْ.

(۱۵۸۵۳) حضرت ابراہیم رِیٹیٹیڈ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ، حضرت اسود اور ہمارے دیگر اصحاب ﷭ جب بئر میمون کے پاس پہنچتے تو اس میں غسل فرماتے اور اچھے کپڑے پہن لیتے۔

(۱۵۸۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَدْخُلُ مَكَّةَ فِي حَجٍّ ، وَلاَ عُمْرَةٍ حَتَّى يَغْتَسِلَ بِذِي طُوًى.

(۱۵۸۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حج یا عمرہ کے لیے مکہ مکرمہ میں داخل نہ ہوتے جب تک ذوطوی (مقام) پر غسل نہ فرمالیتے۔

(۱۵۸۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ وَيَأْمُرُهُمْ بِذَلِكَ.

(۱۵۸۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو غسل فرماتے اور دوسروں کو بھی اس کا حکم فرماتے۔

(٤٦٨) من كان إذَا رَمَى الْجَمْرَةَ رَجَعَ إلَى ثَقَلِهِ بِمِنًى

جو حضرات جمرات کی رمی کر کے واپس اپنے سامان کے پاس منیٰ آجاتے ہیں

(۱۵۸۵٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ يَرْمِي الْجِمَارَ يَوْمَ النَّفْرِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ إلَى ثَقَلِهِ بِمِنًى.

(۱۵۸۵٦) حضرت عبد الرحمن ابن الاسود رِیٹیٹیڈ کوچ والے دن میں جمرات کی رمی فرماتے پھر واپس منیٰ اپنے سامان کے پاس تشریف لے آتے۔

(۱۵۸۵۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ :هَلْ لِلرَّجُلِ أَنْ يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، ثُمَّ يَرْجِعَ إلَى مَنْزِلِهِ ، ثُمَّ يَسِيرَ إلَى مَكَّةَ ؟ فَقَالَ :مَا كَانُوا يَرْجِعُونَ إلَى مَنَازِلِهِمْ إذَا رَمَوُا الْجَمْرَةَ ، وَإِنْ رَجَعَ رَجُلٌ إلَى مَنْزِلِهِ لِمِرْفَقٍ ، أَوْ لِضَيْعَةٍ ، أَوْ حَاجَةٍ إنِّي لأَرْجُو أَنْ لاَ يَكُونَ بِهِ بَأْسٌ إنْ شَاءَ اللَّهُ.

(۱۵۸۵۷) حضرت ابو بکر الھذلی رِیٹیٹیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری رِیٹیٹیڈ سے دریافت کیا، کیا آدمی جمرہ عقبہ کی رمی

کرنے کے بعد واپس اپنی جگہ آ سکتا ہے پھر وہ مکہ مکرمہ چلا جائے؟ آپ رَحِمَہُ اللہُ نے فرمایا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رمی کے بعد واپس نہ آیا کرتے تھے، لیکن اگر کوئی شخص ضرورت یا سامان کی وجہ سے واپس آئے تو امید ہے اس پر کوئی حرج نہیں ہوگا اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو۔

(۴۶۹) فی الضب يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ

محرم اگر گوہ کا شکار کرلے

(۱۵۸۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ فِي الضَّبِّ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ جَفْنَةٌ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۸۵۸) حضرت عبداللہ رَحِمَہُ اللہُ فرماتے ہیں کہ محرم اگر گوہ کو مار دے تو اس پر دو مٹھیاں بھر کر گندم لازم ہے۔

(۱۵۸۵۹) حَدَّثَنَا سَلَّامٌ ، عَنْ مُخَارِقٍ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ :خَرَجْنَا حُجَّاجًا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ أَوْطَأَ رَجُلٌ مِنَّا ضَبًّا فَقَتَلَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لِيَحْكُمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ :عُمَرُ :احْكُمْ مَعِي فَحَكَمَا فِيهِ جَدْيًا قَدْ جَمَعَ الْمَاءَ وَالشَّجَرَ ، ثُمَّ قَالَ :عُمَرُ :يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ.

(۱۵۸۵۹) حضرت طارق رَحِمَہُ اللہُ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کے لیے گئے، جب ہم راستے میں تھے تو ہم میں سے ایک شخص نے جو حالت احرام میں تھا گوہ کو پاؤں تلے کچل دیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تا کہ آپ رضی اللہ عنہ اس کے متعلق فیصلہ فرمائیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا میرے ساتھ ایک اور فیصل لے آؤ۔ پس دونوں نے ایسی بکری کا فیصلہ کیا جس نے پانی اور درخت کو جمع کیا ہو (یعنی چرتی ہو اور پانی پیتی ہو اتنی چھوٹی نہ ہو کہ صرف دودھ پر گزارا کرتی ہو)۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آیت مبارکہ تلاوت فرمائی کہ ﴿يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ (تم میں سے دو عادل لوگ فیصلہ کریں)۔

(۱۵۸۶۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ فِي الضَّبِّ شَاةٌ.

(۱۵۸۶۰) حضرت عطاء رَحِمَہُ اللہُ فرماتے ہیں کہ گوہ کے مارنے پر بکری لازم ہے۔

(۴۷۰) فی الضبع يَقْتُلُهُ الْمُحْرِمُ

محرم اگر بجو کو مار دے

(۱۵۸۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ عُمَرَ قَضَى فِي الضَّبُعِ كَبْشًا.

(۱۵۸۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بجو پر بکری ذبح کرنے کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۵۸۶۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عن هشام بن الغاز ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَنْ قَتَلَ ضَبُعًا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَعَلَيْهِ الْفِدَاءُ.

(۱۵۸۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم اگر بجو کو مار دے تو اس پر اس کی جزاء لازم ہے۔

(۱۵۸۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي الضَّبُعِ إِذَا عَدَا عَلَى الْمُحْرِمِ فَلْيَقْتُلْهُ ، فَإِنْ قَتَلَهُ من قَبْلِ أَنْ يَعْدُوَ عَلَيْهِ فَعَلَيْهِ شَاةٌ مُسِنَّةٌ.

(۱۵۸۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بجو اگر محرم پر حملہ آور ہو تو اس کو مار دے، اور اگر حملہ کرنے سے پہلے ہی اس کو مار دیا تو اس پر تین سالہ بکری لازم ہے۔

(۱۵۸٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ ابن أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُعْقَلُ الضَّبُعُ فِي الْحَرَمِ.

(۱۵۸۶۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حرم میں بجو کا خون بہا دیا جائے گا۔

(۱۵۸٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أبِي عَمَّارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الضَّبُعَ مِنَ الصَّيْدِ ، وَجَعَلَ فِيهِ إِذَا أَصَابَهُ الْمُحْرِمُ كَبْشًا.

(۱۵۸۶۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بجو کو شکار میں شمار فرمایا اور اس کے شکار پر بکری لازم فرمائی۔

(٤٧١) فِي الْمحرم يَقْتُلُ الْجَرَادَةَ

محرم اگر ٹڈی کو مار دے

(۱۵۸٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ فِي الْمُحْرِمِ أَصَابَ جَرَادَةً ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِكِسْرَةٍ.

(۱۵۸۶۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر ٹڈی کو مار دے تو روٹی کا ٹکڑا صدقہ کرے۔

(۱۵۸٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْجَرَادَةِ : قَبْضَةٌ ، أَوْ لُقْمَةٌ.

(۱۵۸۶۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ٹڈی میں ایک لقمہ صدقہ کرے گا۔

(۱۵۸٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ عن إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ كَعْبٍ ، أَنَّهُ مَرَّتْ بِهِ جَرَادَةٌ فَضَرَبَهَا بِسَوْطِهِ فَأَخَذَهَا فَشَوَاهَا ، فَقَالُوا لَهُ ، فَقَالَ : هَذَا خَطَأٌ ، وَأَنَا أَحْكُمُ عَلَى نَفْسِي فِي هَذَا دِرْهَمًا ، فَأَتَى عُمَرَ ، فَقَالَ : إِنَّكُمْ أَهْلَ حِمْصَ أَكْثَرُ شَيْءٍ دَرَاهِمَ ، تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْ جَرَادَةٍ.

(۱۵۸۶۸) حضرت کعب رحمہ اللہ کے پاس سے ٹڈی گزری تو انہوں نے اس کو کوڑے سے مارا، پھر اس کو پکڑ کر پکا لیا، لوگوں نے ان سے کہا (یہ کیا ہے)؟ آپ رحمہ اللہ نے کہا یہ غلطی سے ہوا ہے، اور اس بارے میں میں نے اپنے اوپر ایک درھم لازم کرلیا ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم اھل حمص کے پاس دراھم زیادہ ہیں، ایک کھجور ٹڈی سے بہتر ہے۔

(۱۵۸٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ بِمِثْلِهِ ، أَوْ نَحْوِهِ.

(۱۵۸۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۵۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ شُعَيْبٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَارِقِيِّ ، قَالَ : كَانَ عبد اللهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ فِي الْجَرَادَةِ : قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۸۷۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ٹڈی میں ایک مٹھی بھر کر طعام صدقہ کرے گا۔

(۱۵۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرائيل ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَطَاوُوسٍ أَنَّهُمْ ، قَالُوا : فِي الْجَنَادِبِ وَالْعَظَاءِ وَالْجَرَادِ وَالذَّرِّ : قَالُوا : إِنْ قَتَلَهُ عَمْدًا أَطْعَمَ شَيْئًا ، وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، وَقَالَ : عَامِرٌ ، وَعَبْدُ الرحمن بْنُ الأَسْوَدِ : يُطْعِمُ شَيْئًا خَطَأً كَانَ ، أَوْ عَمْدًا.

(۱۵۸۷۱) حضرت محمد بن علی، حضرت عطاء، حضرت مجاہد اور حضرت طاؤس رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ ٹڈی، چیونٹی اور چھپکلی کو اگر جان بوجھ کر مار دے تو کھانا صدقہ کرے، اور اگر غلطی سے مار دے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے، اور حضرت عامر اور عبدالرحمن بن الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جان بوجھ کر مارے یا غلطی سے مارے اس پر کھانا صدقہ کرنا لازم ہے۔

(۱۵۸۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّ مُحْرِمًا أَصَابَ جَرَادَةً فَحَكَمَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَرَجُلٌ آخَرُ ، فَحَكَمَ عَلَيْهِ أَحَدُهُمَا تَمْرَةً وَالآخَرُ كِسْرَةً.

(۱۵۸۷۲) حضرت ابو سلمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حالت احرام میں ایک شخص نے ٹڈی کو مار دیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور ایک دوسرے صاحب رحمہ اللہ نے فیصلہ فرمایا: ان میں سے ایک نے کھجور صدقہ کرنے کا اور دوسرے نے روٹی کا ٹکڑا صدقہ کرنے کا حکم فرمایا۔

(۱۵۸۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْمُحْرِمِ يُصِيبُ الْجَرَادَةَ ، فَقَالَ : تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْ جَرَادَةٍ.

(۱۵۸۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر ٹڈی کا شکار کرلے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک کھجور صدقہ کرنا ٹڈی سے بہتر ہے۔

(۱۵۸۷٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَقِيلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ : فِي الْجَرَادَةِ وَنَحْوِهَا ، وَمَا هُوَ دُونَهَا قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۸۷۴) حضرت ضحاک رحمہ اللہ ٹڈی اور دوسرے چھوٹی چیزوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ ایک مٹھی صدقہ کرے گا۔

(۱۵۸۷٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۸۷۵) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مٹھی بھر کھانا صدقہ کرے۔

(۴۷۲) فی القملة یَقْتُلُهَا الْمُحْرِمُ

محرم جوں کو اگر مار دے

(۱۵۸۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْقَمْلَةَ ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ.

(۱۵۸۷۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر جوں مار دے تو کوئی چیز صدقہ کرے۔

(۱۵۸۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، وَأَبِي هَاشِمٍ ، قَالاَ : يَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ.

(۱۵۸۷۷) حضرت قتادہ اور حضرت ابوھاشم رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ کچھ صدقہ کرے۔

(۱۵۸۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَسُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْقَمْلَةَ ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِكِسْرَةٍ ، أَوْ بِقَبْضَةٍ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۸۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر جوں مار دے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا روٹی کا ٹکڑا یا مٹھی بھر کھانا صدقہ کرے۔

(۴۷۳) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (سَوَاءً نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ﴾ کی تفسیر

(۱۵۸۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي قَوْلِهِ سَوَاءً نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ، قَالَ : خَلْقُ اللهِ فِيهِ سَوَاءٌ.

(۱۵۸۷۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ قرآن پاک کی آیت ﴿سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں سب کو برابر پیدا فرمایا ہے۔

(۱۵۸۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَهْلُ مَكَّةَ وَغَيْرُهُمْ فِي الْمَنَازِلِ سَوَاءٌ.

(۱۵۸۸۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ والے اور دوسرے لوگ مرتبہ میں برابر ہیں۔

(۱۵۸۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سَابِطٍ : ﴿سَوَاءً نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ﴾ قَالَ : الْبَادِي الَّذِي يَجِيءُ مِنَ الْحَجِّ وَالْمُقِيمُونَ سَوَاءٌ فِي الْمَنَازِلِ يَنْزِلُونَ حَيْثُ شَاؤُوا لاَ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ.

(۱۵۸۸۱) حضرت ابن سابط رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ البادی سے وہ شخص ہے جو حج کے لیے آئے اور مقیمین مرتبہ میں برابر ہیں، جہاں چاہیں اتریں گے، کوئی آدمی اپنے گھر سے

نہیں نکلے گا۔

(۱۵۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :النَّاس فِي الْبَيْت سَوَاء .

(۱۵۸۸۲) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ بیت اللہ میں تمام لوگ برابر ہیں۔

(۱۵۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :أَهْلُهُ وَغَيْرُهُ فِيهِ سَوَاءٌ.

(۱۵۸۸۳) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ اور باہر والے کعبہ میں سب برابر ہیں۔

(۴۷۴) فِي الإِيضَاعِ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ

وادی محسر میں اونٹ (سواری) کو تیز چلانا

(۱۵۸۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُسْرِعُ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا وادی محسر میں سواری کو تیز چلاتی تھیں۔

(۱۵۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ زَيد بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمَّا أَتَى وَادِيَ مُحَسِّرٍ ضَرَبَ رَاحِلَتَهُ.

(۱۵۸۸۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب وادی محسر میں پہنچتے تو سواری کو تیز کرنے کے لیے مارتے۔

(۱۵۸۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۸۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ وادی محسر میں سواری کو تیز چلاتے۔

(۱۵۸۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالإِيضَاعِ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَكَرِهَهُ فِي جِبَالِ عَرَفَاتٍ.

(۱۵۸۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما وادی محسر میں سواری کو تیز چلانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور عرفات کی پہاڑیوں میں ایسا کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۵۸۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عُقْبَةَ مَوْلَى أَدْلَمَ بْنِ نَاعِمَةَ الْحَضْرَمِيِّ ، أَنَّهُ دَفَعَ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مِنْ جَمْعٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى السَّيْرِ ، فَلَمَّا أَتَى وَادِيَ مُحَسِّرٍ ، قَالَ : أُرْجُزْ بِصَوْتِكَ وَارْكُضْ بِرِجْلِكَ وَاضْرِبْ بِسَوْطِكَ ، وَدَفَعَ فِي الْوَادِي حَتَّى اسْتَوَتْ بِهِ الأَرْضُ ، وَخَرَجَ مِنَ الْوَادِي.

(۱۵۸۸۸) حضرت عقبہ ریشید سے مروی ہے کہ وہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ سے نکلے، آپ تیز نہیں چلے،

جب وادی محسر میں آئے تو فرمایا کہ آواز بلند کرو اور پاؤں سے ایڑ لگاؤ اور کوڑے سے سواری کو مارو اور وادی سے نکلو، یہاں تک کہ زمین ہموار ہوگئی اور وہ وادی محسر سے نکل گئے۔

(۱۵۸۸۹) حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ یُوضِعُ یَقُولُ :

إِلَیْکَ تَعْدُو قَلِقٌ وَضِینُهَا ... مُعْتَرِضٌ فِی بَطْنِهَا جَنِینُهَا

مُخَالِفٌ دِینَ النَّصَارَی دِینُهَا

قَالَ : وَكَانَ ابْنُ الزُّبَیْرِ یُوضِعُ أَشَدَّ الإِیضَاعِ.

(۱۵۸۸۹) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سواری کو تیز کرتے اور یہ اشعار پڑھتے:

''تیری طرف سواری تیز رفتاری سے چلتی ہے، حتیٰ کہ کمزور ہو جاتی ہے۔ اس کے پیٹ میں اس کا بچہ حرکت کرتا ہے، اس کا دین نصاریٰ کے دین سے مختلف ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سواری کو بہت تیز چلاتے تھے۔

(۱۵۸۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِی عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَیْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیزِ یُوضِعُ فِی وَادِی مُحَسِّرٍ وَهُوَ عَلَی بِرْذَوْنٍ.

(۱۵۸۹۰) حضرت خالد بن ابو عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کو غیر عربی گھوڑے پر سوار وادی محسر سے تیز چلتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۸۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ مُعَاذٍ أَبِی الْعَلاَءِ ، قَالَ : رَأَیْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ یُوضِعُ فِی وَادِی مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۹۱) حضرت معاذ ابو العلاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ کو وادی محسر میں تیز چلتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۸۹۲) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَوْضَعَ فِی وَادِی مُحَسِّرٍ. (ترمذی ۸۸۶۔ احمد ۳/ ۳۳۲)

(۱۵۸۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی محسر میں سواری کو تیز فرمادیا۔

(۱۵۸۹۳) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ وَعَلَیْهِ السَّكِینَةُ ، وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِینَةِ ، وَأَوْضَعَ فِی وَادِی مُحَسِّرٍ. (احمد ۵/ ۲۰۸)

(۱۵۸۹۳) حضرت زید بن اسامہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم چلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سکینہ تھا اور ان کو بھی سکینہ کا حکم فرمایا اور وادی محسر میں سواری کو تیز فرمایا۔

(۱۵۸۹۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ مِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَوْضَعَ فِی وَادِی مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وادی محسر میں سواری کو تیز کیا۔

(۱۵۸۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنِ التَّیْمِیِّ ، عَنْ أَبِی مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ أَوْضَعَ فِی وَادِی مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱۵۸۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، أَنَّهُ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۹۶) حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(٤٧٥) من كان يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ قَائِمَةً وَمَنْ قَالَ بَارِكَةً

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اونٹ کو کھڑا کر کے نحر کریں گے، اور جو فرماتے ہیں کہ بٹھا کر کریں گے

(۱۵۸۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ وَهِيَ قَائِمَةٌ.

(۱۵۸۹۷) حضرت ھشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اونٹنی کو کھڑا کر کے نحر فرماتے۔

(۱۵۸۹۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالاَ : الصَّوَافُّ عَلَى أَرْبَعَةٍ ، وَالصَّوَافِنُ عَلَى ثَلاَثَةٍ.

(۱۵۸۹۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الصواف سے مراد جو چار ٹانگوں پر کھڑا ہو اور صوافن سے مراد وہ گھوڑا جو تین ٹانگوں پر کھڑا ہو۔

(۱۵۸۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَ هَدْيَهُ عَقَلَهَا فَقَامَتْ عَلَى ثَلاَثٍ ، ثُمَّ نَحَرَهَا.

(۱۵۸۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب ھدی کا جانور ذبح کرنے کا ارادہ فرماتے تو اس کی کلائی کو ران سے ملا کر باندھتے اور اس کو تین ٹانگوں پر کھڑا کر کے پھر ذبح فرماتے۔

(۱۵۹۰۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ أَبِي عِمْرَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ قَوْلِ اللهِ (صَوَافَّ) قَالَ : تَنْحَرُ قِيَامًا.

(۱۵۹۰۰) حضرت ایمن بن نابل ابی عمران فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد صواف کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اونٹ کو کھڑا کر کے ذبح کرنا مراد ہے۔

(۱۵۹۰۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قوله تعالى : ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ﴾ قَالَ : إِذَا نَحَرَهَا قِيَامًا.

(۱۵۹۰۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اونٹ کو کھڑا کر کے ذبح کیا جائے گا۔

(۱۵۹۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدَ مَا كَبِرَ يَنْحَرُهَا بَارِكَةً.

(۱۵۹۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عمر رسیدہ ہونے کے بعد اونٹ کو بٹھا کر ذبح کرتے تھے۔

(۱۵۹۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ قِيَامًا ، وَإِنْ شَاءَ بَارِكَةً.

(۱۵۹۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو کھڑا کر کے ذبح کرلو اور اگر چاہو تو بٹھا کر ذبح کرلو۔

(۱۵۹۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ نَحَرَهَا وَهِيَ قَائِمَةٌ.

(۱۵۹۰۴) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے اونٹ کو کھڑا کر کے ذبح فرمایا۔

(۱۵۹۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ ابن أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي آيَةِ : ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ﴾ قَالَ : قِيَامٌ.

(۱۵۹۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد باری تعالیٰ ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ کھڑا کر کے ذبح کیا جائے گا۔

(۱۵۹۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَمَّنْ يَذْكُرُ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : رَأَى رَجُلاً يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً : فقال : قِيَامًا سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۵۹۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دیکھا جو اونٹ کو بٹھا کر ذبح کر رہا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو کھڑا کر کے ذبح کرو یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۱۵۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَنْحَرُهَا شَابًّا قِيَامًا ، فَلَمَّا كَبِرَ نَحَرَهَا وَهِيَ بَارِكَةٌ.

(۱۵۹۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب جوان تھے تو اونٹ کو کھڑا کر کے ذبح فرماتے جب آپ رضی اللہ عنہ عمر رسیدہ ہو گئے تو اس کو بٹھا کر ذبح فرماتے۔

(۱۵۹۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَنْحَرُهَا وَهِيَ بَارِكَةٌ أَهْوَنُ عَلَيْهَا وَعَلَى مَنْ يَنْحَرُهَا.

(۱۵۹۰۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اونٹ کو بٹھا کر ذبح کرنے میں اونٹ کے لیے بھی آسانی ہے اور ذبح کرنے والے کے لیے بھی آسانی ہے۔

(۱۵۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ قَدْ أَنَاخَ بَدَنَتَهُ ، فَقَالَ : انْحَرْهَا قِيَامًا سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۱۷۱۳۔ ابوداؤد ۱۷۶۵)

(۱۵۹۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک شخص کے پاس آئے جو اونٹ کو بٹھا کر ذبح کر رہا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو کھڑا کر کے ذبح کرو یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۱۵۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ نَحَرَ ثَلاَثَ بُدْنٍ لَهُ قِيَامًا.

(۱۵۹۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے تین اونٹ کھڑا کر کے ذبح فرمائے۔

(۱۵۹۱۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ورقاءُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَنْحَرُهَا وَهِيَ قِيَامٌ مَعْقُولَةٌ إِحْدَى يَدَيْهَا.

(۱۵۹۱۱) حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ اونٹ کو کھڑا کر کے اس کا ایک ہاتھ باندھ کر اس کو ذبح فرما رہے تھے۔

(۴۷۶) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۵۹۱۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْحَلْقُ وَأَخْذٌ مِنَ الشَّوَارِبِ وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَنَتْفُ الإِبْطِ.

(۱۵۹۱۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حلق کروانا، مونچھیں کاٹنا، ناخن کاٹنا اور بغلوں کے بال کاٹنا مراد ہے۔

(۱۵۹۱۳) حَدَّثَنَا الْعُكْلِيُّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ : التَّفَثُ : حَلْقُ الْعَانَةِ ، وَنَتْفُ الإِبْطِ ، وَالأَخْذُ مِنَ الشَّارِبِ ، وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ.

(۱۵۹۱۳) حضرت محمد بن کعب القرظی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم حلال ہونے کے بعد حلق کروائے گا، بغلوں کے بال کاٹے گا، مونچھیں کاٹے گا اور ناخن کاٹے گا۔

(۱۵۹۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عن حجاج ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْحَلْقُ وَالذَّبْحُ وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَمَنَاسِكُ الْحَجِّ.

(۱۵۹۱۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حلق کروانا، قربانی ذبح کرنا، ناخن کاٹنا اور مناسک حج ادا کرنا۔

(۱۵۹۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَا عَلَيْهِمْ فِي الْمَنَاسِكِ.

(۱۵۹۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو اس کے ذمہ مناسک حج ہیں وہ مراد ہیں۔

(۱۵۹۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الشَّعْرُ وَالظُّفُرُ.

(۱۵۹۱۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بال اور ناخن کاٹنا مراد ہے۔

(۱۵۹۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : التَّفَثُ : الرَّمْيُ وَالذَّبْحُ وَالْحَلْقُ وَالتَّقْصِيرُ ، وَالأَخْذُ مِنَ الشَّارِبِ ، وَالأَظْفَارِ ، وَاللِّحْيَةِ.

(۱۵۹۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ التفث سے مراد رمی، قربانی، حلق، بال چھوٹے کروانا اور مونچھیں، ناخن اور

داڑھی کے بال کم کرنا ہے۔

(۴۷۷) من قَالَ إِنَّمَا هِيَ حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ حج صرف ایک مرتبہ فرض ہے

(۱۵۹۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ الأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ ، أَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ : لاَ ، بَلْ مَرَّةٌ ، فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ. (ابو داؤد ۱۷۱۸۔ دارمی ۱۷۸۹)

(۱۵۹۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ! حج ہر سال فرض ہے یا صرف ایک مرتبہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں صرف ایک مرتبہ، جو زائد حج کرے گا وہ نفلی ہیں۔

(۱۵۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبِي ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ ، أَوْ مَرَّةً ؟ فَقَالَ : مَرَّةً ، أَوْ كَلامًا نَحْوَ هَذَا.

(ابن ماجه ۲۸۸۵)

(۱۵۹۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ حج صرف ایک مرتبہ فرض ہے یا ہر سال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صرف ایک مرتبہ، یا اس جیسا فرمایا۔

(۴۷۸) من كان يَذْكُرُ أَنَّ لَهُ عِلْمًا بِالْمَنَاسِكِ

مناسک حج سے متعلق سب سے زیادہ جاننے والے کون تھے

(۱۵۹۲۰) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ ، أَنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِالْمَنَاسِكِ ابْنُ عَفَّانَ ، ثُمَّ بَعْدَهُ ابْنُ عُمَرَ.

(۱۵۹۲۰) حضرت محمد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ سب سے زیادہ مناسک حج کا علم حضرت ابن عفان کے پاس تھا پھر اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تھے۔

(۱۵۹۲۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَيْفٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : ابْنُ عَبَّاسٍ أَعْلَمُ مَنْ بَقِيَ بِالْحَجِّ.

(۱۵۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ موجودہ لوگوں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مناسک حج کے سب سے زیادہ

جاننے والے ہیں۔

(١٥٩٢٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي جَعْفَرٍ فَمَرَّ عَطَاءٌ ، فَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ : مَا بَقِيَ مَا بَقِيَ عَلَى ظَهْرِ الأَرْضِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِمَنَاسِكِ الْحَجِّ مِنْ عَطَاءٍ.

(۱۵۹۲۲) حضرت اسلم المنقری رطیقیلہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوجعفر رطیقیلہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، حضرت عطاء رطیقیلہ گزرے تو حضرت ابوجعفر رطیقیلہ نے فرمایا: زمین کے اوپر اس شخص سے زیادہ مناسک حج کا علم رکھنے والا کوئی نہیں بچا۔

(٤٧٩) أين يقام مِنَ الصَّفَا

صفا میں کس جگہ کھڑا ہوا جائے گا

(١٥٩٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَصْعَدَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَبْدُوَ لَكَ الْبَيْتُ فَتَسْتَقْبِلَهُ.

(۱۵۹۲۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ صفا پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ نظر آنے لگے تو اس کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو جائے۔

(١٥٩٢٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يَصْعَدُ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَسْتَقْبِلَ الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۴) حضرت ضحاک رطیقیلہ فرماتے ہیں کہ صفا پر چڑھا جائے گا یہاں تک کہ بیت اللہ کی طرف رخ کیا جائے گا۔

(١٥٩٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَعِدَ عَلَى الصَّفَا اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ وَكَبَّرَ ثَلاَثًا ، وَقَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ ، ثُمَّ يَدْعُو طَوِيلاً.

(۱۵۹۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب وہ صفا پر چڑھتے تو بیت اللہ کی طرف رخ کر کے تین بار یہ دعا پڑھتے ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہ پڑھتے وقت آواز بلند کر لیتے پھر اس کے بعد لمبی دعا مانگتے۔

(١٥٩٢٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَامَ عَلَى الصَّفَا قَامَ عَلَيْهِ مَقَامًا يَرَى مِنْهُ الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۶) حضرت ابراہیم رطیقیلہ فرماتے ہیں کہ جب وہ صفا پر چڑھو تو ایسی جگہ پر کھڑے ہو جہاں سے بیت اللہ نظر آئے۔

(١٥٩٢٧) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ نظر آنے لگا۔

(۱۵۹۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ وَهَيب ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقِفُ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَيْثُ يَرَى الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۸) حضرت طاؤس ولیٹیلیہ کوہ صفا پر اس مقام پر کھڑے ہوتے جہاں سے بیت اللہ نظر آتا۔

(۱۵۹۲۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَاب ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ سَالِمًا صَعِدَ الصَّفَا مَكَانًا يَرَى مِنهُ الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۹) حضرت سالم ولیٹیلیہ کوہ صفا پر چڑھے اس مقام پر جہاں سے بیت اللہ سامنے نظر آ رہا تھا۔

(۴۸۰) من كان يُحْرِمُ بِالْحَجِّ إِذَا تَوَجَّهَ إِلَى مِنًى

جب منیٰ کی طرف جائے اس وقت حج کا احرام باندھے

(۱۵۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدِ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لاَ يُحْرِمُ بِالْحَجِّ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ حَتَّى يَتَوَجَّهَ إِلَى مِنًى.

(۱۵۹۳۰) حضرت مجاہد ولیٹیلیہ اور حضرت عطاء ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ آٹھ ذی الحجہ تک حج کا احرام نہ باندھے، جب تک منیٰ کی طرف متوجہ نہ ہو۔

(۱۵۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : خَرَجَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ مَاشِيًا وَخَرَجْتُ مَعَهُ ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَلَبَّى حِينَ تَوَجَّهَ.

(۱۵۹۳۱) حضرت اسماعیل بن عبد الملک ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلیہ آٹھ ذی الحجہ کو چلتے ہوئے نکلے میں آپ ولیٹیلیہ کے ساتھ تھا، آپ مسجد میں داخل ہوئے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں پھر آپ مسجد سے نکلے اور جب منیٰ جانے لگے تو تلبیہ پڑھنا شروع کر دیا۔

(۴۸۱) المكي يريد أَنْ يَعْتَمِرَ مِنْ أَيْنَ يَعْتَمِرُ

مکہ کا رہائشی اگر عمرہ کرنا چاہے تو کہاں سے عمرہ کرے؟

(۱۵۹۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : لاَ يَضُرُّكُمْ يَا أَهْلَ مَكَّةَ أَنْ لاَ تَعْتَمِرُوا ، فَإِنْ أَبَيْتُمْ فَاجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْحَرَمِ بَطْنَ الْوَادِي.

(۱۵۹۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے مکہ والو! کوئی حرج نہیں ہے اگر تم عمرہ نہ کرو، پس اگر کرنا چاہو تو اپنے اور حرم کے درمیان بطن وادی کو رکھو۔

(۱۵۹۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَهْلُ مَكَّةَ يَخْرُجُونَ لِلْعُمْرَةِ وَيُهِلُّونَ

بِالْحَجِّ مِنْ مَكَانِهِمْ.

(۱۵۹۳۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ والے عمرہ کے لیے تو نکلیں گے اور حج کے لیے اپنی جگہ سے ہی احرام باندھیں گے۔

(۴۸۲) من قَالَ لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عُمْرَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر عمرہ نہیں ہے۔

(۱۵۹۳٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : لَوْ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مَا اعْتَمَرْتُ.

(۱۵۹۳۴) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مکہ مکرمہ کا رہائشی ہوتا تو عمرہ نہ کرتا۔

(۱۵۹۳٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عُمْرَةٌ ، إِنَّمَا يَعْتَمِرُ مَنْ زَارَ الْبَيْتَ لِيَطُوفَ بِهِ وَأَهْلُ مَكَّةَ يَطُوفُونَ مَتَى شَاؤُوا.

(۱۵۹۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے رہنے والوں پر عمرہ نہیں ہے عمرہ تو وہ کرتا ہے جو بیت اللہ کی زیارت اور اس کا طواف کرنے کا خواہشمند ہو، اور مکہ مکرمہ والے تو جب چاہیں طواف کر سکتے ہیں۔

(۱۵۹۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عُمْرَةٌ ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَنْتُمْ يَا أَهْلَ مَكَّةَ لاَ عُمْرَةَ لَكُمْ إِنَّمَا عُمْرَتُكُمَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ فَمَنْ جَعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَرَمِ بَطْنَ وَادٍ فَلاَ يَدْخُلُ مَكَّةَ إِلاَّ بِإِحْرَامٍ ، فَقَالَ : فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ : يُرِيدُ ابْنُ عَبَّاسٍ بطن وَادٍ مِنَ الْحِلِّ ؟ قَالَ : بَطْنُ وَادٍ مِنَ الْحِلِّ.

(۱۵۹۳۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ والوں پر عمرہ نہیں ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اے مکہ والو! تم پر عمرہ نہیں ہے، بیشک تمہارا عمرہ تو یہ ہے کہ تم بیت اللہ کی زیارت کرلو، پس جس شخص کے اور حرم کے درمیان بطن وادی ہو وہ بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل نہ ہو، حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بطن وادی کو حل سمجھتے تھے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا بطن وادی مقام حل ہی ہے (یعنی حرم میں داخل نہیں ہے)۔

(۱۵۹۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عُمْرَةٌ.

(۱۵۹۳۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر عمرہ نہیں ہے۔

(۴۸۳) من كان لا يرى على أهل مكة متعة

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے۔

(۱۵۹۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ.

(۱۵۹۳۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے۔

(۱۵۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ إِحْصَارٌ ، إِنَّمَا إِحْصَارُهُمْ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ.

(۱۵۹۳۹) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے اور ان پر احصار (رکاوٹ) بھی نہیں ہے، بیشک ان کا احصار یہ ہے کہ وہ بیت اللہ کا طواف کریں۔

(۱۵۹۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ.

(۱۵۹۴۰) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے۔

(۱۵۹۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ ، فَإِنْ فَعَلُوا ، ثُمَّ حَجُّوا فَعَلَيْهِمْ مِثْلُ مَا عَلَى النَّاسِ.

(۱۵۹۴۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے، پھر آپ رحمہ اللہ نے قرآن پاک کی آیت تلاوت فرمائی ﴿ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ پس اگر وہ ایسا کریں پھر وہ حج کریں تو ان پر وہی ہے جو لوگوں پر ہے۔

(۱۵۹۴۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ ، وَلاَ مَنْ نَظَرَ إِلَى مَكَّةَ مُتْعَةٌ.

(۱۵۹۴۲) حضرت میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر اور اس پر جو مکہ کا قریبی رہائشی ہو تمتع نہیں ہے۔

(۱۵۹۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الْمُتْعَةُ لِلنَّاسِ أَجْمَعِينَ إِلاَّ أَهْلَ مَكَّةَ.

(۱۵۹۴۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں کے علاوہ تمام لوگوں پر تمتع ہے۔

(۱۵۹۴۴) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ ، وَلاَ إِحْصَارٌ ، إِنَّمَا يُغْشَوْنَ حَتَّى يَقْضُوا حَجَّهُمْ.

(۱۵۹۴۴) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع اور احصار نہیں ہے، بیشک ان کو گھیرا جائے گا، (کام میں لگایا

جائے گا) حتی کہ وہ اپنا حج مکمل کرلیں۔

(٤٨٤) متى يجب عَلَى الرَّجُلِ الْحَجُّ

آدمی پر کب حج فرض ہوتا ہے؟

(١٥٩٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي قَوْلِهِ ﴿مَنَ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ : مَنْ وَجَدَ زَادًا وَرَاحِلَةً فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ.

(۱۵۹۴۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو شخص زاد راہ اور سواری پالے اس پر حج فرض ہے۔

(١٥٩٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا يُوجِبُ الْحَجَّ ؟ قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، فَمَا الْحَاجُّ ؟ قَالَ : الشَّعِثُ التَّفِلُ ، قَالَ : فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، فَمَا أَفْضَلُ الْحَجِّ ؟ قَالَ : الْعَجُّ وَالثَّجُّ ، قَالَ : الْعَجُّ الْعَجِيجُ بِالتَّلْبِيَةِ ، وَالثَّجُّ نَحْرُ الْبُدْنِ.

(۱۵۹۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا چیز حج کو واجب کرتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زاد راہ اور سواری، اس شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! حج کس چیز کا نام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غبار آلود ہونا اور بد بودار ہونا، اس شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! افضل حج کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس میں بلند آواز سے تلبیہ پڑھا جائے اور قربانی کی جائے۔

(١٥٩٤٧) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ.

(۱۵۹۴۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ سے مراد زاد راہ اور سواری ہے۔

(١٥٩٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ أَبِي كَرِيمَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : القوة عَلَى قَدْرِ الْقُوَّةِ.

(۱۵۹۴۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اتنی خوراک کہ جس سے قوت اور طاقت حاصل ہو سکے۔

(١٥٩٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ : ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ﴾ قَالَ : الزَّادُ وَالْبَعِيرُ.

(۱۵۹۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ زادِ راہ اور سواری مراد ہے۔

(١٥٩٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ.(ابن جرير ١٦)

(۱۵۹۵۰) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زادِ راہ اور سواری والے پر حج فرض ہے۔

(١٥٩٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

(۱۵۹۵۱) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٥٩٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي قَوْلِهِ: ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ: السَّبِيلُ: زَادٌ وَرَاحِلَةٌ.

(۱۵۹۵۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں السبیل سے مراد زادِ راہ اور سواری ہے۔

(١٥٩٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَنْ وَجَدَ سَعَةً ، وَلَمْ يُحَلْ بَيْنَهُ وبينه ، وَقَالَ عَطَاءٌ : سَبِيلاً كَمَا قَالَ اللَّهُ.

(۱۵۹۵۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ زادِ راہ اور سواری مراد ہے، اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص گنجائش پائے اور اس کے درمیان کوئی چیز (رکاوٹ) حائل نہ ہو، حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا ہے سبیلا (راستہ) ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

(١٥٩٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ.

(۱۵۹۵۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں زادِ راہ اور سواری مراد ہے۔

(١٥٩٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ.

(۱۵۹۵۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں زادِ راہ اور سواری ہو تو حج فرض ہے۔

(١٥٩٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، بِمِثْلِهِ.

(۱۵۹۵۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٥٩٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا السَّبِيلُ إِلَيْهِ؟ قَالَ: الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ.

(۱۵۹۵۷) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی طرف راستہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے پاس زادِ راہ اور سواری ہو۔

(١٥٩٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالَ لَهُ : خَالِدٌ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ : ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ

سَبِيلاً﴾ قَالَ :عَلَى قَدْرِ الْقُوَّةِ.

(۱۵۹۵۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلاً﴾ سے مراد انسانی قوت کی بقدر ہے۔

(۱۵۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ مَلَكَ ثَلاَثَ مِئَةِ دِرْهَمٍ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَحَرُمَ عَلَيْهِ نِكَاحُ الإِمَاءِ.

(۱۵۹۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص تین سو دراہم کا مالک ہو اس پر حج واجب ہے اور باندیوں سے نکاح کرنا اس پر حرام ہے۔

(۱۵۹۶۰) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ ، عَنْ أَخِيهِ مَعْمَرِ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : يَرْحَمُكَ اللَّهُ ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ فَمَا السَّبِيلُ ؟ قَالَ : أَنْ يَكُونَ لَكَ رَاحِلَةٌ وبتات مِنْ زَادٍ تَمْشِي عُقْبَةً وَتَرْكَبُ عُقْبَةً.

(۱۵۹۶۰) حضرت معمر بن خثیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلاً﴾ سے کیا مراد ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تیرے پاس سواری ہو، اور کچھ زادِ راہ ہو تو کبھی پیدل چلے اور کبھی سوار ہو۔

(۴۸۵) فی الرجل يَقْدُمُ مَكَّةَ مُعْتَمِرًا يَوْمَ عَرَفَةَ
کوئی شخص عرفات والے دن مکہ عمرہ کرنے کے لیے آئے

(۱۵۹۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، فِي الرَّجُلِ يَقْدُمُ مَكَّةَ يَوْمَ عَرَفَةَ مُعْتَمِرًا فَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، قَالَ : لاَ يَأْتِي النِّسَاءَ وَالنَّاسُ وُقُوفٌ بِعَرَفَةَ.

(۱۵۹۶۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو وقوف عرفہ کے دن عمرہ کرنے آئے، وہ طواف کرے اور صفا و مروہ کی سعی کرے، عورتوں کے پاس نہ آئے اس حال میں کہ لوگ عرفہ میں ٹھہرے ہوں۔

(۱۵۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۹۶۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴۸۶) فی المحرمة تَلْبَسُ السَّرَاوِيلَ وَالْخُفَّيْنِ
محرم خاتون کا شلوار اور موزے پہننا

(۱۵۹۶۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ الْخُفَّيْنِ وَالسَّرَاوِيلَ.

(۱۵۹۶۳) حضرت ابراہیم رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ محرم خاتون شلوار اور موزے پہنے گی۔

(١٥٩٦٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ أَتَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ السَّرَاوِيلَ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۹۶۴) حضرت عطاء رطیٹیلیہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم خاتون شلوار پہن سکتی ہے؟ آپ رطیٹیلیہ نے فرمایا ہاں۔

(١٥٩٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ تَلْبَسَ الْمُحْرِمَةُ الْخُفَّيْنِ وَالسَّرَاوِيلَ.

(۱۵۹۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ محرم خاتون شلوار اور موزے پہن لے۔

(١٥٩٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ السَّرَاوِيلَ.

(۱۵۹۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ خاتون شلوار پہنے گی۔

(١٥٩٦٧) حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ الْخُفَّيْنِ والسَّرَاوِيلَ وَالْقُفَّازَيْنِ ، وَتُخَمِّرُ وَجْهَهَا كُلَّهُ.

(۱۵۹۶۷) حضرت قاسم رطیٹیلیہ فرماتے ہیں محرمہ خاتون موزے، شلوار اور دستانے پہنے گی اور اپنے سارے چہرے کو چھپائے گی۔

(١٥٩٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالَا : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ السَّرَاوِيلَ.

(۱۵۹۶۸) حضرت حسن رطیٹیلیہ اور حضرت عطاء رطیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ محرمہ خاتون شلوار پہنے گی۔

(١٥٩٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ فِي الْخُفَّيْنِ وَالسَّرَاوِيلِ لِلْمُحْرِمَةِ ، قَالَ : وَكَانَتْ صَفِيَّةُ تَلْبَسُ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ خُفَّيْنِ إِلَى رُكْبَتَيْهَا.

(۱۵۹۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما محرمہ خاتون کو رخصت دیتے تھے کہ وہ شلوار اور موزے پہن لے، اور فرماتے کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا حالت احرام میں گھٹنوں تک موزے پہنا کرتیں تھیں۔

(١٥٩٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ تَلْبَسَ الْمُحْرِمَةُ الْخُفَّيْنِ الْمُسُوقَيْنِ.

(۱۵۹۷۰) حضرت حسن رطیٹیلیہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ محرمہ خاتون لمبے موزے پہن لے۔

(٤٨٧) من كان إذا قَضَى طَوَافَهُ فَأَرَادَ الْخُرُوجَ

طواف مکمل کرنے کے بعد جب واپس جانے کا ارادہ کرے

(١٥٩٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الأَعْرَجُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ

عَمْرٍو ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانُوا إِذَا قَضَوْا طَوَافَهُمْ فَأَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا اسْتَعَاذُوا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ ، أَوْ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ.

(۱۵۹۷۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو حضرت عبد اللہ بن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم طواف مکمل کرنے کے بعد جب واپس نکلنے کا ارادہ فرماتے تو رکن یمانی اور خانہ کعبہ کے درمیان یا حجر اسود اور کعبہ کے دروازے کے درمیان کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب فرماتے۔

(۴۸۸) من قَالَ كُلُّ شَيْءٍ دُونَ الْحَمَامَةِ فَفِيهِ ثَمَنُهُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کبوتری سے چھوٹی کوئی چیز اگر محرم شکار کرلے تو اس کی قیمت ادا کرنا ہوگی

(۱۵۹۷۲) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ ، قَالَ : كُلُّ صَيْدٍ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ دُونَ الْحَمَامَةِ فَفِيهِ ثَمَنُهُ.

(۱۵۹۷۲) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ شکار جو کبوتری سے چھوٹا ہو محرم کرے تو اس کی قیمت دینا ہوگی۔

(۴۸۹) في المحرم يَرْتَدِي بِالْقَمِيصِ

محرم کا قمیص اوڑھنا

(۱۵۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا أَنْ يَرْتَدِيَ الْمُحْرِمُ بِالْقَمِيصِ.

(۱۵۹۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ محرم قمیص اوڑھ لے۔

(۱۵۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ.

(۱۵۹۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۴۹۰) من رخص فِي صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

جو حضرات ایام تشریق کے روزے رکھنے کی اجازت دیتے ہیں

(۱۵۹۷۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مجلز ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرْمِي الْجِمَارَ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۱۵۹۷۵) حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو رمی کرتے ہوئے دیکھا اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ روزے سے تھے۔

(۱۵۹۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا كَانَتْ تَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۵۹۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایام تشریق میں روزہ رکھا کرتی تھیں۔

(۱۵۹۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۵۹۷۷) حضرت الاسود رحمہ اللہ ایام تشریق میں روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۱۵۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، عَنْ صِيَامِ الْيَوْمِ بَعْدَ النَّحْرِ ، فَقَالَ : صُمْ إِنْ شِئْتَ.

(۱۵۹۷۸) حضرت قیس بن عبایہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ قربانی والے دن کے بعد روزہ رکھنا کیسا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر چاہو تو رکھ لو۔

(۱۵۹۷۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۵۹۷۹) حضرت الاسود رحمہ اللہ ایام تشریق میں روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۱۵۹۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، قَالَ : مَا مِنْ يَوْمٍ أَصُومُهُ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ صَوْمِ يَوْمِ الرُّؤُوسِ.

(۱۵۹۸۰) حضرت سعید بن ابو الحسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق کے پہلے دن مجھے روزہ رکھنا جتنا پسند ہے اتنا کسی اور دن روزہ رکھنا پسند نہیں ہے۔

(۴۹۱) فی المحرم یَرْمِی الْغُرَابَ

محرم کا کوے کو مارنا

(۱۵۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ ؟ فَقَالَ : حَدَّثَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عن رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْغُرَابِ.

(۱۵۹۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ محرم کس چیز کو مار سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے ایک نے بیان کیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کوے کے مارنے کا حکم فرمایا ہے۔

(۱۵۹۸۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْغُرَابَ.

(۱۵۹۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم کوے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۹۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَرْمِي غُرَابًا ، عَنْ ظَهْرِ

بَعِيرِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۹۸۳) حضرت ابن ابو عمارہ ریشیئ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں دیکھا آپ اونٹ کی پشت پر سوار ہو کر کوے کو مار رہے تھے۔

(١٥٩٨٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : أَمَرَنَا عُمَرُ بِقَتْلِ الْغُرَابِ وَالزُّنْبُورِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ.

(۱۵۹۸۴) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں کوے اور بھڑ کو مارنے کا حکم دیا حالانکہ ہم حالت احرام میں تھے۔

(١٥٩٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ آدَمَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : ارْجُمِ الْغُرَابَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۹۸۵) حضرت سعید بن جبیر ریشیئ فرماتے ہیں کہ کوے کو مار سکتے ہو اس حال میں کہ تم حالت احرام میں ہو۔

(١٥٩٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَمَّا يَقْتُلُونَ فِي الْحَرَمِ ، فَقَالَ : الْحَيَّةُ وَيَرْمِي الْغُرَابُ.

(۱۵۹۸۶) حضرت حصین ریشیئ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ریشیئ سے دریافت کیا کہ محرم کن چیزوں کو مار سکتا ہے؟ آپ ریشیئ نے فرمایا سانپ اور کوے کو مار سکتا ہے۔

(١٥٩٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : يَرْمِي الْمُحْرِمُ الْغُرَابَ.

(۱۵۹۸۷) حضرت حسن ریشیئ فرماتے ہیں کہ محرم کوے کو مار سکتا ہے۔

(١٥٩٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُقْتَلُ الْغُرَابُ.

(۱۵۹۸۸) حضرت عطاء ریشیئ فرماتے ہیں کہ کوے کو مارا جائے گا۔

(١٥٩٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِيَقْتُلَ الْمُحْرِمُ الْغُرَابَ.

(۱۵۹۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چاہئے کہ محرم کوے کو مارے۔

(٤٩٢) فِي الرجل إِذَا رَأَى الْبَيْتَ أَيَرْفَعُ يَدَيْهِ أَمْ لاَ ؟

بیت اللہ کو دیکھتے وقت رفع یدین کیا جائے گا یا نہیں؟

(١٥٩٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ ، عَنْ مُهَاجِرٍ الْمَكِّيِّ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَيَرْفَعُ أَحَدُنَا يَدَيْهِ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ ؟ فَقَالَ : ذَاكَ صَنِيعُ يَهُودَ ، قَدْ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فلم نَفْعَلْ ذَلِكَ. (ابوداؤد ۱۸۶۵۔ دارمی ۱۹۲۰)

(۱۵۹۹۰) حضرت مہاجر المکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ ہم میں سے کوئی شخص بیت اللہ کو دیکھے تو کیا وہ ہاتھوں کو بلند کرے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ یہودیوں کا طریقہ ہے، ہم لوگوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا ہم نے ایسا نہیں کیا تھا۔

(۱۵۹۹۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی قَزَعَةَ الْبَاهِلِیِّ ، عَنْ مُهَاجِرٍ الْمَكِّیِّ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَیَرْفَعُ الرَّجُلُ یَدَیْهِ إِذَا رَأَى الْبَیْتَ ؟ فَقَالَ : قَدْ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَفْعَلُهُ.

(۱۵۹۹۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ کیا آدمی بیت اللہ کو دیکھنے کے وقت ہاتھوں کو بلند کرے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم لوگوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا، ہم لوگوں نے ایسا کیا تھا۔

(۱۵۹۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تُرْفَعُ الأَیْدِی فِی سَبْعَةِ مَوَاطِنَ ، إِذَا رَأَى الْبَیْتَ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَفِی جَمْعٍ ، وَالْعَرَفَاتِ ، وَعِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۵۹۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ سات مقامات پر ہاتھ اٹھائے جائیں گے، تکبیر تحریمہ کہتے وقت، جب بیت اللہ پر نظر پڑے، صفا پر، مروہ پر، عرفات میں، مزدلفہ میں اور رمی کرتے وقت۔

(۱۵۹۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ : مَا أَمْعَرَ حَاجٌّ قَطُّ یَعْنِی مَا افْتَقَرَ.

(۱۵۹۹۳) حضرت ابن المنکدر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حاجی کبھی بھی مفلس نہیں ہوتا۔

(۱۵۹۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ یَقُولُونَ : تُرْفَعُ الأَیْدِی فِی ثَمَانِیَةِ مَوَاطِنَ عِنْدَ الْبَیْتِ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَبِعَرَفَةَ ، وَبِالْمُزْدَلِفَةِ ، وَعِنْدَ الْجَمْرَتَیْنِ.

(۱۵۹۹۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کو آٹھ مقامات پر اٹھایا جائے گا، بیت اللہ پر نظر پڑے، صفا و مروہ پر، عرفات میں، مزدلفہ میں اور دو جمرات کی رمی کرتے وقت۔

(۱۵۹۹٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ وَخَیْثَمَةَ ، قَالاَ : تُرْفَعُ فِی الصَّلاَةِ ، وَعِنْدَ الْبَیْتِ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَبِالْمُزْدَلِفَةِ.

(۱۵۹۹۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت خیثمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کو نماز میں، بیت اللہ پر نظر پڑے تب، صفا و مروہ اور مزدلفہ میں بلند کیا جائے گا۔

(۱۵۹۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ تُرْفَعُ الأَیْدِی إِلاَّ فِی سَبْعَةِ مَوَاطِنَ : إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ ، وَإِذَا جِئْتَ مِنْ بَلَدٍ ، وَإِذَا رَأَیْتَ الْبَیْتَ ، وَإِذَا قُمْتَ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَبِعَرَفَاتٍ ، وَبِجَمْعٍ ، وَعِنْدِ الْجِمَارِ.

(۱۵۹۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ آٹھ جگہوں کے علاوہ ہاتھوں کو بلند نہیں کیا جائے گا، تکبیر تحریمہ میں،

جب کسی شہر میں جاؤ تب، جب بیت اللہ پر نظر پڑے، جب صفا و مروہ پر کھڑے ہو، عرفات میں، مزدلفہ میں اور جمرات کی رمی کرتے وقت۔

(۴۹۳) الرجل إذا دَخَلَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ مَا يَقُولُ

جب کوئی شخص مسجد حرام میں داخل ہو تو کیا کہے؟

(۱۵۹۹۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَوَّلُ مَا تَدْخُلُ مَكَّةَ ، فَإِذَا انْتَهَيْتَ إِلَى الْحَجَرِ فَاحْمَدِ اللَّهَ عَلَى حُسْنِ تَيْسِيرِهِ وَبَلاَغِهِ.

(۱۵۹۹۷) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جب مکہ مکرمہ داخل ہو جاؤ تو حجر اسود کے قریب جاؤ اور اچھے انداز میں فصاحت و بلاغت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو۔

(۱۵۹۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ - يعني : مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ - ، عَنْ أَبِيه سَعِيدٍ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلاَمِ.

(۱۵۹۹۸) حضرت سعید رضی اللہ عنہ جب بیت اللہ کو دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے کہ یا اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

(۱۵۹۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى الْبَيْتَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ زِدْ هَذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَمَهَابَةً ، وَزِدْ مَنْ حَجَّهُ ، أَوِ اعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْبِيرًا وَبِرًّا. (طبرانی ۳۰۵۳)

(۱۵۹۹۹) حضرت مکحول رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر مبارک جب بیت اللہ پر پڑتی تو یہ دعا فرماتے: اے اللہ اس گھر کی عظمت و ہیبت اور بزرگی میں اضافہ فرما اور جو شخص اس کا حج کرے یا عمرہ کرے اس کی بھی بزرگی، عظمت اور نیکی میں اضافہ فرما۔

(۱۶۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ ، وَمِنْكَ السَّلاَمُ ، فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلاَمِ.

(۱۶۰۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب بیت اللہ میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: یا اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

(۱۶۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ وَنَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلاَمِ.

(۱۶۰۰۱) حضرت سعید بن المسیب رطیٹیلا جب مسجد حرام میں داخل ہوتے اور ان کی نظر بیت اللہ پر پڑتی تو یہ دعا فرماتے: یا اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

(٤٩٤) من كان يُحِبُّ الْمَشْيَ وَيَحُجُّ مَاشِيًا

جو حضرات پیدل چل کر حج کرنے کو پسند فرماتے ہیں

(١٦٠٠٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : إِنَّهَا لَحَوْجَاءُ فِي نَفْسِي أَنْ أَمُوتَ قَبْلَ أَنْ أَحُجَّ مَاشِيًا.

(۱۶۰۰۲) حضرت ابن عباس تفاشنا ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ مجھ میں ایک کمزوری اور کمی ہوگی اگر میں پیدل حج کرنے سے قبل مرجاؤں۔

(١٦٠٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ حَجَّا وَهُمَا مَاشِيَانِ.

(۱۶۰۰۳) حضرت مجاہد رطیٹیلا سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم علایشلام اور حضرت اسماعیل علایشلام نے پیدل چل کر حج فرمایا۔

(١٦٠٠٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حَجَّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ مَاشِيًا وَنَجَائِبُهُ تُقَادُ إِلَى جَنْبِهِ ، قَالَ حَفْصٌ : أَحْسَبُهُ ، قَالَ : عَشْرًا.

(۱۶۰۰۴) حضرت جعفر رطیٹیلا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی تفاشنا نے چل کر حج کیا اور اونٹ ان کے پہلو میں چل رہا تھا، حضرت حفص رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ دس مرتبہ فرمایا۔

(١٦٠٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقْضِي مَنَاسِكَهُ عَلَى رِجْلَيْهِ وَيُعَرِّفُ عَلَى رِجْلَيْهِ.

(۱۶۰۰۵) حضرت عثمان بن حکیم رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر رطیٹیلا کو دیکھا آپ نے تمام مناسک حج پیدل چل کر کیے اور عرفات میں قیام بھی پیدل چل کر فرمایا۔

(١٦٠٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَاشِيًا.

(۱۶۰۰۶) حضرت اسماعیل بن عبد الملک رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رطیٹیلا کے ساتھ پیدل چل کر حج کیا۔

(١٦٠٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا حَجَّ ابْنُ عُمَرَ مَاشِيًا ؟ قَالَ : لاَ.

(۱۶۰۰۷) حضرت ابن جریج رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رطیٹیلا سے دریافت کیا، کیا حضرت ابن عمر تفاشنا نے پیدل حج کیا ہے؟ آپ رطیٹیلا نے فرمایا نہیں۔

(۴۹۵) فی المحرم یُصِیبُ الصَّیْدَ فَیُحْکَمُ عَلَیْهِ

محرم پہلی بار شکار کرے تو اس پر فیصلہ (حکم) لگایا جائے گا

(۱۶۰۰۸) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : کُلُّ مَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّیْدَ نَاسِیًا حُکِمَ عَلَیْهِ.

(۱۶۰۰۸) حضرت مجاہد رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ محرم جب بھی بھول کر شکار کرے اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(۱۶۰۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : کُلَّمَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّیْدَ حُکِمَ عَلَیْهِ.

(۱۶۰۰۹) حضرت حسن رطیٹیلہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۶۰۱۰) حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، عَنْ شُرَیْحٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّی أَصَبْتُ صَیْدًا وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقَالَ لَهُ شُرَیْحٌ : هَلْ کُنْتَ أَصَبْتَ قَبْلَهُ ؟ قَالَ : لاَ قَالَ : لَوْ کُنْتَ فَعَلْتَ وَکَلْتُكَ إِلَی اللهِ تَعَالَی حَتَّی یَنْتَقِمَ مِنْكَ ﴿وَاللَّهُ عَزِیزٌ ذُو انْتِقَامٍ﴾ قَالَ دَاوُد : فَذَکَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، فَقَالَ : أَفَیُخْلَعُ یُحْکَمُ عَلَیْهِ ؟.

(۱۶۰۱۰) حضرت شریح رطیٹیلہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے حالت احرام میں شکار کرلیا ہے؟ حضرت شریح رطیٹیلہ نے اس سے فرمایا کیا تو نے اس سے پہلے بھی شکار کیا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ رطیٹیلہ نے فرمایا کہ اگر تو نے پہلے بھی ایسا کیا ہوتا تو میں تجھے اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تجھ سے انتقام لیتا، ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ﴾، حضرت داؤد رطیٹیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رطیٹیلہ سے اس کا ذکر کیا آپ رطیٹیلہ نے فرمایا کہ کیا اس کو چھوڑ دیں گے! اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(۱۶۰۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِکْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا أَصَابَ مَرَّةً حُکِمَ عَلَیْهِ ، ثُمَّ إِنْ عَادَ لَمْ یُحْکَمْ عَلَیْهِ ، ثُمَّ قَرَأَ : (وَمَنْ عَادَ فَیَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ).

(۱۶۰۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم اگر ایک بار شکار کرلے تو اس پر حکم لگایا جائے گا اور اگر وہ دوبارہ ایسا کرے تو اس پر حکم نہیں لگایا جائے گا، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے قرآن پاک کی آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَمَنْ عَادَ فَیَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ﴾.

(۴۹۶) فی الرجل یُهِلُّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِأَیِّهِمَا یَبْدَأُ ؟

جو شخص حج وعمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھے تو وہ کس سے ابتدا کرے؟

(۱۶۰۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُلَبِّی ، یَقُولُ : لَبَّیْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ.

(۱۶۰۱۲) حضرت یحییٰ بن ابو اسحاق ؒ سے مروی ہے کہ حضرت انس ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا رسول اکرم ﷺ اس طرح تلبیہ پڑھ رہے تھے کہ لبيك بعمرة وحج (عمرہ کو پہلے ذکر فرمایا)۔

(۱٦.۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بكير بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيًّا لَبَّى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَبَدأَ بِالْعُمْرَةِ ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانَ : إِنَّكَ مِمَّنْ يُنْظَرُ إِلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ : وَأَنْتَ مِمَّنْ يُنْظَرُ إِلَيْهِ.

(۱۶۰۱۳) حضرت حریث بن سلیم فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت علی ؓ نے حج وعمرہ کے لیے ایک ساتھ تلبیہ پڑھا اور عمرہ سے ابتدا فرمائی، حضرت عثمان ؓ نے آپ ؓ سے فرمایا کہ آپ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی طرف دیکھا جاتا ہے (جن کے عمل کو حجت سمجھا جاتا ہے) حضرت علی ؓ نے ان سے فرمایا کہ آپ ؓ بھی انہی میں سے ہیں جن کی طرف دیکھا جاتا ہے۔

(۱٦.۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ.

(۱۶۰۱۴) حضرت یحییٰ بن ابو اسحاق ؒ سے مروی ہے کہ حضرت انس ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا رسول اکرم ﷺ اس طرح تلبیہ پڑھ رہے تھے کہ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ (عمرہ کو پہلے ذکر فرمایا)۔

(۱٦.۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ وَمُجَاهِدًا ، عَنِ الرَّجُلِ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَقَالَ : مُجَاهِدٌ : يَبْدَأُ بِالْعُمْرَةِ ، وَقَالَ : إِبْرَاهِيمُ : تُجْزِئُهُ النِّيَّةُ.

(۱۶۰۱۵) حضرت منصور ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ اور حضرت مجاہد ؒ سے دریافت کیا کہ آدمی اگر حج وعمرہ کے لیے ایک ساتھ تلبیہ پڑھے؟ حضرت مجاہد ؒ نے فرمایا کہ وہ عمرہ سے ابتدا کرے، اور حضرت ابراہیم ؒ نے فرمایا اس کی نیت اس کے لیے کافی ہو جائے گی۔

(٤٩٧) في المحرم يَسْتَعِطِ

محرم کا ناک میں دوائی ڈالنا

(۱٦.۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا اسْتَعَطَ الرَّجُلُ بِالْبَنَفْسَجِ فَعَلَيْهِ الْفِدْيَةُ.

(۱۶۰۱۶) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر ناک میں دوائی ڈالے گا تو اس پر فدیہ لازم ہے۔

(٤٩٨) في المحرم إذا لَمْ يَجِدْ إزارَهُ

محرم اگر ازار نہ پائے

(۱٦.۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ ، فَقَالَ : إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ ، وَإِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ.

(مسلم ۸۳۵۔ بخاری ۱۷۴۰)

(۱۶۰۱۷) حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: محرم اگر ازار نہ پائے تو شلوار پہن لے، اور اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لے۔

(١٦٠١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ ، أَوْ نَحْوِهِ. (مسلم ۸۳۵۔ احمد ۱/ ۲۲۱)

(۱۶۰۱۸) حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٦٠١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ النبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ. (مسلم ۸۳۵۔ ترمذی ۸۳۴)

(۱۶۰۱۹) حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٦٠٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ ، أَوْ مَا يَتْرُكُ الْمُحْرِمُ ؟ فَقَالَ : لاَ يَلْبَسُ الْخُفَّيْنِ ، وَلاَ السَّرَاوِيلَ ، إِلاَّ أَنْ لاَ يَجِدَ نَعْلَيْنِ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

(۱۶۰۲۰) حضرت ابن عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے دریافت کیا کہ محرم کون سے کپڑے پہن سکتا ہے؟ یا کون سے کپڑے نہیں پہنے گا؟ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: موزے نہیں پہنے گا اور نہ ہی شلوار، ہاں اگر جوتے نہ پائے، پس جو جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے اور ان کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ لے۔

(١٦٠٢١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيلَ.

(مسلم ۸۳۶۔ احمد ۳/ ۳۲۳)

(۱۶۰۲۱) حضرت جابر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جو محرم جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے، اور جو ازار نہ پائے، وہ شلوار پہن لے۔

(١٦٠٢٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ ، قُلْتُ :مَا تَقُولُ فِي الْخُفَّيْنِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالَ :هُمَا نَعْلاَ مَنْ لاَ نَعْلَ لَهُ.

(۱۶۰۲۲) حضرت عمیر بن الاسود رَحِمَهُ اللهُ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے دریافت کیا کہ محرم موزے استعمال کرے اس کے متعلق آپ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کیا فرماتے ہیں؟ آپ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے فرمایا جس کے پاس جوتے نہ ہوں موزے اس کے لیے جوتے کی جگہ ہیں۔

(١٦٠٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبِسَ خُفَّيْنِ ، وَإِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا لَبِسَ سَرَاوِيلَ.

(۱۶۰۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم کے پاس اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لے اور اگر ازار نہ ہو تو شلوار پہن لے۔

(١٦٠٢٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَإِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ.

(۱۶۰۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے پاس اگر ازار نہ ہو تو وہ شلوار پہن لے، اور اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لے۔

(١٦٠٢٥) حَدَّثَنَا حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيد ، عَنْ بَكْرٍ قَالَ : إِذَا لَمْ يَجِدَ الْمُحْرِمُ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ.

(۱۶۰۲۵) حضرت بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے پاس اگر ازار نہ ہو تو وہ شلوار پہن لے۔

(١٦٠٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ سَرَاوِيلَ إِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَلْبَسَ خُفَّيْنِ إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ.

(۱۶۰۲۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر محرم کے پاس ازار نہ ہو تو وہ شلوار پہن لے اور اگر جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے۔

(٤٩٩) فِي فَسْخِ الْحَجِّ أَفَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حج کو فسخ کرنا، کیا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا ہے؟

(١٦٠٢٧) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ ، لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً ، فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ ، وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ أَلِعَامِنَا هَذَا ، أَوْ لأَبَدٍ ؟ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الأُخْرَى ، وَقَالَ : دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ لاَ بَلْ لأَبَدِ أَبَدٍ.

(۱۶۰۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب میں کسی کام کے لیے چلتا ہوں تو پھر اس سے منہ نہیں پھیرتا، میں نے ھدی کو نہیں ہانکا تھا میں نے اس کو عمرہ بنا دیا ہے، پس تم میں سے جن کے پاس ھدی نہ ہو وہ حلال ہو جائیں اور اس کو عمرہ بنالیں، حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ صرف اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک انگلیاں ایک دوسری میں داخل فرمائی اور فرمایا، عمرہ کو حج میں داخل کر دیا گیا ہے۔ نہیں، بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔

(١٦٠٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ النَّاسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ حُجَّاجًا فَأَمَرَهُمْ فَجَعَلُوهَا عُمْرَةً ثُمَّ قَالَ: لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا فَعَلْتُ ذلك وَلَكِنْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ. (ابوداؤد ۱۷۸۹۔ ترمذی ۹۳۲)

(۱۶۰۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اس کو عمرہ بنا دو، پھر فرمایا: میں جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں تو پھر اس سے پھرتا نہیں ہوں، لیکن عمرہ کو حج میں داخل کر دیا گیا ہے قیامت تک کے لیے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسری میں داخل فرمائیں۔

(۱۶۰۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حُمَيْدٌ، عَنْ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِنَّمَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَهْلَلْنَا مَعَهُ، فَلَمَّا قَدِمنا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَه هَدْىٌ فَلْيَحِلَّ وَكَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْىٌ فَلَمْ يَحِلَّ. (بخاری ۴۳۵۴۔ مسلم ۱۸۵)

(۱۶۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بیشک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے لیے احرام باندھا اور ہم لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام باندھا، جب ہم لوگ آگے بڑھے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جن کے پاس ھدی کا جانور نہ ہو وہ حلال ہو جائے، اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ھدی کا جانور تھا اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم حلال نہ ہوئے۔

(۱۶۰۳۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَفْلَحَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَأَيَّامِ الْحَجِّ، حَتَّى قَدِمْنَا سَرِف، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَصْحَابِهِ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنكُمْ سَاقَ هَدْيًا فَأَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ مِنْ حَجِّهِ بِعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ.

(۱۶۰۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے مہینے میں، حج کے دنوں میں حج کا احرام باندھ کر نکلے، جب ہم لوگ مقام سرف میں پہنچے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: جن کے پاس ھدی کا جانور نہیں ہے تو ان کے لیے یہ زیادہ پسندیدہ ہے کہ وہ حج سے عمرہ کے لیے حلال ہو جائیں، پس ان کو چاہئے کہ وہ ایسا کریں۔

(۱۶۰۳۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ، فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (مسلم ۲۰۳۔ ابوداؤد ۱۷۸۷)

(۱۶۰۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ عمرہ ہے ہم نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے، پس جن کے پاس ھدی کا جانور نہ ہو وہ حلال ہو جائیں (عمرہ کی طرف) بیشک قیامت تک عمرہ کو حج میں داخل کر دیا گیا ہے۔

(۱۶۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً.

(۱۶۰۳۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے خاص تھا۔

(۱۶۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْمُرَقَّعِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ لَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ ثُمَّ يَجْعَلُهَا عُمْرَةً إلا لِلرَّكْبِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۶۰۳۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص کے لیے یہ نہیں ہے کہ وہ حج کے لیے احرام باندھنے کے بعد اس کو عمرہ میں تبدیل کر دے، سوائے ان لوگوں کے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔

(۱۶۰۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ : أَفْرِدُوا الْحَجَّ وَدَعُوا قَوْلَ أَعْمَاكُمْ هَذَا ، فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنَّ الَّذِي عَمَى اللَّهُ قَلْبَهُ وَعَيْنَيْهِ لأَنْتَ ، أَلا تَسْأَلُ أُمَّكَ فَسَأَلَهَا ، فَقَالَتْ : قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا فَأَمَرَنَا فَأَحْلَلْنَا الْحَلالَ كُلَّهُ حَتَّى تَسَطَّعَتِ الْمَجَامِرُ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ. (احمد ۶/ ۳۴۴۔ طبرانی ۲۴۳)

(۱۶۰۳۴) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: صرف حج کیا کرو، اوراپنے عمال کے قول کو چھوڑ دو، یہ بات جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے وہ شخص جس کے دل اور آنکھوں کو اللہ تعالیٰ نے اندھا کر دیا ہے، کیا تو نے اپنی والدہ سے دریافت نہیں کیا؟ پس انہوں نے والدہ سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا، پس ہم سب لوگ حلال ہو گئے، یہاں تک کہ مردوں اور عورتوں کے درمیان آگ کا دھواں بلند ہو گیا۔

(۵۰۰) فی صید حَمَامِ الْحَرَامِ

حرم کے کبوتروں کو شکار کرنا

(۱۶۰۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ فِي حَمَامِ الْحَرَامِ : إِذَا خَرَجْنَ مِنَ الْحَرَمِ فَصِدْهُنَّ إِنْ شِئْتَ.

(۱۶۰۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حرم کے کبوتر جب حرم سے نکل جائیں تو پھر اگر چاہو تو شکار کر سکتے ہو۔

(۱۶۰۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ لا يَرَى بَأْسًا بِصَيْدِ حَمَامِ الْحَرَمِ إِذَا خَرَجْنَ مِنَ الْحَرَمِ.

(۱۶۰۳۶) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حرم کے کبوتر جب حرم سے باہر نکل جائیں تو ان کو شکار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۵۰۱) فی الرجل يَطُوفُ ثَمَانِيَةَ أَشْوَاطٍ

کوئی شخص طواف میں آٹھ چکر لگا لے

(۱۶۰۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُس ، قَالا فِي الرَّجُلِ طَافَ ، ثَمَانِيَةَ أَشْوَاطٍ ، قَالَ : إِنْ

ذَكَرَهَا قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ طَافَ سِتَّةَ أَطْوَافٍ ، وَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، وَإِنْ ذَكَرَ بَعْدَ مَا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، طَافَ سِتَّةَ أَطْوَافٍ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَعْتَدَّ بِذَلِكَ.

(۱۶۰۳۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف میں آٹھ چکر لگا لے اور اس کو دو رکعتیں ادا کرنے سے قبل ہی یاد آ جائے تو وہ ایک طواف اور کرے جس میں چھ چکر لگائے اور اس کے بعد پھر چار رکعتیں ادا کرے اور اگر اس کو دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد یاد آئے تو پھر طواف کے چھ چکر اور لگائے اور دو رکعتیں اور ادا کرے اور اگر چاہے تو ان کو شمار نہ کرے۔

(۱۶۰۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثَمَانِيَةَ أَشْوَاطٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۱۶۰۳۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر طواف کے آٹھ چکر لگا لیے جائیں تو (بھی) دو رکعتیں ادا کی جائیں گی۔

(۵۰۲) فِي التَّمْرِ يَكُونُ فِيهِ الذُّبَابُ

کھجور میں اگر مکھی ہو

(۱۶۰۳۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، عَنِ التَّمْرِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالَ : وَمَا بَأْسُهُ ؟ قَالَ فِيهِ الدواب ، قَالَ : فَكُلِ التَّمْرَ ، وَلاَ تَأْكُلِ الدَّوَابَّ.

(۱۶۰۳۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا محرم کے لیے کھجور کھانا کیسا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے دریافت فرمایا اس میں کون سی حرج والی بات ہے؟ فرمایا اس میں مکھی ہے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کھجور کو کھا لو اور مکھی کو مت کھاؤ۔

(۵۰۳) فِي الْمُحْرِمِ يَتَوَشَّحُ

محرم کا کپڑے کو بائیں مونڈھے پر ڈال کر اس کا سرا دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں سروں کو سینہ پر لا کر باندھنا

(۱۶۰۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ فِي الْمُحْرِمِ يَتَوَشَّحُ ، كَرِهَهُ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يَرَ الآخَرُ بِهِ بَأْسًا.

(۱۶۰۴۰) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے توشح کے متعلق روایت ہے کہ ان میں سے ایک اس کو ناپسند کرتے تھے اور دوسرے اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٥٠٤) فی رجل طاف سِتًّا

محرم اگر طواف کے چھ چکر لگا لے

(١٦٠٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَافَ سِتًّا وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ؟ قَالَ : يَطُوفُ طَوَافًا آخَرَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۱۶۰۴۱) حضرت عطاء ولیٹیو سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص طواف کے چھ چکر لگا لے اور دو رکعتیں ادا کر لے؟ آپ ولیٹیو نے فرمایا وہ ایک طواف اور کرے اور دو رکعتیں اور ادا کرے۔

(١٦٠٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ شُعَيْبٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ ، عَنْ رَجُلٍ طَافَ سِتًّا ؟ قَالَ : يَطُوفُ طَوَافًا آخَرَ.

(۱۶۰۴۲) حضرت حسن ولیٹیو سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص طواف میں چھ چکر لگائے؟ آپ ولیٹیو نے فرمایا کہ وہ ایک طواف اور کرے۔

(٥٠٥) ما يقول الرَّجُلُ إذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ

حجر اسود کا استیلام کرے تو کیا کہے

(١٦٠٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا اسْتَلَمْتَ الْحَجَرَ فَقُلْ : لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(۱۶۰۴۳) حضرت ابراہیم ولیٹیو فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کا استیلام کرو تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہو۔

(١٦٠٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إذَا اسْتَلَمَ : آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ.

(۱۶۰۴۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب حجر اسود کا استیلام فرماتے تو یوں فرماتے: آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ.

(١٦٠٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ إذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ تَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ.

(۱۶۰۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ جب حجر اسود کا استیلام فرماتے تو یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! میں تیری کتاب اور تیرے نبی کی سنت کی تصدیق و پیروی کرتا ہوں۔

(١٦٠٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ حَدِيثِ

وَكِيعٍ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ.

(۱۶۰۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٦٠٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اسْتَلَمْتَ الْحَجَرَ فَقَبِّلْ يَدَيْك ، وَلاَ تُصَوِّتْ بِالْقُبْلَةِ.

(۱۶۰۴۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کا استیلام کرو تو ہاتھوں کو بوسہ دو اور بوسہ کے ساتھ آواز نہ نکالو۔

(٥٠٦) في الحج عَلَى الرَّحْلِ أَفْضَلُ مِنَ الْمَحْمِلِ

حج کے سفر میں اونٹ پر کجاوا رکھنا پالکی سے افضل ہے

(١٦٠٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لاَ يَكُونَ تَحْتَ الْجَوَالِقِينِ شَيْءٌ.

(۱۶۰۴۸) حضرت الاسود رحمہ اللہ پسند فرماتے تھے کہ کجاوے کے نیچے کوئی اور چیز نہ ہو۔

(١٦٠٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خَالِدٍ الأَعْوَرِ ، قَالَ : خَالَفَنِي ذَرٌّ الْهَمْدَانِيُّ فِي الْحَجِّ عَلَى الْمَحْمِلِ وَالْقَتَبِ أَيُّهُمَا أَفْضَلُ ؟ قَالَ ذَرٌّ : الْمَحْمِلُ ، قَالَ : فَسَأَلْت إِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : الْقَتَبُ.

(۱۶۰۴۹) حضرت خالد الاعور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ذر ہمدانی نے مجھ سے اس مسئلہ میں اختلاف کیا کہ آیا کجاوے پر حج کرنا افضل ہے یا کہ پالکی پر۔ ذر ہمدانی کا دعویٰ تھا کہ کجاوے پر افضل ہے۔ حضرت ذر رحمہ اللہ نے فرمایا کجاوہ، پھر میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا پالکی۔

(١٦٠٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ رَأَى رُفْقَةً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ ، رِحَالُهُمَ الأَدَمِ ، فَقَالَ : مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْبَهِ رُفْقَةٍ بِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَؤُلاَءِ.

(۱۶۰۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یمن والوں کی ایک جماعت دیکھی جن کے کجاوے چمڑے کے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کے مشابہ جماعت دیکھنا چاہتا ہو وہ ان لوگوں کو دیکھ لے۔

(١٦٠٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَحُجُّ عَلَى رَحْلٍ.

(۱۶۰۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کجاوے پر بیٹھ کر حج فرمایا۔

(١٦٠٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : حَجُّ الأَبْرَارِ عَلَى الرِّحَالِ.

(۱۶۰۵۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں نیک لوگوں کا حج کجاوے پر ہوتا ہے۔

(۱۶۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَبِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : حَجَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَحْلٍ وَقَطِيفَةٍ تَسْوِى ، أَوْ قَالَ : لاَ تَسْوِى إِلاَّ أَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ ، ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ حَجَّةٌ لاَ رِيَاءَ فِيهَا ، وَلاَ سُمْعَةَ. (ترمذی ۳۳۴۔ ابن ماجہ ۲۸۹۰)

(۱۶۰۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کجاوے اور سوتی کپڑے پر حج فرمایا جس کی قیمت چار درھم سے زائد نہ تھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں ایسا کرنا چاہتا ہوں جس میں ریاء اور شہرت ودکھلاوا نہ ہو۔

(۱۶۰۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ عَلَى رَحْلٍ فَاهْتَزَّ ، وَقَالَ : مَرَّةً : فَاجْتَنَحَ ، فَقَالَ : لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الآخِرَةِ.

(۱۶۰۵۴) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کجاوے پر حج فرمایا پس آپ ہل رہے تھے یا فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (ہاتھ پسلی پر رکھے ہوئے تھے) جھکے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں حاضر ہوں، بیشک عیش وراحت آخرت کی راحت ہے۔

(۱۶۰۵۵) حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ الْحَجُّ عَلَى الْمَحْمِلِ فَيَقُولُ : إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يَحُجُّونَ عَلَى الأَقْتَابِ وَالرِّحَالِ.

(۱۶۰۵۵) حضرت محمد رحمہ اللہ کجاوے پر بیٹھ کر حج کرنے کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ بیشک لوگ پالکیوں اور زین پر بیٹھ کر حج کیا کرتے تھے۔

(۵۰۷) فِي الرَّجُلِ يُوَدِّعُ يَعْمَلُ شَيْئًا بَعْدَ الْوَدَاعِ

حاجی طواف وداع کرلے تو کیا اس کے بعد کوئی دوسرا عمل کرسکتا ہے؟

(۱۶۰۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا وَدَّعَ فَلاَ يَعْمَلُ عَمَلاً حَتَّى يَخْرُجَ إِلَى الأَبْطَحِ ، فَإِذَا خَرَجَ إِلَى الأَبْطَحِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُقِيمَ.

(۱۶۰۵۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب طواف وداع کرلو تو جب تک مقام ابطح سے نکل نہ جاؤ کوئی اور عمل نہ کرو، جب مقام ابطح سے نکل جاؤ تو پھر کوئی حرج نہیں کہ وہاں ٹھہر جاؤ۔

(۱۶۰۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُغِيثٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَدَّعَ ، فَأَتَى رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَعَادَهُ ، فَأَعَادَ الْوَدَاعَ.

(۱۶۰۵۷) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے طواف وداع کیا، پھر ایک قریشی شخص آپ کے پاس آیا اور آپ نے اس کی

عیادت کی۔ آپ رحمہ اللہ نے دوبارہ طواف وداع کیا۔

(۱۶۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يَكُنْ يُسَمِّيهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُ وَدَّعَ ، فَكَتَبَ كِتَابًا فَأَعَادَ الْوَدَاعَ.

(۱۶۰۵۸) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے طواف کرنے کے بعد کوئی مکتوب لکھا پھر دوبارہ طواف وداع فرمایا۔

(۱۶۰۵۹) حَدَّثَنَا حَكَّامٌ الرَّازِيّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ حُمَيْدًا مَا كَانَ قَوْلُ الْحَسَنِ ، أَوْ رَأْيُ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ إِذَا وَدَّعَ ؟ قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا عَرَضَ لَهُ الشَّيْءُ أَنْ يَشْتَرِيَهُ.

(۱۶۰۵۹) حضرت حمید رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ حضرت حسن رحمہ اللہ کی کیا رائے تھی اس کے بارے میں کہ آدمی طواف وداع کر لے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ جب اس کے سامنے کوئی چیز پیش کی جائے اور وہ اس کو خرید لے۔

(۵۰۸) ما يُقَالُ لِلرَّجُلِ إِذَا رَجَعَ مِنَ الْعُمْرَةِ

جب کوئی عمرہ کر کے آئے تو اس کو کیا کہا جائے

(۱۶۰۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، أَنَّ أَبَا قِلاَبَةَ ، لَقِيَ رَجُلاً قَدِمَ مِنَ الْعُمْرَةِ ، فَقَالَ : بَرَّ الْعَمَلُ ، بَرَّ الْعَمَلُ.

(۱۶۰۶۰) حضرت ابو قلابہ ایک شخص کو ملے جو عمرہ کر کے واپس آیا تھا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: آپ کا عمل قبول ہو، آپ کا عمل قبول ہو۔

(۱۶۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مَالِكٍ ، قَالَ : لَقِيَ طَلْحَةُ حَمَّادًا ، فَقَالَ : بَرَّ نُسُكُكَ.

(۱۶۰۶۱) حضرت طلحہ رحمہ اللہ حضرت حماد رحمہ اللہ کو ملے اور فرمایا: آپ کا عمل (عمرہ) قبول ہو۔

(۵۰۹) في الرجل يَقْدُمُ مِنَ الْحَجِّ مَا يُقَالُ لَهُ

جب کوئی حج کر کے آئے تو اس کو کیا کہا جائے

(۱۶۰۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لِلْحَاجِّ إِذَا قَدِمَ : تَقَبَّلَ اللَّهُ نُسُكَكَ ، وَأَعْظَمَ أَجْرَكَ ، وَأَخْلَفَ نَفَقَتَكَ.

(۱۶۰۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دعا دی جب وہ حج کرکے آیا کہ: اللہ تعالیٰ تیرے عمل کو قبول کرے، اور تیرے اجر کو بڑھائے اور تیرے نفقہ کا بہتر بدلہ تجھے عطا کرے۔

(۵۱۰) ما یدعو بِهِ الرَّجُلُ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ

رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان کون سی دعا مانگے

(۱۶.۶۳) حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ سَعِیدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ یَحْیَى بْنِ عُبَیْدٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْحَجَرِ : ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾. (ابو داؤد ۱۸۸۷۔ احمد ۳/ ۴۱۱)

(۱۶۰۶۳) حضرت عبداللہ بن السائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔

(۱۶.۶۴) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ: کَانَ مِنْ دُعَاءِ ابْنِ عَبَّاسٍ الَّذِی لاَ یَدَعُ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ أَنْ یَقُولَ: رَبِّ قَنِّعْنِی بِمَا رَزَقْتَنِی ، وَبَارِكْ لِی فِیهِ ، وَاخْلُفْ عَلَى کُلِّ غَائِبَةٍ لِی بِخَیْرٍ.

(ابن خزیمة ۲۷۲۸)

(۱۶۰۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رکن یمانی اور مقام ابراہیم علیہ السلام کے درمیان یہ دعا کبھی نہیں چھوڑا کرتے تھے کہ اے میرے رب تو نے جو رزق مجھے عطا فرمایا ہے مجھے اس پر قناعت کی توفیق عطا فرما اور اس میں میرے لیے برکت پیدا فرما۔ جو کچھ بھی ضائع یا کم ہو جائے تو اس کا بہتر بدل عطا فرما۔

(۵۱۱) فی البیت مَا کَانَتْ کِسْوَتُهُ؟

بیت اللہ کا غلاف کیا چیز ہوتی تھی؟

(۱۶.۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَجُوزٍ مِنْ أَهْلِ مَکَّةَ ، قَالَتْ : قُدْ أُصِیبَ ابْنُ عَفَّانَ وَأَنَا ابْنَةُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً ، قَالَتْ : وَلَقَدْ رَأَیْتُ الْبَیْتَ ، وَمَا عَلَیْهِ کِسْوَةٌ ، إِلاَّ مَا یَکْسُوهُ النَّاسُ الْکِسَاءُ الأَحْمَرُ یُطْرَحُ عَلَیْهِ ، وَالثَّوْبُ الأَبْیَضُ ، وَالْکِسَاءُ الصُّوفُ ، وَمَا کُسِیَ مِنْ شَیْءٍ عُلِّقَ عَلَیْهِ ، وَلَقَدْ رَأَیْتُهُ ، وَمَا عَلَیْهِ ذَهَبٌ ، وَلاَ فِضَّةٌ ، قَالَ مُحَمَّدٌ :إِنَّ الْبَیْتَ لَمْ یَکُنْ یُکْسَى عَلَى عَهْدِ أَبِی بَکْرٍ ، وَلاَ عُمَرَ ، وَإِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیزِ کَسَاهُ الْوَصَائِلَ وَالْقَبَاطِیَّ ، وَالْوَصَائِلُ ثِیَابٌ یَمَانِیَةٌ.

(۱۶۰۶۵) حضرت محمد بن اسحاق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مکہ کی ایک عمر رسیدہ خاتون فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی اس وقت میں چودہ سال کی لڑکی تھی، میں نے کعبہ کو اس حال میں دیکھا کہ اس پر کوئی چادر وغیرہ نہ تھی مگر جو لوگوں نے اس پر چڑھا دیا تھا؛ ایک سرخ رنگ کی چادر جو لوگوں نے اس پر ڈال دی تھی اور سفید کپڑا، اور اونی چادر اور کوئی ایسی

چیز نہیں پہنائی گئی تھی جو خانہ کعبہ پر لٹکائی ہوئی ہو (یعنی غلاف بنایا گیا ہو)۔ تحقیق میں نے بیت اللہ کو اس حال میں دیکھا کہ اس پر کوئی سونا، چاندی نہ تھا، حضرت محمد ریٹھیڈ راوی فرماتے ہیں کہ حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے دور میں خانہ کعبہ پر غلاف نہیں چڑھایا گیا تھا، بیشک حضرت عمر بن عبد العزیز ریٹھیڈ نے مقری اور یمنی چادریں (غلاف) اس پر چڑھائیں۔

(١٦٠٦٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ ، قَالَ : حدَّثَنَا فُلَيْحٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُجَلِّلُ بُدْنَهُ قَبْلَ أَنْ تُكْسَى الْكَعْبَةُ الجلَل وَالأَنْمَاطَ وَالْقَبَاطِيَّ ، ثُمَّ يَنْزِعُهَا قَبْلَ أَنْ يَنْحَرَهَا فَيُرْسِلُ بِهَا إِلَى خَزَنَةِ الْكَعْبَةِ كِسْوَةً لِلْكَعْبَةِ ، فَلَمَّا كُسِيَتِ الْكَعْبَةُ تَرَكَ ذَلِكَ.

(۱۶۰۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب خانہ کعبہ کو غلاف وغیرہ نہیں پہنایا جاتا تھا تو ابن عمر اپنی قربانی کے جانور کا کپڑا یا جل کو قربانی کرنے سے قبل اتار کر خانہ کعبہ کے خزانہ میں جمع کرادیتے تھے تا کہ اس کو خانہ کعبہ پر چڑھا دیا جائے، پھر جب کعبہ پر غلاف چڑھایا جانے لگا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس عمل کو ترک فرمادیا۔

(١٦٠٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ كِسْوَةُ الْكَعْبَةِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الأَنْطَاعَ وَالْمُسُوحَ.

(۱۶۰۶۷) حضرت لیث ریٹھیڈ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے زمانے میں چمڑے اور ٹاٹ کا غلاف خانہ کعبہ پر چڑھایا جاتا تھا۔

(٥١٢) ما يؤمر بِهِ الرَّجُلُ إذَا لَمْ يَكُنْ حَجَّ

آدمی کو کس چیز کا حکم دیا جائے گا جب وہ حج نہ کر سکے

(١٦٠٦٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا إِذَا أَتَوُا الْمَرِيضَ لَمْ يَحُجَّ أَمَرُوهُ أَنْ يَنْحَرَ بَدَنَةً.

(۱۶۰۶۸) حضرت ابراہیم ریٹھیڈ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب کسی مریض کے پاس آتے جس نے حج نہ کیا ہوتو اس کو اونٹ کی قربانی کا حکم فرماتے۔

(١٦٠٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا لَمْ يَكُنْ حَجَّ أَنْ يُوصِيَ بِهَدْيٍ.

(۱۶۰۶۹) حضرت ابراہیم ریٹھیڈ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب حج نہ کر سکے تو قربانی کی وصیت کردے۔

(۵۱۳) فی رکعتی الطَّوافِ مَا یُقْرَأُ فِیهِمَا

طواف کی دو رکعتوں میں کون سی سورت تلاوت کی جائے گی

(۱۶۰۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِی رَکْعَتَیِ الطَّوَافِ (قُلْ یَا أَیُّهَا الْکَافِرُونَ) وَ(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) . (ترمذی ۸۶۹۔ احمد ۳/ ۳۲۰)

(۱۶۰۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نے طواف کی دو رکعتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص تلاوت فرمائی۔

(۱۶۰۷۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُبَیْدَةَ ، عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ زَیْدٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِی رَکْعَتَیِ الطَّوَافِ (قُلْ یَا أَیُّهَا الْکَافِرُونَ) وَ(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ).

(۱۶۰۷۱) حضرت یعقوب بن زید رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۵۱۴) فی المحرم یُصِیبُ الْقِرْدَ

محرم اگر بندر کا شکار کرلے

(۱۶۰۷۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ فِی الْمُحْرِمِ یُصِیبُ الْقِرْدَ ، قَالَ : یُحْکَمُ عَلَیْهِ.

(۱۶۰۷۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر بندر کو مار دے تو اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(۵۱۵) فی مکة مِنْ أَیْنَ تُدْخَلُ

مکہ مکرمہ میں کس جگہ سے داخل ہوا جائے گا؟

(۱۶۰۷۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ بْنِ أَبِی زِیَادٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَکَّةَ مِنْ ثَنِیَّةِ الْعُلْیَا.

(۱۶۰۷۳) حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مکہ مکرمہ میں ثنیۃ العلیا کی جانب سے داخل ہوئے۔

(۱۶۰۷۴) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْرَائِیلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَا أُبَالِی لَوْ دَخَلْتُ مِنْ أَسْفَلِ مَکَّةَ.

(۱۶۰۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر میں مکہ کی نچلی جانب سے مکہ میں داخل ہوں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں (یعنی میں اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتا)۔

(۱٦۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى. (بخاری ۱۵۷٦۔ مسلم ۹۱۸)

(۱٦۰۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں اوپر والے پہاڑوں کی طرف سے داخل ہوئے اور نیچے والے پہاڑوں کی طرف سے واپس نکلے۔

(۱٦۰۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كان إِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنْ طَرِيقِ بِالشَّجَرَةِ ، وَإِذَا دَخَلَ دَخَلَ مِنْ طَرِيقِ الْمُعَرَّسِ ، وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا ، وَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى. (بخاری ۱۵۳۳۔ مسلم ۹۱۸)

(۱٦۰۷٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ سے نکلتے تو مسجد شجرہ (ذوالحلیفہ) کی طرف سے نکلتے، اور جب مدینہ منورہ میں داخل ہوتے تو مقام معرس (آرام کرنے کی جگہ) سے داخل ہوتے، اور جب مکہ مکرمہ داخل ہوتے تو اوپر والے پہاڑوں کی طرف سے اور جب مکہ مکرمہ سے نکلتے تو نیچے والے پہاڑوں کی طرف سے نکلتے۔

(۵۱٦) فِي تَعْظِيمِ الْبَيْتِ

خانہ کعبہ کی عظمت کا بیان

(۱٦۰۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : إِنَّمَا سُمِّيَ الْبَيْتُ الْعَتِيقَ لأَنَّهُ أُعْتِقَ مِنَ الْجَبَابِرَةِ ، فَلَيْسَ جَبَّارٌ يَدَّعِي أَنَّهُ لَهُ.

(۱٦۰۷۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کعبہ کا نام بیت عتیق اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اس کو جابروں سے آزاد کیا گیا ہے، پس کوئی جابر یہ نہیں کہہ سکتا کہ خانہ کعبہ میرا ہے۔

(۱٦۰۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَغُنْدَرٌ وَشُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوس : ﴿فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ﴾ قَالُوا : تَهْوِي إِلَيْهِ قُلُوبُهُمْ يَأْتُونَهُ يَعْنِي الْبَيْتَ.

(۱٦۰۷۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان کے دل اس کی طرف پھیر دیے گئے ہوں وہ اس کے پاس آتے ہوں۔

(۱٦۰۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : ﴿جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ﴾ قَالَ : شِدَّةً لِدِينِهِمْ.

(۱٦۰۷۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَمًا لِلنَّاسِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان کے دین و مذہب کی شدت کی وجہ سے۔

(۱٦۰۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَتِ الْكَعْبَةُ لأَنَّهَا مُرَبَّعَةٌ ، وَإِنَّمَا سُمِّيَتِ الْبُدْنُ مِنْ أَجْلِ السَّمَانَةِ.

(۱٦۰۸۰) حضرت مجاہد رطیفیہ فرماتے ہیں کہ کعبہ کا نام کعبہ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ مربع ہے، بدنہ کو بدنہ اس لیے کہتے ہیں کیونکہ یہ موٹے ہوتے ہیں۔

(۱٦۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سفيان ، عَنْ غَالِبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : ﴿وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ﴾ قَالَ : يَحُجُّونَ ، ثُمَّ يَعُودُونَ.

(۱٦۰۸۱) حضرت سعید بن جبیر رطیفیہ اللہ تعالی کے ارشاد ﴿وَ إِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ لوگ حج کے لیے آتے ہیں پھر وہ دوبارہ اس کا اعادہ کرتے ہیں (بار بار حج کرتے ہیں)۔

(۱٦۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَحُجُّونَهُ ، وَلاَ يَقْضُونَ مِنْهُ وَطَرًا.

(۱٦۰۸۲) حضرت عطاء رطیفیہ فرماتے ہیں کہ لوگ حج کے لیے آتے ہیں لیکن وہاں اپنا کوئی مقصد اور مطلب پورا نہیں کرتے۔

(۱٦۰۸۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَوْلا أَنَّهُ قَالَ : ﴿فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ﴾ لاَزْدَحَمَتْ عَلَيْهِ فَارِسُ وَالرُّومُ.

(۱٦۰۸۳) حضرت مجاہد رطیفیہ فرماتے ہیں کہ اگر یہ نہ کہا ہوتا کہ ﴿فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ﴾ تو فارس وروم والوں کا اس پر اژدہام ہو جاتا۔

(۵۱۷) لأَيِّ شَيْءٍ سُمِّيَتْ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

ایام تشریق کا نام ایام تشریق کیوں رکھا گیا؟

(۱٦۰۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَتْ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ إِنَّهُمْ كَانُوا يَتَشَرَّقُونَ فِي الشَّمْسِ.

(۱٦۰۸٤) حضرت ابو جعفر رطیفیہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق نام اس لیے رکھا گیا کیونکہ اس دن میں قربانی کا گوشت دھوپ میں رکھ کر خشک کرتے تھے۔

(۵۱۸) فی الطواف أَفْضَلُ أَمِ الْعُمْرَةُ

طواف کرنا افضل ہے یا عمرہ کرنا؟

(۱٦۰۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَخْرُجُ إِلَى الْمَدِينَةِ أُهِلُّ بِعُمْرَةٍ مِنْ

مِيقَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : طَوَافُكَ بِالْبَيْتِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَفَرِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ.

(۱۶۰۸۵) حضرت اسلم المنقری ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے کہا: کیا میں مدینہ جاؤں تا کہ میں حضور اقدس ﷺ کے میقات سے عمرہ کے لیے احرام باندھوں؟ آپ ؒ نے فرمایا بیت اللہ کا طواف کرنا میرے نزدیک مدینہ منورہ کی طرف سفر کرنے سے افضل ہے۔

(۱۶۰۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : طَوَافُكَ بِالْبَيْتِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَفَرِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ.

(۱۶۰۸۶) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک بیت اللہ کا طواف کرنا مدینہ منورہ کا سفر کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۶۰۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْخُرُوجِ إِلَى الْعُمْرَةِ.

(۱۶۰۸۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ طواف کرنا عمرہ کے لیے نکلنے سے زیادہ میرے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(۵۱۹) فی المتعة ، لأَيِّ شَيْءٍ سُمِّيَتِ الْمُتْعَةَ

تمتع کا نام تمتع کیوں رکھا گیا؟

(۱۶۰۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَتِ الْمُتْعَةَ لأَنَّهُمْ كَانُوا يَتَمَتَّعُونَ مِنَ النِّسَاءِ وَالثِّيَابِ.

(۱۶۰۸۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کا تمتع اس لیے رکھا گیا کیونکہ لوگ اس میں عورتوں اور کپڑوں سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

(۱۶۰۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ شَيْبَةَ يَأْخُذُ مَا وَقَعَ مِنْ كِسْوَةِ الْكَعْبَةِ فَيَضَعُهَا فِي الْفُقَرَاءِ ، قَالَ سُفْيَانُ : لاَ بَأْسَ بِشِرَائِهَا مِنَ الْفُقَرَاءِ إِذَا أَعْطَاهُمْ إِيَّاهُ.

(۱۶۰۸۹) حضرت عبداللہ بن عثمان ؒ ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے شیبہ کو دیکھا کہ غلاف کعبہ کا جو کپڑا نیچے گر گیا ہے اس کو اٹھا کر فقراء میں تقسیم کر رہا ہے، حضرت سفیان ؒ نے فرمایا: فقراء سے خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب دینا ہی ان کو ہو۔

(۵۲۰) من كان يُحِبُّ أَنْ يَغْتَسِلَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

جو حضرات ایام تشریق میں غسل کرنے کو پسند کرتے ہیں

(۱۶۰۹۰) حَدَّثَنَا شَاذَانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، قَالَ : كَانَ

يُسْتَحَبُّ او يستحب الْغُسْلُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ إِذَا رَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ ، أَوْ إِلَى الْجِمَارِ.

(۱۶۰۹۰) حضرت حکم بن عتیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق میں جب مسجد کی طرف جائے یا جمرات کی طرف جائے تو غسل کرنا مستحب ہے۔

(۵۲۱) فِي الْمُسْلِمِ يَحُجُّ ثُمَّ يَرْتَدُّ عَنِ الإِسْلاَمِ ثُمَّ يَتُوبُ

مسلمان حج کرنے کے بعد مرتد ہو جائے پھر دوبارہ توبہ کرلے

(۱۶۰۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ سُئِلَ عَمَّنْ أَسْلَمَ فَحَجَّ ، ثُمَّ ارْتَدَّ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الإِسْلاَمِ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ أَمْ تُجْزِئُهُ تِلْكَ الْحَجَّةُ ؟ قَالَ : إِذَا ارْتَدَّ هَدَمَ الْكُفْرُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ قَبْلَهُ ، فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ ، وَلاَ يَعْتَدَّ بِذَلِكَ.

(۱۶۰۹۱) حضرت سفیان رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص مسلمان ہونے کے بعد حج کرے پھر وہ مرتد ہو جائے پھر دوبارہ اسلام قبول کرلے اور اس پر حج واجب ہو جائے تو کیا اس کے لیے پہلا حج کافی ہو جائے گا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جب وہ مرتد ہوا تو اس کے کفر نے پہلے والے سارے کام منہدم کردیے، اس پر دوبارہ حج لازم ہے اور اس کو شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۵۲۲) فِي الْجِلاَلِ أَيُّ لَوْنٍ هُوَ ؟

جھول کس رنگ کا ہو؟

(۱۶۰۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، قَالَ : جَلِّلْ أَيَّ لَوْنٍ شِئْتَ.

(۱۶۰۹۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ یا حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس مرضی رنگ کی چاہو جھول ڈال لو۔

(۱۶۰۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ جَلَّلَ بِنَمَطٍ.

(۱۶۰۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے سفید اونی رنگ کی جھول ڈالی۔

(۱۶۰۹۴) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُجَلِّلُ بُدْنَهُ تِلْكَ الْجِلاَلِ الْعَوَالِ.

(۱۶۰۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عوالی کجاوں میں سے اپنے اونٹ پر کجاوا ڈالا۔

(۱۶۰۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : جَلَّلَ بِالْحِبَرِ.

(۱۶۰۹۵) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے منقش چادر کی جھول ڈالی۔

(٥٢٣) فی المحرم یقتل الوَزَغَةَ

محرم کا چھپکلی کو مارنا

(١٦٠٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ سَأَلَ طَاوُوسًا ، عَنِ الْجُعَلِ وَالْوَزَغِ يَقْتُلُهُ الْمُحْرِمُ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(١٦٠٩٦) حضرت طاؤس ویٹھیز سے دریافت کیا گیا کہ محرم کالے کیڑوں اور چھپکلی کو مار سکتا ہے؟ آپ ویٹھیز نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں (اگر ماردے)۔

(١٦٠٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنِ الْوَزَغِ يُقْتَلُ فِي الْحَرَمِ ؟ فَقَالَ : إذَا آذَاكَ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(١٦٠٩٧) حضرت عطاء ویٹھیز سے دریافت کیا گیا کہ محرم چھپکلی کو مار سکتا ہے؟ آپ ویٹھیز نے فرمایا اگر آپ کو تکلیف پہنچائے تو مارنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦٠٩٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : اُقْتُلُوا الْوَزَغَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ.

(١٦٠٩٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ خواہ تم حل میں ہو یا حرم میں چھپکلی کو ماردو (جہاں نظر آئے)۔

(٥٢٤) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُتَّخَذَ بِمَكَّةَ سِجْنٌ

جو حضرات مکہ مکرمہ میں قید خانہ بنانے کو ناپسند کرتے ہیں

(١٦٠٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ السِّجْنَ بِمَكَّةَ ، قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لِبَيْتِ عَذَابٍ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ رَحْمَةٍ.

(١٦٠٩٩) حضرت طاؤس ویٹھیز ناپسند فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں قید خانہ بنایا جائے، فرماتے ہیں کہ مناسب نہیں ہے دار رحمت میں تکلیف وعذاب والا گھر بنایا جائے۔

(١٦١٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ أَنْ يَطُوفَ الطَّوَافَ الْوَاجِبَ فَطَافَ طَوَافَ الصَّدَرِ ، ثُمَّ نَفَرَ ؟ فَقَالَ سُفْيَانُ : طَوَافُ الصَّدَرِ هُوَ الْوَاجِبُ ، وَعَلَيْهِ دَمٌ لِطَوَافِ الصَّدَرِ ، وَقَالَ : الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ : لاَ يُجْزِئُهُ ، كَأَنَّهُ لَمْ يَطُفْ ، وَفِي قَارِنٍ قَدِمَ فَطَافَ لِلْحَجِّ قَبْلَ الْعُمْرَةِ قَالَ : يُجْعَل الطَّوَافُ الذِى طَافَه للحج هُوَ لِلْعُمْرَةِ وَعَلَيْهِ طَوَافُ الْحَجِّ ، وَقَالَ : الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ : لاَ يُجْزِئُهُ.

(١٦١٠٠) حضرت وکیع ویٹھیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان ویٹھیز سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص طواف واجب بھول جائے اور وہ طواف وداع کر کے چلا جائے؟ حضرت سفیان ویٹھیز نے فرمایا طواف صدر واجب ہے اس پر طواف صدر کے لیے

دم لازم ہے، اور حضرت حسن بن صالح رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں کافی ہوگا، گویا کہ اس نے طواف ہی نہیں کیا، اور اگر قران کرنے والا عمرہ سے پہلے حج کے لیے طواف کرلے؟ فرمایا جو طواف اس نے حج کے لیے کیا ہے وہ عمرہ کے لیے بنایا جائے گا، اور اس کے ذمہ حج کے لیے دوبارہ طواف کرنا لازم ہے، اور حضرت حسن بن صالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے لیے کافی نہ ہوگا۔

(١٦١٠١) سَمِعْتُ وَكِيعًا ، قَالَ :سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ :إذَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ السَّهْوُ وَالتَّلْبِيَةُ وَالتَّكْبِيرُ يَبْدَأُ بِالسَّهْوِ ، ثُمَّ التَّلْبِيَةِ ، ثُمَّ التَّكْبِيرِ.

(١٦١٠١) حضرت سفیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اس سہو، تلبیہ اور تکبیر جمع ہو جائے تو ابتدا سہو سے کرے پھر تلبیہ اور پھر تکبیر کہے۔

(٥٢٥) فِي الدَّجَاجَةِ السِّنْدِيَّةِ

سندھی مرغی کا بیان

(١٦١٠٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ يَقُولُ :فِي الدَّجَاجَةِ السِّنْدِيَّةِ حُكُومَةٌ.

(١٦١٠٢) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر سندھی مرغی کو مار دے تو اس پر ضمان آئے گی۔

(٥٢٦) فی المملوك يَتَمَتَّعُ

غلام اگر حج تمتع کرے

(١٦١٠٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمَمْلُوكِ يَتَمَتَّعُ ، قَالَ :يَذْبَحُ عَنْهُ مَوْلاَهُ شَاةً.

(١٦١٠٣) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلام اگر تمتع کرے تو اس کا آقا اس کی طرف سے بکری ذبح کرے گا۔

(٥٢٧) فی الطوف حَوْلَ الْمَقَامِ

مقام ابراہیم کے اردگرد طواف کرنا

(١٦١٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ :رَآنِي عَطَاءٌ ، وَطَاوُوس وَمُجَاهِدٌ وَأَنَا أَطُوفُ حَوْلَ الْمَقَامِ فَنَهَوْنِي.

(١٦١٠٤) حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں مقام ابراہیم کے اردگرد طواف کر رہا تھا حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ نے مجھے دیکھا اور مجھے منع فرما دیا۔

(٥٢٨) فی طرد حَمَامِ الْحَرَمِ

ڈرانا، دور کرنا

(١٦١٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُهُ وَبِيَدِهِ سَعْفَةٌ وَهُوَ يَطْرُدُ

بِهَا حَمَامَ مَكَّةَ.

(۱۶۱۰۵) حضرت مالک بن دینار ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ولیٹیلیہ کو دیکھا آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک شاخ تھی اور آپ ولیٹیلیہ اس میں سے مکہ مکرمہ کے کبوتروں کو دور کر رہے تھے۔

(۱۶۱۰۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مِسْمَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

(۱۶۱۰۶) حضرت یونس بن مسمار ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ولیٹیلیہ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۵۲۹) الصيد يدخل بِهِ الْحَرَمَ فَيُذْبَحُ

شکار کو حرم میں لا کر ذبح کرنا

(۱۶۱۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الصَّيْدِ يُدْخَلُ بِهِ الْحَرَمَ فَيُذْبَحُ فِيهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۰۷) حضرت مجاہد ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر شکار کر کے اس کو حدود حرم میں لا کر ذبح کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۳۰) مَنْ قَالَ الحاجّ يُكْتَبُونَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حاجیوں کے نام لیلۃ القدر میں لکھ لیے جاتے ہیں

(۱۶۱۰۸) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : يُكْتَبُ حَاجُّ بَيْتِ اللهِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ ، فَمَا يُغَادَرُ مِنْهُمْ أَحَدٌ ، وَلاَ يُزَادُ فِيهِمْ أَحَدٌ.

(۱۶۱۰۸) حضرت عکرمہ ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا حج کرنے والوں کے نام اور ان کے آباؤ اجداد کے نام لیلۃ القدر میں لکھ لیے جاتے ہیں، پس ان میں سے نہ کسی کو چھوڑا جاتا ہے اور نہ ہی ان میں کسی کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

(۵۳۱) في المحرم يُلَبِّي وَهُوَ جُنُبٌ

محرم کا جنبی ہونے کی حالت میں تلبیہ پڑھنا

(۱۶۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُلَبِّيَ الْجُنُبُ.

(۱۶۱۰۹) حضرت ابو جعفر ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ محرم جنبی ہونے کی حالت میں تلبیہ پڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۶۱۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ قَالَ : لَبِّ عَلَى كُلِّ حَالٍ.

(۱۶۱۱۰) حضرت عطاء ولیٹیلیہ فرماتے ہیں کہ ہر حال میں تلبیہ پڑھو۔

(۵۳۲) فی البدنۃ یکُونُ لَهَا لَبَنٌ تُهدَى

قربانی والی اونٹنی کا اگر دودھ نکلے تو اس کو ہدیہ کیا جائے گا

(۱۶۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تُهْدَى الْبُدْنَةُ ذَاتُ الدَّرِّ.

(۱۶۱۱۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دودھ والی اونٹنی کے دودھ کو ہدیہ کر دیا جائے گا۔

(۵۳۳) فی الرجل یُصِیبُ الصَّیْدَ ثُمَّ یَأْکُلُ مِنْهُ

محرم شکار کرنے کے بعد اس کے گوشت کو بھی کھالے

(۱۶۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ الْجَزَاءُ وَقِيمَةُ مَا أَكَلَ إذَا أَعْطَى جَزَاءً ، ثُمَّ أَكَلَ مِنْهُ.

(۱۶۱۱۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس شکار کی جزاء اور جو گوشت اس نے کھایا اس کی قیمت بھی لازم ہوگی، جب اس نے جزاء ادا کردینے کے بعد اس کا گوشت کھایا ہو۔

(۵۳۴) فی الرجل یَسْتَقْرِضُ وَیَحُجُّ

کوئی قرضہ مانگ کر حج کرے

(۱۶۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يُسْأَلُ ، عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَقْرِضُ وَيَحُجُّ ؟ قَالَ : يَسْتَرْزِقُ اللَّهَ ، وَلاَ يَحُجُّ.

(۱۶۱۱۳) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا اگر کوئی شخص قرضہ طلب کر کے حج کرے تو یہ کیسا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ اللہ سے رزق کی دعا کرے گا اور حج نہ کرے گا۔ (یعنی جب رزق میں برکت ہو اور اپنے پیسے ہوں تب حج کرے)۔

(۱۶۱۱۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَقْرِضُ وَيَحُجُّ ، فَقِيلَ لَهُ : تَسْتَقْرِضُ وَتَحُجُّ ؟ فَقَالَ : إنَّ الْحَجَّ أَقْضَى لِلدَّيْنِ.

(۱۶۱۱۴) حضرت محمد بن المنکدر رحمہ اللہ نے قرضہ لے کر حج کیا، آپ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ آپ رحمہ اللہ نے قرضہ لے کر حج کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا حج کی ادائیگی کی وجہ سے دیون کی ادائیگی بہت جلد ہو جاتی ہے۔

(۱۶۱۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ : الْحَجُّ أَقْضَى لِلدَّيْنِ.

(۱۶۱۱۵) حضرت محمد بن المنکدر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج کی ادائیگی کی وجہ سے دیون کی ادائیگی بہت جلد ہو جاتی ہے۔

(۵۳۵) فِي المحرم يَكُونُ بِهِ الْجُرْحُ فِي جَسَدِهِ

محرم کے جسم میں زخم ہو (اور وہ اس پر خوشبو والی دوا لگالے)

(۱۶۱۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَكَمُ وَأَصْحَابُنَا يَقُولُونَ فِي الْمُحْرِمِ يَكُونُ بِهِ الْقُرُوحُ فِي جَسَدِهِ وَرَأْسِهِ فَيُدَاوِيهَا بِالطِّيبِ ؟ قَالُوا : فِيهِ كَفَّارَتَانِ ، كَفَّارَةٌ فِي رَأْسِهِ وَكَفَّارَةٌ فِي جَسَدِهِ.

(۱۶۱۱۶) حضرت حکم ﷫ اور ہمارے اصحاب ﷭ فرماتے ہیں کہ محرم کے جسم اور سر میں اگر زخم ہو اور وہ ان پر خوشبودار دوا لگا لے تو اس پر دو کفارے ہیں، ایک کفارہ سر میں دوا لگانے کی وجہ سے لازم ہے اور ایک کفارہ جسم کی دوا کی وجہ سے۔

(۱۶۱۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۱۶۱۱۷) حضرت حجاج ﷫ فرماتے ہیں کہ اس پر ایک ہی کفارہ لازم ہے۔

(۵۳۶) فِي الْمُحْرِمِ يَلْبَسُ الْقَبَاءَ

محرم کا قباء پہننا

(۱۶۱۱۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : مَنِ اضْطُرَّ إِلَى ثَوْبٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلاَّ قَبَاءٌ فَلْيَنْكُسْهُ ، يَجْعَلُ أَعْلاَهُ أَسْفَلَهُ ، ثُمَّ لِيَلْبَسْهُ.

(۱۶۱۱۸) حضرت علی ﷜ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم کے کپڑے اگر تنگ ہو جائیں اور اس کے پاس قباء کے علاوہ کوئی اور کپڑا نہ ہو تو اس کو پلٹ دے، اس کے اوپر والے حصے نیچے کر دے اور اس کو پہن لے۔

(۱۶۱۱۹) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالاَ : لاَ يُدْخِلُ الْمُحْرِمُ مَنْكِبَيْهِ فِي الْقَبَاءِ ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَرْتَدِيَ بِهِ.

(۱۶۱۱۹) حضرت عطاء ﷫ اور حضرت مجاہد ﷫ فرماتے ہیں کہ محرم اپنے کندھوں کو قباء میں داخل نہیں کرے گا اور اگر قباء کو اوڑھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۱۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُدْخِلُ الْمُحْرِمُ مَنْكِبَيْهِ فِي الْقَبَاءِ ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَرْتَدِيَ بِهِ.

(۱۶۱۲۰) حضرت ابراہیم ﷫ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱۶۱۲۱) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ الْقَبَاءَ ، مَا لَمْ يُدْخِلْ مَنْكِبَيْهِ فِيهِ.

(۱۶۱۲۱) حضرت حسن ﷫ فرماتے ہیں کہ محرم اگر اپنے کندھے قباء میں داخل نہ کرے تو پھر اس کو اوڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۱۲۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ ، قَالَ : سُئِلَ عِكْرِمَةُ ، عَنْ مُحْرِمٍ لَبِسَ قَبَاءً ، قَالَ : يَخْلَعُهُ.

(۱۶۱۲۲) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم قباء پہن سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا قباء کو اتار دے گا (نہیں پہنے گا)

(۵۳۷) مَنْ كَانَ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ لَمْ يَنْزِلِ الْمَنْزِلَ الَّذِي هَاجَرَ مِنْهُ

جو حضرات مکہ مکرمہ آنے کے بعد اس جگہ نہیں اترتے جس جگہ سے ہجرت کی تھی

(۱۶۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَائِشَةَ كَانَا إِذَا قَدِمَا مَكَّةَ لَمْ يَنْزِلاَ الْمَنْزِلَ الَّذِي هَاجَرَا مِنْهُ.

(۱۶۱۲۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب مکہ مکرمہ تشریف لاتے تو جس جگہ سے ہجرت کی تھی وہاں پر نہ اترتے تھے۔

(۱۶۱۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ حَاجًّا كَرِهَ أَنْ يَنْزِلَ بَيْتَهُ الَّذِي هَاجَرَ مِنْهُ.

(۱۶۱۲۴) حضرت سعد بن ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جب حج کے لیے مکہ مکرمہ تشریف لائے تو اس گھر میں اترنے کو ناپسند جانا جس گھر سے ہجرت کی تھی۔

(۵۳۸) أين ينزل مِنْ عَرَفَةَ ؟

عرفات میں کس جگہ اترا جائے گا؟

(۱۶۱۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ طَيْسَلَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ نَزَلَ الأَرَاكَ بِعَرَفَةَ.

(۱۶۱۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عرفات میں مقام الاراک میں اترتے تھے۔

(۱۶۱۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، أَنَّهُ نَزَلَ الأَرَاكَ.

(۱۶۱۲۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مقام الاراک میں اترتے تھے۔

(۱۶۱۲۷) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُرِبَتْ لَهُ الْقُبَّةُ بِنَمِرَةَ فَجَاءَ فَنَزَلَ.

(۱۶۱۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سفید دھاریوں والا خیمہ نصب کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اس میں اترے (قیام فرمایا)۔

(۱۶۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ نَزَلَ الْحِيَاضَ بِعَرَفَةَ.

(۱۶۱۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عرفہ میں مقام حیاض میں اترے۔

(۵۳۹) فی مس مِنبَرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

منبر رسول صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کو چھونا

(۱۶۱۲۹) حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حَدَّثَنِی أَبُو مَوْدُودٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِی یَزِیدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَیْطٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلاَ لَهُمَ الْمَسْجِدُ قَامُوا إِلَی رُمَّانَةِ الْمِنبَرِ الْقَرْعَاء فَمَسَحُوهَا وَدَعَوْا ، قَالَ : وَرَأَیْت یَزِیدَ یَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۱۶۱۲۹) حضرت یزید بن عبداللہ بن قسیط رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ جب مسجد خالی ہوجاتی تو وہ منبر رسول صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کے قریب جاتے اور اس کو چھوکر دعا فرماتے، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت یزید رحمہ اللہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۱۶۱۳۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ یَزِیدَ اللَّیْثِیِّ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، أَنَّهُ کَرِهَ أَنْ یَضَعَ یَدَهُ عَلَی الْمِنبَرِ.

(۱۶۱۳۰) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ منبر رسول صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پر ہاتھ رکھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۵۴۰) من کان إذَا صَعِدَ مِنبَرَ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَیْهِ

جو حضرات منبر رسول صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پر چڑھتے وقت جوتے اتار دیتے تھے

(۱۶۱۳۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِیسَی ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَیْسٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ أَبَا بَکْرٍ إِذَا رَقِیَ عَلَی الْمِنبَرِ خَلَعَ نَعْلَیْهِ.

(۱۶۱۳۱) حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب آپ رضی اللہ عنہ منبر رسول صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پر چڑھے تو جوتے اتار لیے۔

(۱۶۱۳۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِیسَی ، عَنْ مَالِكٍ ، قَالَ : سُئِلَ الزُّهْرِیُّ هَلْ تُقَلِّدُ الْمَرْأَةُ أَوْ تُشْعِرُ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۳۲) حضرت امام زہری رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا عورت قلادہ ڈالے گی اور اشعار کرے گی؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۱۳۳) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِیسَی ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیزِ إِذَا رَقِیَ مِنبَرَ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَیْهِ.

(۱۶۱۳۳) حضرت محمد بن ہلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کو دیکھا جب آپ رحمہ اللہ منبر رسول صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پر چڑھتے تو جوتے اتار دیتے۔

(٥٤١) فی المناسك لأیّ شیءٍ جُعِلَتْ ؟

مناسک حج کیوں فرض کیے گئے؟

(١٦١٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مَهْدِيٍّ ، قَالَ :حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :إِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْمَنَاسِكَ لِيُكَفِّرَ بِهَا خَطَايَا بَنِي آدَمَ.

(١٦١٣٤) حضرت شعبی ریشید فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے مناسک حج کو بندوں پر اس لیے فرض فرمایا تا کہ انسانوں کے گناہوں کو معاف کرے (گناہوں کا کفارہ ہو جائے)۔

(٥٤٢) فی الماشی کَیْفَ یَدْفَعُ ؟

پیدل چلنے والا کیسے چلے گا؟

(١٦١٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: كَيْفَ يَدْفَعُ الْمَاشِي؟ قَالَ: كَيْفَ تَيَسَّرَ.

(١٦١٣٥) حضرت ابن جریج ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ریشید سے دریافت کیا کہ پیدل چلنے والا کیسی (چال) چلے گا؟ آپ ریشید نے فرمایا جیسے اس کو آسانی ہو۔

(٥٤٣) فی المحرم یَجِدُ الرِّیحَ الْمُنْتِنَةَ

محرم اگر بدبودار ہوا محسوس کرے

(١٦١٣٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ إِذَا مَرَّ بِرِيحٍ مُنْتِنَةٍ أَنْ يَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى أَنْفِهِ يُمْسِكُهُ.

(١٦١٣٦) حضرت ابو جابر ریشید ناپسند کرتے تھے کہ محرم کو اگر بدبودار ہوا آئے اور وہ ناک پر کپڑا رکھ کر اس کو روکے۔

(١٦١٣٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(١٦١٣٧) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٦١٣٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوس، وَمُجَاهِدٍ، قَالُوا: لاَ بَأْسَ بِهِ.

(١٦١٣٨) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد بیسیم فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٥٤٤) فی رجل رَمَی الْجَمْرَةَ وَلَمْ یَحْلِقْ أَیَحْلِقُ غَیْرَہُ

آدمی رمی کرنے کے بعد خود حلق کروانے سے پہلے دوسرے لوگوں کا حلق کر سکتا ہے؟

(١٦١٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ :رَجُلٌ رَمَى الْعَقَبَةَ ، وَلَمْ يَحْلِقْ أَيَحْلِقُ النَّاسَ ؟

قَالَ: نَعَمْ.

(۱۶۱۳۹) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کوئی آدمی رمی کرنے کے بعد حلق کروانے سے پہلے دوسرے لوگوں کا حلق کر سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہاں۔

(۵۴۵) في المحرم يبيعُ شَعْرَهُ

محرم کا حلق کرنے کے بعد بالوں کا فروخت کرنا

(۱۶۱۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَبِيعَ شَعْرَهُ إِذَا حَلَقَهُ يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۶۱۴۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ محرم حلق کرنے کے بعد بالوں کو فروخت کرے۔

(۵۴۶) من قَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَرِشٍ شَاةٌ

ہر جگالی کرنے والے جانوروں میں بکری لازم ہے

(۱۶۱۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَرِشٍ شَاةٌ.

(۱۶۱۴۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جگالی کرنے والے جانوروں میں بکری لازم ہے۔

(۱۶۱۴۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَرِشٍ شَاةٌ.

(۱۶۱۴۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جگالی کرنے والے جانوروں میں بکری لازم ہے۔

(۵۴۷) في الرجل يَطُوفُ وَهُوَ مُضْطَبِعٌ

طواف کے دوران چادر کو دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا

(۱۶۱۴۳) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَرْمُلُ بَيْنَ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ وَالْحَجَرِ وَهُوَ مُضْطَبِعٌ.

(۱۶۱۴۳) حضرت محمد بن عبد الرحمن العدنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن علی رحمہ اللہ کو رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان رمل کرتے ہوئے دیکھا آپ نے اپنی چادر دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالی ہوئی تھی۔

(۱۶۱۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ يَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا. (ابوداؤد ۱۸۷۸۔ احمد ۴/ ۲۲۳)

(۱۶۱۴۴) حضرت ابن یعلی رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے ہوئے دیکھا، اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالی ہوئی تھی۔

(۱۶۱٤٥) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنِ ابن يَعْلَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

(۱۶۱۴۵) حضرت ابن یعلی ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۶۱٤٦) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ طَافَ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا.

(۱۶۱۴۶) حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ اسی طرح طواف فرماتے تھے۔

(٥٤٨) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ﴾ کی تفسیر

(۱۶۱٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مجلز فِي قَوْلِه :(حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا) قَالَ :مَا كَانَ يَعِيشُ فِي الْبَرِّ والبحر فَلَا تَصِدْهُ ، وَمَا كَانَ يَعِيشُ فِي الْبَحْرِ فَذَاكَ.

(۱۶۱۴۷) حضرت ابومجلز ؒ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جو جانور سمندر اور خشکی میں زندہ رہتے ہیں ان کو شکار نہیں کیا جائے گا اور جو جانور سمندر میں رہتے ہیں وہ بھی اسی طرح ہیں۔

(٥٤٩) فِي الْمُحْرِمِ يَجْلِسُ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَصْبُوغِ

محرم کا رنگے ہوئے گدے پر بیٹھنا

(۱۶۱٤٨) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ سَعِيدٍ التَّمَّارِ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ جَالِسًا عَلَى حشية حَمْرَاءَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۶۱۴۸) حضرت سفیان التمار ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ ؓ کو حالت احرام میں سرخ گدی پر بیٹھے ہوئے دیکھا۔

(۱۶۱٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَصْبُوغِ بِالزَّعْفَرَانِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۶۱۴۹) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر زعفران سے رنگے ہوئی گدی پر بیٹھے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۱٥٠) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۵۰) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۱٥١) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، قَالَ نُبِّئْتُ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْلِسَ الْمُحْرِمُ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَصْبُوغِ بِالزَّعْفَرَانِ.

(۱۶۱۵۱) حضرت ابن عمر ؓ زعفران سے رنگی ہوئی گدی پر بیٹھنے کو ناپسند کرتے تھے۔

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

فیکس: 042-7221395